اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد سوم

(بھ تا پرہوا)

ترقی اُردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصُول پر)

جلد سوم

(بھ تا پریہوا)

ترقی اُردو بورڈ کراچی

جملہ حقوق مع تلخیص بحق ترقی اردو بورڈ کراچی محفوظ ہیں

سال اشاعت ۱۹۸۱ء

ناشر ... ... ترقی اردو بورڈ ، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس ، کراچی

	تعداد	قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن ...	۱۰۰ ...	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن ...	۲۱۰۰ ...	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن ...	۱۰۰۰ ...	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . . (۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . . (۱۹۷۶ء تا حال)

پریس کاپی

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی - مدیر اعلیٰ

معاونین

۱. عابدہ ریاست رضوی

۲. فرحت فاطمہ رضوی

ترقی اردو بورڈ کراچی

۱۹۸۰ - ۸۱ء

(۱)	جناب محمد ہادی حسین صاحب	صدر
(۲)	جناب پیر حسام الدین راشدی صاحب	رکن
(۳)	جناب پروفیسر کرارحسین صاحب	رکن
(۴)	جناب سید ہاشم رضا صاحب	رکن
(۵)	جناب اشفاق احمد صاحب	رکن
(۶)	جناب مشکور حسین یاد صاحب	رکن
(۷)	جناب ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان صاحب	رکن
(۸)	جناب ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب	رکن (باعتبار عہدہ)
(۹)	جناب ڈاکٹر سید شاہ علی صاحب	
(۱۰)	نمائندہ وزارت تعلیم حکومت پاکستان	
(۱۱)	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	مدیر اعلیٰ / سکریٹری

مجلس انتظامیہ ترقی اردو بورڈ

(۱)	جناب محمد ہادی حسین صاحب	صدر
(۲)	پیر حسام الدین راشدی صاحب	رکن
(۳)	جناب پروفیسر کرار حسین صاحب	رکن
(۴)	جناب سید ہاشم رضا صاحب	رکن
(۵)	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	رکن / سیکریٹری / مدیر اعلیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد سوم

اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اردو لغت کی جلد سوم پایۂ تکمیل کو پہنچ کر آپ کے سامنے پیش کرنے کی توفیق ہوئی ، جلد اول اور جلد دوم کی مجموعی ضخامت مل کر مجوزہ ایک ہزار صفحہ فی جلد کے تخمینے سے بہت بڑھ گئی اور اس طرح تقریباً تین جلدوں کی ضخامت پوری ہو گئی تھی ، اس لیے تیسری جلد کے لیے فیصلہ ہوا کہ اسے ہزار صفحات کے قریب ہی محدود رکھا جائے ۔ صفحات کی تعداد کی پابندی نہ کرنے سے طباعت و اشاعت کا پورا کام ، کاغذ کا ذخیرہ ، جلد بندی کا اہتمام درہم و برہم ہو جاتا ہے چنانچہ اس فیصلے کے مطابق اسے محدود رکھنا پڑا جس سے حرف ہ کے بعد پ کی تقطیع پوری نہ ہوسکی اور اس کا باقی حصہ اگلی جلد میں شامل ہے ، اس اعتبار سے اسے چوتھی جلد شمار کر سکتے ہیں .

اس لغت کی آخری تدوین و تکمیل ، نظر ثانی ، طباعت و اشاعت میں جملہ اراکین عملہ نے اپنی اپنی بضاعت کے مطابق محنت اور خلوص سے کام لیا اور یہ کام ایک مجموعی کوشش کا نتیجہ ہے . طباعت کے مراحل میں جناب قدرت نقوی کی نگرانی میں جناب ہدایت اللہ ، محترمہ شاہدہ تسنیم ، جناب سید عون اور جناب کامل القادری ، نسیم بیگ صاحب اور زیر تربیت معاونین میں حسین مجتبیٰ زیدی صاحب شریک کار رہے .

اس مرحلے پر میں وزارت تعلیم حکومت پاکستان ، اس کے سکریٹری اور دیگر متعلقہ عہدہ داروں کا شکر گذار ہوں کہ انھوں نے بورڈ کی اعانت اور رہبری میں سر گرمی سے حصہ لیا ، بورڈ کے صدر جناب ہادی حسین صاحب ، بورڈ کی مجلس اعلیٰ اور مجلس انتظامیہ کے اراکین اور ادارتی ، انتظامی اور طباعتی عملے کے جملہ اراکین کا بھی احسان مند ہوں کہ ان کا تعاون مجھے حاصل رہا .

ابواللیث صدیقی
مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے .
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کرکے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے .
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

حاشیہ : یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیہ مترادف نہیں ہوتا .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Note of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے .

(ر) قوسین یعنی ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی .
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے .
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .

(ز) عمودی Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلال بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا) .

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (، ،) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ واقتباس وامتیاز کی علامت .

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذبہ Derived from (> یا <) :

'ماخوذ از' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) .

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت) .

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات :

فت	=	فتحہ (جیسے : ،لَب، ، کے ،ل، کا فتحہ) .
فت مج	=	فتحۂ مجہول (جیسے : ،زہر، کی ،ز، کا فتحہ) .
کس	=	کسرہ (جیسے : ،دِل، کی ،د، کا کسرہ) .
کس مج	=	کسرۂ مجہول (جیسے : ،اہتمام، کے ،الف، اور ،ت، کا کسرہ) .
ضم	=	ضمہ (جیسے : ،کُل، کے ،ک، کا ضمہ) .
ضم مج	=	ضمۂ مجہول (جیسے : ،عُہدہ، کے ،ع، کا ضمہ) .
سک	=	سکون (جیسے : ،سبز، کی ،ب، کا سکون) .
شد	=	تشدید (جیسے : ،ڈبّا، کی ،ب، کی تشدید) .
تن	=	تنوین (جیسے : ،فوراً ہا، ابآعن جد، کی ،ر، اور ،ب، ،د، کی تنوین) .
مخ	=	مخلوط (جیسے : ،کیوں، کا ،ک ی،) .
غنہ	=	نون غنہ (جیسے : ،جَنْگل، کا ،نون،) .
مغ	=	نون مغنونہ (جیسے : ،مَنْگایا، کا ،ن،) .
معد	=	واو معدولہ (جیسے : ،خورشید، کا ،و،) .
لف	=	الف ملفوف (جیسے : ،آنہ، (لا حقے) کا ،ا،) .
غم ا	=	غیر ملفوظ الف (جیسے : ،بالکل، کا ،ا،) .
غم ا ل	=	غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : ،اہل الرائے، میں ،الر، کا ،ال،) .
غم و	=	غیر ملفوظ واو (جیسے : ،اوس، (= آس) کا ،و،) .
غم ی	=	غیر ملفوظ یے (جیسے : ،ایدھر، (= ادھر) کی ،ی،) .
خف	=	خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲۔ قواعد :

ج	=	جمع عربی .
جج	=	جمع الجمع عربی .
مج	=	مجہول .
مع	=	معروف .
امذ	=	اسم مذکر .
امث	=	اسم مؤنث .
صف	=	صفت .
مذ	=	مذکر .
مث	=	مؤنث .
م ف	=	متعلق فعل .
ف ل	=	فعل لازم .
ف م	=	فعل متعدی .
ف مر	=	فعل مرکب .

۳۔ زبانیں :

ا	=	اردو .
انگ	=	انگریزی .
اوستا	=	اوستائی .
بنگ	=	بنگلہ .
پ	=	پراکرت .
پا	=	پالی .
پر	=	پرتگالی .
پن	=	پنجابی .
تر	=	ترکی .
س	=	سنسکرت .
سر	=	سریانی .
ع	=	عربی .
عبر	=	عبرانی .
ف	=	فارسی .
فر	=	فرانسیسی .
گج	=	گجراتی .
لاط	=	لاطینی .
ہ	=	ہندی .
یو	=	یونانی .

۴۔ متفرق :

اف	=	افعال .
د	=	دیوان .
رک	=	رجوع کیجیے .
عو	=	عوام .
عور	=	عورات .
ف	=	فعل .
ق	=	قلمی .
قب	=	مقابلہ کیجیے .
ک	=	کلیات .
ہندو	=	ہنود کی بول چال .

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھ

بھ

بھ حرف .

اردو حروف تہجی کا تیسرا اور دیوناگری لپی (رسم خط) کا چوبیسواں حرف 'بھ भ' جو ایک مستقل ہائیہ صوتیہ ہے، اس حرف کی آواز دیو ناگری میں 'بھا' اور اردو میں 'بھے' سے ادا کی جاتی ہے .

حروف بھ پھ . . . اس طرح کے لفظوں میں بولے جاتے ہیں جیسے بھائی پھریرا . . .

۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۸

اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اور اردو میں انھیں 'ہ' اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ، پھ، تھ . . . لکھا جاتا ہے .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۵۶

بھا (۱) امث .

چمک ؛ شوبھا ، خوبصورتی ؛ کرن ؛ بجلی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

[س : بھا भा]

بھا (۲) امث .

چاہت ، خواہش (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[بھانا (رک) سے]

ــ پنا (ــ فت پ) امذ (قدیم) .

خواہش ، مرضی ، مشیت .

بھابو

خدا کے منگتے پنے اور بھاپنے سے راضی ہونا .

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۶۶

[بھا + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھابر (فت ب) امث ؛ ــ بھابھر ؛ بھابھڑ .

۱. مونج کی طرح کی ایک ادنیٰ درجے کی گھاس جس سے رسیاں اور ربان بٹے جاتے ہیں .

کلکتے کے کاغذ سازی کے کارخانوں میں سبائی اور بھابر جیسی گھاس استعمال کی جارہی ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹

۲. ہلکی سیاہ مٹی (نوراللغات، ۱ : ۱۰۷ ؛ پلیٹس) .

۳. ایک قسم کی بچھو بوٹی (جامع اللغات ۱ : ۵۲۵ ؛ پلیٹس) .

۴. شوالک پہاڑ کے دامن میں واقع جنگل کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۲۵ ؛ ا پ و ، ۶ : ۲۷) .

۵. جنگل جو پہاڑ کے نیچے اور ترائی کے بیچ میں ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[ہ : بھابر भाबर]

بھابو (و مج) امث ؛ ــ بھابھو .

۱. رک : بھابی .

فقط نواب صاحب اور تمہاری بھابو ہیں .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۲

۲. ماں .
ہندو گھرانوں میں ماں کو بھابو ، باپ کو لالہ یا بابوجی اور بھائی کو بھائیا پکارا جاتا تھا .
۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۹۵
[ہ : بھابو भाबो]

بھابی (۱) اسث ؛ ~ بھابھی .
بھاوج ، بھائی کی بیوی .
انجھو کاجل لے ٹپکے سوسنے پر دیکھ بھابی کیں
ارہ کے جوہری کیں تے لے پہنی ہار نیلم کا
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴
یہ دونوں ہوئے کیسے بے نام و ننگ
کہیں بھابی سوتی ہے دیور کے سنگ
۱۸۹۲ مآل غرور ، ۹
بھائی یوسف کے زلیخا کو یہ سمجھاتے تھے
آپ بھیا کا نہ غم کیجئے بھابی ، ہو گا
۱۹۳۷ ظریف (سہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۰)
[س : بھراتر + وده भ्रातृ + वधू]

ـــ جان اسث .
رک : بھابی .
ایک لے دے کر چھوٹی بھابی جان ہیں وہ اکیلی کیا کیا کریں گی .
۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۴۹
[بھابی + جان (رک)]

ـــ دُلہَن/دُلہَن (ـــ ضم د ، سک ل ، فت ہ / ضم د ، فت لہ) اسث .
رک : بھابی .
دیکھئے بھائی میاں آپ نہ بتلائیے گا
بولئے بھابی دلہن پہلے کدھر جائیے گا
۱۹۵۸ تار پیراہن ؛ ۱۹۶
[بھابی + دلہن (رک)]

بھابی (۲) اسث .
ایک قسم کا گُھن ، اناج کے دانے میں سوراخ کرنے والا کیڑا .
سرسری ، بھابی ، پاتھا ، دھولا ، اناج کا کیڑا .
۱۹۴۲ ا پ و ، ۶ : ۱۰۴
[مقامی ؟]

بھابھَر (فت بھ) اسث .
رک : بھابر (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۱) .

بھابھُرا (سک بھ) صف .
لال (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۳) .
[ہ : بھا + بھرنا भा + भरना]

بھابھُری (سک بھ) اسث .
گرم راکھ ، پلکا ؛ دھول جو راہ میں ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .
[مقامی]

بھابھَڑ (فت بھ) اسث .
رک : بھابر .
کہیں بھابھڑ کے بانوں سے بنی ہوئی کھاٹ کنول . . . اور اس قسم کی اور چیزوں کا . . ذکر کرتا ہے .
۱۹۰۱ مقالات حالی ، ۲ : ۲۱۸

بھابھو (و مج) اسث .
رک : بھابو .
ہماری بھابھو کہتی ہیں کہ جوانی میں سب ہی مردوئے ایسے ہوتے ہیں .
۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۲۵۸

بھابھی اسث .
رک : بھابی (۱) .
بھابھی کا ہولائے جانا بچی کا وہ حال دیکھ
لوری دینا اور گھبرا کر تھپکنا دیکھیے
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶

بھاپ اسث ؛ امذ ؛ ~ بھانپ ؛ بھاپھ .
۱. وہ لطیف بخارات جو پانی کے جوش کھانے سے اوپر اٹھتے ہیں ، اسٹیم .
بھاپ ہوا میں غایب ہو جاتی ہے .
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۵۵
بھاپ کی استری . . . بہتر رہتی ہے کیونکہ بھاپ سے کپڑے میں نمی آ جاتی ہے اور ساتھ ہی چمک بھی پیدا ہو جاتی ہے .
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۷
۲. منھ سے نکلنے والی گرم و تر سانس ؛ جانوروں میں انسانوں اور حیوانوں کے منھ سے نکلنے والا دھواں .
دھواں آہانکا سر پر ہو بدل چھاے
گرم بھاپاں سوں ہونٹاں پر چھلے آے
۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۶

وہ . . . بار بار اس کے پیچھے آ کر کھڑے ہو جاتے اور گرم گرم بھاپیں اس کی گردن پر چھوڑنے لگتے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۲

۳. وہ گرم و تر ہوا جو تازہ پکے ہوئے کھانے سے یا تیز گرمی میں زمین سے اٹھتی ہے .

نہ گرمی سوں راکھے ستل نس کی تھاپ
کہ سب نس اوبلتی رہوے دن کی بھاپ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۱

۴. جسم کی مرطوب گرمی ؛ جسم سے نکلنے والی گرم نمی .

بس وہ کیا مردوا ٹھوڑ رہا غش ہوا
بھاپ لگا گدگدا جس کو تری ران کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

گرمی میں ماں بچائے جنھیں تن کی بھاپ سے
وہ پسلیاں شکستہ ہوں گھوڑوں کی ٹاپ سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۵۳

[س : واشپ वाष्प]

— اُٹھنا ف مر .

گرمی کے باعث پانی سے بنے ہوئے بخارات کا بلند ہونا (جامع اللغات . ۱: ۵۲۵) .

— اِنجن (— کس مج ا ، سک ن ، فت ج) اسذ .

بھاپ کی طاقت سے چلنے والا انجن ، اسٹیم انجن .

مختلف تپشوں کے ان ذروں سے ہم حرارت کو میکانکی حرارت میں منتقل کر سکتے ہیں جس طرح بھاپ انجن میں کیا جاتا ہے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۴۲۱

[بھاپ + انجن (رک)]

— بَنانا محاورہ ؛ ف مر .

پانی کو بھاپ میں تبدیل کرنا ، بھاپ تیار کرنا .

آگ پانی کا مقابلہ کرتی ہے اوس کو جلاتی ہے بھاپ بناتی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، حسن نظامی ، ۹

— بَننا محاورہ ؛ ف مر .

بھاپ بنانا (رک) کا لازم .

پانی تمام کا تمام بھاپ بن جائے گا .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۸۵

— بیلَن (— ی مج ، فت ل) اسذ .

مٹی کے دبانے اور ہموار کرنے کے لئے لوہے کا وہ بڑا اور بھاری بیلن جو زمین پر بھاپ انجن کی مدد سے لڑھکایا جاتا ہے ، اسٹیم رولر .

تالاب کے بلند پشتہ کی ہر ایک پرت کو بھاپ بیلن سے دبایا جاتا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۷۹

[بھاپ + بیلن (رک)]

— بھرانا محاورہ .

پرندوں کا اپنے بچوں کے منھ میں چونچ دے کر پھونکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

— چھوڑنا محاورہ .

پھونکیں مارنا ، منھ سے بھاپ نکالنا .

بار بار اس کے پیچھے آ کر کھڑے ہوجاتے اور گرم گرم بھاپیں اس کی گردن پر چھوڑنے لگتے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۲

— خانہ (— فت ن) اسذ .

بھاپ انجن کا وہ حصہ جس میں پانی سے بنی ہوئی بھاپ جمع ہوتی ہے .

جو بھاپ بوائلر سے آتی ہے اسے بھاپ کی نالی میں سے بھاپ خانے میں داخل کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۶۰۰

[بھاپ + خانہ (رک)]

— دینا محاورہ .

پانی کو ابال کر اس کی بھاپ سے کسی چیز کو سینکنا ، بھاپ سے نم کرنا .

جب درختوں سے چائے کے پتے چن لیے جاتے تو گرم پانی کا بھاپ دے کے تانبے یا لوہے کے چوڑے چوڑے پتروں پر بچھا کر نیچے سے کوئلے کی آنچ دیتے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۱

اگر اس کو بھاپ دے کر سونگھو تو مٹی کی سی سوندھی سوندھی خوشبو آتی ہے .

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی ، ۷۸

— کا خَط (— فت خ) اسذ .

مربع خانہ دار کاغذ (گراف پیپر) پر کھنچا ہوا وہ خط جس سے بھاپ کی پیمائش یا حالت ظاہر کی جائے ، تبخیر کا خط ، اسٹیم لائن .

دباو کی مختلف قیمتیں لے کر اور ان کے مقابل کے نقطۂ جوش معلوم کرکے ان کا گراف کھینچا جائے تو . . . . اس . . . . کو بھاپ کا خط . . . . کہتے ہیں .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۸۴

ـــ کا سانپ بنانا محاورہ .

نہایت معمولی بات کو بہت بڑھا دینا .

بھاپ کا سانپ کچھ ذیلی اور شکمی سیاست دانوں اور بہت کچھ انگریزمنش حاکموں نے بنا دیا اور پورے ملک کی تاریخ کی تقدیر کا دھارا سیاسی اور بورژوائی غنڈہ گردی نے پلٹ دیا .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو، ۴۷ ، ۳ و ۴ : ۲

ـــ کا غُسل (— ضم غ ، سک س) امذ .

بھاپ کی نمی اور گرمی سے پورے جسم کی سنکائی ، پورے جسم کا بھپارا ، اسٹیم باتھ .

بھاپ کا غسل . . . ایک بید کے پیندے کی کرسی کے نیچے اسپرٹ لیمپ . . . پر پانی کو جوش دے کر تیار کیا جاتا ہے .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۷

ـــ کا نُقطہ (— ضم ن ، سک ق ، فت ط) امذ .

بھاپ ناپنے کے آلے کی درجہ بندی میں اوپر کا مقررہ درجہ ، بھاپ کا ٹمپریچر .

اوپر کا مقررہ درجہ یعنی بھاپ کا نقطہ لگانے کے لیے پانی کو ایک خاص جوش دان . . . میں . . . گرم کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۱

ـــ لگنا محاورہ .

۱. اثر پہنچنا ، پرچھانواں پڑنا .

مجھکو شاعروں کی ذرا سی بھاپ لگ گئی تھی تاہم یقولون مالا یفعلون سے نہ بچ سکا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، لیکچرز ، ۲ : ۸۷

ـــ مارنا محاورہ .

بخارات خارج کرنا ، بہت زیادہ تپنا ؛ گرم سانس یا ابخرے نکالنا .

جنگل پھاڑ کانچ کے آوے کے سریکا بھاپاں مارتے تھے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

ـــ نکالنا محاورہ .

زبان سے کہنا ، بولنا (بیشتر 'منھ سے' کے ساتھ مستعمل) .

جو کچھ گزرے دل پر گزرے ، منھ سے بھاپ نہ نکالو .

۱۸۷۵ انشاے ہادی النسا ، ۱۴

ـــ نکلنا محاورہ .

بھاپ نکالنا (رک) کا لازم ہے .

یہ معاملہ ہماری جماعت کی جماعت کو معلوم تھا مگر راز سلطنت بنا رہا اور کسی کے منھ سے بھاپ تک نہ نکلی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۴

بھاپا امذ .

(پنجابی ، ہندو) بھائی ، برادر .

بھاپا جی بھاپا جی آپ کی منگنی آئی ہے .

۱۹۶۸ شکست ، ۷۱

[پن ؛ مقامی]

بھاپنا (سک پ) ف م .

رک : بھانپنا .

شب کو ڈاکوؤں نے بھاپا اور دوسری کوٹھری سے سیند دے کر چاہا کہ زیور نکال لیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۱

بھاپھ امث .

رک : بھاپ .

وشم : بخار کہ از آب گرم . . . خیزد اہل ہند آن را بھاپھ (بھاپھ) گویند .

۱۴۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ' اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۴۶)

بھاپھ والی کاوں کی یہ ترکیب تھی .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۱

بھات (۱) امذ .

۱. ابلے ہوئے (بے گھی کے) چاول ، خشکا .

جنتے رکھے باسی بھات اس کا جاوے ہاتے ہات

۱۶۴۹ سید ہاشم بیجاپوری (تاریخ زبان اردو ، قادری ، ۲۵)

پھر وہ لگا پوچھنے کہہ تو وہ جینوے ہے کیا
ان نے کہا دودھ بھات کچھ نہ اور اس کے سوا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۳

مکھی کا کیا علاج . . . جو برہمن کی رسوئی اور دال بھات کی تھالی میں آ جاتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۰

۲. میٹھے چاول جو ہندو دیوی دیوتا پر چڑھاتے ہیں .
وے جگناتھ کا بھات دور دور لے جاتے ہیں .
۱۸۳۳ ہدایت المومنین، ۳

۳. کھانا .
تیرے ہاتھ سے مجھے پھر بھات کھانے کی نوبت ہی نہ آئے گی .
۱۸۸۳ آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۵۳

[س : بھتکن भत्कन]

ــ بِن رہ جاوے پیا بِن رہا نہ جاوے فقرہ .
عورت مرد کے بغیر نہیں رہ سکتی (جامع اللغات، ۱: ۵۲۵) .

ــ چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا فقرہ .
وضعدار لوگ نقصان گوارا کر لیتے ہیں لیکن مروت ترک نہیں کرتے (نوراللغات، ۱: ۱۰۷؛ جامع اللغات، ۱: ۵۲۵؛ نجم الامثال، ۱۰۶؛ خزینۂ الامثال، حسین شاہ، ۵۱) .

ــ چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے فقرہ .
رک : بھات چھوڑا جاتا ہے الخ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ــ دے کر ذات میں داخل ہونا محاورہ .
کچھ رقم خرچ کرکے اپنے آپ کو اچھے خاندان میں شمار کرانا ، دولت کے بل بوتے پر اپنے آپ کو شریف کہلوانا .
مسلمانوں میں شامل ہونے کو بھات دے کر ذات میں داخل ہونا اور اجتہاد کو تعصب فرمایا جاتا ہے .
۱۸۹۱ فغان بے خبر، ۲۲۸

ــ کاڈلا (ــ فت ڈ) امذ .
خشکے کا لڈو جو شگون کے طور پر دولھا کے کھینچ کر مارا جائے (رسوم دہلی، ۷۸) .
پانی کا لگن بھر کے دولھا کے گھوڑے کے پاؤں کے نیچے ڈالا بھات کا ڈلا کھینچ کے مارا .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز، ۵۵

ــ کھانے ہاتھ پڑے فقرہ .
بہت نازک ہے ، چاول جیسی نرم غذا کھانے سے ہاتھ میں درد ہونے لگتا ہے (جامع اللغات، ۱: ۵۲۶) .

ــ کھانے بہتیرے کام دولھا دلھن سے کہاوت .
مفت خورے تو بہت مل جاتے ہیں لیکن اصل مصیبت تو خرچ کرنے والے کے سر پر آتی ہے (جامع اللغات، ۱: ۵۲۶) .

ــ ہوگا تو کوّے بہت (ــ بہتیرے) آویں گے کہاوت .
دولت ہوگی تو خوشامدی بہت آجائیں گے ، پیسہ ہوگا تو مفت خوروں کی کیا کمی (نجم الامثال، ۱۰۶ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۶۳ ؛ خزینۂ الامثال، حسین شاہ ، ۵۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

ــ ہے تو کوّے بہت کہاوت .
رک : بھات ہوگا الخ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

بھات (۲) امذ .
۱. شادی کی ایک رسم جس میں دلھن کے ماموں یا ننھیال والے اس کی ماں کو زیور کپڑا اور نقدی وغیرہ دیتے ہیں نیز وہ نقدی اور سامان ؛ شادی کا تحفہ .
جاننا چاہئے کہ شادی میں اس دینے کا نام بھات ہے .
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، سعدالدین ، ۲۹

کوئی صاحب نصیب بچی اپنے باپ کے دوستوں سے بھات کہوں یا شادی کا تحفہ اگر لے گئی ہے تو ہرگز . . .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۲

۲. (ہندو) شادی کی ایک رسم جو شادی کے دوسرے تیسرے دن ہوتی ہے اس میں سمدھی کو بھات کھانے کے لیے کنیا کے گھر بلایا جاتا ہے اور اسے بھات کھلایا جاتا ہے بھات کھانے کے لیے اسے نذر بھی دی جاتی ہے اور اس کے بدلے میں وہ برس بھر کھیتی کے سب کام کاج کرتا ہے (شبد ساگر ، ۷: ۳۶۵۰) .
۳. بلاوا یا دعوت جو دلھن کے نانی نانا کو شرکت شادی کے لیے اور تحائف دینے کے لیے (جو بیشتر دلھن کی ماں دیتی ہے) دی جائے (پائیٹس) .

لگنا محاورہ .
(ہندو) غیر برادری یا نیچی ذات میں شادی کرنے پر بطور ڈنڈ برادری کو کھانا کھلانا یا ڈنڈ بھرنا .
رام کا نام لے کر بیاہ کرو بہت ہوگا، بھات لگ جائے گا سو روپیہ میں بھات ہوتا ہے . . . کہ پتریا کی لڑکی ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۹

ــ مانگنا محاورہ .
دولھا یا دلھن کی ماں کا اپنے میکے والوں سے شادی پر بھات دینے کے لیے کہنا .
اپنے لڑکے کی شادی پر بیٹی اپنے ماں باپ یا بھائی سے بھات مانگتی تھی .
۱۹۶۴ نور مشرق ، ۶۲

— نوتنا/نیوتنا محاورہ .

رک : بھات مانگنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۵ ؛ پلیٹس) .

[بھات + نوتنا (رک)]

بھات (۳) امذ .

پسند ، رغبت .

گردے بچوں کو بہت بھاتے ہیں اور ماں باپ کا فرض ہے بچوں کے بھات کی چیز ان کو کھلائیں .

۱۹۲۴ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۹۴

[بھانا (رک) سے]

بھات (۴) امذ .

مالکونس کی پانچویں راگنی کا نام جسے دھناسری (رک) کہتے ہیں .

جسے تم بھات کہتے ہو اسے ہم دھناسری کہتے ہیں .

۱۹۳۳ مضامین فراق، ۱۱۵

[ہ : بھات भात]

بھات (۵) امذ .

رقم جو ہل چلانے والوں کو پیشگی بلا سود دی جائے (جامع اللغات، ۱: ۵۲۵ ؛ پلیٹس) .

[س : بھتکن भक्त]

بھات (٦) اسث .

ایک مٹی گنگا کے شمالی علاقے کی جس میں شورے کی خاصی مقدار ہوتی ہے اور عرصے تک نمی باقی رکھتی ہے ؛ اونچی نیچی زمین (پلیٹس) .

[س : بھتکن भक्त]

بھات (۷) اسث .

رک : بھانت .

بیری ان پر حیف کریں کت کت بھاتوں دکھ دھریں

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

بھات (۸) امذ .

صبح، صبح صادق ، سویرا (پلیٹس ؛ شبد ساگر، ۷: ۳۶۵۰).

[س : بھات भात]

بھات (۹) صف .

چمکیلا (شبد ساگر، ۷: ۳۶۵۰) .

[س : بھات भात]

بھاتا صف ؛ امذ ؛ مث ، امث : بھاتی .

۱. پسندیدہ ، مرغوب ، چاہا ہوا .

اے پیا سوجاں تھے ناڈر من کا بھاتا ہوئیکا
تو تجھے ہے نوح کشتی بان طوفاں غم نہ کھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۹

کھائے من بھاتا ، پہنے جگ بھاتا .

مشہور کہاوت

۲. پسند ، مرضی ، منشا ، خواہش ، خوشی .

اپنے اپنے بھاتے سیں گزر کر پیر کے بھاتے میں مرید ہونا .

۱۴۲۱ معراج العاشقین، ۱۴

آدسی نہ اپنے بھاتے آیا ہے نہ اپنے بھاتے جائے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

خدا کہیا جے کوئی اپنی بھاتی تھے گزرے گا سو او بہشت پاوے گا .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب، ۱۵

[بھاتا (رک) سے]

بھاتک (فت ت) صف .

بھینچنے کے لائق؛ کھانے کے لائق (شبد ساگر، ۷، ۳۶۳۶).

[س : بھاتک भातक]

بھاتو (و مج) امذ .

سوریہ (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۴۲) .

[بھات : भात]

بھاتی (فت ت) صف .

رک بھاتی (۱) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵) .

بھاتی (۱) صف .

بھات (۲) (رک) سے منسوب یا متعلق : بھات کا سامان ؛ بھات لے کر آنے والا ؛ (مجازاً) ایک قسم کی گالی .

نانہال کے لوگ شادی میں جوکچھ لاتے ہیں اور اس کا عوض نہیں ہوتا وہ بھاتی کہلاتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۷۲۱

بھاتی (۲) اسث ؛ ~ بھاتھی .

بھٹی میں ہوا پھونکنے کا چرمی آلہ ، دھونکنی .

اس کا پھرہرا کاوہ کی بھاتی . . . کا تھا .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۵۳

[ہ : بھاتھی भाथी]

بھاتی (۳) اسث .

رک : بھتی ، وہ کھانا جو مردے کے پس ماندگان کے لئے عزیزوں اور دوستوں کی جانب سے تین دن تک بھیجا جاتا ہے .

اقرار کیا کہ وہ رسوم میت میں سوائے بھاتی کے کل رسوم کو ترک کر دیویں گے .

۱۹۰۳ عصر جدید ، نومبر ، ۴ .

[ہ : بھاتی भाती]

بھاتیا (سک ت) امذ .

ایک خاص قسم کا گلدار کبوتر جو بہت بیش قیمت ہوتا تھا .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... بھاتیا ... پیازی یا ہو وغیرہ .

۱۸۷۱ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

[مقامی]

بھاتھ امث .

رک : بھاتی (۲) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۲) .

بھاتھا امث

چمڑے کی بنی ہوئی لمبی تھیلی جس میں تیر رکھتے ہیں ، تیردانی ، ترکش (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۰ ؛ پلیٹس) .

[س : بھستر भस्त्रा]

بھاتھی امث .

رک : بھاتی (۲) (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۶۴۲) .

بھاٹ (۱) امذ ؛ ~ بھاٹھ .

۱. راجاؤں اور امیروں کی مدح سرائی کرنے والا شاعر ، درباری شاعر .

تلے ہاتھی کے تھا اک بھاٹ بارے
پڑھے راجہ کا جس تھا وہ پکارے

۱۷۶۵ راگ مالا ، ۷۰

جب بھاٹ قنوج پہنچا رائے پتھورا نے دختر مذکور کو جوان مردی سے لیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۵۷

یادش بخیر راجہ بیربر سہیش داس نامی برہمن پشتینی بھاٹ تھا .

۱۹۴۶ مقالات شروانی ، ۱۱۲

۲. مدح سرا ، ستائش گر .

عشقیہ کہے شعر ویا مدح و مناقب
عالم کا پنواڑا کہے شاعر نہیں ہے بھاٹ

۱۷۹۳ مجب ، د (ق) ، ۱۲۴

کوئی اس کے حسن و جمال کا بھاٹ بنا ہوا ہے .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۲

مدح ان سے نہیں بن پڑتی ... شاعر بھاٹ نہ ہو تو اس کی شاعری میں کیا نقص ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۰۳

۳. چاپلوس ، خوشامدی .

میں برٹش گورنمنٹ کا بھاٹ نہ کبھی تھا اور نہ اب ہوں .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷

حکومت اور دولت کی جو دے چاٹ
تو بن جائیں گے آخر یہ ترے بھاٹ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۱۰۱

۴. ایک خاص ذات کا فرد جس کے لوگ کسی زمانے میں راجاؤں ، امیروں اور رئیسوں کے نسب نامے یاد رکھتے تھے اور تقریبات میں مدح و ثنا کے ساتھ زبانی سنایا کرتے تھے خاندانی مداح .

یہ متصدی نہیں ملتے اگر بھاٹوں سے ذاتوں میں
تو کیوں پیسے کماتے ہیں یہ نقلیں کر براتوں میں ؟

کمترین (چمنستان شعرا ، ۲۲۹)

بداؤں شہر میں کرنا نام ایک بھاٹ برہمنوں کے پڑوس میں رہتا تھا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۳۸

ہمارا خاندانی بھاٹ ... ہمارے یہاں شادیوں کے موقع پر دولھا کا شجرہ سنایا کرتا تھا .

۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، ۳۹۶

۵. پیغام رسانی اور بلاوا دینے کی خدمت انجام دینے والا آدمی ، نائی .

ایک آدمی نہ معلوم وہ بھاٹ تھا یا نائی تھا دروازے دروازے پکار رہا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۰

[س : بھٹّ भट्ट]

ــ کیسی کَہت ہے کہاوت .

زبانی تعریف ہے دل میں کچھ نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۷) .

بھاٹ (۲) امذ .

بھاڑا ، کرایہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاٹ भाट]

بھاٹ (۳) امث ؛ امذ .

وہ زمین جو ندی کے دو کناروں کے بیچ میں ہو ؛ بہاؤ کی وہ مٹی جو ندی کے چڑھاؤ اترنے پر یا کچھار میں جمتی ہے ؛ ندی کا کنارہ ؛ ندی کا بہاؤ ، وہ سمت جدھر کو ندی بہہ کر بڑے جل تھل میں گرتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاٹ भाट یا بھاٹھ भाठ]

بھاٹ (۴) امذ .

انار ، چڑھاؤ کی ضد (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاٹ भाट]

بھاٹا (۱) امذ ؛ ~ بھاٹھا .

۱. غار ، گڑھا ، مانڈ ، بھٹ (رک) .

مفتوح پہلوان کو سور کے بھاٹے میں رہنا اس سے بہتر ہے کہ محل شاہی میں رہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۴۱

وہ جنوبی امریکہ کے وسیع میدانوں میں پایا جاتا ہے اور بھاٹا کھودنے میں کامل استاد ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۳۱۳

[س : भाटि بھاٹ]

بھاٹا (۲) امذ .

پانی کا چڑھاؤ کی طرف سے اتار کی طرف جانا ، سمندر کے پانی کا اتار (بیشتر جوار کے ساتھ مستعمل) ، جزر .

خصوصاً جوار کے وقت مراد اس سے الٹا بہنا دریا کا اور بھاٹا مخالف اس کا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۴

روشنی کی کمی کے زمانہ میں سمندر کا پانی گھٹ جاتا ہے اور بھاٹا (جزر) کی شکل پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۷۲

[ه : بھاٹا भाटा]

بھاٹا (۳) امذ ؛ صف .

۱. پتھر ، سنگ .

پارینی ایک بھاٹے سے ٹھوکر کھا کر گری .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۱۸۱

۲. باٹ (وہ پتھر جو وزن کے لئے استعمال ہو) (پلیٹس).

۳. پتھریلا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[ه : بھاٹا भाटा]

بھاٹا (۴) امذ .

بینگن .

بھاٹا روگ کی جڑ ہوتا ہے .

۱۸۵۱ گلشن غیرت ، ۴۳

[مقامی]

بھاٹا (۵) صف .

گنوار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵) .

[غالباً : بھاٹ (۱) معنی نمبر ۳ سے]

بھاٹن (فت ٹ) امث .

بھاٹ (۱) قوم کی عورت ، بھاٹ کی جورو .

ترچھی چتون والی سہارن اور شیریں زباں بھاٹن نے بھی قدم نکالے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، ۵ ، ۱ : ۱۹۰

[رک : بھاٹ (۱) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بھاٹی ؛ ~ بھاٹھی .

(الف) امث

۱. نشیب ، گڑھا ؛ پانی کا اتار ، دریا کے پانی کا ڈھال یا بہاؤ کی سمت ، لہر .

بھاٹی کے معنی نیچی زمین کے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۳

۲. ندی ، نالہ ؛ دھونکنی ؛ سندرین (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

(ب) صف .

بہاؤ کے ساتھ والی (پلیٹس) .

[بھاٹ भाट]

بھاٹی/بھاٹیا/بھاٹیہ (/ سک ٹ / فت ی) امذ .

ہندوؤں کی ایک ذات (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۹) .

[س : بھٹ भट्ट]

بھاٹھ امذ .

رک : بھاٹ .

قمچیوں اور لکڑیوں کا ٹھاٹھ ہے
مرثیے کا پڑھنے والا بھاٹھ ہے

۱۸۲۸ راہ سنت ، ۹۲

بھاٹھا امذ .

رک : بھاٹا (۱) .

منہ ان کے ہیں یا بند درندوں کے ہیں بھاٹھے
الٹے ہوئے تیاری میں باندھے ہوئے ڈھاٹھے

۱۸۸۷ مراثی فارغ ، ۴ : ۱۸

بھاٹھی امث .

رک : بھاتی (۲) ؛ بھاٹی ، دھونکنی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱ ؛ پلیٹس) .

بھاٹھیال (کس مچ ٹھ) امذ ؛ صف .

رک : بھٹھیال (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱ ؛ پلیٹس) .

بھاٹھیانا (کس مچ ٹھ) ف ل .

رک : بھٹھیانا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱).

بھاج امث .

مروڑ ، پینچ ، اینٹھ ، گرہ ، بھانچ (رک) (پلیٹس) .

بھاجَر/بھاجڑ (فت ج) امث .

بھگدڑ ، بھاگڑ ، فرار .

ہل چل اور بھاجڑ پڑے تو عرب کے لباس کے مقتضا سے پنڈلیاں کھل جائیں گی .

تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۷۵ ۱۸۹۶

اف : پڑنا ، مچنا .

[ہ : بھاجر **भाजर**]

بھاجَک (فت ج) صف ، امذ .

تقسیم کرنے والا؛ (ریاضی) مقسوم علیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۲۶) .

[س : بھاجک **भाजक**]

بھاجَن (فت ج) امذ .

۱. برتن ، بھانڈا ، باسن .

یہاں کانھ دہی مہی کے بھاجن پھوڑ رئی توڑ ساکھن بھری کھوری لے گوال بالوں میں آئے .

پریم ساگر ، ۲۳ ۱۸۰۳

۲. اہل ، لائق .

گورو کے ذات کا ہر وقت سمرن ہوتا رہے اور انسان بھگتی بھاو کا بھاجن آسانی سے ہوتا جائے .

یوگ واسشٹ ، ۳۷۳ ۱۹۲۰؟

۳. (ریاضی) تقسیم ، تقسیم کا عمل ؛ حصے لگانے کا عمل ، حصے بخرے کرنے کا کام (پلیٹس) .

[س : بھاجن **भाजन**]

بھاجنا (۱) (سک ج) ف ل .

بھاگنا ، فرار ہونا ، دوڑنا .

قطب شہ نبی داس ننھن تھے ہے
تو او نانوں کے دھاک تھے دندے بھاجے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۷ ۱۶۱۱

[س : بھجنی بن **भञ्जनीय**]

بھاجنا (۲) (سک ج) ف م .

بھوننا ، تلنا ، پکانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

[س : بھرجنی بن **भर्जनीय**]

بھاجی (۱) امث .

۱. ساگ ، سبزی ، ترکاری جو پکائی جاتی ہے .

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھی ٹوکے سایں روکھے
کبھیں بھاجی کبھیں پالا کبھیں دن چار کے بھوکے

حسن شوق ، د ، ۱۷۵ ۱۵۶۴

پالک کی بھاجی باجری میریچ خاطر لاؤ ڈھونڈ
دیو سب کو چاول گوش گھیوں گھیو ساگ میتھی سوئے کا

ہاشمی ، د ، ۲۴ ۱۶۹۷

کوئی کانکڑیں اور بھرتا بنائے
کوئی بھاجی سیموں کی بانڈی چڑھائے

صدق البیان ، ۶۵ ۱۸۹۳

پوریاں موٹی تھیں ، بھاجی بھی لذیذ نہ تھی ، مگر دودھ مزہ دار تھا .

گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۵ ۱۹۲۲

۲. پیچ ، مانڈی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[ہ : بھاجی **भाजी**]

بھاجی (۲) امث .

۱. کھانا جو کسی تقریب یا خوشی میں پکا کر برادری میں تقسیم کیا جاتا ہے .

بھاجی .

نوادرالالفاظ ، ۵۹ ۱۷۵۱

اس دن کھانا وغیرہ محتاجوں کو اور برادری کے لوگوں کو بطور بھاجی کے تقسیم کرنا درست ہے یا نہیں .

رفاہ المسلمین ، ۸۹ ۱۸۳۹

جب دینے میں کسی ذاتی غرض کا شائبہ ہو تو ایسے دینے کا ثواب نہیں جیسے بھاجی اور نیوتہ .

الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۱۹ ۱۹۰۶

۲. حصہ بخرا ، تحفہ ، تقسیم شدہ چیز ؛ حصہ جو کسی تقریب میں عزیزوں میں تقسیم کیا جائے .

تمام شہر سے رواج داد ستد بھاجی وغیرہ کا ہے اس کو موقوف کرو .

جواہر المواعظ ، ۲۰ ۱۸۴۶

[س : بھاجت **भाजित** (بھج (رک) سے)]

ــ بانٹنا ف مر .

بھاجی گھر گھر بھیجنا ، تقریب کا کھانا گھر گھر تقسیم کرانا ، انعام یا کھانے کا حصہ بھجوانا یا تقسیم کرنا .

یہ تحفہ تمہارے یار کے گھر کا ہے تنہا خوری مناسب نہیں بھاجی بانٹنی چاہیے .

بھگت مال ، ۳۹۵ ۱۸۳۴

ـــ دار صف .

(کاشتکاری) **حصّہ‌دار ، ساجھی ، کھیتی کی پیداوار میں برابر کا حصہ‌دار** (اپو ، ۶ : ۲۷) .

[بھاجی + دار ، رک : . . . دار]

ـــ دینا محاورہ .

برادری کو کھانا کھلانا .

پھر وہی لوگ اس کو ہنستے ہیں کہ جن کو شادی کے وقت اس نے بیجا روپیہ عطا کیا مثلاً طوائف . . . یا برادری کے لوگ جن کو اس نے اپنی نام آوری کے لیے خوب بھاجیاں اندازہ سے دیں .

۱۸۶۹ جوہر عقل ، ۲۷

ـــ کَرْنا محاورہ .

رک : بھاجی بانٹنا .

ہر برادری میں اپنے دستور کے موافق بھاجی کرتے ہیں .

۱۸۵۶ یادگار چشتی ، ۱۰۰

ـــ کی بھاجی کیا دُوسرے کی مُحتاجی کہاوت .

دوسرے کی محتاجی سے قناعت کرنا بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۰۶) ؛ **احسان کے عوض احسان کر دینا چاہیے دوسرے کا احسان اپنے سر نہیں رکھنا چاہیے** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

بھاجی (۳)

(الف) امذ .

نوکر ، سیوک (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

(ب) صف .

شریک ہونے والا ، بھاگ لینے والا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

[س : بھاجِن् भाजिन्]

بھاجیہ (سک ج ، فت ی) صف ؛ امذ .

تقسیم ہونے والا ، قابل تقسیم ؛ حصہ بخرہ ، ورثہ ؛ (ریاضی) **مقسوم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶)

[س : بھاجیہ भाज्य]

بھاچَر (فت چ) امذ .

مٹی کا بڑا برتن ، گھڑا .

برہ کی آگ لا پانی اپس کے دل کے لہو کا کر
کدھاں لگ یونچ اوٹانا دونوں انکھیاں کے بھاچر میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۷

اس بٹھی کی گائے جنگل سوں آئی ہور مطبخ میں گھسی
دنجی کی بوسوں بھاچر میں سوں ڈالی .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۲۷

[؟]

بھادَر (فت د) امذ .

رک : بھادوں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[س : بھادر भाद्र]

ـــ پَد (ـــ فت پ) امذ .

رک : بھادوں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[بھادر + پد (رک)]

ـــ پَدا (ـــ فت پ) امذ .

تیسرے اور چوتھے نچھتر کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[بھادر + پدا (رک)]

ـــ ماس امذ .

رک : بھادوں (پلیٹس) .

[بھادر + ماس (رک)]

بھادْروں (سک د ، و مج) امذ .

رک : بھادوں .

اگر اس کو نمونۂ بہشت کہیں تو بجا ہے ، حوض اور فوارے بہت اچھے سانون بھادروں خوب صفا .

۱۸۵۶ یادگار چشتی ، ۸۴

[بھادر (رک)]

بھادوا (سک د) امذ .

رک بھادوں (پلیٹس) .

بھادَولی (و لین) امذ .

بنگلہ دیش میں پیدا ہونے والے چاول کی ایک قسم .

چاولوں کی بے‌شمار قسمیں ہیں معمولی قسمیں بورو ، بھادولی ، اندر شالی ، سندر پوری اور نیل کنٹھ ہیں .

۱۹۶۶؟ جدید کاشتکاری ، ۳۶

[مقامی ؟]

بھادوں (و مج) امذ .

ہندی سال کا چھٹا اور برسات کا آخری مہینا (نصف اگست سے نصف ستمبر تک) .

پڑے کیونکر نہ بھادوں کی بھرن انکھیاں سیں عاشق کے
سجن تم غیر سیں لاگے ہو اپنے پانوں پر سانون

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۹

یارب پناہ ! دھوپ سے بھادوں کی مردے میں بھی یہ ہووے
نہ باس .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۷۲

ان کے آبشار سے ساون بھادوں کی گھٹا کو شرما دیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶

بھادوں آیا سیر کی تاریخ مقرر ہوئی .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶

[س : بھادر + پد ؛ भाद्र + पद]

ـــ برسنا محاورہ .

بھادوں کے مہینے میں پانی برسنا ، بہت زور کی بارش ہونا.

میں کب ہوں میکشی میں محتاج ابرو باراں
میری ہی چشم تر سے بھادوں برس رہی ہے
۱۷۷۸ گل عجائب ، ۶۴

ـــ دونوں ساکھ کا راجا کہاوت .

بھادوں کی بارش دو فصلوں کے لئے مفید ہوتی ہے ایک فصل پکنے کے قریب اور دوسری کی کاشت کا وقت ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

ـــ سے بچے تو پھر ملیں گے کہاوت .

زندہ رہیں گے تو پھر ملاقات ہوگی (بھادوں کے مہینے میں بیماریوں کی کثرت اور شدت کی طرف لطیف اشارہ) (نجم الامثال ، ۱۰۸) .

ـــ کا جھالا (جھلا) ایک سینگ گیلا ایک سوکھا کہاوت .

تھوڑے مینہ کی نسبت مستعمل ، اتنا کم مینہ کہ مویشی کے دونوں سینگ بھی نہ بھیگ پائیں .
(نجم الامثال ، ۱۰۸) .

ـــ کا گھام ساجھے کا کام مقولہ .

بھادوں کی گرمی اور ساجھے کا کام دونوں برے ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۶۲۷) .

ـــ کی بَرَن/بھرن (ـــ فت ب ، ر/فت بھ) است .

بھادوں کے مہینے کی دھواں دھار جل تھل ایک کر دینے والی بارش .

پڑے کیوں کر نہ بھادوں کی بھرن انکھیا میں عاشق کے
سجن تم غیر سیں لاگے ہو اپنے ہاتو پر ساتون
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۹

جب میں روتا ہوں تو آنکھوں سے برس جاتی ہے
کبھی ساون کی جھڑی اور کبھی بھادوں کی بھرن
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۵

وہ گھر بار ترا دست کرم ہے شاہا
آگے اس فیض کے پانی بھرے بھادوں کی بھرن
۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۲۹۰

ـــ کی جھڑی (ـــ فت جھ) است .

بھادوں کے مہینے کی مسلسل بارش ؛ لگاتار ہونے والی بارش.

رکتے ہی نہیں اشک مرے دیدۂ تر کے
ساون کی الٰہی کہ یہ بھادوں کی جھڑی ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵

ـــ کی چھاچھ بھوتوں کو ، کاتک کی چھاچھ پوتوں کو کہاوت .

بھادوں میں چھاچھ مضر ہوتی ہے کاتک میں مفید (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷)

ـــ کی دھوپ میں ہرن کالے کہاوت .

بھادوں کی دھوپ کی شدت جس سے ہرن کالا ہوجاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

ـــ کے بیڑے (ـــ ی مج) امذ .

گنگا جل جو برہمن بھادوں کے مہینے میں لئے پھرتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷)

ـــ کے ڈونگرے/سڑکے (ـــ و مج ، مغ ، سک گ/فت س ، سک ڑ) امذ .

بھادوں کے مہینے کی تھوڑی بارش جس میں مینہ برس کر نکل جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۲) .

ـــ میں بَرکھا ہوئے کال پچھو کر جا کر روے کہاوت .

بھادوں کی بارش قحط کو روکتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

بھادونوی (و مج ، مغ) صف ؛ امذ .

بھادوں یا بھادوں کی فصل سے متعلق ؛ فصل خریف (پالیٹس).

[ہ : بھادونوی ؛ भादोंवी]

بھادی است .

تقدیر ، قسمت ، نصیبا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[؟]

ـــ کے بَس سَنْسار کہاوت .

سارا عالم اپنی خواہش کا بندہ ہو رہا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

بھار (۱)

(الف) اسم ؛ ج بھاراں (قدیم) .

۱. بوجھ ، بار ، وزن .

ایتا ہوا خوں انبار دھرتی سہہ نا سکی بھار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۸)

تو یوں عدل اب جگ میں ہونے لگیا
کہ بھیں کا بھونک بھار ڈوھونے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

اس سے سر پر جسم کا بھار پڑے گا .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۲۰

۲. وزنی چیز ، بھاری چیز ، گٹھڑی (جو سر یا کاندھے پر لادی جائے) .

دونو روبرو بیس پنگاں منجھار
دونوں بانٹ لی در سہیلیاں کے بھار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۳

گناہوں کا تیرا جتنا ہے بوجھ اور بھار اترے گا
اسی کلمے کی دولت سے میاں تو پار اترے گا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲

۳. بھاری سامان ، کھٹراگ ، مال اسباب .

ہوئے لوگ پھر مستعد ٹھار ٹھار
سو یک ٹھار مل آئے سب باندھ بھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۲

جہاز پر ہر طرح کے بوجھ بھار کا کرایہ سستا پڑتا ہے .

۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۸۳

۴.(i) درجہ ، مرتبہ .

کہ اس بھار کا دوست پر ور کہیں
یقین جان اس دور میں تو نہیں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۰

(ii) قدر و قیمت ، عزت ؛ وقار ، باریابی .

ہر ایک خوب جان پور خریدار نیں
بچارے ہنر وند کوں واں بھار نیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۴

(iii) شان و شوکت ، دھاک ، سج دھج .

جگت میں نہیں کوئی تج سار کا
توں شاہ غضنفر بڑے بھار کا

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ، ک ، ۱۳۶

۵.(i) ذمہ داری ، جواب دہی .

اب مجھ پڑیا جیو پر بھار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸)

سخت سخت فرمائش کرے بڑا بھار طالب سر دھرے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۳۷

خدا نے بچایا بڑے بھار سے چلی لے کے خدمت منے پیار سے

۱۸۵۲ قصہ زن تنبولی (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱ : ۵۲۵)

(ii) چارج ، انتظام .

کورو فوج کی نگرانی و افسری کا بھار بھیشم پتامہ کو دیدیا گیا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۵

(iii) ذمہ داری کا احساس ، فرض کا شعور .

اگر وقت سوال جواب کے تکرار اور بڑھ جاوے تو بوجھ بھار اور ہوشمندی سے قائل کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۸۱

کیا خوش آیا یہ مقطع ہو کل ان کا کہنا
آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ ہو بھار نہ ہو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۳

۶. زور ، دباو .

ڈنڈے پر بھار دے کر کھڑا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۶۰

۷. سہارا ، پناہ ، تکیہ ، مدد ، انحصار ، داروبدار .

میں بے پر ہونگی بے بس تو ہے پردار
مرا قاصد تو ہیں تجھ پر مرا بھار

۱۷۴۸ بارہ ماسہ ، چوہری (صوفیائے بھار اور اردو ، ۷۹)

۸. سونے کا ایک وزن جو دو ہزار پیلاس کے برابر ہوتا تھا (پلیٹس) .

۹. بہنگی کا بانس (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷ ؛ پلیٹس) .

۱۰. لکڑیوں کا گٹھا ، بوجھا (پلیٹس) .

۱۱. ایک وزن جو بیس پنسیری کے برابر ہوتا ہے (شبد سا گر ، ۷ : ۳۴۴۴) .

۱۲. وہ بوجھ جو بہنگی کے دونوں پلّوں پر رکھ کر کندھوں پر اٹھاتے ہیں (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

۱۳. سنبھال ، رکشا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

۱۴. بھاڑ (رک) (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

(ب) صف .

نا گوار ، تکلیف دہ ، بار ، ناقابل برداشت .

دل کی خرابی کو نہیں ہے شمار
تن کی تباہی ہے نہایت سو بھار

۱۷۷۱ بہشت بہشت ، ۲ : ۱۹

[س : بھارک ; **भारक**]

ـــ اُتارنا محاورہ .

بوجھ نیچے رکھنا ؛ قرض یا فرض سے سبکدوش ہونا ؛ نجات دلانا ، آزاد کرنا ؛ تلافی کرنا ، بدلہ چکانا .

جے بھار سر پہ ہے سو ترے ترت اتار لے
غافل نہ ہو کہ وقت ہے تیرا اتار پر
غواصی ، ک ، ۲۵ ۱۶۷۸

تونے سہکھا سر . . . کو تلوار سے مار پرتھوی بھار اتارا ہے .
بیتال پچیسی ، ۲۵ ۱۸۰۳

ــ اُترنا محاورہ .

بھار اتارنا (رک) کا لازم .

گناہوں کا ترا جتنا ہے بوجھ اور بھار اترے گا
اسی کلمہ کی دولت سے میاں تو پار اترے گا (؟)
نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲ ۱۸۳۰

ــ باندھنا محاورہ .

آمادۂ سفر ہونا ، چلنے کی تیاری کرنا ، سامان باندھنا .

ہوے لوگ پھر مستعد ٹھار ٹھار
سو یک ٹھار مل آئے سب باند بھار
قطب مشتری ، ۹۲ ۱۶۰۹

ــ بھرنا محاورہ .

شان و شوکت بڑھانا ، زیب و زینت دینا .

چندر مکھیاں پی جام اول ، تارے لیاں نقلاں بدل
مست ہو پھر یں یوں شہ اگل ، سوراں کے جوں بھاراں بھرے
قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۳ ۱۶۱۱

ــ پڑنا محاورہ .

مصیبت آنا .

آو پڑیا مجھ پر بھار
نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱) ۱۵۰۳

ــ ڈال سب بھاڑ میں ستمن اترے پار کہاوت .

ذمہ داری چھوڑ کر مصیبت سے نکل گئے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

ــ ڈنڈ (ــ ف ڈ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا ڈنڈ ؛ کسرت کی ایک شکل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .

[ہ : بھار + ڈنڈ (رک)]

ــ رکھنا محاورہ ؛ ف مر .

بوجھ اٹھانا .

راجہ . . . سر پر لکڑیوں کا بھار رکھ کر پا برہنہ مع استری کے کبیر جی کی خدمت میں آیا .
بھگت مال ، ۲۵ ۱۸۵۵

ــ کس (ــ ف ک) امذ .

۱. چھکڑا ، (بوجھ لادنے کی) گاڑی ، بڑی اور بھاری قسم کی دو پہیا بیل گاڑی جس میں زیادہ سواریوں اور سامان کے لادنے کی گنجائش ہو .

راستے میں بھارکس کے چھکڑوں نے بھرکس نکال دیا .
مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱۴ ۱۹۳۰

۲. تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶) .

۳. گھوڑے کی کمر کے ساز کے لمبے اور موٹے تسمے جو ہر سرے پر ایک ایک ہوتا اور گاڑی کے بم کو کمر کے ساز کے ساتھ باندھ دینے کو کام آتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۳۸) .

۴. جوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶) .

[بھار + کس (کسنا (رک) سے)]

ــ گرست (ــ ف گ ، ر ، سک س) .

(الف) صف .

وزنی ، لدا ہوا ؛ ذمہ دار (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ذمہ دار شخص (پلیٹس) .

[بھار + گرست (رک)] .

بھار (۲) م ف .

رک : باہر .

آیا جیا بھوئیں پر بھار دھندے کا بھتر گرفتار
نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰) ۱۵۰۳

ارے دل توں غفلت میں تے بھار ہو
کتا سوئے گا ٹک توں ہشیار ہو
قطب مشتری ، ۶ ۱۶۰۹

ہوا وہ سرکشی میں دیو کردار ہمارے حکم سے بالکل گیا بھار
بہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۹ ۱۷۹۱

امام دویمی سالک ہے اے یار
شرف جس کا ہے خضر (حضر) سے بھار
گلبن عصمت ، ۱۷ ۱۸۴۷

[ہ : بھار भार]

ــ بھانا محاورہ (قدیم) .

باہر نکالنا .

جیسا انو کوشش کرنے جاتے ، وہاں نے انو کوں مار مار کے بھار بھاتے .
سب رس ، ۲۱۰ ۱۶۳۵

بھار (۳) اسث (قدیم) .

رک : بہار ؛ رونق ، شان .

زبردست خوش طرز کی بھار سوں
بجا طبل ہمت کی یلغار سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۲

بھار (۴) امذ (قدیم) ؛ ج : بھاراں .

لشکر ، فوج ، دل .

محمد دین قایم ہے ہندو بھاراں بھگاوو تم
سیاہی کفر کی بھانو اجالا جگمگاوو تم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ۱ : ۳۲

[؟]

ــ رچنا محاورہ .

فوج آراستہ کرنا .

تلک شہ بھار رچ سنمک اپنک لڑنے چل آتے سو
دس آیا سور لگ پروا اڑی سو گرد کے دل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۴

ــ کرنا محاورہ .

حملہ کرنا .

نانگی نمازاں ناداب سب نار کو بسرانیا
او ناد بھریا کن منے دشمن اپر بھاراں کرو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ۱ : ۷۱

بھار (۵) امذ (قدیم) .

بال ، روان ، مو .

سار منڈا سا سر تھیں کاڑ توڑے ڈھاڑی کیرے بھار

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

[بال (رک)]

بھارا (۱)

(الف) امذ .

۱. **بوجھ ، گٹھڑی ، پلندا ، گٹھا ، ڈھیر .**

زمیں پر مویاں کے ڈھگارے ہوئے
تناں کے ہر یک طرف بھارے ہوئے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۹۵

تس دن سجن تجھ بن مجھے تن برہ کا بھارا ہوا
تجھ چاند کے درسن بدل یک یک انجھو تارا ہوا

۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی اردو ، جنوری ۱۹۶۷ ، ۷۱)

شکر رب کا کیے تھے حمد سارا مرے ہم نام پر لکڑیاں کا بھارا

۱۸۰۹ در مجالس ، ۵۴

۲. **(اٹھگی) لاش ، مردہ ، میت .**

بھارا تلنگانی ٹھگ لاش کو کہتے ہیں .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۳۰

(ب) صف .

۳. **وزنی ، بوجھل ، بھاری .**

کردک جگتے ہوارا وزنی مرچھاپ داد ہی دیئی (کذا)

۱۵۵۲ مثل خالق باری ، ۲۰

[س : بھار **भार**]

بھارا (۲) م ف .

باہر (رک) ، بیروں ، بھیتر کی ضد .

اجب فن کیوں کر آیا بھارا
مت ایسے نا دیکھے کوئی پھرے نوارا

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۷۵

[ہ : بھار **भार** باہر کا بگاڑ]

بھارا (۳) اسث ؛ ~ بارا .

ہوا ، باد ، باو (جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۳۹) .

[ہ : بارا **बारा** ؛ بیار (رک)]

بھارا (۴) امذ .

باڑ ، مچان (پلیٹس) .

[س : بھارک **भारक**]

بھارت (ف ت ر) امذ ؛ ~ بھارتھ .

۱. (i) **غیر منقسم ہندوستان کا قدیم نام .**

پڑیا آو بھارت کے تیں سیام داس
کھیا رام کھٹکا جتا رام داس

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

شیو کی لٹوں میں آئی آکاش سے اتر کر
بھارت میں دھار پھیلی کیلاش سے اتر کر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۹

(ii) **بر صغیر ہند کے اس حصہ کا نام جو قیام پاکستان کے بعد بھارت کہلایا .**

تسلیم عارف نے بھارت کے خلاف کل یہاں ۹ رنز بنائے .

۱۹۸۰ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۴۴ ، ۳۲ : ۱

۲. **سنسکرت کی ایک قدیم مشہور رزمیہ نظم جس میں کوروؤں پانڈوؤں کی جنگ کے حالات بیان کئے گئے ہیں ،**

رک : مہابھارت .

یہ گیان نہ خط نہ یو عبارت پڑھانا سدھار بید بھارت

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۴

۳. سخت لڑائی ، شدید جنگ .
اس کتاب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ مہا بزرگ کو کہتے ہیں اور بھارت بہ معنی جنگ .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۷۰

۴. راجا دُشینت کے بیٹے بھرت کی نسل میں پیدا ہونے والا انسان (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .
۵. طویل داستان، لمبی کہانی (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۴۵).
[س : بھارت भारत]

— آچاریہ (— سک ر ، فت ی) اسذ .
ایک گرو کا نام ؛ ارجن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
[بھارت + اچاریہ (رک)]

— کھنڈ (— فت کھ ، سک ن) اسذ .
رک : بھارت معنی نمبر ۱ (i) (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .
[بھارت + کھنڈ (رک)]

— ماتا اسث .
بھارت کا ملک ، مادر ہند .
بھارت ماتا در اصل ہے نام مہمانوں کی خدمتیں مرا کام
۱۸۸۳ مادر ہند ، شاد ، ۸۵
[بھارت + ماتا (رک)]

— نواسی (— کس ن) صف .
بھارت میں رہنے والا ، بھارت کا باشندہ .
بھارت نواسیو ! ذرا دل میں گئو ماتا کے احسانات پر غور کرو .
۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۱۵
[بھارت + نواسی (رک)]

— ورش (— فت و ، سک ر) اسذ .
رک : بھارت معنی نمبر ۱ (i) .
کل ہندوستان آج تک اسی کے نام سے بھارت ورش کہلاتا ہے .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲۷
بھارت ورش وندھیا پہاڑ کے اس پار کبھی نہیں گیا .
۱۹۳۰ ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہئے ، ۱۷۲
[س : بھارت + ورش वर्ष (= اقلیم ، حصہ)]

— ورشی (— فت و ، سک ر) صف .
بھارت کا رہنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
[بھارت ورش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھارتی (سک ر) ؛ ~ بھارتھی .
(الف) صف .
بھارت (رک) سے منسوب یا متعلق .
کیا نانوں سدوں ستے بھارتی اتھا کشن ارجن کیرا سارتی
۱۵۶۴ حسن شوقی ، ۵ ، ۳۷
بدھ مت تو قریب قریب عیسائیت کا بھارتی ایڈیشن ہے .
۱۹۲۹ تنقیحات ، ۹۱
(ب) اسث .
۱. بریمی بوٹی ، ایک قسم کی بوٹی جسے سنسکرت میں بھارنگی اور برہمی اور براکرت میں بانب اور بڑی بال کنگنی کہتے ہیں ، برابمی (خزاین الادویہ ، ۷ : ۱۵۹ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).
۲. ایک قسم کا پرندہ (ماخوذ : قصۂ سہر افروز و دلبر ، حاشیہ ، ۱۹۱) .
۳. بھرت کی نسل کی کوئی عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
۴. دریائے سرسوتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸).
۵. بچن ، بات چیت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).
(ج) اسذ .
۱. سادھوؤں کا ایک فرقہ جو شنکر اچارج کا پیرو ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
۲. سنیاسیوں کے دس ناموں میں سے ایک نام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .
[س : بھارتی भारती]

— تیرتھ (— ی مع ، فت ر) اسذ .
ایک تیرتھ یا مقدس مقام کا نام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
[بھارتی + تیرتھ (رک)]

بھارتیا (سک ر ، کس مج ت) صف ، اسث .
رک : بھارتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).

بھارتھ (فت ر) اسذ .
۱. رک : بھارت .
یہ قطعہ زمین کا بھارتھ کے حصے میں تھا .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۳
۲. رک : بھارتی (ب) معنی نمبر ۲ .
اررولائیے ، بابل واگن و چنڈول پدا و رتیل و دھیڑ ، بھارتھ وغیرہ چاندنی کے بولنے والے جو جانور ہیں سو ان درختوں میں بولتے ہیں .
۱۷۴۶ قصۂ سہر افروز و دلبر ، ۱۹۱

ـــ کھنڈ (ـــ فت کھ ، سک ن) امذ .

رک : بھارت کھنڈ .

یہ قطعہ زمین کا . . . اس کا نام بھارتھ کھنڈ ہے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۳

بھارتھی (سک ر) صف ؛ امث .

سپاہی ، فوجی ، لشکری ، جنگجو ؛ رک : بھارتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .

[س : بھارت **भारत** سے]

بھارجا (۱) امث ؛ ~ بھارجہ .

۱. زوجہ ، بیوی ؛ شادی شدہ عورت (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳ ؛ پلیٹس) .

۲. راگنی ، راگ کی ضمنی قسم، اس راگ کی دیوی .

چھو راگ چھتیس جے بھارجا نہ بوجے نہ بوجے کدھیں سارجا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۹

ہر ایک راگ کی بی بی جس کو بھارجا کہتے ہیں .

ہندوستانی موسیقی ، ۸۴

[س : بھاریا **भार्या**]

بھارجا (۲) (سک ر) امذ .

۱. ساتھی ، پیرو ، چیلا ، متعلق یا وابستہ شخص .

ان کے بھارجے ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳

۲. (مجازاً) لازمہ ، خصوصیت ، تعلق رکھنے والی بات یا چیز .

بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳

[ہ : بھارجا **भार्जा**]

بھارجا (۳) (سک ر) امذ .

رک : بھار ، تراکیب میں مستعمل .

[بھار (رک) سے]

ـــ برداشت کرنا محاورہ .

بوجھ اٹھانا ، جھوک سہارنا ، لوازم پورے کرنا .

تاجر خسارے میں ہیں اور تجارتی مقابلہ کا بھارجا برداشت نہیں کرسکتے .

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۱ : ۱۰

ـــ سنبھالنا محاورہ .

رک : بھارجا برداشت کرنا .

دلھن کے عزیز نہیں ہوتے یا ہوتے ہیں اور چالے کا جوڑا دینے اور بھارجا سنبھالنے کی قدرت نہیں رکھتے .

۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۰ : ۶

ـــ سنبھلنا محاورہ .

بھارجا سنبھالنا (رک) کا لازم .

آپ ہی فرمائیے بھلا مجھ غریب ہندوستانی سے یہ بھارجے سنبھلیں گے .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۳

بھارجہ (سک ر ، فت ج) امذ .

رک : بھارجا (۱) .

الغرض موسیقی سر راگ راگنی پتر بھارجہ اور تال سے مشتمل ہے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳

بھاردواج (سک ر ، د) امذ .

چنڈول ؛ جنگلی روئی ؛ ایک ہڈی کا نام ؛ بھاردواج کی نسل کا کوئی شخص یا اس کا پیرو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[س : بھاردواج **भारद्वाज**]

بھاردواجی (سک ر ، د) امث .

جنگلی روئی کی جھاڑی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۱) .

[س : بھار دواجی **भारद्वाजी**]

بھارکی (سک ر) امث .

دائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

[ہ : بھارکی **भारकी**]

بھارگی (سک ر) امث .

رک : بھارنگ/بھارنگی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۹) .

بھارل (فت ر) امذ .

پہاڑی بھیڑ کی ایک قسم جس کا جسم ہلکا نیلا ، ٹانگیں سیاہ ، دم سفید اور قد ڈھائی تین فٹ ہوتا ہے اور نر کے گول سینگوں کی اوپری سطح تقریباً دو فٹ ہوتی ہے ، یہ پہاڑوں کی بلند چوٹیوں پر پایا جاتا ہے .

بھارل دس ہزار فٹ کی بلندی سے نیچے شاذ و نادر ہی آتا ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۸۳

بھارنا (سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : بھرنا .

تمام بادشاہاں کوں ماریا ہے او
او اسلام سوں اپسیں بھاریا ہے او

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۵۲

ــ بھارنگ/بھارنگی (فت ر ، غنہ) اسف .

کریلے کی بیل سے مشابہ ایک بیل جو گرہ دار شاخیں رکھتی ہے اور کتنی ہی قسم کی ہوتی ہے .

بھارنگی ہمالیہ میں ستلج سے کھاسیا پہاڑ اور آسام تک اور نیل گری پچھمی گھاٹ دکھن ہندوستان اور برھما میں ہوتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۴۶

[مقامی]

بھارو (وسع) صف .

رک : بھاری .

کس کو جان بھارو ہے جو سانپ کے منہ میں انگلی دے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۰

اگر میں تم پر بھارو ہوں تو ہنسی خوشی رخصت کر دو .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۹۹

بھارواہ/بھارواہک (سک ر/کس ه) اسذ .

بوجھ لادنے والا ، حمال ، کہار (پالیٹس) .

[بھار (رک) + س : واہک वाहिक (= والا)]

بھاری

(الف صف) .

۱. وزنی ، بوجھل (جس کا انوانا مشکل ہو) .

جو کوئی تول میں کچھ تی بھاری دسے
تجھ اس سر کا بھیجا سو نھاری دسے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۴

دل بے تاب میں بجلی کی تڑپ ہے یارو
تم مری قبر پہ رکھنا کسی بھاری سل کو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۷۴

رو رو کے خود کو مورد خواری بنائے گا
کملی بھگو کے اور بھی بھاری بنائے گا

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۱

۲. شدید ، گہرے اثرات رکھنے والا ، جس کا مداوا مشکل ہو ، جس پر قابو پانا دشوار ہو .

دلاں اس دکھ بھاری تھی ہلاک ہوتے ہیں زاری تھی
کہ قسمت ہے یہ باری تھی جو لگ ہے نسل آدم کا

۱۶۷۸ غواص (بیاض مراثی ، ۹۰)

نہ وہ خورشید رو آتا ہے نہ خورشید نکلے ہے
یہ شب فرقت کی کیسی ہے بلا بھاری نہیں جاتی

۱۷۸۳ دیوان محبت (ق)، ۱۶۵

مری دن رات سن سن کر فغان و نالہ و زاری
کوئی تو یہ سمجھتا ہے اسے آسیب ہے بھاری

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۵

سر سے دھاریں تھیں خون کی جاری
چوٹ آئی اسے بہت بھاری

۱۹۲۰ جگ بیتی ، ۲۶

۳. اذیت ناک ، مصیبت ناک ، جس کا کاٹنا یا گزارنا دشوار ہو .

جسے عشق کا تیر کاری لگے اسے جیونا پھر کے بھاری لگے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۲

کہتے ہیں گور میں بھی ہیں تین روز بھاری
جاویں کدھر الٰہی مارے ہوئے فلک کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

کیا ہجر کی شب کیا وصل کا دن اس میں بھی کوئی دشواری ہے
رات لحد کی دن محشر کا اک رات اک دن بھاری ہے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۲

۴. کٹھن ، دشوار ، مشکل ، جس کا حل تکمیل یا انجام آسان نہ ہو .

نباہ کرنا سب سے بھاری منزل ہے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۱۱۰

میاں مشتاق صاحب نے ذرا سر کھجایا اور فرمایا کام بھاری معلوم ہوتا ہے .

۱۹۵۴ پیرنابالغ ، ۶۳

۵. (i) قیمتی ، بیش بہا ، بڑھیا .

چھوٹے بڑے لباس بھاری پہن بازینت تمام دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۳

ایک بھاری خلعت خوجے کو عنایت کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۸

نسیمہ بیگم . . . دعاؤں کا بھاری جہیز لے کر سسرال سدھاریں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۴۰

(ii) (کپڑا) جس پر کڑھائی ٹنکائی وغیرہ کا کام ہو یا گوٹا ٹھپا وغیرہ لگا ہو .

گوٹا ٹھپا بنت انمول کناری بھاری
جوڑے تیار کیے سینکڑوں بھاری بھاری

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۷۴

۶. (i) (کھانا) جس میں گھی اور مسالے زیادہ ہوں ، مرغن .

ذرا اچھا پکوانا خوب بھاری پلاؤ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۷۷

بھاری وہ پلاؤ زیب بشقاب عنبر و چاولوں کا القاب

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۷۲

(ii) ثقیل ، دیر ہضم .

یہ غذا کمزور بیماروں کے لیے استعمال کی جاتی جو کسی اور بھاری غذا کو ہضم نہیں کر سکتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۶۱

۷. دشوار گزار ، جس کا طے ہونا مشکل ہو (منزل کے ساتھ مستعمل) .

گلشن دہر تلک آئی برس دن میں بہار

اس سبک دوش کو بھاری ہوئی منزل کیا کیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۴

۸. (i) فربہ ، موٹا ، جسامت والا .

نظروں میں سبک پر بھاری ڈیل .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۶

جسم شریف بھاری پڑ جاتا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲

(ii) عظیم‌الجثہ ، حجم میں بڑا .

دروازہ مضبوط کر ، قفل بھاری دیے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۸

جرثقیل کی ایک بڑی بھاری کل بنا کے کھڑی کر دی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۴۴

۹. (i) قابل‌ترجیح ، فائق ، برتر ، غالب ، ور .

جیے جیو پر اختیاری اچھے ہزاراں پہ او مرد بھاری اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۲

اپنی تعریف کروں مہر یہ ہلکا پن ہے

ورنہ سچ یہ ہے کہ میں ایک ہوں سو پر بھاری

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۲۶

یہ ایک شعر بڑے بڑے دیوانوں پر بھاری ہے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۵۹

(ii) باوقار ، بردبار ، سنجیدہ ، بارونق .

جان سو سو وہی جھولا نواری بات انہوں کی جانوں بھاری

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۸۳

ہوں گراں بار محبت نہ اٹھا تو مجھ کو

میرے ہونے سے ہوئی ہے تری محفل بھاری

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۴۰

(iii) اعلیٰ ، عمدہ ، اچھا .

اگر صرف مشغلہ (ہابی) کے لیے مرغیاں پالنا ہے تو دس مرغیاں کسی بھاری نسل کی پالنی چاہئے (کذا) .

مرغی خانہ ، ۵

(iv) اہم ، عزیز ، پسندیدہ .

مجھے بخت دولت سوں بھاری اہے

مجھے فتح و نصرت سوں ناری اہے

۱۵۶۷ حسن شوق ، د ، ۷۹

تو میری معشوقہ کے پاس سے آئی ہے ، بڑا بھاری پیغام لائی ہے .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۴۷

۱۰. منحوس ، نامسعود ، بدیمن ، ناساز گار ، ناموافق .

مہ رو نے بوجھ پکڑا مشکل ہوا ہے جینا

یارو خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا

۱۷۶۱ مضمون (چمنستان شعرا ، ۲۵۹)

آج کا دن مجکو تم پر بھاری معلوم ہوتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۸

سیدھے رخسارے میں ہلکا سا گڑھا پڑتا ہے جس کی بابت دلّی والیوں کا خیال ہے کہ ساس پر بھاری ہوتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵

۱۱. (i) بوجھل ، متورم ، سوجی ہوئی ، بھربھرائی ہوئی ، (آنکھوں کے لیے مستعمل) .

مرے نیناں کیے تھے عشق جاری

ہوئے تھے عشق کی سوزش میں بھاری

۱۸۳۰؟ نور نامہ (ق) ، احمد ، ۱۳

بال بکھرے ہوئے ہیں چہرہ باسی ہے ، آنکھیں بھاری .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۸۳

(ii) اداس ، غمگین ، محزوں ، پژمردہ ، متاثر ، افسردہ (دل کے لیے مستعمل) .

جو دیکھی رمل میں ہیو کوں سو ہیو کا چت بھاری ہے

کپٹ پھل گند دے جیو کوں سو مالن دند ساری ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳

کیوں نہ ہر دم یہ رہ عشق کروں دل بھاری

قدم اٹھ سکتے نہیں اور ہے منزل بھاری

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۷

کس بھاری دل سے جاتے ہیں ہم اس کے در پہ آج

سر جھک گیا وہاں تو اٹھایا نہ جائے گا

۱۹۵۵ دو نیم ، ۷۷

(iii) علیل ، غیر صحت مند ، کسی درد یا تکلیف سے متاثر .

مریض کہتا ہے کہ سر بھاری ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۴۲

صبح جو اٹھی تو دماغ بالکل گنگ جی بھاری بھاری اور ایک وحشت طاری .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۷

۱۲. **بلا کی گزرگاہ، آسیب زدہ۔**

دل ویراں میں وہ اس ڈر سے نہیں آتے ہیں
جو نہ آباد ہو بھاری وہ مکاں ہوتا ہے

۱۸۹۰ شعاع سحر، ۱۲۲

یہ مکان بھاری ہے اس میں جو بھی رہا جنازے پر ہی نکلا۔

۱۹۷۳ جہان دانش، ۳۶۳

۱۳. **گھمسان، خونریز، خوفناک، ہنگامہ خیز۔**

ایسا بھاری رن پڑا کہ دولھا زخمی ہوکر گر پڑا۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۷۸۵

۱۴. **بڑا، کبیر، عظیم (کیفیت و شان میں)، کثیر (تعداد میں)۔**

ایسی وہ بھاری مجھ سے ہوئی کون سی خطا
جس سے یہ دل اداس ہوا جی اچٹ گیا

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی، ک، ۸

لوگوں کی بھاری اکثریت نے الجزائر کی آزادی کے حق میں رائے دی۔

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۴

۱۵. **گراں، دوبھر، ناگوار، شاق، تکلیف دہ، بس سے باہر، ناقابل برداشت بوجھ، ناپسند، ناقابل قبول۔**

پیا بن ہے پردیس بھاری منجے
تری بات کا تیر کاری منجے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۶۱)

زیادہ مطلب عرض نہ کرے کہ بادشاہ کے تائیں بھاری ہوے۔

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۰

جنس دل کی گر خریداری نہیں
میری شے دیدو مجھے بھاری نہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۷

اگر میں ایسی بھاری ہو رہی ہوں تو کنوئیں میں کیوں نہیں ڈال دیتیں۔

۱۹۳۶ پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۳۲

۱۶. (i) **موٹی (آواز)۔**

بحر روئے ہو ضرور آج کسی کے لیے تم
سرخ سرخ آنکھیں بھی ہیں اور ہے بھاری آواز

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۰۱

حلق کچا ہو جاتا اور آواز بھاری اور ... تنگی نفس کی ہوتی ہے۔

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۱۴۰

(ii) **زیادہ حجم کی آواز۔**

مجھے بھاری گلے والا گویا خوش نہیں آتا
کھٹکتا ہے کلیجے میں وہی باریک سر والا

۱۷۴۴ ناجی (چمنستان شعرا، ۳۱۳)

(iii) **بھدی، کرخت، ناگوار، گراں گزرنے والی (آواز)۔**

کوا کس قدر بھاری آواز سے کائیں کائیں کر رہا ہے۔

۱۸۹۸ تلاطم ایران، ۱۷

(iv) **(موسیقی) لے یا آواز کے دبنے یا پھیلنے کی کیفیت۔**

گانے والا اپنی آواز کو ساز کی آواز کے مطابق اونچا یا نیچا بھاری یا ہلکا بنا لیتا ہے۔

۱۹۶۸ مغربی شعریات، ۶۲

۱۷. **ماندہ، سست، آہستہ، مدھم۔**

ان کی چال تو موٹی بھاری ہے اور اس کی چال نازک ہے۔

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۵

ہے اب جو بیان سنگ ساری — یوں پائے قلم ہوا ہے بھاری

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۳۸

۱۸. **تھکن سے چور۔**

موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے۔

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۷۹

۱۹. **زور دار، قوی، طاقتور۔**

حضرت فرمائیے تمہارے ہاتھ کی ضرب بھاری ہے۔

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۰۶

کیا ہی کشتوں کی تڑپ حشر بپا کرتی ہے
اس نزاکت پہ ترا ہاتھ ہے قاتل بھاری

۱۸۸۹ رونق سخن، ۲۳۰

۲۰. **سخت، ٹھوس، کڑا۔**

بھاری زمینوں میں بیج دو انچ اور ہلکی زمینوں میں تین انچ سے زیادہ گہرا نہیں ڈالنا چاہیے۔

۱۹۶۶ چارے، ۳۳

۲۱. **امیر، دولت مند۔**

آپ تو بھاری آسامی ہیں پھر محنتانے میں رعایت کیسی۔

۱۹۲۴ نو راللغات، ۱: ۷۰۳

۲۲. (i) **بہت زیادہ۔**

صدقے نبی قطب شہ تج سوں ملی اے بالی
جس حسن کا ہے جگ میں چوکھنڈ شور بھاری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۰

ہے قبول دل تری جور و جفا بھاری نہ ہو
پھر علاج اس کا اگر تجھ میں وفاداری نہ ہو

۱۷۷۲ فغاں، د، ۱۲۰

ادھر ولایتی عرق کی قیمت بھاری ہے۔

۱۸۶۹ غالب، غالب کا روزنامچہ غدر، ۳۰

ہنگامہ برپا کرنے والوں پر بھاری تاوان لگایا گیا۔

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱

(ii) **مبالغے کے لئے (بڑا/بڑی کے ساتھ)۔**

ہم کو سرکار سے بڑا انعام ملنا چاہیے۔

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۴۶

اب یہ امر قریش کی آمدنی کا بڑا بھاری ذریعہ بن گیا ہے۔

۱۹۲۰ جو بائے حق، ۳: ۱۷

۲۳. **دراز ، لمبا ، موٹا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
۲۴. **کم سننے والا** (پلیٹس) .
۲۵. **خراب یا سیاہی مائل (رنگ)** (جامع اللغات ، ۱ : (ب) امذ .
قلی ، مزدور ، کمہار (پلیٹس) .
اف : بنانا ، بننا ، پڑنا ، رہنا ، گزرنا ، لگنا ، کرنا ، ہونا .

[س : بھاری भारी]

— **اُٹھنا** محاورہ .
مشکل پڑنا ، دشوار ہونا .
کار جہاں کے سکل فکرتے بھاری اچھے
سائیں کرے لو بہ جب دور ہو جاوے محن
۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۲

— **آنت ہونا** محاورہ .
قبض کی حالت ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

— **بات** امذ .
ذمہ داری ، بوجھ .
ہم تجھ پر عنقریب ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۸
[بھاری + بات (رک)]

— **بننا** محاورہ .
اہم بننا ، خود کو بڑا سمجھنا .
لاکھ بھاری بن کے بیٹھیں پر سبک ہیں بے وقار
بے ترازو پا گئے ان کو ظفر اٹکل سے ہم
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۵

— **بیاج مول کو کھائے** کہاوت .
زیادہ سود کو دیکھ کر مقروض نا دہند ہوجاتا ہے اور اصل سے بھی انکار کردیتا ہے ؛ لوازمات اور متعلقات کی کثرت مقصد اصلی کو فوت کردیتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ۱ : ۵۲۹) .

— **بھرکم** (— فت بھ ، سک ر ، فت ک) صف .
۱. **بوجھل ، وزنی ، (مراداً) اٹل .**
خدا کرے کہ تمہاری توبہ پہاڑ کی طرح مستحکم ہو بھاری بھرکم ہو .
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۱۲
آدمی کیسا ہی عقیل اور پہاڑ کی طرح بھاری بھرکم ہو حرص کے سامنے سوکھی گھانس کا تنکا بن جاتا ہے .
۱۹۱۰ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۵
۲. **فربہ ، موٹا .**
ان کے بھاری بھرکم جسم اور ان کی ٹھمک چال کی وجہ سے ساری دلی ان کو مرزا چھکڑا کہتی ہے .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۳۶
۳. **متین ، باوقار ، بردبار ، سنجیدہ .**
جوان آدمی بھاری بھرکم بن کر بوڑھوں کی سی باتیں کرنے لگے .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۶
اپنے آپ کو ذرا لئے دئے رہتے ہیں بھاری بھرکم ہیں خفیف الحرکات نہیں ہیں .
۱۹۳۱ رسوا ، خونی بھید ، ۶۸
۴. **عظیم ، بڑا ، اہم .**
وہ ہمارے سامنے نا معقول اور بھاری بھرکم مطالبات پیش کرتے ہیں .
۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۴۷
۵. **رک : بھاری معنی نمبر ۱ .**
الماریاں وغیرہ زیادہ بھاری بھرکم بھی نہ ہوں .
۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۲۳
۶. **بھرا بھرا ، بھولا بھولا .**
چہرہ بھاری بھرکم سر بڑا اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵۰
۷. **بیش قیمت ، قیمتی ، مول میں زیادہ .**
زیور ایسا بھاری بھرکم کہ ایک ایک چیز ہزاروں روپے کی .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۱۸
۸. **(کپڑا) جس پر کام بہت زیادہ بنا ہوا ہو .**
بے ضرورت بھاری بھرکم کپڑے بنانا زیور اندھا دھند لاد لینا سب داخل اسراف ہیں .
۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۱۳
[بھاری + بھرکم (رک)]

— **بھرکم پن** (— فت بھ ، سک ر ، فت ک ، سک م ، فت پ) امذ .
بھاری بھرکم ہونے کی کیفیت یا حالت ، سنجیدگی ، وقار .
ان قومی تہواروں کو ان کی شان کے موافق کرنا متانت اور بھاری بھرکم پن کے خلاف اور منافی نہیں .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۸
[بھاری بھرکم (رک) + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— **پانو ہونا** محاورہ .
خوف سے پانو نہ اُٹھنا .

ایسی ہیبت اور ایسا رعب اس کا مجھ پر غالب ہوا کہ نہ بولنے کی قدرت نہ چلنے کی طاقت . . . پاؤں بھاری ہوئے .

باغ و بہار ، ۸۹ ۱۸۰۲

— پانی اسذ .

(طبیعیات) پانی کی سی کیمیائی خاصیتیں رکھنے والا ایک مرکب جس کی ذراسی مقدار پانی میں شامل ہوتی ہے اور جو اپنی طبعی خاصیت کی بنا پر مبنائی حیات بتایا جاتا ہے اس کا فارمولا 'D.O' ہے .

بعض آبی جانور جو عام پانی میں بڑے مزے سے زندگی بسر کرتے ہیں اس بھاری پانی میں مر جاتے ہیں .

جدید طبعیات ، ۱۶۰ ۱۹۷۰

[بھاری + پانی (رک)]

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) اسذ .

۱. بہت وزنی چیز ، (مجازاً) بہت مشکل یا ناممکن کام .

بھاری پتھر اٹھ چکا مرزا منش دیوانوں سے
اے بتو مزدور ڈھونڈو ناز اٹھانے کے لیے

سحر (احسان علی) ، ریاض سحر ، ۷۵ ۱۸۷۵

۲. (مجازاً) کنواری لڑکی ، بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے .

اس پر ہوئی اولاد اور اولاد بھی بھاری پتھر چمکدار بیرا .

جوہر قدامت ، ۳ ۱۹۱۹

[بھاری + پتھر (رک)]

— پتھر چوم کر (کر کے) چھوڑنا محاورہ .

(کسی کام کو) دشوار سمجھ کر چھوڑ دینا ، جو کام اپنے بس سے باہر معلوم ہو اس سے ہاتھ اٹھا لینا .

بوسہ اس بت کا لے کے منہ موڑا
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا

میر ، ک ، ۵۶۱ ۱۸۱۰

پہلوانان ہفت خوان سخن نے اس بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دیا .

عطار مجموعہ ، ۱ : ۲ ۱۸۷۲

— پن (— فت پ) اسذ .

بوجھ ، وزن ، گرانی .

اکثر جسموں کو باوجود ان کے بھاری پن کے تڑ ہونے تک روکتا ہے .

ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲۸ ۱۸۳۷

[بھاری + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پیر (— ی لین) صف .

حاملہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھاری + پیر (رک)]

— تیل (— ی مج) اسذ .

انجن کے سلنڈر میں جلنے والا تیل ، ڈیزل آئل ، کروڈ آئل .

جلنے والا تیل پٹرول نہیں ہوتا بلکہ بھاری تیل یعنی کروڈ آئل . . . ہوتا ہے .

حرارت ، ۶۲۲ ۱۹۶۶

[بھاری + تیل (رک)]

— جوڑا (— و مج) اسذ .

گوٹے کناری ٹکا یا زردوزی کے نفیس کام یا قیمتی مسالے والا لباس ، قیمتی لباس .

یہ سن کر راجہ نے پردھان کو بہت سراہیا (سراہا) اور بھاری جوڑا آسے دیا .

سیر عشرت ، ۷۱ ۱۸۲۴

[بھاری + جوڑا (رک)]

— جہیز (— فت ج ، ی مج) اسذ .

وہ جہیز جس میں قیمتی ساز و سامان بہت سا شامل ہو ، اہم ساز و سامان .

نسیمہ بیگم . . . ظاہری اسباب کے ساتھ دعاؤں کا بھاری جہیز لے کر سسرال سدھاریں .

صبح زندگی ، ۲۳۰ ۱۹۰۸

[بھاری + جہیز (رک)]

— چال اسث .

وہ چال جس میں پانو آہستہ آہستہ اٹھائے جائیں ، دھیمی رفتار ، سست اور مدھم چال .

شروع حسن میں اچھا نہیں تنزل عشق
یہ چال بھاری ہے اختر سبک روی کیجے

دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۷۸ ۱۸۶۱

[بھاری + چال (رک)]

— دیکھا چرم کر چھوڑ دیا فقرہ .

مشکل کام دیکھ کر الگ ہو گئے ، جو کام اپنے قابو سے باہر دیکھا اسے چھوڑ دیا (محاورات ہند ، ۴۳) .

— سے فقرہ .

(کہاری) ٹھہر جاؤ ، توقف کرو .

بھاری سے مطلب یہ کہ کھڑے ہو جاؤ ، رک جاؤ .

اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶۱ ۱۹۲۹

[بھاری + سے (= ہے)]

ــ صنعت (ــ فت ص ، سک ن ، فت ع) اسث .

لوہے فولاد کی بڑی بڑی کلیں بنانے کا کاروبار ؛ زیادہ سرمایے سے بننے والے کارخانے یا مل وغیرہ .

تیسرے منصوبے میں بھاری بنیادی صنعتوں اور مشینری کی کھربالو پیداوار کو ۹۵ کروڑ سے ۱۰۰ کروڑ کردیا گیا ہے .

۱۹۶۵ کارگر ، ۳ ، ۷ ، ۸ : ۳

[بھاری + صنعت (رک)]

ــ گریڈ (ــ کس گ ، ی مج) اسذ .

اعلیٰ قسم ؛ گھٹیا قسم ، ادنیٰ درجہ .

آج کل ... ذرا بھاری گریڈ ... کا پٹرول استعمال ہوتا ہے .

۱۹۶۳ آئینۂ موٹر ، ۳۳

[بھاری + گریڈ (رک)]

ــ لگنا محاورہ .

ناگوار معلوم ہونا ؛ بار خاطر ہونا .

تری گلی مجھ دل کو پیاری لگے
دعا میری تجھ من میں بھاری لگے

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۱۸۰

ــ میرا (ــ ی مع) اسث .

دریا برار مٹی سے بنی ہوئی زمین کی ایک قسم جس میں چکنی مٹی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے ، (انگریزی) Clayloam .

اچھی فصل حاصل کرنے کے لیے بھاری میرا زمین کا انتخاب کرنا چاہیے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۲

[بھاری + میرا (رک)]

بھاریا (کس ر) اسث .

رک : بھارجا (۱) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس) .

بھاریا (سک ر) اسث .

۱. بیوی ؛ شادی شدہ عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۲. ایک راگنی ؛ راگ کے دیوتا کی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھارجا (رک)]

ــ تک (ــ کس ت) اسذ .

وہ شوہر جو بیوی سے دب کر رہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھاریا + تک (= نیچے)]

بھاریاتو (سک ر ، و لین) اسذ .

زوجیت ، بیوی ہونے کی حالت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاریاتو भार्यात्व]

بھاریہ (سک ر ، فت ی) صف ؛ اسذ .

وابستہ ، محتاج ؛ نوکر ، ملازم ؛ پیدا ہونا (پلیٹس) .

[س : بھاریہ भार्य]

بھاڑ (۱) اسذ .

چولھا یا بھٹی جس پر بھڑ بھونجے اناج کے دانے بھونتے ہیں ، بالعموم دڑبے نما سامنے سے کھلا ہوا جس میں چنے وغیرہ بھونتے کے لیے بالو گرم کی جاتی ہے .

جو دانہائے انجم گردوں کو ڈالے بھون
اس آہ شعلہ خیز کو انشا تو بھاڑ باندھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۸

چولھے ہیں ، جہنم ہیں ، بھاڑ ہیں .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۱

ــ بھوننا محاورہ ؛ ~ بھاڑ سا بھوننا .

۱. (کسی چیز کا) شدید طور سے گرم ہونا ، تپنا ، (مجازاً) بخار ہونا .

لمحہ بہ لمحہ دیکھتی جاتی تھی کہ شاید بدن پسیج گیا ہو مگر وہاں تو بھاڑ بھن رہا تھا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۵۳

۲. (لڑائی وغیرہ کا) شدت اختیار کرنا ؛ بکثرت اموات واقع ہونا .

جنگ جمل میں لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا .

۱۸۹۱ ایامی ، ۵۵

ــ تپنا محاورہ .

بھاڑ کے اندر کی بالو کا بہت گرم ہوجانا ، کسی چیز کا بہت زیادہ گرم ہونا .

اندر تپتا تھا جیسے اک بھاڑ
تھا ہر متنفس اک اگن جھاڑ

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۰

ــ جلنا محاورہ .

رک : بھاڑ تپنا .

شعلۂ غم سے دل کا حال یہ ہے
جیسے پہلو میں جل رہا ہو بھاڑ

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۸۲

ــ جھوکنا/جھونکنا محاورہ .

۱. (کوڑا کرکٹ گھاس پھونس لکڑی ایندھن ڈال کر) **بھاڑ کو گرم کرنا ؛ بھاڑ پھونکنے کا کام کرنا .**

ایک بقال نے اس کو محتاج و مفلس سمجھ کر عہدہ بھاڑ جھوکنے کا اس کو دیا .

بہار دانش ، ولایت علی ؛ ۴۹ ۱۸۵۱

۲. (طنزاً) **کوئی ادنیٰ یا بیکار کام انجام دینا ؛ کوئی فضول یا بے مصرف کام کرنا ؛ ایسا کام کرتے رہنا جس سے نفع نہ ہو .**

کیا گورمنٹ کو معلوم نہیں کہ ہم لدا سے یہی بھاڑ جھونکتے رہے ہیں .

لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۳۷ ۱۹۰۳

۳. **حقیر و پست کام کرنا ؛ ذلیل کام کرنا .**

سیانے کوں عاشقی میں خواری بڑا کسب ہے
چھپیئے کے بھاڑ جھونکے جو دل کا ہوے رانا

دیوان آبرو (ا) ، ۱۰۰ ۱۷۱۸

مذہب مرا صحیح ہے مری پیٹھ ٹھونکیے
لیکن مجھے بھی حکم یہ ہے بھاڑ جھونکیے

اکبر ، ک ، ۴ : ۴۹ ۱۹۲۸

۴. **وقت ضائع کرنا ؛ بے مصرف زندگی گزارنا ؛ بیکار رہنا .**

آخر اتنی عمر تک کیا تم بھاڑ جھونکتے رہے یا گھاس کھودتے رہے کہ پھلکے تک نہیں بنا سکتے .

پریم چند ، واردات ، ۹۹ ۱۹۳۶

۵. (مجازاً) **پیٹ بھرنا ؛ روزی کمانا .**

اپنا بھاڑ جھونکنے کے لیے خشک و تر سبھی طرح کے ایندھن کی تلاش رہتی ہے .

لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۶۰ ۱۸۸۸

ــ چولھے میں جانا محاورہ

ضائع ہونا ، بیکار جانا ، برباد ہونا .

دولت تو گئی بھاڑ چولھے میں کئی سو روپئے کے خچر بھی گئے .

فراق ، مضامین ، ۱۰۲ ۱۹۳۳

ــ دہکنا محاورہ ؛ ف مر .

رک : بھاڑ جلنا .

جاوۂ شبنم دہکتے بھاڑ میں سرخ آنسو قہقہوں کی آڑ میں

عرش و فرش ، ۱۸ ۱۹۴۳

ــ سا بھننا محاورہ .

رک : بھاڑ بھننا .

ــ سامنہ کھولنا محاورہ .

۱. کسی بڑی چیز کو نکلنے کے لیے منہ کو زیادہ سے زیادہ کھولنا .

ایک ناک نے اس بوڑھے بیچارے کو بھاڑ سا منہ کھول کر بضم کرایا .

نسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۷ ۱۸۸۰

۲. **بے سوچے سمجھے بات کہہ گزرنا ، نہایت بے احتیاطی سے بات کرنا ، بے محل بات کرنا ، غلط بات کہنا .**

بے غیرت کی زبان کو قائدہ نہیں لگام نہیں حرمزدگی کے سوا کام نہیں بھاڑ سا منہ کھول دیتی ہے جھوٹ جھوٹ بول دیتی ہے .

راقم ، عقد ثریا ، ۵۲ ۱۹۰۱

ــ سے نکالا بھٹی میں جھونکا کہاوت .

ایک مصیبت سے نکال کر دوسری مصیبت میں ڈال دیا (نورالانات ، ۱ : ۵۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

ــ کے بھیتر جھونکنا محاورہ .

رک : بھاڑ میں جھونکنا .

سیر سفر کر دیکھ تماشا قدرت کا سب عالم میں
گھر کوں جھونک بھاڑ کے بھیتر عاشق ہوکر کرنا کیا

دیوان آبرو (ا) ، ۹۳ ۱۷۱۸

ــ لیپا (کالیپا) ہاتھ کالے (کے کالے) کہاوت .

محنت کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا ، کوشش بے ثمر رہی .

لیجئے اب جتنی چیزیں رہی سہی ہیں سب ٹپکا دیجئے پھر بھی بھاڑ لیپا کا لیپا ہاتھ کالے کے کالے .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۴ : ۳ ۱۹۲۵

ــ لیپ کر ہاتھ کالا کرنا محاورہ .

بے فائدہ محنت کرنا ، محنت مشقت کا بے ثمر رہنا .

اتنی محنت کسی اور کام میں صرف کرتا تو کم سے کم اپنا بھلا تو ہوتا نہیں تو بھاڑ لیپ کر ہاتھ کالا کرنے کے سوا اور کیا نتیجہ ہوا .

پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۸۰ ۱۹۳۶

ــ میں بھلسنا محاورہ .

جلنا ، بھکنا ، (مجازاً) سخت ایذا پانا .

جس زبان سے یہ حال بیان کیا ہے وہ کٹ جائے بھاڑ میں بھلس جائے .

بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۷ ۱۸۹۱

— میں بھُننا محاورہ .

بھاڑ کی گرم بالو میں اناج کے دانوں کی کھیلیں بن جانا ؛ (مجازاً) شدید اذیت اٹھانا .

کیا بیویاں اس لیے کی جاتی ہیں کہ وہ چولھے میں پھکیں اور بھاڑ میں بھنیں .

۱۹۱۹ جواہر قدامت ، ۹۱

— میں پڑو/پڑے فقرہ .

(عو) ایک کوسنا ، غارت جائے ، فنا ہو ، برباد ہو ؛ ہم سے اس کا کوئی تعلق نہیں (اظہار بیزاری کے موقع پر مستعمل) .

جوانی و جوبن پڑو بھاڑ میں کہ آخر ٹھکانا اسی غار میں

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۶۰

چولھے میں جائے انعام اور بھاڑ میں پڑے اکرام ہمیں معاف کرو ہم نے بھرپایا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۳۴

بھاڑ میں پڑو کیا سونی چار کوڑی کی چیز کے لیے اپنا منہ ہاتھ کانٹوں سے نچواتی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷۳

— میں پڑے (— جائے) وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان کہاوت .

رک : بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان .

تو چاہتی ہے دونوں کا ہو ایک ہی مکان
وہ سونا جائے بھاڑ میں جس سے کہ ٹوٹیں کان

۱۹۴۵ سنبل وسلاسل ، ۷۰

— میں جائے فقرہ .

رک : بھاڑ میں پڑو/پڑے .

بھاڑ میں جائے پڑے چولھے میں کیا کام مجھے
ہو نہیں سکتی ہے اب مجھ سے تو غم خواری دل

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۱۶

بھاڑ میں جائے ایسا سہاگ آگ لگے ایسے سہاگ کو آپ بھی خوب ہیں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۰۵

بھاڑ میں جائے تیری ٹیم خبردار جو اب کبھی شام کو گھر سے باہر رہا ہوگا .

۱۹۶۰ کلکدہ ، جعفری ، ۳۷۸

— میں جھونکنا محاورہ .

۱. ضائع کرنا ، برباد کرنا ، (ناکارہ سمجھ کر) پھینکنا .

نخل الفت دل سوزاں میں ہوا عاشق سبز
آپ نے بھاڑ میں جھونکا تھا عبث دانۂ عشق

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۰۳

۲. ناکارہ سمجھ کر پھینکنا ، ناقابل برداشت بوجھ جان کر پیچھا چھڑانا .

والدین کی یہی نیت رہتی ہے کہ لڑکی کو کسی طرح بھاڑ میں جھونک ہی دیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۱

باپ . . . اپنی نازک مزاج بیٹی کو بھاڑ میں جھونک دینے پر آمادہ نظر آتا ہے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۱۲۱

۳. ذکر نہ کرنا ، نام نہ لینا . نظر انداز کرنا ، چھوڑ دینا ، جانے دینا .

فلسفے کو بھاڑ میں جھونکئے ہاں اگر فلسفے میں میرا مطلب دلی حاصل ہو تو خیر .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۵

۴. مصیبت میں پھنسانا ، ہلاکت میں ڈالنا ، خطرے سے دوچار کرنا .

افضل نے . . . دولت کے بھاڑ میں بیٹی جھونک دی .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۳۲

— میں ڈالنا محاورہ .

رک : بھاڑ میں جھونکنا .

نگوڑے قتل کرنے والے کو بھاڑ میں ڈالوں اپنے ہوتے سوتوں کو مار .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۸۵

قدردانی کو ڈالئے بھاڑ میں یہ کیا غضب ہے کہ مجھ پر دل دکھانے کا الزام رکھا جاتا ہے .

۱۹۳۴ غالب شکن ، ۶

— میں گیا فقرہ .

۱. (کسی سے قطع نظر کرنے کے لیے) ایک طرف رہا ، الگ رہا ، ذکر ہی کیا .

اجی جرح کے سوالات گئے بھاڑ میں یہ کہو آج تک اس خاندان کا کون کچہری گیا ہے کہ حضور جائیں گے .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۱۸

۲. ضائع گیا ، برباد ہوا ، مٹ گیا .

رہا دس برس ملک میواڑ میں جو پیدا کیا سب گیا بھاڑ میں

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۳

۳. (بیزاری کے موقع پر) ذکر نہ کرو ، نام نہ لو .

چولھے میں گیا تمہارا جلسہ اور بھاڑ میں گیا تمہارا افسوس .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۳

بھاڑ (۵) اسم .

زنا کی کمائی ، خرچی ، کسب کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس ، ۱۷۸) .

[س : بھاٹ भाट]

ــ کھانا محاورہ .

حرام کی کمائی پر گزر بسر کرنا ، خرچی کمانا ، طوائف یا کسی عورت کے لواحقین کا اس کے زنا کی کمائی کھانا .

بہتر ہے مے کے بیچنے سے رشوت کلال کی
کم محتسب کو دختر رزی نہ کھائے بھاڑ

سودا ، ک (مجلس) (۲) : ۲۵۴ ۱۷۸۰

... بھاڑ تابع .

بھیڑ (رک) کا تابع ، رک : بھیڑ بھاڑ .

بھاڑا (۱) اسم .

(مکان ، گاڑی وغیرہ کا) کرایہ ، اجرت ، مزدوری .

سکھیاں کے سننے کا چپ گئے بھانا کر کے گھر بھاڑا
رہی ہے آ کے کہوں اس کے دیکھو سیجار چوری سوں

ہاشمی ، د ، ۱۴۴ ۱۶۹۷

جیل پور میں ڈیرا لیا ایک روپیا بھاڑا دیا

جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۳۹ ۱۷۱۳

بھاڑا بھی نہ مانگا اور یہ چاہتے ہوئے .

خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰ ۱۸۹۲

آٹھ آنے ریل کا بھاڑا دیا .

گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۸ ۱۹۲۲

[س : بھاٹک भाटक]

ــ بیاج دکشنا پیچھے پڑے کچھ نا کہاوت .

کرایہ سود اور تحفہ وقت پر دیا جائے تو ٹھیک ہے ، دیر ہو تو تکلیف ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

بھاڑا (۲) اسم .

مٹی کا وہ تودہ یا گھروندا جسے چیونٹیاں اپنے مسکن کے طور پر استعمال کرتی ہیں ، بھٹ ، بھٹا .

جڑ تومہ ہر چیز کی اصل اور بنیاد کو کہتے ہیں اور خاک کے ڈھیر کو بھی جسے چیونٹیاں اپنے بھاڑے اور مسکن کے طور پر اکثر درختوں کی جڑوں میں جمع کرتی ہیں .

، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۲ ، ۳۵ : ۴ ۱۹۲۷

[س : بھراشٹ भ्राष्ट]

بھاڑو (و مع) صف .

بھاڑ کھانے والا ، دلال ، بوڑوا (ایک گالی) ؛ کمینہ ، ذلیل ، بے غیرت .

سن تو بھاڑو کیا نکلا ہے یہ طور
اپنے کاموں پر بھی ہے کچھ تجھ کو شعور

عجائب رنگین ، ۶ ۱۸۱۴

وہ بھی سمجھ رہے ہیں کہ جا رہا ہے کم بخت اپنی بیوی کا بھاڑو جا رہا ہے .

کالا سورج ، ۷۹ ۱۹۵۳

[س : بھاٹ + اُک भाट + उक]

ــ کا بھاڑو (ــ و مع) صف .

بھاڑو کا بیٹا جو خود بھی بھاڑ کھاتا ہو (گالی کے طور پر مستعمل) .

بھاڑوتی (و ت) صف .

بھاڑے کی گاڑی ہانکنے والا ، کرائے پر اکا گاڑی وغیرہ چلانے والا (پلیٹس ، ۱۷۸) .

[بھاڑا (رک) سے]

بھاڑوتی (و مج) صف .

بھاڑے یا کرائے پر سواری چلانے والا ، بھڑوتی (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۲۹) .

[ہ : بھاڑوتی भाडोती]

بھاڑے اسم .

بھاڑا (رک) کی مغیرہ حالت .

ــ دینا محاورہ .

صدقہ یا خیرات وغیرہ دینا ، بخشش کرنا .

لگے ہے راتب اس کے اس طرح ہاتھ
جو بھاڑے دیں کسی تابوت کے ساتھ

سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۶ ۱۷۸۰

ــ کا اسم .

وہ شے جس کے استعمال کا کرایہ دیا جائے ؛ وہ حیوان جس سے کام لینے کا معاوضہ ادا کیا جائے ؛ اجرت پر کام کرنے والا ، اجیر ، مزدور .

بہادران سوئٹزرلینڈ بھاڑے کے سپاہی ہونے کو کمر بند .

خط تقدیر ، ۵۹ ۱۸۶۲

بھاڑے کے ایک چھوٹے سے مکان میں رہتی ہے .

پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۰ ۱۹۳۶

ــ کا ٹٹو (ــ ف ث ، شدٹ ، و سع) امذ .

۱. بودا ، عارضی ، ناپائدار ، کمزور .

دماغ کی قوت کے واسطے غذا اور مجرب دوا زود اثر عرض کروں گا لیکن اس سے کیا بھاڑے کا ٹٹو دوا کرو تو سب کچھ اور نہ کرو تو بس .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۲۰

۲. دل لگا کر کام نہ کرنے والا ، غیر ذمہ داری سے کام کرنے والا .

دل لگا کر کام کرنا کل کلوتر کوئی یہ نہ کہے کہ ادین کے نوکر بھاڑے کے ٹٹو تھے .

۱۹۲۹ نانک کتھا ، ۶۸

۳. جو اجرت کے بغیر کام نہ کرے ، اجرت یا معاوضے کے لالچ میں کام کرنے والا .

بھاڑے کے بنے ہیں یہ جو ٹٹو سمجھو انھیں کھیل ہی کے لٹو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۸۵

۴. ایسا شخص جو کسی بات یا نشہ کا عادی ہو اور جب تک نشہ نہ ملے کام نہ کرے (جامع اللغات ۱ : ۵۲۹ ؛ نوراللغات ۱ : ۵۰۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۲۷) .

۵. وہ چیز جو ہمیشہ مرمت کی محتاج رہے (جامع اللغات ۱ : ۵۲۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

ــ کرنا محاورہ .

کرایہ یا اجرت پر لینا .

باربرداری فقط جانے ہی کی بھاڑے کروں یا آنے کی بھی .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۷۰

ــ لینا محاورہ .

رک : بھاڑے کرنا .

ایک مکان خوش قطع نیا فراغت کا بھاڑے لے کر جا اترا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶

بھاس (۱) امذ .

بیان ، گفتگو ، زبان .

ہر مت میں دھرم ادھرم ہے ایک
یک ارت ہے کرچہ بھاس بھو تیک

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۵

[س : بھاشن भाषण]

بھاس (۲) امذ .

۱. روشنی ، نور ، چمک ، تجلی ، پرتو ؛ ظہور ؛ نمود .

میں تو نور منور خاص یہ سب دستا میرا بھاس

۱۴۴۰ شمس العشاق ، ۳۰۶

دیکھنا شاہد تو ہے خاص کالا اندھا راتج تھیں بھاس

۱۶۴۰ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۸)

۲. خیال ، وہم .

کہر فکراسی قیاس اوہر اے بھائی نہ جا توں بھاس اوپر

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۹

[س : بھاس भास]

بھاس (۳) امث .

دلدلی زمین یا ایسی ہولی زمین جو پانی پڑنے سے نیچے کو بیٹھے ، دھسن (ا پ و ، ۶ : ۲۷) .

[س : بھاس भास]

بھاس (۴) امذ .

گایوں کے باندھنے کی جگہ ، گئوشالا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاس भास]

بھاس (۵) امذ .

مرغا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۵) .

[س : بھاس भास]

بھاسر (۱) (ضم س) صف ؛ امذ .

خاوند کا سب سے بڑا بھائی ، جٹھ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھراتر + شوشر भ्रातर + श्वशुर]

بھاسر (۲) (ضم س) صف ؛ امذ .

بلور ؛ ایک پودا لاط : Costus speciosus or Arabicus : **بہادر ، شجاع ، پیرو ؛ چمکیلا ، چمکدار ، عالیشان** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاشُر भाशुर]

بھاسکر (سک س ، فت ک) امذ ؛ صف .

۱. سورج ، روشنی .

وہی بھاسکر پور سور آتما کا .

۱۷۰۹ من سمجھاون (تراب) (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱)

۲. ایک پودا Calotropis gigantea (پلیٹس) .

۳. آگ ؛ سونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۴. شیوجی .

ہر دے میں جو بھاسکر دیو ہے اسکو جو دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴

۵. روشنی پیدا کرنے والا ، روشن ، چمکیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاسکر भास्कर]

بھاسنا ف ل .

۱. نظر آنا ، دکھائی دینا ، ظاہر ہونا ، جانے جانا ، معلوم ہونا .

سا گر بھا سے بوند مانہ تو بوند ہی سا گر جان
سگرا سا گر ڈھونڈھئے پل پل ہوے عیاں

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۷۱

ابودہ بالک کو اپنی پرچھائیں میں بیتال بھاستا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۵

۲. محسوس ہونا ، لگنا .

جب تک نظر سنسار کے ایک ایک پدار تھ پر رہتی ہے تب تک انیک بنے کا بھاو بھاستا ہے .

۱۹۲۰ بوگ واسشٹ ، ۶۱

۳. مشہور ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاسنی یں **भासनीय**]

بھاسوتی (سک س ، فت و) اسث .

سورج دیوتا کا شہر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھاس (رک) + وتی (رک)]

بھاسور (سک س ، فت و) اسذ ، صف .

رک : بھاسر (۲) (پلیٹس) .

[س : بھاسور **भास्वर**]

بھاش اسذ .

بولنا ، کہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاشن **भाषण**]

بھاشا اسث .

۱. (i) بولی ، بول چال کی زبان .

وہ قدیم بھاشا جس کا رواج الہ آباد ایسوسی ایشن چاہتی ہے کہاں ہے .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۳۹

(ii) کسی ملک یا علاقے کی بول چال .

اے اہل وطن اپنے سخن سے گرہاؤ
کانوں میں ہیں پردیس کی بھاشاؤں سے گھاؤ

۱۹۳۵ سموم و صبا ، ۳۷۲

۲. (مراداً) برج کی بولی ، برج بھاکا ، رک : بھاکا معنی نمبر ۲ .

۳. موجودہ ہندی .

بھاشا میں اول شمال مغربی اضلاع میں گلستان کے آٹھویں باب کا ترجمہ کیا گیا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، حالی ، ۸۰

ہم نے بھاشا میں سنی ہندی سمیان کی کتھا
مگر اس میں وہ کہاں زور بیان اردو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۴۸

۳. ہندی زبان جو ناگری حروف میں لکھی جائے .

۱۸۸۷ میں علی گڈھ میں بھاشا سمرو ہن سبھا بنائی گئی جس کا مقصد یہ تھا کہ سرکاری دفتروں اور عدالتوں میں اردو کے بجائے ہندی زبان اور ناگری حروف کا رواج ہو .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۰۱

۴. ایک راگنی کا نام (پلیٹس) .

۵. قانون ، استغاثہ ، درخواست (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۶. سرسوتی دیوی کا لقب جو گویائی کی دیوی خیال کی جاتی ہے (پلیٹس) .

[س : بھاشا **भाषा**]

بھاشن (فت ش) اسذ .

تقریر ، لیکچر ، خطبہ .

شکلاجی کے . . . بھاشن آپ کی نظر سے گزرے ہیں .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۶

[س : بھاشن **भाषण**]

بھاشیہ (سک ش ، فت ی) اسذ .

۱. تشریح ، تفسیر ، شرح (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۲. عوام کی زبان میں کوئی تصنیف .

ایسی ٹیکاؤں اور بھاشیوں پر نظر ڈالی کہ جس کی پبلک نے زیادہ قدر کی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (تمہید) ، ۱

[س : بھاشیہ **भाष्य**]

بھاک اسذ .

آفتاب (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) .

[؟]

بھاکا اسث ؛ ~ بھاکھا .

۱. رک : بھاشا ، معنی نمبر ۱ .

بھاکا نیاری نیاری بھاؤ ایک کہا ترک کہا برہاسن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۲

اگر بھا کے میں اردو کے میں کہتا
کوئی اس کوں یہاں کے لوگوں سے نہ چھپتا

۱۷۷۱ بہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۵۷

ہماری مراد اس جگہ روز مرہ کی بول چال یا ہر ایک ملکی بھاکا سے ہے .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰

۲۔ رک : بھاشا نمبر ۲ ۔
درعلم سنسکرت و بھاکا بد طولیٰ داشت ۔
۱۷۳۵ سخن نکات ، ۱۸
عروض اہل عجم کے پیرو طریق اردو سے بے خبر ہیں
اصول بھاکا سے جو ہے واقف وہ شاد اہل سخن کئی ہے
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۹۲
ان کو شعر و سخن سے بھی ذوق تھا اور بھاکا زبان کے ماہر تھے ۔
۱۹۵۶ بیکلات اودھ ، ۱۱۱
[ہ : بھاکا भाका]

بھاکتک/بھاکتہ (سک ک ، کس ت/فت ت) اسف ۔
وہ جس کی دوسرا پرورش کرے : تابع ، مطیع ، نوکر ، ملازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ پلیٹس) ۔
[بھاکتک/بھاکتہ भाक्तिक/भाक्त]

بھاکُٹ (ضم ک) اسف ۔
رک : بھاکُر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔

بھاکَر (فت ک) اسف ۔
سورج ، بھاسکر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔
[س : بھاکر भाकर]

بھاکُر (ضم ک) اسف ۔
مچھلی کی ایک قسم جس کا سر بڑا ہوتا ہے ۔
قتلہ کو بھاکر اور بھونسا بھی کہا جاتا ہے اور سندھی میں اس کو تھیلا کہا جاتا ہے ۔
۱۹۷۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵
[س : بھاکُٹ भाकुट]

بھاکُری (سک ک) اسف ۔
روٹی ، نان ۔
سو اس دود کوں بھات یا بھاکری
سمت تہاری سو چاتر کھری
۱۵۵۳ بھوک بل (ق) ، قریشی ، ۱۸۳
[مقامی ؟]

بھاکَریا (فت ک ، سک ر) اسف ۔
روٹی پکانے والا ۔
بھاکریا بمعنی روٹی کا ۔
۱۹۳۰ اپ و ، ۳ : ۱۲۲
[رک : بھاکری + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

بھاکسی (۱) (سک ک) اسف ۔
حبس ، قید ؛ جیل ، کوٹھری ؛ اندھا کنواں ؛ بھٹی ، بھٹا (پلیٹس) ۔
[ہ : بھاکسی भाकसी]

ــ خانہ (ــ فت ن) اسذ ۔
قیدخانہ ، جیل خانہ ۔
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو ... اس بھاکسی خانہ میں رکھا ۔
۱۷۳۲ گلزار کتھا ، ۲۲۵
[بھاکسی + خانہ (رک)]

بھاکَن (فت ک) اسث ۔
تھالی ، روٹی رکھنے کا برتن ، چنگیر (اپو ، ۳ : ۲۸) ۔
[بھاک (رک : بھاکری) + ا : ن ، لاحقۂ ظرف]

بھاکنا (سک ک) ف م ؛ ف ل : ــ بھاکھا ؛ بھاکنا ۔
بولنا ، کہنا ۔
بلنا جلنا بول اونکا اپنی بچ نا بھاکیں
ایک رتی کا کام نہیں رے اپنی اچہ نا ناکیں
۱۵۹۱ وصیت الہادی (قلمی) ، شاہ برہان ، ورق ۱۷
[س : بھاشنی بن भाषणीय]

بھاکو بھانا محاورہ ۔
راز کو سمجھنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) ۔
[؟]

بھاکوش (و مج) اسذ ۔
سورج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔
[س : بھاکوش भाकोश/भाकोष]

بھاکیش (ی مج) اسذ ۔
سورج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔
[س : بھاکیش भाकेष/भाकेश]

بھاکھ اسذ ۔
رک : بھاش (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶)

بھاکھا اسث ۔
رک : بھاکا ۔
پنڈت نے ان کو سنسکرت کی بھاکھا میں بد خوبی لکھا ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۱

موجودہ ہندی کو جسے بھاکھا کے مقابلے میں کھڑی بولی کہتے ہیں اسی زمانے میں فروغ ہوا۔
ادب اور انقلاب ، ۱۱۷ ۱۹۴۳

ــ بھوکن (ــ و ب ، فت کھ) اسف۔
تقریر کی آراستگی، بلاغت؛ ادب، انشا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
[بھاکھا + بھوکن ، رک : بھوشن]

ــ پنا (ــ فت پ) اسذ۔
بھاکھا کی کیفیت یا اسلوب ؛ بھاکھا کا مزاج ، بھاکھا کی خصوصیت۔
یہ بات بوتی دکھائی نہیں دیتی ہندوی پن بھی نہ نکلے اور بھاکھا پنا نہ ٹھونس جائے۔
رانی کیتکی ، ۴ ۱۸۰۳
[بھاکھا + ۱ : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھاکھر (فت کھ) اسذ۔
پہاڑ ، پربت ، کوہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔
[س : بھاکھر **माखर**]

بھاکھنا (سنسک کھ) ف م ؛ ف ل۔
رک : بھاکنا (پلیٹس) ۔

بھاگ (۱) اسف۔
بھاگنا (رک) کا اسم کیفیت تراکیب میں مستعمل۔

ــ بھاگ اسف۔
بھاگڑ ، بھگدڑ۔
جاتا ہے دشت چار طرف بھاگ بھاگ ہے
جانیں بچاؤ تیغ کے پانی میں آگ ہے
انیس مراثی ، ۱ ، ۱ : ۴۴۱ ۱۸۷۴
[بھاگ + بھاگ]

ــ دوڑ (ــ و ل) اسف۔
۱. بھاگڑ ، بھگدڑ ، فرار۔
لڑائی کا میدان ہے دشمنوں میں بھاگ دوڑ مچی ہے۔
سیرۃالنبی ، ۴ : ۵۵۰ ۱۹۳۳
۲. کوشش ، تدبیر ، محنت ، سعی۔
دنیا کے کئی حصوں میں یورانیم کی تلاش سرگرمی سے ہونے لگی جیسے کسی زمانے میں سونے کی تلاش کے لئے بھاگ دوڑ ہوئی تھی۔
نیو کلیئر طاقت ، ۱۳ ۱۹۷۵

۳. رواروی ، جلد بازی ، عجلت۔
حضرت بابا نانک کی لائف لکھنا میری سعادت ہے ... ہفتہ میں ایک دن پورے خلوص کا اس کو دوں کا بھاگ دوڑ کا لکھنا کیا مزا دے گا۔
خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۸ ۱۹۱۷
اف : کرنا ، مچنا ، ہونا ۔
[بھاگ + دوڑ (رک)]

ــ کر کہاں جاؤ گے فقرہ۔
راہ فرار نہیں ، بچ نہیں سکتے۔
بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے
قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو
آتش ، ک ، ۱۳۵ ۱۸۳۶

ــ کھڑا ہونا محاورہ۔
یکایک بھاگ جانا ، ایک دم چل دینا ، فوراً فرار ہو جانا۔
وہ اپنے عاشق کے ساتھ گانو سے بھاگ کھڑی ہوئی۔
خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۱ ۱۸۹۲
وہ شہر چھوڑ کے بھاگ کھڑا ہوا۔
شرر ، مضامین ۳ : ۱۱۱ ۱۹۲۶

بھاگ (۲) اسذ۔
۱. نصیب ، قسمت ، بخت۔
خدا عاشقاں کے لکھیا بھاگ میں
کہ جلنا اے عشق کی آگ میں
قطب مشتری ، ۵۰ ۱۶۰۹
خبر جو سرے بھاگ میں تھا سو ہوا۔
باغ و بہار ، ۱۵۲ ۱۸۰۴
اسے وہی کرنا پڑا جو عورت کی حیثیت سے اس کے بھاگ میں لکھا تھا۔
آگ کا دریا ، ۱۲۸ ۱۹۵۶
۲. اچھا نصیب ، بخت خوب ، خوش قسمتی ، اقبال۔
اگر بھاگ سے گھر بیٹھے ایسا ہر مل گیا تو گویا بنا جتن دل کی آرزو پوری ہوئی۔
شکنتلا ، اختر حسین ۹۴ ۱۹۳۸
۳. مانگ ، پیشانی ، ماتھا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔
۴. روپیہ کا آدھا ، اٹھنی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) ۔
۵. (ریاضی) تقسیم ، تقسیم کا عمل یا قاعدہ۔
اگر کچھ باقی نہ رہے پورے پورے بھاگ ہو جاویں تو نہایت منحوس ہے۔
کشاف النجوم ، ۱۰۲ ۱۸۸۰

۶. **حصہ ، بخرہ ؛ ورثہ .**
جس قدر رات ہو اس کے آٹھ بھاگ کرے .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۸۳
گدی والے راجہ سے لے کر کملی والے منگتے تک
بھاگ اپنی اپنی پرالبدھ کا ہر اک کو اس نے بانٹا
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۳۹
۷. **لگان ، مزروعہ آراضی کا کرایہ ، زرعی پیداوار کا محصول** (ا پ و ، ۶ : ۲۷) .
۸. **خوشی ، مسرت .**
بھوگ ہور بھاگ آج شاہانی جتے ہیں جگ منے
سب عطا کیتا اللہ اس شاہ کوں کر انتخاب
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۰
تمام سامان بھاگ کے ہیں خوشی محبت کے لاگ کے ہیں
سو یار بن دن یہ آگ کے ہیں یہ ہوری جل جائے یار دیکھو
۱۸۶۵ کلیات ضامن ، ۱۰۷
[س : بھاگیہ **भाग्य** یا بھاگ **भाग**]

— آئے فقرہ .
قسمت نے یاوری کی ، نصیب جاگے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

— بٹائی (— فت ب) اسث .
حصہ لگانے کا کام ، حصہ مقرر کرنے کا عمل ، جنس کا حصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۳۰) .
[بھاگ + بٹائی (رک)]

— بڑائی کرنا محاورہ .
خوش قسمتی کی تعریف کرنا ، خوش بختی کی توصیف کرنا ، خوش نصیبی کو سراہنا .
من سکھ داس ہی . . . اس استری کی بھاگ بڑائی کرتے ہوئے سوچنے لگے کہ مجھ سے کیا قصور ہوا ہے جو درشن نہ ہوئے .
۱۹۳۴ بھگت مال ، تلسی رام ، ۱۰۴

— بھرا (— فت بھ) صف ؛ امذ ؛ اسث : بھاگ بھری .
خوش قسمت ، خوش بخت ، خوش و خرم ، خوش حال ، اقبال مند .
کیا غضب ہے تری چتون میں ہری آگ بھری
تو بھی کچھ قہر ہے اللہ اری بھاگ بھری
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۳
بھاگ بھرے انگریز ان کا لہنا ۔ بڈیاں ہندوستانی پیاس اور پیسہ ادھر کھچ جائے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۳
[بھاگ + بھرا ، بھرنا (رک) سے]

— بھروسا (— فت بھ ، و مج) امذ .
قسمت پر تکیہ ، توکل ، (مجازاً) دل جمعی ، تسلی ، طمانیت .
ہر چند بھاگ بھروسا کیے ہیں کرے غم نا اچھنا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۳
اف : دینا ، کرنا .
[بھاگ + بھروسا (رک)]

— بھری (— فت بھ) اسث .
۱. **بھاگ بھرا (رک) کی تانیث** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .
۲. **(طنزاً) بد نصیب** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

— بھوج (— و مج) امذ .
راجا ، بادشاہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .
[بھاگ + بھوج (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ .
خارج قسمت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .
[بھاگ + پھل (رک)]

— پھوٹنا محاورہ .
بد بخت ہونا ، قسمت خراب ہونا .
لگی دھڑدھڑانے غضب کی جو آگ
پڑیں اوس میں جا جس کے پھوٹے ہیں بھاگ
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۲۹
پھوٹ گئے بھاگ گھر میں ناگن باہر ناگ
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۹۶

— جاگنا محاورہ .
خوش بخت ہونا ، قسمت کھلنا ، اچھے دن آنا ، مراد بر آنا .
روگ بھاگے تن سے اس کے ذکر سے
بھاگ جاگے اس کے ذکر و فکر سے
۱۷۷۱ بہشت بہشت ، ۵
دمشق اور اندلس کے بھاگ جاگے
بٹی جس وقت لعنت قادیاں کی
۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۷۷

— جگانا محاورہ .
بھاگ جاگنا (رک) کا تعدیہ .
آج کیا جاتی دنیا دیکھی جو باغ کے بھاگ جگاو گے .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۷

ــ چمکنا محاورہ .

رک : بھاگ جاگنا .

اک بہن ہندی ہے میری جس کا اب چمکا ہے بھاگ
حشر تک پرماتما قائم رکھے اس کا سہاگ

۱۹۳۴ دیوانجی ، ظریف لکھنوی ، ۳ : ۳۵۱

ــ چھوٹنا محاورہ .

تعلق باقی نہ رہنا ، حصہ ختم ہونا ، رشتہ نہ رہنا ، جدا ہو جانا .

سب ہی بھاگ چھوٹے اور میں نے جانا کہ یہ نوجوان بھی پسماندہ ملکوں کی طرح زر مبادلہ کی دوڑ میں شریک ہو گئے ہیں .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۱۵

ــ دار صف .

حصہ دار ، شریک ، ساتھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ پلیٹس) .

[بھاگ + دار ، رک : . . . دار]

ــ دینا محاورہ .

۱. (ریاضی) تقسیم کرنا ، بانٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

۲. تسلی دینا .

لے جاتا ہوں تجھ نین میں گھال خاک
حنیف شاہ کوں آیا ہوں دے آپ بھاگ

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱)

ــ دیوتا (ــ ی مج) امذ .

وہ دیوتا جو قسمت کا مالک ہے ، (مجازاً) شوہر .

شکنتلا کے بھاگ دیوتا ہر بھی تو چڑھاتے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۹۴

[بھاگ + دیوتا (رک)]

ــ ساجنا محاورہ .

اچھی قسمت ہونا .

ازل تھے ہی بی فاطمہ بھاگ ساجے
کہ جلوے دسایے عرش بیانے باجے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

ــ سراہنا محاورہ .

قسمت پر نازاں ہونا ، خوش طالعی پر خوش ہونا .

کسانوں نے اپنے بھاگ سراہے اور دعا مانگنے لگے کہ ہمارے سرکار کی کبھی بدلی نہ ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۶

ــ سنوارنا محاورہ .

رک : بھاگ جاگنا .

جب بھاگ مج سنوارے سب نے شرف میں تارے
شاہی پرت کئے مج راکھے لگن میں جم جم

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۴۹

ــ سہاگ (ــ ضم س) امذ .

خوش بختی اور زوجیت ، بھاگوانی اور ازدواجی حالت .

دھنیاں تیری فال میں آیا بھاگ سہاگ تیں نت پایا

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۳۴

اس کے بھاگ سہاگ کے لیے ہمیشہ آپ کی یہ تمنا رہی .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۶

[بھاگ + سہاگ (رک)]

ــ کا جوڑا (ــ و مج) امذ .

سہاگ کا جوڑا (رک) .

نہ کیونکر بن کے بن ٹیسو کے پھولوں کے نظر آویں
جو جنگل جی سے جوگی آپ لیویں بھاگ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴

ــ کا کھوٹا (ــ و مج) امذ ؛ امث : بھاگ کی کھوٹی .

بد قسمت ، کم نصیب .

تیرے انجام سے ظاہر ہوتا ہے کہ تو بھی میری طرح بھاگ کی کھوٹی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۵۱

ــ کرنا محاورہ .

رک : بھاگ دینا نمبر (۱) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ پلیٹس) .

ــ کھلنا محاورہ .

۱. رک : بھاگ جاگنا .

ہماری بد نصیب قوم کے بھاگ کھل جائیں .

۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۶۰۱

کچھ دن پیچھے ایران میں اس کا سہاگ اجڑ گیا اور دوسری ہولی کے بھاگ کھلے .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۱

۲. (مراداً) شادی ہونا ، بیاہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

ــ لگانا محاورہ .

۱. رک : بھاگ دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

۲۔ دن پھیرنا ، ترقی دینا ، اوج پر پہنچانا ۔
ساری دلی کو ایسے کیا بھاگ لگا دو گے کہ جو آتا ہے بھی پوچھتا ہوا آتا ہے ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۹

— لگنا محاورہ ۔
۱۔ رک : بھاگ جاگنا ۔
آنکھ ہر ایک کی دوڑے ہے کفک پر تیرے
پاؤں سے لگ کے ترے مہندی تو کچھ بھاگ لگے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۲
تیری خدائی میں مجھ کو ایسے کون سے بھاگ لگ گئے تھے کہ آج مجھ پر یہ پہاڑ ٹوٹ پڑا ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۲
اب اسے بھاگ لگے کہ تہذیب یافتہ لڑکوں نے اسے سایہ کا نعم البدل قرار دیا ہے ۔
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۸۸
۲۔ اپنے کو بڑا سمجھنا ، اترانا ، اکڑنا ، غرور کرنا ، شیخی بگھارنا ۔
عید کا چاند ہوئے نام ہی سن جاہ کا تم
دیکھیں اب اور کوئی روز میں کیا بھاگ لگے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۱
اب اس کو یہ بھاگ لگے ہیں کہ ہمارے سامنے ہونے سے اس کی بے بردگی ہوتی ہے ۔
۱۸۸۵ محصنات ، ۲۵۵
۳۔ بٹنا ، تقسیم ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) ۔

— مان صف ۔
رک : بھاگ بھرا ؛ امیر ، دولتمند ؛ فیاض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
اسم کیفیت : بھاگ مانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
[بھاگ + مان (رک)]

— متی (— فت م) امث ۔
خوش قسمت عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
[بھاگ + متی (رک)]

— ملنا محاورہ ۔
قسمت کے ستاروں کا قریب آنا ، قران السعدین ہونا ۔
لڑکی اور لڑکے کے جو بھاگ ملے تو وہ اس میں ایک ہی ہو گئے ۔
۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۱

— وار صف ۔
حصوں کے تناسب سے ، حصہ رسدی ، حصوں کے بموجب ؛ (زمین) حصوں پر لی ہوئی ، مشترکہ کھاتے پر لی ہوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
[بھاگ + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

— والا صف ۔
خوش نصیب ، بھاگوان ، بھاگ بھرا (رک) ۔
لوگ مجھے بھاگ والا اور تقدیر والا کہتے ہیں ۔
۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۳۲
[بھاگ + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

— والی امث ۔
بھاگ والا (رک) کی تانیث ۔
وہ بائی بڑے بھاگ والی ہوگی جس کا یہ راؤلا (شوہر) بنیں ۔
۱۹۴۴ افسانچے ، کیفی ، ۲۱۱

— وان صف ۔
رک : بھاگوان ۔

— وان گھڑی (— فت گھ) امث ۔
نیک ساعت ، وقت سعید (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
[بھاگوان (رک) + گھڑی (رک)]

— وانی امث ۔
رک : بھاگوانی ۔

— ونت (— فت و ، سک ن) صف ؛ مث ۔
رک : بھاگونت ۔

— ونتی (— فت و ، سک ن) صف ؛ مث ۔
رک : بھاگونتی ۔

— ہار امذ ۔
(ریاضی) تقسیم کا عمل (پلیٹس ، ۱۷۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) ۔
[بھاگ + ہار]

— ہاری صف ۔
حصہ دار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) ۔
[بھاگ + ا : ہاری ، لاحقۂ صفت]

بھاگ (۳) امذ ۔
(موسیقی) رک : بِھاگ ۔

دل کو اس کے لگی ہوئی تھی لاگ
بیٹھتے ہی لگی بجانے بھاگ
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۵۶

بھاگ (۴) امذ .
بھور ، صبح ، سحر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .
[س : بھاگ भाग]

بھاگ (۵) امذ .
اور ، طرف ، سمت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .
[س : بھاگ भाग]

بھاگ
(الف) امذ .
بھاگڑ ، بھگدڑ ؛ غدر ؛ ۱۸۵۷ء کا بلوہ ، ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی .
بھاگ کے دنوں میں برسوں حسین خاں ہمارے گھر میں چھپے رہے .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۵
(ب) صف مذ .
بھاگتا ہوا ، بھاگا ہوا ، فراری ، مفرور .
غرض بھاگے بھٹکے سپاہی اور ٹوٹا پھوٹا لشکر پھر لاہور میں آیا .
۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۲۲
[بھاگنا (رک) سے]

ــ آنا محاورہ .
جلدی سے آنا ، بے چین ہوکر ایک دم آجانا ؛ دوڑتے ہوئے آنا (پلیٹس) .

ــ بھاگ
(الف) امث .
۱. بھاگڑ ، بھگدڑ ، فرار ، بھاگنے کی ہل چل .
جب سیں لایا عشق نے فوج جنوں
عقل کے لشکر میں بھاگا بھاگ ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۸
فوج دشمن میں برستی آگ تھی
ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی
۱۹۱۱ تسلیم (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۵)
۲. عجلت ، جلدی .
ایسی بھاگا بھاگ میں کسے فرصت کہ تصحیح الفاظ ... کی طرف متوجہ ہو .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲
بھاگا بھاگ میں یہ چند اوراق اکٹھا ہوگئے .
۱۹۲۶ ہنرمندان اودھ ، ۴
۳. وحشت ، بیزاری ، دوری ، نفرت .
جس نے خلوت میں حضوری کا مزا پایا تراب
خلق سے وحشت ہے اس کو سب سے بھاگا بھاگ ہے
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۸۸
(ب) م ف .
جلد جلد ، جلدی سے ، تیز تیز ، تیز رفتاری سے .
دونوں بھاگا بھاگ دروازے پر پہنچے .
۱۸۹۵ قرآن مجید ، ترجمہ ، نذیر احمد ، ۳۷۸
اسی وقت بھاگا بھاگ ہوس آف کامنس روانہ ہوئے .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، سلیمان ندوی ، ۱۳
اف : بڑنا ، مچنا ، ہونا .
[بھاگا + بھاگ ، بھاگنا (رک) سے]

ــ جانا ف مر .
بہ عجلت روانہ ہوجانا ، جلدی چلا جانا ؛ قبضے اختیار یا ہاتھ سے نکل جانا ؛ ساقط ہو جانا .
بھاگی نماز جمعہ تو جاتی نہیں ہے کچھ
چلتا ہوں میں بھی ٹک تو رہو میں نشے میں ہوں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۸
صبح ان شاء اللہ دیکھ لیں گے موٹر کیا بھاگی جاتی ہے .
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۶

ــ دوڑی (ــ و ل ن) امث .
رک : بھاگ دوڑ .
بھاگا دوڑی کرکے اس وقت تو انہوں نے اپنے سارے چاؤ چونچلے پورے کر لیے .
؟ نرالی اردو ، ۸۳
[بھاگا + دوڑی ، دوڑنا (رک) سے]

ــ ہے فقرہ .
لو لو ہے ، تماشے کی چیز ہے ، احمق ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۶) .

بھاگتا (ــ گ گ) صف مذ ؛ مث : بھاگتی .
دوڑتا ہوا ، اڑتا ہوا ؛ مفرور ، فراری (پلیٹس) .
[بھاگنا (رک) سے]

ــ پھرنا محاورہ ، ف مر .
بیقرار پھرنا ، در بدر مارا پھرنا ، کہیں چین نہ پانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

ـــ دوڑتا (ـــ و لین ، سک ڑ) صف مذ ؛ مث : بھاگتی دوڑتی .

متحرک ، مشغول ، رواں دواں .

میرے سامنے پھر تمہاری کی بھاگتی دوڑتی زندگی تھی .

۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ : ۱۸۴ : ۲

[بھاگتا + دوڑتا ، دوڑنا (رک) سے]

بھاگتوں (سک گ ، و لین) صف .

بھاگتا (رک) کی جمع غیر فاعلی ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کے آگے مارتوں کے پیچھے فقرہ .

بزدل انسان موقع سے بھاگ جانے میں پہل کرتا ہے اور لڑنے میں سب سے پیچھے رہتا ہے (ایسے بزدل آدمی کے لیے مستعمل جو بہادر بنتا ہے) .

میں نے جو لڑائی لڑی ترکیب کے ساتھ . . . بھاگتوں کے آگے اور مارتوں کے پیچھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۴۱

بھاگتے (سک گ) صف .

بھاگتا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ بھوت (ـــ چور) کی لنگوٹی (ـــ نشانی) (بھی بہت ہے/ بھی سہی) کہاوت .

جاتی ہوئی چیز میں سے جتنا جزو مل جائے غنیمت ہے .

اس کے دوستوں نے کہا بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی بہت ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۱ : ۳

تیل کی کان سے پچیس برس تک دسواں حصہ تیل کا عشر میں ملیگا بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۲ : ۱۰

مرتے دم ایک لاکھ بھاگتے بھوت کی نشانی باولا دے گیا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۷۷

ـــ کی لنگوٹی (ـــ ف ل ، غنہ ، و ہج) امث .

تھوڑی سی چیز ، جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا ایک جزو (نور اللغات ، ۱ : ۷۰۶) .

ـــ کے آگے مارنے کے پیچھے فقرہ .

رک : بھاگتوں کے آگے مارتوں کے پیچھے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

بھاگڑا (سک گ) امذ .

ایک راگ جو بعض کے نزدیک شری راگ کا پتر مانا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .

[مقامی : بھاگرا भागरा]

بھاگڑ (ف گ) امث .

۱. بہت سے لوگوں کا گھبرا کر ایک دوسرے سے پہلے بھاگنے کا فعل اور اس کی کوشش ، بھگدڑ .

لٹے جوں اک نگر اور دوسرے ہو شہر میں بھاگڑ
خلل یوں ملک تن میں ہے دیار دل کی غارت سے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۶۶

باوجود اس عام بھاگڑ کے پھر بھی شہر میں ہزاروں گھر آباد تھے .

۱۹۲۲ دہلی کی جان کنی ، ۵۹

۲. ہلچل ، ابتری ، انتشار ، تلاطم ، افراتفری .

رعب اس کا نہ چھایا ہوا تھا فوج میں کس پر
بھاگڑ میں یہ گرتا تھا جو اس پہ تو وہ اس پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۲

ترکوں کی بے خبری کہ انھوں نے ان بے اوسان یونانیوں کی بھاگڑ سے کچھ بھی فائدہ نہیں اٹھایا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۳۸

۳. جلدی ، عجلت .

ایسی روٹی نہ پکانا ذرا ہاتھ ٹھہرا کر ڈالنا بھاگڑ نہیں ہے کہ سارا سوبھڑ پکا کر الگ کرو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

۴. اضطراب ، گھبراہٹ ، بے چینی ، تلاطم ، بے اطمینانی .

کوئی جلدی نہیں کوئی بھاگڑ نہیں اطمینان سے . . . ان کو دیکھو .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۷۹

[بھاگنا (رک) سے]

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. لوگوں کا علی العموم بھاگ کھڑا ہونا ، کثیر تعداد کا بھاگنے لگنا .

پل چل مچ گئی بھاگڑ پڑ گئی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۶۰

اسپینی فوج میں بھاگڑ پڑی اور عربوں نے ان کا پیچھا کیا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۵۵۰

۲. ہل چل مچنا ، اضطراب پیدا ہونا ، تہلکہ مچ جانا .

ابوالحسن خداوند وقت ہے اگر کچھ اپنے وقت سے کہے مخلوق میں بھاگڑ پڑ جائے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۶۴۹

ـــ مچانا محاورہ .

جلدی کرنا ، گھبراہٹ یا عجلت سے کام لینا .

ذرا دیکھنا تو ان پر کیا مصیبت آئی ہے جو انھوں نے ایسی بھاگڑ مچائی ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۳۱

ــ مَچنا محاورہ .

۱. لوگوں کا کثیر تعداد میں بھاگنا ، فرار ہونا .

اسی تاریخ دہلی میں بھاگڑ مچی اور غول کے غول عورتوں اور مردوں کے باہر نکلنے لگے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۱۱۲

۲. جلدی پڑنا ، عجلت ہونا .

اے لڑکی ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے نعیمہ کو اٹھنے دو ناشتہ کھاپی لو تب جانا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۰

۳. مصیبت آنا ، پریشانی لاحق ہونا .

بیٹھو گھبرائی کیوں جاتی ہو بھاگڑ تو نہیں مچی صبر کرو انعام لو .

۱۸۷۹ زینت العروس ، ۵۱

ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے کہ رات دن لکھنے پڑھنے کے پیچھے کوئی مر مٹے .

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۹۸

بھاگسی (سک گ) امث .

۱. رک : بھاکسی (پلیٹس) .

۲. بھٹی ، تنور (قدیم اردو کی لغت ، جمیل جالبی ، ۵۲) .

بھاگک (کس گ) امث .

وہ رقم جو سود پر دی جائے (شبد ساگر ، ۴ : ۳۶۲۸) .

[س : بھاگک **भागिक**]

بھاگلپوری (فت گ ، سک ل) صف ، امذ .

بھاگلپور کا بنا ہوا ، بھاگلپور کا ریشمی کپڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ پلیٹس) .

[بھاگلپور (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھاگم بھاگ (فت گ ، سک م) م ف .

رک : بھاگا بھاگ .

سیلادیئی نے مجھے ایک خط دیا ہے جسے میں بھاگم بھاگ یہاں لایا ہوں .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۴

دو شخص ندوہ کے سالانہ اجلاس سے موٹر پر بھاگم بھاگ اسٹیشن پہنچتے ہیں .

۱۹۴۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۹

[بھاگنا (رک) سے]

بھاگنا (سک گ) ف ل .

۱. دوڑنا ، تیز قدموں سے چلنا ، عجلت سے جانا ، فرار ہونا .

حضرت نے کہا اے فرزند کیوں بھاگتا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۱

دست راست پر بادشاہی سپاہ کو شکست ہوئی اور بری طرح سے بھاگے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۶

یہ کوشش ناکام ہوئی اور سعادت علی خاں بھاگ کر آگرہ پہنچے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۵۲

۲. پہلو بچانا ، کترانا ، بچنا .

آج عاشق کی ہے نصیبی ہے
کہ تم اوس پاس سیں چاہے ہو بھاگ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۸

بھاگوں علاج درد محبت سے کیوں نہ میں
دیں گے طبیب زہر یقیں ہے دوا کے ساتھ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۸

لکھنے سے کیوں بھاگتا ہوں .

۱۹۳۵ مضامین فرحت ، ۳ : ۲

۳. محو ہو جانا ، مٹ جانا .

گئے بھاگ سو گند و عہد استوار
ہو غازی غزا پر ہوئے برقرار

۱۵۶۴ حسن شوقی ، ۵ ، ۳۷

اوڑنے میں ہوا سے جانے آگے
طرہ یہ کہ بھوک پیاس بھاگے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۲

۴. منحرف ہونا ، رو گردان ہونا ، پھر جانا ، مخالف ہونا .

میں سمجھتی ہوں کہ تو ابھی تک ہمارے دین سے بھاگا ہوا ہے .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۲۸

۵. (عورت کا) اغوا کر لیا جانا ، غائب ہو جانا ، چھپ جانا ، غیر اخلاقی یا غیر قانونی طور پر چھپ کر چلا جانا .

گلبدن خانہ خراب کسی انگریز کے ساتھ بھاگ گئی .

۱۸۹۲ نشتر ، ۲۸

کہیں گھر سے بھاگ کر تو نہیں آیا .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۵۹

۶. ہمت ہارنا ، شکست مان لینا ، بزدلی دکھانا .

ہر یک کوہ انگے بیج ہولی کی آگ
دیکھت ہن کی بھویں گئی دیوالی ہو (بھی) بھاگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۰

خبردار بھاگنے کی سند نہیں مقابلے پر آو .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶

ذمہ داریوں کے بوجھ سے ڈر کر دنیا سے بھاگ نہ نکلے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، عزمی ، ۴۱

۷. ہٹنا ، جگہ چھوڑنا ؛ دور ہونا ، دور چلا جانا .

جیوں طفل اشک بھاگ نکو مجھ نظر ستی
اے نور چشم نور نمط مجھ نین میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳

جس بیان کو اصل مطلب کے پہلے شروع کیا وہاں سے بھاگ کر مدعا بیان کرنے لگا .

۱۸۶۳ انشائے بہار بےخزاں ، غلام امام ، ۵

۸. بیزار و پریشان ہو کر ایک دم چلا جانا ؛ عاجز آ کر یکا یک چلا جانا ؛ قیام ترک کر دینا .

ان بیچاروں کے رہنے کا وہاں ٹھکانا نہیں رہتا . . . . نا چار وہاں سے بھاگ نکلتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳

ایک سال ہی میں میں وہاں سے بھاگ لیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۶۴

۹. آزاد ہونا ، چھوٹ جانا ، چھٹکارا پانا ، رہا ہونا .

گنگا بائی میں نے تمہاری نصیحت مان لی ہوتی اور اس مصیبت سے بھاگ نکلتی کہ میرے دماغ کو تو سکون ہوجاتا .

۱۹۳۶ جھانسی کی رانی ، ۱۵۲

[س : भाज بھاج]

بھاگناڑی (سک ک) امذ .

ایک قسم کا بیل جو کاشتکاری کے کام اچھی طرح انجام دینے کے لیے مشہور ہے ، طاقتور بیل .

ایک طرف بھاگناڑی کی مشہور نسل یہ چارہ اور کڑب کھا کر پرورش پاتی ہے دوسری طرف جوار کا غلہ . . . . خوراک کی کمی کو پورا کرنے میں مدد دیتا ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۹۷

[غالباً بھاگنر (رک) سے منسوب]

بھاگنر (سک ک ، فت ن) اسث .

دامن کوہ میں واقع دریائے جمنا کے کنارے کی وہ قابل زراعت اور زرخیز زمین جو ہر سال دریا کے سیلاب سے سیراب ہوتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۹) .

بھاگ فر دریائے جمنا کے کناروں میں دریا برآمد قابل کاشت زرخیز قطعۂ اراضیات .

۱۹۴۲ ا پ و ، ۶ : ۲۷

[مقامی : بھاگنر भागनर]

بھاگنی (۱) (سک ک) صف ؛ مث .

۱. خوش نصیب عورت .

بھاگنی بھاگاں کا چاوا کاؤ تم
اس سہاگاں کے سبد بچاؤ تم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۴

۲. حصہ دار عورت ، ترکے میں سے حصہ پانے والی عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھاگ (= قسمت) + ا : نی ، لاحقۂ صفت]

بھاگنی (۲) (سک ک) اسث .

بہن (پلیٹس) .

[س : بھاگِنی भागिनी]

بھاگنیہ (سک ک ، کس ن ، فت ی) امذ .

بھانجا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸ ؛ پلیٹس) .

[س : بھاگِنیَہ भागिनेय]

بھاگو (و مع) امذ .

چھوڑ کر بھاگ جانے والا ، بھگوڑا ، بھاگنے والا ، فراری (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۶) .

[بھاگ ، بھاگنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھاگوار (سک ک) صف .

بھاگ (۲) (رک) کا تحتی .

بھاگوان (سک ک) صف .

۱. خوش قسمت ، نیک بخت ، اقبال مند .

بات یہ ہے کہ اللہ عمر دے اور بھاگوان ہو .

۱۸۸۵ محصنات ، ۹

مجھ سے زیادہ بھاگوان اور میرے بیٹے سے زیادہ فرشتہ صفت آدمی دنیا میں کوئی نہ ہوگا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۹۹

۲. دولت مند ، امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۶) .

۳. سخی ، کریم .

جسے اپنا فخر سمجھے اوسی دل نے ہم کو کھویا
جسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۳۸

شیخ صاحب بولے بھاگوانوں کے دروازے پر بھیڑ لگی رہتی ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۶۸

[رک : بھاگ (۲) + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

ــ کا بھلا فقرہ .

(گدا گری) خدا دینے والے کو خوش اور بامراد رکھے .

بھاگوان کا بھلا . . . نصیبہ وروں اور خیرات کرنے والوں کو خدا اچھا رکھے .

۱۹۴۳ اپ و ، ۷ : ۱۵۱۰

ــ گھڑی (ــ فت گھ) امث .

ٹھیک ساعت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگوان + گھڑی (رک)]

بھاگوانی (سک گ) امث .

سعادت ، نیک بختی ، اقبال مندی ؛ امارت .

شگون فال نیستی بھاگوانی دنیا کی ہر قوم میں . . . ایک جزو زندگی رہی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۶۲

[بھاگوان + ۱ : ی ، لاحقۂ صفت]

بھاگوت (سک گ ، فت و) امذ .

۱. ہندوؤں کے اٹھارہ پرانوں میں سے ایک پران کا نام جو کرشن جی سے متعلق ہے .

بھاگوت کے گیارہویں اسکند میں تحریر ہے کہ اس راجہ کے یہاں دو بیٹے پیدا ہوئے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۸۵

پاٹ شالا سے آ کر ایک جگہ بھاگوت کی کتھا کہنے جاتے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۳

۲. رک : بھگوت گیتا .

شب کے وقت بھاگوت کو پڑھتے اور سنتے ہیں .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۲۴

۳. ہندوؤں کے ایک مت کا نام جس کا نصب العین بھگوت (ایشور) سے والہانہ عقیدت ہے .

بھاگوت دھرم کے تین خاص اصول ہیں ۔ کرم روح اور خدا .

۱۹۷۳ ہمارا قدیم سماج ، ۶۹

[س : بھاگوت भागवत]

ــ گیتا (ــ ی مع) امث .

بھگوت گیتا ، گیتا (رک) .

بولتے کا ہے جسے ساتا پتا بھاگوت گیتا سہاتم کا پتا

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۲۳

[بھاگوت + گیتا (رک)]

ــ ہونا ف مر .

محفل میں بھاگوت پران کی کتھا بیان ہونا ، بھاگوت کا پڑھا جانا .

جھکڑ کے دروازہ پر سال میں ایک بار بھاگوت ضرور ہوتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۶

بھاگونتی (سک گ ، فت و) امث .

گلے میں پہننے کی ایک کنٹھی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .

[س : بھاگوتی भागवती]

بھاگوڑا (و مج) صف .

رک : بھگوڑا (پلیٹس) .

بھاگوں بھاگ (و لین) م ف .

رک : بھاگم بھاگ .

میں بھاگوں بھاگ پہنچی اور شبلی کو پکڑ لائی .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۳۸۶

[بھاگنا (رک) سے]

بھاگوں بھاگوں کرنا محاورہ .

نفرت کرنا ، بیزار ہونا ، دور بھاگنا .

عبدالقدیر بوں ہی بی بی کی صحبت سے بھاگوں بھاگوں کیا کرتا تھا اس نے شب کو گھر میں رہنا بھی موقوف کر دیا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۷۸

بھاگونت (سک گ ، فت و ، سک ن) صف مذ .

رک : بھاگوان .

کہ اس محل کا آج مہتر ہے عجب بھاگونت خوب یو گھر ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۲

اگر برہسپت خانہ نہم میں واقع ہو تو مولود بھاگونت اور قسمت ور ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۶۷

[رک : بھاگ (۲) + ا : ونت ، لاحقۂ صفت]

بھاگونتی (سک گ ، فت و ، سک ن) صف مث .

بھاگونت (رک) کی تانیث ، بھاگوان عورت .

کہی بھاگونتی جاو تیرا بھاگ
جو کھاتی توں اپنی جوانی کی آگ

؟۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۱)

[بھاگونت + ا : ی لاحقۂ تانیث]

بھاگی صف .

۱. **حصہ دار ، شریک ، ساجھی .**
ہر کام کاج اور حساب و رواج سے خوب واقف ہوا پھر کسی بیوپاری کا بھاگی ہو گیا .
۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۳۳

۲. **مستحق ، سزاوار .**
بدی پکشپات سے دنڈ دے گا تو پاپ کا بھاگی ہوگا .
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۸۶

۳. **خوش قسمت .**
جو بھاگی رتی رائے کی کر نمم
کہی حسن میں کوئی نئیں اپنے سم
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۵

۴. **شیو جی کا لقب** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[ہ : بھاگی **भागी**]

— دار صف .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی (پلیٹس) .

[بھاگی + دار ، رک: . . . دار]

بھاگے امذ .

بھاگا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

— بھاگے پھرنا محاورہ .

مارا مارا پھرنا ، سرگرداں ہونا .
آتش فاقے کرتے کرتے مر گئے ، ناسخ بھاگے بھاگے پھرے .
۱۹۰۰ ذات شریف ، دیباچہ ، د

— بھُوگے (— و مع) صف .

بھاگے ہوئے ، مفرور .
اب مسلمانوں کے بھاگے بھوگے سپاہی اور ٹوٹا پھوٹا لشکر لاہور میں جمع ہوا .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۷

[بھاگے + ا : بھو گے (تابع)]

— تھوڑی جاتے ہیں فقرہ .

اطمینان رکھو ضائع نہیں ہوگا ، ضائع ہونے کا خطرہ نہیں .
اُدھار لے آؤ میرے ہاتھ بھرے ہوئے ہیں پیسے کہیں بھاگے تھوڑی جاتے ہیں ، پھر دے آنا .
۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۷۷

— ناٹے صف .

بھاگے بھاگے ، دوڑتے ہوئے .

اور یہ بھاگے ناٹے ان کے پاس پہنچے انہوں نے ان کو لعنت و ملامت کے بعد کہا .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۶

[بھاگے + ہ : ناٹے ، نھاٹنا (رک) سے]

بھاگیرتی (ی مع ، سک ر) امث ؛ ~ بھاگیرتھی .

۱. **دریائے گنگا (ہندو روایت کے مطابق راجا ٹیکرتھ گنگا کو اس دنیا میں لائے) .**
مسکن بھاگیرتی کہتے ہیں شو کی ہے جٹا
تیرے سر میں جوش زن ہے ایک دریا جہل کا
۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، ۳۰

۲. **ہمالیہ کی ایک چوٹی ؛ دریائے گنگا کی ایک شاخ جو بنگال میں ہے** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھا گیرتھی **भागीरथी**]

بھاگیرتھی (ی مع ، سک ر) امث .

رک : بھاگیرتی .
بڑی دھار کو جو بھاگیرتھی اور جھیلنگی اور مت بھنگا سے مل کر بنتی ہے ہوگلی کہتے ہیں .
۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲۱۰ : ۳

بھاگیل (ی مع) امذ .

رک : بھگیل (پلیٹس) .

[س : بھگر + ال **भग्र + इल**]

بھاگیہ (سک گ ، فت ی) امذ .

رک : بھاگ (۲) ؛ قسمت ، نصیب .
پڑھیں نہیں تو کہاں جائیں پڑھنا تو ان کے بھاگیہ میں لکھا ہے .
۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰

[س : بھاگیہ **भाग्य**]

— وان/وانی صف .

قسمت ور ، خوش نصیب .
ایسا موقع بھاگیہ وان چھتریوں کو ہی ملتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۹

[بھاگیہ + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

— وَنت (— فت و ، سک ن) صف .

رک : بھاگیہ وان (پلیٹس) .

[بھاگیہ + ا : ونت : لاحقۂ نسبت]

ـــ ہین (ـــ ی مع) صف .

بد قسمت ، بد نصیب (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھاگیہ + ا : ہین **हीन** لاحقۂ صفت]

ـــ ہینتا (ـــ ی مع ، سک ن) اسث .

بد قسمتی ، بد نصیبی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھاگیہ + س : ہینتا **हीनता**]

بھاگیہ پنچ (سک اک ، فت ی ، فت پ ، مع) اسذ .

ایک قسم کا خیمہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھاگیہ پنچ **भाग्यपञ्च**]

بھال (۱)

(الف) اسذ ؛ اسث .

۱. نیزے یا برچھی کا پھل .

سپر کی توں صورت دیا پھول میں
نشاں بھال کے غنچہ مقبول میں

علی نامہ ، ۳ ۱۶۶۵

بہت سے آدمیوں کے سینوں کو توڑا پھر بھال بن کر دوسری طرف گرا بہت سے جادوگر مارے گئے .

طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۹۵ ۱۸۹۰

۲. پیکان ، تیر کی نوک .

ہوئی تب سوں خاطر نشاں جب ستی
ترے تیر کی دل میں پائی ہے بھال

ولی ، ک ، ۱۲۹ ۱۷۰۷

رہ گئی ایک نشانی ترے تیر کی بھال
کچھ نہیں اس کے سوا اپنے دل زار کے پاس

دیوان بیخود ، ۵۷ ۱۸۰۵

۳. لوہے کی کیل ، بھالا ، برچھا ، بلّم ، نیزہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۴. نوک .

ایک اندھا ظاہر و باطن کا اہل دستق سے ساتھ حضرت کے حاکم شہر نے بھیجا تھا اور ایک عصا کہ بھال اوس کی زر کے پانی میں بجھی تھی .

کربل کتھا ، ۹۷ ۱۷۳۲

جس کے سرے پر ایک ایک بھال لوہے کی تخمیناً چار انچ لمبی لگتی ہے .

مصباح المساحت ، ۲ : ۱ ۱۸۷۶

۵. ہل کی پھال .

آہن جفت ۔ یعنی آں آلۂ بزرگتری کہ کد یوران زمین شیار کنند ہندش بھال نامند .

مؤید الفضلا ، ۱ : ۱۵ ۱۵۱۹

(ب) صف .

(نباتیات) **نوکدار** ، Lanceolate (پلیٹس) .

[س : بھال **भाल**]

ـــ دار صف .

بھالا بردار ، نیزہ باز .

ہر یک طرف واں بھالداراں کھڑے
سپہ سارا لیا کر جمع او کرے

خاور نامہ (ق) ، ۷۳۵ ۱۶۴۹

[بھال + دار ، رک : . . . دار]

بھال (۲) اسث ؛ اسذ .

۱. پیشانی ، ماتھا .

بھیرو کر پور گورا بھال تلک چندرا
تیری تیترا جٹا سکٹ گنگا دھرا

نورس ، ۶۷ ۱۵۹۹

۲. قسمت ، نصیب ، مقدر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۳. چمک دمک (پلیٹس) .

[س : بھال **भाल**]

ـــ انک (ـــ فت ا ، غنہ) اسذ .

۱. جس کی پیشانی پر نشانات (علامت خوش بختی) ہوں ؛ ایسا انسان جس کی پیشانی پر نشانات ہوں (پلیٹس) .

۲. مچھلی ، روہی ، لاط : Cyprinus rohita (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۳. ایک سبزی یا ترکاری (پھلی یا دانہ دار) (پلیٹس) .

[بھال + انک (رک)]

ـــ چندر (ـــ فت چ ، سک ن ، د) اسذ .

گنیش ، مہادیو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[بھال + چندر (رک)]

ـــ چندرا (ـــ فت چ ، سک ن ، د) اسث .

دُرگا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[بھال + چندرا (رک)]

ـــ درشن (ـــ فت د ، سک ر ، فت ش) اسذ .

سیندور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[بھال + درشن (رک)]

بھال (۳) امذ .

ریچھ ، بھالو .

گربۂ مسکین جس کی کھال میں خونخوار اور مردم آزار بھال نہاں ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۵۲

[ہ : بھال भाल]

. . . بھال مرکب کا جزو ثانی .

بھالنا (رک) سے ، جیسے دیکھ بھال (رک) .

بھالا امذ .

برچھا ، نیزہ ، بلّم .

لگایا کافری سیتی جگر میں مونہہ پے آ بھالا
ترے قشقے نیں ظالم آج کی ہے دل پے رجھوتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۹

دل بچا تیغ نظر سے مگر اب خیر نہیں
تیرے دنبالے نے بھالا جو سنبھالا اپنا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۴۶

نیزہ ایک قدیمی ہتیار ہے جس کی بگڑی ہوئی صورتیں برچھا، بلم اور بھالا کہلاتی ہیں .

۱۹۳۹ بانک بنوٹ ، ۲۶

[س : بَھَلّک भल्लक]

ـــ بردار (ـــ فت ب ، سک ر) صف .

برچھا چلانے والا ، برچھیت ؛ چوبدار .

شہ سواروں کو غاشیہ بردار اور نیزہ بازوں کو بھالے بردار بنا دیا .

۱۸۰۲ ثمر بے نظیر ، ۲۵

رسالہ نہم بھالا برداران کورہ کے تھے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۸۷

[بھالا + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

ـــ پڑنا محاورہ .

بھالے کا وار ہونا ، بھالا لگنا .

نگہ لڑ گئی نوک مژگاں سے یارو
سنبھالو مرے دل پہ بھالا پڑا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۳

ـــ لگنا محاورہ .

بھالے سے زخمی ہونا ، بھالے کا وار ہونا .

تیر مژگاں سے دل مشبک ہے جب سوں لاگا نگہ کا بھالا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶

. . . بھالا (۱) مرکب کا جزو ثانی .

بھالنا (رک) سے ، جیسے : دیکھا بھالا (رک) .

. . . بھالا (۲) مرکب کا جزو ثانی .

رک : بھولا بھالا .

بھالُک (ضم ل) امذ .

ریچھ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۸).

[س : بَھَلُک भल्लुक]

بھالنا (سک ل) ف م .

اچھی طرح دیکھنا، تلاش کرنا ، ڈھونڈنا (اردو میں 'دیکھنا' کے ساتھ مستعمل) (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۸ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[ہ : بھالنا भालना]

بھالُو (و مع) امذ .

ریچھ ، خرس .

رہی جھیج سب تن سوں بھالو کے سار
نکل آئیا سوں تنبالو کے سار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۲

مجھے یہاں بھالو کے پاؤں کے نشان معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ افسانچے ، کیفی ، ۴۲۰

[ہ : بھالو भालु]

ـــ سُور (ـــ ضم س ، فت و) امذ .

سور کی ایک قسم ، مخلوط النسل سور جو ریچھ سے مشابہ ہوتا ہے .

بھالو سور ، میلینے کی ذیلی جماعت میں ایک نوع ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۴۵۲

[بھالو + سور (رک)]

ـــ کا امذ .

گیدڑ کی آواز کا شگون (ا پ و ، ۸ : ۱۷۵) .

ـــ کولا (ـــ و مج) امذ .

لکڑ بگڑ ، لکڑ بھگا ، بھیڑیے اور گیدڑ کی مخلوط نسل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھالو + کولا (= گیدڑ) (رک)]

بھالو (و مج) امذ .

سورج (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھالو भालु]

بھالُوک (و مع) امذ .

رک : بھالو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[ہ : بوالوک भालुक]

بھالی امث .

بھالا (رک) کی تانیث .

کھڑے دو جھاڑ تھے واں سبزو عالی
چبھائے تھے دل گردوں میں بھالی

راگ مالا ، عزلت ، ۶۶ ۱۷۶۹

بھالے امذ .

بھالا (رک) کی مغرورہ یا جمع کی شکل ، مرکبات میں مستعمل .

ــ پُر تیل مَلنا محاورہ .

نازیبا اطاعت کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

ــ والا صف .

رک : بھالا بردار ؛ سپاہی .

ہتیار بیچ ہو کے گدا کھر بکھور گئے
جب گھوڑے بھالے والے بھی یوں در بدر گئے

نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۳ ۱۸۳۰

[بھالے + والا (رک)]

بھالیت (ی لین) صف .

نیزہ باز ، بھالا بردار (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھال + ا : یت لاحقۂ نسبت]

بھالیچہ (ی مع ، فت چ) امذ .

چھوٹا نیزہ .

سیخیں سر تیز بانس کی جن کو لوگ بھالیچہ کہتے ہیں .

تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۵ ۱۸۹۷

[بھال + ا : یچہ ، لاحقۂ تصغیر]

بھام امذ .

۱. روشنی ، چمک ، نور ، تجلی ، جاوہ تاب ، درخشانی ؛ سورج ، آفتاب (پلیٹس) .

۲. بہن کا خاوند ، بہنوئی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۳. غصہ ، جوش ، تیہا ، کروہ (پلیٹس) .

[س : بھام भाम]

بھاما امث .

۱. غصیلی عورت ، جذباتی عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۲. عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھاما भामा]

بھامتا (ــک م) صف .

رک : بھاوتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[ہ : بھامنا भामना]

بھامِن (کس م) .

(الف) صف .

غصیلا ، جوشیلا (پلیٹس) .

(ب) امذ ؛ امث .

۱. غصیلا انسان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۲. گناہ کرنے والی عورت ؛ عورت ؛ تیز عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھامِن भामिन]

بھامِنی (کس م) امث ؛ امذ .

۱. غصیلی یا جوش والی عورت ، جھگڑالو عورت (اکثر پیار کے طور پر بھی مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۲. مالک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھامِنی भामिनी]

بھامی صف ؛ امذ .

رک : بھامن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

بھان (۱) امث (قدیم) .

رک : بھن .

اسے ایک زہرہ سگی بھان ہے سوداؔ دے وو خوش الحان ہے

قطب مشتری ، ۳۷ ۱۶۰۹

[ہ : بھان भान]

ــ چارہ (ــ فت ر) امذ .

بہن کی جائیداد ؛ بہنوئی ؛ بہن کا رشتہ دار ؛ بہن کی محبت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھان + چارہ (رک)]

بھان (۲) امذ (قدیم) .

۱. سورج ، آفتاب ؛ ستارہ ، سیارہ .

ہر یک منے نور گیان کا ہے جر جام میں جوت بھان کا ہے
۱۷۰۰ من لگن ، ۵۰

۲. روشنی ، نور ، تجلی ، روشنی کی کرن .
سب جگ کدا سلطان توں نوانبراں کا بھان توں
میرا سو پشتی وان توں تج بن نہیں کوئی یا علی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸

۳. مالک ، آقا ؛ راجہ ، سلطان ، بادشاہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۴. ظہور ، نمود ، دکھاوا ، رویت .
اگیان کی ہزاروں صورتوں میں اس کا بھان ہونے لگتا ہے .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۲۴۴

۵. گمان ، احساس ، یاد ، دھیان .
اس وقت تجھ کو سروپ سمادھی کے گیان کا بھان ہے .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۸۰

[س : بھانُ یا وشن भान / विश्न]

ـــ مان

(الف) صف .
روشن ، درخشاں ، منور ؛ خوبصورت ، حسین ، خوبرو ، سندر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

(ب) امذ .
سورج ؛ خوبصورت آدمی (پلیٹس) .
[بھان + مان (رک)]

ـــ مت (— فت م) صف ؛ امذ .
رک : بھان مان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
[بھان + مت (رک)]

ـــ متی (— فت م) امث .
بھان مان (ب) (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

ـــ وار امذ .
رک : اتوار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
[بھان + وار ، رک : . . . وار]

بھان (۳) امذ .
ایک درخت کا نام .
دریائے سندھ کے بیلوں میں کیکر بھان جنڈ . . . اکثر پائے جاتے ہیں .
پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ : ۲
[مقامی]

ـــ ون (— فت و) امذ .
ایک جنگل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
[بھان + ون (— ن (رک))]

بھان (۴) امذ ؛ امث .
ریزگاری ، خوردہ .
نہیں بابو میرے پاس بھان نہیں .
۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۸۸

[س : بھنجنی بن भञ्जनीय]

بھان (۵)

نانک ، نانک کا تماشا ؛ کہانی بنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[س : بھان भाण]

ـــ متا (— فت م) امذ .
نقال ، مداری ، بازیگر ، ایکٹر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .
[بھان + متا (رک)]

ـــ متی (— فت م) امذ ؛ امث ؛ صف .

۱. بھان متا (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

۲. مداری ، شعبدہ باز .
طفل حسیں یہ بھان متی ہیں مگر تمام
ہر شعبدے میں اپنی نظر باندھنے لگے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۲۱

ایک محفل کو مسرت کا تماشا دکھلائے
واقعی بھان متی کا ہے پٹارا سہرا
۱۹۳۷ ظریف ، دیوان جی ، ۲ : ۵۹

۳. نٹنی ، شعبدہ گر یا کھیل دکھانے والی عورت .
دکھاویں کسب بھان متیاں ادھر
ادھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۳

۳. شوخ ، چنچل ، حسینہ .
دیکھ اس کو کھڑا نہ ہووے عاشق رنجور
یہ بھان متی کرے ہے بوڑھے کو جوان
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۹

۴. فریبی ، دھوکے باز ، چالباز .
وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر
تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے بارہا اے شیخ
۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۶۶

ـــ متی کا پٹارا (— کس پ) امذ .

۱. بازی گری کا سامان رکھنے کا صندوق وغیرہ ، وہ صندوق جس میں سے شعبدہ گر شعبدہ دکھانے کے لیے مختلف چیزیں نکال کر تماشائیوں کو حیرت میں ڈال دیتا ہے .

ایک محفل کو مسرت کا تماشا دکھلائے
واقعی بھان متی کا ہے پٹارا سہرا
۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱۵۹

ذرا اس بھان متی کے پٹارے کی بوالعجبیاں ملاحظہ فرمائیے.
۱۹۶۶ کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۴۸

۲. (مجازاً) وہ صندوق وغیرہ جس میں مختلف قسم کا بے میل سامان بھرا ہو (منہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۷) .

ازاہل کے دماغ کے اس بھان متی کے پٹارے میں شادی بیاہ کے متعلق بھی چند اٹل نظریے موجود تھے .
۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۶

ــ متی کا تماشا (ــ ت ت) اسذ .

۱. شعبدہ بازوں کا تماشا .

بادشاہ کو وہ بھان متی اور نٹ کے تماشے دکھا دکھا کر دل خوش کیا کرتا تھا .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۵۴

پہلے اس طرف بھان متی کے بھی تماشے ہوتے تھے .
۱۹۰۶ رسالہ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۸

۲. عجیب و غریب معاملہ ؛ ایسی بات جس کا سمجھنا دشوار ہو ، الجھی ہوئی بات .

مرزا صاحب . . . نواب کی نظر سے پوشیدہ اس سارے بھان متی کے تماشے کو دیکھ رہے ہیں .
۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۸۷

۳. ناز نخرے کی بات ، چونچلا پن ، ناز و انداز .

یہ بھان متی کا تماشا ہمیں اچھا نہیں لگتا .
۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۴۸

ــ متی کا تھیلا (ــ ی لن) اسذ .

رک : بھان متی کا پٹارا .

بوتلیں کیا ہیں ، بھان متی کا تھیلا ہیں : جو مانگیے موجود ہے .
۱۹۱۳ چھلاوا ، ۱۴

ــ متی کا سوانگ (ــ ت س ، غم و ، ع) اسذ .

وہ تماشا جو شعبدہ باز دکھاتے ہیں ؛ (مجازاً) ایسا معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے ، حیرت انگیز امر .

خدا کا پتا تو نہ کسی دائرہ میں لگا نہ کسی لطیفہ میں یہ سب بھان متی کا سوانگ معلوم ہوتا ہے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۹

اس رات بھان متی کے سوانگ تھے اور کچھ ناچنے والیاں لیکن بادشاہ ادھر بہت ہی کم ملتفت ہوئے .
۱۹۱۲ شباب لکھنؤ ، ۱۷۳

ــ متی کا کنبہ جوڑنا محاورہ .

انمل بے جوڑ باتیں کہنا ، مختلف قسم کی چیزیں یک جا کرنا .

کانا دجال . . . امریکہ . . . کلی کا روڑا ، ابا جان بھی بھان متی کا کنبہ جوڑتے ہیں ، کہاں کا سرا کہاں جا کر ملاتے ہیں .
۱۹۶۷ الٹی چڑیا ، انتظار حسین (اردو ڈائجسٹ ، ۷ ، ۱۲ : ۱۰۰)

ــ متی کا کھیل (ــ ی مچ) اسذ .

رک : بھان متی کا تماشا ؛ بھان متی کا سوانگ .

کسی طرف بندر یا ریچھ کا ناچ کسی طرف بھان متی کا کھیل یا بازیگروں کے کرتب نظر آتے تھے .
۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۳۱

انھوں نے یہ بھان متی کا کھیل کس دل سے جاری رکھا .
۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱۲۳

ــ متی نے کنبہ جوڑا ، کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا کہاوت.

وابی تباہی یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۸ ، نجم الامثال ، ۱۰۷) .

بھانا (۱)

(ف) ف ل.

۱. پسند آنا ، مرغوب خاطر ہونا ، بھلا لگنا .

جوں اس بت کا مکھ یاد آتا منجے
دو جی جائے سجدہ نیں بھاتا منجے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۳

اب کے ہزار رنگ گلستاں میں آئے گل
پر اس بغیر اپنے تو جی کو نہ بھائے گل
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۹۱

وضع و تہذیب وہ عمدہ کہ ہر اک شخص کو بھائے .
۱۹۱۴ فسانۂ دلفریب ، ۸

۲. چاہنا ، خواہش کرنا .

تو جا جس طرف من ترا بھائے گا
تو واں حق کی نصرت سوں جس پائے گا
۱۷۷۱ بشت بہشت ، ۵ : ۶۸

۳. سجنا ، پھبنا ، موزوں ہونا ، درست آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۴. پیارا ہونا ، اچھا لگنا (پلیٹس) .

[س : بھا + انی‍َن भा+आनीय]

بھانا (۲) ف م (قدیم) .

پہننا .

نکو منجھ کوں سٹے اس غالبے میں
میں اپنے بھاؤں گا کفنی گلے میں
۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۰

اس سرو قد کے غم سوں گردن میں طوق بھا کر
قمری ذمن الم سوں کو کو پکارتا ہوں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۰

[؟ غالباً س : بھان]

بھانا (۳) ف ل .

۱. **ڈالنا ، داخل کرنا .**

وو فرہاد حارث کے نزدیک آ یکایک کمر بند میں ہاتھ بھا
۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۷۱

۲. **باہر نکالنا ، پھینکنا .**

قباحت سوں آزار دے بے شمار
وہیں گھر تے عورت کوں بھایا بہار
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰

[؟ غالباً س : بھان]

بھانا (۴) امر (قدیم) .

رک : بھانہ .

جو راضی نہ ہو پھر او بھانا کرے
تیرا کام بھی کون دانا کرے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۹

ــ لینا محاورہ .

رک : بھانہ کرنا ، مکر و فریب سے کام لینا .

کدھیں کے کہ سردی تے تن سرد ہے
کدھیں لوے بھانا کہ سر درد ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

بھانپنا (مغ ، سک پ) ف م : ~ بھاپنا .

۱. (i) (فراست سے) **تاڑنا ، سمجھنا ، جاننا .**

تس نے ڈھنگ اڑایا دل سو دانی کا
چور بھانپا نہ کسی نے مری رسوائی کا
۱۸۶۹ کلیات مظہر ، ۳ : ۲۳۳

میں بھانپ گیا تھا جبھی تو میں نے آپ کے دل بہلانے کو ایسی تقریر شروع کی تھی .
۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۶

(ii) **قیاس کرنا ، اندازہ لگانا .**

کیوں بھئی خوجی بھلا بھانپو تو یہ کس ولایت کے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۱۳

دل میں خطرہ گزرا کوئی چور نہ ہو کمر کی نقدی کو بھانپ کر کپڑے اتروانا چاہتا ہو .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۶

۲. (**غور سے**) **دیکھنا ، تاکنا ، پرتالنا .**

سونے چاندی کے اسباب کو بھانپنے لگا اور ہر نوالے پر جی میں کہنے لگا کہ ہر رخ سودا گر کوئی بڑا مالدار تھا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸

زیور کا صندوقچہ چکادھون نے محل میں گھستے ہی بھانپ لیا تھا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۴۰

[س : بھاونی بن **भावनीय**]

بھانپو (مغ ، و سع) صف .

تاڑنے والا ، جانچنے والا ، چالاک ساتھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۸۳۲) .

[بھانپ ، بھانپنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھانت (۱) (مغ) است .

۱. **طرز ، روش ، طریقہ .**

ہر یک روز ہر بھانت دیووے جواب
دکھا درد کا طبع کوں پیچ و تاب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۸

اس سے آگے کیا بتلاؤں
سوتوں کو کس بھانت جگاؤں
۱۷۹۷ سوز ، د (ق) ، ۴۹۳

راجا نے من میں یہی ٹھانا ہے کہ ہم سب کو اسی بھانت ان بنا ترسا کر مارے .
۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۷۲

۲. **قسم ، نوع ، طرح .**

تھے کمالاں شاہ کے کئی بھانت پر
یاد ان کا ہے ضرور اے خوش سیر
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۶ : ۸۸

اساڑھ سے کاتک کے مہینے تک تین بھانت کا خرچ اسامیوں کو ہوتا ہے .
۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۱۶

روٹی یہاں کئی بھانت کی ہوتی ہے .
۱۹۷۲ دنیا گول ہے ، ۲۰۰

۳. **مثل ، مانند ، طرح .**

یہ باو کیا پھری کہ تری لٹ پلٹ گئی
ناگن کی بھانت ڈس کے مرا دل الٹ گئی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶۶

۴. رنگ ؛ نسل ، خاندان .

موافق عمل کے ملے گا لباس
نہیں ذات اور بھانت کرلوقیاس

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۶۲

اس نمو کا اور شہزادے کا کوئی مقابلہ ہے ، صورت میں ، شکل میں ، ذات میں ، بھانت میں ، عزت میں . . . یہ کس چیز میں ان کا مقابلہ کر سکتا ہے .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۲۵۲

[س : भक्ति]

— بھانت (— مغ) اسث ، م ف .

جدا جدا ، الگ الگ ، ایک دوسرے سے مختلف اور الگ ؛ گروہ وار .

جس دن اٹھے گی قیامت اس دن لوگ بھانت بھانت ہونگے .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۸۹

چڑیوں کی ہے بھانت بھانت آواز
پھولوں کا ہے جدا جدا انداز

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵

[بھانت + بھانت (رک)]

— بھانت کا صف .

طرح طرح کا رنگ ، برنگ کا ، گونا گوں ، مختلف ، متنوع .

ہور شعر بھی بھانت بھانت کا تھا
بھو بھانت جو میگ سانت کا تھا

۱۷۰۲ من لگن ، ۲۱

ساگ پات اس سر زمین میں بھانت بھانت کے ہوتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰

یہ نقل . . . . . ہندوستان پر زیادہ صادق آتی ہے یہاں بھانت بھانت کی بولیاں بولی جاتی ہیں .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۹۰

— بھانتو (— مغ ، و مج) صف .

رک : بھانت بھانت .

پکائی بھانت بھانتو کی سو کھانی
پلا واں سب جنس پکوا کے آنی

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۵۲

[بھانت + بھانت + و ، زائد]

بھانت (۲) (مغ) اسذ .

بھانڈا (رک) کا اصطلاحی تلفظ ، طبلے کا خول جو لکڑی یا دھات کا بنا ہوا گملے کی شکل کا ظرف ہوتا ہے جس پر کھال منڈھ کر طبلا تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۱۳۲) .

بھانتا (مغ) اسذ ؛ ~ بھانتیا ؛ بھانتیہ .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . بھانتا . . . شیرازی ، گولے ،

۱۹۶۲ دساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۱

[مقامی]

بھانتل (مغ ، فت ت) اسذ .

جنگلی گوبھی اس کا پتا لمبا موٹا پھول پیلا چھوٹا سا چوڑی دار چھتا ایک بالشت چوڑا ذائقہ کسیلا (جڑی بوٹی ، ۲۲) .

[ہ : بھانتل मौतल]

بھانتو (سک ن ، و مغ) صف .

جنگلی ، وحشی .

[س : بھنڈ भण्ड (= خراب ، برباد)]

بھانتو بھانت (مغ ، و مج ، مغ) م ف .

رک : بھانت بھانت .

دیہ سکھ من سانت ، گھر بار پت بزرگی
بھوجن بھانتو بھانت ، دیون ہار داتار ہے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۴

بھانتی (سک ن) اسث .

ایک خاص قسم کی دھوکنی جو بھٹی کو حسب ضرورت کم و بیش ہوا پہنچائے (ا پ و ، ۴ : ۲۰) .

[مقامی]

بھانتیا/بھانتیہ (مغ ، سک ت / فت ی) اسذ .

رک : بھانتا .

وہ بھانتیا بھی بنا لیا کرتے جو لاکھوں میں ایک نکلتا ہے

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۶

میر صاحب بھانتیہ (کبوتر) بھی بنا لیا کرتے تھے .

۱۹۳۶ قدیم پنرسندان اودھ ، ۲۰۸

بھانٹ (مغ) اسذ .

ایک درخت جس کا قد تقریباً بارہ فٹ ڈالیاں پتے لمبے کٹاؤں کناروں والے لال بندکی دار سفید پھول چپٹا گول کالا پھل بطور دوا مستعمل ، لاط : Clerodendron infortunatum (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴۷ ؛ پلیٹس) .

[س : بھنڈ का भण्डिका]

بھانٹا (مغ) اسذ .

بھنگن ، بھاٹا (رک) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۹) .

بھانٹل (مغ ، فت ٹ)

سدا گلاب کا نام (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۹) .

[مقامی]

بھانج (فت ن) مرکب کا جزو اول .

بھانجا ، بھانجی (رک) کی تخفیف .

— بہو (← فت ب ، بو مغ) اسٹ .

بھانجے کی بیوی .

بلقیس کی بھربھی زاد بہن ، افروز ساس کی حقیقی بھانج بہو بہن کی صورت دیکھتے ہی تڑپ گئی .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۲۰

[بھانج + بہو (رک)]

— داماد اسز .

بھانجی کا شوہر .

اگر صفیہ جیسی بھانجیاں اور آپ جیسے بھانج داماد ہوں تو تھوڑے ہی دنوں میں سارے ماموں اپنا کلا گھونٹ کر مر جائیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۷

[بھانج + داماد (رک)]

بھانج (۱) (مغ) اسٹ ؛ اسز .

۱. بھنائی ، روپیہ اور نوٹ وغیرہ بھنانے کے عوض میں دی جانے والی رقم ، بٹا .

پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج میں گیا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۶۰

چار پیسے کی روٹیاں ہیں ، پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج میں گیا .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۲۰۷

۲. تانے کا سوت ؛ سوت کا گولا (پلیٹس ؛ شبدساگر ، ۷ : ۳۶۳۳) .

۳. بھنانے یا تقسیم کرنے کا عمل .

۴. خوردہ ، ریزگاری ، روپیے وغیرہ کا خوردہ (نورالغات ، ۱ : ۲۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[س : بھنجنی بن भञ्जनीय]

بھانج (۲) (مغ) اسز .

بل ، اینٹھ ، پیچ ، چکر ، مروڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲ ؛ پلیٹس) .

[بھڑک भङ्क]

بھانجا (سک ن) اسز .

بہن کا لڑکا .

مرا بھانجا ہور جنوائی ہے او
نہ بسرو کہ میرا وصیّت ہے یو

۱۶۸۲ رضوان شاہ ، فائز ، ۵۲

قلعہ خضر خان سے لے کر مغرور راجا کے ایک بھانجے کو عنایت کر دیا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۷۸

[س : بھاگنیہ भागिनेय]

بھانجنا (مغ ، سک ج) ف م .

۱. دو یا دو سے زیادہ دھاگوں یا رسیوں وغیرہ کو ملا کر بٹنا ؛ توڑنا ، برباد کرنا ؛ گھمانا ، چکر دینا ، بل دینا ؛ (تسبیح یا مالا وغیرہ کے) دانوں کا شمار کرنا (عبادت وغیرہ کے طور پر) ؛ خراد پر لگانا ؛ (تلوار وغیرہ کا) لہرانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۲. تقسیم کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۳. فرمے موڑنا ، چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[بھڑک भङ्ग]

بھانجوان (مغ ، سک ج) صف .

بٹا ہوا ، بھنوان (ڈورا یا رسی) (پلیٹس) .

[← : بھانجوان भांजवां]

بھانجی (سک ن) اسٹ .

بھانجا (رک) کی تانیث .

کہ تو پالا کر اپنی اس بھانجی کو
حفاظت سے رکھا کر اس دل لگی کو

۱۸۶۰ مثنوی بحر الفت ، واجد علی شاہ اختر ، ۳۰

بھانجی (مغ) اسٹ .

در اندازی ، رخنہ ، روک ، چغلی ، بدی ، غمازی .

یقیناً بھانجی مارنے اور رخصت کو منظور نہ ہونے دیتے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۴۶

چل سکے پیغامبر کی کیا وہاں
غیر بھانجی مارتا ہے بول کر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱

[س : بھنجنی भञ्जनी]

ـــ خور (ـــ و مج) صف .

چغلی کھانے والا ، رکاوٹ ڈالنے والا ، بھانجی مارنے والا .

واہ بے بھانجی خور ، اچھا آیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۵

[بھانجی + ف : خور ، خوردن . (= کھانا) سے]

ـــ دینا محاورہ .

چغلی کھانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۷) .

ـــ کھانا محاورہ .

رک : **بھانجی دینا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

ـــ مار صف .

رک : **بھانجی خور** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[بھانجی + مار ، مارنا (رک) سے]

ـــ مارنا محاورہ .

رک : **بھانجی دینا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

بھاندی (مغ) اسف .

حجام کے سامان کا تھیلا ، کسوت .

تلی: دست افزاردان حجام کہ اہل ہند آنرا بھاندی خوانند .

۱۸۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷) ، ۲۰

[غالباً بھانڈا (رک) سے]

بھانڈ (۱) (مغ) اسذ .

۱. مسخرہ ، نقال ، مسخرے پن سے لوگوں کو ہنسانے والا .

مت بول کسے برا جوں بھانڈاں
مت کس کو سراپ دے جوں رانڈاں

۱۷۰۰ سن لکن ، ۲۷

جتنے گویے بھانڈ ، بھگتیے . . . ہوں سب کو کم دیا .

۱۸۳۰ رانی کیتکی ، ۴۳

بھانڈ بنو نقلیں کرو بندر نچاؤ .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۱

۲. پیٹ کا ہلکا ، جو راز کو مخفی نہ رکھ سکے . (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۳. بد زبان ، بھکڑ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[س : بھانڈ भाण्ड]

ـــ بھگتیے (ـــ فت بھ ، سک گ ، کس خف ت) اسذ : ج .

نقالوں کا پیشہ کرنے والے .

بھانڈ بھگتیے کلانوت قوال سرودئے سر گرم ساز باز ہوئے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۸۱

[۱ : بھانڈ + بھگتیا (رک)]

ـــ بھنڈیلے (ـــ فت بھ ، مغ ، ی مج) اسذ ؛ ج .

بھانڈ اور دوسرے مبارک باد دینے والے .

دروازے پر نوبت رکھی گئی بھانڈبھنڈیلے سب ہی آئے دھوم دھام سے عقیقہ ہوا .

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۴۵۹

[بھانڈ + بھنڈیلے (رک)]

ـــ ڈوبتا ہے لوگ کہتے ہیں (تماشا ہے) گاتا ہے محاورہ .

پرائی مصیبت کو کھیل سمجھتے ہیں ، غیر کی بربادی کو دل لگی جانتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲ ؛ نجم الامثال ، ۱۰۶)

بھانڈ (۲) (مغ) .

۱. برتن ؛ سامان تجارت ، سودا گری کا مال ، جنس سودا ؛ اثاثہ ، اصل پونجی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۲. وجود ، خیال (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) .

[س : بھانڈ भाण्ड]

بھانڈا (۱) (مغ) اسذ .

۱. مٹی کا برتن ، برتن .

جس میں ہمت نہیں سو خالی بھانڈا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۳

تخت چوکی چولھا چکی برتن بھانڈا سبھی چیزیں اس کو درکار ہوتی ہیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۱۸

۲. رک بھانت (۲) (ا پ و ، ۴ : ۱۳۲) .

۳. ملکیت ، ساز و ساماں (نور اللغات ، ۱ : ۷۰۸) .

۴. (مجازاً) راز ، بھید (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۸) .

[بھانڈ (رک)]

ـــ پھوٹنا محاورہ .

(راز کا) افشا ہونا ، (عیب کا) ظاہر ہونا .

ان خبر داروں نے بھی انہیں خبر دی کہ بھانڈا پھوٹ گیا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸۲

خدا کرے . . . ایک خواہش پوری ہو جائے ورنہ بندے کی لیاقت کا بھانڈا پھوٹ جائے گا .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۱ : ۹۷

— پھوڑ (— و مج) صف .

راز افشا کرنے والا ، چغل خور .

نادرہ کی اس بھانڈا پھوڑ اطلاع پر ظاہر میں تو خوش ہوا لیکن دل میں ڈر گیا .

۱۹۳۰ مضامین رسوزی ، ۶۹

[ا : بھانڈا + پھوڑ ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑنا محاورہ .

بھانڈا پھوٹنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

بھانڈا (۲) (مغ) امذ .

ایک قسم کی توپ .

اگن کا نکل سوں تے بھانڈاں کی کوٹ
غلولیاں کے ڈونگر کیا لوٹ پوٹ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۴۸

تھا بھانڈا ہر ایک رعد کے سار ہو
برستے تھے گولے دہن کار ہو

۱۸۰۵ ظفر نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۲)

[؟]

بھانڈا (۳) (مغ) امذ .

سرس کا نام (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۹) .

[مقامی]

بھانڈار (مغ) امذ .

کوٹھی ، گودام (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) .

[س : بھانڈ + آگار भाण्डागार]

بھانڈن (مغ ، ف ڈ) امذ .

بھانڈ (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بھانڈنا (مغ سک ڈ) ف ل .

سرزنش کرنا ، برا بھلا کہنا ، گالی دینا ، بدنام کرنا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھنڈنی بن भण्डनीय]

بھانڈو (مغ ، و مج) امذ .

رک : بھانڈیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانڈوں (مغ ، و مج) امذ .

بھانڈ (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل .

— سنگ کھیتی کی گا بجا کے اپنی کی/— کے ساتھ کھینی کیا گا بجا سب انہیں نے لیا کہاوت .

ایسے لوگوں کے ساتھ کسی کام میں ساجھی ہونا جو نکمے ہوں سخت نقصان دہ ہے وہ کام بھی نہیں کرتے اور سب کچھ کھا پی جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

بھانڈہ (مغ ، ف ڈ) امذ .

رک : بھانڈا (۱) .

او بال پن میں دسیا جو بناں کا ملکا سخت
اوتول سیتیں سو دل بھانڈہ کاچ کا بشکست

۱۶۱۱ محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۴

بھانڈیت (مغ ، ی مج) امذ .

رک : بھانڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانڈیتی (مغ ، ی لین) امث .

مسخرا پن ، اداکاری ، نقل (پلیٹس) .

[بھانڈیت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بھانڈیر (مغ ، ی مج) امث .

ہندی انجیر کا درخت ؛ Ficus indica (پلیٹس)

[س : بھانڈیر भाण्डीर]

بھانڑ (مغ) امذ .

رک : بھانڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانس لینا محاورہ .

رک : بھانس لینا ؛ لوٹ کے مال کو دبا بیٹھنا ، اس پر قبضہ جما لینا (اپو ، ۸ : ۱۷۵) .

بھانکا (مغ) امذ .

پردہ .

لیکن دیدار تیرا دیکھت بسار آپ
ان بیراگ لیہ شرم کا بھانکا کیا ایس کوں
۱۴۴۰ شمس العشاق ، ۷۲

[مقامی]

بھانکری (سک ن ، فت ک) اسث .

ایک جنگلی جھاڑی ، Ruella longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[ہ : بھانکری भानकरी]

بھانکڑا (مغ ، سک ک) امذ .

۱. رک : بانکا ، بنکیت (پلیٹس) .

۲. **وہ پودے یا جانور جو دوسرے پودوں یا جانوروں کے بدن سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں ، طفیلی ، وہ آدمی جو دوسروں کی کمائی پر گزارا کرتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[ہ : بھانکڑا भांकडा]

بھانگ (مغ) اسث .

رک : بھنگ مع تحتی الفاظ .

اس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھو جیدھر کوئی پڑی ہے بھانگ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۱

[س : بھنگ भङ्ग]

ـــ کے بھاڑے میں م ف .

مفت میں ، رائگاں .

کوئی ہو دل سبزہ رنگوں پر اگر آجائے گا
مفت اک دن بھانگ کے بھاڑے میں مارا جائیگا
۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲۱۳

بھانگڑ (مغ ، فت گ) صف .

رک : بھنگڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳)

بھانگن (مغ ، فت گ) اسث .

جسم کی چپٹی رنگ کی سفید چھوٹی ذات کی باریک چھلکار مچھلی اور نیچے کنگھی جیسے پر ، وزن میں ایک چوٹانک سے زیادہ نہیں ہوتی (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .

[مقامی]

بھانگی (مغ) امذ .

رک : بھنگی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانگیرا (مغ ، ی مج) امذ .

رک : بھنگیرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانٹنا (سک ن) ف م .

۱. **بل دینا ، بٹنا .**

دو حصے مثل رسن اینٹھنے کے سخت بٹے جس کو بھانٹنا بولتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۳۱

۲. **پھرانا ، گھمانا .**

اگر سنگتا ہے رن میں گھوڑا بھانے تو شراب پی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

طعن سیں زور آوروں کے وہ کوئی ماموں رہے
جو مقابل ان کے آ دوہاتھ مگدر بھان جا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۵

۳. **مٹانا ، برباد کرنا .**

جیوں نبیاں میں مصطفےٰ ہیں تیوں اماماں میں حسین
کفر کے تیں بھان کر اسلام کیتے ہیں حسین
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

۴. **توڑنا ، شکستہ کرنا .**

کتیک ہڈ مچھیاں کی لیئے تھے جدا
کہ پیلاں کے ہڈ جس نے بھانی (بھانے) سدا
۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۰

۵. **خراد پر چڑھانا ؛ ورد کرنا ، جپنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) .

[رک : بھانجنا]

بھانو (مغ) امذ ؛ ~ بھانوں .

بھاو (رک) ؛ خیال ، رائے .

نگر آباد ہے بسے ہیں گانوں
تجھ بن او جڑ پڑے ہیں اپنے بھانوں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۶

بھانور (۱) (مغ ، فت و) امذ .

۱. **چکر ، گردش ، بھنور ، پھیرا ، گھمیری** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳ ؛ پلیٹس) .

۲. **(ہند) ہندوؤں میں ، شادی کے وقت دولھا دلھن کا آگ کے گرد پھیرا ، پھیرے .**

آدھی رات کے بعد بھانور ہوئی سامنے ہون کنڈ تھا - دونوں جانب برہمن بیٹھے ہوئے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶

اف : پڑنا ، پھرنا ، ہونا .

[س : بھرامر भ्रामर]

بھانوَر (۲) (مغ ، فت و) امث .

ایک قسم کی گھاس جس سے کاغذ بنتا ہے (شبد ساگر ، ۵ : ۳۶۴۸) .

[مقامی : بھانور भांवर]

بھانوَری (مغ ، فت و) امث .

رک : بھانوَر (۱) .

ٹھیک آدھی رات کے وقت دلہن منڈپ کے تلے آئی اب بھانوری ہو گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۶۱

بھانولی (مغ ، سک و) امث .

ایک قسم کی موٹی روٹی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۰۸) .

[مقامی : بھانولی भांवली]

بھانوں (مغ) امذ .

رک : بھانوَیں .

نگر آباد ہے بسے ہیں کانوں
تجھ بن اوجڑ پڑے ہیں اپنے بھانوں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۶

بھانوَیں (مغ ، ی مج) ؛ ~ بھاویں ؛ بھائیں .

(الف) م ف .

۱. **خیال میں ، رائے میں ، نزدیک ، حسابوں .**

اس کے بھاویں ہی کچھ نہیں ہر گز
خواہ نالہ ہو خواہ زاری ہو

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۷۸

مرے بھانویں گلشن کو آتش لگی ہے
نظر کیا پڑے خاک گل ہائے تر پر

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۹۷

۲. (بصورت تکرار) **خواہ ، چاہے .**

بھانویں یہ لو بھانویں وہ .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۹

(ب) امذ .

اثر ، خیال ، توجہ ، خبر .

درد دل سن کے یہ بولا مرے بھاویں ہی نہیں
گر برا حال ہے تیرا تو بھلا مجھ کو کیا

۱۸۰۹ جرأت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۹)

[س : بھاون + گ : भावन + क]

— آنا محاورہ .

رک : ”بھانوَیں ہونا“ .

کوئی چیز اس کے بھاویں نہ آتی تھی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۱

— ہونا محاورہ .

اثر ہونا ، پروا ہونا ، خیال میں سمانا .

خاک ہے نام و نشاں اپنا کہ جوں نقش قدم
راہ الفت میں مٹے تو بھی ترے بھاویں نہیں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۲

دیکھنا پہنچتے ہی اپنی رسید کا خط بھیج دینا مگر آپ کے بھانویں نہ ہوا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۵۷

بھانی (۱) امث .

ستار یا سارنگی کی طربوں کی دھیمی جھنکار ؛ دلپسند موسمی گیت (ا پ و ، ۴ : ۱۴۹) .

[س : بھان + ا : ی ، لاحقۂ نسبت इ + भान]

بھانی (۲) امذ .

رک : بھان ، سورج .

صفت دلبر سمنبر کی ہمایوں تھا فدا جن پر
کہ جس کے حسن خوبی کی ثنا کرتے ہیں مہ بھانی

۱۶۶۵ بھول بن ، ۵۳

بھاو امذ ؛ ~ بھاؤ .

۱. **وجود ، حیات ، زندگی ، شے ، دنیا** (پلیٹس) .

مجبوراً قبول کرنا پڑا کہ ایک اور وجود (بھاؤ) ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۳۰

۲. **معنی ، مفہوم ، مطلب** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۹) .

۳. **ناز و ادا ، چوچلا ، نخرا .**

نہنا تھا سو جوں تک بڑھیا چاؤ سوں
لجا بھائے مکتب میں لک بھاؤ سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۴

۴. **جذبہ ، لطیف احساس .**
جس نوجوان میں ابھی سے بھگتی بھاؤ اور پریم کا جذبہ نہیں پیدا ہوا تو وہ آگے چل کر کیا کرے گا .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۳۹

۵. **گیت کے جذبے یا کیفیت کا مفہوم واضح کرنے کے لیے جسم یا اعضا کی حرکت (رقص اور موسیقی میں) .**
ہاتھوں کا بھاو اور پانوں کی دھمک زیادہ تر مصنوعی قواعد کی پابند ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۳
حریص آدمی اس ناچنے والی کی مثل ہے جو اپنے ناچ کے سب بھاو اور کمالات ایک ہی وقت میں ادا کرنے چاہے .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۷۵

۶. **طور ، ڈھنگ ، طریقہ .**
سب اس بزم کا بھاو خاطر میں آن
ادب سوں چلیا پیش مجلس پچھان
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۶
یک بھاو سوں ہاں ادب کر اس کا
جے اس اچھے سو سب کر اس کا
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۰

۷. **تعظیم ، تکریم ، عزت .**
پڑیا شاہ نامہ ہو خوش چاو سوں
انکھیاں پر رکھیا لے کے بھو بھاو سوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۸

۸. **نرخ ، مول ، قیمت .**
پہلے تو دس بارہ کھلی کھلی جانسیں چکھ کر دیکھیں پھر ان کا بھاو پوچھا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۲

۹. **محبت ، ممتا ، پریم .**
دھرم کا بھاو دل میں ابھرا ہے
نقش یہ آب و گل میں ابھرا ہے
۱۹۵۵ مدرا راکشش ، ۹۸

۱۰. **ایشور ، مافوق البشر .**
اس دور میں ہے دو جگت کی خوبی
بھج بھاو کی ہور بھگت کی خوبی
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۸

۱۱. **عادت ، خصلت** (پلیٹس) .

۱۲. **خیال ، فکر .**
یہ نوک پاشی ہے اے بے درد دل کے گھاؤ میں
شاعری صورت دکھاے ارتھ میں اور بھاؤ میں
۱۹۳۴ دیوانجی ، ۳ : ۳۵۳

۱۳. **اعتقاد ، ایمان .**
میں ثابت لایا بھاو تو توٹا سگلا ساو
۱۷۶۴ چھ سرہار ، ۸۰

یوں سمجو کہ تم ایک ہو اور ایک ہوتے ہوے محض اپنے بھاو کی وجہ سے کسی کے دوست کسی کے دشمن اور کسی کے رشتہ دار بنتے ہو .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۶۰

۱۴. **حالت اصلی ، فطری حالت** (پلیٹس) .

۱۵. **ذہن ، قلب ، روح** (پلیٹس) .

۱۶. **اندازہ ، قیاس ، نزدیک .**
اپنی بات کی ایسی دھنی اور ضدی ہے کہ تیرے بھاو سب مورکھ اور نادان ہیں .
۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۳۲۰

۱۷. **پسند .**
کتک دیہہ جا دھیر جیوں تجّہ بھاو
ولے مجّہ سوں آج نہ کر گساؤ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۷

۱۸. جنم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

۱۹. **کسی سیارے کی حالت** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاو **भाव**]

ــ اُپ سوَایا (ــ ضم ا ، سک پ ، فت س) اسذ .
کسی تجارتی مال کے اصل بھاؤ یعنی بازاری بھاؤ پر ۲۵ فی صدی نفع (ا پ و ، ۷ : ۳۶) .
[بھاؤ + آپ (رک) + سوایا (رک)]

ــ اُترنا محاورہ .
قیمت گھٹنا ، سستا ہونا ، مول میں کمی واقع ہونا .
کیوں پھیرتے ہیں اس کو خریدار دیکھ کر
کیا جنس دل کا بھاؤ الٰہی اتر گیا
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۲۴۵

ــ اَرتھہ (ــ فت ا ، سک ر) اسذ .
معمولی یا اصلی معنی ، صاف مطلب ، ظاہر مقصد یا منشا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۳) .
[بھاؤ + ارتھ (رک)]

ــ بتانا محاورہ .
ناچ گانے میں جسم یا اعضا کے حرکات سے گیت کے مضمون یا کسی جذبہ کا نقشہ کھینچ کر دکھانا .
ہوا تھا سب کا نمایاں دلوں میں تھا جو چھپاو
گواہی عضو سیں دیتے بتاکے ناچ میں بھاو
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۰
طبلوں کی گمک اور بھاؤ بتانے میں آنچل پلّو کی چمک .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۴
ناچ دکھاؤ ذرا بھاؤ بتاؤ .
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۷۸

— بڑھانا محاورہ .
بھاو بڑھنا (رک) کا تعدیہ .

— بڑھنا محاورہ .
کسی مال کی مقررہ بازاری قیمت فروخت میں زیادتی ہو جانا (اپ و ، ۷ : ۳۶) .

— بگاڑنا محاورہ .
نرخ خراب کرنا .
تین پیسے سیر دوں گی اور تو کہتا ہے ایک آنے سیر لے تیرے بھاؤ بگاڑتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۱
حضرات ! ٹھہریے بھاؤ نہ بگاڑیے .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۶

— بگڑنا محاورہ .
نرخ خراب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹) .

— بنانا محاورہ .
سودا چکانا ، نرخ مقرر کرنا ، قیمت طے کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹ ؛ اپ و ، ۷ : ۳۶) .

— بننا محاورہ .
نرخ مقرر ہونا ، سودا چکنا ، قیمت طے ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴ ؛ اپ و ، ۷ : ۳۶) .

— بہانا محاورہ .
نرخ بگاڑنا ، مول گھٹا کر قدر کم کرنا ، سستا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۹) .

— بھاواں امذ (قدیم) .
ناز و انداز ، کرشمے .
عشق گوہر چڑائی ہے اپس کی داونی میانے
اپس کی بانہہ پر پھندنا بندی ہے بھاو بھاواں سوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۴۱

— پڑنا محاورہ .
کسی چیز کے نرخ کا معین و مقرر ہو جانا .
بکتا ہے ایک بوسے پہ خوباں کے ہاتھ دل
اس جنس کا بھی اب تو یہی بھاو پڑ گیا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱

— تاو امذ .
۱. مول تول ، قیمت ، نرخ .
دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھئے
اس کا نہ بھاو تاو نہ کچھ مول تول ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰
اف : کرنا ، ہونا .
۲. جسم یا اعضا کے اشارے (شاذ) .
اور وہ جو ناچنے میں بتاتے ہیں بھاؤ تاو
چتون اشارتوں سے کہیں ہیں کہ روٹی لاو
۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۸
اف : بتانا : رک : بھاؤ بتانا .
[بھاو + تاو (رک)]

— تیز کرنا محاورہ .
بھاو تیز ہونا (رک) کا تعدیہ .

— تیز ہونا محاورہ .
مہنگا یا گراں ہو جانا ، قیمت بڑھ جانا .
بھاو ہوا ہے بھوک کا تیز سوچ رہے ہیں کیا انگریز
۱۹۳۴ نگارستان ، ۱۵۷

— ٹھیرانا محاورہ .
بھاو ٹھیرنا (رک) کا تعدیہ (اپ و ، ۷ : ۳۶) .

— ٹھیرنا محاورہ .
اہل معاملہ کی باہمی رضامندی سے تجارتی مال کی قیمت مقرر ہونا (اپ و ، ۷ : ۳۶) .

— جگانا محاورہ .
خیال پیدا کرنا ، خواہش بیدار کرنا .
اری اب بھی . . . بڑی آنکھوں کا اچھا پن مردوں کے دلوں میں گہرے گھمبیر بھاؤ جگاتا ہے .
۱۹۴۹ نگارخانہ ، ۱۷

— چڑھانا محاورہ .
رک : بھاو چڑھنا (اپ و ، ۷ : ۳۶) .

— چڑھنا محاورہ .
نرخ کا بڑھنا ، گراں ہونا .
جرمن وار کے زمانے میں اس کا بھاو بہت چڑھ گیا تھا .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۷

ــ چُکانا ف مر .

نرخ طے یا مقرر کرنا .

میں غلہ کا بھاو چکاتا رہا وہ خاموش میرے پاس کھڑے رہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۳

ــ چَکّر (ــ ف چ ، شد ک بفت) امذ .

تناسخ ، آواگون .

درحقیقت یہ تعین کرنا دشوار ہے کہ اس دور انحصارات ہستی سے بدھ کا مقصد کیا تھا جس کو بعض دفعہ بھاو چکر یا ہستی کا چکر کہتے ہیں .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۲۹

[بھاو + چکّر (رک)]

ــ چَلا جانا محاورہ .

قیمت کا ایک سطح پر قائم رہنا .

غلّہ سستا ہو گیا اور ہمارے یہاں وہی پرانا بھاو چلا جاتا ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۹

ــ راو خُدا کے ہاتھ (ہے) فقرہ .

(نرخ اور راجہ) دونوں خدا ہی کی طرف سے ہوتے ہیں کسی کے اختیار میں نہیں ہوتے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ــ راو کی خبر نہیں فقرہ .

بھاؤ اور راجہ کی طبیعت کے متعلق کوئی کچھ بتا نہیں سکتا کہ وہ کیا ہو گا اور وہ کیا کرے گا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ــ سبھا (ــ ف س) امث .

نرخ مقرر کرنے والی کمیٹی .

تیل کی پیداوار اور نکاس مختلف کمپنیوں کی ایک بھاؤ سبھا . . . کی نگرانی میں ہوتی ہے .

۱۹۴۳ 'آجکل' دہلی ، ۲ ، ۳ : ۱۰

[بھاو + سبھا (رک)]

ــ طے کرنا محاورہ .

رک ، بھاؤ ٹھیرانا (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

ــ کاٹنا محاورہ .

بھاو یا نرخ مقرر کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

ــ کَٹنا محاورہ .

بھاو یا نرخ طے ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

دم نقد سروں کا بھاو کٹا ، جان کی خریداری تھی .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۷

ــ کَرنا محاورہ .

۱. مول تول کرنا ، قیمت چکانا .

کبھی تم مول لینے ہم کوں ہنس ہنس بھاو کرتے ہو
کبھی تیر نگاہ تند کا برساو کرتے ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۷

۲. جذبے کا اظہار کرنا .

کیا بھاو مجلس میں یوں قیس جب
عجب ہو رہے دیکھ ہر لوگ سب

۱۶۳۰ لیلیٰ مجنوں (دکنی اردو کی لغت ، ۹۳)

۳. برتاو کرنا ؛ انداز دکھانا .

کبھی تم مول لینے ہم کو ہنس ہنس بھاؤ کرتے ہو
کبھی تیر نگاہ تند کا برساؤ کرتے ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۷

ــ گَرم ہونا محاورہ .

رک : بھاو چڑھنا ، بھاو تیز ہونا .

تھا آفتاب حسن میں یوسف کا بھاو گرم
سودا کہاں جو چاہ نہ ہو مشتری کتیں

۱۷۴۱ ناجی ، د ، ۱۴۵

ــ گرنا محاورہ .

رک : بھاو اترنا .

گر گیا بازار میں ہر شے کا بھاو
حسن کا سودا گراں ہی رہ گیا

۱۹۰۴ سفینۂ نوح ، ۲۸

ــ گھٹنا محاورہ .

رک : بھاو اترنا ، بھاو گرنا (ا پ و ، ۷ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

ــ لگاو (ــ ف ل) امذ .

قیمت ؛ انداز .

پیر نود سالہ و کودک دہ سالہ کا ایک بھاو لگاو تھا .

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۱۷۹

[بھاو + لگاو ، لگانا (رک) سے]

ــ مندا ہونا محاورہ .

مال کی معمولی بازاری قیمت میں کمی واقع ہونا (اپ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ نکالنا محاورہ .

قیمت مقرر کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

ــ نکلنا محاورہ .

قیمت مقرر ہونا ، مال کی بازاری قیمت مقرر پانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳ ؛ اپ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ نہ جاننے راو فقرہ .

بازاری نرخ کسی کے اختیار میں نہیں ؛ حاکم نرخ نہیں جانتا جو چاہے قیمت دے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

ــ نیچا ہونا محاورہ .

رک : بھاؤ اترنا (اپ و ، ۷ : ۳۶) .

بھاوا

(الف) صف .

پسندیدہ ، قابل قبول (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک درخت کا نام ؛ (مرہٹی) املتاس (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) .

کہوں وجہ دسرا کہ بھاوے کی چھال
بھی کانور ہور شہد پارہ تو گھال

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۹۲

[بھانا (رک) سے]

بھاوت (کس و) صف .

وحی کیا گیا ، الہام کیا گیا ؛ اکسایا گیا ، ترغیب دیا گیا ؛ متوجہ ، متفکر ، فکر مند ، خوفزدہ ، پریشان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاوت भावित]

بھاوتا (سک و) (قدیم) .

(الف) امذ .

چاہت ، خواہش ، مرضی ، پسند .

میں کیا ہوں جو تج کو کہوں یونج کر
تو قادر ہے تج بھاوتا تیونج کر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳

جو کچ ہٹ دل سوں دھو ، سٹ سب کروں میں بھاوتا پیوکا
رہوں گی سیوکی ہو میں پیا کے ریج ہے جس سوں

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۴۳

(ب) صف .

معشوق ، محبوب .

عشق سرمست لا ابالی ہے عشق اپ بھاوتا خیالی ہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

[س : بھاوت भावित]

بھاوتی (سک و) صف .

بھاوتا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بھاوج (۱) (فت و) امث .

(خواہش) وہ جو دل میں پیدا ہو ، محبت ، چاہت ، بھاوا (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

[س : بھاوج भावज]

بھاوج (۲) (فت و) امث .

بھائی (رک) کی بیوی ، بھابی .

وصول پھر جا جایا ہے رنگ خو بیچ سوں کی خوں اتری ہے
سمجھے جانک دے یوں بولے ہماری بہان اور بھاوج

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۰

اپنی پیٹھ پر بھاوج کو سوار کرکے بشکل عقاب اڑتا ہوا چلا.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۴۰

اس مہینے کی تیسری تاریخ کو بھاوج بن کر تمہارے محل میں داخل ہوئی ہے .

۱۹۳۴ گرداب حیات ، ۱۷

[س : بھراتر + جایا भातर + जाया]

بھاوک (فت و) امذ .

چاہنے والا ، دوست ، محبت کے جذبات کا خارجی اظہار (پلیٹس) .

[س : بھاوک भावक]

بھاوک (کس و) .

(الف) صف .

قدرتی ، فطری ، جذباتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

(ب) امذ .

(الجبرا) مساوات کا ایک عمل جس میں نامعلوم مقادیر کا حاصل ضرب دیا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاوک भाविक]

بھاوَل (ف ت و) امذ .

بھال (رک) ، بمکان تیر (نوادرالالفاظ ، ۹ ۵) .

بھاولی (سک و) امث .

لگان جو زمیندار کو (بالعموم جنس کی شکل میں اور پیداوار کے نصف کے بقدر) ادا کیا گیا ہو ؛ زمیندار اور کاشتکار کے درمیان پیداوار کی تقسیم (پلیٹس) .

بٹائی جس کو بھاولی بھی کہتے ہیں کھیتوں کا اناج کاٹ کے خرمن کرتے ہیں اور قرارداد کے موافق حصے کرلیتے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۴۵

بٹائی جس کا طریقہ خصوصاً دکن میں زیادہ مروج ہے اس کو بھاولی بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۸

[ہ : بھالی भावली]

— پا امذ .

زمین جو عرصہ سے زیر کاشت ہو (پلیٹس) .

[بھاولی + پا (رک)]

— کھل (— کس کھ) امذ .

زمین جو تھوڑے ہی عرصہ قبل زیر کاشت آئی ہو (پلیٹس) .

[بھاولی + کھل (رک)]

بھاوَن (۱) (ف ت و) امث ؛ امذ .

پسند ، رغبت ، خواہش .

بس کرو بس اپنے بھاون کے نام اپنے ہی تک رہنے دو .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۳

[ہ : بھاون भावन]

بھاوَن (۲) (ف ت و) صف .

۱. خالق ، پیدا کرنے والا ، بنانے والا ، بانی ، موجد (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۵۳۳) .

۲. جو من میں آئے؛ محبت، خواہش، کام یا بات (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۵۱) .

[س : بھاون भावन]

بھاوَن (۳) (ف ت و) صف ؛ م ف .

رک : بھانو ، بھانویں (پلیٹس) .

بھاوٗنا (۱) (سک و) امث .

رک : بھانو ، بھاون ، بھاویں (پلیٹس) .

بھاوٗنا (۲) (سک و) ف م (قدیم) .

رک : بھانا .

نہ آن بھاوتا تھا نہ بانی اسے ہوئی تلخ سب زندگانی اسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

بھاوٗنا (۳) (سک و) .

(الف) امذ .

۱. عقلی یا دماغی ، سمجھ یا ادراک ؛ گزشتہ خیالات یا احساسات کا علم ؛ گیان ، خیال ، استغراق ؛ شک و شبہ ؛ ڈر، خوف ؛ درخواست ، عرض ، سوال ، التجا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

۲. خواہش ، رغبت ، آرزو ، ارمان .

یہ کیا بھاونا تم نے باندھی ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۷۶

جیسی جس کی بھاونا ویسا سکھ دکھ پائے

کتا دیکھے آئینہ بھونک بھونک مر جائے

۱۹۵۰ ریت کی ریت ، ۲۱۲

(ب) صف .

جو اچھا لگے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۰) .

[س : بھاون + ک : भावन + क]

بھاوٗنا (۴) (سک و) ف ل ؛ ف م .

۱. گھومنا ، چکرانا (پلیٹس) .

۲. چکر دینا ، پھیرنا ، گھمانا (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھرمنی بن भ्रमणीय]

بھاوَنت (ف ت و ، سک ن) م ف .

رک : بھانت .

اِقْرَا کِتَابَکَ اس بھاونت آؤ کَفَا بِنَفْسِکَ معنی بھاؤ

۱۵۷۸ خوب ترنگ (ادب و لسانیات : ۲۸)

بھاونی (۱) (سک و) امث .

خواہش ، آرزو .

جو نت پڑھے سو ڈولے نہ بھٹکے تس کی بھاونی کبھی نہ اٹکے

۱۶۵۳ کنج شریف ، ۲۰۲

[رک : بھاونا (۳)]

بھاوُنی (۲) (سک و) .

(الف) امث .

خوبصورت یا خوش وضع عورت ؛ شریف عورت ؛ محبوبہ ، حسینہ ؛ بد چلن عورت .

ایسی سہانی سوہنی صورت اور ایسی بھاونی دلپسند مورت کبھی دیکھی نہ سنی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۹۹۳

اچھی اور بھاونی صورت بری خصلتوں کے ساتھ ہرگز قابل قدر نہیں .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۶۵

(ب) صف .

رک : بھاوی (پلیٹس) .

[س : بھاوِنی भाविनी]

بھاوُنی (۳) (سک و) صف .

بھاوی (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھاووں (و مج) م ف .

رک : بھاویں (پلیٹس) .

بھاوَہ (فت و) امث .

رک : بھاؤ ، بھاوج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

بھاوی صف .

ہونے والا ، آنے والا ، جو ابھی ہوگا ؛ لکھا ، جو ہونے والا ہے یا جو ہوگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

[س : بھاوی भावी]

ـــ کال امذ .

زمانۂ مستقبل ، آئندہ زمانہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

[بھاوی + کال (رک)]

بھاوے/بھاویں (ـــ/ی مج) امذ ؛ صف .

ادراک ، ذہن ، خیال ؛ متعلق ، بابت ، مقصد سے ، طرفے سے ، طور سے ، نظر میں ، نزدیک ، قبل ، پہلے .

ہر چند اس کے پانوں پر گرا کی لیکن اس کے ایک بھاویں نہ ہوا .

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۲۲

[س : بھاوے भाव ، بھاویں भाव]

بھاویہ (سک و ، فت ی) امذ ؛ صف .

مستقبل ، ہونے یا آنے سے متعلق ، جو کچھ ہوگا ، جو کچھ ہونیوالا ہے ؛ ممکن ؛ مقسوم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

[س : بھاویہ भाव्य]

بھائُر (ضم ء) امذ .

(رک) **بھیور** (شبد ساگر ، ۵ : ۳۶۳۵) .

بھاؤ

رک : بھاو (جامع اللغات ، ۱ : ۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۹) .

بھائی امذ .

۱. **برادر ، برن (ایک ماں باپ کا جایا ؛ ایک ماں یا ایک باپ کا ؛ چچا ماموں یا خالہ وغیرہ کا لڑکا ؛ سُسَر کا لڑکا) ؛ وہ شخص جس کو بھائی کی حیثیت سے تسلیم کرلیا ہو ، منہ بولا بھائی .**

پری ماہتاب ہور قطب شہ سبحان
اپس میں اپی کہہ لیے بھائی بھان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

کیا گھر بار غارت مار ڈالے بیٹے اور بھائی
خرابی آل کی دیکھے محمد آج کیدھر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۳

بڑے بھائی کا نام شہر یار تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹

۲. **(مجازاً) ہم قطع اور ہم وضع شخص .**

وے نہیں تو انہوں کا بھائی ہے
عشق کرنے کی کیا منائی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۶

۳. **ہم سر یا ہم عمر شخص** (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۰) .

۴. **(مجازاً) ہمدرد ، مہربان .**

یہ تو کیوں کر کہوں اقرار خدائی نہ رہا
ہاں مسلمان مسلمان کا بھائی نہ رہا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۱۵

۵. **(عورت مرد دونوں کے لیے) کلمۂ تخاطب (بول چال میں مردوں کی طرح عورتیں بھی 'بھائی' سے خطاب کرتی ہیں) .**

محمد عاقل کی ساس اب بیٹی کی طرف مخاطب ہو کر بولیں ہاں بھائی ! جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو .

۱۸۶۸ مراۃالعروس ، ۷۴

۶. **(کسی کو پیار سے پکارنے اور خطاب کرنے کا کلمہ) میاں ، عزیز (مذکر اور مونث دونوں کے لئے) .**

آئینہ کو ٹک بھر کے نظر دیکھیو بھائی
وہ تجھ کو مری جان سے آگاہ کرے گا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۶۲

ہاں ! بھائی مجھ کو تو کچھ خبر نہیں .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۸۴

سینے پہ تیرے چمک رہے ہیں تمغے
ان کوڑھ کے داغوں کو چھپا لے بھائی

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۴۲

۶. (i) (مسیحی) ہم مذہب برادران ، اخوان ، Brethern (انگریزی اردو ڈکشنری آف کرسچن ٹرمنولوجی) .
(ii) ہم مذہب .
آج تھرڈ کلاس کے بھائی مسلمانوں میں نشست رہی .

۱۹۱۱ سفر نامہ ، حسن نظامی ، ۳۱

۷. مانند ، ایک جیسا ، ایک سا .
کچھ شبہہ نہیں کہ یہ ترجمہ بھی پہلے اردو ترجمہ کا بھائی ہے.

۱۹۱۰ حقیقۃ السحر ۲۳

۸. ایک استاد کے شاگرد یا ایک پیر کے مرید .
تلامذہ آپ کو کالبدر فی النجوم خطاب کیئے تھے میں نے سلام کیا اور پائیتی کی طرف آپکے قدموں میں جگہ لیکر بیٹھ گیا اور بھائیوں کی اصلاحیں ہوتی رہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۸

۹. اپنی قوم ذات یا سماج کا کوئی شخص ؛ بھائی برادری .
اپنی قوم سے مخاطب ہو کر بولے کہ بھائیوں جن چیزوں کو تم شریک خدا مانتے ہو .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۰

[بھراترک : भ्रातृरक]

ــ اَنس (ــ فت ا ، سک ن) امذ .
بھائی کا حصہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .
[بھائی + انس (۲) (رک)]

ــ ایسا بت نا بھائی ایسا بیری نا کہاوت .
بھائی سے بڑھ کر دوست کوئی نہیں اور بھائی سے بڑھ کر دشمن کوئی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ بانٹ (ــ مغ) امذ ؛ امث .
۱. برادری ، رشتہ داری ؛ گانو جو ایک ہی نسل کے قبضے میں ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .
۲. بھیا چارہ ، جاگیر کی آمدنی سے مشترک خاندان کے افراد کو گزارا دینے کا طریقہ (ا پ و ، ۶ : ۲۷) .
[بھائی + بانٹ (رک)]

ــ بَت (ــ فت ب) م ف .
بھائی کی طرح ، بھائی کے مناسب ، برادرانہ (جامع اللغات ۱۰ : ۵۳۵) .
[بھائی + بت (رک)]

ــ بَرادَر (ــ فت ب ، د) امذ .
رشتہ دار ، ساتھی ، ہم قوم ، ایک ہی ذات یا خاندان کا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵)
[بھائی + برادر (رک)]

ــ بَرادَری (ــ فت ب ، د) امذ .
رک : بھائی برادر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

ــ بَنانا محاورہ .
کسی غیر کو اپنا کر لینا یا بھائی کا درجہ دینا ، حسن سلوک یا اخلاص سے غیر کو گرویدہ کر لینا .
اے عیاں اتنا تو حسن خلق میں ہو کامیاب
اجنبی کو دوست کر اور دوست کو بھائی بنا

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۲۶

ــ بند (ــ فت ب ، سک ن) امذ ؛ ــ بھائی بندہ .
۱. رشتہ دار ، عزیز ، قریب .
خدا کی راہ میں رکھتے ہیں باز خویشاوند
قدم کیوں مرد کی زنجیر ہیں یہ بھائی بند

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۶

تمہاری اولاد اور تمہارے بھائی بندوں کی اولاد . . . کے لئے ہمیشہ نہایت فائدہ بخش ہے .

۱۸۹۵ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۵

۲. قوم ، قبیلہ ، پیشہ یا مذہب کا شریک شخص .
ان سے ہمارے بھائی بند واقف نہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۷۳

کوہ یورال کے کاموک بھی انہیں کے بھائی بند ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۰۹

۳. ہم وضع اور ہم خیال .
وہ تو اول فرقے کی مانند اور ان کے بھائی بند ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ترجمہ ، ۲۷۹

[بھائی + ، بند ، بندہ (رک)]

ــ بَندا (ــ فت ب ، سک ن) امذ .
رک : بھائی بند .
یہ سنتے ہی پریزاد نے جوان سے کہا تمہارا بھائی بندا اور بھی آ پہنچا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۷

ــ بَندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .
۱. قرابت داری ، رشتہ داری .

غیریت کے مقابلے میں بھائی بندی نفرت کے مقابلے میں محبت .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۴۳

۲. دوستی .

ہندوؤں نے مسلمانوں کے ساتھ بھائی بندی و ہمدردی کا اظہار کیا ہے .

۱۸۹۸ مضامین سرسید ، ۵۷

۳. وضع قطع میں مشابہت .

[بھائی بند (رک) + ا : ی (لاحقۂ کیفیت)]

— بندہ (— فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھائی بند .

جیو کا بھلا بھائی بندہ دھن دولت . . . سے نہیں ہوتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۶۷

[بھائی + بندہ (رک)]

— بھاو کا اپنے داو کا کہاوت .

سب اپنے مطلب کے آشنا خود غرض ہوتے ہیں ، دردمند نہیں ہوتے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۶) .

— بھاو کا نہیں اپنے داو کا کہاوت .

بھائی وہ ہے جو محبت رکھے نہ کہ وہ جو ہر وقت اپنے فائدے کا خیال کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— بھاو کرے تل مارے اوپر چاو کرے کہاوت .

ظاہر تو بھائی کی طرح پیار کرے اور چاہت ظاہر کرے اور باطن میں دشمنی کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— بھاو کرے نین مارے اوپر چھاو کرے کہاوت .

یگانوں کی سختی بیگانوں کے رحم سے بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۰۷) .

— بھائی امذ .

بھائی جیسے ، عزیز ، قریب ، دوست ، یگانہ .

مسلمانوں کے گھر میں ہندو کی جائی
کہ عورت مرد ہووے جوں بھائی بھائی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

[بھائی + بھائی (رک)]

— بھنا (— کس بھ ، شد ن) امذ .

ایک ہندو تہوار جو بھادوں بدی کی بارہ تاریخ یا اگست کی تاریک راتوں میں ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بھائی + بھنا]

— پن / پنا (— فت پ) امذ .

رک : بھائی چارہ .

نو روز ہور روز یہ صیغہ بھائی پن کا مل کہے
دونوں ہوے ہیں ایک ہور لیاے ہیں خوشیاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴

یو وقت بھائی پنے ہور یاری کا وقت ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۱

[بھائی + پن / پنا (رک)]

— پنسی (— فت پ ، سک ن) امث .

بھائی کا حصہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بھائی + پنس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا زایدہ]

— جان امذ .

بھائی سے خطاب کا کلمہ .

شہ دوڑ کر پکارے کہ آتا ہوں بھائی جاں
گھر لٹ گیا ہے خاک اڑاتا ہوں بھائی جاں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۰

عطیہ — بھائی جان غسل کا پانی تیار ہے آپ نہائیں گے نہیں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۹

[بھائی + جان (رک)]

— جی امذ .

رک : بھائی جان ؛ ہندو فقرا کے لیے تعظیمی کلمہ .

یہاں اچھے اور ٹیکوں کا بھی یہ حال ہے کوئی ٹاپو مولوی اور پنڈت اور درویش و بھائی جی وغیرہ سے خالی نہیں .

۱۸۸۰ تواریخ عجیب ، ۲۰۳

[بھائی + جی (رک)]

— جیسا دوست نہ (نہیں) بھائی جیسا دشمن (نہیں) کہاوت .

بھائی سے بڑھ کر دوست کوئی نہیں اور بھائی سے بڑھ کر دشمن کوئی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۶) .

— چارا / چاری امذ / امث .

۱. اخوت ، بھائی کا سا رشتہ ، دوستی ، بھائی بندوں کا سا تعلق .

میں تمہارا غلام ہوں بھائی چارے کا دعویٰ نہیں رکھتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۶

اب دونوں میں دوستی اور بھائی چارا ہو گیا .

۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۹۸

۲۔ کھیت یا زمین جو رشتہ دار مشترکہ جوتیں یا بوئیں ؛ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

اف : کرنا ، ہونا .

[بھائی + چارا (رک)]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

(انکسار کے طور پر) گھر ، مکان .

کل اپنے بھائی خانہ پر مدعو کیا ہے .

سفر نامۂ ہندوستان ، ۳۶ ۱۹۰۷

[بھائی + خانہ (رک)]

ـــ دُور پڑوسی نزدیک / نیڑے کہاوت .

بھائیوں سے زیادہ ہمسایوں سے تعلق ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ سو بھائی باقی چھینکے پر کہاوت .

بھائی کے سوا اور کسی کی پروا نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ صاحب (ـــ کس ح) امذ .

بڑے بھائی سے خطاب کا کلمہ .

محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً . . . بھائی جان اور بھائی صاحب کہتے ہیں .

نوراللغات ، ۱ : ۷۱۰ ۱۹۲۴

[بھائی + صاحب (رک)]

ـــ کا بول اور بسولے کا چھول تُرت جلتا ہے کہاوت .

بھائی کا طعنہ جلد اثر کرتا ہے اور تیشے کا چھلا ہوا فوراً جلتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ مار بٹارئیے اور سالا گھر میں کھائے کہاوت .

بگانوں کا حق بیگانوں کو دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ مس کھائے بھتیجے مس دیجیے کہاوت .

احسان مند نہ رہنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ میاں (ـــ کس م) امذ .

بھائی سے خطاب کا کلمہ .

اقبال نے انگریز نقادوں کو بتایا کہ بھائی میاں اسلام اندھی طاقت کا پرستار ہرگز نہیں .

تعصبات ، ۴۴ ۱۹۷۳

[بھائی + میاں (رک)]

ـــ نہ دے بھاو دے کہاوت .

بھاو کے مطابق بیچنا چاہیے ، لحاظ نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ وال صف .

شریک ، ساتھی .

ہر نخاس میں کئی ایک چابک سوار ہوتے ہیں . . . اور ان کو آپس میں بھائی وال کہتے ہیں .

یادگار چشتی ، ۹۸ ۱۸۵۸

وہ دونوں اپنے اور اپنے بھائی وال کے لیے جنس خریدیں جس کے دونوں ذمہ دار رہیں تو شرکت صحیح ہے .

توضیح المسائل ، ۲۱۲ ۱۹۷۲

[بھائی + ا : وال ، لاحقۂ صفت]

بھائی (۲) ف ل .

بھانا (رک) سے ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ تو کھائی نہیں چھینکے (پر) دھر اٹھائی کہاوت .

۱۔ جو پسند آیا کھایا نہیں تو دور کیا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۶) .

۲۔ جو معاملہ حسب دلخواہ نہ دیکھا اس کو ترک کیا (نجم الامثال ، ۱۰۷) .

ـــ نہ دے بھاو دے کہاوت .

اپنی محبت اور دوستی پر بھروسہ کرنا چاہیے (نجم الامثال، ۱۰۸) .

بھائے

(الف) امذ .

محبت ، رویت ؛ بھاو ، سُبھاو ؛ موج ، بچار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

(ب) امث .

قسم ، طرح ؛ ڈھنگ ، چال ، رنگ ڈھنگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

[س : بھاو भाव]

بھائیں (ی مج) م ف .

۱. **تئیں ، کو ، نزدیک ، خیال میں .**
باغ کو تجھ بن اپنے بھائیں آتش دی ہے بہاراں نے
ہر غنچہ اخگر ہے ہم کو ہر گل ایک انگارا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷

۲. **سمجھ میں ، فہم میں** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

۳. **رک : بھانوؔیں ، بھاویں .**
کبھی سنتا نہیں اے مصحفی فریاد مظلوماں
ہماری بھائیں تو پیر فلک گویا کہ بہرا ہے
۱۸۲۳ مصحفی (سہ ماہی تحریر ، ۱ ، ۱ : ۱۱۵)
دروں کس واسطے میں آفتاب روز محشر سے
میرے بھائیں قیامت آچکی دیکھا جبھی اسکو
۱۹۷۳ دیوان دل ، ۹۹

[ہ : بھاوں भाऊँ]

— ہونا محاورہ .

رک : بھانوؔیں ہونا .
ناز بتان سادہ ہے اللہ اللہ اے میر
ہم خط سے مٹ گئے پر ان کے نہیں ہے بھائیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۴۳
مگر پٹھان بھائی کے بھائیں بھی نہ ہوا .
۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸

بھائیں بھائیں (ی مج) حکایت الصوت .

۱. **بچھڑے کی آواز ، بھیں بھیں .**
میں نے جبریل فرشتے کی گھوڑی کے نقش قدم کی مٹی سے ایک مٹھی بھرلی - پھر اس کو ڈھلے ہوئے بچھڑے میں ڈال دیا اور وہ بھائیں بھائیں کرنے لگا .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر ، ۵۰۹

۲. **طنبورے کی آواز ؛ بے ہنگم آواز .**
طنبورہ چھیڑنے لگی جس میں بھائیں بھائیں کی آواز آتی تھی.
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۱

[۱ : حکایت الصوت]

— کرنا محاورہ .

۱. **(کسی جگہ کا) سنسان یا اجاڑ ہونا ، بھیانک ہونا.**
کہیت ہے کہ بڑا بھائیں بھائیں کر رہا ہے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۳
بستیاں کرتی ہیں بڑی بھائیں بھائیں
مقبرے آباد ہیں کچھ دائیں بائیں
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵۸

۲. **(جانور کا) آواز نکالنا ، بولنا .**
سب کو سن کر کہا کہ جانوروں کی طرح کچھ بھائیں بھائیں کرتا ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۳۵

۳. **(کسی مقام کا) بے رونق ہونا ، (کسی جگہ) اداسی برسنا .**
آپ کے جانے کے بعد سے گھر تمام بھائیں بھائیں کر رہا ہے.
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۵۶

۴. **بے ہنگم آواز نکالنا .**
قومی اتحاد کی کشتی کو ڈبونے کے لیے بھائیں بھائیں کرتے بڑھ رہے ہیں .
۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۳۵

بھائیؔوں (کس ع ، شد ی ، و مج) اسذ .
بھائی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— کی مونؔچھ اکھاڑنا محاورہ .
اپنوں کو نقصان پہنچانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۵) .

— کے ڈنؔڑ ملو کہاوت .
ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص شیخی مارے اور کام نہ کر سکے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— میں کَون چھوٹا کَون بڑا کہاوت .
(برادری میں) سب برابر ہیں (قصص الامثال ، ۳) .

بھایا

(الف) صف .
پسندیدہ ، مرغوب .
ترا حسن جسماں میں بھایا دسے
مدن پیالہ رنگ انگ سہایا دسے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۱

(ب) اسذ .
پسند ، خواہش ، مرضی .
خدا کا بھایا جو سمجھے اس مالک میں لایا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۷۰

[بھایا ، بھانا (رک) سے]

بھب (فت بھ) اسذ .
کسی چیز کے گرنے پڑنے یا لگنے کی آواز .

بھب سے ایک سر پر آواز تو ہوئی کہ دھچکے کے ساتھ ہی آنکھوں میں بجلی سی کوند گئی .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۸۱

[حکایت الصوت]

— بھب (— فت بھ) امذ .

بھب (رک) کی تکرار .

ایک لات ان کے رسید کی ، یہ لوٹا بنے ہوئے تھے ، ہولے بھب بھب جیسے لوٹا لڈھتا ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۳۴

[بھب + بھب]

بھبا (فت بھ ، شد ب) امذ .

رک : ببو .

چھوٹے چھوٹے بچوں کے لیے مٹی کے کھلونے ، تاڑ کے بورے اور بھبے لے کے آئے تھے .

۱۹۷۶ کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۴

بھباس (کس بھ) امذ .

رک : ببھاس ، بھیروں ٹھاٹ کا اوڈو راگ (یہ راگ اترانگ ہے اور گانے کا وقت صبح کا ہے) .

آوے فلک سوں زہرہ اتر ، گر وہ سد جبیں
یک تان گاوے رام کلی یا بھباس میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۶

کوری کا وقت ہووے تو گانا ہے وہ بھباس
یاں تک حواس اس کے اڑاتی ہے مفلسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷

بھباس راگ بھیروں کا پتر ہے .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۳۵

[س : وبھاسا **विभासा** (= روشنی ، چمک)]

بھباگ (کس بھ) امذ .

(رک) بھباس .

کدارا اور بھباگ اور راگ مارو ، سر کانہڑا کے بھی ملانے لگا

۱۹۶۱ ہماری موسیقی : ۱۶۱

[س : وبھاگ **विभाग**]

بھبتا (فت بھ ، سک ب) امذ .

شور ، فریاد .

بل نہیں بھبتا کروں کیا منج اگر بل ہوئے تو
دل میں یوں ہے جو تجے اپناج کرلیوں بھبا

۱۶۷۲ دیوان عبداللہ قطب شاہ ، ۱۲

[بھب (رک) + ا : تا ، لاحقۂ نسبت]

بھبتیاں کہنا محاورہ .

رک : بھبتیاں کہنا ؛ بھبتیاں کسنا .

ایک کا یار ہوں مطلب نہیں دشمن سے مجھے
بھبتیاں کہتا ہوں بازاروں میں اغیاروں پر

۱۸۶۱ دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۹۰

بھبر (فت بھ ، شد ب ، فت) امذ .

رک : بھبھر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

بھبرا (فت بھ ، سک ب) امث .

ایسی زمین جس کی اوپر کی سطح گاد کی بنی ہو جس میں بیج نہ پھوٹے اس قسم کی مٹی شمالی ہند اور پنجاب میں ملتانی مٹی کے نام سے معروف ہے ، بج مار ، چکن (ا پ و ، ۶ : ۵۶) .

[ہ : بھابر **भावर**]

بھبروت (فت بھ ، سک ب ، و مع) امذ .

رک : بھبوت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— ہونا محاورہ .

خاک میں لت پت ہونا .

ٹوٹ دھس دھس کے شاہنشاہ کاہوت
فرنگاں جھوڑتا پھرتا ہو بھبروت

۱۶۸۲ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۹۳)

بھبڑ (فت بھ ، شد ب فت) امذ ؛ ~ بھبھڑ .

۱. بھیڑ ، جمگھٹا ، اژدھام .

اتنے میں ریل آئی اور گھنٹی بجی اور اس بھبڑ میں لوگ سوار ہوئے کہ الامان .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۳

دم الجھتا ہے کھوے سے جو کھوا چھلتا ہے
جس طرف دیکھئے آتا ہے نظر اک بھبڑ

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۰ : ۳

۲. شور و غوغا ، غل غپاڑا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۳۵) .

[حکایت الصوت]

— پڑنا محاورہ .

غل و شور مچنا ، خوف و دہشت پھیل جانا ، جانوں کا خوف ہو جانا ، بھاگڑ اترانفری یا بھگدڑ پڑنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۲) .

— مچنا محاورہ .

شور و غل مچنا ؛ بھگدڑ پڑنا ، افرا تفری پڑنا .

شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ
محفل رنداں میں بھبڑ مچ گیا

سرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷) ؟

غرض ایسا بھبڑ مچا کہ جامی کی کچھ نہ چلی .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۵

بھبک (فت بھ ، ب) امث .

۱. شعلہ یا گرم بھاپ کا یکایک اخراج (پلیٹس) .

۲. حرارت ، گرمی ، تپش .

اک موج سراب کی سڑک تھی
جلتے تھے بانو وہ بھبک تھی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۹

۳. شعلے کی لپٹ ، گرمی .

بیری میں گرچہ آتش دل وہ نہیں رہی
تو بھی تنور سینہ سے آتی بھبک تو ہے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۳۹

۴. خوشبو ، مہک .

اللہ رے ترے پسینے کی بو
کب ایسی بھبک گلاب میں ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۵۱۳

۵. تیز بدبو ، تعفن .

کئی ہزار جلاد . . . صافی تیغہ پوچھنے کی جس سے خون تازہ کی بھبک پیدا کاندھے پر ڈالے حاضر ہوئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴۳

تیرے بہلو سے نکلتی تھی گناہوں کی بھبک
جسکو بوے دامن حور جناں سمجھا تھا میں

۱۹۴۶ اخترستان ، ۱۳۳

۶. بھکراند ، مڑاند (پلیٹس) .

۷. پانی کا نلکے یا فوارے سے زور کے ساتھ اخراج (پلیٹس) .

۸. تیز بو .

تیرے منہ سے لہسن کی بھبک آرہی ہے .

۱۹۴۰ حکایات رومی ، ۳ : ۱۳

۹. غڑاپٹ ، جھپٹ ، تیزی ، تیزی سے ؛ جھپٹ کر .

ایک کتے نے بھبک کر بلی کا تعاقب کیا .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۱۹۵

[۱ : بھبکنا (رک) سے اسم کیفیت]

— اٹھنا محاورہ .

۱. رک : بھبک پڑنا .

میرا رونا سنتے ہی دونوں بھبک اٹھیں گے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۴

۲. شعلہ اٹھنا ، بھڑکنا ؛ سخت بدبو کی لپٹ آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— پڑنا محاورہ .

۱. غصہ ہونا ، غضبناک ہونا ، مشتعل ہو جانا .

وہاں سے ناکام لوٹے تو الٹے جمیل صاحب پر بھبک پڑے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۴۸

۲. رک : بھبک اٹھنا ، معنی نمبر ۲ .

بھبکا (فت بھ ، سک ب) امذ ؛ ~ بھبکا .

۱. عرق کھینچنے یا شراب کشید کرنے کا آلہ ، قرنبیق .

بھبکے چڑھ گئے شراب کھچنے لگی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۶

۲. معمول سے بڑا اور مدول چوڑے منہ کا آبخورہ .

گرمی کے موسم میں . . . مٹکے ٹھلیاں ، جھجریاں ، بھبکے کاغذی آبخورے پانی سے بھر کر رکھے جاتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۳۶

۳. لو ، شعلہ ، لپٹ ، بھبک .

برہمن نے . . . ایک بکٹا بیہوشی کا اس مشعل پر ڈال دیا کہ یکایک بھبکا نکلا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۸

۴. (بھٹی وغیرہ سے نکلنے والا) گرم بھاپ کا جھونکا (پلیٹس) .

۵. تیز بو کی لپٹ ، بھبک .

ابے کیا کالا پانی پی کے آیا ہے تو بھٹی سے
یہ کیسے آتے ہیں بھبکے ابے مردک ابے گرگے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۹۸

[۵ : بھبکا] مبھکا

— دینا محاورہ .

(پتنگ بازی) جھٹکا کھینچ یا جھونکا لگانا .

اتنے میں ہم نے غوطہ دے کر ایک بھبکا جو دیا تو وہ کاٹا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۳

— نکلنا محاورہ .

شعلہ بلند ہونا ، لودینا .

برہمن نے اس کو پوتھی کی طرف مشغول دیکھ کر ایک بکٹا بیہوشی کا اس مشعل پر ڈال دیا کہ یکا یک بھبکا نکلا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۷۸

بھبکار (ف بھ ، سک ب) امذ (قدیم) .

رک : **بھبک ، بھبکا** .

گھٹا چاروں طرف تے چھا کہ آیا
پون بھبکار کا دھوندکار اوٹھایا

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، سودنی ، ۱۳۲

بھبکانا (ف بھ ، سک ب) ف م .

۱. **جلانا ، گرم کرنا ، بھڑکانا ؛ اپالنا ؛ روشن کرنا ؛ جوش میں لانا ، غصہ دلانا ، ناراض کرنا ؛ گھوڑے کو اپڑ کرنا** (پلیٹس) .

۲. **بندر کی شکل بنا کر ڈرانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

۳ **پانی اوندھانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۰) .

۴. **تحریک دینا** (پلیٹس) .

۵. **لڑائی کرنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۰) .

۶. **جھلسانا ، آتش زدہ کرنا** .

گانٹھ گل سڑ کر سیاہ ہوجاتی ہے . . . سٹے بھبکائے ہوئے نکلتے ہیں .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم جون ، لاہور ، ۸۶

[بھبکنا (رک) کا تعدیہ]

بھبکنا (ف بھ ، ب ، سک ک) ف ل ؛ ~ بھپکنا .

۱. (i) **بھاپ دینا ، جوش میں آنا** (پلیٹس) .

(ii) **نہایت گرم ہونا** .

سر ہے کہ انگارے کی طرح بھبک رہا ہے باقی سارا بدن جیسے برف .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۵۷

۲. (**گرمی پا کر**) **کسی اگنے والی چیز کا پھوٹنا یا اگنا** .

جوں جوں پانی زیادتی کرتا ہے دھان زیادہ بھبکتا ہے .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۲۴

۳. **بھونکنا** .

اس بڑھیل کو . . . کیا لطیفہ سوجھا غیبت کا وظیفہ سوجھا پڑی پڑی بکتی ہے باولی کتیا بھبکتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷۵

۴. **ٹیس اٹھنا** .

دل میں ناسور محبت کا برا ہوتا ہے
ہائے رہ رہ کے بھبکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۳۳

۵. **پھوٹ بہنا ، کثرت سے پانی گرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۳۳) .

۶. **بھڑکنا ، لو دینا** .

ہے دھوم کہ خوش چھبوں میں جس کے چھب کی
دیکھ آتش عشق اس کو دل میں بھبکی

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۶۳

نہ اتنی تیز و تند کہ پھوس کی آگ کی طرح بھبک کر منٹوں میں ختم ہو جائے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۹۳

۷. **اُبلنا** .

جب لہو گھاؤں سے بھبکتا تو چھوڑ بھاگتے .

۱۸۰۱ مادھونل ، کام کندلا ، ۸۱

۸. **بو دینا ، بو کا پھیلنا ، رک : بھبک اٹھنا** .

۹. (i) (**مجازاً**) **غصہ ہونا ، طیش میں آنا** .

غضبناک ہو کر بھبکنے لگا اور ویسی ہی آواز کنویں سے بھی آنے لگی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۰

دلہن نے بھبک کر کہا کہ شغل تو ہے کون میری سگی .

۱۹۳۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۹

(ii) **لال پیلا ہونا ، غرانا ، غضبناک آواز نکالنا ، دہاڑنا** .

بھورے ریچھ کے مانند بھبکتا ہوا . . . راجا کے ساتھ آیا .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۹۴

(iii) **جھپٹنا ، جست کرنا** .

بگھیلا بھبک کر غراتا ہوا ان پر دوڑا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۰

۱۰. **دھمکانا ، ڈرانا** .

جو مے خانے میں جاتا تھا قدم رکھتے جھجکتا تھا
کہ ساغر آنکھ دکھلاتا تھا اور شیشہ بھبکتا تھا

۱۷۸۲ حاتم ، د ، ۲۹

[ه : भबकना بھبکنا]

بھبکی (ف بھ ، سک ب) اسث ؛ ~ بھپکی .

دھمکی ، (ڈرانے کے لیے) غیظ و غضب کا اظہار .

بھبکی سنو نہ بھجی تیجی ہونم چاند سو شاہ علی جی

۱۶۷۱ جواہر اسرارالله ، ۸۱

بھبکیوں سے عبث ستاتے ہو کس لیے شیروں کو ڈراتے ہو

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۶۶

یاروں نے کہی تھی بات ڈھب کی
غرا کے انہیں دکھائی بھبکی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۴۵

اف : جتانا ، دکھانا ، دینا .

[ه : भबकी بھبکی]

ـــ میں آنا محاورہ .

(**کسی سے**) **ڈر جانا ، سہم کر کسی امر سے باز رہنا ، دھوکے میں آجانا** .

ہم اس کام کو کرتے ہیں ، جانتے ہیں . . . کوئی گاؤدی ہے بھبکی میں آجائے گا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۳۷

بھبکیانا (فت بھ ، سک ب ، کس ک) ف ل .

(بندر کا) بھبکی دینا ، خوں خوں کرنا .

بھبکیا کر بندر بندریا پر جھپٹا .

۱۹۲۳ رفیق حسین ، کوری ہو کوری ، ۹۱

[بھبکی (رک) + ا : تا علامت مصدر]

بھبلو (فت بھ ، سک ب ، و مع) صف ؛ امذ .

موٹا ، موٹا بچہ یا آدمی ؛ بھُبلو (رک) کی تذکیر .

بھبلو (فت بھ ، سک ب ، و مج) صف ؛ امث .

موٹی مرغی ، (مجازاً) ایسی موٹی عورت جو راستہ چلنے تک میں تکلف محسوس کرتی ہو (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۰) .

بھبو (فت بھ ، و مج) صف ؛ مث .

۱. موٹی ، بھینس .

ہاں تو اسکول کے اندر تو موٹی بھبو کی دکان تھی .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا کیا ، ۴۰

۲. پھیلی ، پھنی .

تحصیلدار صاحب کی بھبو داڑھی پر چھ مکوڑیاں ہوتی تھیں .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۷۰

[بھبھل (رک)]

بھبوت (فت بھ ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ~ بھبھوت ، بھبھوتی .

گوبر کی راکھ جو ہندو فقیر یا سادھو شیو کی تقلید میں اپنے بدن پر ملتے ہیں ؛ مندر کی راکھ جسے ہندو اپنی پیشانی پر لگاتے ہیں .

انجو کے ستاروں سے وو راجپوت
چھڑایا جو چندر سے مکھ پر بھبوت

۱۶۹۵ دیپک بتنگ ، ۳۲ الف

نہیں چھپا تن بھبھوت میں سارا راکھ میں حسن کا ہے انگارا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۴

شیر کی کھال بچھائے اور ملے تن سے بھبھوت
گاہ جوگی کی طرح رہتے ہیں آسن مارے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۳۶

رات کو سونا چھوڑ دوں اور بھبوت مل کر رات بھر آگ کی دھونی کے پاس بیٹھا رہوں .

۱۹۲۳ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۳۲

اف : چڑھانا ، لگانا ، لینا ، ملنا .

[س : وبھوت विभूति (= راکھ)]

ــ رمانا/ملنا محاورہ .

بیراگ لینا ، جوگی بننا .

گل پہ بلبل ہی فقط شیدا نہیں مل کر بھبوت
ہو رہی ہے سرو پر قمری بھی جوگن اے صبا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲۰

سادھوؤں کی صورت بنائی ، بدن پر بھبوت رمائی .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۵۶

اک مست قلندر جوگی نے برہت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی راکھ جٹا میں جوگی کی اور انگ بھبوت رمائی تھی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵

بھبوتی (فت بھ ، و مع) .

(الف) امث .

رک : بھبوت .

بھبوتی لے اپس موں کوں لگائی
بنم کا چاند بادل میں چھپائی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۷

ہوئی ہے آرسی جو ان ترے مکھ کے تصور میں
بھبوتی مکھ پہ لیا دم مارتی ہے خاکساری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴

(ب) صف .

بھبوت ملے ہوئے .

یہ کھوؤں میں بسنے اور جٹائیں بڑھانے والی تقریباً برہنہ اور بھبوتی بستی شاید رام کی تلاش میں صدیوں سے کھوئی ہوئی ہے .

۱۹۴۳ نقش و نقاش ، ۲۹

بھبود (فت بھ ، و مع) امث .

رک : بھبھوت ، راکھ .

گیا جوں او دنیاں تے مردود ہو
لگیا کرنے دوزخ میں بھبود او

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۹۳)

بھبوکا (فت بھ ، و مع) ؛ ~ بھبھوکا .

(الف) صف .

۱. سرخ (شعلہ کی طرح) .

مرجاں کی طرح لال بھبھوکا ہیں ترے ہاتھ
سر سبز کبھی رنگ حنا ہو نہیں سکتا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۶۷

سنا ہے کثرت گل سے بھبوکا ہے چمن یا رب
ارے شعلوں ہی سے ہوتیں قفس کی تیلیاں رنگیں

۱۹۳۲ نگارستان مانی ، ۹۹

۲۔ (i) تابناک ، دمکنے والا ۔
نکھرا ہوا کیا چہرہ اس آئینہ رو کا ہے
شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۶۳

رنگینئی جسم سے ، بھبوکا باریک چھپا ہوا شاوکا
۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۳۴۹

(ii) حسین ، خوبصورت (دریاے لطافت ، ۸۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) ۔

۳۔ آتشیں ، گرم ۔
زلفیں دھواں ہیں حسن بھبوکا پری ہے چال
کیا سر سے پاؤں تک وہ طرحدار گرم ہے
۱۸۵۱ احسان ، حافظ عبدالرحمن خاں (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۰۲)

۴۔ شوخ ، طرار ، غضبناک ، خشمگیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) ۔

۵۔ سفید ، بہت سفید ، براق ، نہایت گورا (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۷ ؛ پلیٹس) ۔

(ب) امذ ۔

۱۔ شرارہ ، شعلہ ، بھڑک ، بھبک ۔
لگا ہے آتش غم کا بھبوکا اٹھا ہے دل میں شعلہ آرزو کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۵۴

اشک گلگوں پس مژگاں ہیں بھبوکا سے ظفر
تار کے پنجرے میں یہ دیکھ تو کیا خوب ہیں سرخ
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۳

حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیب حاضر میں
بھڑک اٹھا بھبوکا ان کے مسلم کا تن خاکی
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۵۱

۲۔ گرم رو ، اور آتشیں خو شخص ۔
کس بھبوکے کا لکھا ہے ہم نے وصف
نامہ بجلی ہے سراپا نور خط
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۹۵

[س : واشپ + اُک उक + वाष्प یا ہندی : بھبھوکا भभूका]

ــ بننا محاورہ ۔

غصے میں لال پیلا ہونا ، آگ بگولا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) ۔

ــ کرنا محاورہ ۔

آگ بگولا بنا دینا ؛ غصہ دلانا ؛ سرخ بنا دینا ۔
کیا کیا کیا چمن کو بھبوکا بہار نے
اک گل بھی تیرے رنگ میں شامل نہ ہوسکا
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۹

ــ لگنا محاورہ ۔

تپش یا شعلے کا اثر پہنچنا ۔
لگا ہے آتش غم کا بھبوکا اٹھا ہے دل میں شعلہ آرزو کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۵۴

ــ ہونا محاورہ ۔

غضبناک ہونا ، آگ بگولا ہونا ۔
یہ سن کے وہ شعلہ ہو بھبوکا بولی کہ تجھے لگاؤں لوکا
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

بھبوکی (فت بھ ، و مع) امث ۔

بھبوکا معنی نمبر ۳ (رک) کی تانیث ۔
بھورے بالوں میں طلائی نہیں طرا سر پر
اس بھبوکی کے نظر آتا ہے شعلہ سر پر
۱۸۶۱ سراپا سخن ، محسن ، ۳۴

بھبوکے اٹھنا محاورہ ۔

۱۔ غصے میں تن بدن میں آگ لگ جانا یا بخار چڑھ جانا ؛ شعلے اٹھنا ۔
اٹھیں کیونکر نہ اب دل سے بھبوکے
کبھو تھے آشنا ہم بھی کسو کے
؟ سامان ، چمنستان شعراء ، ۳۹

۲۔ آگ سے شعلے اٹھنا ۔
بدن میں دیکھ کر شعلے بھڑکتے ، ہاتھ ملتا ہوں
بھبوکے تن سے اٹھتے ہیں ستی کی طرح جلتا ہوں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۰

بھبھاس (کس بھ) اسث ۔

رک : بہاس ، بھباس ۔

ــ گر (ــ ضم گ) امذ ۔

بھباس راگنی سے منسوب نام ۔
وہاں اتیتوں کو یہ کہہ کر پکارتے تھے : بھیروں گر ، بھبھاس گر ، ہنڈول گر ، میگھ ناتھ . . . سارنگ روپ ۔
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۲

[بھبھاس + گر (رک)]

بھبھاکا (فت بھ) صف ۔

گرم ، آگ کی طرح کا ، رک : بھبوکا ۔
لو کے تھپتے ہی سونفیا دریا کی طرف نکل جائے گی جہاں ایسے بھبھاکا سے موسم میں پھر تھوڑی تسکین کی ہوا چلتی ہے ۔
۱۹۶۶ لاجونتی ، ۶۸

بَھبَھر/بَھبھر (فت بھ ، بھ/شد بھ بفت) امذ .

رک : بھبر ، ڈر ، خوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

— پڑنا محاورہ .

خوف زدہ ہونا ، بھاگنا ، فرار ہونا (میں کے ساتھ) (پلیٹس) .

بَھبھرانا (فت بھ ، سک بھ) ف م .

بَھبَھرنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

بھبھرنا (فت بھ ، بھ ، سک ر) ف ل .

سوج جانا ، پھول جانا ، تنہائی یا خوف محسوس کرنا ؛

رک : بَھبر پڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بھبھرنا भभरना]

بھبھڑ (فت بھ ، شد بھ بفت) امذ .

رک : بَھبڑ .

دم الجھتا ہے ، کھوے سے جو کھوا چھاتا ہے
جس طرف دیکھئے آتا ہے نظر اک بھبڑ

۱۹۲۴ وادھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۰ : ۳

بَھبَھک (۱) (فت بھ ، بھ) امث .

رک : بھبکی بھبھکنا .

بَھبھَک (۲) (فت بھ ، بھ) امث .

بو ، بدبو ، رک : بھبک .

نہ خداوند نشہ وشہ تو کچھ نہیں ہوتا مگر اسکی بھبھک اور بدبو ایسی ہوتی ہے کہ ہم لوگوں میں سے تو کوئی اسکو پی نہیں سکتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۵

بھبھکشت (ضم بھ ، بھ ، سک ک ، کس ش) صف .

بھوکا (پلیٹس) .

[س : بھبکشت बुभुक्षित]

بَھبھکنا (فت بھ ، بھ ، سک ک) ف ل .

رک : بَھبکنا .

بھبھک شیر کی طرح قاسم سامرد
نکالا نحس کوفیوں سیتی گرد

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۶

بَھبھل (فت بھ ، شد بھ بفت) صف .

موٹا ، لحیم شحیم (پلیٹس) .

[ہ : بَھبھل भभभल]

بُھبھلانا (ضم بھ ، سک بھ) ف م .

بُھلبُھلانا (رک) ، بھوبھل (رک) میں دبا کر گرم کرنا یا پکانا ، کسی شے کو گرم راکھ میں دبا کر ادھ پکا کرنا .

کچا امرود آگ میں بھبھلا کے کھانے سے کھانسی کو مفید ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۱

بَھبھوت (فت بھ ، و مع) امذ ؛ امث .

(رک) بھبوت .

نہیں چھپا تن بھبھوت میں سارا
راکھ میں حسن کا ہے انگارا

۱۷۱۳ قائز ، د ، ۲۱۴

افریقہ میں عورتیں اپنے خاوند کو دیکھتے ہی . . . جب خوب بھبھوت مل لیتی ہیں تو شوہر صاحب متانت سے ان کو منع فرماتے ہیں .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۱۶

بَھبھوتی (فت بھ ، و مع) امث .

رک : بھبوتی .

ہوئی ہے آرسی جوگن ترے مکھ کے تصور میں
بھبھوتی مکھ پہ لیا دم مارتی ہے خاکساری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

بَھبھوڑنا (فت بھ ، و مج ، سک ڑ) ف م .

رک : بَھنبھوڑنا .

وکیل نے بات کہی اور انہوں نے چکت دی بھبھوڑ کھایا .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۳ : ۳

بَھبھوکا (فت بھ ، و مع) صف .

رک : بھبوکا (پلیٹس) .

بَھبھیسا (فت بھ ، ی مج ، سک س) صف .

۱. رک : بھیسا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۱) .

۲۔ فریبی ، چالاک ، دغاباز ۔
مارکس اور اینگلز نے دوہرنگ کی تحریریں پڑھیں تو پتہ چلا کہ یہ شخص نرا بھبھیسیا ہے اور سوشلزم کا نام لے کر لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے ۔
۱۹۷۶ موسیٰ سے مارکس تک ، ۴۸۰

ــ پن/پنا (ــ فت پ) امذ ۔
بھبھیسیا (رک) کی حالت یا کیفیت ۔
اون کی چال ڈھال سے بھبھیسیا پن یا بھبھیسیا پنا ٹپکتا ہے ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۱
[بھبھیسیا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھپا (فت بھ ، شد پ) امذ ۔
رک : بھپارا ، بھپاڑا (پلیٹس) ۔

بھپارا (فت بھ) ، امذ ؛ ~ بھپارہ ؛ بھپاڑا ۔
۱۔ دھونی ۔
بخور . . . ہندی میں بھپارہ کہتے ہیں ۔
۱۸۷۱ مطلع العلوم ، ترجمہ ، ۱۹۷
۲۔ جوش دی ہوئی دوا کی بھاپ جو بیمار کو دی جائے ۔
بھی درد کچھ نیں ہو ہو بچھڑے کا مجھ آزار ہے
کاری پہ کاری داروں دیتیاں بھپارا کاہے کوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۰
تڑیڑے اور بھپارے . . . سب کچھ کر دیکھا ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۸
درد کسی کا نہ رہا دل میں اب
خوب دیا تم نے بھپارا ہمیں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۱۲۸
اف : دینا ، کرنا ، ہونا ۔
۳۔ مکر ، فریب ، دھوکا ، دم ؛ سانس ۔
آپ تو مفت کے بھپارے دے کر سدھارے مگر اپنا دل کراہا کرتا ہے ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۲
اف : دینا ۔
۴۔ بخارات ، ابخرے ۔
دراڑ سے گرم خون کا بھپارا سا آیا ۔
۱۹۴۱ ہماری زمین ، ۴۵
۵۔ بخارات سے نہانے کا عمل ، بھاپ لینے کا عمل
(جامع اللغات ۱ : ۵۳۶ ، پلیٹس) ۔
۶۔ خمیر اٹھنے کا عمل ، تخمیر ، سڑن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶ ، پلیٹس) ۔
۷۔ (کسی جوش کی ہوئی چیز سے) سیکنا (نو راللغات ، ۱ : ۷۱۲) ۔
[س : واشپ + کار + ک : वाष्प + कार + क]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ ۔
قرنطینہ کا کمرہ ؛ حمام ۔
جدے کو روانگی کے وقت بھپارہ خانے میں . . . سخت تکلیف ہوتی تھی ۔
۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۱۳۵
[بھپارا + خانہ (رک)]

ــ گھر (ــ فت گھ) امذ ۔
رک : بھپارا خانہ ۔
ہم چھبیس کی صبح کو بھپارہ گھر پہنچے . . . لیکن جتنا خوف تھا ۔ کچھ ہوا نہیں ، زنانہ بھپارہ گھر میں ایک پارسی لیڈی صاحبہ نبض دیکھ رہی تھیں ۔
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۳۴
[بھپارا + گھر (رک)]

بھپارے میں آنا محاورہ ۔
دھوکے میں آنا ، جل میں پھنسنا (نوراللغات ۱ : ۷۱۲) ۔

بھپاڑا (فت بھ) امذ ۔
رک : بھپارا ۔
یہ بھپاڑے کسو گنوارن انیلی کو دو جاکے ۔
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۰۱
[ہ : بھپاڑا भपाड़ा]

بھپتا (فت بھ ، سک پ) امذ ۔
(ٹھگی) سو کا عدد (مصطلحات ٹھگی ، ۳۱) ۔
[مقامی]

بھپتی (فت بھ ، سک پ) اسث ۔
رک : پھبتی ۔
ہے شب مہتاب یا روز سیہ میں آفتاب
بھپتیاں سوجھیں یہ اوس محبوب کمل ہوش پر
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۵

بھپرنا (کس بھ ، فت پ ، سک ر) ، ف ل ۔
رک : بپھرنا ۔

تھا یہ بھپرا ہوا عباس مرا شیر جواں
سینۂ حرب پہ رکھے دیتا تھا نیزے کی سناں
۱۸۸۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۷

بھپکا (۱) (فت بھ ، سک پ) امذ .

۱. رک : بھبکا معنی نمبر ۱ .
بھپکے میں سات سیر عرق کھینچیں .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۷

۲. رک : بھبکا معنی نمبر ۳ .
ایک بھپکا دھوئیں کا ایسا لگا کہ کپڑے اور تمام بدن کا کالا حصہ سیاہی سے اٹ گیا .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۷

۳. رک : بھبکا .

بھپکا (۲) (فت بھ ، سک پ) امذ .

دھان کے پودے کی ایک بیماری جس کا حملہ گانٹھ پتے پٹے کی ڈنڈی پر ہوتا ہے اور آنکھ کے مشابہ نشان (مختلف رنگ ، شکل اور حجم) کے پڑ جاتے ہیں .
دھان کی بلاسٹ Rice Blast اسے بھپکا کا نام بھی دیا گیا ہے .
؟ چاول : دستور کاشت ، ۱۳۱
[۵ : بھبکا भबका]

بھپکار (فت بھ ، سک پ) امذ .

رک : بھپکی .
کہ دیکھیں نہ اک کوٹ بھر مار سوں
اڑادیں فرنگیاں کے بھپکار سوں
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۳۶

بھپکارا (فت بھ ، سک پ) امذ .

رک : بھپارا ؛ بھپک ؛ بھبکارا .
قدرت کے ٹوٹے پھوٹے کھلونوں کو اگر گورکن ٹھکانے نہ لگائیں تو گلے سڑے جسموں کے تعفن کا بھپکارا پوری آبادی کو اپنی لپیٹ میں لے لے .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۰۸

بھپکنا (فت بھ ، پ ، سک ک) ف م .

رک : بھبکنا ، خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا .
بھڑیا کیدڑ کی فطرت کو تاڑ گیا اور ایک دفعہ ہی بھپک کر بولا .
۱۹۰۱ زلفی ، محمد عنایت اللہ ، ۷

بھپکی (فت ب ، سک پ) امث .

۱. رک : بھبکی ، دھمکی ، ڈرانے کے لئے جھپٹنے یا کسی کو ڈرانے کی صورت بنانے کا عمل یا کیفیت .
ہم شیر کا پس خوردہ کھائے ہوئے کیدڑ ہیں
تو بھاگ کھڑا ہوگا بھپکی جو بتا دینگے
۱۸۹۹ دیوان جی ، ۲ : ۲۷۶

۲. (کشتی) ایک داؤ جو حریف کو ڈرانے کے لیے کیا جائے (رموز فن کشتی ، ۳۳) .

— دینا ..محاورہ .

رک : بھبکی دینا .
ان ذیلہ دار لوگوں نے ایسی بھپکی دی ہے جس کا اثر ایک ہندوستانی شاہد امید اور اس طفل دل پر یکساں پڑ گیا .
۱۹۳۱ داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۴ : ۱۰

بھپلانا (فت بھ ، سک پ) ف م .

ہر غرور ہونا ، ناز و انداز یا اکڑ دکھانا .
خاطر کسی لا تیچ نیں ٹک پینی اوڑی ہے ککر
سچ مغز بھپلاتاج ہے لے دبدبہ ہور طمطراق
۱۴۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲
[بھپ (بھپکی سے) + ا : لانا (رک)]

بھپنا (فت بھ ، سک پ) ف ل .

(ٹھگی) ٹھگوں کے ہاتھ سے مسافر کا بھاگ جانا ، چلنا (..مصطلحات ٹھگی ، ۳۳) .
[مقامی]

بھپورا (فت بھ ، و سع) امذ .

خوشبو دار گھاس یا پھول (خس یا گلاب وغیرہ) کا عمل تبخیر کے ذریعے سے نکالا ہوا عرق ، جس (چیز سے نکالا جاتا ہے اس کے نام سے موسوم کرتے ہیں) (ا پ و ، ۴ : ۱۰۸) .
[ا : بھاپ + ا : ورا ، لاحقۂ صفت یا نسبت]

بھپوری (فت بھ ، و لین) امث .

۱. تازہ پسی ہوئی دال کی گولیاں جو کھولتے ہوئے پانی کے اوپر کپڑے یا چھلنی پر رکھ کر بھاپ سے گلا کر اور بھنے مسالے میں ڈال کر بطور سالن پکائی جاتی ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۱) .
بھپوریاں دال مونگ ۳ پاؤ گھی ڈیڑھ پاؤ . . .
۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۱ : ۲۳۷

۲. چہرے کی جھائیاں جس میں سفیدی جھلکتی ہے .
چہرے پر جھائیاں پڑ جانے کو بھپوریاں کہتے ہیں .
۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۸
[بھاپ + ا : وری ، لاحقۂ نسبت یا صفت]

بھپولا (فت بھ ، و مج) امذ .

رک : بھپولا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۷ ؛ پلیٹس) .

بھپھارا (فت بھ) امذ .

رک بھپارا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۷ ؛ پلیٹس) .

بھُپھلی (ضم بھ ، فت پھ) امث .

چھوٹے پتوں باریک شاخوں والی ایک ہندوستانی بوٹی جس کی پھلیاں بطور دوا استعمال کی جاتی ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۳۸) .

[ا : بھُو ، بھوسی (رک) کی تخفیف + پھلی (رک) یا ه : بھُپھلی भफली]

بھپھوکا (فت بھ ، و مج) صف .

رک : بھبوکا .

اس کے مزاج گرم کی کیا شرح کیجئے
ہے آگ کا بھپھوکا کہ تنور ہے مزاج

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۲۳

بھَت (۱) (فت بھ) امذ .

بھات (رک) کا مخفف ، تراکیب میں بطور جزو اول و ثانی مستعمل ، جیسے : گجر بھت (رک) .

— کُلھیا (— ضم ک ، سک لھ) امث .

چھوٹی لڑکیوں کی ہنڈیا ، وہ کھانے جو چھوٹی لڑکیاں (کھیل کھیل میں) چھوٹے برتنوں میں پکاتی ہیں ، ہنڈ کلھیا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۱۵) .

[بھت + کلھیا (رک)]

بھَت (۲) (فت بھ) امذ .

رک : بھَٹ .

— پڑنا محاورہ .

تباہ ہونا ، برباد ہونا .

بھت پڑے اے تیرے ڈھنگ

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۳)

بھِت (کس بھ) امث .

۱. بھیت ، دیوار ؛ توڑنے کا عمل ، ٹوٹی یا شکستہ چیز ، ٹکڑا ؛ تصویر ، شکل ؛ عیب ، سُقم ؛ جگہ ؛ وقت ، محل ؛ موقع ؛ پناہ گاہ ، دارالامان ، ملجا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ۱ : ۵۳۷) .

۲. وچار ، سوچ (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۶) .

[س : بِھِتّ भित्ति]

— کھائی امث .

کھیتوں کے چار طرف بنی ہوئی پتلی دیوار .

پتلی پتلی دیوار کہ جس کو بھت کھائی بھی کہتے ہیں گرد کھیتوں کے بنا دیتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۶۰

[بھت + کھائی (رک)]

بھُت (۱) (ضم بھ) امذ .

بھوت (رک) کی تخفیف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

— رس (— فت ر) امذ .

(رقص) ناچ کا ایک رنگ اور بھاؤ جس میں خوف اور حیرت کا اظہار اداکاری اور چہرے کے تاثرات سے کیا جاتا ہے .

بھیانک رس کا رنگ سیاہ ہے کال سے منسوب ، ابھاسیہ شیو کے مہاکال روپ کی نیلی علامت ہے اور بھت رس میں حیرت ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۲۳

[بھت + رس (رک)]

— کا صف .

کلمۂ تضحیک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بھت + کا (رک)]

بھُت (۲) (ضم بھ) م ف .

رک : بَھُت (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

بھُت (۳) (ضم بھ) امذ .

دوزخ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

[؟]

بھَتّا (۱) (فت بھ ، شد ت) امذ .

۱. اُبلے ہوئے چاول .

دودھ بھتا لیتے آئے میاں کے منہ میں غٹ سے
۱۹۰۳ خواب راحت ، محمدی بیگم ، ۸

۲۔ غذا ، کھانا ۔

نہ کر اعتبار اوس کی کٹی کا ایتا
کہ ہے عین وہ چرب تیرا بھتا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ؛ ۱۵۱

[ہ : بھتا भत्ता]

بھتا (۲) (فت بھ ، شد ت) امذ ؛ ~ بھتہ ۔

۱۔ الاونس ، تنخواہ (مشاہرہ) کے علاوہ جو رقم ملازموں کو ہر ماہ بطور خاص دی جاے ؛ افسروں اور سپاہیوں کو دی جانے والی اضافی رقم ، سفر خرچ ، زادراہ ، بٹا ۔

بھتہ ملا کر پہلی تنخواہ سوا سو سے بھی زیادہ مجھ کو ملی.
۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۳۱

جب ایجنٹی میں اتنی تنخواہ اور بھتے ملتے ہیں تو کالج بند کیوں نہیں ہو جاتے ۔
۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۱۴۳

۲۔ کسان کو بےسود دی جانے والی پیشگی رقم یا جنس (پلیٹس) ۔

[س : بھتّ + ک : भत्त + क]

ـــ خیمہ (ـــ ی مج ، فت م) امذ ۔

دورے میں خیمے کے خرچ کے لیے ملنے والی رقم ، خیمے کا خرچ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۴) ۔

[بھتا + خیمہ (رک)]

بھتا (۳) (فت بھ ، شدت نیز بلا شد) امذ ۔

دھونکنی ۔

مج آہ دھر بھتا جو دروے کوں کر بھٹی
بھڑکا ہو برہ اس میں اوچھلتا ہے رات دیس
۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ، ۴۱

اس کا باپ صرف لوہار تھا جو بھتے میں ہوا بند کر لیتا تھا اور اس میں سے ہوا چھوڑ بھی دیتا تھا ۔
۱۹۴۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۸۶

[ہ : بھتا भत्ता]

بھتا (۴) (فت بھ ، شد ت) امذ ۔

۱۔ رک : بھٹا (مع تحتی الفاظ) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۶) ۔

۲۔ سماوار ، پانی گرم کرنے کا ظرف ۔

ب ، ع پانی کا بھتا ہے اور ی ، د ، ب کی خمیدہ نلی بھتے میں نصب ہے ۔
۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۹۷

[ہ : بھٹا (رک)]

بھتا
(ضم بھ ، شدت) امذ ۔

خوفناک ، وحشت خیز ، ڈراؤنا ، رک : بھتاپا ۔

خدا کا بہت بھتا اور جھرتا
دندے دشمن کے سر پر پاؤ دھرتا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۷۳

[بھوت (رک) سے]

بھتار (فت بھ) امذ ۔

شوہر ، خاوند ۔

جو ہوتا تجھے میرا تھوڑا بھی پیار
سرن لال کو کیوں بناتی بھتار
۱۸۹۴ کامنی ، ۳۰۸

[س : بھرتا भर्ता]

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف مر ۔

شوہر کرنا ، شادی کرنا (پلیٹس) ۔

بھتار (کس بھ) صف ۔

رک : بہتر ۔

کہ جے لوڑ جی خوب اسکوں سوار
سو اس بھانت ہونا تریا کوں بھتار
۱۵۴۳؟ بھوگ بل ، قریشی ، ۴۱

بھتاپا
(ضم بھ) صف ۔

جس پر بھوت سوار ہو ؛ شریر ، پاجی ، شیطان ، موذی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) ۔

[بھوت (رک) + ا : لاحقۂ کیفیت]

بھتر (کس بھ ، فت ت) ظرف (قدیم) ۔

رک : بہتر ۔

جنے ریجھیا و و بھتر بھیجیا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۰

مطلق توں علیم علم تیرا ہر دل کے بھتر دیا ہے ڈیرا
۱۷۰۰ من لگن ، ۲

بھُترا (ضم بھ ، سک ت) صف ؛ مث : بھُتری .

کند ؛ کمزور ؛ گھٹیا ، کمتر ؛ بھونڈا ، ناقص ؛ رک : بھونتھا ، بھونترا ، بھونٹا .

نہیں رہتا بھترے کا دل بھی درست
او ہڈ ایسا ہے ، تونکو جان ، سست

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۶

[س : भत्तरा بھُترا]

بھُترا جانا ف مر .

چیچک کے دانوں کا ابھرنے کے بجائے جسم کے اندر ہی دب کر رہ جانا .

دو بچوں کے برابر سے چیچک نکلی تھی اون میں سے ایک کے دانے تو ابھر آئے لیکن دوسرے کے بھترا گئے ہیں ، اور اس کے علاج میں اب ڈاکٹر بھی گھبرا رہے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۳

بھترال (کس بھ ، سک ت) ظرف .

رک : بھیتر .

چلیا خوش ہو ڈونگر کے اپرال میں
گیا واں تے مسجد کے بھترال میں

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۶۶

[بھتر ، بھیتر (رک) سے + ال ، لاحقۂ ظرف]

بھتکا (کس بھ ، سک ت) اسث .

۱. **دیوار ؛ چھوٹی چھپکلی** (پلیٹس) .

۲. **چھچھوندر** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[س : भित्तिका بھِتّکا]

بھُتنا (ضم بھ ، سک ت) اسذ .

۱. **بھوت پریت ، بد روح ؛ چھوٹا بھوت .**

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
پیپل تلے کے بھتنے کی شیطان کی قسم

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۱۳۷

بھتنوں اور چڑیلوں کے واقعات کو کہانی . . . تصور کرتا تھا .

۱۹۱۴ دربار حرام پور ، ۱ : ۱

۲. (مجازاً) (i) **کالا آدمی ، بد صورت آدمی .**

سن ضوبر کی کہانی ، اے ددا جی ، بڑھ گیا
ان نگوڑے حبشیوں ، بھتنوں ، سیاہوں کا دماغ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۴۱۹

صورت تو دیکھو کالا بھتنا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۶

(ii) **گندا ، مٹی میں لتھڑا ہوا شخص .**

اور کوئی نہیں مہتر ہی سہی اس بھتنے سے . . . تم کیسے باتیں کرتی ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۰۷

[بھوت (رک) + ہ : نا ، لاحقۂ تصغیر]

بھُتنی (ضم بھ ، سک ت) اسث .

بھتنا (رک) کی تانیث (مجازاً) بد شکل عورت ، چڑیل .

یہ معلوم ہوتا تھا کہ دو بھتنیاں لڑ رہی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۲۹

پچھل پائی کا لفظ جس سے بھتنی یا چڑیل مراد ہے .

۱۹۰۴ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۴۶

ـــ کا کلمہ .

بطور گالی مستعمل ، مترادف : حرام زادہ .

ـــ ہو کر چمٹنا محاورہ .

سر ہو جانا ، پیچھے لگ جانا ، گلے کا ہار ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

بھتنے (ضم بھ ، سک ت) اسذ .

بھتنا (رک) کی صیغہ یا جمع کی شکل ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ کی چڈی (ـــ فت چ ، شد ڈ) اسث .

لڑکوں کا ایک کھیل ، (مجازاً) اپنی ہی جیت ، ہیکڑی .

آخر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ پیچھا نہیں چھوڑتا کہ اب کے بازی لے جاؤ تو جانوں ، بھتنے کی چڈی تو نہیں ہے کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۷

بھتو (ضم بھ ، شد ت ، و مج) اسث .

بھت (۱) (رک) کی تانیث (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بھت (رک) + ا : و ، لاحقۂ تانیث]

ـــ کا صف .

کلمۂ تضحیک ، گالی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

. . . بھتولا (فت بھ ، و مج) تابع .

بھرا (رک) کا تابع ، رک : بھرا بھتولا ، بھورا بھتولا .

بَھتہ (فت بھ ، شد ت بفت) امذ .

رک : بھتا (۲) .

اگر دورہ کی تکلیف گوارہ کرو تو ہم کسی موقع پر تم کو بھیجیں . . . دورہ کا بھتہ بھی ملتا رہے گا .

۱۸۸۰ کاغذات کاروائی عدالت ، ۸۰

بُھتّہا (ضم بھ ، سک ت) صف .

خوفناک ، غضبناک ، جس پر بھوت پلید کا سایہ ہو (پلیٹس) .

[بھوت + ا : با ، لاحقۂ صفت]

بَھتّی (۱) (فت بھ ، شد ت) امذ .

رک : بھات (۱) .

بریسہ سے شوربے تک . . . کاک بریاں سے نان بھتی (بھات) احکامات سلطانی کے بموجب رکھتے تھے یعنی فروخت کرتے تھے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۶۳

بَھتّی (۲) (فت بھ ، شد ت) امث .

۱. مُردے کا کھانا ، وہ کھانا جو کسی کے مرنے پر متوفی کے قریبی عزیزوں کے یہاں عام طور پر تین دن تک بھیجا جاتا ہے .

سوت کی بھتی نہ کھائی بانج دنیا سے چلی
دل میں میرے رہ گئے افسوس یہ ارمان دو

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۳

۲. حلوہ جس پر مردے کی نیاز یا فاتحہ دلائی جائے ، حاضری .

عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مردے کی نیاز دلائی جاتی ہے جسے بھتی یا حلوائے مرگ کہتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۱۱۶

[بھاتی (رک)]

— پَکانا محاورہ .

ماتم کرنا ، (کسی کے مرنے پر) گریہ و زاری کرنا .

تو جیتا رہ ، لے میں جاتی ہوں لیکن تو میری بھتی پکائے میرا حلوہ کھائے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۷۵

— پَکاؤں (— فت پ ، و مع) فقرہ .

(عو) بطور کوسنا مستعمل یعنی ماتم کروں ، ماتمی کھانا پکاؤں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۹۱۵) .

— پَکنا محاورہ .

مرنا ، وفات پانا .

جمشید کرے اس کی بھتی پکے جو مجھے بد نام کرے بد کار بتائے .

۱۹۰۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۲

— خور (— و مج) صف .

(گالی) مردے کا کھانا کھانے والا .

مالک نے کہا او بندی بھتی خور یہ معشوقہ ہم کو پسند ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۴

[بھتی + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

— کی روٹی (— و مج) امث .

موت کا کھانا ، وہ کھانا جو مرنے والے کے گھر اس کے عزیز و احباب بھیجتے ہیں .

تیسرے روز صبح کا ناشتہ اور کھانا پھر رشتہ داروں کے گھر سے آ گیا اس کھانے کو بھتی کی روٹی کہتے ہیں .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۷۳

— کھاؤں فقرہ .

(عو) کوسنا ، (کسی کا) ماتم کروں ، پیٹوں ، روؤں .

تیرے استاد کو گہری گور میں نوہوں اور تیرا حلوہ اور بھتی کھاؤں .

۱۹۰۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۹۱

— کھائے فقرہ .

(عو) کوسنا ، روئے ، پیٹے ، ماتم کرے ؛ غم یا سوگ میں مبتلا ہو .

ہم کو بیٹے ہماری بھتی کھائے
دل میں گر کچھ ملال اس کا لائے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۲

بُھتیانا (ضم بھ ، سک ت) ف م .

شیطان کی طرح ہونا ؛ بہت تیز ہونا ؛ بہت غصے میں ہونا ؛ بھوت کی طرح آ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[بھوت (رک) سے]

بَھتیج (فت بھ ، ی مع) امذ .

بھتیجا ، بھتیجی (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .

بہو

— بہو (— فت ب ، و مع) اسث .

بھتیجے کی بیوی .

جب تک اختر حسن کی والدہ زندہ رہیں . . . بھتیج بہو کو اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھتی تھیں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۶۱

[بھتیج + بہو (رک)]

— داماد امذ .

بھتیجی کا شوہر .

اس رشتے سے وہ نوشہ کی ماں کا بھتیج داماد تھا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۴۵

[بھتیج + داماد (رک)]

بھتیجا (فت بھ ، ی مع) امذ ؛ ~ بھتیجہ .

بھائی کا بیٹا ، برادر زادہ ؛ سالے کا لڑکا .

القصہ لوگ سارے جی سے گئے بچارے
بیٹے بھتیجے پیارے شہ کے تمام مارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۲

قسم خدا کی میں بھی مونو کل لگا کر . . . بالکل بنری فونڈا کا بھتیجا لگوں گا .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۹۳

[س : بھاتر + ج भाइ + जा]

بھتیجہ (فت بھ ، ی مع ، فت ج) امذ .

رک : بھتیجا .

زردار تھا ایک دوست ہمارا لیکن
دیکھا تو وہ قاروں کا بھتیجہ نکلا

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۴۷

بھتیجی (فت بھ ، ی مع) اسث .

بھتیجا (رک) کی تانیث ؛ بھائی کی بیٹی ، برادر زادی .

اکیلی بھانجی، اکیلی بھتیجی .

۱۸۹۱ امیراں ، ۳

زہرہ میری سگی بھتیجی ہے .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۸۲

بھٹ (۱) (فت بھ) ؛ ~ بھٹ .

(الف) امذ .

بڑا سوراخ ، بل ، غار جس میں لومڑی گیدڑ بھیڑیا وغیرہ رہتے ہیں .

شغال سمجھا کہ میری نصیحت اس پر طمع پر اثر نہ کرے گی اپنے بھٹ کی طرف روانہ ہوا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۴۹

آدمی کا گھر ہو ایسا ہی پرانی چال کا
لومڑی کا جیسے بھٹ ہے اور بنے کا گھونسلا

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۶

(ب) اسث .

۱. بھٹی ، چولھا ، تنور ، بھٹا (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

۲. چولھے کی جلی ہوئی مٹی .

چولھے کی بھٹ پر بہت جی چاتا اور اسے حاملہ عورت کثرت سے کھاتی ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۵

(ج) صف .

۱. (کالا کا تابع) سیاہ ، کالا .

اگر سوریہ دیوتا روٹھ جائیں تو چندرما کا منھ کالا بھٹ پڑ جائے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۶

۲. آلودہ ، لتھڑا ہوا ، رک : بھٹ جانا ؛ بھٹنا .

[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

— پڑنا ۔محاورہ .

تباہ ہونا ، برباد ہونا ، بدقسمت ہونا ؛ گالیاں پڑنا .

سکی ہرگز نکو کہہ ہو ، کہیا میں بات تج کوں جو
کہ دو تن بھٹ پڑے گی وو اسے میں آزمایا ہوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۶

— پڑو (— فت ب ، و مج) فقرہ .

(عو) کوسنا ، مرو ، تباہ ہو (جامع اللغات : ۱ : ۵۳۸).

بھٹ پڑو سب یک کمہنہاراں کی عقل کوں .

۱۶۵۵ شرح شرح تمہید عین القضاۃ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۳)

— پڑے وہ زمانہ نتنی کو گھورے نانا کہاوت .

ایسا زمانہ تباہ ہو جب نانا اپنی نو اس کی طرف بری نظر سے دیکھے، یہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب بوڑھا آدمی جوان سے شادی کرنا چاہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

— پڑے (وہ) سونا جس سے ٹوٹے (— ٹوٹیں) کان کہاوت .

وہ فائدہ کس کام کا جس میں کوئی ضرر شامل ہو ، جو نفع اذیت پہنچائے اس کا نہ ہونا اچھا ہے .

جان کر ڈالی سب مری بلکان
بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان
۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق (سہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۵)

دونوں ہاتھوں سے سلام ہے اس تعلیم کو جو مذہبی نقش دلوں سے محو کر دے ۔ بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔
۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۲۹

ــ تیتر (ــ ی مع ، فت ت) اسذ ۔

خاکی بھورے رنگ کا تیتر ۔

معمولی تیتروں کے علاوہ کالے تیتر اور بھٹ تیتر بھی ہندوستان کے اکثر حصوں میں ملتے ہیں ۔
۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۹۱

تیتر یا بھٹ تیتر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس وقت تک غیر مرئی رہتا ہے جب تک کہ وہ ساکن رہتا ہے ۔
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۵۳

[بھٹ + تیتر (رک)]

ــ جانا محاورہ ۔

۱۔ اٹ جانا ، مٹی وغیرہ سے بھر جانا ۔

وقت پا کر یہ کنواں بھی خراب ہو گیا اور مٹی وغیرہ سے رفتہ رفتہ بھٹ گیا ۔
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۳۰۷

۲۔ کسی چیز پر میل یا زنگ چھا جانا ؛ آلودہ ہونا ۔

پہنچا ضرر اسے ترے چہرے کی آب سے
زنجیر زلف زنگ میں آخر کو بھٹ گئی
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۲۵

بھٹ (۲) (فت بھ) اسذ ۔

۱۔ فٹ ڈیڑھ فٹ اونچا جنگلی پودا جس کے پتے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں ۔

ان کے درمیان بھٹ کے چوڑے پتوں اور مروڑا پھلی کی لمبی شاخوں سے ۔ ۔ ۔ ۔ آڑ ہو گئی ۔
۱۹۳۰ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۷

۲۔ ایک گھاس (پلیٹس) ۔

[ہ : بھٹ]

ــ کٹائی/کٹیا (ــ فت ک/فت ٹ ، شدی) اسث ۔

۱۔ خار دار بوٹی جس کے پتوں اور شاخوں پر بھی کانٹے ہوتے ہیں اور جو کھانسی اور بعض دیگر امراض میں دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے ، بنگ کٹیا ، بن کٹیا ، (لاط : Solanum Jacquini) ۔

بھٹ کٹائی یعنی بھٹ کٹیا پانچ عدد ۔ ۔ ۔ پانی میں جوش کرے ۔
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۶۴

کٹائی خرد کو بھٹ کٹیا یا بھٹ کٹائی بھی کہتے ہیں ۔
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۸

[بھٹ + کٹیا (رک)]

ــ کی پھلی (ــ فت پھ) اسث ۔

گنوار کی پھلی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) ۔

ــ موگرا (ــ و مج ، سک گ) اسذ ۔

ایک قسم کے موگرے کا نام جس کے پھول میں بہت سی پتیاں ہوتی ہیں اور درخت چھوٹا ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) ۔

بھٹ (۳) (فت بھ) اسذ ۔

۱۔ گویا ، درباری شاعر ، بھاٹ (رک) ۔

راس بن آیا تو مل بیٹھے ہیں پوچھیں گے سو کیا
یاں کے بھٹ شکر کوں سٹ گڑ مانگتے ہیں فال کا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۱

۲۔ عالم ، دانشمند ، فاضل ، فاضل برہمن یا کوئی فاضل و عالم شخص ، فلسفی ، مراثہ برہمنوں کا لقب ۔

بھٹاں کوں بھشٹ جان اے یار جانی
کہ سنپڑیا نیں ہے کچھ پوتی میں پانی
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۲۵

۳۔ مالک ، آقا ؛ دشمن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) ۔

[س : بھٹّ]

ــ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کجات آنے کا آدر کریں جات نہ پوچھیں بات کہاوت ۔

یہ (بھٹ بھٹیاری بیسوا) سب اپنی غرض کے یار ہوتے ہیں ، یہ تینوں خود غرض ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۸) ۔

ــ مانیہ (ــ سک ن ، فت ی) اسث ۔

بھٹ مانیہ سے وہ آراضی انعام مراد ہے جو بھٹ یعنی جوشی جنگم ملا مشائخ اور دوسرے بزرگوں کے نام ان کے تقدس کے لحاظ سے جاری ہوئی ہے (احکام متعلق عطیات ، ۱۸) ۔

[بھٹ + مانیہ (رک)]

بھٹ (۴) (فت بھ) امذ .

کامۂ تحقیر ، دشنام ، ایک طرح کی گالی .

بوں بی بی نے باندی کو طعنہ دیا
کہ بھٹ بے حیا بھٹ ہے تیرا حیا

۱۷۸۱ مجموعۂ بندی ، ۶۵

[حکایت الصوت]

بھٹ (۵) (فت بھ) امذ .

تنخواہ دار سپاہی ، مبارز ؛ جس کا حقہ پانی بند ہو ؛ ذات برادری سے خارج کیا ہوا آدمی ؛ وحشی جنگلی ؛ ایک رذیل قوم جو برہمن باپ اور نٹنی ماں کی اولاد ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[س : بھٹ भट]

بھٹ (۶) (فت بھ) م ف .

کسی چیز کے پھٹنے یا کھلنے کی آواز .

[رک : پٹ : پھٹ ، حکایت الصوت]

ــ سے م ف .

رک : پھٹ سے ، فوراً ، آواز کے ساتھ .

بیگم نے ذرا سا دروازہ چھوا اور وہ بھٹ سے کھل گیا .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۳۴۶

بھٹ (۷) (فت بھ) امذ .

دریائے جہلم کا قدیم نام .

دریائے چناب اور دریائے جہلم یا بھٹ کے درمیان واقع ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۹۱

[علم]

بھِٹ (کس بھ) امذ ؛ است ؛ صف .

رک : بَھٹ (۱) (پلیٹس ؛ رک : بِھٹا) .

بھٹا (۱) (فت بھ) امذ .

خیار تلخ ، اندرائن ، حنظل ، Colocynth (پلیٹس) .

[س : بھٹا भटा]

بھٹا (۲) (فت بھ) امذ .

بینگن (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶) .

[بھانٹا (رک)]

بِھٹا (کس ب) امذ ؛ ــ بَھٹا .

جھونپڑی ، کُٹی ؛ بل ، بھٹ یا غار (جنگلی درندے کا) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[ر : بھٹا भिटा]

بَھٹّا (۱) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

جسم کے جس حصے پر گھوڑے کی دم کے بال جمع ہوتے ہیں (چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، اپریل ۱۹۶۳) .

[مقامی ؟]

بھٹّا (۲) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

۱. کھپرے اور اینٹیں وغیرہ پکانے کا پجاوا ، بڑی بھٹی جس میں اینٹیں پکائی جاتی ، چونا بھونکا جاتا اور لوہا وغیرہ گلایا جاتا ہے .

اگر مینھ زور سے برسا تو گل جائیں گی دیواریں
کہ اینٹیں ساری کچی ہیں بشیر احمد کے بھٹے کی

۱۹۴۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۵۸

۲. مٹی وغیرہ کا اونچا ڈھیر ، ٹیلا .

میدان میں ایک مٹی کا بھٹا کوئی دو گز اونچا بنایا اور گھاس ڈال کے پھر خوب تر کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۵۲

[س : بھراشٹر भाषुर]

ــ بیٹھ جانا محاورہ .

برباد ہو جانا ، خانہ خراب ہو جانا .

اینٹوں پر اتنا زور دینے کا نتیجہ یہ نکلا کہ موہنجودارو والوں کا اپنا بھٹہ بیٹھ گیا .

۱۹۷۳ جنگ ، کراچی ، ۵ مارچ : ۳

ــ کھولنا محاورہ .

ہزاوے یا بھٹے سے پکی ہوئی اینٹیں نکالنا (ماخوذ : ۲ پ و ، ۱ : ۷۸) .

ــ لگانا محاورہ .

۱. اینٹوں یا چونے کے پکانے کا کام یا کاروبار کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

چنانچہ فوراً بڑے بڑے بھٹے لگا دیے گئے ... اس میں سے اینٹیں برآمد ہو رہی ہیں۔
۱۹۴۰ مضامین رشید، ۲۸۴

۲. بھٹے میں آگ لگانا (نوراللغات، ۱ : ۷۱۶)۔
۳. اینٹیں پکانے کے لیے پزاوے یا جدید بھٹے میں اینٹیں چننا اور آگ لگانا (ماخوذ: ا پ و، ۱ : ۷۹)۔

ــ لگنا ..محاورہ۔

۱. بھٹا لگانا (رک) کا لازم۔
۲. جل کر خاک سیاہ ہونا، دیوک لگنا (ماخوذ: جامع اللغات، ۱ : ۵۳۸)۔

بھٹا (۳) (فت بھ، شد ٹ) امذ۔

دھونکنی (جامع اللغات، ۱ : ۵۳۸)۔
[ہ : بھٹا भट्टा]

بھٹا (۴) (فت بھ، شد ٹ) امذ۔

۱. رک: بھاٹھی (پلیٹس)۔
۲. زرد رنگ کی مٹی جو دیواروں کے رنگنے کے کام آتی ہے (پلیٹس)۔
۳. چوائے کی جلی ہوئی مٹی (جامع اللغات، ۱ : ۵۳۸)۔
[ہ : بھٹا भट्टा]

بھٹا (۵) (فت بھ، شد ٹ) امذ۔

مشک پر لگانے کا ایک قسم کا روغن یا مسالا (ا پ و، ۱ : ۱۹۷)۔
[مقامی]

بھٹا (۶) (فت بھ، شد ٹ) امذ۔

۱. ٹوٹی ہوئی دیواروں کا راستہ (نوراللغات، ۱ : ۷۱۶)۔
۲. دراڑ، شگاف۔

ایک ہی لاٹھی میں اس کے سر کا بھٹا کھل گیا۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۳۱

[رک: بھوٹ (۱) (= سوراخ) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

بھُٹا (ضم بھ، شد ٹ) امذ۔

۱. مکئی کی ہری بالی، ککڑی۔

بھٹے کھانے بھٹے تو گلیوں کے ڈھیر لگا دیے۔
۱۸۸۰ آب حیات، ۳۴۷

۲. (مجازاً) سخت ثقیل، ناگوار چیز؛ (استعارۃً) آلۂ تناسل؛ فریب، دھوکا۔

بتاتے ہیں مریض غم کو بھٹا نہیں ہے اب کوئی صورت شفا کی
۱۸۸۹ دیوان عنایت وسفلی، ۸۹

اف: بتانا۔

[س: بھرشٹ + ک: भृष्टि + क]

ــ سا م ف۔

بھٹے کی بال کی طرح، چھوٹا، بہت چھوٹا (پلیٹس)۔

پانچ منٹ میں کلبلایا اور آنکھیں کھول بھٹا سا اوٹھ بیٹھا۔
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں، ۱۱۱

[بھٹا + سا (رک)]

ــ سا اُڑانا/اُڑا دینا ..محاورہ۔

کسی چیز کو ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ فق سے کاٹ دینا۔

جلادوں نے فوراً بھٹا سا اڑا دیا۔
۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۶

ــ سا اُڑنا/اُڑجانا ..محاورہ۔

کسی چیز کا ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ فق سے کٹ جانا۔

دیکھتے ہی شاہ نے بندر کو تلوار کھینچ کر ایسی گردن میں لگائی کہ اس کا سر الگ بھٹا سا اڑ گیا۔
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۷۵

خدائی فوجدار ذرا گردن کو نہ ہٹا دیں تو سر بھٹا سا اڑ جائے۔
۱۹۰۳ سرشار، خدائی فوجدار، ۱ : ۵۳

ــ سا جا پڑنا ..محاورہ۔

رک: بھٹا سا اڑنا (پلیٹس)۔

بھٹار (فت بھ) امذ۔

رک: بھٹ (۲)۔

فٹ سوا فٹ اونچے بھٹار... ایک چھت تھامے ہوئے تھے۔
۱۹۴۰ رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۲

بھٹارا (فت بھ) امذ۔

رک: بھٹیارا۔

کہ کنجڑے بھٹارے و دھوبی حجام
بھڑائی بہشتی لہار کٹے اسلام
۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم، ۲۵

بھٹارک (فت بھ ، شد ٹ ، فت ر) اسذ ، صف .

۱. **قابل عزت و تعظیم** (پائیٹس) .

۲. **عالم ، فاضل ، حکیم ، پنڈت ، ودوان** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[س : भट्टारक بھٹارک]

بھٹاک (فت بھ) اسث .

زور دار آواز جو کسی چیز کے یکایک بھٹنے اور ہوا نکلنے سے پیدا ہو .

[حکایت الصوت]

— سے م ف .

زور دار آواز یا دھماکے کے ساتھ ؛ ترت ، فوراً .

اور تو موٹی کیا ایک دن بھٹاک سے پھٹ جائے گی بس .

۱۹۴۳ ضدی ، ۱۸

بھٹائی (فت بھ) اسث .

رک : بھٹنی .

شاعروں کی مدح سرائی بھانوں کی بھٹائی ، . . . ان سب باتوں سے یہ کتاب بالکل پاک و صاف ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۷

پہلے یہ لوگ اس مدح سرائی میں بھٹائی فرما گئے ہیں .

۱۹۳۱ داودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۳۹

بھٹبھٹانا (فت بھ ، سک ٹ ، فت بھ) ف م .

بھٹ بھٹ کی آواز پیدا کرنا، (طبلے کو) بے ہنگم طور پر بجانا .

درجنوں ہم عمر عورتیں . . . دن دن بھر گھر میں دھما چوکڑی مچانے ، ڈھولک پیٹنے ، طبلہ بھٹ بھٹانے کو جمع رہتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۷

[بھٹ ، بھٹ (٦) (رک) کی تکرار + ا : نا ، علامت مصدر]

بھٹک (فت بھ ، ٹ) .

(الف) اسث .

۱. **بہک ، گمراہی ، بے راہ روی .**

بے طلب بھی کوئی پہنچا ہے کسی کے در تک
کچھ بھٹک میری ہے کچھ بھول تری یاد کی ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۳۲

۲. **کوٹے ہوئے لوہے کی خاک** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

(ب) م ف .

فوراً ، جلدی سے .

سخی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۷۱۶

[ا : بھٹکنا (رک) سے]

بھٹکانا (فت بھ ، سک ٹ) ف م .

۱. **بھٹکنا (رک) کا تعدیہ .**

مجھ کو اس سے کچھ دریافت کرنا نہ ہوتا تو اسی جنگل میں تھکا اور بھٹکا کر اس کو مار ڈالتا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۷۹

اے دھرتی ماتا سن مجھے کیوں بار بار بھٹکاتی ہے .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۷۱

۲. **ڈرانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

بھٹکاو/بھٹکاؤ (فت بھ ، سک ٹ / و مج) اسذ .

شک ، شبہ ، وسوسہ ، تردد .

جو کعبے میں ہے شیخ وہی میکدے میں ہے
ناحق کا تیرے دل میں ہے بھٹکاؤ پڑ گیا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲

اف : پڑنا .

[ا : بھٹکانا (رک) سے]

بھٹکنا (فت بھ ، ٹ ، سک ک) ف ل .

۱. **بہکنا ، راہ سے بے راہ ہونا .**

سراغ اس کا نہ پایا کوہ و صحرا میں بھی سر پٹکا
خدا جانے مرا قاصد کہاں بھولا کہاں بھٹکا

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۵۶

کوچے اک شکل کے لاکھوں جو نظر آتے تھے
حضرت خضر بھی یاں آ کے بھٹک جاتے تھے

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۸

جو کوئی دنیا میں (دل کا) اندھا تھا وہ آخرت میں اندھا ہے اور راستہ سے بہت بھٹکا ہوا .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۶۴۸

۲. **سرگشتہ ہونا ، سرگردان ہونا ، (جستجو میں) ادھر ادھر گھومنا .**

مشعل جلوۂ معشوق ہے درکار سراج
دل کہاں زلف کی گلیوں میں بھٹکتا جاوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۱

شاد پیچھا کر کے غول نفس کا راہ حق بھولے بھٹکتے ہم رہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۵

بھٹکی ہوئی پھرتی ہیں غریبوں کی دعائیں
بر گشتگی بخت سے ہے باب اثر بند

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۸۴

۳. **(مجازاً) جستجو میں رہنا ، ڈھونڈنا .**

تشنہ اب مت چھوڑ اب تیغ قاتل سے مجھے
روح بھی بھٹکے گی میری بعد مردن آب میں

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۵

۴. محروم ہونا ، رسائی حاصل نہ کرنا .
ٹکڑوں سے میں بھٹکتی فاقوں سے خواہ مرتی
میں جانتی جو ایسا شادی کبھی نہ کرتی
۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۴۸

۵. خواہش کرنا ، چاہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸ ، پلیٹس) .
[س : بھرشٹ + ک : भ्रष्ट + क]

بھَٹل (فت بھ ، ٹ) صف .
بھوہڑ ، بدزبان ، منّھ پھٹ ، بد نصیب (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .
[رک : بھٹ (= بدبخت) + ا : ل ، لاحقۂ صفت]

بھَٹلا (فت بھ ، ضم ٹ) امذ .
ارہر ، چنے اور مونگ کے ملے ہوئے آٹے کی روٹیاں یا چھاتیاں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹ ، پلیٹس)
[ہ : بھَٹلا भट्ला]

بھٹلانا (کس بھ ، سک ٹ) ف م .
بٹھانا (رک) .
کنکر میں کیتک کو کیا نو رنگین
کہ بھٹلا انگوٹھی ہو کرنے لگیں
۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۳

بھٹماس/بھٹماس (فت بھ ، سک ٹ/کس بھ ، سک ٹ) امذ .
(رک) : بٹماس (پلیٹس) .

بھٹ مٹی (فت بھ ، سک ٹ ، فت م) امث .
ایکھ کے کوہیت میں سے ایکھ کٹنے کے بعد دوبارہ ہونی جانے والی ایکھ ، پیڈی کے بالمقابل .
اور جو اکھاڑی کو کاٹ کر اوکھاڑی ہووے اس کو بھٹ مٹی کہتے ہیں .
۱۸۴۹ کھیت کرم ، ۳۳
[مقامی]

بھٹنا/بھٹنا (فت بھ ، سک ٹ/کس بھ) ف ل .
۱. کسی چیز پر زنگ یا میل چھا جانا ، آلودہ ہو جانا ، رک : بھٹ (۱) .
بہنچا ضرور اسے ترے چہرہ کی آب سے
زنجیر زلف زنگ میں آخر کو بھٹ گئی
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۲۵
۲. چھونا ، دوسرے کو لگنا ، چھوت سے پیدا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .
[ہ : بھٹنا भिटना]

بھٹنگ (فت بھ ، ٹ ، غنہ) صف/امذ .
رک : بھاٹ .
اٹھا اس مجالس منے یک بھٹنگ
جہل سوں بھوگا یا کلا وو کڈھنگ
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۷
[بھاٹ (رک) سے]

بھٹنگی (فت بھ ، ٹ ، غنہ) صف/امث .
رک : بھٹول ، بھٹنگ .
کہاں او بھٹنگی کہاں اوہے بھاٹ
کہاں بھکٹنی کاں او بھانڈاں کا لاٹ
۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، ۹۰
[بھٹنگ (رک) سے]

بھٹنی (فت بھ ، کس ٹ) امث .
۱. بھاٹ کی بیوی ، بھاٹ قوم کی عورت ، بھاٹن (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
[ہ : بھَٹنی भट्टिनी]

بھٹنی (کس بھ ، سک ٹ) امث .
سرپستان ، چوچی .
نلاہٹ وہ بھٹنی کی اس سے نمود
کہ جوں سرخ چہرے پہ خال کبود
۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۱۲۲
وہ ڈورے ڈالیں گے ہر پھر کے کیوں نہ لٹو ہوں
چکیا چھاتیاں پھر کی ہیں بھٹنیاں میری
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۶۳
[س : وِرَنتکا वरन्तिका]

بھٹو (فت بھ ، و مع) کلمہ ندا .
اے بہن ، بہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
[ہ : بھَٹو भट्टु]

بھٹو (فت بھ ، شد ٹ ، و مج) امذ .

احمق ، بے وقوف آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) ؛ **بھونٹا ، بھونڈو** (رک) (پلیٹس) .

[ه : بھٹو भट्टू]

بھٹوا (فت بھ ، ضم ٹ) امذ ؛ امث .

نرم خشک زمین جو صرف موسم خزاں میں فصل دے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[ه : بھٹوا भटुवा]

بھٹواس (فت بھ ، سک ٹ) امذ .

رک : بھٹماس ؛ ایک قسم کا غلّہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹)

بھٹوت (فت بھ ، و مج) امذ .

پھانسی دینے یا قتل کرنے والا ٹھگوں کا عہدہ دار (آ پ و ، ۸ : ۱۷۵) .

ان رسوم کے اختتام پر میں بھوانی کے چیلوں میں شامل ہوا اور بھٹوت بننے کی عزت حاصل ہوئی .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۹۰

[مقامی]

بھٹوتی (فت بھ ، و مج) امث .

پھانسی دینے یا قتل کرنے کا عمل .

جو ٹھگ کہ بھٹوتی مرشد سے سیکھتے ہیں اون کے رومال کی گرہ کا سرا گرہ کے اندر چھپا رہتا ہے .

۱۸۳۶ اصطلاحات ٹھگی ، ۳۹

اس نے اشارہ سے بتایا کہ وہ بھٹوتی یعنی پھانسی دینے والا تجویز ہوا ہے .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۶۶

[رک بھٹوٹ]

بھٹورا (کس بھ ، و لین) امذ .

رک : بٹورا .

اپلوں کے بھٹورے پر آسمانی بجلی گرتی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹

بھٹول (فت بھ ، و مج) صف .

بدبخت ، بد (دکنی اردو کی لغت ، ۹۴) .

چھی پٹ اسے کیوں نہ کروں بھٹول سوں کی پھوڑ ہے
تو پھٹ دے یوں کیگی مجھے جیوں پھوٹ ووئی پھوٹی بھناخ

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۵ ، ۵۲

[رک : بھٹل]

بھٹولر (فت بھ ، و مج ، فت ل) امذ .

زمین جو بھاٹوں یا گویوں کو انعام دی جائے ؛ زمین جو برہمنوں کو دی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[ه : بھٹولر भटोलर]

بھٹوں (فت بھ ، و مج) صف .

بھٹ ، بدنصیب (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

[بھٹ (رک)]

بھٹہ (فت بھ ، شد ٹ بفت) امذ .

(رک) بَھٹّا .

سیمنٹ فیکٹری کا چوتھا بھٹہ بھی زیر تکمیل لایا گیا .

۱۹۶۶ کارگر ، ۵ ، ۳/۲ : ۱۲

بھٹہ (ضم بھ ، شد ٹ بفت) امذ .

رک بھٹّا (پلیٹس) .

بھٹہائی (فت بھ ، سک ٹ) امث .

بات بڑھا کر کرنے والی .

بھٹہائی ہے یعنی تھوڑی بات کو زیادہ کرنے والی ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۱۰۰

[بھاٹ (رک) سے]

بھٹی (۱) (فت بھ ، ٹ) امث .

۱. مدح ، ستائش ، تعریف .

اس نے . . . بادشاہوں کی مداحی اور امیروں کی بھٹی کرنے کو اپنی وجہ معاش نہیں بنایا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲۲۴

۲. خوشامد ، چاپلوسی .

شعرائے عرب کے تمام اوصاف بٹ چکے تھے اور . . . شاعری صرف بھٹی اور گداگری رہ گئی تھی .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۵ : ۸۲

۳. بھٹ کا پیشہ ؛ گدائی (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۶) .

اف : کرنا .

[بھاٹ (رک) سے]

بھٹّی (۲) (فت بھ، ٹ) امث.

خرگوش کے شکار کرنے کا ایک طریقہ جس میں چار پانچ شکاری رات کے وقت مشعل ہاتھوں میں لے کر ایک قسم کا باجا بجاتے ہوئے جھاڑیوں میں گھستے ہیں جن کو دیکھ کر خرگوش بوکھلا کر کھڑا ہو جاتا ہے اور پکڑا جاتا ہے (ا پ و، ۳ : ۷۵).

[مقامی]

ــ کرنا محاورہ.

شکار پر چاروں طرف سے لے دے کرنا، بھٹوں پر ہلّا کرنا، بھٹوں میں سے خرگوش کو نکالنا (اپو، ۳ : ۷۵).

بھٹّی (فت بھ، شد ٹ).

(الف) امث.

۱. (i) **آتشدان، بڑا چولہا (دھوبیوں، لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا).**

بِرہ کی بھٹی کی لگا راک تن
سٹیا پھاڑ کپڑے ہو چالاک تن

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۸۹

پڑے تھی نہ کیں چھاؤں ہر تن تی ڈھل
او نکلی سوستلا بھٹی تی اگل

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۰۹

مست نادار زمستاں میں ہیں عریاں تو کیا
بیٹھ کر بھٹی پہ کر دیں گے بسرساری رات

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت، ۱۰۷

(ii) **زرگروں کی کٹھالی جس میں سونا گلا کر صاف کیا جاتا ہے.**

علی گڑھ ایک بھٹی ہے کہ جو اس میں سے نکلے گا
پرکھتے جاوگے جتنا وہ اتنا ہی کھرا ہوگا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس (۱)، ۴۷

۲. (i) **آبکاری، شراب خانہ.**

ابے کیا کالا پانی ہی کے آیا ہے تو بھٹی سے
یہ کیسے آتے ہیں بھبکے ابے مردک ابے گرگے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں، ۹۸

(ii) **وہ جگہ جہاں شراب کشید کی جائے.**

فصل گل میں اشک کے بدلے ٹپکتی ہے شراب
سینۂ سوزاں ہے بھٹی خانۂ خمار کی

۱۸۷۴ فیض نشان، ۱۲۱

مے کشو مژدہ کہ یثرب کی شراب گل رنگ
ہو کے کشمیر کی بھٹی سے کشید آئی ہے

۱۹۳۱ بہارستان، ۱۲۱

(ب) صف.

دھنی، عاشق.

میرا لڑکا فرخ فال شکار کا بھٹی ہو گیا ہے.

۱۹۳۰ چار چاند، ۹۱

[س : بھراشٹر + اکا भाष्टर + इका]

ــ بہنا/ٹپکنا محاورہ.

ہاتھی کا مست ہونا، (ہاتھی کی مستی شروع ہوتی ہے تو اس کی کنپٹیاں تر ہوجاتی ہیں، اور ایک چکنا مادہ کانوں کے ابھار سے نکلنے لگتا ہے، فیل بان اس مادہ کے نکلنے کو چاروں بھٹیاں بہنا کہتے ہیں).

ایک مست ہاتھی نظر آیا چاروں بھٹیاں ٹپکتا ہوا.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶ : ۳۹

ہاتھی مست ہے کہ وہ ہمیشہ مست رہتا ہے چاروں بھٹیاں ٹپکا کرتی ہیں.

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری، ۲ : ۳۰۹

ــ پسیجنا محاورہ.

بھٹی میں لگائے ہوئے کپڑوں پر بھاپ کا اثر ہو جانا اور میل کٹنا (ا پ و، ۲ : ۲۹).

ــ جھونکنا محاورہ.

رک : بھاڑ جھونکنا.

ایک آدمی بھٹی بھی جھونکتا ہے اس کو جھونکا کہتے ہیں.

۱۸۴۸ توصیف زراعات، ۶۲

ــ چڑھانا محاورہ.

صاف کرنے کے لئے کپڑے صابن وغیرہ لگا کر جوش دینا.

ساقیا مے خانے کی ہے صاف کیا ہی چاندنی
تو نے کیا بھٹی چڑھایا چادر مہتاب کو

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی)، ک، ۷۰

ــ چڑھنا محاورہ.

"بھٹی چڑھانا (رک) کا لازم.

یہ کپڑے ان کے ہاں کم سے کم پچاس دفعہ بھٹی چڑھ چکے ہیں.

۱۹۴۷ فرحت، مضامین، ۷ : ۵۴

ــ دار امذ.

مے فروش، کلال (پائیس).

[بھٹی + دار (داشتن = رکھنا) سے]

ــ میں جھونکنا محاورہ .

برباد کرنا ، تباہ کرنا .

ادریس کو جان بوجھ کر کنوئیں میں دھکا دیا چولھے میں ڈالا بھٹی میں جھونکا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۴

بھٹی (۲) (فت بھ ، شد ٹ) اسث .

وہ زمین جو کسی کو اس کے خرچ کے لیے عطا کی جائے (ولسن گلاسری آف انڈین ٹرمز ، ۵۷۲) .

خوانین ، ملوک اور امرا کو ان کی تنخواہوں اور انعام کے علاوہ بھی قصبے ، گاؤں باغ اور بھٹیاں دی ہیں .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۲ : ۷۷۹

[ا : بھٹ ، بھاٹ (۱) (رک) سے + ی ، لاحقۂ نسبت]

بھٹیا (۱) (فت بھ ، سک ٹ) اسث ؛ اسذ .

۱. **ضلع حصار کے علاقے کی زرعی اراضیات جو بھٹی راجپوتوں کے قبضے اور کاشت میں ہونے کی وجہ سے بھٹیا کہلاتی اور عرف عام میں زمین کی عمدہ قسم سمجھی جاتی ہے** (اپ و ، ۶ : ۲۷) .

۲. **سب سے گھٹیا قسم کی زمین** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[مقامی ، ہ : بھٹیا भटिया]

بھٹیا (۲) (فت بھ ، سک ٹ) اسث .

چھوٹی بھٹی یا بڑاوہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[ا : بھٹی (۱) (رک) کی تصغیر]

بھٹیار (۱) (فت بھ ، سک ٹ) اسذ .

ماروا ٹھاٹھ کا سمپورن راگ ، یہ اورنگ کا راگ ہے مدھم سر کو اس میں واضح طور پر دکھانا چاہیے ، کہتے ہیں یہ راگ راجا بھرتری ہری نے بنایا تھا (معارف النغمات ، ۳۱۵) .

[ہ : بھٹیال भठियाल (رک)]

بھٹیار (۲) (فت بھ ، سک ٹ) اسذ .

بھٹیارا (رک) کی تخفیف مرکبات میں (مستعمل) .

ــ پن (ــ فت پ) اسذ .

۱. **نانبائی کا کام یا پیشہ** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

۲. **(مجازاً) کمینہ پن ، اخلاقی پستی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

۳. **بھٹیاری کی طرح لڑنے اور گالیاں بکنے کا عمل** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۱) .

[بھٹیار + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ خانہ (ــ فت ن) اسذ .

۱. **بھٹیاروں کے رہنے کی جگہ** (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۶) .

۲. **سرا ، مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ .**

خواجہ نے کہا بھٹیار خانے میں رہنا مناسب نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۴

۳. **(مجازاً) وہ مقام جہاں شور و غل رہتا ہو ؛ کمینوں کے جمع ہونے کی جگہ .**

یہ گھر ہے یا بھٹیار خانہ میرے تو ہوش اڑے جاتے ہیں .

۱۸۸۴ صبح زندگی ، ۱۰۹

جس نے بھٹیار خانے کا شور و غل دیکھا ہوگا اس کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ مجلس اس سے بہت بڑھی ہوئی تھی .

۱۹۰۴ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۴۳

[بھٹیار + ف : خانہ (= گھر) (رک)]

بھٹیارا (فت بھ ، سک ٹ) اسذ .

۱. **(اصلاً) بھٹی والا ، نانبائی جو روٹیاں پکا کر فروخت کرتا ہے .**

وہ بھٹیارے باورچی اور نان پز
لٹکتی تھیں بندوقیں ہاتھوں میں گز

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۵

میری عمدہ غذا تو خود کھا گئے اور مجھ کو بھٹیارے کا تار دار شوربا کھلایا .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۳

۲. **سرائے کا مالک جو سرا کی کوٹھریاں کرایے پر چلاتا ہے ، اور مسافروں کے قیام و طعام کا انتظام کرتا ہے .**

سرا بڑی سے بڑی بھی ہو اس کا مالک بے چارہ محض بھٹیارا .

۱۹۱۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۰

[س : بھرشٹ + کار + ک : भ्रष्ट + कार + क]

بھٹیارن/بھٹیارن (فت بھ ، سک ٹ ، فت ر / کس ر) اسث .

بھٹیارا (رک) کی جورو .

بھٹیارن نے کہا قربان جاؤں اس سرا کے برابر ایک مکان معتول ہے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۵۹

بھٹیارنی (فت بھ ، سک ٹ ، ر) اسث .

بھٹیارن (رک) .

یک بوستی گھر بھٹیارنی کے آیا دیکھیا تو گن ہے نیکے

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۳

بھٹیارہ (فت بھ ، سک ٹ ، فت ر) صف .

بدرقہ ، سفر میں حفاظت کرنے والا ، راستے میں مدد پہنچانے اور نگرانی کرنے والا .

بھٹیارہ لتب ہندی ہے راستہ کو ہندی میں باٹ کہتے ہیں . . . بھٹیارہ بہ معنی راہ کا مددگار پکارا جاتا ہے .

۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانک پور ، ۷۸

[بھٹ ، باٹ (رک) سے + ا : یارہ ، لاحقۂ صفت]

بھٹیاری (۱) (فت بھ ، سک ٹ) اسث .

۱. **رک : بھٹیارن .**

ترا جواب نہیں او سرا کی بھٹیاری
کہ دال چولھے کے اوپر بگھار راہ میں ہے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱۱۳

۲. **بھٹیارا (رک) سے منسوب .**

ـــ سرا (ـــ فت س) اسث .

رک : بھٹیار خانہ .

اس بھٹیاری سرا کے آنے جانے والے . . . اونکا نام سوائے نیکی اور خیر کے باقی نہ رہا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۸

ـــ کے تنور پہ نانا کی فاتحہ کہاوت .

رک : حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ .

بھٹیاری کے تنور پہ نانا کی فاتحہ
حلوائی کی دکان پہ دادا کی فاتحہ

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۱ : ۳۳

بھٹیاری (۲) (فت بھ ، سک ٹ) اسث .

ایک پرند (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[مناسبی ؟]

بھٹیارے کے ٹٹو کی طرح چلنا محاورہ .

سست روی ، اٹک اٹک کر چلنا .

اس سڑک پر تمہارا قلم بھٹیارے کے ٹٹو کی طرح چلا ہے .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۳۵

بھٹیال (۱) (فت بھ ، سک ٹ) اسذ ؛ ~ بھٹیال .

۱. **امام حسین یا امام حسن کے حال میں پڑھا جانے والا مرثیہ** (پلیٹس) .

۲. **ایک راگ کا نام .**

سالتی اجال تہی خوش ڈھال کی
چال اوس سے اگلی تہی بھٹیال کی

۱۸۳۷ مثنوی بہارید ، ۳۱

سر اور تالوں کے لحاظ سے ہندی اور عجمی راگ تقریباً یکساں ہیں . . . زابل ، مخالف عشاق کی مناسبت کوری ، پوربی ، پوریا ، آسا ، بھٹیال سے ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۶

[۵ : بھٹیال मठियाल]

بھٹیال (۲) (فت بھ ، سک ٹ) صف ؛ ~ بھٹیال .

۱. **سمندر کے پانی کا اترنا** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۱) .

۲. **دریا کے بہاؤ کے ساتھ جانے والا** (پلیٹس) .

[۵ : بھٹیال मठियाल]

بھٹیالا (فت بھ ، سک ٹ) اسذ .

بھٹی کا کام کرنے والا .

ایک بھٹیالا آٹھ روپے ماہوار .

۱۹۳۳ مٹی کا کام ، ۵۱

[بھٹی (رک) + ا : الا ، لاحقۂ صفت]

بھٹیالی (فت بھ ، سک ٹ) اسث .

ایک راگنی کا نام جو عام طور پر ملاح پانی کے بہاؤ کی سمت کشتی کی روانی کے ساتھ گاتے ہیں .

لوک گیتوں میں مقبول ترین بھٹیالی ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۱۸

[بھٹیال (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھٹیانا (۱) (فت بھ ، سک ٹ) ف ل ؛ ~ بھٹیانا .

۱. **دریا کے بہاؤ کی طرف چلنا ، سمندر میں بھاٹا آنا ، سمندر میں پانی کا نیچے اُترنا** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۱) .

۲. **مجازاً کسی شخص کو پست کرنا ، برباد کرنا** (پلیٹس) .

[بھاٹا (رک) سے]

بھٹیانا (۲) (فت بھ ، سک ٹ) ف م .

بھٹی میں پکانا .

بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے خاص توجہ بھٹیانے پر رکھی جائے .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۶۳۳

[بھٹی (رک) سے]

بھٹی ہو جانا محاورہ .

سر ہو جانا ، پیچھے پڑ جانا ، چمٹ جانا ، سایے کی طرح لپٹا رہنا ، ہمزاد بن جانا ، جم ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۲) .

بھٹھا

رک : بھٹا (۲) (پلیٹس) .

بھٹھولی (فت بھ ، و ، ج) امث .

ٹھٹھیروں کی مٹی کی بنی ہوئی وہ چھوٹی بھٹی جس میں کسی چیز کو گلانے سے پہلے تاپتے یا لال کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۱) .

[ہ : بھٹھولی भठ्ठी]

بھٹھی

رک : بھٹی (۱) (پلیٹس) .

بھٹھیارا

رک : بھٹیارا (پلیٹس) .

بھٹھیارپن

رک : بھٹیارپن (پلیٹس) .

بھٹھیار خانہ

رک : بھٹیار خانہ (پلیٹس) .

بھٹھیارن

رک : بھٹیارن (پلیٹس) .

بھٹھیاری

رک : بھٹیاری (۱) (پلیٹس) .

بھٹھیال (۱)

رک : بھٹیال (۱) (پلیٹس) .

بھٹھیال (۲)

رک : بھٹیال (۲) (پلیٹس) .

بھٹھیانا

رک : بھٹیانا (۱) (پلیٹس) .

بھج (۱) (فت بھ) امذ (قدیم) .

ذکر ، یاد ، پوجا ؛ تقسیم .

سب سچ ہے اگر تجے جو بھج ہے
اس بھج تے ہر ایک کام سج ہے

من لگن ، ۶۵ ۱۷۰۰

[س : بھج भज]

— بھاو امذ .

بہتر طریق ، اعتقاد ، پیغمبر علیہ السلام کی یاد (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

[بھج + بھاو (رک)]

بھج (۲) (فت بھ) صف .

بھاگنے والا ، مفرور ؛ زور سے دوڑنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[بھاگنا (رک)]

بھُج (ضم بھ) امذ .

۱. ٹہنی اور شاخ کے درمیان کا حصہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۶ ؛ پلیٹس) .

۲. رک : بھجا جس کی یہ تخفیف اور مرکبات میں مستعمل ہے .

فرزندان بند اپنے ڈنڈ پر خم ٹھونک کر فرمائینگے : ان ڈنڈوں سے مارا ، ہوا ان بھجوں سے مارا .

۱۹۳۱ داودہ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲ : ۱۰

[س : بھج भज]

— بَل (— فت ب) .

(الف) امذ .

گھوڑے کے بازو کی بھوَنری ، ایسا گھوڑا قوی اور محنتی سمجھا جاتا ہے .

کہوں نام اس کا وہ بھونری ہے بھج بل
جہاں تک جی میں آوے اس پہ توچل

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۵

ہو جو بازو پہ بھج گھوڑے کے
یمن بتلا کے نام بھج بل کے

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۶۱

(ب) صف .

قوی بازو ، شہ زور .

وو نوخیز اوتار بھج بل غرور
کیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۳

[بھج + بل (= زور) (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بازو بند .

بازوؤں پر بھج بند باندھے گلے میں مالے ڈالے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۳

[بھج + ف ؛ بند ، بستن (= باندھنا) سے]

— بھَر (— فت بھ) امذ ؛ م ف .
بازو بھر کے ، بغلگیری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹ ، پلیٹس) .
[بھج + بھر ، بھرنا (رک) سے]

— بھَرنا ف ل .
بازوؤں میں لینا ، بغلگیر ہونا (پلیٹس) ،

— بھوشَن (— و مج ، فت ش) امذ .
بازو کا زیور (پلیٹس) .
[بھج + بھوشن (رک)]

— ڈَنڈ/ڈنڈا (— فت ڈ ، سک ن) امذ .
نہایت سخت بازو ایسے سخت بازو جیسے ڈنڈا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
کوشش کر زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پاپڑ
اس بھج ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے
۱۷۹۸ سودا ، د ، ۵۰۴
[بھج + ڈنڈ/ڈنڈا (رک)]

— مُول (— و مج) امذ .
شانے کے قریب بازو کا حصہ (پلیٹس) .
[بھج + مول (رک)]

بھُجا (ضم بھ) امذ ؛ امث .
۱. بازو ، کہنی سے کندھے تک کا حصہ ، ہاتھ ؛ مجازاً شاخ ، ڈال .
بھجا زہریلے درخت کی شاخیں ہیں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱
ہٹائے کسی کے نہ ہٹتی بھجا
بھجالی سے کب ایسی کٹتی بھجا
۱۹۰۳ سرشار ، کامنی ، ۳۴۱
۲.(i) (ہندسہ) قائم الزاویہ مثلث کا سب سے چھوٹا ضلع (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
(ii) مستطیل شکل کا ایک ضلع (پلیٹس) .
(iii) کنارہ ؛ موڑ ، لپیٹ ، پھینٹا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۱)
۳. سورج کا فاصلہ خطاستوا سے ، چاند کا فاصلہ کسی قریب ترین نقطۂ راس سے (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
۴. ہاتھی کی سونڈ (پلیٹس) .
۵. رک : بھج بند .
بچھوے . . . بھجے . . . یہ سب زیور سیلے اور کھسے .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷
۶. رک : بھج مع تحتی الفاظ (پلیٹس) .
[س : بھجا भुजा]

— ڈَنڈ ہی کہے دیتے ہیں فقرہ .
(طنزاً) صورت ہی بتاتی ہے (نورالغات ، ۱ : ۷۴۷) .

بھُجالی (ضم بھ) امث .
۱. ایک قسم کی بڑی اور کسی قدر ٹیڑھی چھری جو عام طور سے پہاڑی لوگوں کے پاس ہوتی ہے ، ککری یا کھکری .
گدان سنگھ ایک بھجالی لئے پتھر پر رگڑ رہا تھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۵۶
۲. چھوٹا برچھا .
بدوؤں نے قافلے کو لوٹنا شروع کیا اور ہر مسافر کے ایک اوچھا زخم نیزہ یا بھجالی کا لگا دیا .
۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۷۳
[۱ : بھج + آلی भुज + आली]

بھَجانا (فت بھ) ف م .
بھگانا (رک) (پلیٹس) .

بھِجانا (۱) (کس بھ) ف م .
رک : بھجوانا .
مثل انار کے دل ہے پھانک پھانک لیکن
پیو کی نیاز خاطر کس ہاتھ دے بھجانا
۱۷۵۳ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۲۷
لے ناو علی حق نے پیمبر کو بھجائی
جبریل نے یہ بات وہیں آن سنائی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۳

بھِجانا (۲) (کس بھ) ف م .
رک : بھگونا ، بھگوانا ، تر کرانا (پلیٹس) .

بھُجاوَٹ (ضم بھ) امذ .
۱. موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں .
چھوٹے کمرے کی چھت میں دھنیاں نہ ڈالو صرف بھجاوٹ ڈال دو بہت مضبوط رہے گی .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷
۲. دو تختوں کے درمیان درز بندی کا کام (ا پ و ۱ : ۲۸) .
[بھج (رک) + ا : اوٹ ، لاحقۂ اسمیت]

بھجاوٹی جوڑ (ضم بھ ، سک و ، و مج) اسذ .

بھجاوٹ (رک) کا جوڑ جو دو طرح سے لگایا جاتا ہے پہلی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک تختے کی کور پر چھوٹا گولا بطور چول اور دوسرے تختے کی کور پر اسکا بھید یعنی چول کا گھر بنا کر باہم پیوست کر دیتے ہیں دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ دونوں تختوں کی کور میں کھانچے بنا کر ان کے بیچ میں لکڑی کی پتلی چفتی پھنسائی جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۲۸) .

[بھجاوٹی ، بھجاوٹ (رک) + ا : ی ؛ لاحقۂ نسبت + جوڑ (رک)]

بھجت (فت بھ ، ج) صف .

۱. عزت کرنے والا ؛ خدمت کرنے والا ؛ انتظار کرنے والا ، منتظر (پلیٹس) .

۲. زنا کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[س : بھجت भजत]

بھجری (ضم بھ ، سک ج) اسث .

(ہندو) وہ دونا یا بانڈی جس میں ساون کے مہینے سے ایک ہفتہ پہلے گیہوں بوتے ہیں اور جب گیہوں اگ آتے ہیں تو اس دونے یا بانڈی کو عورتیں سر پر رکھ کر بطور شگون ساون کے میلے میں لے جاتی ہیں (ماخوذ : صدق البیان ، ۱۰۰) .

نکالیں ہیں اس میلے کے درمیاں
ہری پیلی اور خوش نما بھجریاں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۰

اف ، نکالنا .

[مقامی ؟]

بھجک (فت بھ ، ج) صف .

۱. بانٹنے یا تقسیم کرنے والا شخص ؛ پوجاری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[بھج (۱) (رک) سے]

— جمان (— فت ج) صف .

۱. حصہ کرنے والا ؛ مناسب ، لائق (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[بھجک + جمان (رک)]

— جن (— فت ج) اسذ .

۲. بانٹنے کا ؛ قبضہ ، عزت ، پرستش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[بھجک + جن (رک)]

بھجک کر (ضم بھ ، فت ج) م ف .

حیران ہو کر ؛ چونک کر .

جھجک کر سکتے کے عالم میں بھجک کر رہ گئی .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۶

[رک : بھونچک]

بھجکنا (فت بھ ، ج ، سک ک) ف ل .

رک : بھچکنا .

اس نے پوچھا آج کہاں آرام کرو گے وہ بھجک کر بولا جہاں تم کہو .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۲۶

[س : بھے + چکت चकित = भय + चकित]

بھجکنا (ضم بھ ، سک ج ، فت ک) اسذ .

چرکا .

ہم شیخ لوگ ہیں وہ بھجکنا دیں گے کہ یاد ہی تر کرو گے

۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۹ ، ۳ : ۶

[ہ : بھج भुच سے]

بھجگ (ضم بھ ، فت ج) اسذ .

سانپ ، مار ، ناگ ، ناگ دیوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰ ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[بھجنگ (رک)]

— راجہ (— فت ج) اسذ .

شیش ناگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴) .

[بھجگ + راجہ (رک)]

بھجگا (ضم بھ ، سک ج) اسذ .

رک : بھجنگ .

ساحران لشکر بازو بط پر سوار قشقے ماتھے پر کھچے ترسول لیے کھنور چندن کے لگائے کلچڑیاں بھجگے بھینٹ دینے کا سامان ساتھ لئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۲۵

[ہ : بھجنگ (رک)]

بھجن (۱) (فت بھ ، ج) اسذ .

گیت جس میں پرماتما یا دیوی دیوتا کی تعریف کی گئی ہو .

ایک سادھو نہایت دلاویز الحان سے بھجن گا رہا تھا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹

ترانے میرے ہم آہنگ دیر و کعبہ ہیں یکساں
زباں پر میری سوزوں ہوتی ہے حمد اور بھجن دونوں
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱: ۳۷۶

اف: گانا.

[س: بھجن **भजन**]

— اَور بھوجَن اُکانت میں بھلے کہاوت.

دعا اور کھانا تنہائی میں اچھے ہوتے ہیں. (جامع اللغات، ۱: ۵۴۰)

— بھاو امذ.

دوسروں کی خدمت. ٹہل. سیوا. (جامع اللغات، ۱: ۵۴۰)

[بھجن + بھاو (رک)]

— پُشتَک (— ضم پ، سک ش، فت ت) امث.

گیتوں یا پوجا کی پوتھی یا کتاب. (جامع اللغات، ۱: ۵۴۰).

[بھجن + پشتک (رک)]

— کَرنا محاورہ.

رک: بھجن گانا.

چوتھے دن پنڈے بھجن کرتے اور گاتے بجاتے خلعت لیے میرے پاس آئے.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۷۱

سخاوت اک نگاہ کرم کی امیدوار
مستانہ کر رہی ہے بھجن رادھے شیام کا
۱۹۲۳ کلیات حسرت، ۲۵۰

— گانا محاورہ.

۱. پرستش کرنا، عبادت کرنا.

شیخ جی دیر میں بیٹھے ہوئے گاتے تھے بھجن
نگراں سوے برہمن تھے بشوق بھوجن
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲: ۸۵

۲. جپنا، ورد کرنا، بار بار پڑھنا.

تیرے ہی نام کا اے قوم یہ گاتے ہیں بھجن
تیرے ہی نغمۂ پر درد کے ہیں یہ ارگن
۱۹۱۴ شبلی، ک، ۲۸

۳. گن گانا، تعریف کرنا.

وہ بچے اڑ کے پھر بنگلوں پہ جاتے
بھجن سب سامری کا واں پہ گاتے
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۴: ۱۵۲

یہ نہایت دناءت کی بات ہے کہ . . . . ندوے کا وفد بھی اپنا بھجن گائے.
۱۹۰۳ مکاتیب شبلی، ۱: ۳۱۰

۴. خوشی منانا، بے فکر ہونا، شکریہ ادا کرنا، گیت گانا (نوراللغات، ۱: ۲۱۷).

بھَجَن (۲) (فت بھ، ج) امذ.

حصہ، بخرہ؛ قبضہ، ملکیت؛ زنا کرنے یا مجامعت کرنے کا عمل؛ خدمت، ملازمت، نوکری (نوراللغات، ۱: ۵۴۰).

[س: بھجن **भजन**]

بھُجَن (۱) (ضم بھ، فت ج) امذ.

رک: بھوجن.

سواس پانچ وقتاں اہے منع نیر
مگر کھائے کچ چرب بھجن سریر
۱۶۱۴ بھوگ بل، قریشی، ۹۹

بھُجَن (۲) (ضم بھ، فت ج) امذ.

آرام (قدیم اردو کی لغت، ۵۴).

[مقامی؟]

بھُجَن (۳) (ضم بھ، فت ج) صف.

رک: بھُجَنگ.

وہی دین کا کام بالا کیا بھجن کفر کوں کر اجالا کیا
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۴

بھَجنا (۱) (فت بھ، سک ج) ف ل.

۱. ورد کرنا، بار بار پڑھنا؛ جپنا، رٹنا؛ تسبیح پھیرنا، پوجا کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۳۲).

۲. سراہنا، تعریف کرنا.

اس گیان کوں گیان اپیچ بھجتا
اس گیان سوں گیان ہیں اپجتا
۱۷۰۰ بن لگن، ۵۲

جو آپا تجے گا سو ہر کو بھجے گا.
۱۹۱۱ نذر خدا، ۳۳

۳. پوجنا، پرستش کرنا یاد کرنا.

مجھے جو لوگ جس طرح بھجتے ہیں میں ان کو اسی طرح پھل دیتا ہوں.
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۱۳۳

[رک: بھج (۱) + ا: نا، علامت مصدر]

بھجنا (۲) (فت بھ ، سک ج) ف ل .

۱. **بھاگنا (رک)** (پلیٹس) .

۲. **حاصل ہونا ، بہنچنا** (شہد ساگر ، ۷ ، ۹ : ۳۶۰) .

بھجنا (کس بھ ، صف ج) ف ل .

بھیگنا ، گیلا ہونا .

لگے مارنے وار پر وار چڑ
زمیں سب لہوسوں بھجی تھی مگر

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۱۴۳

[رک : بھیگنا]

بھُجنا (۱) (ضم بھ ، سک ج) امذ .

کھانا ، بھوجن (رک) (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۵۴) .

بھُجنا (۲) (ضم بھ ، سک ج) امذ .

بھنا ہوا غلہ (پلیٹس ، جامع اللغات ۱ : ۵۴۰) .

[بھوننا (رک) سے]

بھُجنگ (ضم بھ ، فت ج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. **سانپ ، بڑا قوی یا بہت ہی کالا سانپ .**

بھجنگ دھرت سوں آنکل خاک تھے
رہیا بہار لے سر پہ تج دھاک تھے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶

خوش ہو بدن پہ تیری زلفاں نہیں ہیں چوندھر
کالے بھجنگ مل کر گھیرے درخت صندل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۲

گیسو کے بناؤ میں لہکتے ہیں بھجنگ
پیکر کے رچاؤ میں کھنکتی ہوئی چنگ

۱۹۳۶ روپ ، ۱۳۱

۲. **کوئل کے مشابہ ایک کالا پرندہ ، بھنگ راج** (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. **(تابع کے طور پر بالعموم کالا کے ساتھ) سیاہ ، بہت کالا .**

اس کے پاس دو کالے بھجنگ کرنجی آنکھ کے فرشتے آتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۸۲

اس میں سے ایک کالا بھجنگ دیو نکلا .

۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۱۶

۲. **بہت بڑا ، بہت قوی .**

دھنیں تاج کا کون راجا ابھنگ
کنور شاہ کا شاہ احمد بھجنگ

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۵

[س : بھجن + گ : भुजन् + ग]

بھُجنگا (ضم بھ ، فت ج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. **کالے رنگ کا ایک پرندہ جو تقریباً ڈیڑھ بالشت کا لمبا کیڑے مکوڑے کھاتا ہے ، کوے کا دشمن اور کوئل سے چھوٹا ہوتا ہے کرچھی بھی کہتے ہیں .**

قوی ہیکل بھجنگے سے زیادہ کالا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ۱۵

اک بھجنگے میں اور کوے میں
بحث یہ چھڑ گئی حسیں ہے کون

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۲۱۷

۲. **سانپ ، کالا سانپ** (پلیٹس) .

(ب) صف .

سیاہ ، کالا .

ہزار برس کا بوڑھا کالا کویلا بھجنگا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۶

اس کالے کلوٹے بھجنگے سے طبیعت کیوں کر لگائی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۷

[رک : بھجنگ]

ــ اُتارنا محارہ .

صدقہ اتارنا .

صدقہ بھی علالت میں کوئی دینے نہ پائی ، نے فال دکھائی
بیماری میں تجھ پر سے اتارا نہ بھجنگا ہے ہے میری منگا

۱۸۹۹ کلیات ظریف ، ۲ : ۱۹۰

بھُجنگم (ضم بھ ، فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ .

سانپ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[بھجنگ (رک)]

بھُجنگے اڑانا (ضم بھ ، ج ، غنہ) محاورہ .

سخت تکلیف میں ہونا ، مفلس ہونا ، غریب ہونا ، جھوٹی خبریں اڑانا ، غلط افواہیں مشہور کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

بھَجنیک (فت بھ ، سک ج ، ی مع) صف .

گانے والا ، بھجن گانے والا ، پوجا کرنے والا ، پرستش کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[ہ : بھجنیک भजनीक]

بھجوانا (کس بھ ، سک ج) ف م .

رک : بھیجنا .

خلعت شہید ناز کو بھجواتے ہیں جو آپ
کشتی میں پہلے پھولوں کی چادر لگائیے

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۸۰

بھُجئے (ضم بھ ، سک ج) اسذ .

سبزی پیاز وغیرہ ملے ہوئے بیسن کی تلی ہوئی پکوڑیاں ؛ پکوان وغیرہ .

مگر وہ سر جھکائے نہایت انہماک سے کرک اڑانے میں مصروف تھیں ، چٹنی لگا لگا کر بھجئے نگل رہی تھیں .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۸۶

[بھُجیا (رک) سے]

بھُجیا/بھُجیہ (ضم بھ ، سک ج/فت ی) اسث .

۱. ساگ سبزی یا مولی وغیرہ کے پتے جنھیں گوشت کے بغیر نمک مرچ وغیرہ ڈال کر پکا لیا گیا ہو .

زاں ساگ خام و بھجیہ شلغم غنیمت است

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۴۵

سوئی سوئی جو کی روٹیاں اور ساگ کی بھجیا اور سفید عمدہ گڑ .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۸

ساگ کی بھجیا خصوصاً کندلوں کی ، بڑیاں . . . غرض بیس طرح کے کھانے موجود ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۰۹

۲. بھنے ہوئے دھان جن کے ستو بنائے جاتے ہیں (نورالغات ، ۱ : ۲۸۷) .

[س : بھرج + اِکا इका + भृज]

بھُجیل (ضم بھ ، سک ج ، فت ی) اسذ .

تونے کوئل کے بھیس میں کوے پن کو نہ چھوڑا تو بھجیل ہے اور میں بھولی بھالی ہنس ہوں میری تیری جوڑی موتی اور پوت کی سی ہے .

۱۹۶۱ مہ سالی اردو ، ۵ ، ۱ : ۱۷۶

[بھُجنگ (رک) سے]

بھُجیو (ضم بھ ، سک ج ، و مج) اسذ .

۱. امیر ، دولت مند ؛ برتن ، بھانڈا ؛ خوراک ؛ آگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۰) .

[ہ : بھوج भुज]

بھَج (فت بھ) اسث .

بھج جیسی آواز .

وہ تو یوں کہو کہ بھج سے پیٹ نہ پھٹ گئے اور آنتیں نہ نکل پڑیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۳

[حکایت الصوت]

— بھَجا (— فت بھ) صف .

جس سے بھج بھج کی آواز آئے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[بھج + بھج + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

— بھَجانا (— فت بھ) ف ل .

بھج بھج کی آواز نکلنا ، بھج بھج کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۸) .

[رک : بھج]

بھِج (کس بھ) صف ؛ اسث .

تنگی ، سکیڑ ؛ تنگ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳) .

[بھجنا (رک) سے]

بھُج (ضم بھ) صف .

۱. بے خبر ، بیوقوف ، ناواقف ، اناڑی ، نووارد ، وحشی ، گنوار ؛ نیا رنگروٹ .

مگر کس کو ؟ ان بھج انگریزوں کو جو انڈیا کا اتنا ہی حال جانتے ہیں .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳

یہ بالکل بھج تھے نہ ہماری زبان جانتے نہ ہمارے دستور .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۲۰۷

۲. نہایت موٹا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴ ؛ نورالغات ، ۱ : ۱۸۷) .

[ہ : بھج भुच]

— بنا (— فت پ) اسذ .

انگھڑپن ، گنوارن .

مغل نکوڑے کی بھج پنے کی باتیں اللہ کی قسم تم ایسا کہتی ہو کہ اس جگہ ہنسی ہی آ جاتی ہے .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۳

[بھج + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھچا (کس بھ) صف .

دبا ہوا ، پست ، تنگ .

یہاں زمین کی ہئیت کچھ اس قسم کی تھی کہ یہ بندر بھچا بھچا رہ گیا اور اس کا پیش دالان چوڑائی میں اندر کے کمرے سے صرف آدھا بنانا پڑا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روسہ ، ۲۰۰

[بھچنا (رک) سے]

ـــ بھچا (ـــ کس بھ) صف .

بھچا (رک) کی تکرار .

بالا خانہ تو خوب ہی ہوادار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۹۵

بھچا بھچ (فت بھ) امث .

بھچ (رک) کی آواز .

سنا ہے کہ جب ریل لڑ جاتی ہے تو مسافروں کی کھوپڑیاں ایک دوسرے سے بھچا بھچ اڑتی ہیں یہاں تک کہ موت واقع ہو جاتی ہے .

۱۹۶۱ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

[رک : بھچ + ا : ۱ ، لاحقۂ اتصال + بھچ (رک)]

بھچاک (فت بھ) امث .

بھچ (رک) کی آواز .

ـــ سے گرنا محاورہ .

زور سے گرنا ، دھم سے گرنا ، دھڑام سے گرنا .

کیلے کے چھلکے پر پاؤں جو پھسلا تو میاں جی ایسے بھچاک سے گرے کہ سارے سڑک والے ہنسنے لگے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

بھچا کا (فت بھ) امذ .

بھچ (رک) کی آواز .

ـــ دینا محاورہ .

زور سے کسی کو پٹک دینا .

چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کو اکھاڑے میں ایسا بھچا کا دیا کہ اس کی سانس رک گئی اور کئی منٹ تک بیہوش پڑا رہا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

بھچاو (کس بھ) امذ .

تنگی ، دباو .

اور اس دباؤ سے اس کے کل علاقے کی عروقی و شرائین میں بھچاو پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۳۸

[بھچنا (رک) سے]

بھچھنا (فت بھ ، چ ، سک پ) امذ .

آبنگروں کی بھٹی جو دھونکنی سے سلگتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷) .

[مقامی]

بھچرا (ضم بھ ، سک چ) صف .

رک : بھچ معنی نمبر ۲ .

گورا چٹا بھچرا بھچرا اونچا ماتھا روشن چہرا

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۶۴

[ا : بھچ + ا : را ، لاحقۂ نسبت]

بھچک (فت بھ ، چ) صف .

لنگڑا پن ، لنگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[भचक : ہ : بھچک]

بھچک/بھچک/بھچک (فت بھ ، چ / کس بھ/ضم بھ) صف .

حیرت زدہ ، مبہوت ، بھونچکا .

حسن ایسا کہ جسے ماہ شب چار دہم
یک بیک دیکھے تو یک چند ہی رہ جائے بھچک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۶

یہ عجائب طلسم ہے انشا
دیکھ جس کو بھچک رہیں سارے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۳۵

اسطرح زہر عشق نے بھی کچھ کم اثر نہیں کیا مگر روز کی مشقت کا سلسلہ ہر لطیف جذبہ کو روند ڈالتا اور میں بھچک کر رہ جاتا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۰۵

اف رہنا ، ہونا .

[س : بھے + چکت भय + चकित]

بھچک (فت بھ ، شد چ ، فت) امذ .

تونڈل ، ہیٹو ، بہت کھانے والا (پلیٹس) .

[رک : بھکنا]

بھچک (کس بھ، شد چ بضم) امذ.

بھکاری، گدا.

میں نے کہا دکھیا غریب فقیر ہے کس بھچک یہ کہہ کر مجھے رونا آ گیا.

۱۸۸۱ صورۃ الخیال، ۱: ۱۱۶

ہم تو سرکار کے دوار کے بھچک ہیں.

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۹

[س: بھक्षुक भक्षक]

بھچکر (فت بھ، چ، ک) امذ.

آسمان، راس منڈل، (جامع اللغات، ۱: ۵۳۰؛ پلیٹس).

[س: بھچکر भचक]

بھچکنا/بھچکنا (فت بھ، فت چ، سک ک / کس بھ) ف ل.

حیرت زدہ ہونا، بھونچکا ہو جانا، مبہوت رہ جانا.

وہ شہزادۂ دل شدہ تو ٹھٹھک
وہیں رہ گیا نقش پا سا بھچک

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۶۸

دل بھچک کر صورت آئینہ حیران رہ گیا
ہاں نقاب اٹھی پہ تو آنکھوں سے پنہاں رہ گیا

۱۹۲۷ میخانۂ الہام، ۸۴

[ا: بھچک (رک) + نا، علامت مصدر]

بھچن (فت بھ، چ) امذ.

کھانا (پلیٹس).

[س: بھक्षण भक्षण]

بھچنا (۱) (کس بھ، سک چ) ف م (قدیم)؛ بھینچنا.

بھچنا (۲) (رک) کا تعدیہ، تنگی دینا.

ہور بھچنا منج تھے ہے ہور صبر کرنا تج تھے ہے.

۱۸۶۴ چھ سر بار، ۳۶ (الف)

[رک: بھینچنا]

بھچنا (۲) (کس بھ، سک چ) ف ل؛ ~ بھنچنا.

۱. **تنگ ہونا، گھٹا ہوا ہونا** (نوراللغات، ۱: ۷۱۸).

۲. **دبنا، بچکنا.**

یہ ہجوم کی وجہ سے بھچ کر اس طرح مرے جیسے شکار کے ذبیح میں گائے بیل.

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۵

۳. **سمٹنا، بدن کو چرانا.**

تمہارا اس طرح بھچے ہوئے بیٹھنا مجھے بے چین کئے دیتا ہے.

۱۸۹۶ شاہد رعنا، ۹

ہائے یہ بھچتی ہوئی نو عمر جانیں والیاں
عاقبت اندیش دہقانوں کی سمجھائی ہوئی

۱۹۳۶ نقش و نگار، ۳۹

۴. **رکنا، بازو بنا.**

وہ تمہارے پاس آنے سے بھچتے اور رکتے ہیں.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲: ۶

اپنے صاحب کی وجہ سے ذرا بھچ رہی تھیں نہیں تو تم دیکھتے اس طرح بولتی جیسے بنگالی مینا.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۲: ۸۷

۵. **(مجازاً) انقباض ہونا، بستہ ہونا.**

جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل بھچنے لگتے ہیں.

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۷۳۲

۶. **(مجازاً) گھٹنا.**

یاں کف پا چوم لینے کی بھچی سی آرزو
واں بغل گیری کا شرمایا سا ارمان ہائے ہائے

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۱۹۱

۷. **شرمانا، جھینپنا.**

تنگ ہو کے دل میں کھنچتے ہیں
غیر کے ذکر پر وہ بھچتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۵۸

۸. **ٹوٹنا، توڑا جانا** (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۳۰).

[ہ: بھچنا भिचना]

بھچنپا (ضم بھ، فت چ، م بشکل ن) امذ؛ ~ بھوئی چنپا.

۱. **ایک قسم کا پودا جس کے پتے لمبے خوبصورت اور پھول خوشبودار ہوتے ہیں، لاط: Koempferia rotunda.**

ڈیلے وکنیروں کی کیا پنکھڑی ڈھالی ہے
چنپا و بھچنپا ہے یا موتی کی بالی ہے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۲۳۸

۲. **بھچنپا کے ہوئے یا پھول سے مشابہ، (انار کی طرح) کی آتشبازی.**

اناروں کا دغنا بھچنپے کا زور ستاروں کا چھٹنا پٹاخوں کا شور

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۱۲۸

بھچنپا سا جو اس کا قد تھا، اس سے ہزاروں آتش غم کے شعلے لگے نکلنے.

۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۱۰۰

[س: بھوئی چمپک भूमि चम्पक (= زمین کا چنپا)]

بھُچنگ (ضم بھ ، فت چ ، غنہ) امذ .

رک : بھُجنگا .

ساری باتیں یہ سن کے کہنے لگا
ہند ، کہتے ہیں جس کو لوگ بھچنگ

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۱

بھچیڑ (کس بھ ، ی مج) امث .

سکیڑ ، تنگی ، بے ایمانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) .

[بھچنا (رک) سے]

— لانا محاورہ .

۱. تنگدلی کرنا ، بے ایمانی کرنا ، دھاندلی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) .

۲. مچلنا ؛ انکار کرنا ؛ دیتے دیتے رک جانا ، ہاتھ کھینچ لینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

بھچی میں آنا محاورہ .

مجبور ہونا ، راہ بند ہونا ، گھیرے میں آنا ، فریب میں آنا .

اب کمو بھچی میں آ گیا کہنے لگا ہاں وہ ایک گلی کا لونڈا آ گیا تھا .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۱۷

بھچھ (فت بھ) صف ؛ امذ .

کھانا .

بھچھ بھوجیہ چوکھیہ . . . چار طرح کے بھوجن کرائے .

۱۸۹۹ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۵

[رک : بھکش]

بھچھانا/بھُچھانا (فت بھ / ضم بھ) ف م .

کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[بھکشنا (رک)]

بھچھن (فت بھ ، شد چھ بفت) امذ .

کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[رک : بھچن]

بھچھیا (کس بھ ، سک چھ) امث .

بھیک ، بھکشا (رک) .

بر دن بدن موہن پوتری میرو بابو سوم آیو بھچھیا منگن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۶

بھد (۱) (فت بھ) امث .

بے عزتی ، رسوائی ، خواری .

اگر آج معشوقہ کے زیر دیوار محو دیدار کمرے یا غرفے سے تاک جھانک یا انتظار میں کھڑے ہوتے تو کیا نام کہ بڑی بھد ہو گئی تھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰

اف : کرنا ہونا .

[ه : بهد भद]

— اُڑانا محاورہ .

۱. بے عزتی کرنا ، توہین کرنا .

میں نے طوائفوں کو . . . باتیں کرتے سنا ہے بڑے بڑے شریفوں کی بھد اڑائی جاتی ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۵۳

۲. ہنس کر ٹالنا ، اہمیت نہ دینا .

تیرہ دل اور تنگ نظر لوگوں نے اس مسئلے کی بھی بھد اڑا دی .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۳۴

بھد (۲) (فت بھ) امث .

کسی بھاری چیز کے گرنے کی آواز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳) .

[ه : بهد भद ، حکایت الصوت]

— بھد (— فت بھ) امث .

۱. دوڑنے یا تیز چلنے میں قدموں کی آواز .

صحنچی میں سے نکل بھد بھد کرتی حواس باختہ سہ دری میں در آئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۵

۲. موٹے آدمی یا بط کے پانو کی چاپ یا چلنے کی آواز .

ایک تو بھاری جسم اوس پر فوجی موزے جو پہن لیے تو راستہ چلنے میں پیروں سے بھد بھد آواز نکلنے لگی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۸

۳. ریت یا خاک پر لگا تار گرنے کی آواز .

بالو پر بھد بھد گرتے ہیں اور چوٹ ذرا بھی نہیں آتی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۸

۴. آواز جو بھرے ہوئے یا پھولے ہوئے پیٹ کے بجانے سے پیدا ہو.

ڈاکٹر صاحب نے مریض کا پیٹ بجا کر دیکھا تو بھد بھد بول رہا تھا چنانچہ انھوں نے کھانا بالکل بند کر دیا.

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۷۸

۵. کسی چیز کے تلنے یا پکنے کے دوران پیدا ہونے والی کھد بد کی آواز.

بھد بھد پھولی کچوری ایسا نوت کا نگوڑا جیسے دھونسا

۱۹۰۳ سرشار، تحفۂ سرشار (سرشار ایک مطالعہ، ۲۳۸)

۶. بھل وغیرہ یکثرت گرنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۳۳).

[ا : بھد + بھد (رک)]

— سے م ف.

بٹخ کر، زور سے؛ بھد کی آواز کے ساتھ، تڑاق سے، گد سے (رک).

دوسری نے بھد سے چکوترہ ان پر دے مارا.

۱۹۱۱ قصۂ سہر افروز، ۶۲

بھدّا (۱) (فت بھ، شد د) امذ.

بڑھل کے پھل کا نام ہے (خزائن الادویہ، ۷ : ۱۹۰).

[مقاسی]

بھدّا (۲) (فت بھ، شد د) صف.

۱. بھونڈا، بے ڈول (جاندار و بے جان دونوں کے لیے).

جلد موٹی جسم بھدا اور پشرے میں کرختگی ہوتی ہے.

۱۹۰۷ شعرالعجم، ۴ : ۲۲۸

پہلے خانے میں آسام کے بنہیار ہیں جو زیادہ بھدے اور ناتراشیدہ ہیں.

۱۹۴۶ محمود شیرانی، مقالات، ۱۰

۲. فربہ، بھاری بھرکم (عموماً موٹا کے ساتھ).

ایک اور آدمی نظر آیا سرخ رنگ موٹا بھدا.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۳۳۲

۳. کاہل، سست.

جو لوگ ذہن کے بھدے ہیں ان کے لئے تو استاد کی محنت بھی برباد ہے.

۱۸۸۰ آب حیات، ۲۶۰

ابے احمق کہاں تو بھدا پھپس رینگ رینگ کر پہروں میں ایک بالشت زمین چلتا ہے، اور کہاں میں بجلی کی مانند لپکتا ہوں.

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۷۵

۴. ثقیل، نا گوار، نا موزوں.

اردو زبان کا علم ادب جو بد خیالات اور موٹے و بھدے الفاظ کا مجمع ہو رہا ہے.

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۶۱۹

الفاظ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں بعض شستہ سبک شیریں اور بعض ثقیل بھدے نا گوار.

۱۹۱۳ مقالات شبلی، ۲ : ۷

۵. بدمزاج.

نکاح کا کاغذ کھاروے خاں کے پاس ہے سو وہ ایسا بھدا ہے کہ اب کیوں دے گا.

۱۹۲۲ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی، ۱۶

[س : بھدر + ک : भद्र + क]

— بھدیسل (— فت بھ، ی مج، فت س) صف.

بد صورت، بد نما.

یہ موا کون ہے بھدا بھدیسل.

۱۸۹۳ نہی کہاں، ۴۶

[بھدا + بھدیسل (رک)]

— پن (— فت پ) صف.

دوسرے ملکوں میں تو استحکام اور عالی ہمتی کی عمارات میں عموماً بھدا پن آ گیا ہے اور یہاں یہ بات بالکل نہیں ہے.

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر، ۵۶

[بھدا + ا : پن، لاحقۂ کیفیت]

بھداک (فت بھ) امذ.

رک : بھد (۲) مع تحتی الفاظ (پلیٹس).

[۵ : بھداک भद्दाक]

بھدا کا (فت بھ) امذ.

۱. گرنے کی آواز، دھماکا، نرم جگہ پر وزنی چیز کے گرنے کی آواز (نوراللغات، ۱ : ۷۱۸).

۲. بٹخنی یا زمین پر گرانے کا عمل (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۷۱۸).

[۱ : حکایت الصوت]

— دینا محاورہ.

بٹخنی دینا، دے مارنا، گرانا (نوراللغات، ۱ : ۷۱۸).

— سنانا محاورہ.

رک : بھدا کا دینا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۳۳).

بھدانا (کس بھ) ف م.

کسی چیز میں نمک جذب کرانا (نوراللغات، ۱: ۱۸۷).

[بھدنا (رک) سے]

بھداوہ (فت بھ، و) امذ.

رک، بھلاوان.

بلادر: بھلاوہ، بھداوہ.

۱۴۳۳ بحرالفضائل بلخی (مقالات شبرانی، ۱: ۱۲۲)

[س: भल्लातक: بھلاتک]

بھداہر (فت بھ، ہ) امذ.

اناج کاٹنا جب کہ وہ ابھی کچا ہو (جامع اللغات، ۱: ۵۴۱؛ پلیٹس).

[ہ: بھداہر भदाहर]

بھد بھدا / بھد بھدہ (فت بھ سک د، فت بھ/فت د) امذ.

نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر ادھر سے آکر جمع ہو جائے (اپ و، ۶: ۹۳).

گرے پانی جس کوہ سے غار میں
اسے بھد بھدہ لوگ سب کہتے ہیں

۱۸۹۳ صدق البیان، ۴۷

[مقامی]

بھد بھدانا (فت بھ، سک د، فت بھ) ف م.

۱. بھد بھد کی (رک) آواز پیدا کرنا؛ نرم چیزوں کو ایک دوسرے پر مار کر آواز پیدا کرنا؛ بار بار مارنا یا کوٹنا؛ درخت کی شاخوں کو ہلاکر میوہ گرانا؛ ادھ کچرا اناج کاٹنا (جامع اللغات، ۱: ۵۴۱؛ پلیٹس).

۲. کھانا پکنے میں آواز پیدا ہونا (رک: کھد بدانا).

[بھد بھد (رک) + ا: نا، علامت مصدر]

بھد بھداہٹ (فت بھ، سک د، فت بھ، ہ) اسث.

۱. آواز جو پھل کے بار بار گرنے سے پیدا ہو (جامع اللغات، ۱: ۵۴۱؛ پلیٹس).

۲. آواز جو کھانے کے پکنے میں پیدا ہو (رک: کھد بد).

[بھد بھدانا (رک) سے]

بھدر (فت بھ، د) اسث.

رک: بھد (۲).

— بھدر (— فت بھ، د) م ف.

رک: بھد بھد.

سیکڑوں عورتیں بھدر بھدر بھاگتی ہیں.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۱۲۶

دو اک ہگاسے بطخے سے دوڑے بھدر بھدر
بولایا ایک آدھ تو ایسا کہ الحذر

۱۹۰۵ دیوانجی، ۲۲۶

[بھدر + بھدر (رک)]

بھدر (۱) (فت بھ، سک د) امذ؛ ~ بھدر.

ماں باپ کے مرنے پر (سوگ کے طور پر) سر داڑھی اور مونچھیں منڈوانے، چار ابرو صاف کرانے کا عمل، کریا کرم.

جس آدمی کے ماں باپ مر جائیں وہ بھی گنگا جی اشنان کرنے آوے ہے اور یہاں آن کر بھدر ہووے ہے.

۱۸۶۸ رسوم ہند، آشوب، ۵۷

اف: ہونا.

[بھدرا (رک)]

بھدر (۲) (فت بھ، سک د) صف؛ اسث؛ امذ.

اچھا، بھلا، عمدہ، چنگا، خوب؛ مال‌دار، خوش حال؛ حسین، خوبصورت؛ کامیاب، بختاور، اقبال مند، بھاگوان، پھلنا پھولنا؛ مبارک، نیک بخت؛ مناسب؛ خوش و خرم، خورسند، آنند؛ خوش قسمت، شبھ، مبارک، سعید؛ مہربان، مشفق، شفیق، خیر اندیش، خیرخواہ؛ پاک، صالح، متقی، پارسا، دھرمی، ستی، جتی؛ اعلیٰ، عمدہ، افضل، بہتر، قابل، لائق؛ پیارا، عزیز، معشوق، محبوب، دلدار، دلارا، دلبر؛ نہایت اچھا آدمی؛ نجومی، جوتشی، رمال؛ ٹھگ، مکار، فریبی؛ خوش قسمتی، اقبال مندی، طالع مندی، نیک بختی، سعادت، برکت، بہبودی؛ ایک خوشبودار گھاس؛ سونا، زر، طلا؛ لوہا، فولاد؛ ساتواں کرن؛ بیل، سانڈ، گائے؛ ڈھیر، تودہ، انبار، طومار؛ شیو کا لقب (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۴۱).

[س: भद्र بھدر]

— اشوا (— فت ا، سک ش) امذ.

۱. ایک دویپ، چار مہادویپ میں سے کوئی ایک جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں دنیا تقسیم کی گئی ہے (پلیٹس).

۲. کھنڈ، کسی علاقے کا چھوٹا حصہ، براعظم کے نو حصوں میں سے ایک چھوٹا حصہ (پلیٹس).

[بھدر + اشوا (رک)]

ــ اکشا (ــ فت ا ، سک ک) امذ .

ایک بیج جس سے مالا بناتے ہیں (پلیٹس) .

[بھدر + س : اکشا अक्ष]

ــ اودانی (ــ و مج) امث .

ایک پودا Sida cordifolia, Uraria lagopodioides (پلیٹس) .

[مقامی]

ــ آسن (ــ فت س) امذ .

۱. تخت ، کرسی (پلیٹس) .

۲. سادھوؤں کی نشست کا ایک طریقہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

[بھدر + آسن (رک)]

ــ پد (ــ فت پ) امث .

پچیسویں اور چھبیسویں نچھتر کا نام (جامع اللغات، ۱: ۵۴۱).

[بھدر + پد (رک)]

ــ پرنا (ــ فت پ ، سک ر) امث .

ایک بوٹی ، لاط : Poederia foetida (پلیٹس) .

[بھدر + پرنا (رک)]

ــ پرنی (ــ فت پ ، سک ر) امث .

ایک درخت ، Gmelina arborea (پلیٹس) ؛ ایک پودا Paederia foetida (پلیٹس) .

[بھدر + پرنی (رک)]

ــ جو (ــ و لین) امذ .

ایک پودے کا بیج Wrightia antidysenterica (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۱ ؛ پلیٹس) .

بھدر + جو (رک)]

ــ چوڑ ــ و مع) امذ .

ایک پودا ، لاط : Euphorbia tirucalli (پلیٹس).

[بھدر + چوڑ (رک)]

ــ دارو (ــ و مع) امذ .

چیل کے درخت کی ایک قسم ، Pinus deodora Pinus longifolia (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۱ پلیٹس)) .

[بھدر + دارو (رک)]

ــ کالی امث .

۱. درگا دیوی کا لقب (پلیٹس) .

۲. ایک خوشبودار گھاس Cyperus pertenius یا Cyperus rotundus (پلیٹس) .

[بھدر + کالی (رک)]

ــ گندھک (ــ فت گ ، سک ن ، کس دھ) امث .

سرو Cyperus rotundus ؛ ایک بیل Asclepias pseudosarsa (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۱ پلیٹس) .

[بھدر + گندھک (رک)]

ــ مستک (ــ ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .

ایک خوشبودار گھاس Cyperus pertenius

[بھدر + مستک (رک)]

ــ موتھا (ــ و مج) امذ .

موتھا (رک) کی ایک قسم کا نام جو سندھ ، مدراس اور سیلون میں پیدا ہوتا ہے .

موتھا کی بھدر موتھا اور ناگر موتھا قسمیں ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۴۹

[بھدر + موتھا (رک)]

ــ ولی (ــ فت و ، شد ل) امث .

عربی یاسمین Jasminum sambac؛ ایک بیل جو بنگال میں زیادہ ہوتی ہے Goertnera racemosa ؛ ایک پودا Vallaris dichotomus (پلیٹس) .

[بھدر + ولی (رک)]

بھَدْر (۳) (فت بھ ، سک د) امذ .

احاطہ .

یہ مسجد محل کے احاطے (بھدر) میں ہے اور اب توڑکر خراب کردی گئی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، جیمس فرگسن ، ۶۷

[؟]

بھَدْر (۴) (فت بھ ، سک د) امث .

۱. ارواح خبیثہ .

سوام ، کارتک ، بیر ، بھدر اور بھوت پریت ساری سینا موجود ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳۹

[۵ : بھدر भद्र]

بھدّر (۵) (فت بھ ، سک د) صف .

پاک ، صاف (پلیٹس) .

اف : ہونا .

[س : بھدر भद्र]

بھدّر (فت بھ ، شد د بفت) امذ .

رک : **بھدْر (۱)** (ماخوذ : رسوم ہند ، ۵۷) .

بھدْرا (۱) (فت بھ ، سک د) امذ ؛ است .

۱. **ماں باپ کے مرنے پر سر ، داڑھی اور مونچھیں منڈوانے کا عمل ، کریا کرم .**

اہل دربار کے ساتھ بھدرا کروایا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۸۸

جگن لال نے کل مراسم تعزیت پوری سعادت مندی کے ساتھ ادا کیے بھدرا کیا ، زمین پر سویا . . .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۴۰

اف کرانا ، کروانا ، ہونا .

۲. **منحوس گھڑی .**

لگن و بھدرا و دساسول عرف رجال الغیب .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۰

۳. **چاند کی دوسری ساتویں اور بارہویں تاریخ جو بہت منحوس گنی جاتی ہیں .**

اس تتھ و نچھتر میں جسمیں لڑکا یا لڑکی کا جنم ہوا ہو اس میں بھی شادی نکاح نہ چاہیے اور اماوس و بھدرا میں بھی ممنوع ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۷۱

۴. **آسمانی گنگا** (پلیٹس) .

۵. **اعلیٰ عورت ، بھدر (رک) کی تانیث** (پلیٹس) .

۶. **وہ مرد جو بھدرا کرائے** (پلیٹس) .

۷. **(رک) بھدر موتھا** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) .

[رک : بھدر (۱)]

ــ اُن کو کھائیں گے کہاوت .

ساعت منحوس ان کو ضرر پہنچائے گی (نجم الامثال ، ۱۰۸) .

ــ کرنا محاورہ .

خوبصورت بنانا ، خالص کرنا ؛ حجامت بنانا (پلیٹس) .

ــ ہونا محاورہ

حجامت ہونا ، منڈ جانا ؛ تباہ حال ہونا ، لٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

بھدْرا (۲) (فت بھ ، سک د) امث .

ایک چڑیا ، چنڈول ، لوا (پلیٹس) .

[س : بھدر + ک : भद्र + क]

بھدْرارک (فت بھ ، سک د ، فت ر) امذ .

دنیا کے اٹھارہ چھوٹے دویپ میں سے ایک کا نام (پلیٹس) .

[س : بھدرارک भद्रारक]

بھدْرانی (فت بھ ، سک د) امث .

اندر جو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۰) .

[مقامی]

بھدْرک (فت بھ ، سک د ، فت ر) .

(الف) امذ ؛ است .

۱. **سلیقہ ، شعور ، خوبی ، نیکی .**

کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی
اس بچھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۶

ہم نے تو سنا تھا کہ اس جنس کے کسی کام میں بھدرک نہیں ہوتی .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۳۸

۲. **لطف ، مزہ ، فائدہ ، نفع ، حصول ، یافت ، لابھ .**

اب محلے میں رہنے کا ذرا بھدرک نہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۴۱

۳. **استقلال ، استحکام ، پائداری ، مضبوطی .**

رنگین تری زباں کے نیچے ہے زباں
مطلق تری بات میں نہیں ہے بھدرک

۱۸۳۵ رنگیں ، دیوان رنگین و انشا ، ۷۲

انسان کے نہ ہنسنے میں بھدرک نہ رونے میں .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۸

(ب) صف .

۱. **اچھا ، بھلا ، عمدہ ، خوب ؛ قابل ، لائق ، سزاوار ؛ خوبصورت ، نفیس ، حسین ، خوشگوار ؛ خوش قسمت ، سعید مبارک** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۲) .

۲. **فطرت ، علت ، فطری یا اختراعی صلاحیت** (پلیٹس) .

۳. **ایک خوشبودار گھاس کا نام** (پلیٹس) .

۴. **چیل کے درخت کی ایک قسم** (پلیٹس) .

[س : بھدرک भद्रक]

بھدْرہ / بھدّرہ (فت بھ ، سک د ، فت ر / شد د ہ بفت) امذ .

رک : بھدرا (۱) .

مریم مکانی بادشاہ کی والدہ مر گئیں اور امرائے دربار وغیرہ ۱۵ ہزار آدمیوں نے بادشاہ کے ساتھ بھدرہ کیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۸

آپ اپنا بھدّرہ کرا ڈالیے گا .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۸۵۴

بھدری (۱) (فت بھ ، سک د) امث .

مونڈن .

کوئی ایسا لڑکا متبنیٰ نہ کیا جانا چاہیے جس کی عمر پانچ سال سے متجاوز ہو گئی ہو یا جس کی رسم بھدری اصلی خاندان میں ادا ہو چکی ہو .

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۴۵

[س : بھدر + اکا : भद्र + इक]

بھدری (۲) (فت بھ ، سک د) امذ ؛ ← بھڈری .

غیب داں ، نجومی ، ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر غیب کی باتیں بتانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۲) .

ایک بھڈری کی شامت اعمال اس کو کشاں کشاں اس طرف لے آئی . . . ریشائیل نے ہاتھ دکھایا اور پوچھا کہ ہماری کتنی شادیاں ہوں گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۷

[ہ : بھدری भद्री]

بھدکنا (فت بھ ، سک د ، فت ک) امذ .

رک : بھدا کا معنی نمبر ۲ .

سر سے باندھ کر ایک بھدکنا گو اور کیچڑ میں دیا کہ اس کے کپڑے لتھڑ پتھڑ ہو گئے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۴

[بھد (رک) سے]

بھدمار (فت بھ ، سک د) امث .

گنّے کی کاشت کے لیے تیار کی ہوئی زمین (اپ و ، ۶ : ۲۷) .

[مقامی]

بھدنا (کس بھ ، سک د) ف ل ؛ آبدھنا .

۱ . سرایت کرنا ، پھر جانا ، اندر تہوں تک پہنچنا .

رگ رگ میں تو عشق بھد گیا ہے
دل ناوک غم سے چھد گیا ہے

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۱۸

بھد تو لے چاہت کا بس چاٹا ہوا
لے گا لہریں سانپ کا کاٹا ہوا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۰

۲ . **پسے ہوئے نمک مرچ کا کسی دوسری چیز میں مل جانا یا سرایت کر جانا ؛ کسی چیز میں ہو بس جانا .**

سوئی ہے تو لپٹ کے کل شب کو اے زلیخا
بو تیری بھد گئی ہے یوسف کے پیرہن میں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۵۹

[ہ : بھدنوں भिदनों]

بھدنت/بھدنت (فت بھ ، د ، سک ن/ضم بھ) امذ .

ایک خطاب بدھ مذہب والوں کے لیے ؛ بدھ فقیر ، لاما (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۲) .

[س : بھدنت भदन्त]

بھدوار (فت بھ ، سک د) امث .

رک : بھدمار ؛ زمین جو ایکھ بونے کے لیے ہل چلا کر تیار کی جائے ، وہ زمین جس میں خریف کے موسم میں ہل چلایا جائے اور پھر کاشت کپاس تک پڑی رہے ؛ وہ زمین جس میں اساڑھ سے بھادوں تک ہل چلایا جائے اور فصل ربیع کے لیے تیار کی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۲) .

[س : بھدر + کار भद्र + कार]

بھدوریا (فت بھ ، د ، و لین ، سک ر) صف .

راجپوتوں کی ایک ذات .

چھتریوں میں گوتیں بے شمار ہیں . . . بھدوریا .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۲۷

[ہ : بھدوریا भदवरिया]

بھدّی (فت بھ ، د) .

(الف) صف .

بھادوں سے متعلق ، بھادوں کی طرف منسوب (پیداوار) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۲) .

(ب) امذ .

چاول جو بھادوں کے مہینے میں کاٹا جائے (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۹) .

(ج) امث .

بھادوں میں بویا جانے یا پیدا ہونے والا اناج یا پھل ؛ موسم خزاں کی فصل (پلیٹس) ؛ **وہ جنس جو بھادوں کے مہینے یعنی آخیر برسات میں بوئی جانے کے قابل ہو** (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھادوں (رک) سے]

بھدّی (فت بھ ، شد د ، ی مع) صف ؛ امث .

بھدّا (رک) کی تانیث ؛ موٹی ، بھاری ، بد نما ، بد شکل .

انوہ بہن ایسی بھدی تصویر آج تک نہیں دیکھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵۵

اسی موقع کے لئے کسی استاد کامل نے یہ بھدی سی مثل کہی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۵۹

ــ آواز امث .

بڑی آواز ، موٹی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۹) .

[بھدّی + آواز (رک)]

بھدّیاں (فت بھ ، د ، شد ی) صف .

بھادوں کے مہینے میں ہونے والا (آم) .

ٹکے سیکڑا پھر بکیں رائے صاحب

نہ پوچھے کوئی آم جیسے بھدّیاں

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۴۰۴

بعض آم بھادوں میں پکتے ہیں جنہیں بھدیاں کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹۶

[بھدّی (رک) سے]

بھدیس/بھدیسا/بھدیسل/بھدیسلا (فت بھ ، ی مج/فت س/سک س) صف .

رک : بھدّا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۳) .

صورتیں نپٹ بکروہ قد ہے موقع ہاتھ پانو بھدیسلے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۶

دو بھدیسل مثلیں بہت مشہور ہیں اکثر بولتے ہیں .

۱۸۸۸ بہار ہند ، ۲۵

[س : بھدر + ویش + ل भद्र + वेष + ल]

ــ پن (ــ فت پ) امذ .

رک : بھدّاپن .

باریکیاں اس فن کی فہم دقیقہ رساں نے چشم تماشائی کو دکھا کر . . . مانی کے نقوش کا بھدیسلا پن ثبوت کرایا .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۱۲

[بھدیسلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھدیسلی (فت بھ ، ی مج ، سک س) امث .

بھدیسلا (رک) کی تانیث (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۳) .

بھدّیہ (فت بھ ، د ، شد ی ہفت) صف .

بھدّیاں (رک) .

بعض میں پختگی بارش میں شروع ہوتی ہے اور آغاز سرما میں کھائے جاتے ہیں ، ان آموں کو بھدیہ کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۰

بھڈا (فت بھ) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو خراب زمین میں اگتی ہے چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : بھڈا भड्डा]

بھڈّری (فت بھ ، سک ڈ) صف .

دست شناس ، جوتشی ، رک : بھدری .

ایک بھڈری کی شامت اعمال اس کو کشاں کشاں اس طرف لے آئی . . . ریشائیل نے ہاتھ دکھایا اور پوچھا کہ ہماری کتنی شادیاں ہونگی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۹

[س : بھنڈ + کار + اِکا भण्ड + कार + ईका]

بھڈیریا (فت بھ ، ڈ ، کس ر) امذ .

رک : بھڑیریا (پلیٹس) .

بھڈل (فت بھ ، کس ڈ) امذ .

نوکر ، خادم ، چاکر ؛ بیرو ، شجاع (پلیٹس) .

[س : بھنڈل भण्डिल]

بھڈورہ (فت بھ ، ڈ ، و لین ، فت ر) امذ .

خوک ، خنزیر ، پالتو سور .

اہلی جس کو بھنگی پالتے ہیں اس کی دم بڑی ہوتی ہے اسے بھڈورہ اور ڈورہ کہتے ہیں .

۱۹۲۴ خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۷۰

[مقامی]

بھڈہائی (فت بھ ، کس ڈ) امث .

چوری ، سرقہ ، لوٹ مار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴۲) .

[ہ : بھڈہائی भड्डहाई]

بھڈیریا (فت بھ ، ی مج ، کس ر) امذ .

رک : بھنڈریا (پلیٹس) .

بھر (۱) (فت بھ) .

(الف) صف .

۱. کل ، تمام ، سارا ، پورا .

باغ بھر جاڑے میں یخ بستہ جو تھا
تھے بہت اطفال غنچہ تنگ تر

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۴۱

زندگی بھر یوں تو اس نے آہ دکھ پایا بہت
ضبط غم کی سعی لا یعنی میں غم کھایا بہت

۱۹۱۳ خموش مانی ، ۱۳

۲. پر ، بھرا ہوا ، پورا .

وکالت کی کمائی قطعاً ناجائز ہے واللہ میں نے شکر کیا آٹھ دس آنے روز بھر مٹھی حرام کے پیٹ میں جاتے تھے .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۳

۳. (مقدار کے لیے) پورا ، سارا ، مکمل ؛ کسی شے کے برابر .

کیا تاب ہے جو منھ پہ ترے آئے آفتاب
دیکھے جو بھر نگاہ تو جل جائے آفتاب

۱۸۰۲ بہار دانش ، طیش ، ۷

اگر تولہ بھر تولنا ہو تو ، روپیہ ، چھٹانک بھر تولنا ہو تو پانچ روپے بھر تول لیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۶

(ب) م ف .

۱. بقدر ، برابر .

تیر بھر ہے ابھی سے خانہ مگر تشنۂ ہے
اپنے منھ کھولے ہوئے صورت منقار چلے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۶

تل بھر نہ اس سے کم ہے نہ وہ بال بھر سوا
رات انتظار کی ہو کہ دن انتظار کا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۷

۲. تک ، بھی .

پھر اس ادا سے دیکھ لو دل جس سے لے چکے
اب کی نگاہ پر میں لگاتا ہوں جان بھر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۳

۳. رک: بھر کے ، بھر کر .

اپس بھی چلیا کوچ کر رئیس بھر سویکناد باجا ہوا سر بسر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

ٹپکے کبھی ، کبھی مژۂ تر کے ہو گئے
قطرے مرے لہو کے اسی بھر کے ہو گئے

۱۹۱۷ دیوان صفی ، ۱۳۶

(ج) اسم .

وزن ، ہوجھ ، مقدار ؛ زیادتی ، کثرت (پاپلس) .

[س : بھر]

— آنا محاورہ .

۱. (آنکھ میں آنسو کا) نمودار ہونا ، (آنکھ کا) ڈبڈبانا یا پرنم ہونا .

کیوں بھر آئے تھے جو خالی بھر گئے
بے اثر آنسو نظر سے گر گئے

۱۸۸۸ مضمونہائے دلکش ، ۸۴

۲. زخم کا مندمل ہونا .

ہے اک خراش دل میں ڈر ہے کہ بھر نہ آئے
زخمی ہے قیروں میں اور مشک ہے ختن میں

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۹۸

وہ بھر آتا ہے اس کا گھاؤ جیتے جی نہیں بھرتا
کٹاری سے چھری سے بڑھکے سمجھو مار تیور کی

۱۹۲۸ سریلی بانسری ، ۸۴

— بیٹھنا محاورہ .

صلہ پانا ، بھگتنا .

چاہ یوسف ہوئی وفائے غیر
تم بھی اپنے کیے کو بھر بیٹھے

۱۸۷۷ قاق سیرٹھی ، ک ، ۱۵۷

— بھانڈ (— منع) اسم .

ایک خاردار پودا ، اونٹ کٹارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .

[ہ : بھر بھانڈ भरभांड]

— بھنڈ (— فت بھ ، منع) صف .

۱. تباہ ، برباد ، خراب .

اگر آنا ہے تو آؤ ، نہیں تو شادی بھر بھنڈ نہ کرو .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۲۶

۲. گڑبڑ ، بد نظمی ، خال (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۱) .

[ہ : بھر + بھنڈ भ्रष्ट + भ्रष्ट]

— بھنڈ کرنا محاورہ .

بھر بھنڈ ہونا (رک) کا تعدیہ .

ایک ایک بکرے کو یاد رکھئے گا بھول نہ جائیے گا آپ نے سارا معاملہ بھر بھنڈ کردیا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۲

— بھنڈ ہونا محاورہ .

درہم برہم ہونا ، بے نظم ہونا ، منتشر ہونا .

افسوس ہے کہ یہ شاعرہ بھر بھنڈ ہو گیا اب جمنا محال ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۳
کیسا گانا ناچ کیسا اب نہ کوئل ہے نہ مور
ہو گئی ساری سبھا بھر بھنڈ جب کھٹکا ہوا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۲

— پانا مجاورہ .

۱. مطلب نکل آنا ، مقصد میں کامیاب ہونا ، کسی چیز کا حاصل ہونا (طنزاً) .
شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا
ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۸
کہنے لگے بھر پائے ہوئے آج ہمارے
صد شکر کہ اچھی جگہ ہاتھ ہم نے پسارے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق ، ۱۵۲

۲. (i) (کسی چیز کا) حاصل ہونا ، ملنا .
اب میں نے سب کچھ بھر پایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۱
میں نے بھر پائے سارے حور و قصور
اتنا کہہ دیجئے معاف قصور
۱۹۱۲ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۲۴

(ii) کیے کا بھل پانا ؛ جزا یا سزا ملنا .
جو حق نہ کہے خدا سے بھر پائے
جو دم نہ بھریں دے وہ جان سے جائے
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۲
جیسا اس نے کیا ویسا بھر پایا .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۵۶

۳. (i) (قرض کی) کوڑی کوڑی وصول ہونا ، قیمت حاصل ہونا .
دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھپ جائے تب تو یہ جانو . . . دام بھر پائے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۱

(ii) وصول ہونا ؛ ہاتھ میں آنا .
آپ مایے تو ہاتھ میں مہندی
ہم نے بھر پایا خون بہا دل کا
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸
جتنا روپیہ . . . بھیجا تھا اس کی رسیدیں مکمل بھر پائیں .
۱۸۸۹ تاریخ ممتاز ، ۵۳

۴. (سے کے ساتھ) ہاتھ اٹھانا ، کنارہ کرنا .
بوٹے من کی پھلواری کے کھلتے ہی مرجھائے
جو برسائے آگ ہم ایسی برکھا سے بھر پائے
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۴۳

۵. مایوس ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

۶. کوئی ایسی چیز مل جانا جو اسی طرح کی جملہ چیزوں سے بہتر ہو ، معاوضہ مل جانا ؛ پورا بدل مل جانا .
بشر نے خاک پایا لعل پایا یا گہر پایا
مزاج اچھا اگر پایا تو سب کچھ اس نے بھر پایا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۴۳

— پائی اثر .

۱. وصولیابی کی رسید ، پورے قرض کی ادائی کی رسید ، (لکھنا کے ساتھ) پورے داموں کی رسید .
کاش ہمارے خلیفہ شوکت علی چھوٹانی سال کی قیمت ادا کرکے ان سے کل رقم کی جو خلافت کے نام سے وصول کی گئی بھر پائی لکھوالیں .
۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۴ : ۶

۲. رقم قرضے کی پوری پوری ادائیگی جس میں کچھ باقی نہ رہے ، بے باقی (اپ و ، ۷ : ۲۳) .
اف : ہونا ، کرنا .
[بھر + پائی ، پانا (رک) سے]

— پُور/پُورَن (— و مع/ف ر) صف ؛ م ف .

۱. بھرا ہوا ؛ پورا بھرا ہوا .
ہوا بھر پور جگ کا نین ہور من
بچھایا ہر طرف یوں خوان بکرید
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۷
پیالہ بھی خالی ہے ویسا بھر پور نہیں .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۶
پیغمبر صاحب کی محبت سے ایسے بھرپور تھے کہ آپ کی تھوڑی سی دل شکنی بھی ان کو سخت ناگوار . . . ہوتی تھی .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۳۵

۲. کل ، سارا .
جب تک تم اپنی مرضی کے موافق بھر پور روپیہ نہ لے لو ہرگز نہ بتانا .
۱۹۲۸ باقر علی ، کانا ہاتی ، ۵

۳. (i) پورا (ادھورا کی ضد) ؛ نپا تلا .
اس کے سر پر لاٹھی کا بھرپور ہاتھ پڑا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۶

(ii) کامل (ناقص کی ضد) .
کیا حسد ہے اگر اک شب نظر آیا بھرپور
ساغر ماہ کا گردوں نے کنارا توڑا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۷
عشق کامل کے نہیں داغ جگر میں چھپتے
مہ کامل سے وہ بھر پور نظر آتے ہیں
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۸۴

۴. نقطۂ عروج پر، انتہائی درجے کی۔
اس کی حسرت پہ قضا کرتی ہے خود بھی ماتم
جس نے بھرپور جوانی میں قضا کو دیکھا
۱۹۱۱ نذر خدا، ۳

۵. کناروں تک بھرا ہوا، لبالب بھرا ہوا؛ ٹھونسا ہوا، کھچا کھچ بھرا ہوا؛ منھ بھرا ہوا؛ ناک تک بھرا ہوا؛ شکم سیر؛ اوپر تک (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
[بھر + پور، پورا (رک) کی تخفیف]

— پوری (— و مع) اسث۔
پورا ہونے کی حالت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
[بھرپور (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت]

— پیٹ (— ی سج) صف؛ م ف۔
اچھی طرح، جی بھر کے، پیٹ بھر کر، پورا پورا، بالکل۔
کہ تیرے حضور بچ پائے ہیں گھانس
نہ بھر پیٹ ادا یوں نکلیا ہے بانس
۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری، ۱۱
رنگت پہ صفائی یہ زرو سیم تصدق
دی حسن کی دولت تجھے اللہ نے بھر پیٹ
۱۸۶۱ سراپا سخن، ۳۲۵
میں تو بھر پیٹ دعائیں تجھے دیتا شاہا
غم انساں سے مگر میری نوا جالپٹی
۱۹۵۵ دونیم، ۵۳
[بھر + پیٹ (رک)]

— پیٹی (— ی سج) صف۔
بڑے پیٹ والا، توندل (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
[رک: بھرپیٹ]

— تال اسث۔
پوری تال، بھرپور تال۔
تالی کی بھر تال سروں کا خیال۔
۱۸۵۳ شرح اندر سبھا، ۹۹
[ا: بھر + تال (رک)]

— جانا ف ل۔
۱. (اعضا کا) اکڑنا، اینٹھ جانا۔
جب کہ اسپ بسبب مسافرت بسیار کے بھر جاوے اور ہل نہ سکے یا لنگڑا ہو جاوے۔
۱۸۷۳ رسالہ سالوتر، ۳: ۱۰

۲. (چوپایوں کا) حاملہ ہونا، حمل قرار پانا (نوراللغات، ۱: ۱۹۷؛ جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
۳. (عر) ختم ہو جانا، گزر جانا، پورا ہو جانا۔
چودھواں برس بھر گیا جوانوں میں شامل ہوا۔
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۲۲۰
۴. شل ہو جانا، تھک جانا۔
کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گئے۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۳۶

— جی م ف۔
دل بھر کر، خوب، اچھی طرح (جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
[بھر + جی (رک)]

— چوک (— و مع) م ف۔
مکمل، سارا، تمام (جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
[بھر + چوک، چوکنا (رک) سے]

— دل (— فت د) صف۔
وہ فصل جس میں پھل اچھی طرح آئے۔
مضامین اس طرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے بھردل فصل میں آم۔
۱۹۲۴ نوراللغات، ۱: ۴۲۳
[بھر + دل (رک)]

— دوڑ (— و لین) م ف۔
سرپٹ؛ جس قدر ہوسکے یا طاقت میں ہو (پلیٹس)۔
[بھر + دوڑ (رک)]

— روت (— و مع) اسث۔
موسم کا شباب، (مراداً) بھری جوانی، چڑھتی جوانی۔
جوانی سوں تھی دھوپ بھر روت میں
سورج تھا مگر آخر حوت میں
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۰۹
[بھر + روت (رک)]

— سک/شک (— فت س / فت ش) م ف۔
حتی الوسع (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۴۳)۔
[بھر + سک، سکنا (رک) سے/شک، شکنی (رک) سے]

ـــ قدم نکلنا محاورہ .

تیز دوڑنا (خاص طور پر گھوڑے کا) .

بھر قدم نکلنا (دکھنی) گھوڑے کا تیزی سے دوڑنا .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۷۱

ـــ کٹی (ـــ فت ک) صف .

بیشانی کی کاٹ جو تلوار سے کی جائے (اپ و ، ۸ : ۴۴) .

اف : لگانا ، مارنا .

[بھر + کٹی (رک)]

ـــ کو/کے م ف .

کمال کو پہنچ کر ، اختتام پذیر ہو کر ، پورا ہو کر .

چھبیس بھر کے شاید ستائیسواں لگا ہو .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۲

ـــ گُردہ (ـــ ضم گ ، فت د) امذ .

غدود کی ایک قسم .

ہمارے گردوں پر بھی غدود ہوتے ہیں جو اس مناسبت سے ، بھر گردہ ، کہلاتے ہیں .

۱۹۶۹ روز نامہ جنگ ، ۲۸ جولائی ، ۹

[بھر + گردہ (رک)]

ـــ مار است .

۱. کثرت ، افراط ، بہتات ، ریل پیل .

کتے بھرمار کوں پت کر بھپر جا موں کوں بھڑکل کے
انکیزی شیرو شرزے واں نہ تھا جاں بل نے اخبل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۹

سخن کے پھولوں سے مجلس کو بھرمار
رکھا طرہ پہنا گجرے دگر ہار

۱۸۰۱ اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۶۲۴

مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے
بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۸

اف : کرنا ، ہونا .

۲. ایک قسم کی بندوق .

دو نالی یا ایک بڑے بور کی بھرمار بٹانوں (گراپ) یا صرف اچھی مقدار بارود سے بھری ہوئی کافی ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۵۸

[بھر + مار ، مارنا (رک) سے]

ـــ مٹھی (ـــ ضم م ، شد ٹھ) صف ؛ م ف .

بہت سا ، الغاروں ، بافراط .

اس اللہ کے بندے نے بھر مٹھی روپے دے کر آج ہم سب کو نئے سرے سے زندہ کیا .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۳۴

وہاں حیثیت سے زیادہ جہیز طلب ہوتا ہے کنیا دان کے واسطے بھر مٹھی روپیہ کہاں سے آئے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۲۳

[بھر + مٹھی (رک)]

ـــ منھ (ـــ ضم م ، مغ) م ف .

بے باکانہ ، کھل کر ، نڈر ہو کر ، کامل طور پر .

واللہ بیگم تمہارے منہ میں لگام نہیں ، بھر منہ جس کو جو جی میں آتا ہے کہہ ڈالتی ہو .

۱۹۲۴ داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۸

[بھر + منھ (رک)]

ـــ منھ کوسنا محاورہ .

صاف صاف کوسنا .

اے ہے ! دیکھنا تم کیسے بھر منہ کوستے ہو .

۱۹۱۶ حور اور انسان ، ۳۲

ـــ (کے) منھ گالی دینا محاورہ .

نام لے کر گالی دینا ، صاف صاف گالی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت ہے
بھر کے منہ جب مجھے گالی وہ صنم دیتا ہے

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۰)

ـــ نظر (ـــ فت ن ، ظ) م ف .

نظر بھر کر : اچھی طرح .

سرو قامت کوں بھر نظر دیکھا
قمری دل کا ہے یہی معراج

۱۷۶۳ سراج ، ک ، ۲۳

وائے اے قسمت نہ اس نے بھر نظر دیکھا مجھے
سامنے اس کے کھڑا رویا کیا تڑپا کیا

۱۸۲۱ صنعت ، ک ، ۱۴

[بھر + نظر (رک)]

— نیند سونا محاورہ .

پوری نیند سونا ، سکھ کی نیند سونا ، بانو پسار کر سونا ، اچھی طرح سونا (مخزن المحاورات ، ۲۰۷) .

— ہاتھ م ف .

پورے ہاتھ میں ؛ ہاتھ بھر کر .

بھر ہاتھوں چوڑیاں ہر انگلی میں چاندی کی انگوٹھی .

۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۹۰

[بھر + ہاتھ (رک)]

بھر (۲) (فت بھ) اسث .

کسی چیز کے ایک دم جلنے چلنے اڑنے یا بھاگنے کی آواز یا حالت (عموماً تکرار کے ساتھ) .

[حکایت الصوت]

— بھر (— فت بھ) .

(الف) اسث .

۱. کپڑے وغیرہ کے جلنے کی آواز .

ڈبیا کی لو کرتے میں لگ گئی دم بھر میں کرتا بھر بھر ہو گیا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۴۹

۲. تیز ہوا چلنے کی آواز .

جب بارا بھر بھر چلنے لگیا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۸۴)

(ب) م ف .

تیزی سے ، درّاتے ہوئے .

دس بجے اور سب دیواروں پر سے اتر بھر بھر جماعت میں آ گھسے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۱۱

[حکایت الصوت]

— بھراٹ (— فت بھ) اسث .

رک : بھر بھراہٹ (پلیٹس) .

— بھراکر / بھربھراکے (— فت بھ ، فت ک) م ف .

۱. رک : بھڑ بھڑا کر .

چوتھے نے کہی گل کر دی بھر بھرا کر سب اٹھ کھڑے ہوئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۵

— بھرانا (— فت بھ) ف ل .

۱. کسی قدر ورم ہونا ، (رک) بھرانا .

کانوں کی لویں اور ہونٹ بھربھرائے پھولے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۳۲۸

۲. (چہرے وغیرہ کا) سرخ ہونا ، تمتمانا .

وہ گرمی سے رخ تمتمایا ہوا وہ رونے سے منہ بھر بھرایا ہوا

۱۸۴۹ لذت عشق ، ۳۶

۳. (کسی عضو کا) متورم ہونا ؛ پھول جانا .

عدم میں بھی یہی رونا ہے روز کا ناہر
کہ بھر بھرائی ہوئی آنکھ سے حباب آیا

۱۸۹۵ خزینۂ الخیال ، ۶۹

اس کا چہرہ بھر بھرایا ہوا تھا، اور آنکھیں کچھ متورم سی معلوم ہوتی تھیں .

۱۹۴۷ بم اور تم ، ۶۳

[بھر (رک) کی تکرار (پلیٹس)]

— بھراہٹ (— فت بھ ، ہ) .

ورم ؛ سرخی ؛ تمتماہٹ .

پپوٹوں کی بھر بھراہٹ ، یہ ایک قسم کا ریحی ورم ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۳۵

[بھر + بھرانا (رک) سے]

— بھری (— فت بھ) صف .

تیز ، گرم ، مجازاً جذبات کو بھڑکانے والی .

شاہ جہاں اور شہ پری ، خوشبو لگائے بھربھری
روشن زحل کو اس وقت، ارزے سے ٹھنڈ آکر چڑھی

۱۸۳۷ مجموعہ ہشت قصہ ، ۳۳

[بھر + بھر + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

... بھر (فت بھ) لاحقہ .

تراکیب میں جزو دوم کے طور پر بھر (۱) کے معنی میں مستعمل ، جیسے : مٹھی بھر ، بال بھر ، کوس بھر وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس) .

بھر (۱) (کس بھ) اسث .

(رک) : بھری

— ہونا محاورہ .

اڑ جانا ، تیزی سے چلا جانا ، بھاگنا ؛ بکھر جانا .

جہاز پر سوار ہوئے اور . . وہاں سے بھر ہو گئے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۸

بھر (۲) (کس بھ) امث .

تتیا ، بھڑ (رک) (پلیٹس) .

[ہ : بھر भिर]

بھر (۱) (ضم بھ ، سک ر) امث .

پرواز ، اڑان .

چڑیا کی بھر پانچ گز .

۱۷۸۲ شاہ حاتم ، نسخہ شرح الضحک ، ۲

[حکایت الصوت]

— سے اڑ جانا محاورہ .

یکایک پھڑپھڑاتے ہوے اُڑ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

بھر (۲) (ضم بھ) امث .

بھربھرا (رک) کی اصل (پلیٹس) .

[س : بھر भर]

بھر (— ضم بھ) امث .

۱. ایک گھاس کا نام اوسر یا رتیلی زمین میں ہوتی ہے اسے بھربھروٹی یا جھلنی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

۲. بکّا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

[بھر + بھر]

— بھرا (— ضم بھ) صف ؛ امث .

۱. خستہ ، بکھر جانے والا ؛ آسانی سے پھوٹ جانے والا .

چنے والا لگا کہنے یہ ہنس کے
کرارے بھربھرے نیبو کے رس کے

۱۸۷۸ گلزار ارم ، ۱۴۹

نہ رکھو پاؤں تم تربت پہ میری
مبادا سنگ مرقد بھربھرا ہو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۳

۲. جو تھوڑی طاقت لگانے سے بالو کی طرح الگ الگ ہوجائے ؛ بالوا .

یہ لکڑی بالکل بھربھری ہوگئی .

۱۹۶۵ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳

۳. شمالی ہند میں ایک قسم کی برساتی گھاس ، کانجی ، جھولے ، گاگلا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

۴. روئیں دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۴) .

[بھر + بھر + ا ، لاحقۂ صفت]

— پتھر (— ضم بھ ، فت پ ، شد تھ) امذ .

روایا ، ریتلا پتھر ایسا پتھر جس کے ذرات کچّے ہوتے ہیں اور بناوٹ میں نقص رہنے کی وجہ سے باہم اچھی طرح پیوست نہیں ہوتے اس لیے یہ بہت جلد کرجاتا ہے (اپو ، ۱ : ۵۲) .

مگر یہ اجزاء بھی مثل بھربھرے پتھر کی منتشر چٹانوں کے تھے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ قدیم کے پہاڑوں کی ساخت کیا تھی .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۵۶

[بھربھرا + پتھر (رک)]

— بھراٹ (— ضم بھ) امث .

(رک) بھربھراہٹ (پلیٹس) .

— بھرانا (— ضم بھ) .

(الف) ف ل .

۱. خستہ ہونا ؛ بکھرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .

۲. (دل وغیرہ کا) مائل ہونا ؛ فریفتہ ہونا ؛ للچانا .

بہار نظر آئی طبیعت سیر پر بھربھرائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸۵

فیروزہ کا دل بھربھرایا کہ بھاٹک کے پاس گاڑی رکوا کے اتر پڑیں .

۱۹۱۱ غیب داں دلھن ، ۱۵۳

(ب) ف م .

(کسی چیز پر) پسی ہوئی باریک چیز چھڑکنا ؛ برکنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . . بھربھرانا ، (کھنڈنا ، بکھرنا) . . . وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۴۷

[بھربھرا + ا : نا ، علامت مصدر]

— بھراہٹ (— ضم بھ ، فت ہ) امث .

بھربھرا ہٹ ؛ خستہ پن ، (مجازاً) رقّت ، (آواز کی) کپکپاہٹ .

مارو کی آواز میں ناگواری کے ساتھ بیکسی کی گریہ خیز بھربھراہٹ بھی معلوم ہوتی تھی .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۱۴

[بھر + بھرا + ا : ہٹ لاحقۂ کیفیت]

— بھرا ہونا ف م .

رک : بھربھرانا (الف) .

— بھروئی (— ضم بھ ، و مج) صف .

رک : **بھر بھرا** معنی نمبر ۱ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

— بھر ہونا ف مر .

ریزہ ریزہ ہونا ؛ تار تار ہونا ، (کپڑے کا) پھٹ جانا ، بور بور ہونا (رک) .

مہین پھوار کا کرتا چٹکی بجاتے بجاتے بھر بھر ہو گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۱

— بھری (— ضم بھ ، ی مع) صف ، اسث .

۱. **بھر بھرا (رک) کی تانیث .**

۲. **پولی .**

مینگنیز . . . اس کا علامتی نشان M.g ہے . . . یہ ایک بھر بھری سخت دھات ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۹۹

۳. **ریتیلی (زمین) .**

زمینیں جن میں چکنی مٹی اور مٹیوں پر غالب ہو وے ان کو بھاری اور سخت ٹھوس کہتے ہیں اور جن میں یہ مٹی کم ہوتی ہے ان کو ہلکی بھر بھری بھوکلی پکارتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸

۴. **پر جوش ، مائل ، فریفتہ ، راغب .**

اس کٹنی نے جب یہ گفتگوے دلبرانہ اور باتیں معشوقانہ اس کی سنیں اور اپنے جی میں سوچی کہ اب طبیعت اس کی بھربھری ہوئی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۳۹

۵. **امنگ ، خواہش ، جوش .**

طبیعت مست ہوتی ہے ، بھر بھری آتی ہے .

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۶۱

[٥ : بھربھری भरभरी]

— بھری چٹان (— ضم بھ ، فت چ) امذ .

سنگ خارا کی چٹان ، (انگریزی : Granite rock) .

لیکن بعض اپنے آپ کو اس کمزور باریک مٹی میں جو بھربھری چٹانوں سے ماخوذ ہوتی ہے ، زندہ رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۶

[بھربھری + چٹان (رک)]

— بھری روٹی (— ضم بھ ، و مج)

روغنی خستہ روٹی جس کے توڑنے میں بھورے یعنی ریزے زیادہ نکلیں (اپو ، ۳ : ۱۲۲) .

[بھربھری + روٹی (رک)]

— جانا محاورہ .

تھوڑا سا ٹوٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

— ہونا محاورہ .

۱. **ختم ہونا ، نبڑ جانا ؛ غائب ہو جانا ، اُڑ جانا .**

جہاں پناہ اگر ایسی ہی سخاوت ہے تو سب خزانہ بھر ہو جائے گا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۷۶

۲. **رک : بھر بھرانا .**

بھَرا (فت بھ) صف مذ ؛ مث : بھری .

۱. **پر ، لبریز ، بھرا ہوا .**

عاشق بدمست ہو کر بھرے شیشے کو نہیں پھوڑتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۳

مژگان خون فشاں کی حقیقت نہ پوچھیے
پچکاریاں بھری ہیں محبت کے رنگ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۵

۲. **پر گوشت ، گول گول ، گداز (عموماً تکرار کے ساتھ) .**

شانے وہ گول گول وہ بازو بھرے بھرے
فرقت میں جن کی حور نہ تکیے پہ سر دھرے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۹ : ۲۲۵

۳. **غضبناک ؛ پر غیظ ؛ کشیدہ خاطر .**

پر غضب رہتے ہیں اغیار سے خالی ہو کر
مجھ سے جس وقت وہ ملتے ہیں بھرے ملتے ہیں

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۱۵۰

۴. **آباد (بالعموم گھر کے ساتھ) .**

وابستہ جس کے دم سے ہو اس کا رہے خیال
لازم نہیں تمہیں کہ بھرے گھر میں کھولو بال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

پھوپی کے دل سے پوچھو جس کا بھرا گھر آج سونا ہو گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۹

۵. **سارا ، کل ، پورا .**

آج سے وہ سب مسلمانوں کے سر کا تاج ہے
دے رہی ہے یہ شہادت قوم کی مجلس بھری

۱۹۰۰ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۲

۶. **بھر پور ، نقطۂ عروج پر پہنچ جانے والا ، ٹھیک ، عین .**

بھری برسات تھی ندی نالے اور نالے دریا ہو رہے تھے .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷۹

جن کے جیوں کا روگ ہوں ہجر سے زندگانیاں
چھین لے ان سے اے خدا ان کی بھری جوانیاں

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۱۸

۷. موجود ، جمع ، اکٹھا .
کہ قدرت میں اس کی ہے کیا کیا بھرا
سبب کے اسباب دیکھو ذرا
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۱
[بھرنا (رک) سے]

— بتولا (— فت و مج) صف .
آسودہ ، مالدار ؛ کھاتا پیتا ؛ صاحب اولاد ، بال بچے دار ؛ آباد ، معمور ، بھرا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۲) ؛ رک : بھرا پرا .
[بھرا + بتولا (رک)]

— بیٹھا ہونا محاورہ .
۱. غضبناک ہونا ، آزردہ خاطر ہونا ؛ رنجیدہ ہونا .
ہے بجا ہم جو ڈرے بیٹھے ہیں
وہ تو بندوں پہ بھرے بیٹھے ہیں
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۴۰
۲. وقت طاری ہونا ، آمادۂ گریہ ہونا .
دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۱
ہم تو بھرے ہی بیٹھے تھے راقم غضب کیا
کیوں ذکر کر دیا مژۂ اشکبار کا
۱۹۰۱ کلیات راقم ، ۹
۳. غصہ ضبط کیے ہوئے بیٹھنا .
غضب کے جوش میں ہے دخترزخیر ہو ساقی
بھری بیٹھی ہے ، دیکھا چاہئے کس پر برستی ہے
۱۸۸۰ صنمخانۂ عشق ، ۲۳۱

— بھتولا (— فت بھ ، و مج) صف .
رک : بھرا بتولا .
کن آنکھوں دیکھوں گی خالی بھرے بھتولے میں گھر کو
کیا چھوٹے کیا بڑے سبھی دے داغ گئے مجھ مادر کو
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۹۵
ایسا دکھائی نہ دے جس کی گود . . . پھول اور پھلوں سے بھری بھتولی نہ ہو .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۸
اس نے میرا بھرا بھتولا گھر خالی کرایا ہے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۳
[بھرا + بھتولا (رک)]

— بھرا
رک : بھرا ، جس کی یہ تکرار ہے .
[بھرا + بھرا]

— بھرایا صف .
۱. (رک) بھرا پرا (۱) .
پورا بھرایا گھر اجڑ رہا تھا .
۱۹۲۳ نقدالادب ، ۱۵۸
۲. بھرا ہوا .
حقہ بھرا بھرایا تیار .
۱۹۲۴ انشائے بشر ، ۲۸۴
[بھرا + بھرایا ، بھرنا (رک) سے]

— پرا (— ضم پ) صف .
۱. بھرا ہوا ، پر .
نہ کم ہوں سکۂ داغ دل یگانۂ عشق
بھرا پرا رہے یارب سدا خزانۂ عشق
۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۰۲
بھرے پرے چراغ ہوا کے جھونکے سے گل ہو جاتے تھے .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۱
۲. آباد ، بارونق .
بھرا پرا رہے پیر مغاں کا گھر یارب
امیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۹۶
کبھی خیال کیا گیا ہے کہ کتنے بھرے پرے گھر مسمار ہوئے ہوں گے .
۱۹۵۴ اکبر زادہ ، ۱۲۸
۳. دولت مند ، مالدار ، آسودہ حال ؛ صاحب اولاد .
لوگ ان کے پانؤ پر گر پڑے کہ تم بھری پری ہو تم کو چلنا مناسب نہیں .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۳
بڑی بی کی مرضی تھی کہ کسی بھرے پرے گھر میں اسے بیاہ دوں .
۱۹۵۶ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۷
۴. خوش بخت ؛ کامیاب .
اسی صورت سے منہ دکھلانا واری جاں تم بھرے پرے آنا
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷
[بھرا + پر ، پورا (رک) کی تخفیف]

— پرا رکھنا محاورہ .
آباد رکھنا .
خدا ہمیں ہمیشہ بھرا پرا رکھے .
۱۸۹۹ بیرے کی کنی ، ۸

— پڑا (— فت پ) صف مذ ؛ مث : بھری پڑی .
پوری طرح بھرا ہونے کی حالت ، معمور .

اصول لارڈ کرزن کا یہ تھا کہ مختلف اقوام اور مذاہب میں جن سے انڈیا بھرا پڑا ہے ہر قسم کے آدمیوں کی ضرورتوں پر علم حاصل کرتے تھے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۵۱

[بھرا + پڑا ، پڑنا (رک) سے]

— پُورا (— و ع) صف .

مکمل ، سالم ، ٹھیک ٹھاک ، لدا پھندا .

پانچ ہزار گھوڑے جلد رو . . . نوے اونٹ لیٹ کر صحیح و سالم بھرے پورے حضور میں آ حاضر ہوئے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۵۸

[بھرا + پورا (رک)]

— جانا محاورہ (قدیم) .

بھرتی کیا جانا ، تیار کیا جانا .

میرزائی میں ہوئے نامرد دلی کے اسیر
ناز کی ساری بھری جاتی ہے مژگاں کی سپاہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۷

— رہنا محاورہ .

(سے، کے ساتھ) ناخوش اور کبیدہ خاطر ہونا .

روح سے کیوں نہ ہو پیکر خالی
آپ کچھ مجھ سے بھرے رہتے ہیں

۱۸۴۶ دیوان سحر (آغا علی) ، ۲۲۰

— سو دَھرا فقرہ .

دولتمند آدمی چین سے زندگی بسر کرتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— کَنالا چھانے تھی پھاگن کو نہیں جانے تھی کہاوت .

ابتدا میں جو اتنا ادراک کیا ان دنوں کی خبر نہ تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— کُمہار اور خالی کُمہار تیز جاتا ہے کہاوت .

قاعدۂ کلیہ بطور مثل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— گھر (— فت گھ) امذ .

۱. مال و اسباب سے بھرا ہوا گھر ، آباد گھر .

وابستہ جس کے دم سے ہو اس کا رہے خیال
لازم نہیں ہمیں کہ بھرے گھر میں کھولو بال

۱۸۶۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

۲. (عو) سونا ویران یا خالی گھر (بطور شگون) .

تمہارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۱

[بھرا + گھر (رک)]

— وَقت (— فت و ، سک ق) امذ .

سر شام .

بھرے وقت انہیں جب اتنا گھر میں آنے کنور ہور کنواری کو جوں گھر میں لائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۲

[بھرا + وقت (رک)]

— ہُوا (— ضم ہ) صف مذ ؛ مث : بھری ہوئی .

۱. پُر غضب ؛ ناخوش .

تم مدرسے کی طرف سے بہت ہی کچھ بھری ہوئی معلوم ہوتی ہو .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۴

بھرے ہوئے ہیں کچھ ایسے کہ خالی باتوں پر
گھڑی گھڑی میرے آنکے ملال ہوتا ہے

۱۹۱۱ تسلیم ، ک ، ۱۸۹

۲. رنجیدہ ؛ دکھی .

دل بھی بھرا ہوا تھا راز دل نہ چھپا سکی بے اختیار آہ کی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹۷

۳. دولتمند ؛ با ثروت .

بھرے ہوؤں کو بھرا کرتے ہیں کرم والے
جہاں ہے سبزہ گھٹا بھی وہیں برستی ہے

۱۹۳۴ تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۷۹

[بھرا + ہوا ، ہونا (رک) سے]

بھَرّا (فت بھ ، شد ر) امذ .

۱. گھسّا ، چکما ؛ جھانسا ؛ دم دلاسا .

بس چلیے اٹھیے یہ بھرے کسی ایسے ویسے کو دیجئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵

مجھ کو یہ آیا یقیں آتے ہیں وہ
ایسا قاصد نے مجھے بھرا دیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۵

۲. ابھارا ، اکساوا ، ترغیب ، تحریک ، اشتعال .

سائنس کے بھرے میں اس سے منہ موڑ لیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۴۹

۳. بھرّاٹا ، پرندوں کے ایک ساتھ اڑنے کی آواز

(جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

۴. ایک قسم کا پتنگ جو اڑنے میں آواز دیتا ہے (نوراللغات، ۱ : ۷۲۰).

۵. ڈھیل دینے کا عمل، ڈور چھوڑنے کا عمل (جب کنکوا ہوا کے دھارے پر ہو تو ہاتھ سے یک بیک وقت بہت سی ڈور چھوڑ دینے کو بھرا کہتے ہیں) (ماخوذ: مہذب اللغات، ۲ : ۳۷۹).

۶. گھومنے والی چیز کی آواز (جامع اللغات، ۱ : ۵۴۴).

۷. چابک کے بجائے لگام کی رسی کو گھما کر گھوڑے کو مارنے کا عمل (ماخوذ: مہذب اللغات، ۲ : ۳۷۹).

۸. نمائشی تعریف (نوراللغات، ۱ : ۷۲۰).

۹. ڈر، خوف (جامع اللغات، ۱ : ۵۴۴).

اف : دینا

[ہ : بھرا भर्रा]

— اٹھنا محاورہ.

سرخ ہو جانا، بھرانا (رک).

تردد پریشانی سے مکھڑا بھرا اٹھا تھا.

۱۹۶۷ عشق جہانگیر، ۲۱۲

— دینا محاورہ.

پرندوں کبوتروں وغیرہ کو ایک دفعہ ہی اڑا دینا، بھڑیاں دینا؛ بھڑکیاں دینا (مخزن المحاورات، ۵۰۲).

— کھلنا محاورہ.

حوصلہ ہونا، جھجک دور ہونا، بڑھاوا ملنا.

یہ بھائی کسی پردہ نشین تک پہنچ گیا ہے اس کی صحبت سے اس کا بھرا کھل گیا ہے.

۱۹۳۰ چار چاند، ۳۱

بھرا (۱) (ضم بھ، شد ر) صف.

صاف، خالص؛ خشک.

کوئی کہتا تھا ذرا پھٹک کر بھرا آگ رکھنا.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۴۴

[س : بھر भर]

— پولا/پولہ (— و مع/فت ل) امذ.

سوکھی گھاس، خشک چارا.

فارسی گھوڑے صرف جو اور بھرا پولہ کھاتے ہیں.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۱ : ۵۴

[بھرا + پولا/پولہ (رک)]

بھرا (۲) (ضم بھ، شدر) صف.

بھونرا (رک) کا مخفف؛ بہت سیاہ (صرف سیاہ کے تابع استعمال ہوتا ہے) (جامع اللغات، ۱ : ۵۳۵).

بھراٹا (فت بھ، شد ر) امذ.

۱. پرندوں کے اڑنے کی آواز (نوراللغات، ۱ : ۶۲۱).

۲. تیز ہوا میں پوندوں کی آواز.

پوندوں کا ہوا میں بھراٹا — موری میں پانی کا خراٹا

۱۹۲۷ سریلے بول، ۱۲۴

۳. دھوکا، فریب.

وہ اس بھراٹے میں تھا کہ گھر سے نکلنے کی دیر ہے پھر وارے نیارے ہیں.

۱۹۲۱ شمع ہدایت، ۷۱

۵. بل، زور، طاقت؛ زعم.

غرض یہ حال ہے اس برتاؤ کا جو ایک پادری کی عورت جیسے کسی قسم کی حکومت نہیں ہے ایک ہندوستانی مرد سے عورت ہو کر قومیت کے بھراٹے پر کرتی ہے.

۱۹۲۱ لخت جگر، ۲ : ۲۶۰

[ہ : بھرانا भर्राना]

— مارنا محاورہ.

تیزی سے اڑنا، ہوا میں پھڑ پھڑانا.

لال، دانہ کھانے کے بعد پھر بھراٹا مار کے اڑے.

۱۹۱۷ گلستان باختر، ۳ : ۵۳

بھراجا (فت بھ) صف مذ.

چمکیلا، روشن، تاباں، منور، مجلا، درخشاں، نورانی (جامع اللغات ۱، ۵۴۵).

[س : بھراج + ک : ک + भ्राज + क]

بھرارا (فت بھ) امذ.

رک : بھریرا.

باندھ انکت خیالانکے بھرارے
ہون ار بھربھرے ہو سب بھرارے

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۲۶۱

بھراری (رات) (ضم بھ، ی مع) امث.

صبح کا جھٹپٹا وقت، ہو پھٹنے کا وقت جب کسان ہل لے کر کھیت کو جاتا ہے اخیر جاڑوں میں اس وقت گھر سے نکلنا تکلیف اور بیماری کا باعث سمجھا جاتا ہے (ا پ و، ۶ : ۲۸).

ماہ بھراری ، جیٹھ دوپہری ، ساون سانجھے کار
کہے کبیر سنو بھائی سادھو ، یہ تینو ہینگا کھوار
۱۵۱۸ کبیر (اپ و ، ۶ : ۲۸)
[غالباً س بھراج (= روشنی) سے ؟]

بھراڑی (فت بھ) امذ ؛ ~ بھڑاڑی .
جادوگر .
او تارے بلا دور کاڑیں سو کوئی
سٹیں اوس اوپر تھے بھراڑی سو کوئی
۱۶۸۷ ہاشمی ، یوسف زلیخا (ق) ۱۷۱
[س : بھنڈ भण्ड + ا : لاحقۂ اڑی]

ـ کی بَنڈی/بَنڈیا (ـ فت ہ ، سک ن/سک ڈ) امث .
شعبدہ باز کی بانڈی ، دھوکے کا کاروبار .
نیر نیناں سوں لیا کھینچ میرے دل کا سوز
دیکھ اگر نیں تجھے باور تو بھڑاڑی کی بنڈی
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۰
[بھڑاڑی + کی (رک) + بنڈیا (رک)]

بھرام (فت بھ) امذ .
چراغ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .
[غالباً س : ورن वरन]

بھرامَر/بھرامِر (فت بھ ، فت م / فت بھ ، سک ر ، فت ا ، کس م) امذ .
۱. وہ شہد جو سفید اور صاف و شفاف ہو (خزائن الادویہ ، ـ : ۱۶۱) .
۲. ناچنے چکر لگانے چکر کھانے چکرانے اور سر چکرانے کی حالت ، مرگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .
۳. ایک قسم کا مقناطیس ؛ گاؤں ، دیہ ؛ شہد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .
[س : بھرامر भामर]

بھرامری/بھرامِری (فت بھ ، سک م / فت بھ ، کس ر ، فت ا ، سک م) امث .
۱. شہد کی مکھی (خزائن الادویہ ، ـ : ۱۶۱) .
۲. مرگی ، رک : بھرامر نمبر ۲ .
[س : بھرامری भामरी]

بھرامَک (فت بھ ، م) صف : امذ .
چکر کھلانے والا ؛ غلطی میں ڈالنے والا ؛ پریشان کرنے والا یا اچھنبے میں ڈالنے والا ؛ گمراہ کن ؛ دھوکے باز یا جھانسا دینے والا ، پھرپھیر کرنے والا ؛ حیران کرنے والا ؛ الجھاؤ میں ڈالنے والا ؛ پھنسانے والا ؛ دغا باز ، ٹھگ ، فریبی جعل ساز ، لالچ دینے والا ، پھسلانے والا ؛ مقناطیسی ؛ گیدڑ ؛ سورج مکھی : Helianthus annuus (پلیٹس) .
[س : بھرامک भामक]

بھرانا (فت بھ) ف م .
۱. بھرنا (رک) کا تعدیہ .
بندھاؤ حوض خانے چاند و سورج کے سہیلیاں مل
بھراؤ نیر امرت کا کہ کھیلیں رنگ افشانی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵
۲. پرندوں کا اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا یا دانہ پانی دینا .
دونوں دانہ اور کرم لاتے تھے اور بچوں کو بھراتے تھے .
۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۸
پروں میں باز کے پاتے ہیں پرورش عصفور
بھرا رہے ہیں کبوتر کے بچوں کو شاہیں
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۹
۳. برا کرانا ، چوپایے کا گابھن کرانا .
ساون کھوڑی بھادوں گائے
ماگھ ماس میں بھینس بھرائے
؟ مشہور کہاوت (اپ و ، ۵ : ۸۰)
یاد رہے کہ موسم سرد میں کہ آفتاب کی گرمی نہ ہو گھوڑی بھرانا بہتر ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۷
۴. آباد کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

بھُرانا (ضم بھ) ف م .
رک : بھُلانا (پلیٹس) .

بھرّانا (فت بھ ، شد ر) ف ل .
۱. (جوش گریہ سے آواز کا) بھاری ہو جانا .
آنکھیں رونی ہوئی ، آواز ہے بھرائی ہوئی ، باتیں گھبرائی ہوئی
اس سے تو اور کسی بھید کا ملتا ہے پتا شاد قسمیں تو نہ کھا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱

۲. (آواز کا) بیٹھ جانا، پڑ جانا، بھاری ہو جانا۔
پانچ پانچ گھنٹے متصل اسی کڑاکے سے بولتے رہیں اور نہ تھکیں اور نہ آواز بھرائے۔
۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۴
ناک منہ یا گلے کی بیماریوں کے جراثیم بعض اوقات نرخرے میں جا پہنچتے ہیں ..... اس طرح آواز بھرا جاتی ہے۔
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۳۱۷
۳. جھنجھلانا، غصہ ہونا؛ گھبرانا، ڈرنا (جامع اللغات، ۱ : ۵۴۴)

[ہ : بھرانا भरमाना]

بھرانت (فت بھ، سک ن) امذ۔
بھٹکا ہوا، چکر کھایا ہوا (پلیٹس)۔
[س : بھرانت भ्रान्त]

بھرانتی (فت بھ، سک ن، ی مع) امث۔
دھوکا، شک، شبہ، غلط فہمی۔
منشیّہ کی نظر میں بہت دور کے منشیّہ یا جیو جنتو چلتے ہوئے بھی ٹھہرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں یہ اس کی بھول و بھرانتی ہے۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۱۳۹
[ہ : بھرانتی भ्रान्ती]

بھراو/بھراؤ (فت بھ) امذ۔
۱. ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھردیے جاتے ہیں (نوراللغات، ۱ : ۷۲۲)۔
کیچڑ میں پھرو پکی سڑک پر دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑے گی بھراؤ کا کام نہیں۔
۱۸۷۳ بنات النعش، ۳۶
۲. (بھرنے کا عمل) دیوار کے آثار کی بیچ کی بھرتی۔
بیٹھک کی پشت پر جو بھراؤ کیا گیا تھا ... بجائے اس کے سہ درہ کھڑا کرنا تجویز ہوا ہے۔
۱۹۱۳ حالی، مکتوبات، ۲ : ۳۱۵
۳. ملبہ جو مکان کے نشیب، کرسی یا گڑھے وغیرہ کے بھرنے کو درکار ہو۔
مکان کے صحن یا کرسی میں بھراؤ کی ضرورت ہے۔
۱۹۳۹ اپ و، ۱ : ۱۰۷
۴. وہ رقیق شے جس سے کوئی خلا پر کیا جائے۔
دوسری گھنڈی کو مورچے کے اوپر کے تار کے کسی گھنڈی سے جو مرتبانوں کے اندر سے علاقہ رکھتی ہے ملا کر بھراؤ کو سونے کے ورق میں پہنچاؤ۔
۱۸۳۹ ستہ شمیہ، ۶ : ۶۱
۵. پختہ ہونے کا عمل، پٹھوں اور ہڈیوں کی مضبوطی کا عمل۔
پہلے سال بچہ بڑی تیزی سے بڑھتا ہے مگر دو سال سے پانچ سال کی عمر تک قدرت رفتار کو سست کر دیتی ہے پہلے سال کے کھنچاؤ کے بعد یہ بھراؤ کا زمانہ ہوتا ہے۔
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات، ۱۰۸
[بھرنا (رک) سے]

بھراوٹ (فت و) امذ۔
رک : بھرائی، بھرتی (پلیٹس)۔
[بھرنا (رک) سے]

بھرائی (فت بھ)۔
(الف) امث۔
۱. خانہ پری۔
یہ تشفی اگرچہ محض بھرائی، نہیں ہوتی تاہم یہ الم کے بعد پیدا ہوتی ہے۔
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول، ۳۹۰
۲. ایک دوسرے میں سما دینے یا پیوست کرنے کا عمل۔
وضع سوم میں حالات بالکل اس کے برعکس ہیں بھرائی کے جوڑوں کی لاگت زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے۔
۱۹۴۹ آبپاشی، ۵۷۸
۳. کپڑے میں روئی اور زمین میں مٹی بھرنے کی اجرت یا عمل۔
گڑھے یا رضائی کی بھرائی۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۳۴
۴. آبپاشی، کھیت وغیرہ کو پانی دینے کا عمل، سنچائی (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۵۴۳)۔
۵. (معماری) چہرے اور پشت کا درمیانی حصہ۔
کام کے اندرونی حصہ کو جو چہرہ اور پشت کے درمیان ہوتا ہے بھرائی کہتے ہیں۔
۱۹۴۸ چنائی، ۲
۶. آبپاشی کی اجرت، سقے کی مزدوری، پنہاری کی تنخواہ (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۴۳۴)۔
۷. گھوڑی گابھن کرانے کی اجرت (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۳۴)۔
(ب) امذ۔
کیلے کی ایک قسم۔
کیلا عموماً دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم پختہ پھل کھایا جاتا ہے اور دوسری قسم بطور سبزی پکا کر کھایا جاتا ہے ... پختہ پھل کھانے والی اقسام، بٹو بالا، لاکھی بالا، بھرائی اور امرت ساگر مشہور ہیں۔
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۵۵۲
[بھرانا (رک) سے]

بھرت (۱) (فت بھ ، ر) امذ .

۱. **تانبے اور سیسے سے مرکب ایک دھات کا نام جس کے برتن بنائے جاتے ہیں ، کانسی ، کُٹ .**

مجھے افسوس آتا ہے کہ اپنی عمر عزیز کو تانبے اور بھرت کے بنانے میں صرف کروں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳۹

۲. **مرکب دھات .**

بعض دھاتوں کو حرارت سے پگھلا کر دوسری دھاتوں میں ملا دیا جاتا ہے ، مختلف قسم کے بھرت اسی مفید خاصیت کا نتیجہ ہیں .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۶

[س : वर्तक ورتک]

ــ فولاد (ــ و مج) امذ .

وہ سادہ کاربنی فولاد جس میں ایک یا ایک سے زیادہ عنصر کا اضافہ کر دیا گیا ہو ، انگریزی : Alloy Steel (فولاد سازی ، ۲۹۷) .

اول الذکر فولاد کو سادہ کاربن فولاد اور موخر الذکر کو بھرت فولاد کہتے ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶

[بھرت + فولاد (رک)]

بھرت (۲) (فت بھ ، ر) امذ .

۱. **ایکٹر ، نقال ، بھانمتی** (پلیٹس) .

۲. **جلاہا** (پلیٹس) .

۳. **تنخواہ دار سپاہی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

۴. **وحشی ، جنگلی آدمی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

۵. **پہاڑی آدمی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

۶. **آگ جس پر برہمن کے لیے چاول اُبالے جائیں** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[س : بھرت भरत]

ــ بین (ــ ی مع) امذ .

ایک باجا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۱) .

[بھرت + بین (رک)]

ــ پترکا (ــ فت پ ، سک ت ، کس ر) امذ .

نالک ، پتلوں کا تماشا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۱) .

[بھرت + پترکا (رک)]

ــ شاستر (ــ سک س ، فت ت) امذ .

نالک شاستر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۱) .

[بھرت + شاستر (رک)]

ــ مت (ــ فت م) امذ .

موسیقی کا ایک سر .

جملہ چار مت اساتذۂ موسیقی کے رواج پذیر ہیں جو حسب ذیل درج کیے گئے ہیں (۱) بھیرو مت (۲) بھرت مت (۳) کرشن مت (۴) ہنومان مت .

۱۹۳۲ تحفۂ موسیقی ، ۲

[بھرت + مت (رک)]

ــ ناٹیم (ــ کس ٹ ، فت ی) امذ .

رقص کی ایک قسم جو بھرت منو کے نام سے منسوب ہے جو ڈرامے کا ایک موجد تھا .

ریکھا ایک سیدھی سادی پنجابی لڑکی اور شمالی ہند کی پہلی بھرت ناٹیم ڈانسر .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۱۳۰

[بھرت + ناٹیم (= ناچ) (رک)]

بھرت (۳) (فت بھ ، ر) امذ .

نام ایک ہندو راجہ کا .

بھرت بھی باندھے ہوئے دلمیں آس بیٹھے ہیں
خیال رام میں محو سپاس بیٹھے ہیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۱۱

[س : بھرت भरत]

ــ کھنڈ (ــ فت کھ ، سک غ) امذ .

لنکا اور ہمالیہ کے بیچ کا ملک ، ہندوستان (پلیٹس) .

[بھرت + کھنڈ (رک)]

ــ ملاپ (ــ کس م) امذ .

دسہرہ کے بعد ایک تاریخی تیوہار کی رسم .

رام لیلا میں بھرت ملاپ کے دن لٹنے والی پھلواڑیاں بنانے والے چھینپی میرے راستے ہی میں ایک جگہ کام کیا کرتے تھے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۰

[بھرت + ملاپ (رک)]

ــ ونس/ونش (ــ فت و ، سک ن) امذ .

بھرت کی اولاد (پلیٹس) .

[بھرت + ونش (رک)]

بھرت (۴) (فت بھ ، ر) امث .

۱. عمارت یا کسی تعمیر کے اندر کی بھرائی ، مسالہ گٹا یا سیمنٹ وغیرہ بھرنا .
سرنگ کے اوپر کا حصہ پتھر کی کمانوں سے ڈھک گیا ہے تاکہ اوپر مٹی کی بھرت رہ سکے .
آب رسانی ، ۹ ۱۹۶۳

۲. جو چیز بھری جائے ، بھرتی ، روئی .
ان کا غلاف میلا اور پھٹا ہوا تھا اور درزوں میں سے سڑی سڑائی بھرت دکھائی پڑنے لگی تھی .
پیاری زمین ، ۶ ۱۹۴۱

۳. ڈنڈ ، تعزیری ٹیکس ، تاوان جو کسی واحد شخص یا جماعت کی طرف سے داخل سرکار کیا جائے (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

۴. برتن ؛ تھیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

۵. بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

۶. روانگی کا محصول (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

۷. جگہ ، مقام ، جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .

۸. لگان جو کوئی شخص ادا کرے : پوری ادائی ، مکمل ادائیگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

[س : بھر + تِ + ति भर]

ــ بھرنا محاورہ .

۱. تجارت کا مال ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا (پلیٹس) .

۲. کمی پوری کرنا (نوراللغات ، ۱ ، ۶ : ۷۲۲) .

بھرت (۵) (فت بھ ، ر) امذ .

(صرافہ) روپے کے چھوٹے سکے جن کی مجموعی رقم روپے کے برابر ہو (اپ و ، ۷ : ۱۶) .

[ہ : بھرت भरत]

بھرت (۶) (فت بھ ، ر) امذ .

بھرائی (رک) ؛ (نفسیات) ادراک کی ایک حالت .
زمان و مکان بغیر اس "بھرت" کے حاصل نہیں ہوتا .
نفسیاتی اصول ، ۴۴۰ ۱۹۳۱

[بھرنا (رک) سے]

بھرت (۷) (فت بھ ، ر) امذ ؛ ~ بھرٹ .

کانٹے دار جھاڑی جس کا کانٹا کپڑے سے چھک جائے تو مشکل سے جدا ہوتا ہے (نوادرالالفاظ ، ۶۵) .

[مقامی]

بھرت (۸) (فت بھ ، ر) امذ .

ایک پرند ، چنڈول ، لوا (پلیٹس) .

[ہ : بھرت भरत]

بھرتا (۱) (فت بھ ، سک ر) امذ .

خاوند ؛ مالک .
مجھ کو میرا بھرتا (شوہر) ملے گا .
جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۹ ۱۸۹۰

[س : بھرتا भर्ता]

ــ کرنا/کر لینا محاورہ .

شوہر کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

بھرتا (۲) (فت بھ ، سک ر)

پالنے والا ، مدد کرنے والا ، پرورش کرنے والا ، مربی ، محافظ ، مدد گار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .
اسکے او ر شلا میں میں رہتی ہوں اور میرا بھرتا اور میرا سب پروار بھی وہاں ہی رہتا ہے .
جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۶ ۱۸۹۰

[س : بھرتا भर्ता]

بھرتا/بھُرتا (فت بھ ، سک ر/ضم بھ) امذ ؛ ~ بھرتہ .

۱. بینگن آلو وغیرہ کی ترکاری جو بھلبھلا کر یا اُبال کر بیس لی جاتی اور مسالا ملا کر اور تل کر کھائی جاتی ہے .
ماش کی دال آلو کا بھرتا . . . اتوار کے دن پکا رکھنا .
خطوط حسین نظامی ، ۱ : ۳ ۱۹۱۷

۲. (مجازاً) غمگین ، مضمحل ، نڈھال .
بعض دل میں نہال اور بعض بھرتہ .
جوہر قداست ، ۱۶۳ ۱۹۱۹

[س : بھرتک + ک : भृतक + क]

ــ بنانا محاورہ .

(مار مار کر) کچومر نکالنا ، بہت زیادہ مارنا .
ایک روز اس قدر ماروں گا کہ بھرتا بنا دوں گا .
خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۸ ۱۸۹۲
میرا تو وہ سب مل کر بھرتا بنا دیں گے .
حاجی بابا (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۷ ۱۹۲۴

ــ کرنا/کر دینا محاورہ .

رک : بھرتا بنانا .
بڑھاپے میں بھی تیرے جیسے دس جوانوں کا بھرتا کرسکتا ہوں .
ساور کنگ ، حشر ، ۶۰ ۱۹۳۵

ــ نکالنا/نکال دینا محاورہ .

(رک) بھرتا بنانا ، کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

ــ ہونا محاورہ .

۱. بھرتا کرنا (رک) کا لازم .

۲. جل جانا .

گرمی سے زمین کے بعض حصے ایسے تپ جاتے ہیں کہ ان پر ننگے پاؤں بھرتا ہو جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۲۶

۳. تار تار ہونا ، پھٹ جانا .

سفید چادر ، لال غالیچے ریشمی پردے سب بھرتا ہوئے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۹

بھرتار (فت بھ ، سک ر) امذ .

خاوند (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[بھرتا (۱) (رک) سے]

بھرتری (فت بھ ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. پرتھوی ، بھگوان (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

۲. ہندو فقیر ، جوگی .

بروگ کی صورت بھرتری کی سورت .

۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۹۹

فروزاں کئے مجمر آفتاب
فلک ہے بھرے بھرتری کا سوانگ

۱۸۹۹ شاد لکھنوی ، سخن بے مثال ، ۵۲

[س : بھرتر भतर् (= آقا)]

بھرتری ہری (فت بھ ، سک ر ، فت ت ، ہ) امذ .

ایک مشہور شاعر اور نحوی ، کہا جاتا ہے کہ راجہ بکرماجیت کا بھائی تھا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[ہ : علم]

بھرتسنا (فت بھ ، سک ر ، فت ت ، سک س) امذ .

برا بھلا کہنے گالی گلوچ کرنے یا کوسنے کا عمل ، گالی ، سرزنش ، ملامت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[س : بھرتسنا भर्त्सना]

بھرتی (فت بھ ، سک ر) امث .

۱. کھپانا ، بھرنا ، کشیدہ کاری و سلائی میں ٹانکا بھرنا .

سلمے کا کھپاؤ ستاروں کی بھرتی ہے ، زر دوزی پر نگاہ نہیں کام کرتی ہے .

۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۸۱

مجھ کو لکھنے کی ، مضامیں کے لیاقت گو نہیں
حشو کی بھرتی بھی آ جاتی ہے لیکن کام میں

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، (دیباچہ) ، ۱۰

۲. (i) اندراج ، داخلہ ، کسی محکمے میں داخل ہونے یا لکھانے کا عمل .

میرے چچا کو جرنیل لیک صاحب نے سواروں کی بھرتی کا حکم دیا .

۱۸۶۹ غالب ، غالب کا روزنامچہ ، ۶

فوج میں ان کی بھرتی موقوف ہو گئی تھی .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۹۵

(ii) سمائی ، کھپت .

غم کی بھرتی ہو چکی دل میں مرے
ڈھونڈتا ہے درد گنجائش نئی

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۳۵۰

۳. وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں بھری جائے ، بھراو .

یو بید پران سیاستر گیان ابرا اچھو بھرتی آستر گیان

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۱

جو بے سمجھے ہوئے بھر دیتی ہے خوگیر کی بھرتی
کہو جس سے وہ کہتا ہے ہمیں چشم مروت ہے

۱۹۱۸ دیوانجی ، ۳ : ۳۰۰

۴. ٹھونسم ٹھانس ؛ بے وجہ داخل کرنے یا خلا پر کرنے کا عمل .

دیوان میں مرے نہیں بھرتی کے ایسے شعر
بھرتے ہیں جیسے صفحۂ قرطاس اور لوگ

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۰۱

۵. حشو ، زائد .

ان کے دیوان زیادہ تر بھرتی اور پرکن اشعار سے بھرے ہوئے ہیں .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۸۶

بھرتی کا اس میں نام نہیں فضولیات سے ہم کو کام نہیں .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، (دیباچہ) ، ۶

۶. جہاز یا مال گاڑی کا اسباب جو بھرا جائے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۲۳) .

[بھرنا (رک) سے]

ــ بھرنا محاورہ .

۱. بھرنا ، ذخیرہ اندوزی کرنا .

بہتوں نے اناج کی بھرتی بھری ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۲

۲. بری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۳) .

۳۔ سوداگری کا مال بھرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۳) ۔
۴۔ گودڑ وغیرہ یا فضول چیزیں ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۳) ۔
۵۔ نیا مکان بنانے پر نیچی جگہوں کو خس و خاشاک یا مٹی سے بھر دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) ۔

— چٹھی (— کس چ ، شد ٹھ) اسذ ۔

رسید ۔
در صورتیکہ مشتری مال کے در اثنائے راہ رہتے ہوئے بھرتی چٹھی یا اور کوئی دستاویز حاصل کر کے جس سے مال مذکور کا حق ملکیت ظاہر ہوتا ہو ۔

۱۸۷۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۸۰

[بھرتی + چٹھی (رک)]

— ہونا محاورہ ۔

وصول ہونا ، ملنا ۔
شمال میں کنڈ پور ہے جس سے صندل کی لکڑی بہت بھرتی ہوتی ہے ۔

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۹۷

بھرتیا (فت بھ ، سک ر ، کس ت) اسذ ۔

۱۔ ٹھٹھیرا ، کسیرہ ، بھرت کے برتن بنانے اور بیچنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) ۔
۲۔ بھرت کا بنا ہوا برتن (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) ۔
۳۔ سوداگر ، مال لادنے والا (پلیٹس) ۔
۴۔ بڑا بٹوا ، بٹلوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۵) ۔

[بھرت (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھرتیا (کس بھ ، سک ر ، ت) اسذ ۔

نان نفقہ ، روٹی کپڑا ، کرایہ ، مزدوری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) ۔

[بھرنا (رک) سے]

بھرتیاو (فت بھ ، سک ر ، کس ت) صف ۔

جو بھرنے کے کام آوے ۔
ٹنگسٹن کو اکیلا بطور بھرتیاؤ عنصر استعمالی نہیں کیا جاتا ۔

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۲۹۹

[بھرت (رک) + ا : یاو ، لاحقۂ صفت]

بھرتیہ (فت بھ ، کس ر ، سک ت ، فت ی) اسذ ۔

ملازم ، نوکر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) ۔

[س : بھرتیہ भृत्य]

بھُرتھا (ضم بھ ، سک ر) اسذ ۔

رک : بھُورتھا ۔
جب تک ہمارے تھپڑوں کے تمہارے گودڑ بھرے سروں کا بھرتھا نہ بنایا جائے اس وقت تک تم میری بات کا یقین نہ کرو گے ۔

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۴۴۱

بھَرٹ (۱) (فت بھ ، ر) اسذ ۔

رک : بھرت (۷) (نوادر الالفاظ) ۔

بھَرٹ (۲) (فت بھ ، ر) اسذ ۔

کہار ؛ نوکر ، ملازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) ۔

[س : بھرٹ भरट]

بھِرٹ (کس بھ ، فت ر) صف ۔

۱۔ پست اخلاق ، کمینہ ۔
کو لک کریں اے بھرٹ نمنے چوری (کذا)
بھرتاں کے سو بھرٹیاں کوں تورنہار علی قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۳

۱۶۱۱

۲۔ فریفتہ ، وارفتہ ۔
مجھ سے تم سے کہاں کی جان پہچان ہے جو اتنا جلد پھیل پڑیں اور میرے پیچھے بھرٹ ہو گئیں ۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۵۹

[س : بھرشٹ भ्रिष्ट]

بھُرٹ (ضم بھ ، شد ر بفت) صف ۔

بہت سوکھا ہوا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۳) ۔

[بھر (رک) سے غالباً]

بھَرٹک (فت بھ ، سک ر ، فت ٹ) اسذ ۔

بھونا ہوا گوشت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) ۔

[غالباً بھڑ (= بھوننا) سے]

بھَرٹی (فت بھ ، سک ر) اسذ ۔

بھیڑیا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) ؟ ۔

[؟]

بھرج (فت بھ ، ضم ر) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا گیدڑ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[س : بھرج भरज]

بھرج چاکی (فت بھ ، ر ، سک چ) امث .

لڑائی کا ایک داؤ .

مخاصم کے داہنے کے نیچے سے زور سے مار کے اس کی پشت کی طرف جا کے بھرج چاکی اور راج بھڈ کی مار کرے .

۱۹۲۵ حربۂ احمدیہ ، ۱۲

[بھرج + چاکی (رک)]

بھرجن (فت بھ ، سک ر ، فت ج) امذ .

بھوننے پکانے تلنے جھلسنے یا بھلسنے کا عمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[س : بھرجن भर्जन]

بھرجن (ضم بھ ، سک ر ، فت ج) امث .

رک : بھُرجی جس کی یہ تانیث ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۳) .

بھرجی (فت بھ ، سک ر) امث .

کوئی چیز جو بھونی تلی یا پکائی گئی ہو یا بھوننے تلنے یا پکانے کا عمل .

انڈوں کی بھرجی بھربھری بننے کی بجائے جھاس گئی تھی .

۱۹۵۰ میراث ، ۱۷۲

[س : بھرجن (رک) بننے]

بھرجی (ضم بھ ، سک ر) امذ .

بھڑبھونجا ، بھاڑ جھونکنے والا .

آہوں نے دھونک دھونک کے کیا کردیا ہے لال
سینہ ہے میرا یا کسی بھرجی کا بھاڑ ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۴۴

دیہات کے چوپالوں میں اہیروں اور بھرجیوں کی جھونپڑیوں میں کم ہی کسی کے قدم گئے ہیں .

۱۹۶۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۰۵

[ہ : بھرجا (= بھنا ہوا) بننے]

بھر چنی (فت بھ ، سک ر ، کس چ ، سک ن) . امث .

ایک برساتی گھاس جو حصار میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے چھوٹی اور بڑی دو قسم کی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[؟]

بھرچہ (کس بھ ، سک ر ، فت چ) امذ .

(سیف بازی) (مراداً) سینے کا درمیانی حصہ ؛ چھاتی کا پورا دور (ا پ و ، ۸ : ۴۴) .

اف : مارنا .

[مقامی ؟]

بھرچھی (فت بھ ، سک ر) امث .

رک : برچھی .

نیزۂ کوچک . . .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۶۵

بھردواج (فت بھ ، سک ر ، د) امذ .

کھانا لانے والا ؛ چنڈول ، بھرّت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶ ؛ پلیٹس) .

[س : بھردواج भरद्वाज]

بھرڑی (فت بھ ، سک ر) امذ ؛ ~ بھڑری .

وہ اناج جو کاٹنے کے بعد بالوں میں رہ جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[ہ : بھرڑی भरढी]

بھرز (ضم بھ ، سک ر) امث (قدیم) .

راکھ ؛ خاک .

ولے جل سو مچھلی کوں راکھے سنبھال
اگن سو پتنگ کوں کرے بھرز جال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۲

[س : بھرشٹ भृष्ट]

بھر ساری/بھرسائیں/بھرسائی/بھرسائیں (فت بھ ، سک ر/مغ ، ی مع/ی مع) امث ؛ امذ .

بھٹی ، تنور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۴) .

[ہ : بھر ساری/بھرسائیں भरसारी/भरसाई]

بھرسپت (فت بھ ، سک ر ، س ، فت پ) امذ .

برہسپت (رک) .

دھیان بچاروں گیان کا ، بیگ کے بھید بتاؤ
شکر ، سنیچر ، بھرسپت رکھشا کو آجاؤ

۱۸۸۶ حباب کے ڈرامے ، ۳۷۷

بھرشٹ (کس بھ ، فت ر ، سک ش) صف .

رک بھرشٹ .

اتنے دنوں تک گھر بھی اور زچہ بھی بھرشٹ خیال کیے جاتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۵

بھرشت (فت بھ ، ر ، سک ش) صف .

رک : بھرشٹ .

سب ہندؤں کے دھرم بھرشت ہوگئے ان کو پچھمی ہندؤں نے پوتر کیا .

۱۹۰۶ مخزن ، دسمبر ، ۳۲

بھرشٹ (کس بھ ، ر ، سک ش) صف (قدیم) .

(رک) بھرشٹ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

بھرشٹ/بھرشت (فت بھ ، فت ر ، سک ش/کس بھ) صف .

۱. **ناپاک ، نجس ، غیر طاہر .**

ایک کہتا تھا کہ بھارت کو کیا تو نے بھرشٹ
ایک کہتا تھا خر دجال ہے تو اے لعین

۱۹۱۱ بہارستان ، ۶۹

۲. **خراب ، بگڑا ہوا .**

سسر ساس کی مت بھی سب بھرشٹ کردی
کچھ انجام کی ان کو مطلق نہ سو جھی

۱۸۹۳ کلنی ، ۱۷۳

اور کیا ان کی یہ ذہنیت بدلی جا سکتی ہے کہ قرآنی حروف کا مطالعہ ان کے دھرم کو بھرشٹ کر دینے والا ہے .

۱۹۳۶ نگار ، جولائی ، ۵

۳. **(سے کے ساتھ) منحرف ، بھٹکا ہوا ، بے دین .**

بڑے بڑے تپسیوں کو تپ سے بھرشٹ کر دینا . . . کا مدیو کے لئے یہ بات بالکل معمولی ہے .

۱۹۲۱ پتنی پرتاب ، ۱۷

۴. **برباد .**

ہندؤں کی نظر میں مسلمان ویسے ہی بٹھارے، بھرشٹ اور یہ نااتفاقی انگریزی گورنمنٹ کے حق میں . . . ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۳۷

جن کا من بش میں نہیں ہے وہی من سے طرح طرح کے پشیوں کا دھیان کرتا ہوا نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ بھگوت گیتا اردو ، ۱۰۳

۵. **کریہہ ، مکروہ ، گھناؤنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

۶. **لچا ، شہدا ؛ بدچلن ، بدکار ، اوباش ، عیاش ؛ پاپی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

اف ، کرنا ، ہونا .

[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

ــ آچرن (ــ فت چ ، سک ر) امذ .

خراب یا برا چال چلن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[بھرشٹ + آچرن (رک)]

ــ راجیہ (ــ کس ج ، فت ی) امذ .

معزول شدہ راجہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .

[بھرشٹ + راجیہ (رک)]

بھرشٹ (کس بھ ، ر ، سک ش) صف .

بھنا ہوا ، تلا ہوا ، پکا ہوا ، جھلسا ہوا ، بھلسا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

بھرشی (ضم بھ ، سک ر) امث .

جوگی یا اتیت کا جادو جس میں راکھ کی مٹھی منتر پڑھ کر سر پر ڈالی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[ہ : بھرشی भरषी]

بھرک (۱) (فت بھ ، ر) امذ .

۱. **پنجاب اور بنگال میں کثرت سے پایا جانے والا ایک پرندہ جو بالعموم اکیلا رہتا ہے لیکن کبھی کبھی دو یا تین بھی دکھائی دیتے ہیں گوشت کے لئے اس کا اکثر شکار کیا جاتا ہے** (شبدسا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

۲. **بھڑ (رک)** (شبدسا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[مقامی]

بھرک (۲) (فت بھ ، ر) امذ .

بھاؤں کا باغ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[ہ : بھرک भरक]

بھرکا (۱) (فت بھ ، سک ر) امذ .

بجھا ہوا چونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[ہ : بھرکا भरका]

بھَرکا (۲) (فت بھ ، سک ر) امث .

وہ زمین جس کی مٹی کالی اور چکنی ہو ، جب سوکھ جائے تو سفید اور بھر بھری ہو جائے جوتی نہیں جاسکتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۰) .

[مقامی]

بھِرکا (کس بھ ، سک ر) امذ .

جھونکا .

اتنے میں بارے کے بھر کے چلنے لگے .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۹۵

[؟]

بھُرکا (ضم بھ ، سک ر) امذ .

۱. صبح کا ستارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

۲. روپیہ (مصطلحات ٹھگی ، ۴۱) .

[س : وِیشٹ + ک : व्यष्ट + क]

بھَرکانا (فت بھ ، سک ر) ف م .

چونا بجھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[بھرکا (۱) (رک)]

بھِرکانا (کس بھ ، سک ر)

بھنکنا .

کاریگر انگار ہو جاؤ . . . استراجی منی کدھن بھرکایا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۸

[؟]

بھُرکانا

بھڑکانا (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

بھَرکُٹی/بھِرکُٹی (فت بھ ، سک ر ، ضم ک / کس بھ) امث .

بھوں بیشانی کا بل ، غصے کی نظر ، تیوری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[س : بھرکٹی भृकुटी]

بھَرکِر (فت بھ ، سک ر ، کس ک) امذ .

ایک سواری کا نام .

اس گاڑی کو بندی میں بھر کر یا بھرکیہ کہتے ہیں .

۱۹۲۸ تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۲۶۶

بھَرکِرا (فت بھ ، سک ر ، کس ک) امذ ؛ امث .

چرخی ، بھرکی (رک) .

گردونہا کہ آنرا بہ زبان ہندوی بھرکرا (بھرکہ) گویند .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، عفیف ، ۳۹۳

[بھرنا (رک) سے)

بھُرکس (ضم بھ ، سک ر ، فت ک) امذ .

۱. **کچومر ، چورا .**

قبر . . . اس قدر سمٹ آتی ہے کہ مردے کی پسلیاں بھرکس ہو جاتی ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۲۰۵

۲. **ریزہ ، ٹکڑا ، کرچ ، پھانس ، چھلکا ، بھوسی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[؟ : بھُرکس भरकस]

ــ نکالنا محاورہ .

۱. **مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا ، بیدم کر دینا .**

بھرے نے مار مار کر اس ہندی کا بھرکس نکال دیا ہے کمزوری کے مارے بولا نہیں جاتا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۴۵

۲. **مفلس ہو جانا ، غریب ہو جانا .**

معمولی خرچ اور جس قدر ممکن ہو جلدی بھیج دو آجکل ہاتھ بالکل تنگ ہے تعمیر نے بھرکس نکال دیا ہے .

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱۳

ــ نکلنا/نِکل جانا محاورہ .

کچومر نکلنا ، چورا چورا ہونا ، خستہ و خراب ہونا ، تباہ ہو جانا .

ہمارا تو بھرکس نکل گیا آپ کے نزدیک دل لگی ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۴۷

کم بخت مسولینی کو کیا اس کی خبر تھی
دنگل میں اترتے ہی نکل جائے گا بھرکس

۱۹۴۱ چمنستان ، ۲۷۶

ــ ہو جانا محاورہ .

ایک ہی ہفتے میں بھرکس ہو گیا پورا ترا
شامت اعمال نے تیری تجھے دھکا دیا

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۸۸

بھَرکم (فت بھ ، سک ر ، فت ک) صف .

بھاری ؛ موٹا تازہ (رک بھاری بھرکم) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

بھرکنا (فت بھ ، ر ، سک) ف ل .

(رک) بھڑکنا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

بھرکنس (فت بھ ، سک ر ، ضم ک ، مغ) امذ .

وہ مرد اداکار جو زمانہ لباس پہنکر ناچے ، نقال (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[س : بھرکنس भृकंस]

بھرکوٹ (فت بھ ، سک ر ، و مع) امذ .

مستک ، ماتھا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[ہ : بھرکوٹ भरकूट]

بھرکہ (فت بھ ، سک ر ، فت ک) امذ .

رک : بھرکرا .

بھرکی (فت بھ ، سک ر) امذ .

بھول ، جادو کی قسم (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[؟]

بھُرکی (ضم بھ ، سک ر) امذ .

سوراخ ، دراڑ ، رخنہ ، دراز ، شگاف ، چاک پانی کا گڑھا ؛ زمین کا ایک ماپ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[ہ : بھُرکی भरकी]

ـــ بھانا محاورہ .

فریب دینا .

یو کیا بھرکی تجھے ابلیس بھایا
موئے ، ایمان توں اپنا گنوایا

۱۶۸۸ ؟ کفن چور ، ضعیفی ، ۷

بھرکے فقرہ .

بچ کے ، کمہاروں کی آواز (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[بچ (رک) کے]

بھرکیہ (فت بھ ، سک ر ، کس ک ، فت ی) امذ .

رک : بھرکر .

بھرگ (فت بھ ، ر) امذ .

۱. نور ، روشنی ، تجلی ، جلوہ ؛ برہماجی ؛ ایک قوم کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[غالباً بھرکا (= صبح کا ستارہ ، بھور)]

بھرگ (فت بھ ، کس ر) امذ .

۱. سطح مرتفع ؛ پہاڑ کی ہموار چوٹی ؛ ڈھلوان ڈھال ؛ بہت ڈھلوان زمین یا پہاڑ ؛ ستارہ شکر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

۲. دیوتاؤں کی ایک قسم .

رام جی جیسا نشچے . . . پون ، نارد ، پاپہ پلسٹ انگرا بھرگ . . . کا ہے وہی تم کو بھی پراپت ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷

۳. ایک برہمن قوم .

بھرگ برہمن نے شاپ دیا کہ ہے بشن تم نے میری ہنسی کی ہے اس سے تم بھی . . . دکھی ہوگے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶

[س : بھرگ भृग]

بھرم (۱) (فت بھ ، ر) امذ ؛ ~ بھرم .

پھرنا ، چکر لگانا گھومنا ؛ آوارہ پھرنا ، آوارگی ، گشت ؛ گناہ کرنا ، گمراہ ہونا ؛ گھبراہٹ ، پریشانی ، حیرانی ، بگولا ؛ خراد ؛ کمہار کا چاک ؛ غلطی ، سہو ، خطا ، بھول چوک ، شک و شبہ ، عقد ، ؛ پیچ ؛ راز ، بھید یا خیال گمان ؛ احتمال ، امکان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷ ، پلیٹس) .

[ہ : بھرم भरम]

بھرم (۲) (فت بھ ، ر) امذ .

۱. ساکھ ، اعتبار ؛ عزت ؛ ناموری ، شہرت .

پڑے دنبال میں میرے سو اس نینان کے دنبالے
خدایا عشق مشکل ہے بھرم رکھ تو معانی کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸

دل باندھتے نہیں ہیں ہمارے ملاپ پر
مد طاعتاں میں مجھکو تو اب کچھ بھرم نہیں

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱

ان کپڑوں سے ذرا بھرم ہے . کپڑے اتارنے سے وہ بھی جاتا رہے گا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷۳

مہا بھارت اسی جنگ کا نام ہے جس کے بعد ہندوستانی بھرم نابود ہوگیا .

۱۹۱۷ کرشن بھگتی ، ۱۲۸

۲. گمان ؛ شک ، شبہ .

دہن اوس کو نہیں ہے جا بھرم ہے
غلط کہتے ہیں مردم وو عدم ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۳۳

نکلا ہے تلاشی سے فقط ایک درم داغ
یاروں کو مرے دل پہ ہزاروں کا بھرم تھا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۵۷

۳۔ فریب ، دھوکا ۔

پھر کچھ دیا ہے دھوکا پھر چکما کچھ چلا ہے
پھر کچھ بھرم وفا کے اس بد گمان پر ہیں

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۱۶۵

۴۔ راز ، بھید (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۳) ۔

[س : بھرم]

— باندھنا محاورہ ۔

ساکھ جمانا ، اعتبار قائم کرنا ، ہوا باندھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۵) ۔

— بنا رکھنا محاورہ ۔

ساکھ قائم رکھنا ، وقار برقرار رکھنا ، آبرو قائم رکھنا ۔

اس نے اپنے سلیقے سے گھر کا بھرم بنا رکھا تھا ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۹

— بنانا محاورہ ۔

رک : بھرم بنا رکھنا ۔

اسکا اپنا خرچ تو خاک نہ تھا، ہاں ساطان کا بھرم بنانے کو یہ مزدوری کافی تھی ۔

۱۹۱۶ نسوانی زندگی ، ۱۶

— بیٹھنا محاورہ ۔

اعتبار قائم ہونا ۔

آپ کے دل پر ان کتابوں کا بھرم بیٹھا ہوا ہے اس لئے آپ دیکھتے نہیں ۔

۱۹۰۷ مکتوبات آزاد ، ۳۳

— بھاری پٹارا خالی کہاوت ۔

ظاہری رکھ رکھاؤ ، دکھاوا ۔

بھرم بھاری پٹارا خالی باہر سے ایسی چکنی چپڑی جیسے نہ معلوم کتنی جنس بھری ہے ۔

؟ بھیا دیوج (اردو نصاب) ، ۱۳

— جانا محاورہ ۔

۱۔ ساکھ جانا ، اعتبار اٹھنا ۔

بچوں کو منہ نہ لگائیں کہ بھرم جاتا ہے
لڑکوں کی طرح بھری محفلوں میں کھیلتے ہیں

۱۸۶۱ دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۶۹

۲۔ (پر کے ساتھ) شبہ ہونا ، شک گزرنا ۔

وہ دل کو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے
یاروں کا گیا ان پہ بھرم اور زیادہ

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۱۶۸

کیوں کر ارمان نکالوں دل سے
عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۶

— دینا محاورہ ۔

۱۔ بھید بتانا ، راز ظاہر کرنا ۔

زاہدوں کو برکت کا ہے مہینہ رمضان
فاقہ کرتے ہیں مگر کب یہ بھرم دیتے ہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۳۶

۲۔ فریب دینا ، دھوکا دینا ، رک : بھرم (۲) ۔

ان کے بھروں میں نہ آجائیے کا بندہ نواز
مفت کا آپ کو اغیار بھرم دیتے ہیں

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۵۰

— رکھنا محاورہ ۔

۱۔ (i) با وقار ہونا ، ساکھ ہونا ، رک : بھرم بنا رکھنا ۔

(ii) (کا کے ساتھ) وقار برقرار رکھنا ، ساکھ سنبھالنا ۔

رکھ لیا اون کی نزاکت کا بھرم گیسو نے
کھلے رہتے تو گرانبار کمر کے ہوتے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۰۵

حارث بن محمود کی عظیم الشان کوٹھی مسلمانوں کے شیرازہ پریشان کا بہت کچھ بھرم رکھ رہی ہے ۔

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۳۰

۲۔ (پر کے ساتھ) شک کرنا ، شبہ کرنا ۔

کئی ایک آدمیوں پر بھرم رکھا چاہتے تھے کہ انہیں مار کوٹ کر قبول کروائیں ۔

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۲۱

— رہنا محاورہ ؛ ف مر ۔

(کسی کا) بات بنی رہنا ، اقتدار رہنا ، آبرو رہنا ۔

بھرم اسکا رہا دل میں وہی ضبط محبت سے
وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے فغاں میری

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

ــ کرنا محاورہ ؛ ف ر .

۱. **اعتبار کرنا ، بھروسا کرنا** (پلیٹس) .

۲. **شک یا شبہ کرنا ، بدگمانی کرنا ؛ تہمت لگانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

ــ کی ٹٹی (ــ ف ت ، شدت) اسم .

اعتبار کی آڑ .

کسی سے مہر اور کسی سے کینہ کسی سے ناتا کہیں قرابت
اٹھی جو دل سے بھرم کی ٹٹی تو پھر یہ دیکھی خدا کی قدرت

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۵

ــ کھلنا محاورہ .

۱. **افشائے راز ہونا ، حقیقت ظاہر ہونا ؛ عیب ظاہر ہونا .**

بے کھولے کھل گیا جو بھرم جی دہل گیا
آنسو ٹپک پڑا تو کلیجہ نکل گیا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۶

۲. **ساکھ جاتی رہنا ، اعتبار اٹھ جانا .**

دیکھ کر شاہ کرم گستر کی بے حد بخششیں
کھل گیا حاتم کے احسان و سخاوت کا بھرم

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۷

ــ کھولنا محاورہ .

بھرم کھلنا (رک) کا تعدیہ .

کسی پہ لطف و کرم کسی کے ، کسی پہ ظلم و ستم کسی کے
کسے پڑی ہے میاں غرض اب جو کوئی کھولے بھرم کسی کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۴

ــ کھونا محاورہ .

ساکھ گنوانا ، بے وقار کرنا .

حاتم کسی سے اپنی مصیبت کو تو نہ کہہ
کیا فائدہ جو اپنا بھرم مفت کھوئیے

۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۳۰۸

جھوٹ انسان کا بوجھ اور بھرم کھوتا ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۱۵

بھرم کھونا کہیں اے دل نہ عشق معتبر ہو کر
گزرجا ، ہاں گزرجا ، حسن سے بھی بے خبر ہوکر

۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۱۰۹

ــ گنوانا محاورہ .

رک : بھرم کھونا .

لڑ کر کیا پایا اپنا بھرم گنوایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۰

ــ مارے بھرم جیاوے کہاوت .

ساکھ اچھی ہو تو آبرو قائم رہتی ہے ساکھ جاتی رہے تو زندگی موت کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

ــ نکل جانا محاورہ .

کسی کے بیجا غرور اور بڑائی کا سبب ظاہر ہونا (دریائے لطافت ، ۸۲)؛ **ساکھ جاتی رہنا ، اعتبار نہ رہنا ، وقار کم ہو جانا .**

گنج سلطاں کی اگر دیکھ لے کثرت تاروں
تو وہیں ساتھ دوالے کے نکل جائے بھرم

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۰۰

بھرما (ف ت بھ ، سک ر) اسم .

رک : بھرم .

جو ہیں ترے مخالف وہ اور ہیں پیارے
عاشق کے تئیں نہ کہیو کچھ بد زبان بھرما

۱۷۷۳ ندوی ، انتخاب ، ۷

ــ بھوت سنکا ڈائن کہاوت .

تصور بھوت دکھاتا ہے اور ڈر ڈائن مطلب یہ ہے کہ ایسی چیزوں سے ڈرنا نہیں چاہیے یہ سب خیالی باتیں ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

بھرمالی (ف ت بھ ، سک ر) صف .

رک : بھرمی (پلیٹس) .

بھرمانا (ف ت بھ ، سک ر) .

(الف) ف ل .

۱. **گھومنا ، گردش کرنا ، چلنا ، پھرنا ، (مراداً) آوارہ پھرنا ، بھٹکنا ، مارا مارا پھرنا .**

تیرا مایا کے چمتکاروں سے گر ناتا ہوا
تا دم آخر پھرے گا یو نہی بھرماتا ہوا

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، کیفی ، ۲۱

۲. **لالچ میں آنا ، للچانا ؛ دھوکے میں پڑنا .**

میں خدا جانے یہ کیا دیکھوں ہوں
آپ کچھ جی میں نہ بھر مائیے گا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۱۲

۳. **حیران ہونا ، اچنبھے میں آنا ، رک: (ب) معنی نمبر ۳ .**

(ب) ف م .

۱. **بہلانا ، بھسلانا، دم دلاسا دینا، بہکانا ، گمراہ کرنا.**
اس جلوے نے سب کو بھرمایا آہ کیا خوب راست فرمایا
۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۶۲

۲. **ہوشیار کرنا ، آگاہ کرنا** (پلیٹس) .

۳. **حیران کرنا ، پریشان کرنا ، گھبرانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

(ج) امذ .

بھول ، غلطی ، دھوکا ، بھرم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۳).

[س : بھرم **भ्रम**]

بھرمانی (فت بھ ، سک ر) امث .

یاقوت سرخ کی ایک قسم .

بعض محققین نے کہا ہے کہ یاقوت سیاہ بھی ہوتا ہے سرخ بہت اعلیٰ ہے اور اس کی کئی قسمیں ہیں اول بھرمانی کسم کے رنگ کی طرح سرخ ہوتا ہے .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۴۵

[ف : بہرمان (= یاقوت سرخ کی ایک قسم) سے]

بھرمت/بھرمت (فت بھ ، سک ر ، فت م / کس م) امذ .

بھرنے والا ، گھومنے والا ؛ آوارہ ، گشتی ؛ غلطی کرنے والا ، گنہگار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

حج کرے روزے تت راکھے من بس مانھ نہ آنے
بھرمت بھرمت پھرے دیوانہ جو لگ ایک نہ جانے
۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۴۵

[س : بھرمت **भ्रमत**]

بھرمر/بھرمرہ (فت بھ ، سک ر ، فت م / فت ر) امذ .

۱. **بڑی شہد کی مکھی ؛ عاشق ، طالب ، چاہنے والا ، عاشق مزاج ، حسن پرست ، عیاش ؛ سرکا گھومنا ، مرگی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

۲. **بڑی کالی مکھی بھونرا** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[س : بھرمر **भ्रमर**]

— آسن (— فت س) امذ .

ورزش کا ایک آسن .

پدم آسن سے بیٹھ کر داہنا ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھیے اور اپنا دھڑ بائیں طرف کو گھمائیے بایاں ہاتھ زمین پر رکھ کر اپنی چھاتی حتی الوسع پیٹھ کی طرف جھکائیے . . . اس آسن کو بھرمر آسن کہتے ہیں .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۲۹

[بھرم + آسن (رک)]

— چھلی (— فت چھ ، شد ل) امث .

ایک درخت کا نام جو ہندوستان کے مختلف علاقوں میں پایا جاتا ہے اس کے پتے اور چھال رنگنے کے کام میں اور اندرونی چھال (گابھا) بخار میں استعمال کی جاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۴۹) .

[مقامی]

بھرمری (فت بھ ، سک ر ، فت م) امث .

ایک بودا (جتکا) ، ایک درخت (پترداتری) (پلیٹس) .

[س : بھرمری **भ्रमरी**]

بھرمسانا (فت بھ ، ر ، سک م) صف .

غلطی آمیز (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[ہ : بھرمسانا **भ्रमसाना**]

بھرمن (فت بھ ، سک ر ، فت م) امذ .

۱. **آوارہ پھرنے چکر لگانے یا گھومنے کا عمل .**
دس سال تو اسی طرح بنوں میں بھرمن کرتے رہے اور آپ جیسے مہاتماؤں کے اپدیش شرون کرتے رہے .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۶۴

۲. **سر چکرانے یا غلطی میں پھنس جانے کا عمل** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : بھرمن **भ्रमण**]

— کاری صف .

آوارہ گرد (پلیٹس) .

[بھرمن + کاری (رک)]

بھرمنا (فت بھ ، ر ، سک م) .

(الف) امث .

شبہ یا گمان .

ہر ان تو مٹ گیا ہے باقی بھرمنا رہ گئی ہے .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۸

(ب) ف ل .

آوارہ پھرنا ، چکر لگانا ، گھومنا ، (مراداً) غلطی کرنا ، بھٹکنا .

مصیبت زدہ پرش کامن ہے جو دکھوں سے اِدھر اُدھر بھرمتا رہتا ہے .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۱۰۲

[ہ : بھرم **भ्रम**]

بھرمنی (فت بھ ، سک ر ، فت م) اسث .

ایک کھیل جو عورتیں اپنے خاوندوں یا عاشقوں کو لبھانے کے لئے کھیلتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرمنی भ्रमणी]

بھرمی (فت بھ ، سک ر) صف .

۱. **شبہ کرنے والا ، شکی ، اعتبار نہ کرنے والا .**

آپے دھرمی آپے بھرمی آپے کرسی آپ آ کرمی

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۹۱

۲. **مغرور ، متکبر ، خودبین ؛ خود نما** (پلیٹس) .

۳. **گھومنے والا ، گردش کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرمی भ्रमी]

بھرمیلا (فت بھ ، سک ر ، ی مع) صف .

گول ، مدور ؛ مشکوک ، مشتبہ ؛ شکی ، وہمی ؛ محتاط (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[ہ : بھرمیلا भ्रमीला]

بھرن (فت بھ ، ر) .

(الف) اسث .

موسلا دھار بارش جو جل تھل ایک کردے .

پڑے کیوں کر نہ بھادوں کی بھرن انکھیاں سے عاشق کے

سجن تم غیر سیں لاگے ہو اپنے پانو پر ساون

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۸

اب وہ نہیں کرم کہ بھرن پڑنے لگ گئی

جوں ابر آگے لوگوں کے دامن پسار دیکھ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۱

مگر تو میری آنکھوں کی بھرن سے جیت نہ سکے گی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۲۱

اف : برسانا ، برسنا ، پڑنا .

(ب) اسذ .

۱. **پالنے خرچ دینے نان و نفقہ اور روٹی کپڑا دینے کا عمل ، پرورش یا رحم کرنے کا عمل ؛ خدمت .**

بھرن والے ترا جھالا تو جھالا

ترا چھینٹا مرا غاسل ہے یا غوث

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۹

۲. **بھرنا ، مطمئن کرنا ؛ مکمل ادائیگی ؛ اجرت ، کرایہ ، بھاڑا ، مزدوری ، تنخواہ** (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

۳. **پاداش ، جزا ، پھل :**

کرن کی بھرن ہے جو کرتا ہے پاتا ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۰

۴. **بھرنے کا عمل** (پلیٹس) .

(ج) **بطور حرف ربط** (= کو ، تک ، تلک وغیرہ) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرن भरण]

— **بردار** (— فت ب ، سک ر) اسذ .

کسی برقی شے سے بھرا ہوا آلہ ؛ بارود وغیرہ سے بھرا ہوا .

کسی مقام پر واقع شدہ کسی بھرن بردار (Charged) جسم پر برقی نوعیت کی قوت (جذب یا دفع) اثر انداز ہوتی ہے تو اس مقام پر برقی میدان کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۷۰ برق کیمیا ، ۳

[بھرن + بردار (رک : . . . بردار)]

— **بھرنا** محاورہ .

رک : بھرنا بھرنا .

کوئی کہاں تک کسی کی بھرن بھرے عام طور پر یہ حال ہے کہ کماؤ ایک کھانے والے دس جنے .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۳۲

— **پانی** اسذ .

انجن وغیرہ کے لیے پانی کا حوض ، سوت پانی ، انگریزی : Feed Water کا ترجمہ .

تکثیف شدہ پانی کو بھرن پمپ یا پچکاری کے ذریعہ کفایت کار یا بھرن پانی کے مسیخن میں سے گذار کر جوشارہ تک پہنچائیں .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۱۲۵

[بھرن + پانی (رک)]

— **پمپ** (— فت پ ، سک م) اسذ .

سوت پمپ ، پچکاری ، انگریزی Feed pump کا ترجمہ .

بھرن پمپ سے کیا ہوا کام .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۱۲۶

[بھرن + پمپ (رک)]

— **پوشن** (— و مج) اسذ .

نان و نفقہ یا روٹی کپڑا دینے کا عمل (پلیٹس) .

[بھرم + س : پوشن पोषण]

بھرنا (۱) (فت بھ ، سک ر) .

(الف) ف م .

۱. (i) **(خالی ظرف میں) کوئی چیز ڈالنا ، پُر کرنا :**

خم فلک سے بھروں وہ شراب شیشے میں
یقیں ہو ذروں کو ہے آفتاب شیشے میں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۸

(ii) (کسی خلا کو) پُر کرنا .
(ان ہی) سب سے ہم دوزخ کو بھر کر رہیں گے .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، زبیر احمد ، ۶۶۴
پیر کے زخم میں . . . لال مرچیں بھریں آگ لگ گئی .
۱۹۲۸ پس اردہ ، ۱۰۰

۲. (کھلی ہوئی جگہ میں) انبار کرنا ، ڈھیر لگانا .
اس تمام کھڑاک کو میں یہاں بھرنا نہیں چاہتا .
۱۹۵۶ دوسری شام ، ۸

۳. (لحاف وغیرہ میں) روئی ڈالنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۴) .

۴. (گاڑی وغیرہ میں) مال لادنا ، بار کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

۵. (بندوق وغیرہ میں) بارود چھرے یا گولیاں ڈالنا .
چلکر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے
گویا بھری ہوئی ہے ہوائے خزاں سے توپ
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵)

۶. (چلم میں) تمباکو رکھ کر آگ ڈالنا .
چلم میں تمباکو رکھ کے اوس پر آگ رکھنے کو چلم بھرنا . . . بولتے ہیں .
۱۹۶۱ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵

۷. (بغیر ضرورت) لکھنا ، بھرتی کرنا .
دنیا بھر کی باتوں کو بھرتے چلے جاتے ہیں .
۱۹۵۳ مقدمہ دیوان حالی ، ۱۷

۸. خانہ پری کرنا ، (کسی فارم میں) اندراج کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .
ملاقات کنندہ واقعی باہر گیا ہے اور اس نے ملاقاتیں کی ہیں یا اس نے گھر پر بیٹھ کر اپنی پرچیاں بھرلی ہیں .
۱۹۶۸ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۵۳

۹. تعویذ کے خانوں میں عبارت یا ہندسے لکھنا .
سینے کو چمن کرتے ہیں ناخن کی خراشیں
وہ نقش میں بھرتا ہوں جو عامل نہیں بھرتا
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۴۷

۱۰. ذخیرہ کرنا ، جمع کرنا .
سیکڑوں دل اک نگہ پر لے لیے ہیں اس نے مول
ہو نہ ہو کچھ نفع لیکن جنس سستی ہی بھری
۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۴)

۱۱. لتھیڑنا ، آلودہ کرنا ، دھبے ڈالنا .
روشنائی سے نہ بستے کو بھرو
اس کو ہر دم صاف اور اُجلا رکھو
۱۸۹۴ اردو کی پہلی کتاب ، (آزاد) ، ۲ : ۷۷

۱۲. بخشش کرنا ، (دریا دلی سے) دینا ، نہال کرنا ، مالا مال کرنا .
آپ وہ مالک ہے جو چاہے کرے
ایک کو خالی کرے سو کو بھرے
۱۸۲۷ قوت الایمان ، ۸
پیٹ بھروں کو لوٹا اور بھوکوں کو بھرا .
۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۴

۱۳. کفالت کرنا .
پھر اس کا ایسا ہے ہی کون جس کو بھرے گی .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳

۱۴. (i) (رقم وغیرہ) ادا کرنا ، چکانا ، بھگتان کرنا ، قرضہ چکانا .
مجرم پر جرمانہ کیا اور اپنے پاس سے بھر دیا .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۸۰

(ii) پورا کرنا ، تلافی کرنا ، نقصان پورا کرنا .
ساقی دوبارہ جاری کیا مگر اب اس کا نقصان کہاں سے بھرا جاتا .
۱۹۶۱ گنجینۂ گوہر ، ۲۷۰

۱۵. (i) لگائی بجھائی کرنا ، (کسی کے خلاف) دل میں برائی ڈالنا .
بیویاں صاحبزادیاں جلتی ہیں اور بھرتی ہیں .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۵۶

(ii) (غلط طور پر) سکھانا ، پڑھانا ، اکسانا ، ابھارنا .
اہل پولیس نے گواہوں کو خوب بھرا اور مصنوعی گواہ مقرر کیے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۱۳

۱۶. (i) سہنا ، برداشت کرنا .
دختر رز ہے بہت تیز مزاج اے زاہد
تیرا کیا منہ ہے اسے بھرنے ہیں بھرنے والے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۳
جو ہم پر پڑے گی بھریں گے ہمیں
غرض جو کریں گے کریں گے ہمیں
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۶

(ii) نباہنا ، بھگتنا ، گزارہ کرنا ، گوارا کرنا .
بھرنا تو مجھ کو بھی پڑے گا ، ماں باپ تو بیاہ کر فرض سے سبکدوش ہو گئے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۲
بری اولاد کو بھی بھرتے ہیں کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۷

۱۶. (مدت یا وقفہ) پورا کرنا ، گزارنا .
کیونکر بھرن انجھو کی انکھیاں سیتی پڑے نہیں
عاشق کوں آ پڑی ہے ہجراں کی رات بھرنی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۶۴

حالت نزع ہے جیتے ہیں تیرے ہجر میں خاک
دن جو کچھ عمر کے ہیں آئینہ رو بھرتے ہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۰۵

۱۷. **خوش و ناخوش بسر کرنا ، جیسے توسے گزارنا .**
کس طور کٹیں راتیں کس طرح سے دن بھریے
کچھ بن نہیں آتی ہے حیران ہوں کیا کریے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵

صالحہ بدنصیب لڑنے والی لڑکی نہ تھی ، مرنے والی تھی اور بھرنے والی تھی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۴۸

(ب) ف ل .

۱. **آلودہ ہونا ، لتھڑنا .**
مارا ہے کس کو ظالم اس بے سلیقگی سے
دامن تمام تیرا لو ہو میں بھر رہا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

۲. **رقت طاری ہونا ، بھر آنا ، رواں ہونا .**
مل کے جب سب سے چلا شاہ کا وہ شیدائی
اور دل سب کے بھرے غم کی اداسی چھائی

۱۹۰۰ مراثی رشید ، ۸۶

۳. **(آسامی کا) خالی نہ رہنا .**
تم نے درخواست دینے میں بہت دیر کی اب سب جگہیں بھر گئی ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵

۴. **کمال کو پہنچنا ، بھرپور ہونا .**
کھل گئے بند قبا نشوو نمائے حسن سے
بھر چکی ہو جب جوانی بھر حیا کیا چیز ہے

۱۹۳۵ عیان ، د ، ۱۵۹

۵. **(کھسرا یا چیچک وغیرہ) کا اچھی طرح اُبھر آنا یا نمایاں ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵) .

۶. **آباد ہونا ، بارونق ہونا .**
ساقی نہ ہو جب تک کہ فزایندۂ رونق
اے بادہ کشاں، مجلس عشرت نہیں بھرتی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۲۷

۷. **(زخم کا) مندمل ہونا ، انگور بندھنا .**
دوست غمخواری میں میری، سعی فرماوینگے کیا
زخم کے بھر نے تلک ناخن نہ بڑھجاوینگے کیا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

۸. **جمع ہونا ، یکجا ہونا .**
سینکڑوں بیویاں بھری تھیں کس کس کا منہ کیاتی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۵۹

۹. **(دسے، کے ساتھ) نباہ کرنا ، بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا .**
پاک ہو شہر جو کہیں یہ مرے
کب تک ایسے نحس سے کوئی بھرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶۸

۱۰. **میر ہونا ، آسودہ ہونا .**
نظر میں پڑیا جاں تلک تھا ہریا
تماشے سوں کس کا نظر نیں بھریا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۶

۱۱. **چوپایے کا گابھن ہونا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۳۶).

۱۲. **پانی کھیت میں پہنچا دینا** (جامع اللغات، ۱: ۵۴۳) .

۱۳. **بھگنا .**
کرے کوئی بھرے کوئی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵

۱۴. **آنا ، سمانا ، جچنا .**
گرچہ لاکھوں ہی دل اپنے کو فدا کرتے ہیں
اسکی آنکھوں میں و لیکن کوئی بھرتا ہی نہیں

۱۸۲۳ دیوان شادان ، ۵۹

۱۵. **شل ہونا ، تھک جانا .**
کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵

۱۶. **لپٹنا .**
نلیوں میں سوت بھرنا یا گوٹا بننے کے کانٹے میں بانا بھرنا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶

۱۷. **آسیب یا دیبی وغیرہ کا سر پر آجانا** (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

۱۸. (i) **نذر چڑھانا ، منت ادا کرنا .**
جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت
اس بت کی بارگہ میں نہ پہونچا کسی طرح

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۳ : ۳۳۹)

(ii) **(عملیات) چلّے وغیرہ کی مدت پوری کرنا .**
جیسے میں رماتا ہوں ترے عشق میں دھونی
چلّا بھی تو اس طرح سے عامل نہیں بھرتا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۳۷

۱۹. **پورا پورا وصول کرنا ، بھرپور لینا .**
رو پیہ تو میں پر صورت میں تجھ سے بھر ہی لونگا .

۱۸۷۱ ہادی الحکمہ ، ۱۲۷

۲۰. **(غم و غصے سے) بھرا ہوا ہونا، رو پانسا ہونا .**
میں بھر رہا ہوں آپ مجھے بس نہ چھیڑیے
ایسا نہ ہو کہ خاطر مجروں ٹپک پڑے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۳۹

۲۱. پر ہونا ، معمور ہونا ، لبریز ہونا .

بے گنہ جائیں کہاں اب کہ تری رحمت نے
بھر دیا گلشن جنت کو گنہ گاروں سے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۳

مذہب نے ان کو بھی سرگرم جذبات سے بھر دیا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۳

۲۲. کسی بد احتیاطی اور بد سلیقگی کے ساتھ کوئی چیز استعمال کرنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵) .

۲۳. کھسیانا ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۵) .

۲۴. گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶) .

۲۵. آباد ہونا ، بسنا .

خدا نے نوح اور اس کے بیٹے کو برکت دی اور انھیں کہا تم پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھرو .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷

۲۶. کسی کی لاعلمی میں اس کی دولت دوسرے لوگوں میں پہنچا دینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵) .

[س : بھرنی بن भरणीय]

بھرنا سجاوٹ .

۱. مصیبت جھیلنا ، تکلیف اٹھانا .

مجھ سے آئے دن کا بھرنا نہیں بھرا جاتا .

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱۳۳

۲. کفالت کرنا ، حاجت روی کرنا ، کام پورا کرنا خالی جگہ پر کرنا .

کھا گئے وہ توڑ کر سینے میں تیر
ہم ترے زخموں کا بھرنا بھر چلے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۴

وہ تو اپنی بہن کا بھرنا بھر رہی ہے .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۸

۳. رشوت دینا (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۵) .

بھرنا (۲) (فت بھ ، سک ر) امذ .

۱. دھتورا ، کم ، سنگین ستون کا کرسی کے مقابل کا اوپر کا حصہ بناوٹ کے اعتبار سے ستون کو تین حصوں میں بانٹا ہے اس میں اوپر کے حصے کو جو درمیانی حصے کے اوپر ہوتا ہے اصطلاحاً بھرنا کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۵۲) .

ہر مینار کے تین حصے ہیں ڈنڈی بھرنا اور برگا .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۱۹۰

۲. قرض ؛ بھرنے یا مکمل کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

بھرنا (۳) (فت بھ ، سک ر) امذ .

جھڑی ، جھال .

تنگ و دو ہر طرف لگے کرنے
تس پہ بڑتے تھے سینہ کے بھرنے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۹

[ہ : بھرنا भरना]

بھرنا (۴) (فت بھ ، سک ر) امذ .

وہ برتن جس میں گنے سے نکلا ہوا رس جمع ہوتا ہے (کھنڈ ساری یا شکر سازی کی اصطلاح) (پلیٹس) .

[ہ : بھرنا भरना]

بھرنا (کس بھ ، سک ر) ف ل .

کھلنا ، وا ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸)

[ہ : بھرنا भिरना]

بھُرنا (ضم بھ ، سک ر) ف ل .

جلنا ، جل کر ریزہ ریزہ ہونا ، راکھ ہونا .

پاتھیاں سلگ سلگ کر آپ ہی آپ بھر رہی تھی .

۱۹۶۱ اردو زبان ، ۳ : ۵ ، ۳۶

[س : بھرنس भस]

بھُرنڈا (ضم بھ ، فت ر ، سک ن) صف .

وہ جو جل کر راکھ ہو جائے .

غضب خدا کا گرمی تھوڑی ہے آسمان سے آگ برس رہی ہے اس میں تو سوئے فرشتوں کے پر بھی بھرنڈا ہو جائیں .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۷۸

[بھرنا (رک) سے]

بھرنس / بھرنش (فت بھ ، ر ، سغ) امذ .

گرنے کم ہونے گمراہ ہونے برا ہونے ساتھ چھوڑ دینے ترک کر دینے یا فرار ہونے کا عمل ؛ بربادی ، تباہی ؛ شکست (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرنس भस]

بھرنگ (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امذ .

۱. بڑی شہد کی مکھی ؛ ایک پرندہ ؛ بھنگ ؛ بھنگراج ؛ سونے کا پھولدان ؛ عیاش ، شہوت پرست ، رنڈی باز ؛ ایک پودا لاطینی : Verbesina prostrata (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

۲. بھونرا ، بھرمر ، بھنگ راج (پلیٹس) .

[س : بھرنگ भृङ्ग]

— راج امذ .

۱. **ایک پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے** (لاط : Eclipta prostrata (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

۲. **ایک خونخوار پرندہ ، ایک پرندہ جس کی چونچ مڑی ہوئی دندانے دار ہوتی ہے اور چھوٹی چڑیوں اور کیڑوں کی کھال کانٹوں پر کھینچ کر انہیں کھاتا ہے** (انگریزی : Shrike) (پلیٹس) .

[بھرنگ + راج (رک)]

بھرنگار (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امذ .

ایک سونے کا پھولدان جو شاہی رسومات میں کام آتا ہے ؛ سونا ؛ لونگ لہسن وغیرہ ؛ ایک پودا (لاطینی : Verbesina calendulacea) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرنگار भृङ्गार]

بھرنگاری (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امذ .

جھینگر ؛ ایک کیڑا جو برسات میں بہت بولتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرنگاری भृङ्गारी]

بھرنگک (فت بھ ، کس ر ، غنہ ، فت گ) امذ .

۱. **ایک پرندہ از قسم بلبل** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

۲. **ایک جلاد اور خونخوار پرندہ** (لاط : Lanius malabaricus (پلیٹس) .

[س : بھرنگک भृङ्गक]

بھرنگی (فت بھ ، کس ر ، غنہ) اسث .

۱. **بڑی شہد کی مکھی ؛ ایک قسم کی بھڑ .**

جیسے کیڑا بھرنگی ہو جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹

یہ جنگلی اور خشم ناک بھرنگیاں تماشائیوں اور راہ گیروں پر حملہ آور ہوئیں .

۱۹۶۳ آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۱

۲. **ایک قسم کا بھونرا** (پلیٹس) .

[س : بھرنگی भृङ्गी]

— پھل (— فت پھ) امذ .

ایک قسم کا پھل ، لاط : Spondias mangifera (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[بھرنگی + پھل (رک)]

بھرنی (فت بھ ، سک ر) اسث .

۱. **بانا** (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۷) .

۲. **نال ، جولاہے کا وہ آلہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے** (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۷) .

۳. **ستائیس نچھتروں میں سے دوسرے نچھتر کا نام .**

ہے آسونی ، بھرنی سویم کرتکا وہ رہنی وہ سرگسرا اور آدرا

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۱۰

۴. **کنکریٹ شہتیروں کے درمیان ڈالا جاتا ہے جن کو بھرنیاں کہتے ہیں** (تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۳) .

بھرنیاں صدر شہتیروں پر رکھی جاتی ہیں .

۱۹۴۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۳

۵. **بیج کا وہ درمیانی حصہ جو پھوٹتا ہے ، قلب منقسمہ ، انگریزی : Plerome .**

ثمن میں مزید خلوی تقسیم بلا شبہہ عمل میں آتی ہے جس سے جڑ اور تنہ کی بھرنی کا امتیاز قائم ہو جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۸

۶. **دھان کی ایک قسم .**

اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں چند نام . . . بھرنی .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۷۳

۷. **بھرنا (رک) سے .**

[س : بھرنی भरणी یا ० : بھرنی भरनी]

— بھرنا محاورہ .

قرض ادا کرنا ، رک : بھرنا بھرنا .

سیکڑوں دفعہ تمہارا قرضہ چکایا بیسیوں دفعہ بھرنی بھری .

۱۹۳۲ ضمیمہ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ : ۱۵۷

[بھرنی + بھرنا (رک)]

بھرو (۱) (فت بھ ، و مع) امذ .

خاوند ، خصم ، مالک ؛ سونا ، زر ؛ شیو اور وشنو کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[بھرنا (رک) سے]

بھرو (۲) (فت بھ ، و مع) .

بھوں ، ابرو (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[س : بھرو भरु]

— پر گانٹھ بھانا محاورہ .

ابرو پر بل ڈالنا .

بھرو پر گانٹھ بھا پیونے پھرائے مک دسے سج یوں
اول تے مار کر تیراں کماں اب تو چھپائے ہیں

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۳

بھَروا (فت بھ ، سک ر) امذ ؛ ~ بھَرونی .

۱۰ کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر جو دانہ نکالنے کو اکٹھا کیا گیا ہو ؛ اناج کھودنے کی جگہ (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھرنا (رک) سے]

بھرواسا (فت بھ ، سک ر) امذ .

بھروسا .

جا کی آس نہ کوؤ نراسا تا پر نت ہمیں بھرواسا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۷۶

بھَروان (فت بھ ، سک ر) صف .

۱۰ بھرا ہوا ، جس کے اندر کوئی چیز بھر دی گئی ہو .

کریلے بھروان بنانا ہوں تو ایک روز قبل . . . ان کی کڑواہٹ . . . دور کردی جائے .

۱۹۴۷ شاہی دستر خوان ، ۲۴

۲۰ گنجان ، گھنا ، گٹھا ہوا ، گتھا ہوا .

چھوٹی چھوٹی آنکھیں سرخ بھروان ڈاڑھی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۶

[بھر ، بھرنا (رک) سے + ۱ : وان ، لاحقۂ صفت]

بھَروانا (فت بھ ، سک ر) ف م .

رک ، بھرانا .

نزع کے عالم میں بھی اپنا ہی بھروانے ہو دم

واہ وا یہ ہوشیاری مجھ سے غافل کے لئے

۱۸۶۹ دیوان شرف ، ۳۰۴

بھَروائی (فت بھ ، سک ر) اسث .

رک : بھرائی (پلیٹس) .

بھَروتی (فت بھ ، و لین) اسث .

۱۰ مکمل ادائیگی کی رسید ، رسید قبض الوصول ؛ معاوضہ ، عوض نقصان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[ہ : بھروتی भरोती]

بھروٹا (فت بھ ، و لین) امذ ~ بھروٹھا .

(گھاس یا لکڑیوں کا) گٹھا ، بوجھا .

ایک آدمی لکڑیوں کا بھروٹا لے کر مجھ سے دور ایک گھاٹی سے ڈیوس روڈ پر اتر گیا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۱۳

[ہ : بھروٹا ، بھروٹھا भरोठा/भरोठा]

بھَروٹی (فت بھ ، ولین) امث .

بھروٹا (رک) کی تصغیر .

گیلی نالیوں کے جونوں میں بھروٹیاں باندھ باندھ کر سب اپنا اپنا بوجھ اٹھا کے نیچے اونچے دگڑوں سے گزرے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۱۲

بھروس (فت بھ ، و سج) امذ .

بھروسا (رک) کا اختصار (پلیٹس) .

بھَروسا (فت بھ ، و سج) امذ ؛ ~ بھروسہ .

۱۰ (i) آسرا ، سہارا ، تکیہ ؛ امید ، توقع .

بحر اپنا حال دیکھو شدت سے رو رہے ہو

تنکے کا کیا بھروسا دریائے موج زن میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۷

ہرکاروں سے پوچھا ہوشنگ دزد کس بھروسے پر قلعے سے باہر نکل آیا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۷

(ii) توکل .

حضرت یعقوب . . . نے صبر سے کام لیا اور خدا کے کرم پر بھروسہ رکھا .

۱۹۰۱ سیدہ کی بیٹی ، ۱۵

۲۰ اعتماد ، اعتبار ، یقین .

اب بھروسہ تجھ کیا ہی جو کچھ کرنا کر لاہی

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۵ (الف)

اس حیات کا امید پور بھروسہ نیں ہے .

۱۶۷۹ دارلاسرار ، ۲۰

بے ہوش مئے عشق ہوں کیا میرا بھروسا

آیا جو بخود صبح تو میں شام نہ آیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

نہیں مجھ کو قاصد پہ بالکل بھروسا

خدا جانے کیا جاکے باتیں لگائے

۱۹۴۷ نوائے دل ، ۳۴۷

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[س : بھدر + آشا भद्र + आशा]

— باندھنا ۸۷ محاورہ .

امید باندھنا ، توقع کرنا .

نہ دہشت کرو دل میں مت خوف کھاو

بھروسے کو باندھو ہری گوں کو گاو

۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۶۸

ـــ بھانا محاورہ .

بھروسا کرنا .

بھروسا اس پر بھا کر اچھنا عقل کا کام نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۲

ـــ پڑنا محاورہ .

اعتبار ہونا .

بھروسا ہی نہیں پڑتا مجھے اے آہ کچھ تیرا
بھلا تو کیا ہے اور تیرا اثر ہوگا تو کیا ہوگا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان بیخته ، ۳۹

ـــ دلانا محاورہ .

بھروسا دینا (رک) کا تعدیہ .

کبھو تو بے وفائی یاد آ جی کو ڈراتی ہے
کبھو امید وعدوں کی بھروسے یاں دلاتی ہے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۹۰

ـــ دینا محاورہ .

۱. امید دلانا ، توقع بندھانا .

بھروسا دیا اس نراسی کے تئیں
یوں باتاں پو مہر آ سنیاسی کے تئیں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۴

۲. یقین دلانا ، اطمینان کرانا .

یہ بھروسا دے کر مجھے ساتھ لے کر اس جگہ جہاں بادشاہ مغفور . . . سوتے بیٹھتے تھے گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۱

ـــ سٹنا محاورہ (قدیم) .

امید چھوڑنا .

خدا سوں پڑیا آکے ساریاں کوں کام
بھروسا سٹے جیونے کا تمام

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۵

ـــ میں رہنا/ہونا محاورہ .

کسی خیال یا گمان میں ہونا .

یہاں خون کی ندیاں بہ جائیں گی آپ اس بھروسے میں نہ رہنے گا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۹۴

بھروسے (فت بھ ، و سج) اسذ .

بھروسا (رک) کی مغیرہ حالت .

ـــ کا آدمی (— سک د) اسذ .

ایسا شخص جس پر اعتماد ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸)

ـــ کیرے بھینس کٹرا جنی کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب معتبر سے غیر معتبر کام سرزد ہو .

یو قصا وو مسلا ہوا دکھنی بھروسے کیرے بھینس کٹرا جنی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۱

بھرون (فت بھ ، و سج) اسذ .

کچا یا ادھورا بچہ ، جنن ؛ حمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸)

[س : بھرونٹ भ्रूण]

بھروں (فت بھ ، شد ر ، و لین) اسذ .

بھرا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ـــ پر چڑھانا محاورہ .

جھانسا دینا ، دم دینا ، ابھارنا ، اکسانا .

کسی انیلی یا ناداں کو ان بھروں پر چڑھانا .

۱۹۰۱ الم نشرح ، ۲۱

ـــ میں آنا محاورہ .

جھانسے یا دم میں آنا ، بڑھاوے چڑھاوے میں آنا .

اب دیکھیے بھروں میں آتے ہیں یا نہیں ہتے ہی پر ٹوک دیے گئے ورنہ پو بارہ تھے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۴

دلی والیوں کے بھروں میں آ گئی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۹

بھرونا (فت بھ ، و لین) اسذ .

لکڑی کا گٹھا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[ہ : بھرونا भरौना]

بھرونی (فت بھ ، و سج) اسذ .

رک : بھروا (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

بھرئی (فت بھ ، ر) اسث .

بنارس کے ضلع میں ایک محصول ہوتا تھا جس کا نصف محصول اکھٹا کرنے والا اور نصف سرکار لیتی تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

[بھرنا (رک) سے]

بھری (۱) (ف بھ) امث .

۱. ایک تولہ یعنی بارہ ماشے کا وزن .

آجکل پچاس رتئے بھری ہیں جاڑوں جاڑوں کے لیے دس بارہ بھری پھونک لیتا ہوں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۸

[ہ : بھری]

بھری (۲) (فت بھ) امث .

۱. ایک جنگلی گھاس جو تقریباً ۹ فیٹ بلند ہوتی اور چھپر وغیرہ بانٹنے کے کام آتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

۲. گنوں یا اناج کا بڑا مٹھا جو رسی سے باندھ کر اٹھاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

رسم ہے کہ جب فصل تیار ہوتا ہے تو ہم کو ایک ایک بھری بطور انعام ملتی ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۰۴

[ہ : بھری]

بھری (۳) (فت بھ) صف مث .

بھرا (رک) کی تانیث مع تحتی الفاظ .

— انجمن میں (— فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) م ف .

مجمع میں ، ساری محفل کے سامنے ، علانیہ طور پر ، کھلم کھلا ، سب کے روبرو ، ڈنکے کی چوٹ .

اے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے آڑ نہ جائے
بندوق اس طرح نہ بھری انجمن میں داغ

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۷)

— بتولی/بھتولی (— فت ب ، و مع) صف مث .

بھرا بتولا/بھتولا (رک) کی تانیث .

ایسا دکھائی نہ دے جس کی گود پکھروٹوں اور پھول اور پھلوں سے بھری بھتولی نہ ہو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۸

— برسات (— فت ب ، سک ر) امث .

عین برسات کا موسم ، بارش کی شدت کا زمانہ .

بھری برسات میں ہمدم یہ لہراتی ہوئی بجلی
مری آنکھوں میں شاخ آشیاں معلوم ہوتی ہے

۱۹۰۵ نو بہاراں ، ۸۳

[بھری + برسات (رک)]

— برسات میں آبدست نہ لیوے وہ بھڑوا آلسیٹی ہے کہاوت .

رک : بھری برسات میں منھ نہ دھووے الخ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— برسات میں منھ نہ دھووے وہ بھڑوا آلسیٹی ہے کہاوت .

جو بہت زیادہ کاہل ہو اس کے بارے میں کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۴۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— بزم میں (— فت ب ، سک ز) م ف .

رک : بھری انجمن میں .

خلوتوں میں تو میں ہی کام کیا کرتا تھا
کہیے اس وقت بھری بزم میں بھی یاد ہوں میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۶۸

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی
بڑا بے ادب ہوں سزا چاہتا ہوں

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۱۱۰

— بھری (— فت بھ) صف مث .

بورا بھرا (رک) کی تانیث .

پیڑو ابھرا ہوا رانیں بھربھری گول سانچے کی ڈھلی .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۱

جو توبہ کی ہے تو اب سے کدے میں کیوں جائیں
کھچی شراب ، صراحی بھری بھری ہو گی

۱۹۵۵ روح سخن ، ۱۱۸

— پری (— ضم پ) صف مث .

بھرا پرا (رک) کی تانیث .

کنجڑے قصائی حلوائی نان بائی جس کی دوکان نظر آئی بھری پری پائی مگر انسان کی صورت نظر نہ آئی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۶

دلی ماتا نے اس بھری پری محفل کو بہ نظر حسرت دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئیں .

۱۹۳۸ دلی کا سبنھالا ، ۸۹

— تھالی میں لات مارنا محاورہ .

۱. اپنے آرام کو آپ تجنا ، ناشکری کرنا .

اس پر کم بختی سوار ہوئی بھری تھالی میں لات ماری .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸۰

۲. لگی نوکری ترک کرنا .

بڑے رئیس کی نوکری تھی - آرام بھی تھا اور مالی فائدہ بھی لیکن ذرا سی بات پر چھوڑ کے بیٹھ رہے - بھری تھالی میں لات مار کر خود بچتا رہے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ ، ۳۸۷

ــ جوانی (ــ ف ج) امث .

عین جوانی ، بھر پور جوانی .

بھری جوانی امنگ کے دن لڑیں نگاہیں کہ فیصلہ ہے
بخیر انجام ہو الٰہی یہ دل کا پہلا معاملہ ہے

۱۹۵۱ آرزو ، فغان آرزو ، ۲۳۰

[بھری + جوانی (رک)]

ــ جوانی مانجھا ڈھیلا کہاوت .

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری اور پست ہمتی ظاہر کرے (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۶) .

ــ چوٹ (ــ و مج) امث .

حریف کے اعضاء پر اندازے کے مطابق پوری اور کاری ضرب (اپ و ، ۸ : ۴۴) .

[بھری + چوٹ (رک)]

ــ دوپہر (ــ و مج ، فت پ ، ہ) امث .

دوپہر جو پورے شباب پر ہو ، نصف النہار کا وقت .

بھری دوپہر میں کلیسا کا گھنٹہ بج رہا ہے .

۱۹۴۴ چھو ، ۳۳

[بھری + دوپہر (رک)]

ــ ڈاڑھی امث .

ڈاڑھی جس میں بال گھنے گھنے اور کثرت سے ہوں (نوراللغات، ۱ : ۴۳۶) .

[بھری + داڑھی (رک)]

ــ رکعت (ــ فت ر ، سک ک ، فت ع) امث .

وہ رکعت جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورت پڑھی جائے .

جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اس کو بھری رکعت کہتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۲۶

[بھری + رکعت (رک)]

ــ سینگی/شاخ (ــ ی مع ، مع) امث .

وہ سینگی (رک) جس کو معمول کے مطابق بدن پر لگا کر خون نکالا جاتا ہے ، پچھنا .

گردن پر بھری سینگی یا ناک کے اندر جونک لگائیں .

۱۸۹۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۲۷

پھر ایک اور حدیث . . . مضمون یہ ہے کہ آنحضرت نے بھری شاخیں کھچوائی تھیں .

۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۳۹

[بھری + سینگی/شاخ (رک)]

ــ کچہری (ــ فت ک ، چ ، سک ہ) م ف .

کھلم کھلا ، برملا ، مجمع میں (جامع اللغات ؛ ۱ : ۵۴۴) .

[بھری + کچہری (رک)]

ــ کھیر کی تھالی میں لات مارنا محاورہ .

رک : بھری تھالی میں لات مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

ــ گنگا میں قسم کھانا محاورہ .

حلف اٹھانا ، گنگا جل اٹھانا .

تم بھری گنگا میں قسم کھاؤ تو مجھے یقین نہ آوے گا .

۱۹۲۶ پریم چند . پریم چالیسی ، ۱ : ۲۲۳

ــ گودی خالی ہونا محاورہ .

اولاد مرجانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

ــ مجلس میں (ــ فت م ، سک ج ، کس ل) م ف .

رک : بھری انجمن میں .

امیر اس بدگمان کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو
بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی نہیں رہتے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۶)

ــ محفل میں (ــ فت م ، سک ح ، کس ف) م ف .

رک : بھری انجمن میں .

بچوں کو منہ نہ لگائیں کہ بھرم جاتا ہے
لڑکوں کی طرح بھری محفلوں میں کھیلتے ہیں

۱۸۶۱ دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۶۹

بھری محفل میں تیرے داغ کو ہم نے نہیں دیکھا
بھرے ہیں غیر آ آ کر جگہ اس کی ہی خالی ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۶)

بھری (کس بھ ، شد ر) امث .

۱. پراگندگی ، انتشار ، پھیلاؤ ، بکھیر .

شام تک سب میلا بھری ہو گیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۳

۲. گریز ، فرار ، بھاگنے کا عمل .

ساری خلقت ڈر کے مارے بھری ہو گئی .

۱۹۱۵ مرقع زبان دہلی ، ۵۲

۳. بھاگڑ ، اترا تفری .

آیا جو ایک پاس تو سو دور ہو گئے
بھری پڑی کچھ ایسی کہ زنبور ہو گئے

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۲۸۲

اف : پڑنا ، ہونا .

[भिर्री : بھری]

— دینا محاورہ .

پرندوں خاص کر بٹیر اور کبوتر کو اٹھانا یا اڑانا .

انہیں چھپی کے اشارے سے اس طرح اٹھاؤ کہ وہیں جا بیٹھیں جہاں سادہ پابند ہیں پھر دانہ ڈالو پھر اسی طرح اٹھاؤ اسے بھری دینا کہتے ہیں .

۱۹۲۲ جانورستان ، ۲۶

دانہ کھلاتے وقت بٹیر کو آہستہ آہستہ اچھالنا تاکہ طاقت آئے ، جیلا ہو اور خوب لڑے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۰) .

بھرے (۱) (فت بھ) امث .

ایک جنگلی گھاس ، بھری (۲) (رک) .

بھرے (۲) (فت بھ) صف .

بھرا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

— بیٹھنا محاورہ .

ناراض ہونا ، خفا ہونا ، غصے میں ہونا .

خدا کے ہاتھ ہم چشموں میں ہے اب آبرو اپنی
بھرے بیٹھے ہیں دیکھیں آج وہ کس پر برستے ہیں

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۸۷

— بھرے (— فت بھ) صف .

تیار ، سوئے ، سوئے تازے ، تروتازہ ، رک : بھرا بھرا .

پتے ہر ایک شاخ سے نکلے ہرے ہرے
پھولوں کے گل بھر نظر آئے بھرے بھرے

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب ، ۳۰۹

وہ دونوں شانہ و بازو بھرے بھرے تھے سڈول
نگاہیں ہاتھ بڑھا کر بلائیں لینے لگیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۳

[بھرے + بھرے]

— رہنا محاورہ .

۱. جمع رہنا .

بھیجے اس طفل پریزاد کو اتنے خط شوق
کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۶)

۲. ناخوش رہنا ، کبیدہ رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۶) .

— سمندر پیاسے کہاوت .

باوجود بہت ہونے کے بھی حرص کم نہیں ہوتی (جامع اللغات ۱ : ۵۴۸) .

— سمندر گھونگا ہاتھ کہاوت .

۱. جہاں فائدۂ کثیر کی توقع ہو وہاں سے کچھ ہاتھ نہ لگے (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

۲. بڑے آدمیوں کی خدمت کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— کو بھرنا محاورہ .

ایسے شخص کو دینا جسے احتیاج نہ ہو یا جو مالدار ہو .

کون مفلس سے بات کرتا ہے ، کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ : ۱۷۹

— میں بھرنا محاورہ .

دولت میں دولت کا ملنا یا ملانا (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

بھرے (فت بھ ، شد ر) امث .

رک : بھرا (= جھانسا) کی جمع یا مغیرہ حالت ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

— پر چڑھانا محاورہ .

دھوکا دینا ؛ فریب میں پھانسنا ؛ جھوٹی تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کرنا .

جب لوگ اس کو بھرے پر چڑھالیتے تو باتوں ہی باتوں میں یہ پوچھتے . . . .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۱

دولت پتلی نے بھی ان کو اپنے بھرے پر چڑھایا خط رقعہ چلنے لگے .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۲۲۲

ــ دینا محاورہ .

ترغیب دینا ؛ اکسانا ، رک : بھرّا دینا .

ہم اس کو خوب بھرے دینگے کہ اب کچھ تولے مر ! یہی موقع ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۲

ــ میں آنا محاورہ .

دھوکا کھانا ، فریب میں پھنسنا .

بعض نادان عورتیں برہمنوں کے بھرے میں آکر منہ سے کہہ اٹھتی ہیں کہ میں ستی ہوں گی .

۱۸۹۱ ایاسی ، ۱۸۹

ان کا خیال تھا کہ سادھو ان کی چیخ و پکار کے بھرے میں آجائیگا .

۱۹۲۹ نانک کتھا ، ۴۳

بھریا (فت بھ ، سک ر) امذ .

۱. وہ زمین جس کو پانی سے سینچا جائے .

سینچی ہوئی زمین کے یہ نام ہیں آبی ، پنولا ، بھریا .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۹

۲. کولھو ، کے نیچے رس جمع ہونے کا بڑا ظرف یا ہودہ (اپ و ، ۳ : ۱۹۰) .

[س : بھر + اِکَ ; भर + इक]

ــ پھوڑا (ــ و مع) امذ .

پھوڑا یا زخم جس میں آلائش نکل کر پھر پیدا ہو جائے اور پھر ایسا ہی ہو (محاورات ہند ، ۳۵) .

[بھریا ، بھرنا (رک) سے + پھوڑا ، پھوٹنا (رک) سے]

بھریرا (فت بھ ، ی لین) امذ .

بخور ، دھونی .

چاہیے کہ اس کو اندر مکان ہوا بند میں باندھ کر بھریرا دیوے اور بھریرا بخور کو کہتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۰

اف دینا .

[۵ : بھریرا भरेरा]

بھڑ (۱) (فت بھ) امث .

۱. (کسی بھاری چیز کے) پھٹنے ، ٹوٹنے یا گرنے کی آواز .

بڑی گول تھی سنبھل نہ سکی ، بھڑ سے گھڑونچی پر سے نیچے آرہی .

۱۹۶۰ ماہ نو ، ۱۳ : ۵ ، ۴۷

۲. ہوا کے خارج ہونے کی آواز (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۸) .

۳. توپ یا بندوق کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

۴. آندھی کے چلنے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

۵. ہاتھی کے اٹھانے کا کامہ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۵۹) .

۶. جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۲۷۰)

(تمام معنی میں حرف 'سے' کے ساتھ بطور متعلق فعل مستعمل) .

[حکایت الصوت]

ــ بھڑ (ــ فت بھ) .

(الف) امث .

آگ کے جلنے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

(ب) م ف .

بھڑ کی آواز کے ساتھ ، زور سے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

[بھڑ + بھڑ]

ــ بھڑا کَر (ــ کے) م ف .

بھڑ بھڑ کر کے ، تیزی سے ، بعجلت .

یہ بکابی کیا اور سب بھڑ بھڑا کر اندر گھس گئے .

۱۹۰۳ سرشار ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۴۵

ــ بھڑانا (ــ فت بھ) ف م .

۱. (طبلہ وغیرہ) بجانا ، تھاپ دینا .

رنڈیاں جوان جوان شادی مبارک گائیں سج دھج دکھا ، طبلے بھڑا بھڑا تیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۸

۲. پھٹ پھٹانا ، بھڑ بھڑ کی آواز پیدا کرنا .

جہنم پر ایک دن آئے گا جب اس کے خالی دروازے بھڑ بھڑا ئیں گے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۸۶

[بھڑ بھڑ (رک) سے]

— بھڑ کرنا محاورہ .

۱. (آگ کا) تیزی اور شدت کے ساتھ جلنا (جامع اللغات ۱ : ۵۴۹) .

۲. شور کرنا ، غل غپاڑا مچانا ، چنکنا ، پٹخنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

— بھڑیا (— فت بھ ، سک ڑ) صف .

۱. ہٹ کا ہلکا ، بغیر سوچے سمجھے بات کرنے والا .

آپ نے کس کو بتایا راز دار
غیر بھڑ بھڑیا بھی ہے غماز بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۶

۲. بات کو راز نہ رکھنے والا ، دل کی بات صاف کہہ دینے والا ، صاف گو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۳. گپ شپ ہانکنے والا ، گپی (جامع اللغات ۱ : ۷۲۷) .

[بھڑ بھڑ (رک) ا : یا ، لاحقۂ صفت]

— بھڑیا اچھا پیٹ کا پاپی (— کپٹی) برا کہاوت .

کینہ ور سے ڈرنا چاہیے (نجم الامثال ، ۱۰۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

— تنگا (فت ت ، غنہ) امذ .

غل غپاڑہ ، شور و غل ، دھوم دھام .

شیطانی بھڑ تنگا نہ ہوگا . . تو کیا بیاہ نہیں ہونے کا .

۱۹۱۱ قصہ سحر افروز ، ۷۹

[بھڑ + تنگا (= دنگا (رک))]

بھڑ (۲) (فت بھ) امث .

ماہی گیروں کی کشتی جو سیر و تفریح کی کشتی سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے ، بھج ، بھکا (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

[ه : भड]

بھڑ (۳) (فت بھ) امذ .

۱. رک : بھاڑ (قدیم) .

کہ دھرتا ہوں سینے میں دکھ کڑ زمیں
ہوا ہوں پرت سونچ جل بھڑ زمیں

۱۶۲۵ سیف الملوک ، ۹۳

۲. بھاڑ (رک) کا مخفف (مرکبات میں مستعمل) .

— بھڑنجا (— و سج ، غ) امذ .

۱. بھاڑ جھونکنے والا .

ایک دن محمود سلطاں کیں مگر
جا کے نکلا ایک بھڑ بھونجے کے گھر

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱۷

چھدامی بھڑ بھونجے کے یہاں سے گرم گرم خستہ چنے کی دال بنوا لاؤں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۲

بھاڑ میں بھڑبھونجے سے بھنوالیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۹

۲. (مجازاً) سیاہ فام ، بد شکل .

بھتنوں کی سی چوٹیاں لٹکانے ، بھڑ بھونجے کے چڑے جو ساتھ چوں چوں کرتے ہوئے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۴

[۱ : بھڑ + بھونجا (= بھوننے والا)]

— بھڑنجن (— و سج ، غ ، فت ج) ا ث .

بھڑبھونجے کی بیوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۹) .

— بھڑنجے کی لڑکی کیسر کا تلک کہاوت .

غریب آدمی کو بڑا حوصلہ نہ کرنا چاہیے اور کنگال کے عالی دماغ یا امیرانہ مزاج بننے کی نسبت بھی بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

— سار/سال امذ .

اناج بھوننے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں بھاڑ بنا ہوا ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۸) .

[بھڑ + سار/سال (رک)]

بھڑ (۴) (فت بھ) صف .

۳. مسخرہ (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۷) .

[بھانڈ (رک) سے]

— مل (— فت م) ا ذ .

بھانڈ ، مسخرہ ، بے شرم ، بے حیا (دریائے لطافت ، ۸۱) .

بھڑمل کبھی ، پلید کبھی ، اور اڑ کبھی
لاکھوں خطاب ملتے ہیں سرکار سے ہمیں

۱۸۳۲ چرکیں ، د ، ۱۹

[بھڑ + مل (= پہلوان)]

بھڑ (کس بھ) امث .

زنبور ، زرد یا گہرے سرخ رنگ کا اڑنے والا کیڑا جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے .

ان بھڑوں نے کیا یہ اب کے قہر
کہ ، ہوا زرد پوش سارا شہر

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۴۶

بھڑ کے پیٹ کے آخری حلقے میں ایک کھوکھلی سوئی ہوتی ہے .

۱۹۶۳ حشرات الارض ، ۱۰

[ہ : بھڑ भिड़ س : بھڑنگ भृङ्ग]

ـــ کا چھتا (ـــ فت چھ ، شد ت) امذ .

۱. بھڑوں کا گھر .

کسی شخص نے چھتا بھڑ کا جو گھر کی چھت میں لگا ہوا تھا گرانا چاہا .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۳۳

۲. فسادی آدمی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۷) .

ـــ کی طرح لپٹ جانا محاورہ .

پیچھے پڑ جانا ، درپے ہو جانا .

انسان تو ان کی صورت دیکھتے ہی بھڑ کی طرح لپٹ جاتے ہیں .

۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۱۲

ـــ کی لات کیا عورت کی بات کیا کہاوت .

بھڑ کی لات کمزور ہوتی ہے ہاتھ میں پکڑو ٹوٹ جاتی ہے اسی طرح عورت کی بات کمزور ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

ـــ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا محاورہ .

مصیبت یا مشکل پیدا کرنا (پلیٹس) .

بھِڑ (۲) (کس بھ) صف ؛ م ف .

بھڑنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جانا ف ل .

رک : بھڑنا .

ـــ ہونی (ـــ و مج) امث .

گھنی ہوائی جس میں بیچ برابر برابر سلا ہوا ڈالا جائے ، بھڑواں ہوائی (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھڑ + ہونی ، ہونا (رک) سے]

ـــ پڑنا ف ل .

لڑنا ، لڑ پڑنا ؛ بحث کرنے لگنا ، حجت یا تکرار کرنا ، الجھ پڑنا .

میں ان لوگوں پر غالب نہ آؤں گی مگر ضرور بھڑ پڑوں گی .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۵۵۹

ـــ کر چلنا ف ل .

مل کر چلنا ، لڑنا ، جھگڑا کرنا ، ٹکرانا ؛ برابری کرنا .

بی شمیمہ یہ تم نے اچھا نہیں کیا مجھ سے بھڑ کر چلنا بہت خطرناک ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۴۲

بھُڑ (ضم بھ) امذ .

سوراخ جس میں سے پانی بہے ؛ دریا کے کنارے کے کوئیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

[ہ : بھڑ भड़]

بھَڑا (فت بھ) امذ .

(رک) : **بھری ، ایک قسم کی گھاس** (پلیٹس) .

[ہ : بھڑا भड़ा]

بھڑا (کس بھ) صف ؛ م ف .

بھڑنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ ہوا (ـــ ضم ہ) صف .

۱. بند .

دروازہ بھڑا ہوا کنڈی لگی ہوئی آدمی کا نام نہیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۸

۲. پیوستہ ، چمٹا ہوا .

طرہ یہ کہ کمر سے کمر اور سینے سے سینہ بھڑا ہوا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۴

ـــ دینا ف ل .

رک : بھڑانا ، لڑا دینا .

گل سے کہتی ہے کہ یہ تیری ہے بوکا طالب
تو بھڑا دینے کو اے باد صبا ! اچھی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۳۴۳

ـــ رہنا ف ل .

برابر تصادم رہنا ، مسلسل لڑتے رہنا .

جب تک حکومت رہی ان میں برابر لڑائی ہوتی رہی اور دن رات ایک دوسرے سے بھڑے رہے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۷

بھَڑاری (فت بھ) امذ ؛ ~ بھڑاڑی .

شعبدہ باز ، مداری ، رک : بھراڑی .

نیر نیناں سوں لیا کھینچ مرے دل کا سوز
دیکھ اگر نیں تجھے باور تو بھڑاری کی ہنڈی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۰

ــ کی ہانڈی/ہنڈی (ــ مغ/فت ہ ، سک ن (مغ)) امث .

شعبدہ باز کی ہانڈی ؛ دھوکے کا کاروبار ، رک : بھراڑی کی ہنڈی .

او کرتا ہے جو سوں غروری کی بات
او سوں ہے بھڑاڑی کی ہانڈی کے دھات

۱۸۰۵ ظفر نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۶)

بھَڑاس / بھُڑاس (فت بھ/ضم بھ) امث .

۱. دل کا بخار ، غصہ .

دل کی بھڑاس ہجر میں رو کر نکال لے
اچھا نہیں ہے اس قدر اے بیقرار ضبط

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۸۶

سدرہ سبط نبی کا میں ہوا ہے وسواس
ٹکڑے ظالم کے آڑاؤں گا تو نکلے گی بھڑاس

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۶۷

۲. غم ، رنج .

پھوٹ پھوٹ کے روچکنے کے بعد . . . بھڑاس کچھ کم ہوئی .

۱۹۲۳ دور فلک ، ۷۱

۳. جوش .

عشق و محبت کی بھڑاس آزادانہ گفتگو میں بہ نسبت سنجیدہ اور مودب گفتگو کے خوب نکلتی ہے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۲۷

۴. حرارت ، گرمی .

پتھروں میں سے ایک جلا دینے والی بھڑاس نکل رہی تھی .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۲۰۲

[ہ : بھڑاس/بھڑاس भड़ास/भड़ास]

بھڑاکا (فت بھ) امذ .

بھڑ (رک) کی آواز (زور کے ساتھ) ، دھماکا ، شور .

تاثر میں چبھی ، ہوا بھڑاکا ہوا اب ہو گیا نکما

۱۹۲۰ جگ بیتی ، ۳۹

بھَڑاکی (فت بھ) امث .

بندوق (مصطلحات ٹھگی ، ۴۱) .

[مقامی]

بھڑام (فت بھ) امذ .

زور سے گرنے یا ٹکرانے کی آواز ، رک : دھڑام .

ساتھ ہی بھڑام کی روح فرسا آواز سنائی دی .

۱۹۶۳ آبلہ پا ، ۳۳۶

[حکایت الصوت]

بھڑانا (کس بھ) ف م .

۱. رک : ' بھڑنا ' جس کا یہ تعدیہ ہے .

۲. دینا ، دے کر ٹالنا .

بلاّ نے تین سو روپے انعام کو اور بھڑانے اور مکان قبضہ میں کیا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵۰

۳. (کواڑ) بھیڑنا ، بند کرنا (قدیم) .

دریچا کھول بھڑاتی دساوے بات سوں یوں
گویا النگ بدل آوے چھبیلی نار چنچل

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۷۵

بھَڑائی (فت بھ) امذ .

رک بڑھئی .

کہ کنجڑے بھٹارے و دھوبی حجام
بھڑائی بہشتی لہار کیے آسلام

۱۷۱۹ جنگ نامہ ، عالم علی خان ، ۲۵

بھِڑائی (کس بھ) امث .

۱. مقابلہ ، ٹکر (پلیٹس) .

۲. لڑائی (رک) کے ساتھ بطور جزو ثانی .

بازار میں لڑائی بھڑائی اسی سے ہے
شورش ہر ایک سر میں سمائی اسی سے ہے

۱۹۴۷ کاروان وطن ، ۲۴۰

[ہ : بھڑائی भिड़ाई]

بھَڑتال (فت بھ ، سک ڑ) امث .

رک : بھرتال .

تالی کی بھڑتال ، سروں کا خیال ، طبلے کی کنک ، جوڑی کی کھڑک . . . .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۸۳

بھڑری (فت بھ ، سک ڑ ، ی مج) اسف .

رک : بھرڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑریا (فت بھ ، سک ڑ ، فت ر) امذ .

مداری ، بھنڈیریا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[ه : بھڑریا **भड़रिया**]

بھڑ سائیں (فت بھ ، سک ڑ ، ی مع) امذ .

بھاڑ ، بھٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[ه : بھڑسائیں **भड़साइँ**]

بھڑک (فت بھ ، ڑ) اسث .

۱. شعلہ ، لو .

ایک جگنو بڑا دیکھا چنگاری سمجھ کے گردا گرد اس کے
ہیزم خشک چن کر منتظر بھڑک کے بیٹھے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۳۳

پھونک دیتی ہے دو عالم جلے دل کی اک آہ
اس لگی کی بھی بہت تیز بھڑک ہوتی ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۲۰۱

۲. (غصہ یا گرمی کی) شدت ، حدت .

گرمی کی بھڑک تھی کہ پھکے جاتے تھے شبیرؑ
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شبیرؑ

۱۸۷۴ انیس ، ۳ : ۵۱

دی اس نے لے کے گود میں جب پیار کی تھپک
تو اس کے رنج و غصہ کی دھیمی ہوی بھڑک

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۱۲

۳. تیز حرکت ، دھڑکن .

یہ بھڑک دل کی دن دونی رات چوگنی ہوتی چلی گئی .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۳۳

۴. غصہ ، ناخوشی .

چہرہ یکایک تمتما اٹھا . . . رفتہ رفتہ اس کی پہلی بھڑک
میں بھی کمی ہوتی گئی .

۱۹۴۰ سجاد حیدر ، خیالستان ، ۵۵

۵. جھجک ، وحشت ، نفرت .

ہر چند کہ اس آہوے وحشی میں بھڑک ہے
بے تاب کے دل لینے کوں لیکن ندھڑک ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۶

کچھ مسرت سی زلیخا کے چہرے پہ نمایاں ہے جو صاف
کہہ رہی ہے کہ اس کو خلیل سے بھڑک نہیں ہے .

۱۸۸۹ حرم سرا ، ۱ : ۲۳

صیاد سے بھڑک بھی نہ باقی رہی ریاض
رہ کر قفس میں خوف عنادل نکل گیا

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۵۸

۶. چمک دمک ، آب و تاب .

گلنار جوڑا . . . اس بھڑک سے اس کے زیب بدن ہے گویا
محفل میں سرخ جھاڑ روشن ہے .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۸۶

۷. ڈر یا خوف وغیرہ کی وجہ سے بدکنے چمکنے یا رم کرنے کی حالت و کیفیت ، رک : بھڑکنا .

دیکھنا جس دن مرے صیاد کی دیکھی بھڑک
مرغ زرین جام گردوں سے بھڑک کر اڑ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

[ه : بھڑک **भड़क**]

ـــ اٹھنا محاورہ ؛ ف مر .

۱. رک : بھڑکنا .

دبی تھی آگ جو سینے میں پھر بھڑک اوٹھی
کل اوس بھبھو کے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۰

۲. سرکشی کرنا ، بغاوت کرنا .

اندیشہ ہے کہ آپ کا وجود بغاوت کا باعث ہو اور رعیت
بھڑک اٹھے .

۱۸۹۵ شہید مغرب ، ۹۰

ـــ جانا ف مر .

۱. رک : بھڑکنا ، جل جانا ، لو دے اٹھنا ، آگ پکڑنا .

دی جان اس نے آتش گل سے کباب ہو
شاید کہ آشیانۂ بلبل بھڑک گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰

۲. (گھوڑے کا) ڈر کر اچھلنا یا بھاگ جانا ، رک : بھڑکنا .

قسمت عاشق پامال سمجھ کر چمکے
یہی ڈر ہے کہ بھڑک جائے نہ تو سن ان کا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۹۵

۳. رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۴. رنجیدہ ہو جانا ، برا مان جانا ، غصے میں آ جانا .

چھوٹے حضور کو جتنا ڈرایا جائے اتنا ڈرانا مگر آن بان کے
ساتھ یہ نہیں کہ وہ بھڑک جائیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۷

لاری والا بھڑک گیا بولا کہ تمارے کیا باوا کی لاری ہے .

؟ نرالی اردو ، ۷۵

۵. بہت گرم ہو جانا ؛ (برتن وغیرہ کا) ٹوٹ جانا ؛ جگہ سے بے جگہ ہو جانا (پلیٹس) .

ـــ دار صف .

رک : بھڑکیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑک دار فٹن میں بیٹھا ہوا امیر ادھر سے گزرتا ہے اور اس فقیر کو دیکھ کر تنفر سے منہ پھیر لیتا ہے .

۱۹۰۷ سخن، دسمبر ، ۱۰

[بھڑک + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ نکلنا ف م .

جھجک نکل جانا ، ڈر خوف جاتا رہنا .

تم نے جہاں میری برائی کی اور اسکی بھڑک نکلی .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۴۹

ـــ ہونا محاورہ .

جذبات کا بھڑکنا ، کھلنا ، کُھل جانا .

تماشے کوں نکلتے سو گلی کوچے منے ہر یک
بھلے مردونچ سوں دیکھو اجڑ گئی کی بھڑک ہوئی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۶۱

بھڑکا (فت بھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) .

۱. جلن ، سوزش .

رقیب گمراہ ، روسیاہ ، بدکار نابرخوردار کے دل میں بھڑکا
اٹھیا سینہ پھوٹیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۵

۲. شعلہ .

اٹھا تھا بھوت اس آتش سے بھڑکا
پڑا عثمان کے سینے میں دھڑکا

۱۷۹۱ بہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۰

۳. رونق ، چہل پہل .

دیکھیں اب چل کے باغ کے بھڑکے
پھول تڑکے گلاب کا تڑکے

۱۸۱۰ اظفری ، د ، ۵۱

[بھڑکنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

بھڑکانا ، مشتعل کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

بھڑکا (۱) (فت بھ ، ڑ ، شد ک) امذ .

(عموماً) بھیڑ (رک) کے ساتھ مستعمل .

یاں پشتی میں تو پشتی ہے اور دھکے میں یاں دھکا ہے
کیا زور مزے کا جمگھٹ ہے کیا زور یہ بھیڑ بھڑکا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱

چوک پر پہنچ کر شیخ جی ادھر ادھر پنجروں پہ نظر ڈالتے ہوئے بھیڑ بھڑکا میں کھو گئے .

۱۹۳۶ شعلے ، ۳۳

[بھڑکنا (رک) سے]

بھڑکا (۲) (فت بھ ، ڑ ، شد ک) امذ .

ایک پرند ہے خوشنما بھٹ تیتر کی طرح چونچ دراز اور سیاہ مائل بسرخی (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۵۰) .

[غالباً بھٹ (رک) + کا]

بھڑکانا (فت بھ ، سک ڑ) ف م .

۱. رک : بھڑکنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

۲. آگ تیز کرنا ، مشتعل کرنا .

کیا بجے دل اور جگر اک عمر گزری ہے کہ آہ
عشق آتش سی میرے سینے میں بھڑکاتا رہا

۱۷۹۲ محب ، د ، ۱۲۶

آتش گل سے کیا ہے میری طینت کا خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے

۱۸۴۶ انش ، ک ، ۲ : ۱۶۶

۳. ڈرانا ، چونکانا ، وحشت دلانا ، بہکانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۴. (حقہ) توے کا زیادہ جلانا ، تمباکو کا جلد سوختہ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۵. اُبھارنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۲) .

۶. چمکانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۲) .

۷. ڈر کر پیچھے ہٹ جانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۲) .

بھڑکاو (فت بھ ، سک ڑ) امذ .

بھڑک ، اشتعال .

بے فرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ میں پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکاو ہے اس آگ کا .

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۳۳۲

[بھڑکنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف م .

بھڑکانا ، غضبناک کرنا ، تاو دلانا ، مشتعل کرنا .

کبھی تم موم ہوجاتے ہو جب میں گرم ہوتا ہوں
کبھی میں سرد ہوتا ہوں تو تم بھڑکاو کرتے ہو

۱۷۶۳ سراج ، ۳۹۷

بھڑکاونا (فت بھ ، سک ڑ) ف م (قدیم) .

رک : بھڑکانا .

اگر بلبل چمن میں عشق کی آتش نہ بھڑکاتی
نہ گل بھڑکاوتا شعلہ نہ شبنم آب ہو جاتی

۱۷۳۳ آبرو ، د ، (ا) ۴۸

بھڑکل (۱) (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک ؟) اسذ (قدیم) .

پھاٹک ، دروازۂ کلاں .

قلعہ کا بڑا دروازہ جس پر لوہے کی برچھیاں لگی ہوتی ہیں تاکہ ہاتھی ان سے ٹکرائے تو زخمی ہو جائے (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴)

جو اس سر کے عرابے کوں اتھا برجاں سوں دروازہ
ہتی لا مار کر توڑے ہر یک پاٹ اس کے بھڑکل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۳

[مقامی]

بھڑکل (۲) (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک) اسث .

جلن (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[بھڑکنا (رک) سے]

بھڑکن (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک) اسذ .

سینگ مارنے والا بیل ، وہ بیل جو آدمی یا جانور کو مارنے کے لئے دوڑے ، مرکھنا (ا پ و ، ۵ : ۵۴) .

[بھڑکنا (رک) سے]

بھڑکنا (فت بھ ، ڑ ، سک ک) ف ل .

۱. (i) (آگ کا) شعلہ زن ہونا ، (تیزی سے) جلنا ، گرم ہونا .

بھڑکے ہے دل کی آتش تجھ نیہہ کی ہوا سوں
شعلہ نط جلا دل تجھ حسن شعلہ زا سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۹

محرور میں وہ تھا جو سلک لے گئے مجھے
دل کی جلن سے اور جہنم بھڑک گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۰

شعلے بھڑکتے ہیں ، دریا بہتے ہیں ، سمندر موجیں مارتا ہے .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۵۱

(ii) (چراغ کا) لَو دینا ، چراغ کے شعلہ کا غیر معمولی طور پر روشن ہونا .

وہ ایک چراغ ہے جس کا بھڑکنا موقوف نہیں ہوتا .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۸۷

۲. (i) (شعلہ کی طرح) سرخ یا گرم ہونا ، شعلہ بلند ہونا .

ان باتوں سے وہ اور شعلے کی طرح بھڑک کر بولی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۴۱

(ii) (رنگ کا) شوخ ہونا ، تابناک ہونا .

بھڑکتے جاتے تھے ہنس ہنس کے رنگ چولی کے
کلال زلف میں ان کی بڑا تھا ہولی میں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۳۶۲

روشن مثال شمع جو لالے کے پھول تھے
آئی ہوا تو اور چمن میں بھڑک گئے

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۳۳۳

۳. (کسی کیفیت خواہش یا حالت کا) شدت اختیار کرنا یا تیز تر ہونا .

تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی
جوں جوں میں آنسوؤں کو اپنے پیا

۱۷۸۴ درد (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۰)

شوق کوثر میں ہم کہتے تھے انصار حسین
پیاس بھڑکی ہو نہ جب تک لطف پانی کا نہیں

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱۵

۴. رک : بھڑک جانا معنی نمبر ۲ ، (انسان چرند پرند وغیرہ کا) بدکنا ، غیر مانوس چیز سے ڈر کر اچھلنا یا کودنا .

جب گھوڑے . . . پانی پینے کو جاتے اور اس جگہ پہنچتے ، جھجکتے اور بھڑکتے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۱

وحوش صحرا اسے اپنا دوست سمجھنے لگے تھے . . . وہ بھاگنا کیسا بھڑکتے نہ تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰

۵. (i) بچنا ، پرہیز کرنا ؛ کسی کی طرف سے دل میں کوئی شک آجانے پر اس سے بے رخی یا کنارہ کشی اختیار کرنا .

بھڑکیں گے حسیں ، ہوش میں آ اے دل ناداں
دیوانے سے وحشت پہ پریزاد کریں گے

۱۸۵۸ نواب علی خاں ، بیاض سحر ، ۳۳۲

اپنا سا نہ بنا دیجیے گا کہ دنیا بھر سے نفرت ہو جائے اور اپنے سائے تک سے بھڑکنے لگے .

۱۹۲۳ طاہرہ ، ۹۹

ابھی وہ مجھ سے بھڑکتی ہیں ، میں خود تو . . . انہیں ناخوش ہونے کا موقع نہیں دیتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۵۲

(ii) چونکنا ، چوکنا ہونا .

کہیں پر اتفاقاً ایک بھی ہتا اگر کھڑکا
یہ وحشت کا تقاضا ہے کہ بس بندہ وہیں بھڑکا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۹

۶. غضبناک ہونا ، ناخوش ہونا .

بھڑکا تھا رات دیکھ کے وہ شعلہ خو مجھے
کچھ روسیہ رقیب نے شاید لگائی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۰

بہن پہلے بہت بوڑ کی جھنجلائی .

۱۹۲۴ افسانچے ، ۱۶۰

۷۔ بھٹکنا ، منحرف ہونا ، بدکنا (قدیم) .
اس کے ڈرتے نظر بھڑکنے نا پاوے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۶۷

۸۔ رک : بھڑک جانا معنی نمبر ۱ ، جل جانا ؛ تمباکو کا سوختہ ہو جانا .
اجی جائیے بھی آپ تو باتوں میں لگاتے ہیں یہاں حقہ بھڑکا جاتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۱
بڑی ساری سیڑھی کی چلم اس پر سرپوش ڈھکا ہوا کہ زیادہ ہوا لگنے سے حقہ بھڑک نہ جائے .
۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۴۹

۹۔ رک : بھڑک جانا ، معنی نمبر ۳ .
وہ کبڑی پٹھ اور وہ بھڑکی ہوئی رگیں
کیا کیا سلوک اس سے کئے ہیں زمانے نے
۱۹۴۲ رنگ بست ، ۴۵

۱۰۔ (i) ٹوٹنا ، ٹکڑے ہونا ، ٹوٹنا (برتن کا) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .
(ii) پٹھوں یا رگوں کا تن جانا ؛ اعصاب کا کھنچ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .
[بھڑک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بھڑکول (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک ، شد و فت) صف .
۱۔ بھڑکدار ، بھڑکیلا (رک) ؛ وحشی ، بھڑکنے والا ، (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .
۲۔ چمکدار ، چمکیلا ، زرق برق ، شاندار (پلیٹس) .
[ہ : بھڑکول भड़कवल/भड़कौवल]

بھڑکی (فت بھ ، سک ڑ) اسث (قدیم) .
رک : بھڑکا ، جس کی یہ تانیث ہے .
آگ کی بھڑکی اٹھی تن میں ، آہاں مارنے لگی من میں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۳

— دینا محاورہ .
اُکسانا ، برافروختہ کرنا ، بہکانا ، مشتعل کرنا ، ڈرانا ؛ کبوتروں کو یک لخت اڑا دینا (رک) بھڑا دینا .
اگر اسے اور بھڑکی دی جائے تو ضرور کچھ . . . باتیں اگل دے گا .
؟ فرشتۂ وفا ، ۵۹

بھڑکے (فت بھ ، سک ڑ) اسذ .
ایک کنجر قوم .
چار قسم کنچن ہیں ، ایک شہر دار ، دوسرے بھڑکے . . . یہ قوم بہت بے حیا ہے .
۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۲۲۶
[مقامی]

بھڑکیل/بھڑکیل (فت بھ ، سک ڑ ، ی لین/ی مج) صف .
۱۔ (رک) بھڑکیلا (پلیٹس) .
۲۔ بھڑکنے والا ، بے چین ، شوخ ، وحشی (گھوڑا وغیرہ) (پلیٹس) .
[ہ : بھڑکیل भड़केल]

— پن (— فت پ) اسذ .
حد سے زیادہ شرمیلا پن ، ڈرپوک پن ، بودا پن (پلیٹس) .
[بھڑکیل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھڑکیلا (فت بھ ، سک ڑ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : بھڑکیلی .
۱۔ متلون مزاج ، لگاوٹی ، چنچل ، بے چین ، شوخ ، وحشی (گھوڑا وغیرہ) ؛ سیلانی ، چھبیلا (پلیٹس) .
۲۔ الگ تھلگ ، نظروں سے بچا ہوا ، شرمیلا .
جب ہم کسی شخص کے متعلق یہ کہیں کہ وہ بھڑکیلا ہے تو ہم عملاً یہ کہہ رہے ہیں اسے توجہ کی قوی حاجت ہے .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۵۱

۳۔ بھڑکنے والا .
فطری عادات کے لحاظ سے چیل ایک ڈرپوک اور بھڑکیلا جانور ہے .
۱۹۰۴ ہندوستان کے بڑے جانور ، ۳۱

۴۔ زرق برق ، چمکدار ، رک: بھڑک دار .
شاہد کی بے نیاز طبیعت ان بھڑکیلی چیزوں سے ملوث نہ ہوئی .
۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۳۰
[ہ : بھڑکیلا भड़कीला]

بھڑمبا (فت بھ ، ڑ ، سک م) اسذ .
دھوکے کی بات ؛ بھرّا ، بھلا سرا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .
[(رک) بھرم (= چکر)]

بھڑمبوں میں آنا/پھنسنا محاورہ .
دھوکے کی باتوں کا اعتبار کرنا ؛ بھرموں میں آنا ؛ دھوکا کھانا .
ایسے بھڑمبوں اور ان ترانیوں میں کبھی نہ پھنسنا .
۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۹۳

بھڑمبے دینا محاورہ .

بھرّا دینا ، دھوکا دینا ، بھلاوا دے کر اکسانا .

لجے پہلے اُسے بھڑمبے دے کر بھڑکا دیتے ہیں پھر بعد میں اس سے طرح طرح زوبہ اینٹھتے ہیں .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۱۵۰

بھڑنا (کس بھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. **رک : بھڑانا ، بھیڑنا جس کا یہ لازم ہے ، (دروازے کھڑکی کواڑ کا) بند ہونا .**

کواڑ کے پٹ بھڑے دیکھ کر جانا کہ کوئی غیر مرد اس گھر میں ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۱۸

۲. **(ایک جسم کا دوسرے سے) مس ہونا ، ملنا ، بغلگیر ہونا ؛ قریب ہونا ، متصل ہونا .**

جمع ہیں محفل میں سب مجھ سے خفا ہوتے ہو کیوں
بھڑ کے بیٹھوں کا اگر میں بھی تو کیا ہو جائے گا

۱۸۹۱ تعشق ، گلزار تعشق ، ۳

بھڑ کے در سے بجائی وہ سیٹی
وہ فقط گھر کے صحن میں گونجی

۱۹۲۰ جگ بیتی ، ۲۶

۳. **ٹکرانا ، گتھ جانا ، متصادم ہونا ، (فوج وغیرہ کا) ، مقابل ہونا ، لڑائی پر آمادہ ہونا ، لڑنا .**

بھڑے سنگ بہ سنگ گاؤ بمدست ہو
ہرن چھٹ کے چیتاں پر پڑے مست ہو

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۰

کافروں کی دو جماعتیں (آپس میں) بھڑ گئیں .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۱۰

تم میں سے جو لوگ اس دن جب دونوں فوجیں بھڑیں پیچھے ہٹے ، ان کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے ان کو پھسلا دیا .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۴۷۲

۴. **ملاقات کرنا ، صحبت رکھنا ، تعلق رکھنا ، ملنا جلنا .**

بھڑنے ملے کیا ہوے کی معلوم نہیں ہوتا مجھے
ہر یک ہنر کے فن منے یوں جس کی ہے نہن پن طبع

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۶

تم پہ جو کچھ ہوا سزا تھی رند
کیوں بھڑے ایسے بے مروت سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۹

۵. **بحث کرنا ، تبادلۂ خیال کرنا .**

نہ ان سے کوئی مخاطب ہوتا تھا نہ یہ کسی سے بھڑنے کی جرأت کرتے تھے .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۶

[س : ابھیڑنا अभयर्ण]

بھڑنبا (فت بھ ، ڑ ، م بشکل ن) امذ .

رک : بھڑمبا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑنگ (فت بھ ، ڑ ، غنہ) صف .

۱. **رک : بھڑبھڑیا (۱) .**

کئیں بھڑنگاں کے کیا مجاس منے
دیکھتا ہے تو نہیں کوئی کس منے

۱۷۳۳ پنچھی باچھا ، ۱۹۲

۲. **سادہ ، بیوقوف ، سادہ لوح ، پیٹ کا ہلکا** (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹ ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

۳. **فضول خرچ ؛ خرچیلا ؛ اڑاؤ کھاؤ .**

صبح کچھ ہووے جو اس کن شام تک رہتا نہیں
سب اڑا دیتا ہے اک ساعت میں حاتم ہے بھڑنگ

۱۷۶۵ دیوان زادہ ، حاتم ، ۱۲۱

۴. **دیوانہ ، مجنون ، گرفتار .**

یہ دو جہاں کے غم و عیش کوں تجا وہ کوئی
جو کئی کہ اس کی محبت منیں ہوا ہے بھڑنگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۳

[ہ : بھڑنگ भड़ंग]

بھڑوا (فت بھ ، سک ڑ) امذ .

۱. **بھاڑ کھانے والا ، قوادساق ، عورت کی بدکاری پر زندگی بسر کرنے والا ، بچولیا .**

اللہ پاک نے اپنے بندے پر بھڑوا اور دیوث ہونا اور فاحشہ کا خاوند بننا حرام فرمایا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۴۷

پھر رنڈی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۶۲

۲. **اپنی عورت کی بدکاری سے چشم پوشی کرنے والا .**

مرد جو عورت کی بدکاری سے چشم پوشی کرے بھڑوا کہلاتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، (حاشیہ) ، ۲ : ۷۲

۳. **وہ شخص جو رنڈیوں کی سنگت میں کوئی ساز بجاتا ہے بعضے . . . قوالوں ، سرودیوں ، بھڑووں ، بھانڈ بھگتیوں ، رنڈیوں کو روپے دیتے ہیں .**

۱۸۳۰ تقویۃالایمان ، ۲۳۶

شرفا کی باند کی ہے مٹی ڈھاڑی بھڑووں کو سوچڑھا کے

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۱۷۶

۴۔ (مجازاً) بے شرم کمینہ، ذلیل۔
افراسیاب بھڑوے کی شامت آئی ہے جو ہمارا جی چاہا وہ ہم نے کیا۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱: ۳۶۱

۵۔ (بطور گالی) حرامزادہ۔
لوسوت کے کہنے سے چھریاں تو مرے بھونکیں
کس واسطے پھر بھڑوا جلاد بہت رویا
۱۸۷۹ جان صاحب (نورالغات، ۱: ۷۲۹)
[س: بھاٹ + آکا: भाट + उक]

— پَن (— ف پ) اسذ۔
قوادگی، دلالی، عورتوں کو مردوں سے ملانے کا کام
(جامع اللغات، ۱: ۵۵۰)
[بھڑوا + ا: بن، لاحقۂ کیفیت]

— پَن کرنا محاورہ۔
گالی دینا، برا بھلا کہنا (نورالغات، ۱: ۷۲۹)۔

— گیری (— ی مع) اسث۔
عورتوں کو بہکا کر لانے کا کام۔
وہ بھی پسند نہ آئی تو قسم خدا کی بھڑوا گیری چھوڑ دونگا۔
۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۵۰
[بھڑوا + گیری (رک)]

— پے فقرہ۔
(چڑانے اور چھیڑنے کے لیے) بھانڈ ہے، بلیارا ہے، مست ہے، نشے میں چور ہے، (بولی کے دنوں میں بخود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں چھوٹے بڑے کالحاظ پاس نہیں کرتے اور برا نہیں مانتے) (نورالغات، ۱: ۷۲۹)۔
جورتیوں کا بار گلے میں پڑا ہے، پیچھے پیچھے لڑکوں کا غول یہ شور مچاتا جاتا ہے، بھڑوا ہے، بے بھڑوا ہے۔
۱۸۸۴ تذکرۂ شوقیہ، ۷۲

بھڑوانا (ف بھ، سک ڑ) ف م۔
کٹنا پا کرنا، دلالی کرنا، کسی غیر عورت کو کسی غیر مرد کے واسطے لے جانا، مرد عورت کو ملانا (جامع اللغات، ۱: ۵۵۰)۔
[بھڑوا (رک) سے]

بھڑوانا (کس بھ، سک ڑ) ف م۔
رک: بھڑنا، جس کا یہ تعدیہ ہے۔
ایک حصۂ فوج کو تو شنیم کے لشکر سے بھڑوادیا۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۳۱۱

بھڑوائی (ف بھ، سک ڑ) اسث۔
۱۔ بھڑوا جو رقم اپنی دلالی کی اجرت یا انعام میں حاصل کرتا ہے اس کو "بھڑوائی" اور اس حصول معاش کو بھڑوائی کھانا کہتے ہیں (مہذب اللغات، ۲: ۳۹۱)۔
۲۔ (رک): بھڑواپن (پلیٹس)۔
[رک: بھڑوا + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت]

بھڑوت (ف بھ، و لین) اسث۔
مختلف سکوں کے باہمی تبادلہ کا فرق، بٹا۔
روپوں کے پونڈ بنائے جائیں تو تبادلے کا فرق جو ہوتا ہے اسے بھڑوت کہا گیا۔
۱۹۳۴ منشورات، ۷۲
[ا: بھاڑا (رک) سے]

بھڑو تارا (کس بھ، و مع) اسذ۔
چادر چھپواں، (ایک کھیل جس میں کھلاڑیوں میں سے کسی ایک کھلاڑی کو چادر کے اندر چھپا دیا جاتا ہے باقی سب کھلاڑی چھپ جاتے ہیں پھر چور کھلاڑی کی آنکھیں کھول کر چادر کے اندر کے کھلاڑی کی شناخت کرائی جاتی ہے اگر وہ صحیح بتا دے تو پھر چھپنے والا چور بنایا جاتا ہے) (ا پ و، ۸: ۹۵)۔
[دکن: مقامی]

بھڑوتی (ف بھ، و لین) اسذ۔
جو شخص کرائے پر گاڑی چلائے، بھاڑے پر سواری چلانے والا شخص (ماخوذ: جامع اللغات، ۱: ۵۵۰؛ پلیٹس)۔
[بھاڑا (رک) سے]

بھڑول (ف بھ، و لین) اسذ۔
بڑے بڑے مٹکے کجے یا پکے جو اناج ذخیرہ کرنے کے کام آتے ہیں۔
ساجد ... نے اس تھیلی کو اس بھڑول کے اندر ڈال دیا جس میں اس نے اپنے حصے کے مکئی کے بھٹے بھون کر رکھے ہوئے تھے۔
۱۹۷۲ برف کے پھول، ۸۵
[(غالباً) مقامی]

بھڑولا (ف بھ، و لین) اسذ۔
چکنی مٹی کے مخروطی طور پر اُسارے ہوئے بڑے بڑے ڈھول جو دیہات میں اجناس کا ذخیرہ کرنے کے کام آتے ہیں (اوراق، اکتوبر ۱۹۷۲: ۹۳)۔
اب میرا وہ بھڑولا متعفن ہو رہا ہے جس میں انسان قید ہے۔
۱۹۷۲ اوراق، اکتوبر، ۹۵
[رک: بھڑول + ا: ا، لاحقۂ تکبیر]

بھڑوَل دینا/بھڑولنا (ف ت بھ ، و مج ، سک ل) ف م .

راز کھولنا .

بھید یوں باجی کے آگے تو مرادے گی بھڑول
تھی توقع مجھے انا یہ تری ذات سے کم

۱۸۳۵ رنگین ، (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۱)

[بھڑ (رک) سے]

بھڑوں (کس بھ ، و مج) امذ .

بھڑ (رک) کی جمع ترکیبات میں مستعمل .

ــ کے چھتّے کو چھیڑنا محاورہ .

کسی ایسے کام میں ہاتھ ڈالنا جس میں شر اور فساد کا اندیشہ ہو .

اپنے دل میں کہتا تھا ناحق میں نے بھڑوں کے چھتّے کو چھیڑا .

۱۸۶۸ مراۃالعروس ، ۵۷

ــ کے چھتّے میں ہاتھ لگانا محاورہ .

رک : بھڑوں کے چھتّے کو چھیڑنا .

کہہ دینا ہم بھڑوں کے چھتّے میں ہاتھ نہیں لگانا چاہتے ہم ناتاریوں سے چھیڑ چھاڑ کرنا نہیں چاہتے .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۵۵

بھڑوی (ف ت بھ ، سک ڑ) امث .

بھڑوا (رک) کی تانیث .

یہ دولت دنیا تو بھڑوی ہے اگر آج تمام دنیا کی دولت مل جاوے تو . . . اسے بھی خرچ کروں .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۸۲

وہ خاندان کا خاندان دھوکے باز ہے ایک ایک فاحشائیں رنڈی بھڑوی ہیں .

۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۳۰

بھڑوے (ف ت بھ) امذ .

بھڑوا (رک) کی مجرف شکل تراکیب میں مستعمل .

ــ کو بھی منہ پر بھڑوا نہیں کہتے کہاوت .

برے کو بھی برا نہیں کہتے ، کسی شخص میں اگر کوئی نقص ہو تو اسے اس کے سامنے اس طرح بیان نہیں کرنا چاہیے کہ اسے برا معلوم ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑوا (کس بھ ، سک ڑ) امذ .

بھیڑیا (پلیٹس) .

[س : بھڑوا मिड्डहा]

بھڑی (۱) (ف ت بھ) امث .

کبوتروں کو پرواز سکھانے اور ان کو بھوکا رکھ کر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اڑانے کا عمل جس سے کبوتر ہلکے ہو کر اُڑان دکھاتے ہیں .

کر کے رخصت جو بلاتے ہیں مکرر مجھ کو
آپ بھڑیاں تو نہ دیں مثل کبوتر مجھ کو

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۱

ــ دینا محاورہ .

کبوتروں کو اڑنا سکھانا ، کبھی اڑا دینا اور کبھی بلالینا ؛ دق کرنا ، تنگ کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۵) .

[بھری (رک)]

بھڑی (۲) (ف ت بھ) امث .

لالچ ، چاٹ .

ڈور کنکوے کی چاٹ . . . کھلونوں کی بھڑی سے میاں چھوٹے . . . نکل ہی تو پڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹

[ہ : بھڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ میں آنا محاورہ .

رک : بھڑے میں آنا ، فریب یا دھوکا کھانا .

اس بھڑی میں وہ آئے اور پھر یہ لوگ اور بڑھائے گئے .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۵۹

بھڑیاں دینا محاورہ .

رک : بھڑی دینا . (مخزن المحاورات ، ۱۳۵) .

بھڑیت (ف ت بھ ، ی لین) صف .

کرایہ دار ؛ پٹے دار ، اجارے دار ، ٹھیکیدار ؛ تاجر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[بھاڑا (رک) سے]

بھڑیت (کس بھ ، ی لین) صف .

جھگڑالو ، لڑاکا ، شورہ پشت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ہ : بھڑیت मिड्डत]

بھڑیتی (فت بھ ، ی لین) صف .
کرایہ دار (پلیٹس) .
[ہ : بھڑیت (رک) سے]

— دار بھڑیتی (— فت بھ ، ی لین) صف .
کرایہ دار کا کرایہ دار ، شکمی کرایہ دار (پلیٹس) .
[بھڑیتی + ف : دار ، (رک) + بھڑیتی (رک)]

بھڑیری (فت بھ ، ی سج) اسث ؛ ~ بھنڈیری ، بھڑینری .
باسنوں کا تلے اوپر ڈھیر ؛ گھڑے جو ایک دوسرے کے اوپر رکھے ہوئے ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .
[ہ : بھڑیری भड़ेरी]

بھڑیری (فت بھ ، ی سج) اسث .
رک : بھنڈیری ، بھنڑیری (پلیٹس) .
[رک : بھنڈولی]

بھس (۱) (فت بھ) امث .
۱. رک : بھسم ، راکھ ، انگارا (پلیٹس) .
۲. **بےمصرف چیز ، ہیچ .**
ترے جاں سوختہ جس طرح سے یاں زیست کرتے ہیں
اسی کو زیست کہتے ہیں تو کیا ہے خاک بھس ہے یہ
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۵۵
۳. رک : بڑ بھس .
۴. **ہوس ، تمنا ، آرزو ، خواہش .**
میں پیر پایا پرس تو بھریا میرا بھس
۱۷۶۴ چھ سر ہار ، ق ، ۸۰
[ہ : بھس भस]

— بھسا (— فت بھ) صف .
۱. رک : بھُس بھسا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹) .
۲. **نرم بھسبھسا ، پلپلا ، بےکسا .**
آلو بہت ہی بھسبھسے ہونے چاہیں .
۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۱۵۶
۳. خستہ ؛ راکھ کی طرح کا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

— بھسا کے بیٹھ جانا محاورہ .
ڈھیر ہو جانا ، دیوار کا ایک بارگی اس طرح گرنا کہ اس کی اینٹیں یا مٹی دور تک نہ پھیلے بلکہ وہیں ڈھیر ہو جائے . (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۱)

— ٹکا/ٹکا (— کس ت ، شد ک) امذ .
گوشت کی بھونی ہوئی بوٹی ، کوئلوں پر بھونی ہوئی بوٹی ، کباب ، خستہ کباب .
اس کا تھوڑا سا گوشت لے کر بھس ٹکے لگائے .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۰
شیر مال . . . بھس ٹکے قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے .
۱۸۶۳ انشائے بہار بےخزاں ، ۵۲
[بھس + ٹکا/ٹکا (رک)]

بھس (۲) (فت بھ) اسث (قدیم) .
رک : بحث .
دو تناشی ساکر بھس کئے ہور ہنر دکھلائے .
۱۷۶۵ چھ سرہار ، ق ، ۹
[بحث (رک)]

بھس (کس بھ) امذ ؟
کنول کی جڑ جو کھائی جائے ، بسینڈ (پلیٹس) .
[س : وس/وش विस/विष]

بھس (ضم بھ) امذ ؛ امث .
اناج (خصوصیت کے ساتھ گیہوں) کا چھلکا ، یا اناج کی نالیوں کا چورا ، غلے کی بھوسی جو دانہ سے الگ کر کے نکالی جاتی ہے دوسرے کام کے علاوہ بیل گائے بھینس وغیرہ کو کھانے کے لیے دی جاتی ہے ، چوکر .
تمام دن مشقت لے کے سرشام گلا بھس سامنے لاتا ہے ، وہ کھایا نہیں جاتا ہے .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۱
خدا نے ان کو کھائی ہوئی بھس کے مانند کر دیا .
۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۲۱
[س : بش बुष]

— اُڑانا محاورہ .
۱. **اناج سے بھس الگ کرنا** (پلیٹس) .
۲. **بہت زیادہ مارنا ، سخت زد و کوب کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱)
۳. **ماتم کرنا ، سوگ منانا .**
لازم ہے کہ سر پر خاک ڈالو بھس اڑاؤ جس قدر روسکو اس کے ماتم جاں کاہ میں روؤ .
۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۲
۴. **برباد کرنا ، تباہ کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. کسی خالی چیز کو بھس سے بھر دینا (پلیٹس) .
۲. خراب کر دینا ، بگاڑ دینا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹) .
۳. سخت سزا دینا ، بہت مارنا .

جی چاہتا ہے کھال کھینچوں اور بھس بھروں .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱

ـــ بھروانا محاورہ .

پرانے زمانے کی ایک سزا جس میں آدمی (زندہ یا مردہ) کی کھال کھچوا کر بھس بھروا دیتے تھے .

اور جب وہ مر گیا تو اس کی کھال میں بھس بھروا کر قیروان کے گلی کوچوں میں گشت کرایا .
۱۹۶۲ عبرت نامۂ اندلس ، ۷۰۷

ـــ پر برات کہاوت .

سفت میں کوئی کام نکالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ پر چھٹی اور باؤ پر برات کہاوت .

خیالی پلاؤ پکانے کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

ـــ پر لیپنا محاورہ .

فضول کام کرنا ، بے فائدہ کام کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ کی چنگی (ـــ کس چ ، مغ) اسم .

جھگڑے کی چیز ، پریشانی کا سبب ، جس سے جھگڑا فساد بڑھنے کا اندیشہ ہو .

حضرت علی مسلمانوں کی طبیعت سے پوری طرح واقف تھے اور اچھی طرح جانتے تھے کہ اب خلافت بھس کی چنگی ہے .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۰۶

ـــ کے مول ملیدہ کہاوت .

سستا ، ارزاں ، کوڑیوں کے مول ، کم داموں پر دستیاب ہونے والی چیز کی بابت کہتے ہیں . (مخزن المحاورات ، ۱۳۶)

ـــ کھا جانا محاورہ .

بےتکی اور بےہودہ باتیں کرنا ، بیوقوفی کی باتیں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ ملانا محاورہ .

خراب کرنا ، بات بگاڑنا .

کتنی دیر سے اول جلول بکتی جاتی ہے اری حرامزادی ، میں نے کیا بھس ملایا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹

میں نے کیا اس میں بھس ملایا غصہ کیوں خادمہ پر آیا ؟
سفیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹)

ـــ میں آگ لگا (بی) جمالو دور کھڑی محاورہ .

لڑوا کر جھگڑا کروا کر الگ ہو جانا ، اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو فساد کرا کر خود الگ ہو بیٹھے .

علامہ شبلی فرماتے ہیں بھس میں آگ لگا جمالو دور کھڑی .
۱۹۳۸ پرواز ، ۱۷۵

ـــ میں چنگاری ڈالنا محاورہ .

رک : بھس میں چنگی ڈالنا .

غرض جمالو بھس میں چنگاری ڈال تماشا دیکھنا چاہتی ہے.
۱۹۶۱ عبدالحق ، خطوط ، ۱۳۳

ـــ میں چنگی دے کر (ـــ ڈال) (بی) جمالو دور (ـــ الگ) کھڑی کہاوت .

رک : بھس میں آگ الخ .

یہ سب تیرے ہی کرتوت ہیں مردار ، بھس میں چنگی ڈال جمالو الگ کھڑی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۵

بھس میں چنگی دے کر ساتھی
دیکھ جمالو دور کھڑی
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۳

ـــ میں چنگی ڈالنا محاورہ .

فتنہ بپا کرنا ، جھگڑا بڑھانا ، اشتعال دینا .

ان دراندازوں سے لازم ہے حذر
بھاگتے ہیں بھس میں چنگی ڈال کر
۱۷۹۸ بیان ، د ، ۷۵

نہیں اپنے گن دیکھتیں بھالتیں
کہ ہیں بھس میں چنگی وہی ڈالتیں
۱۸۴۹ لذت عشق ، ۲۴

تم کس مردار کی باتوں میں آ گئیں ، یہ تو بھس میں چنگی ڈال تماشا دیکھنے والی لڑکی ہے .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۰

ــ میں ملانا محاورہ .

ضائع کرنا ، برباد کرنا ، خراب کرنا .

سر پھاڑ دونگا . . . سب ولیعہدی بھس میں ملا دونگا .

۱۹۴۲ ساقی ، ۷ ، ۴ : ۴۲

ــ ہونا محاورہ .

خستہ ہونا ، تھکن سے چور ہونا .

آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھس ہوکر ایسا گرتا کہ مردوں سے شرط باندھ کر سوتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸

بھسا (کس بھ ، شد س) امذ .

اُبالا ہوا چاول ، بھات (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[ه : بھسا भिस्सा]

بھساکو (فت بھ ، و مع) امذ .

پینے کا خراب یا ہلکا تمباکو جو کڑوا نہ ہو ، بھر بھرا تمباکو .

تمباکو کاہے کو بھساکو تھا .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۶۲۶

جس کو سمجھے تھے مسیحا وہ بلا کو نکلا
جس کو سمجھے تھے خمیرہ وہ بھسا کو نکلا

مشہور (مہذب اللغات ، ۴ : ۳۶۱)

[ا : بھس (= راکھ) (رک) + اکو ، تمباکو (رک) کی تخفیف ؟]

بھسان (فت بھ) امذ .

(ہند) پوجا کے بعد کالی یا سرسوتی وغیرہ کی مورتی کو دریا برد کرنے کا عمل .

اپنے اپنے گھروں میں بڑے بڑے روغنی بت . . . رکھتے ہیں اور ان کو روز معبود . . . دریا میں لے جا کر ڈال دیتے ہیں ، عوام یہاں کے اس کو بھسان کہتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۸

[بھسانا (رک) سے]

بھسانا (فت بھ) ف م .

تیرانا ، کشتی چلانا ، کشتی دریا میں ڈالنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ه : بھسانا भसाना]

بھساؤن (فت بھ ، و) امذ .

اناج کی کشتیوں پر محصول (پلیٹس) .

[ه : بھساون भसावन]

بھساؤن (ضم بھ ، فت و)

رک : **بھساون** (پلیٹس)

[ه : بھساون भसावन]

بھست (فت بھ ، کس س) امث .

راکھ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھست भस्मित]

بھست (کس بھ ، سک س) امث .

بہشت ، سورگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[بہشت (رک) کا روپ]

بھسترا (فت بھ ، سک س ، ت) امث .

۱. **دھونکنی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ پلیٹس) .

۲. **آگ سلگانے کی بھٹی ؛ مشک جس میں پانی رکھا جائے** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسترا भस्त्रा]

بھستھ (کس بھ ، سک س) امذ .

کنول کی جڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[رک : بھس]

بھسٹل (کس بھ ، سک س ، فت ٹ) .

(الف) امث .

زن پلید (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

(ب) صف .

گندا ، میلا ، نجس ، کثیف .

کوئی بھسٹل کوئی سر بھنگ کوئی لامذہب
سینکڑوں اس بت کافر پہ دھرم دیتے ہیں

۱۸۸۹ دیوان عنایت وسفلی ، ۶۱

[رک : بھشٹل]

بھسد (فت بھ ، س) امذ ؛ امث .

سورج ، آفتاب ؛ سترعورت ، شرمگاہ ، منھ ، دہانہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[س : بھسد भसद]

بھسر (کس بھ ، فت س) امذ .

برہمن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھسور भसुर]

بھُسرا (ضم بھ ، سک س) اسذ .

گھٹیا قسم کا گیہوں وہ گیہوں جس میں سے دانہ کم اور بھس زیادہ نکلے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ پلیٹس) .

[بھس (رک) + ا : را ، لاحقۂ صفت]

بھُسرنا (ضم بھ ، فت س) ف ل .

تلنگانی ٹھگوں کی اصطلاح (مراد) بھاگ جانا، رو پوش ہوجانا (ا پ و ، ۸ : ۱۷۵) .

[مقامی]

بھسڑ/بھسڑا (فت بھ ، شد س بفت/سک س) صف مذ .

بہت موٹا ، فربہ ؛ مجہول (مجازاً) سست ؛ بودا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[رک : بھدیسل]

بھسڑنا (فت بھ ، س ، سک ڑ) ف ل .

پھٹ جانا ، پھوٹ جانا .

موج فنا سے کھیل ہی اپنا بگڑ گیا
میں جوں حباب آنکھ کے کھاتے بھسڑ گیا

۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۱۳

[س : بھرنش + ک + آنی ین **भंश + क + अनीय** (= گرنا ، نیچے گر پڑنا)]

بھسڑی (فت بھ ، سک س) صف مث .

بھسڑ/بھسڑا (رک) کی تانیث ، **بہت موٹی اور بھدی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ڈیل ڈول بھی خاصا ، نہ دبلی دق زدہ ، نہ موٹی بھسڑی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۴۵

[بھسڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بھسک (فت بھ ، س) صف .

ڈھیلا ، گرتا ہوا .

سارا چونڈا بھسک ہوتا جا رہا تھا .

۱۹۶۷ ، نقش کراچی ، افسانہ نمبر ، ۲۸

[بھسکنا (رک) سے]

ــ دنتا (ــ فت د ، سک ن) صف مذ .

دانت گرا ، دانت جھڑا .

بعض اسپ کے دانت . . . گرجاتے ہیں . . . ایسے اسپ کو عوام الناس بھسک دنتا کہتے ہیں .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۴

[بھسک + دنتا (رک)]

بھُسکار/بھُسکارا (ضم بھ ، سک س) اسث (قدیم) .

بھنکار ، سانپ وغیرہ کے سانس چھوڑنے یا نکالنے کی آواز .

کیا ہرملاو اہنے تھا اژدھا آتش فشاں
اڑتی دسے کل آگ لے ماریا سودم بھسکارکا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۳۷

[ا : بھس ، حکایت الصوت + کار = کرنا (رک) سے]

بھُسکارنا (ضم بھ ، سک س ، ر) ف ل (قدیم) .

سانپ کا بھنکار مارنا ، بھنکارنا .

گگن سار اونچے کیتک ڈو نگراں
پڑے اس یہ بھسکارتے اجگراں

۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۱۱۳

[بھسکار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بھسکر (فت بھ ، سک س ، فت ک) اسذ .

ایک راگ .

ان میں سے بہت سے راگ ایسے ہیں جو اب بالکل بھلا دینے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں ، آسا . . . بھسکر . . . کوسم اور چمپک وغیرہ .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۶

[مقامی]

بھسکڑ (فت بھ ، س ، شد ک بفت) صف .

بہت کھانے والا ، رک : بھسکو (پلیٹس) .

[ہ : بھسکڑ **भसक्कड**]

ــ کے داماد کو بھات ہی مٹھائی کہاوت .

پیٹو آدمی کو جو کھانے کو ملے غنیمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

بھسکنا (۱) (فت بھ ، س ، سک ک) ف ل .

سرکنا ؛ دھنسنا ؛ گرنا .

شاید پانی کی سطح قدرتی سفن کے چھوٹے پاؤں کے منہ سے پست ہونے کے سبب پانی نہیں بھسکتا .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۲۳

بھابی . . . جو کبھی شبنم تھی . . . آج ریت کے تودے کی طرح بھسکی بیٹھی تھی .

۱۹۶۶ دو بانہ ، ۲۹۵

[س : بھرنش + ک + آنی ین **भंश + क + अनीय**]

بھسکنا (۲) (فت بھ ، س ، سک ک) ف ل .

جلدی جلدی چبانا ، کھانا ، بھکنا (رک) .

سڑے بسے آلو خرید کر کھانے سے بہتر ہے کہ آدمی چنے بھسکتا پھرے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۷۹

[س : بھکش فی ین भक्षीय]

بھسکو (فت بھ ، س ، شد ک ، و مج) صف مذ .

بہت کھانے والا ، بیٹو ، پُرخور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ہ : بھسکو भसक्कु]

بھسکو (فت بھ ، س ، شد ک ، و مج) صف مث .

بہت کھانے والی ، پرخور ؛ پرجائی (عورت) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ہ : بھسکو भसक्को]

بھسگند (فت بھ ، سک س ، فت گ ، مغ) اسث .

نام ہے قسم مادہ درخت تاڑ کا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۲) .

[مقامی]

بھسل (فت بھ ، س) امذ .

رک : بھرمر ، کالا بھرمر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسل भसल]

بھُسل (ضم بھ ، س) امذ .

وہ جگہ جہاں بھس رکھا جائے (پلیٹس) .

[بھس (رک) سے]

بھسلنا (کس بھ ، س ، سک ل) ف ل .

جنڈھیا جانا ، چکاچوند ہونا (پلیٹس) .

[ہ : بھسلنا भिसलना]

بھسم (فت بھ ، س) .

(الف) اسث .

۱. راکھ ، بھبھوت ؛ چتا کی راکھ ، بھسمی (رک) .

میں یوں کہا تجھ عشق میں گھر بار جتن سب تجا
کئی عشق میں جوگی ہو، کئی تن کوں لگائے ہیں بھسم

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۷

آرسی دل کی سکے شمع ذہن روشن کر
جو ہوا عشق میں پروانہ صفت جل کے بھسم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۵

دفعۃً ایک تناور قوی ہیکل سادھو سر منڈائے بھسم لگائے ... شامیانے میں کھڑا ہو گیا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۸۸

اف : کرنا ، لگانا ، ہونا .

۲. (زراعت) ناقابل کاشت دلدلی زمین .

بھسم . . . بہ معنی دلدل کاشت کاری اصطلاح میں ایسی کھیتی کو کہتے ہیں جو مینہ کی زیادتی سے گل جائے .

۱۹۴۲ ا پ و ، ۶ : ۲۸

(ب) صف .

(مجازاً) جلا ہوا ، سوختہ ؛ تھکا ہوا ؛ دل برداشتہ .

اس آدمی کا تجھ سے کہوں کیا میں کیف و کم
اک آن میں ہے تازہ تو اک آن میں بھسم

۱۹۲۳ عرش و فرش ، ۵۲

[س : بھسم भस्म]

ــ اَسنان/اَشنان (ــ فت ا ، سک س/سک ش) امذ .

بدن پر بھبوت ملنے یا بدن پر گوبر کی راکھ ملنے کا عمل (پلیٹس) .

[بھسم + اشنان (رک)]

ــ آسُر (ــ ضم س) امذ .

ایک آسر (رک) جس میں یہ طاقت تھی کہ جس کے سر پر ہاتھ رکھے وہ خاک ہو جائے (پلیٹس) .

[بھسم + آسر (رک)]

ــ پتری (ــ فت پ ، سک ت) اسث .

بھنگ بوٹی ، گانجھا (پلیٹس ، مخزن المحاورات ، ۱۳۶) .

[بھسم + پتری (= بتی) (رک)]

ــ تِکّا (ــ کس ت ، شد ک) امذ .

رک : بھس تِکّا (پلیٹس) .

[بھسم + تِکّا]

ــ رمانا ف مر .

بھبھوت ملنا (پلیٹس) .

ــ کرنا ف مر .

جلا ڈالنا ، ختم کر دینا .

یہی آگ خود اسے بھی جلا کر بھسم کر دے گی .

۱۹۶۲ ساقی ، ستمبر ، ۱۳۴

ــ کُوشمانڈ (ــ و مج ، سک ش ، مغ) امذ .

پٹھا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۲) .

[س : بھسم + کوشمانڈ (؟)]

ــ گربھ (ــ فت گ ، سک ر) امذ .

شیشم اور اروڑ کے درخت کا نام ، (لاط : Dalbergia sissoo) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۲ ؛ پلیٹس) .

[بھسم + گربھ (رک)]

ــ ہونا ف مر .

۱. **جل کر راکھ ہو جانا ، جلنا ، خاک ہو جانا .**

فنا ہو جاؤں گا برق تجلی سے بھسم ہو کر
؟ دس نوحے ، ۳۷۲

تم کیا یہ نہیں دیکھتے کہ خشک گھاس اور پھونس ہلکی سی آگ کو بھی برداشت نہیں کر سکتی چھونے کے ساتھ ہی جل کر بھسم ہو جاتی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۸۱

۲. **گل جانا ، ختم ہونا .**

ایک بیل ندی میں اترا اس کا پاؤں پانی میں پھسلا گرا اور گرتے ہی بھسم ہو گیا اور اسکا ریشہ ریشہ پانی میں بہ گیا .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۲۵

۳. **انتہائی غصے میں ہونا ، حسد یا غصے میں جلنا** (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۴. **(مجازاً) بضم ہونا ؛ فنا ہونا ، برباد ہو جانا .**

پہلے وقت بے وقت الا بلا جو کچھ کھاتے تھے ادھر کھایا ادھر بھسم .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۳۷

کندن تپ کر بھسم ہو گیا تھا مٹی ہوئی تمناؤں کی اس سے اچھی تصویر نہیں ہو سکتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۸

بھسم (۲) (فت بھ ، س) امث .

کشتہ ، پھونکی ہوئی دھات ، رک : **بھسمی** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسم भस्म]

بھسم (۳) (فت بھ ، س) امذ .

ایک قسم کا پتھری کا روگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسم भस्म]

بھسما (فت بھ ، سک س) امذ .

پسا ہوا آٹا ؛ نیل کی پتی کی بکنی ؛ خضاب ، بال سیاہ کرنے کا محلول یا پوڈر ، رک : **وسمہ** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[رک : بھسم ؛ ف : وسمہ]

بھسما کار (فت بھ ، سک س) امذ .

دھوبی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۲) .

[س : بھسما کار भस्माकार]

بھسمانگ (فت بھ ، سک س ، غنہ) امذ .

ایک رتن ، بھسم کے رنگ کا فیروزہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۲) .

[س : بھسمنگ भस्मङ्ग]

بھسمک (فت بھ ، سک س ، فت م) امذ .

۱. **آنکھوں پر پردہ آجانے کی ایک بیماری جس میں نظر کم ہو جاتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۲. **ایک بیماری جس میں کھانا فوراً پچ جاتا ہے ؛ بھوک** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسمک भस्मक]

ــ روگ (ــ و مج) امذ .

رک : **بھسمک** (پلیٹس) .

[بھسمک + روگ (رک)]

بھسمنت (فت بھ ، سک س ، فت م ، سک ن) امذ .

رک : **بھسم .**

جیتے جی اپنے تئیں آگ میں گرا کر بھسمنت کروں .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۱

[س : بھسمن + تِ ति + ت]

بھسمی (فت بھ ، سک س) امث .

۱. رک : **بھسم .**

دھونی کی بھسمی سے اشنان کر لیتی ہوں .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۰

۲. **راکھ ،** (پلیٹس) .

(i) (عموماً) **خاک اور خصوصاً بالو** (مصطلحات ٹھگی ، ۴۱) .

(ii) **بھول یعنی مردے کی راکھ جو چتا میں جلنے کے بعد حاصل ہوتی ہے** (پلیٹس) .

۳. مٹی یا بالو جو قبر کھودنے سے نکلے (مصطلحات ٹھگی، ۴۱).

۴. مردے جلانے کی جگہ، مرگھٹ (جامع اللغات، ۱: ۵۵۱).

[ه: بھسمی भस्मी]

بھسم کرت (— فت ک، کس ر) صف.

راکھ کیا ہوا؛ کشتہ (جامع اللغات، ۱: ۵۵۱).

[بھسمی + کرت، کرنا (رک)]

بھسنا (فت بھ، سک س) ف ل.

تیرنا، پانی کے اوپر رہنا؛ بہنا، پانی کے اوپر جانا؛ ڈوبنا، بیٹھ جانا، غرق ہو جانا (جامع اللغات، ۱: ۵۵۱).

[س: بھاس + انی ین भास + अनीय]

بھسنڈ (کس بھ، فت س، سک ن) اسث.

کمل کی جڑ (شبد ساگر، ۷: ۳۶۳۱).

[س: بس دنڈ विसदण्ड]

بھُسنڈ (ضم بھ، فت س، سک ن).

(الف) اسذ.

ایک شخص کا نام جو امر سمجھا جاتا ہے.

بندو تو کون چیز ہے جو مجھ سے بولے کچھ
بندھ جائے دم کو نمدا اگر آئے یاں بھسنڈ

۱۸۹۳ دیوان حافظ بندی، ۲۹

(ب) صف.

بڑا کتا، موٹا تازہ.

کیا نازنیں سی شکل تھی اب تو بواج نے
کشتے کھلا کھلا کے بنایا اسے بھُسنڈ

۱۸۰۲ جعفر علی حسرت، ک، ۱۶۲

[س: بھسنڈ भसंड]

بھُسنڈ (ضم بھ، س، مغ) اسذ.

ہاتھی، گج (شبد ساگر، ۷: ۳۶۳۱).

[س: بھُسنڈ भुसण्ड]

بھُسنڈی (ضم بھ، س، سک ن) اسث.

۱. ایک گولی بارود والا ہتھیار، آتشیں ہتھیار (جامع اللغات، ۱: ۵۵۱).

۲. ایک قسم کی چھوٹی بندوق (جامع اللغات، ۱: ۵۵۱؛ پلیٹس).

۳. ہندو دیو مالا میں ایک قسم کا کوّا جو چار جگوں سے رہتا تھا اور پرانی کہانیاں دہراتا تھا ہر بار دنیا کی تباہی کے بعد وہ پچھلی دنیا کے واقعات دہراتا اور رشیوں اور منیوں کو سناتا ہے. ایسے جانور کا ذکر کسی بھسنڈی کی کہانی میں بھی نہ سنا تھا.

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار، ۱۷

[ه: بھسنڈی भसुण्डी]

بھسنی (کس بھ، سک س) اسث.

پدمنی (شبد ساگر، ۷: ۳۶۶۱).

[س: وسینی विसिनी]

بھسوانا (فت بھ، سک س) ف م.

بھسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس).

بھسورا (ضم بھ، و لین) اسذ.

رک: بھسیرا (جامع اللغات، ۱: ۵۵۲).

بھسوری (ضم بھ، و لین) اسث.

رک: بھسولی (پلیٹس).

بھسولا (ضم بھ، و لین) اسذ.

رک: بھسیرا.

دونوں باغبانوں کے ہٹی بے ہوشی کی باندھ کے بھسولے میں گاڑ دیا.

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۴: ۱۱۲۰

بھسولی (ضم بھ، و لین) اسث.

بھوسے کی چھوٹی گنجی، کوٹھا؛ رک: بھونگ (پلیٹس؛ اپ و، ۵: ۸۰).

[بھس (رک) سے]

بھسوندا (ضم بھ، و لین، مغ) اسذ.

رک: بھسیرا (پلیٹس).

بھسونڈا (ضم بھ، و لین، مغ) اسذ؛ مث: بھسونڈی.

سونڈ، ناک، ہاتھی کی سونڈ کا اوپری حصہ جہاں سے سونڈ شروع ہوتی ہے (رک) بھسنڈ (فرہنگ اثر، ۲: ۲۱۱).

دانتوں کے بیچ اس کے ہے جس قدر بھسونڑا
وصف ضخامت اس کا کیجے تو کیا بیان ہو
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵

دو دانت اس کے طول میں ایک گز سے کچھ کم و زیادہ غار دہن سے لگے ہوے ، ایک بھسونڈے کے ادھر اور ایک ادھر .
۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۶

[بھُسُنڈ (رک) سے]

بھسونڑ (فت بھ ، و مج ، مغ) امذ .

ہاتھی کی سونڈ ، سہاوت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۰) .

[بھُسُنڈ (رک) سے]

بھُسیار (ضم بھ ، سک س) امذ .

دانیں چلا ہوا اناج جس میں بھوسا ملا ہوا ہو (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھُس (رک) سے]

بھُسیرا (ضم بھ ، ی لین) امذ .

۱. بھوسے کا باقرینہ بڑا انبار جو خاص موسم کے لئے ڈھوروں کے چارے کے لیے محفوظ کیا جاتا ہے ؛ رک : بونگا

بھس کے ذخیرے کا برجی نما بنایا ہوا انبار جو جاڑے کے موسم میں استعمال کرنے کو برسات سے محفوظ کیا جائے ، بھس رکھنے کی جگہ (ا پ و ، ۵ : ۸۰ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

۲. اناج کی ایسی بود جس میں بالیں کم اور پتے زیادہ پیدا ہوں اور تیاری پر بھوسے کی مقدار زیادہ نکلے اس حالت کو بودوں کا روگ کہتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[س : بش + شالا बिष + शाला]

بھُسیری (ضم بھ ، ی لین) امث .

بھسیرا (رک) کی تصغیر ، رک بھسولی ، بونگی (ا پ و ، ۵ : ۸۰) .

بھُسیڑا (ضم بھ ، ی لین) امث .

رک : بھسیرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

بھُسیلا (ضم بھ ، ی لین) امذ .

رک : بھسیرا (ا پ و ، ۵ : ۸۰ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

چھوٹے گھوڑے بھسیلے ٹھاڑ .
؟ مشہور کہاوت (اپو ، ۵ : ۸۰)

بھسیلے میں یہ بلائے جائیں گے .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۳ : ۴۴۹

بھسینڈا (ضم بھ ، ی مج ، مغ) امذ .

رک : بھُسیرا (ا پ و ، ۵ : ۸۰) .

بھسینڈی (فت بھ ، ی لین ، مغ) امث .

(کاشتکاری) ایسی نکیلی جڑ جو سیدھی زمین میں اترتی چلی جائے جیسے گاجر مولی کی جڑ (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[مقامی]

بھُسیہرا (ضم بھ ، ی مج ، کس ہ) امذ .

رک : بھُسورا (پلیٹس) .

بھش (فت بھ) امذ .

۱. اہار ، بھوجن ، کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

۲. کتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھش भष]

بھشت (فت بھ ، کس ش) امث .

بھونکنا (کتے کا) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھشت भषित]

بھِشت (کس بھ ، سک ش) امث (قدیم) .

رک : بہشت .

بھشٹ دروازے فرشتے خدمتگارا
اود کا دھواں بھرے ہر دو جہاں پارا
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۸۰

بھِشتا (کس بھ ، سک ش) امذ .

سقا ، پانی بھرنے والا یا پلانے والا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۱) .

[رک : بھشتی]

بھِشتن (کس بھ ، سک ش ، فت ت) امث .

بھشتی (رک) کی تانیث .

میرے ذرا سے اشارے سے میری ماما میری باورچن میری بھشتن سارا عملہ جدا ہو سکتا ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۸۲

بِھشتی (کس بھ ، سک ش) امذ.

(الف) امذ.

رک : بھشتا .

تھوڑی دیر بعد ایک بھشتی آیا .

۱۹۵۴ شاید کے بہار آئی ، ۷۶

(ب) صف .

رک : بہشتی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۰) .

[ف : بہشتی (رک) کا بگاڑ]

بِھشٹ (کس بھ ، سک ش) امذ.

رک : بھرشٹ .

نہ تھی نیند شب رات کوں دھاک تے
چھٹی آج اس بِھشٹ ناپاک تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

بھٹاں کوں بھشٹ جان اے یار جانی
کہ سنپڑیا نیں ہے کچھ ہوتی میں پانی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۲۵

دھرم بھشٹ ہو جائے گا دین میں بے پردہ عورت سے .

۱۹۳۴ عزمی : انجام عیش ، ۲۰

بِھشٹا (کس بھ ، سک ش) امذ.

غلاظت ، گندگی ، پاخانہ ، فضلہ ، براز ، گو ، میلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲ ، پلیٹس) .

[س : بِھشٹا भिष्टा]

بِھشٹل (کس بھ ، سک ش ، فت ٹ) .

(الف) صف .

ناپاک ، نجس ، رک : بھسٹل .

جھوٹا کھلا کے اپنا بھشٹل کیا جہاں کو
باقی رہا نہ جھگڑا کچھ شیخ و برہمن کا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۲۱

(ب) امث .

بد شکل بھوہڑ گھناونی گندی اور غلیظ عورت (پلیٹس) .

[س : بھشٹ + ل + ल भिष्ट]

بِھشج (کس بھ ، فت ش) امذ.

وید ، حکیم ، ڈاکٹر ؛ دوا ؛ علاج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .

[س : بھشج भिषज]

بَھشرا (فت بھ ، کس ش) امذ .

ایک قسم کا چقندر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

[س : بھشرا मशिरा]

بِھشک (کس بھ ، فت ش) امث .

رک : بھشج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .

[ہ : بھشک भिषक]

بَھشم (فت بھ ، ش) .

رک : بھسم .

اے کام دیو سہا دیو نے تجھے جلا کر بھشم کیا تس پر تو اپنی کھٹائی سے نہیں چوکتا .

۱۸۴۰ بیتال پچیسی ، ۵۶

بھشما (کس بھ ، سک ش) امذ.

بھنا ہوا اناج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .

[س : بھشما भिष्मा]

بَھشی (فت بھ) امث .

۱. **کتیا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

۲. **کتا** (ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[س : بھشی भषी]

بَھق (فت بھ) امث .

بھاپ نکلنے اور زور سے کسی چیز کے کھلنے کی آواز .

یکایک بھق سے آواز آئی اور ڈبیا کھلی .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۲۰

آفتاب دریچہ افق سے ایک بدتمیز گنوار کے مانند بھق سے نکل کر فوراً آگ برسانے لگتا ہے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۷۶

[حکایت الصوت]

— بَھق (— فت بھ) امث .

۱. **رک : بھک** (۱) (الف) معنی نمبر ۱ .

گاڑی . . . چنگھاڑتی ، پھنکارتی ، دھواں بھق بھق نکلتا ہوا ، طرفۃ العین میں اسٹیشن پر پہنچ کر تھم گئی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۶۷

۲. **تیز ہو ، بدبو** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

[بھق + بھق]

— سے کہنا محاورہ .

بے سوچے سمجھے کچھ کہہ دینا .

تم تو جو منہ میں آتا ہے بھق سے کہہ دیتے ہو یہ نہیں سوچتے کہ اس بات کا نتیجہ کیا ہو گا۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

— سے نکلنا محاورہ۔

کوئی بات بے ساختہ منہ سے نکل جانا۔

وہ جھوٹ بولنے کے اتنے عادی ہو گئے ہیں کہ لاکھ چاہیں کہ سچ بولیں لیکن بھق سے جھوٹ ہی منہ سے نکل جاتا ہے۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

— سے ہو جانا محاورہ۔

ایک دم سے کسی چیز کا جل جانا۔

چھوٹا سا چھپر تو تھا ہی ایک دیا سلائی میں بھق سے ہو گیا۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

— ہو جانا محاورہ۔

(طنزاً) پھٹ جانا، ختم ہو جانا۔

ہماری طرح دن رات محنت کرو تو چار ہی دن میں بھق ہو جائے۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

بھقا بھق (فت بھ، فت بھ) امذ۔

۱۔ ریل کے انجن کی آواز؛ کسی چیز کے ایک دم یا تیزی سے جلنے کی آواز۔

اکسپرس بھقا بھق چلا جا رہا تھا۔
۱۹۳۰ سفر حجاز، ۲۵

۲۔ تیز بدبو کا جھونکا۔

گلی کا دروازہ بند کر دو شاید کوئی مرا ہوا جانور پھپنک گیا ہے بھقا بھق ہو چلی آ رہی ہے۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

بھقاٹا مارنا محاورہ۔

بھڑک کر بجھ جانا، شعلے کا اچانک بلند ہو جانا۔

ایک دم سے لیمپ نے بھقاٹا مارا۔
۱۹۳۵ خانم، ۵۷
[حکایت الصوت]

بھقاسی لو (فت بھ، شد ق، و لن) امث۔

لیمپ یا لالٹین یا کپی کی بڑی لو۔

تمہاری عادت ہے کہ بھقاسی لو کر دیتی ہو گھنٹہ بھر میں بھری ہوئی کپی کا تیل ختم ہو جاتا ہے۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

بھقاقا (فت بھ) امذ۔

کسی چیز میں یکبارگی بڑا سا شگاف پڑ جانے کو کہتے ہیں۔

قرولی کے ایک ہی ہاتھ میں اتنے بڑے پہلوان کا پیٹ بھقاقا ہو گیا۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳
[حکایت الصوت]

— ہو جانا محاورہ۔

(بطور گالی) پھٹ کر حوض ہو جانا۔

مقدمہ تو وہ ضرور جیت گئے لیکن روپیہ بھی اتنا صرف ہو گیا کہ میاں کی بھقاقا ہو گئی۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

بھقر بھقر (فت بھ، ق) امث۔

رک: بھق بھق، تراکیب میں مستعمل۔
[حکایت الصوت]

— ہو آنا محاورہ۔

بدبو آنا، ہری ہو آنا، بساندہ آنا؛ تیز ہو آنا۔

بیٹھ لڑکی ابھی تو نے دیکھا کیا ہے ایک ہفتہ کا سن دودھ کی منہ سے بھتر بھتر ہو آتی ہے۔
۱۹۲۴ نورالغات، ۱ : ۳۱۷

— کھانا محاورہ۔

بد احتیاطی سے کھانا، جانوروں کی طرح کھانا۔

اس بڑھاپے میں دن بھر بھتر بھتر کھائے جائے پھر بھلا معدہ کیوں نہ خراب رہے۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

بھق ہو جانا (ضم بھ) محاورہ۔

کثیر سرمائے کا قلیل وقت میں ضائع و برباد ہو جانا۔

جوئے کی بدولت دو ہی مہینے میں ان کا ایک لاکھ روپیہ بھق ہو گیا۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۹۳

بھک (۱) (فت بھ)۔

(الف) امث۔

۱۔ بارود کے اُڑنے یا بھاپ نکلنے کی آواز، رہ رہ کر آگ کے جل اٹھنے یا دھنواں نکلنے کے ساتھ ہونے والی آواز (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۰۱)۔

۲. خشک تمباکو کا چورا (پلیٹس؛ نوراللغات، ۱: ۷۳۱)۔
۳. دراز جیسے لکڑی کی بھک (نوراللغات، ۱: ۷۳۱؛ جامع اللغات، ۱: ۵۵۲)۔
۴. دل کے دھڑکنے کی آواز۔
دل سے آواز آنے لگی بھک، بھک، بھک، بھک۔
۱۹۷۰ یادوں کی برات، ۹۷
(ب) صف۔
(سفید کا تابع) بہت سفید۔
تمام نکاح رانڈوں سے کیے جن کے بال سفید بھک بگلے کے پر۔
۱۹۳۶ راشدالخیری، احکام نسواں، ۴۰
[حکایت الصوت]

— بَھک (— فت بھ) امث؛ م ف۔
رک: بھق بھق؛ (ہوا کے ساتھ) رک رک کر یا مسلسل آنے والی ہو یا آواز۔
ہوے خوں بھک بھک دماغوں میں چلی آتی ہے کچھ
نکلی ہے ہوکر صبا شاید کسو گھائل کے پاس
۱۸۱۰ میر، ک، ۷۷۷
شیخ جی چھوٹے الجھے انجن میں
اس میں بک بک تھی، اس میں بھک بھک ہے
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱: ۳۲۷

— رُوئی (— و ع) امث۔
خاص کیمیائی آتش گیر مادوں میں تر کی ہوئی روئی جو چٹانوں وغیرہ کے اڑانے میں استعمال کی جاتی ہے۔
بھک روئی کے لیے بارود کی بارود کی نسبت بہت کمتر تپش درکار ہے۔
۱۹۳۸ اشیائے تعمیر، ۲۳
[بھک + روئی (رک)]

— سے م ف۔
۱. تیزی سے، بہت جلد۔
کشتی کی کشتی مع اپنے سکّان کے بھک سے اڑ گئی۔
۱۹۳۳ بد قدرت، ۱۰۳

— سے آڑ جانا مجاورہ۔
۱. بارود یا کسی آگ پکڑنے والی چیز کا دفعۃً جل جانا؛ کسی چیز کا دفعۃً ختم ہو جانا۔
ٹھہرا جو چاند اس رخ انور کے سامنے
مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اڑ گیا
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات، ۱: ۷۳۱)
۲. صاف کٹ جانا (نوراللغات، ۱: ۷۳۱)۔

— سے اُڑ جانے والا مادّہ (— ضم ا، سک ڑ، شد د بفت) امذ۔
بارود، نائٹرو گلیسرین، ڈائنا مائٹ، گن کاٹن یا کوئی اور چیز جس کو جلد آگ لگ جائے اور دھماکا پیدا ہو (جامع اللغات، ۱: ۵۵۳)، نیز کنایۃً۔
مجلس احرار کے باہر جہاں بھی یہ بھک سے اڑنے والا مادہ یک جا جمع ہوگا اپنے آتشی مزاج کے باعث خود فتیلہ بن کر قومی حادثہ پیدا کرے گا۔
۱۹۳۹ آب رفتہ، ۳۱

بَھک (۲) (فت بھ) امذ (قدیم)۔
غذا، کھاجا، طعام؛ روزی۔
وہ کرتا اتھا ذکر حق جیو بھک بچھانے اوپر نیند آئے تلک
۱۷۷۲ بہشت بہشت، ۴: ۸۵
[بھکنا (رک) سے]

— جانا ف م۔
کھا جانا، لقمہ کرنا۔
پھرتے پھرتے جنگلوں میں تھک گئے
کتنوں کے تئیں شیر و اژدر بھک گئے
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۱۴۲

بِھک (۱) (کس بھ) امث۔
۱. بھیک (رک) کا مخفف مرکبات میں مستعمل۔
۲. بھکاری (شہد ساگر، ۷: ۳۶۶۰)۔
[بھکش (رک)]

— مَنگا (— فت م، مغ) صف۔
بھکاری، گدا، مانگنے میں حیا نہ کرنے والا؛ غریب، کنگال۔
جس طرح بھک منگے جو کچھ ملتا ہے ہاتھ پھیلا کر لے لیتے ہیں ان طالب علموں کا بھی یہی حال ہے۔
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۷۸
ان بھک منگے فقیروں کو ناجائز بھیک کا جو کچھ گناہ ہوتا ہو سو ہوتا ہو۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۸۵
[بھک + ا: منگ، مانگنا (رک) سے + ا، لاحقۂ صفت]

— مَنگی (— فت م، مغ) امث۔
بِھک منگا (رک) کی تانیث۔

میر کلن کی لڑکی جو پانچ ہزار کا جہیز لے کر گھر سے نکلی تھی
وہ فقیرنیوں اور بھکمنگیوں یتیموں اور رانڈوں کی خوشامد کرتی
پھرے .
۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۵۲
کہیں گے لڑکی بھک منگی ہے سب سے کھلونے مانگتی
پھرتی ہے .
۱۹۳۶ بریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۱۹

بھُک (ضم بھ) امث .
بھوک (رک) کا مخفف مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

— مرا (— فت م) صف مذ ؛ مث : بھُک مری .
رک : بھک مُوا .
نہیں کسی کو چین و قرار ، سبھی جا بھُک مروں کا بکار .
۱۸۷۱ خورشید ، ۱ : ۸۵
[بھُک + مرا ، مرنا (رک) سے]

— مُوا (— ضم م) صف مذ ؛ مث : بھک موئی .
بھوک کا مارا ، فاقہ کش .
خوشی سے گت کیوں بھرے نہ صوفی کہ دیکھتا ہے وہ بھک موا سا
بجے ہے ڈھولک ادھر اودھر ، ہے اجاغ روشن مراد حاصل
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲
[بھُک + ا: مُوا (رک)]

بھَکا (فت بھ) امث .
ایک ہندوستانی روئیدگی ہے شیریں اور سرد جو صفرا اور بلغم و باد کو مٹاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۳) .
[مقامی]

بھُکا (ضم بھ) صف .
رک : بھوکا .
دو نور دیدے بی بی کے آخر دیکھ کیوں دکھ دکھے
لہو میں لڑے پیاسے بھکے دیکھو یہ خواری وائے وائے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۹

— بھُکا مَر (— ضم بھ ، فت ک) م ف .
تھکا تھکا کر ، مٹا مٹا کر ؛ دق کر کے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بھُکّا (۱) (ضم بھ ، شد ک) صف .
بھوکا (رک) کی تخفیف (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .
[ا : بھک (رک) + ا و ، لاحقۂ صفت]

— بیر (+ ی مع) .
(الف) امذ .
وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .
(ب) صف .
بہت کھانیوالا ، پیٹو ، طامع (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .
[بھکا + بیر (رک)]

— پَن (— فت پ) امذ .
بھوکا ہونے کی حالت یا کیفیت ، ندیدہ پن .
ضدیں بھولی بھالی تھیں مچلنے میں بھکا پن تھا زیادہ ہٹ کی
تو اسی چوبی کھلونے میں زری سا شیرہ لگا دیا .
۱۹۲۷ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳ : ۶
[بھکا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھُکّا (۲) (ضم بھ ، شد ک) امذ .
تلو نجا ، تل اور کھانڈ ہم وزن کوٹ کر میدے کی طرح بنائی ہوئی گجک کی ایک قسم جس کو پنجاب میں بھکا کہتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۲۰۳) .
[(غالباً) بُکّا (رک)]

بھَکا بھَک (فت بھ ، فت بھ) امث .
(رک) بھک بھک .
دیکھا کہ بھکا بھک چرس کے دم لگا رہا ہے .
۱۹۷۳ روزنامہ جنگ کراچی ، ۴ نومبر ، ۵

بھَکار (فت بھ) امذ .
ماروا ٹھاٹھ کا راگ .
راگ راگنیاں یہ ہیں . . . سوہنی ، براری ، جیت ، بھکار . . .
مالی گورا ، پنچم .
؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷
[٥ : بھکار भकार]

بھکارَن (کس بھ ، فت ر) امث .
رک : بھکاری جس کی یہ تانیث ہے .
بدر بیس کی کوٹ میں مٹک
بھکارن سمج نالیا کن ہٹک
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۸ (ب)
الفت کی ہوں بھکارن قدموں میں ہے ٹھکانا
میری جبیں ہو اے کاش اور ان کا آستانہ
۱۹۴۴ تذکرہ شاعرات اردو ، ۳۷۶

بھکارنی (کس بھ ، سک ر) امث .

رک : بھکارن .

بیٹا ناراض نہ ہو ، غریب بھکارنی ہوں .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۴

بھکاری (کس بھ) امذ .

گدا ، بھیک مانگنے والا ، بھک منگا (رک) .

جھلک سورج تے فاضل ہے سورج سے گال والی کا
بھکاری ہو منگے لالی شفق لب لال والی کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲

دل مفلس نے پایا وصل کا گنج
بھکاری کوں درس کا دان پہنچا

۱۷۶۳ سراج ، ک ، ۱۶۶

پیالے کو دیا ہاتھ ، تو ہو نکلے بھکاری
بٹھلا کے کھلایا ، تو وہیں عمر گزاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۰

سب کے لیے ہے یکساں قدرت کا فیض جاری
مفلس ہو یا تونگر راجا ہو یا بھکاری

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۴۲

[ہ : بھکاری भीकारी]

بھکاڑی (کس بھ) امذ .

رک : بھکارن ، بھکاری (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[رک : بھکاری]

بھکانا (فت بھ) ف م .

بجھانا (پیاس کا) .

وو یوں بول کر پیاس اپنی بھکائیں
نہ بھی پھر کہ پیاسی تمھیں پیش آئیں

۱۶۳۸ مراۃ الحشر ، ۱۸۷

[بھکانا (رک)]

بھُکانا (ضم بھ) ف م .

بھونکانا ، تَوکانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[بھونکانا (رک) کی تخفیف]

بھکاؤں (فت بھ) امذ .

ہوّا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۱) .

[ہ : بھکاؤں भकाऊं]

بھَکْبَکانا/بھَکْبھکانا (فت بھ ، سک ک ، فت ب/فت بھ) ف م .

بھک بھک کرتی آواز سے جلنا یا چمکنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱) ؛ **بھک بھک کی آواز نکالنا ؛ بھڑکنا .**

یہ انجنوں کا بھکبھکاتا ہوا دھواں آپ کے خیال میں بالا بالا چلا جاتا ہے .

۱۹۳۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۰

[بھَک (رک) سے]

بھَکْت (۱) (فت بھ ، سک ک) صف .

۱. زاہد ، پارسا ، پرہیزگار ، عاشق الٰہی ؛ معتقد ، مرید ؛ بانکا ؛ ہوجاری ؛ چیلا ، (رک) بھگت .

میرے بھکتوں کو بیشمار پھل ہی نہیں ملتا بلکہ ان کو ایسا استھان مل جاتا ہے جہاں سے پھر اس دنیا میں واپس نہیں آتے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۴۲

۲. تصوف اور کرامت (قدیم اردو لغت ، ۵۴) .

[س : بھکت भक्त]

— بتسل (— فت ب ، سک ت ، فت س) امذ .

رک : بھکت وتسل .

— شالا/شالہ (— / فت ل) امذ .

وہ جگہ جہاں بھگت بیٹھ کر دھرم کی باتیں سنتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۳) .

[بھکت + شالا (رک)]

— ہونا ف ل .

سادھو بن جانا ، کسی کا سادھوؤں یا جوگیوں وغیرہ کے فرقے میں شامل ہو جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بھَکْت (۲) (فت بھ ، سک ک) امذ ؛ صف .

خوراک ، پرشاد ، ابلے ہوئے چاول ، پکا ہوا چاول ؛ پکا ہوا ، تلا ہوا ؛ چاہنے والا ، عاشق ، متوجہ ، ملتفت ؛ یقین کرنے والا ؛ دھرمی ؛ تماشا کرنے یا سوانگ بھرنے والا ہندو شخص ؛ ناچنے والا آدمی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکت भक्त]

— بھاون (— فت و) امذ .

بھکتوں کو آنند دینے والا یعنی خداوند تعالیٰ (ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[بھکت + س : بھاون (= خالق)]

ـ پُلاک (ـ ضم پ) اسٹ.

بیج، مانڑ (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[س: بھکت پلاک भक्तपलाक]

ـ جَن (ـ فت ج) اسذ.

بھجنے والا (شبد ساگر، ۷: ۳۶۷۲).

[س: بھکت جن भक्तजन]

ـ چھَند (ـ فت چھ، سک ن) اسٹ.

کھانے کی خواہش، بھوک (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[س: بھکت چھند भक्तच्छंद]

ـ داتا اسذ.

پالک، بھرن پوشن (رک) کرنے والا (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

ـ داس اسذ.

نوکر جو صرف کھانا لے کر خدمت کرتا ہے (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

ـ دائی/دایَک (ـ/فت ی) اسذ.

پالنے والا، مدد کرنے والا (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[بھکت دائی भक्तदायी]

ـ راج اسذ.

بھگوان (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[بھکت + راج (رک)]

ـ رُوچ (ـ و مع) اسٹ.

بھوک (شبد ساگر، ۷: ۲۳۰۲).

[س: بھکت روچ भक्तरुचि]

ـ سادھَن (ـ فت دھ) اسذ.

ہنر جس میں دال رکھی ہو، دال کا برتن (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[س: بھکت سادھن भक्तसाधन]

ـ شَرن (ـ فت ش، سک ر) اسذ.

وہ جگہ جہاں بھات پکا کر رکھا جائے، رسوئی گھر (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۳).

[س: بھکت شرن भक्तशरण]

ـ کار اسذ.

رسوئیا، طباخ، باورچی، پاچک، بھکت کر (ہندی اردو لغت، ۱۲۹).

[بھکت + کار (رک)]

ـ کَرتیا (ـ فت ک، سک ر، سک ت) اسذ.

کھانا، بھوجن (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[س: بکھت کرتیا भक्तकरत्य]

ـ کَنس (ـ فت ک، سک ن) اسٹ.

بھات سے بھری ہوئی کانسے کی تھالی (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[بھکت + کنس، کانسہ (رک) سے]

ـ مانڑ (ـ مع) اسٹ.

چاول کی بیج (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[بھکت + مانڑ (رک)]

ـ مَنڈَک (ـ فت م، سک ن، فت ڈ) اسٹ.

چاول کی بیج (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۲).

[بھکت + منڈک (رک)]

ـ وَتسَل (ـ فت و، سک ت، فت س) اسذ.

بھکتوں پر عنایت رکھنے والا یعنی خدا وند تعالیٰ؛ وشنو (شبد ساگر، ۷: ۳۶۰۳؛ ہندی اردو لغت، ۱۲۹).

[بھکت وتسل भक्तवत्सल]

بھَکْت (۳) (فت بھ، س ک) اسذ.

مذہب، دھرم، دین، اشٹ، اعتقاد، عقیدہ، ایمان؛ رفاقت، ہمدمی؛ وفاداری؛ خواہش، آرزو، امید (جامع اللغات، ۱: ۵۵۳).

وے جو سیری بھکت کرتے ہیں اپنے برن آشرم دھرم کا پالن کرتے ہوئے شدھ چت ہو جاتے ہیں.

بھگوت گیتا اردو، ۲۳۷ ۱۹۲۸

[س: بھکت भक्ति]

بھَکْت (۴) (فت بھ، سک ک) اسٹ.

شکستگی، ٹوٹ؛ بھنگ، بھنجن (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۵۵۳).

[س: بھکت भक्ति]

بَھکت (فت بھ ، کس ک) صف .

بانٹا ہوا ، کئی حصوں میں بانٹا ہوا ، بانٹ کر دیا ہوا ؛ الگ کیا ہوا ؛ سیوا کرنے والا ، بھجن کرنے یا بھکتی کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۳) .

[س : بھکت भक्त]

بُھکت (ضم بھ ، سک ک) .

(الف) صف .

کھایا ہوا ، خوردہ ؛ لطف لیا ہوا ؛ استعمال کیا ہوا ؛ مجرّب ؛ برداشت کیا ہوا ؛ کھانے والا ؛ کھائی ہوئی چیز ؛ خوردنی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

(ب) امذ .

تجربہ ؛ خوراک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[بُھگت (رک)]

بُھکت (ضم بھ ، کس ک) امث ؛ صف .

مزے اڑانے کی کیفیت ، لطف ، مزا ؛ کھانا ، خوراک ؛ تصرف ؛ حصول ؛ قبضہ ؛ ان بھوگ ، پھل بھوگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکت भुक्ति]

بُھکتانا (ضم بھ ، سک ک) ف ل ،

کسی کام کو جیسے تیسے پورا کرنا ، نمٹانا ، بھگتانا (رک).

میرے سرد چمڑے کے تھیلوں کو صاف کرنا اور روغن ملنا تھا تو میں اپنا یہ کام بہت ہوشیاری اور محنت سے بھکتایا کرتا تھا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۲

[ہ : بھگتانا भुगताना]

بَھکتائی (فت بھ ، سک ک) امث .

ریاضت ، تقویٰ ، مذہب میں شدت ، پاکیزگی ، بھگت کی زندگی (پایٹس) .

اعتقاد ، عقیدہ ، پرستش ، عبادت ؛ تقدس (ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

۱. بھاگ ، بیھاگ ، انگ ؛ کہنہ ؛ پوجا ؛ سیوا ؛ و شواس ؛ رچنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۳) .

[بھکت (رک) سے]

بَھکت تُریا (فت بھ ، سک ک ، ت ، ضم ت ، سک ر) امذ .

پرانے زمانے کا ایک باجا جو کھانے کے وقت بجایا جاتا تھا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[رک : بھکت (۲) + تریا (رک)]

بُھکتہ (ضم بھ ، سک ک ، فت ت) صف .

رک : بُھکت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بَھکتی (۱) (فت بھ ، سک ک) امث .

پرستش ، پوجا ؛ خلوص ، ارادت (نورالغات ، ۱ : ۷۳۱) .

مجھ باسدیو میں ہی بھکتی رکھنا کسی بھی سبب سے کسی حالت میں بھی میری بھکتی سے نہ ڈگنا اور مجھے ہی اپنی پرم گت تصور کرنا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۹۲

[ہ : بھکتی भक्ती]

ـــ تَحریک (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

بھکتی تحریک کی ابتدا بارھویں صدی میں ہوئی اس کے بانی سوامی رامانج تھے اور اس کے موٹے موٹے اصول یہ ہیں :

ایشور سے لو لگانا ، بھگوان اللہ رام رحیم کو ایک سمجھنا ، چمار ، چنڈال ، ترک ، افغان سب سے پریم کرنا ؛ اونچ نیچ ذات پات کو نہ ماننا ، پوجا پاٹ ، جنتر منتر ، تیرتھ جاترا ، گنگا اشنان ، برت بھوگ ، تلک مالا اور دکھاوے کی رسموں سے پرہیز کرنا ، دکھیوں کی سیوا کرنا سرکار سے دوری رکھنا گیان دھیان بھکتی کے یہ موٹے موٹے اصول ہیں ، جن کے ذریعے ہندو مسلمان ایک دوسرے سے واقف ہوئے .

سلاطین دہلی کے دور کی دو خصوصیات تاریخی اعتبار سے بہت اہم ہیں اول بھکتی تحریک کا فروغ ، دوئم علاقائی تہذیبوں اور زبانوں کی ترقی .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۲۰۷

[بھکتی + تحریک (رک)]

ـــ مان/وَنت (ـــ /فت و ، سک ن) امذ .

دیندار ، پرہیزگار ، پارسا ، عابد ، معتقد (ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[بھکتی + مان/ونت (رک)]

بُھکتی (ضم بھ ، سک ک) امذ .

بھوجن ، کھانا ، خورش (پایٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۰) .

[بُھکتی भुक्ति]

بَھکر (فت بھ ، ک) امث .

کچے تیل مسالے یا ترکاری کی بو ، ناگوار بو .

اور یہ سرسوں کا ساگ ! یہاں تک آرہی ہے تیل کی بھکر تو یہ .

۱۹۶۷ ساقی ، مارچ ، ۴۸

[بھکراند (رک) سے]

— بَھکر (— فت بھ ، ک) م ف .

رک : بھقر بھقر .

[حکایت الصوت]

— بَھکر کھانا محاورہ .

رک : بھقر بھقر کھانا .

موا کیسا بھکر بھکر کھا رہا تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰۰

بَھکُرا (فت بھ ، ضم ک) صف .

مور کھ ، بھکوا (رک) (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[ه : بھکُرا भकरा]

بُھکْرانا (ضم بھ ، سک ک) ف ل .

سڑی بد بو دینا (نور اللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

[بُھکراند (رک) سے]

بُھکْرانْد (ضم بھ ، سک ک ، مغ) امث .

۱. ناگوار بھس بھسی بو .

شوربے کا پہلا ہی چمچہ لیا تو بھکراند نے چمچہ اور شوربا دونوں چھٹوا دیے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۱

۲. پرانے آٹے کی بو جو بہت دنوں تک سیلی جگہ بند رکھا رہا ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۱۳) ؛ کھتے کے گلے ہوئے اناج کی سی بو ، ناگوار بدبو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۹) .

یہ لکھنؤ پر بہتان عظیم ہے ہم بھی بھکراندا اور بھکراند کہتے ہیں .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۲

۳. روٹی کی بو جو خراب آٹے یا زیادہ دیر تک سیلی جگہ بند رکھنے سے روٹی میں پیدا ہو جائے (ا پ و ، ۳ : ۱۲۲) .

[ه : بھکراندھ भकराँध]

بُھکْراندا (ضم بھ ، سک ک ، مغ) صف؛ ~ بھکراندہ ، بھکراہندا .

بھکراند والا ، بدبو دار ، بسا ہوا ، سڑا ہوا (اناج وغیرہ) .

تین دفعہ سگریٹ بلا چکے ہیں پر یار کچھ بھکراندے سے ہیں مجھ کو تو پرانے معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۳۸

[ه : بھکراندھا भकराँधा]

بُھکْراندَہ (ضم بھ ، سک ک ، مغ ، فت د) صف .

رک : بُھکراندا (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۱۱۳) .

— آٹا امذ .

اترا ہوا آٹا جو بہت دنوں تک بند رکھا رہنے سے بو دار ہو گیا ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۱۴) .

[بھکراندہ + آٹا (رک)]

بُھکْراندھ (ضم بھ ، سک ک ، مغ) امث .

رک : بھکراند (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۱) .

بُھکْراندھا (ضم بھ ، سک ک مغ) صف .

رک : بھکراندا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۱) .

بُھکْراہند (ضم بھ ، سک ک ، ہ ، مغ) امث .

رک : بھکراند .

خلیفہ نے دیکھا کہ رنگ اس کا متغیر ہو رہا ہے اور بھکراہند آتی ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۷

بَھکُرنا (فت بھ ، ضم ک ، سک ر) ف م .

منھ لٹکانا ، روٹھ جانا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[مقامی : بھکُرنا भकरना]

بِھکَرنا (کس بھ ، فت ک ، سک ر) ف ل (قدیم)

رک : بِکھرنا .

نین اوپر الکھ بھکری ڈھلک کر
جھلکتا سیام جل میں جانو تارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۹

بہار غم میں دل بیقرار بھکرے ہیں
چمن میں درد کے بے اختیار بھکرے ہیں

۱۷۶۳ سراج ، ک ، ۵۵۲

بَھکّڑ (فت بھ ، شد ک بفت) امذ .

(قصابی) مادہ گاؤ کا گوشت (اصطلاحات پیشہوراں ، منیر لکھنوی ، ۵۹) .

[مقامی]

بھکڑ (ضم بھ ، شد ک بفت) صف .

بھوکا ، بہت بھوکا ، ندیدہ ، مفلس .

فاقوں کی میرے سن کے یہ بولا وہ سبزہ رنگ
چانڈو وہ روز پیتے ہیں بھکڑ سدا کے ہیں

۱۷۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۵۷

خزانہ لٹا گئے ہم کو بھکڑ بنا گئے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸

[بھوک (رک) سے]

بھکڑا (فت بھ ، ضم ک) امذ .

موٹا گز جس سے توپ وغیرہ میں بتی ٹھونسی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۲ ، ۳۶) .

[ه : بھانکٹ भाँकट]

بھکڑا (فت بھ ، سک ک) امذ .

ایک خاردار جنگلی بوٹی ، جسے غریب لوگ کھانے میں بھی استعمال کر لیتے ہیں .

سبز خون والے سفید سفید کیڑے اور بھکڑے کے سے سفید چھوٹے چھوٹے کانٹے جو کہ جا بجا بکھرے ہوئے تھے .

۱۹۴۳ چپو ، ۴۳۹

[؟]

بھکڑا (ضم بھ ، سک ک) امذ .

بھوک کی حالت یا کیفیت .

کوے نے دیا ٹکڑا تو میرا گیا بھکڑا .

۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۲۹۳

[بھوک (رک)) سے]

بھکڑانا (فت بھ ، ضم ک) ف م .

لوہے کے گز سے توپ کے منہ میں بتی بھرنا ، لوہے کے گز سے توپ کے بھیتری حصہ کا صاف کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[ه : بھکڑا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بھکڑہ (فت بھ ، سک ک ، فت ڑ) امذ .

رک : بھکڑا .

غریب لوگ زیادہ تر کاسنی ، لیلی ، رہواڑی ، مینا . . . . . بھکڑہ . . . اکھٹی کر کے اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں .

۱۹۲۶ چارے ، ۵۴

بھکڑ پندا (ضم بھ ، سک ک ، کس مج ڑ ، سک ه ، مغ) صف .

رک : بھکراندا .

وہ ایک ایسے بھکڑ پندے ، گلے سڑے . . . معاشرے کے رکن تھے جو اوہام . . . میں بری طرح جکڑا ہوا تھا .

۱۹۷۱ نقوش ، غالب نمبر (۳) ، ۵

بھکس (فت بھ ، شد ک بفت) صف .

بھسکو ، ہرجائی (عورت) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[ه : بھسکو भसक्कू]

بھکسا (فت بھ ، سک ک) صف ؛ امذ .

۱. گھنا ہوا ، سونڈیاں پڑا ہوا ، جو زیادہ دیر پڑے رہنے کی وجہ سے کسیلا ہو گیا ہو اور جس میں ایک قسم کی بدبو آتی ہو ، پرانے گھن کھانے یا گلے ہوئے گیہوں کا آٹا ، کھتی کے گیہوں کا آٹا (ا پ و ، ۳ : ۱۱۴) .

۲. بسا ہوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۱) .

۳. قابض ، کسیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۴. بن لوچ کا ، وہ آٹا جو کھنڈا جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۹) .

[ه : بکسا भकसा]

بھکسن (کس بھ ، سک ک ، فت س) است .

فقیرنی ، بھاری (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[بھکشو (رک) کی تانیث]

بھکسانا (فت بھ ، سک ک) ف ل .

کسی چیز کا دیر تک پڑے رہنے یا کسی اور سبب سے بدبودار ہوجانا . (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۱)

[ه : بھکسانا भकसाना]

بھکسایند (ضم بھ ، سک ک ، کس ه ، مغ) است .

ایک قسم کی بدبو جو برساتی پانی میں بھیگنے سے کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۴) .

[بھکساندہ (رک)]

بھکسنا (فت بھ ، ک ، سک س) ف م .

کھانا ، اناپ شناپ کھانا ، چٹ کرنا ، نگلنا ، بہت کھانا ، ٹھونسنا ، جانوروں کی طرح کھانا .

مچھلی کی مچھلی بھکس جائیں اور ڈکار تک نہ لیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۹

[س : بھکش भक्ष]

بھکسی (فت بھ ، سک ک) امذ .

قید خانہ ، محبس ، جیل (پلیس) .

[ه : بھکسی भकसी]

بھکش (فت بھ ، سک ک) .

(الف) اسذ .

۱. **کھانا ، کھانے کے قابل ، تراکیب میں جزو دوم کے طور پر ، (پلیٹس) .**

۲. **کھانا ، بھوجن ، کھانے کا عمل** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

(ب) صف .

کھانے والا ، ہضم کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکش भक्ष]

ـــ کار صف .

رسوئیا ، کھانا پکانے والا ؛ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

[بھکش + ا : کار ، لاحقۂ صفت]

بھِکش (کس بھ ، سک ک) اسث .

فقیری ، ترک دنیا ، بھکشو ہونا .

بھکش کا فلسفہ اور تمھاری ساری پری بھاشا اپنشدوں میں موجود ہے .

۱۹۵۸ آگ کا دریا ، ۱۹

[س : بھکشا भिक्षा]

بھِکشا (کس بھ ، سک ک) اسث .

۱. **بھیک .**

بھکشا دو داتا بھلا کرے .

۱۸۸۸ طالب بنارسی کے ڈرامے ، ۳۳۰

سروور اور کنڈون سے بھکشا نہیں پائی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۲

مزدوری ، بھاڑا ، کرایہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکشا भिक्षा]

ـــ پاتر (ـــ فت ت) اسذ .

کچکول گدائی ، کاسۂ گدائی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[بھکشا + پاتر (رک)]

ـــ مانگنا ف م .

رک : بھیک مانگنا .

ان گروجنوں کو سارکر راج بھوگنے کی نسبت بھکشا مانگ کر دن کاٹنا اچھا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶

بھِکشُک (کس بھ ، سک ک ، ضم ش) اسذ .

بھکاری .

ہم دیس بدیس بھٹکنے والے ہندوستانی بھکشک راج محلوں میں جانے کے لائق نہیں .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۶۸

[س : بھکشک भिक्षक]

بھِکشنی (کس بھ ، سک ک ، فت ش) اسث .

بھکارن .

مگر کسی کو گھر بار چھوڑ کر بھکشنی بننے کی دعوت نہیں دی گئی .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۱۲۴

[بھکشو (رک) کی تانیث]

بھِکشو (کس بھ ، سک ک ، و مع) اسذ .

۱. **بھیک مانگنے والا ، بھکاری .**

طلبا کے ہوسٹل دیکھئے تو معلوم ہو کہ یہاں بھکشو رہتے ہوں گے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۵۲

۲. **سنیاسی ، تارک الدنیا فقیر .**

ان لوگوں کی جنھوں نے دنیا کو تج دیا تھا ، ہر طرف ٹولیاں نظر آتی تھیں یہ بھکشو یا بھککو بھی کہلاتے تھے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۹۸

۳. **بدھ فقیر (جو مانگ کر کھاتا ہے) .**

پھر وہ بھکشو یعنی بودھ فقیروں کا ذکر کرتا ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۳

[س : بھکشک भिक्षक]

بھَکل (فت بھ ، ک) اسذ .

۱. **رک : بوکھلاہٹ .**

اجھوں دھڑ دھڑاتا ہے سینا مرا
یکائیک بھکل پکڑیا سینا مرا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۶

۲. **دھوکا ، فریب** (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[س : وِیاکل व्याकुल]

بھَکلاٹ (فت بھ ، سک ک) اسذ .

رک : بوکھلاہٹ .

ہوے شاد سب گھر کے باندی غلام
چھٹیا تن میں بھکلاٹ اس کے تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۰

ہوا پارہ پارہ مرا جیو سب
مرے دل میں بھکلاٹ بیٹھیا عجب

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۵

بھکّن (کس بھ ، شد ک بفت) اسذ .

فقیر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

رکاین ودایین و ڈاکن جتے سورکسن ، و بھکسن و بھکن جتے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۴

[بھکشن (رک)]

بھَکْنا (فت بھ ، سک ک) ف م .

۱. **رک : بھکسنا ، بھکوسنا ، نگلنا ، بےاحتیاطی سے کھانا ، اناپ شناپ کھانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۲. **آوارہ پھرنا ، یاد کرنا** (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

تواستھے اچھے ناردایم سکے اچھے مرد دیدار کارن بھکے

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۱۸

۳. **سیر ہونا** (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[س : بھکشن भक्षण]

بھُکْنا (ضم بھ ، سک ک) ف ل .

۱. **بھوکنا (رک) کا لازم .**

کسی کے کلیجے میں سوئیاں بھکی ہوئی نرالا ڈھنگ پیدا کر رہی ہیں .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸۰

۲. **گُھپنا ، گھس جانا ، سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اتر جانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۹) .

اس کا پڑنا تھا کہ تمام بدن میں سوئیاں سی بھک گئیں .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۴

بھَکّو (فت بھ ، شد ک ، و مع) اسذ .

بودا ، مورکھ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[س : بھیک भीक]

بھَکْوا (فت بھ ، سک ک) اسذ .

۱. **نادان شخص ، احمق ، بیوقوف .**

تم کو کس بھکوے نے کہا تھا کہ تم جا گو ، تم سو کیوں نہ رہیں .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۷

۲. **مسخرہ .**

جھوٹے اور بادلیاں باہیاں سریجن چھوڑی ہوں

یو بھکوے اوڑنی موٹی مجھے پشواز بس تن میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۷۲

منہ سے اس بھکوے مسخرے کے

کچھ نکلا نہ ماسوا ارے کے

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۳

اسپرموچن نے کہا اجی حضور آپ نشان خاطر رہیں یہ بھکوا کیا کھا کے مجھے مارے گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲

۳. **بھڑوا .**

وہ بھکوا قرمساق کم از نوزدہ سالہ نہ ہوگا .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۳۶۹

[بھکّو (رک) سے]

— بھیگے گانو کے گوبنڈے کہاوت .

بیوقوف آدمی فضول طور پر نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵۳) .

بھَکْوانا (فت بھ ، سک ک) ف م .

۱. **بے قابو ہوجانا ، ہوش میں نہ رہنا .**

بعض لوگ نیند سے اٹھ کر فق (بھکوائے ہوئے) ہوتے ہیں یعنی اپنے قابو اور ہوش میں نہیں رہتے .

۱۹۶۶ منادی ، ۴۱ : ۱۱

۲. **گھبرا جانا ، گھبرا دینا ، مورکھ بنانا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[بھکوا (رک) سے]

بھَکوسنا (فت بھ ، و مج) ف م .

رک : بھکسنا ، کھانا ، نگلنا ، ہڑپ کو جانا (جامع اللغات ۱ : ۵۵۳) .

بھسکنا بھکسنا اور بھکوسنا . . . مقلوب شکلیں ہیں .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۵۲

[بھکسنا (رک) سے]

بھکولا (فت بھ ، و مج) اسذ .

تیز ہوا کی لپٹ .

ایتابی ناں دل میں کریں گے قیاس

بہاروں کو جیسے بھکولا ہو باس

۱۷۶۷ آخر گشت ، رمضان ، ۲۱۳

[بھک (رک) سے]

بھِکونی (کس بھ ، و مج) اسث .

بھکارن ، لقیرنی .

درختوں کے نیچے سے چند بھکونیاں کشکول سنبھالے اپنی جھونپڑیوں کی طرف جا رہی تھیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۹۱

کالنگا کی شہزادی مالا دیکا

ٹھکرا کے اشوک کو بھکونی بن جائے

۱۹۶۳ کاک موج ، ۲۴۹

[بھیک (رک) سے]

بھکُووانا (فت بھ ، و مع) ف م .

رک : **بھکوانا** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

بھکُوی (فت بھ ، سک ک) صف .

بھکوا (رک) کی تانیث .

۱. **نادان ، بیوقوف** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

ہمارے اور آپ کے معاملہ میں دنیا بھکوی ہوتی کون ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹۵

۲. **بے ترتیب ، خراب** (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

بھکُہاری (کس بھ ، سک ک) امذ .

رک : **بھکاری** .

میں آپ کا بھکہاری ہوں مجھے جیون دان دیجئے اور مجھ پر اتنا احسان کیجئے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۱۴۴

بھکُیا (فت بھ ، سک ک) اسث .

فال بد .

میں نے کہا ایسی بھکیا نہ تکا لو منہ سے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۴۹۴

[س : بھکشن **भाषण**]

بھکُیا (کس بھ ، سک ک) .

(الف) اسث .

بھیک (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

مائی فقیر کو کیوں ستاتی ہو کیوں دل دکھائی ہو جاد بھکیا دو .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۷۵

(ب) امذ .

بھکاری ، فقیر .

ارے نادان ! خود اپنے پر سواری کے جتن کرنا

ارے بھکیا ! صدا دینے کو اپنے ہی دوار آنا

۱۹۶۲ گل نغمہ ، خالد ، ۶۶

[بھیک (رک) سے]

بھکُیارن (کس بھ ، سک ک ، فت ر) اسث .

بھکارن (رک) .

حق دار نہیں بھکیارن ہوں منتی ہے مری کچھ زور نہیں

بیتا کے بیں دو اچھور میرے کچھ جھوٹ نہیں غل شور نہیں

۱۹۱۷ سات روحوں کے اعمال نامے ، ۵۷

بھکیلنا (فت بھ ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم) ؛ ~ بھکیلنا .

لے جانا ، دوڑانا ، بھگانا .

اُٹ واں تے ترنگ کوں بھکیلیا

میدان میں لامکاں کے ٹھیلیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰

[رک : بکھیرنا]

بھکھ (فت بھ ، سک کھ) امذ .

اہار ، بھوجن (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

[س : بھکش **भक्ष**]

بھکھ (کس بھ ، سک کھ) اسث .

رک : **بھک ؛ بھیک .**

بھیک (رک) کا مخفف (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بھُکھ (ضم بھ) اسث .

رک : **بھوک .**

اندر ہی موں دکھ ہے اندر ہی موں سکھ

اندر ہی موں صبر ہے اندر تشنہ بھکھ

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۱۷

بھکھارَن (کس بھ ، فت ر) اسث .

رک : **بھکارن .**

رکھی ہے دل میں کسی کی چنتا گلے میں ڈالی برہ کی کنٹھا

درس کی خاطر تمہاری منتا بوکھارن اپنا برن بنایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

بھکھاری (کس بھ) امذ .

رک : **بھکاری .**

باپ ہزاروں روپے سال سادھو بھکھاریوں کو کھلا دیا کرتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۴۸

بھکھُری (کس بھ ، سک کھ ، ی مع) اسث .

تھوتھا ، اناج کا خالی یا بولا دانہ ، سوکھا یا چرمرا اناج (پلیٹس) .

[ہ : بھکھری **भिखरी**]

بھکھُنا (فت بھ ، سک کھ) ف ل .

بھا کھنا ، کہنا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

بھکھی (فت بھ) اسث .

ایک گھاس جو دلدل میں پیدا ہوتی ہے ؛ کھوئی

(شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[مقامی : بھکھی मरवी]

بھکھیا (کس بھ ، سک کھ) اسث .

بھیک (رک) مانگنے کی صدا .

راجا رسالو نے پھر آواز دی : ”بھکھیا ! رانی بھکھیا !“ رانی نے ایک اور باندی (خیرات دے کر) بھیجی .

حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۰ ؟

[بھیک (رک) سے]

بھگ (۱) (فت بھ) اسث .

۱. خدائی طاقت ، قوت ایزدی ، سرو شکتی ، قدرت کلی ، طاقت ربانی ؛ فضیلت ، بزرگی ، برتری ؛ عمدگی ، جوہر ، خوبی ، گن ؛ شان ، وقار ، جلال ؛ تجلی ، جلوہ ؛ جمال ، حسن ، خوبصورتی ، روپ ؛ خواہش ، آرزو ، امید ؛ کوشش ، محنت ، سعی ، جتن ؛ مذہبی اطمینان یا تسکین ؛ عدم خواہشات ؛ شہوت ، اختلاط ، بوس و کنار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۲. اقبال ، بخت ، سبھاگ ، طالع ، تقدیر .

قلم گیان سوں تیں لکھیا بھگ جگ
سکایا قلم بھاگ لکھ جرم لگ

کدم راو پدم راو ، ۶۵ ۱۴۳۵

۳. سورج ؛ دیوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۴. ستر عورت ، شرمگاہ ، فرج (پلیٹس) .

[س : بھگ भग]

— جگتی (— ضم ج ، سک گ) اسث .

جگنو .

مثل اس کی ایسی ہے جیسے بھگ جگنی کا کیڑا ذرا روشن ہوا اور پھر وہیں بجھ گیا .

تنبیہ الغافلین ، ۲۸۹ ۱۸۳۰

[بھگ + جگنی (رک)]

بھگ (۲) (فت بھ) صف .

(بنیادی معنی) کجی ، خرابی ، عیب دار (ٹرنر ، ۵ : ۵۳۱) .

[س : بھگ भग]

— میلا (— ی لن) صف .

رک : بھد میلا ، بہت میلا ، بہت گندا .

کچھ بد رنگے ، بھگ میلے ہیں ، تہذیب کے دکھتے ڈھیلے ہیں
کچھ سانولے ہے ، کچھ نرسا ہے ، کچھ ریشم ہے ، کچھ شنیلے ہیں

اندھیر نگری ، ۲۷ ۱۹۶۷

[بھگ + میلا (رک)]

بھگ (۳) (فت بھ) اسث .

رک : بھک ، یکایک ، اچانک .

بھگ دی ، وں کھولے دکھلائے یہاں ہی تو ہوتا ہے دل شاد .

سب رس ، ۲۲ ۱۶۳۵

بھگا (۱) (فت بھ) صف مذ ؛ مث : بھگی .

(بصورت ترکیب) رک : بھاگا .

— بھگایا (فت بھ) صف ؛ مث : بھگی بھگائی .

بھاگا ہوا ، مفرور ، شکست خوردہ .

بھگی بھگائی خلقت اپنے اپنے گھروں میں آکر پڑ رہی .

ظہیر ، داستان غدر ، ۱۵۳ ۱۹۱۱

[بھگا + بھگایا ، بھگانا (رک) سے]

— لے جانا

۱. کسی کو فریب دے کر ساتھ لے جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

قتل عمد کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا .

ایکٹ ، ۱۰ : ۴۷۱ ۱۸۸۲

۲. (اصطلاحاً) نابالغ بچے کو ولی جائز کے قبضے سے بغیر اس کی اجازت یا رضامندی کے لے جانا یا کسی شخص کو بغیر اس کی مرضی کے برٹش انڈیا یا کسی اور ملک سے باہر لے جانا .

کسی شخص کو کسی جگہ سے لے جانے کے لئے جبر سے مجبور یا فریب سے آمادہ کرنا اس کو ”بھگا لے جانا“ کہلائے گا .

مجموعۂ تعزیرات ممالک ، ۷۱ ۱۹۲۱

بھگا (۲) (فت بھ) اسث

رک : بھگ (۱) ، خوبصورتی ، جمال ، روپ ؛ قوت ، طاقت ، قدرت ، شکتی ؛ جائے مخصوص (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

بھگا (فت بھ ، شد گ) صف .

۱. بھگو ، بھگوڑا ، مقابلے سے بھاگ کھڑا ہونے والا .

جہاں بھگا مشہور ہوا وہاں پھر منہ دکھانے کے قابل نہیں رہتا .

معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۲۵ ۱۹۱۲

۲. وہ بٹیر جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴)

بعض استاد بھگے بٹیر کو تیار کر کے اچھے اچھے کریزوں سے لڑوا دیتے .

ہنرمندان اودھ ، ۲۰۷ ۱۹۳۶

[بھا گنا (رک) سے]

بھُگّا (۱) (ضم بھ ، شد گ) صف ؛ امذ .

احمق ، سادہ لوح ، بھولا (پلیٹس) .

یہ تیز وہ بھُگّا بس کھیلتے کھیلتے نورجہاں نے اس کے بال پکڑ لئے تو وہ رونے لگا .

۱۸۹۳ بی کہاں ، ۱۶

میرے دوست مجھے بھُگّا کہتے ہیں مگر میں ان کو بیوقوف جانتا ہوں .

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۱۰۰

[ہ : بھُگّا भग्गा]

بھُگّا (۲) (ضم بھ ، شد گ) امذ ؛ ~ بگّا .

چورا ، سفوف (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵۴) .

[مقامی]

بھُگّا (۳) (ضم بھ ، شد گ) امذ .

ایک مٹھائی جو تلوں اور شکر کو کوٹ کر بناتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[مقامی]

بھَگاؤ (فت بھ) امث .

ایک روئیدگی ہے انگور اور گلو کی طرح اس کی بیل ہوتی ہے پیڑوں پر لپٹتی ہے پھل امرود کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۵۲) .

[مقامی]

بھَگال (فت بھ) امذ .

انسانی کھوپڑی ، کاسۂ سر (پلیٹس) .

[س : بھگال भगाल]

بھَگالن (فت بھ ، کس ل) امذ ؛ صف .

۱. **کھوپریوں سے سجا ہوا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۲. **شیو جی کا ایک لقب** (پلیٹس) .

[س : بھگالن भगालिन]

بھَگانا (فت بھ) ف م .

۱. **بھاگنا (رک) کا تعدیہ .**

بھگانا بہر وضع دونوں کے تئیں
دے مارنا جیو سوں خوب نیں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۸

جہاں قیدی کو سایہ میں آتا دیکھتے پتھر مار مار کر وہاں سے ہٹاتے اور دھوپ میں بھگاتے .

۱۹۱۸ جلاء العینین فی سیرۃ علی ابن الحسین ، ۳۵۷

۲. **اغوا کرنا .**

بڑی بد ذات عورت ہے اپنے شوہر کے ساتھ نہیں جاتی کیا آپ کے ساتھیوں میں سے کسی نے اس کو بھگایا ہے .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۱۰۷

۳. **شکست دے کر بھگانا ، ہرانا ، دانت کھٹے کر دینا ، منھ پھیر دینا .**

تیزہ پکڑ حملہ کیا اور اسّی ملعونوں کوں جہنم بھیج باقیوں کوں بھگا دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۹

بھِگانا (کس بھ) ف م .

رک : بھگونا .

درد سے ہجرت کے رو رو تلملائے
اشک سے رخسار کو اپنے بھگائے

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۴۴

جس طرح سے انگریز چائے کو گرم پانی میں بھگاتے ویسا ہی ختائی کرتے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۲

بھَگت/بھَگت (فت بھ ، گ/ک گ) امذ ؛ امث .

۱. **پجاری ، زاہد ، مرتاض ، رک : بھَکت .**

پیت پڑی تمہاں تمہاں جا کر سمائے ہوئی جہاں ترے بھگتوں پر .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۲۵

۲. **مقدس اور بزرگ شخص ، خدا پرست ، رک : بھکت .**

بھگت لوگ پرمیشر کے دھیان میں مست ہیں .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۸۶

جو لوگ نرک سے ڈر کر سرگ کے لالچ سے اس کا بھجن کرتے ہیں وہ لوگ بھگت نہیں .

۱۹۱۱ بھلا پیار ، ۶۸

۳. **بھاٹ ؛ ناچنے گانے والا ؛ سازندہ ؛ مذہبی گیت گانے والا .**

بھگت لوگ ڈھولک اور چھینے بجا کر بھجن کرتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۴۳۷

بھانڈ بھگتوں یا ارباب نشاط کو کچھ دلوائیں تو اس میں سے ایک چہارم سے کچھ زیادہ کتر لیتا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۰

۴۔ سیانا ؛ گنڈے تعویذ کرنے والا آدمی ، بھوت پلید اتارنے والا شخص ۔
ڈھونڈ ڈھونڈ کر سیانے اور بھگت بلائے آئے ۔
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۱

۵۔ بالعموم نچلے طبقے سے تعلق رکھنے والا شخص جو مالا پہن کر اور ماتھے پر تلک لگا کر بھگت بنے اور شراب گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے ۔
ہو کبابوں کی غضب آتی ہے مے خانے سے
اک بھگت ہوتا ہے ہر روز مسلمان نیا
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳

۶۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی کھیل یا سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) ۔
آج وہ دن ہے کہ جس گھر میں تو دیکھے اس میں
کہیں ہوتی ہے بھگت اور کہیں ہے اولک
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۷۱
اندر سبھا بھگت سپیرا گرو چیلے وغیرہ کا ناچ ہوتا ۔
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲۰
بھگت کے سامان میں ہر دیار اور ہر فرقے کے رواج کے مطابق لباس اور ہتھیار . . . موجود تھے ۔
۱۹۵۴ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۵۴

۷۔ وضع قطع ، گت ، حلیہ ، بہروپ ، سوانگ ، (پلیٹس) ۔

۸۔ ہولی کے سوانگ بھرنے والا ، سوانگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) ۔

[س : بھکت]

— باز صف ؛ اسم ۔
لڑکوں کو ناچنے گانے اور سوانگ بھرنے کی تعلیم دینے والا شخص یا فرقہ ؛ لڑکوں کا تماشا کرنے والا ۔
بتاشے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص . . . طباچی ، شاعر ، مرثیہ گو . . . بھگت باز . . . رزم و بزم ساتھ ساتھ رہتے ہیں ۔
۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۳۲
[بھگت + ف : باز (رک)]

— بنانا محاورہ ۔
۱۔ مضحکہ خیز صورت بنانا ، وضع اختیار کرنا ۔
تم نے کیا بھگت بنا رکھی ہے ۔
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۴۳۲
۲۔ مارنا پیٹنا ، ذلیل کرنا ، بے عزت کرنا ۔
کیا جانے میں کیا سمجھ کے چپ تھی
اب تک تو بری بھگت بنتی
۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۷
۳۔ روپ بھرنا ، سوانگ بنانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) ۔

— بننا محاورہ ۔
اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا ، عابد ہونا ، مرتاض ہونا ؛ دھوکے باز بننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) ۔

— جی فترہ ۔
(دلالی) دلالوں کا نفع میں حصہ ، سونے چاندی جواہرات خرید و فروخت کے متعلق دلالوں کا کنایہ (نفع میں) ۲ (آنہ) کھانے کے واسطے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر لکھنوی ، ۵۴) ۔

— جی چوکس فترہ ۔
(دلالی) دلالوں کا کنایہ (نفع میں) ۳ (آنہ) کھانے کے واسطے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر لکھنوی ، ۵۴) ۔

— کرنا محاورہ ۔
حلیہ بگاڑنا ، بری گت بنانا ، ذلیل کرنا ، رک ، بھگت بنانا معنی نمبر ۲ ۔
میں اس مردار کی مردوں کی یار کی ابھی گت کردوں گی اس کو بھگت کردوں گی ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۵

— کھیلنا محاورہ ۔
سوانگ بھرنا ۔
بھگت کھیلنے والے کو ، بھگتیا ، اور ، بھگت باز ، کہتے ہیں ۔
۱۹۵۴ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۴۴

— مال اسم ۔
ہندوؤں کی ایک مقدس کتاب ۔
رات بھگت مال پڑھتے پڑھتے نہ جانے کب نیند آ گئی ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۱۸
[بھگت + مال ، مالا (رک) کی تخفیف]

— منڈلی (— فت م ، سک ن ، ل) اسم ۔
سوانگ یا نقل کا جلسہ ۔
واہ وا کے نعرے سن کر میں یہ سمجھا کہ بھگت منڈلی میں ہری بھجن ہو رہا ہے ۔
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۴
[بھگت + منڈلی (رک)]

— ہونا محاورہ ۔
۱۔ بھگت کرنا (رک) کا لازم ۔

اس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست
بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۳)

۲. سادھو بننا ، شراب وغیرہ چھوڑ کر پارسا بن جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

بھُگت (ضم بھ ، فت گ) .

بھگتنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ــ بھُگتا کر (ــ ضم بھ ، سک گ ، فت ک) م ف .

کوئی رقم ادا کرنے کے بعد، بے باق کرنے کے بعد، فیصلہ کرنے کے بعد .

بیچ والوں سے بھگت بھگتا کر گھر پہنچتے پہنچاتے میاں کے پاس گیارہ سو پچاس روپیہ تھے .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۰

ــ جانا ف ل .

۱. سبکدوش ہو جانا ، نجات پا جانا ، فیصلہ ہو جانا ؛ نمٹ جانا ، فارغ ہو جانا .

خدا سے دعا ہے کہ مظلوم تیرے
بھگت جائیں روز حساب اول اول
۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۹۹

۲. (مجازاً) قتل کیا جانا .

تیری تیغ کے لاکھ احسان قاتل
بھگت جائیں گر ناتواں اول اول
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۳

۳. بیباق ہونا ، ختم ہو جانا .

تنہائی تنخواہ میری سود ہی میں بھگت جاتی ہے .
۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۱

ــ لینا ف م .

۱. طے کر لینا ، دیکھ لینا ، سمجھ لینا ، بدلہ لینا .

بچوں کے معاملے میں آپ کیوں پڑتے ہیں وہ آپس میں بھگت لیں گے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷

۲. کئے کی سزا برداشت کرنا .

وہ اپنے گناہ کے اعمال خود بھگت لے گا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱

۳. حساب سمجھ لینا ، فیصلہ کر لینا .

کمیشن ایجنٹ ساتھ رہتے تھے .ولوی صاحب کی نوبت ہی نہ آتی تھی وہ اوپر کے اوپر بھگت لیتے تھے .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۵

. . . بھگت (۱) (فت بھ ، گ) ترکیب میں جزو ثانی .

آؤ (رک) کا تابع ، رک : آؤ بھگت ، خاطر داری ، خیرمقدم .

راجا ! اندر ان تینوں کو گلے لگاتے ہیں اور پاس اپنے بڑی آؤ بھگت سے بٹھاتے ہیں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۵

. . . بھگت (۲) (فت بھ ، گ) ترکیب میں جزو ثانی .

سکت (رک) کا تابع ، رک : سکت بھگت ، قوت ، زور .

ہے اس کی سکت بھگت نبوت
ورنہ یہ کہاں ہو زور و قوت
۱۸۳۱ من موہن ، عین الحق آزاد ، ۲۸

بھُگتا (ضم بھ ، سک گ) .

بھگتانا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ــ دینا ف م .

ختم کر دینا ، انجام کو پہنچا دینا .

جو کام دوسرے لوگ آٹھ آٹھ دس دس گھنٹوں میں طے نہیں کر سکتے تھے وہ مرحوم نے دو تین گھنٹوں میں بھگتا دیا .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۵۹

ــ ڈالنا ف م .

رک : بھگتانا ، قضیہ طے کر ڈالنا ، جو جھگڑا لگا ہوا تھا اس کو چکا دینا . مار ڈالنا . فیصلہ کر دینا . بکھیڑا پاک کر دینا (مخزن المحاورات ، ۱۳۶) .

بھُگتان (ضم بھ ، سک گ) امذ .

۱. جزا ، سزا ، عمل کا پھل ؛ نمٹاؤ ، فیصلہ .

تم نے اس غریب کو پھنسا یا ہے دیکھنا کیا بھگتان بھگتے ہو .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۳

۲. (مطالبے یا قرضے وغیرہ کی) ادائی ، بے باقی ، واجب الادارقم کی پوری ادائیگی (اپو ، ۷ : ۲۳) .

یا تو ان کے قرض مار کھائے یا قرضوں کا بھگتان بھگتنے میں . . . اپنے آپ کو فقراء و مساکین کے زمرہ میں شامل کردے .
۱۹۶۱ سود ، ۵۶

۳. دینا ، دین (شبد ساگر ۷ ، : ۳۶۳۹) .

[بھگتانا (رک) سے]

ــ گھر (ــ فت گھ) امذ .

دفتر ادائگی ، کلیرنگ ہاؤس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

[بھُگتان + گھر (رک)]

بھُگتانا (ضم بھ ، سک گ) ف م .

۱. **بھگتنا (رک) کا تعدیہ .**

چل کام چھوڑ چلی آ ، میرا کام بھگتا لا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷۵

۲.(i) **پورا کرنا ، ادا کرنا ، بے باق کرنا ؛ نمٹانا .**

باقی ووٹ جعلی طور پر بھگتائے گیے تھے .

۱۹۷۲ جنگ کراچی ، ۸ جون ، ۶

(ii) **ختم کرنا ، انجام کو پہنچانا .**

فرصت کم ہے باہر کا کام بھی بھگتانا ہے اس کو ختم کرتا ہوں .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۸

۳. **(وقت وغیرہ) پورا کرنا ، گزار دینا ، ختم کرنا** (شبد ساگر ، ۷ : ۶۳۹) .

۴. **تقسیم کرنا ، بانٹنا ، حصہ دینا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) .

۵. **معاملہ طے کرنا ، فیصلہ کرنا ، چکانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۶. **مار دینا ، قتل کر دینا ، بدلہ لینا ، سزا دینا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۷. **دکھ دینا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

بھَگتانی (فت بھ ، سک گ) اسث .

۱. **بھگت (رک) کی تانیث .**

تاج نامی ایک مسلمان عورت بھی سترھویں صدی عیسوی کی پہلی ادھیائی میں ہوئی ہیں جو کرشن کی بھگتانی تھیں .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۹۲

۲. (طنزاً) **طوائف** (پلیٹس) .

بھَگتائی (فت بھ ، سک گ) اسث .

بھگت ہونے کی صفت ، بھگت پن ، پارسائی .

اس خزانۂ خداداد کے ملنے سے اس نے اپنی عقل مندی سے اپنی بھگتای کا یقین لوگوں کو کرا دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۷

[بھگت (رک) سے]

بگھارنا محاورہ .

بھگت ہونے کا دعویٰ کرنا ، بھگت بننا .

اب تو ایلا اس قدر بھگتائی بگھارتی تھی .

۱۹۰۱ سیتا ، ۲/۳ : ۱۱۲

بھُگتمان (ضم بھ ، سک گ ، فت ت)

(الف) صف .

قابل سزا ؛ لطف یا مزے کے قابل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

(ب) اسم .

وہ شخص جو سزا کے قابل ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[ہ : بھگتمان भगतमान]

بھَگتن (فت بھ ، سک گ ، فت ت) اسث .

۱. **نیک اور پارسا (عورت) ، رک : بھگتانی .**

ہوا ، کان کیوں کھائے جاتی ہو کہاں کی بڑی بھگتن ہو گئی ہو .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۸

میواڑ کے رانا کمبھ کی بیوہ میرابائی بھی بڑی بھگتن تھی .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۹

۲. **کسبی ، رنڈی .**

بھانڈ بھگتنیں بازاروں میں ناچ رہی ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۶۸

[ہ : بھگتن भगतन]

بھُگتنا (ضم بھ ، فت گ ، سک ت) ف م .

۱. **برداشت کرنا ، جھیلنا .**

صحت کی بے احتیاطیوں کا خمیازہ آئندہ بھگتنا پڑے گا .

۱۸۹۳ تعلیم الاخلاق ، ۳۱

خانہ داری کی پریشانی بھی بھگتنی پڑتی ہے .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۴۰

۲. **کئے کی سزا پانا ، سزا پوری کرنا ؛ بھرنا .**

یہاں کرلو وہاں بھگتو گے .

۱۸۲۳ ہدایۃ المومنین ، ۲۲

لاہور اور اس کے بعد سیالکوٹ پر جو بزدلانہ حملہ کیا تھا اس کا خمیازہ اس کو اس بری طرح بھگتنا پڑا کہ صدیوں . . . بھلا نہ سکے گا .

۱۹۶۵ گوریلا جنگ ، ۷

۳. **گزارنا ، انجام کو پہنچانا .**

وہ تو اپنی بھگت چکیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۶۰

۴. **آزمانا ، برتنا ، مقابلہ کرنا .**

جس نے بھگتے ہوں ترکی و تازی
ایسے مریل سے کیا بدے بازی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۴

۵۔ (کسی کو) نباہنا ، گوارا کرنا ۔
آدھی زندگی جس کے ساتھ بھگتی ہے باقی بھی اسی کے ساتھ بھگتنا ہے ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۷

۶۔ کوئی رقم ادا کرنا ، (تاوان کے طور پر) ادا کرنا ۔
بیگم کھڑکی کھول لو تو راج ڈنڈ بھگتو ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۴

[س : بھکت + انیین भक्त + अनीय]

بھُگتوان (ضم بھ ، فت گ ، سک ت) اسذ ۔
رک : بھگتمان ، سزا ، نتیجہ ، جرمانہ ، تاوان ۔
یہ چالیس برس تک شادی نہ کرنے کا بھگتوان ہے ۔
۱۹۶۷ اندھیر نگری ، ۱۲

[س : بھُکت + وان भक्त + वान]

بھَگتی (فت بھ ، سک گ) ۔
(الف) اسث ۔
۱۔ عقیدت ، پرستاری ، خلوص ۔
خیر میں شکنتلا ہی سے ملے لیتا ہوں میری بھگتی کا سندیسہ
وہ اپنے بابا کو سنا ہی دیں گی ۔
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۴۱

۲۔ عبادت ، پرستش ۔
ایسے مہاتما کو چھوڑ کر اب ہم اور کسی کی بھگتی نہ کریں گے ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۶۰

۳۔ ترانۂ حمد ، بھگتوں کا گانا یا گیت ۔
دل کانپ رہا ہے التجاؤں میں ہنوز
اک کیف ہے بھگتی کی صداؤں میں ہنوز
۱۹۵۷ سنبل و سلاسل ، ۲۰۷

(ب) صف ۔
رک : بھگتیا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) ۔
رک : بھاٹ ؛ ناچنے گانے والا ۔
کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم
ہوئی آ ہے آ ہے مبارک کی دھوم
۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۳۶
پھر ان دنوں میں . . . مخنث ، بھانڈ ، بھگتی ، چھری مار ، نٹ مانگنے آتے ہیں ۔
۱۸۵۶ یادگار چشتی ، ۹۰

[ہ : بھگتی भगती]

ــ تحریک (ــ فت ت ، سک ح ، ی مع) اسث ۔
رک : بھگتی تحریک ۔
اسلام کے مسئلہ توحید کے اثر سے ہندو مت میں ایک نئے مکتب خیال کی بنیاد پڑی ، اسی کو بھگتی تحریک کا نام دیا جاتا ہے ۔
۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۸۴

[بھگتی + تحریک (رک)]

ــ کال اسذ ۔
بھگتی ادب کا دور ۔
اس کے جگوں پیچھے بھگتی کال میں پہلی بار اردو بولی کی نظام ملتی ہے ۔
۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، د (پہلی بات)

[بھگتی + کال (رک)]

بھَگتیا (فت بھ ، گ ، کس ت) اسذ ۔
رک : بھگتی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) ۔
رقاصوں کی جماعت جو بالعموم رات کے وقت طرح طرح کے روپ دھار کر تماشا دکھاتی ہے بالخصوص لڑکے زنانہ لباس پہن کر دکھاتے ہیں ۔
کنچنیاں ، بھانڈ ، بھگتیے . . . سرملائے حاضر ہیں ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۵
اپنے کم سن بچوں کے اتفاقات و شامت کے باعث بھگتیوں کے محلے میں قیام پذیر ہوئی ۔
۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۵

[س : بھکت + اِکا भक्त + इक:]

بھُگتی بھُگتائی (ضم بھ ، سک گ) اسث ۔
کھیلی کھلائی (عورت) ، ہمہ جہت زندگی گذار کر تجربہ کار (عورت) ۔
ایک علامہ بڑی قطامہ جہاں دیدہ عمر رسیدہ زمانہ کی بھگتی بھگتائی ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶

[بھگتنا (رک) سے]

بھَگتیہ (فت بھ ، سک گ) اسذ ۔
بھگتیا (رک) ۔
بھگتیہ . . . کے ساتھ بھی وہی مذکورہ باجے ہوتے ہیں ۔
۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۵

بھَگدَر (فت بھ ، سک گ ، فت د) اسث ؛ اسذ ۔
۱۔ ہل چل ، افراتفری ، بھاگم بھاگ ، رک : بھگدڑ ۔
ان کی آنے کی اور کھٹ کھٹ کی آواز سنی تو بھاگنے کی تیاری کی اور اس بھگدر میں ان کے پروں اور بازوؤں اور چونچوں اور پنجوں سے حضرت کے پنتھر بگڑ گئے ۔
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۲

۲. ۱۸۵۷ کا غدر.
اجزائے قصیدہ میں ایک جز ایسا ہے جہاں ۱۸۵۷ء کی بھگدر دکھائے بغیر گذر نہیں.
۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۹ : ۴

۳. بھاگنے کی ہاچل ، افراتفری.
کسی جا شور وشیون کی صدا بلند ہوئی کسی جا بھگدر پڑی مال اسباب چھوٹ گیا.
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۹
اف : پڑنا ، مچنا .

بھگدری (فت بھ ، سک گ ، فت د) اسث .
بھگدر (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

بھگدڑ (فت بھ ، سک گ ، فت د) اسث .
رک : بھگدر ، بھگڑ ، حالت فرار ، کسی ڈر یا خوف سے دوڑنا ، حفاظت کے لیے بھاگنا ؛ کسی جلسے کا درہم برہم ہو جانا .
لشکر حریف میں بھگدڑ پڑ گئی .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۴
ایک غوغا بلند ہوا بھگدڑ مچ گئی .
۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۱۴۲
اف : پڑنا ، مچنا .
[س : بھڑگ + ل + ल्ल]

بھگر (فت بھ ، گ) امذ .
۱. گلا ہوا اناج ، کھتی کا غلہ ؛ وہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو ؛ بھکراندی ہو کا غلہ رک : بھگل (۲) (نورالغات ، ۱ : ۷۳۳) .
۲. دھوکا ، فریب ، بناوٹ ، رک : بھگل (پلیٹس) .
[رک : بھگڑ]

بھگرا (فت بھ ، سک گ) صف مذ .
بگڑا ہوا ؛ (گرمی کی وجہ سے) سڑنے کے قریب .
لُو کی گرمی کے مارے ان کے بدن بھگرے ہو کر بکس گئے ہوں گے .
۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۵/۱ : ۱۸۹
[بھگر + ا : لاحقۂ صفت]

بھگرہ (ضم بھ ، سک گ ، فت ر) امذ ؛ ← بھوگیہ.
تہ خانہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۸) .
[س : بھگرہ भगेह/भगरह]

بھگڑ (فت بھ ، شد گ بفت) اسث .
رک : بھاگڑ ؛ بھگدڑ ، افراتفری ، ہاچل .
اس بھگڑ میں فرزند کے رنج سے ایسا رنجور ہوا کہ اس سرائے فانی سے دور ہوا .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۴۲
مسلمان دور اندیش نہیں تھے مسلمان اس وقت چلے جب بھگڑ مچی .
۱۹۷۰ تاثرات ، ۱۷۳

بھگڑا بیر (فت بھ ، سک گ ، ی مج) صف .
(لفظاً) سڑا ہوا بیر (کنایۃً) بیرفرتوت .
تجھے چاہتے نہیں ہم ہی بس ہے انہوں کو بھی تو تری ہوس
وہ جو بھگڑے بیر سے سو برس کے پرانے بوڑھے ہیں گھاگ سے
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۵۴
باوجود بھگڑے بیر ہو جانے کے یہ ابھی اس دنیائے فانی سے تشریف لے جانا پسند نہیں کرتیں .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۴

بھگڑی (ضم بھ ، سک گ) صف .
بے ڈول اور مضحکہ خیز شکل و صورت والا ؛ بیوقوف .
مگر صورت نہایت خراب پائی ہے . . . بدن پر گوشت کا نام نہیں بالکل بھگڑی بنے ہوئے .
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۵۵
[بھگا (رک) سے]

— پن (— فت پ) امذ .
بیوقوفی ؛ بدصورتی ، بھونڈی صورت .
وہ ان کے بھگڑی پن یا سنٹی پن کو بالکل بھول گئی تھی .
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۶۶
[بھگڑی + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھگل (فت بھ ، گ) اسث .
۱. چھل ، فریب ؛ ڈھونگ ، بہروپ ، سوانگ ؛ وضع قطع .
یہ بھگل نکال کر تو یہاں برآمد ہوا میرے ناموس کو برباد کیا .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۸۳

ان کے چاند سے بیٹے نے برسوں سے کیسی بھگل گانٹھ رکھی تھی یہ دیکھ کر ان کا دل خون ہو جاتا ۔

۱۹۶۸ ہاوسنگ سوسائٹی ، ۷۴

اف : بنانا ، گانٹھنا ، نکالنا ۔

۲۔ سڑا ہوا یا گھنا ہوا (اناج) (پلیٹس) ۔

[س : بھنگ + ل + भङ्ग]

ــ بدّیا (— کس ب ، شد د یکس) امث ۔

فریب دہی ، پاکھنڈ بازی ؛ شعبدہ بازی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۰) ۔

[بھگل + بدّیا (رک)]

ــ پن (— فت پ) امذ ۔

ریاکاری ، دھوکے بازی (پلیٹس) ۔

[بھگل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھُگَل (ضم بھ ، فت گ) امث ۔

گرم راکھ ، بھوبل (رک) ۔

غواصی یوں جلیا ہی تج پرت کی آگ بجتی نیں
ہنوز ہڈ کیا کیری بھگل میں جیوں انگارے ہیں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۸

[مقامی]

بھَگلا (فت بھ ، سک گ) صف ۔

بھاگتا ہوا ، دوڑتا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵۴) ۔

[بھا گنا (رک) سے]

بھَگلاٹ (فت بھ ، سک گ) امث ۔

رک : بوکھلاہٹ ۔

منج سر تو بازی عشق کی آکر کھڑی ہے دیکھنا
کیوں ہو کر آگا عاقبت دل میں بڑا بھگلاٹ ہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۷

[بوکھلاہٹ (رک) سے]

بھَگلی (فت بھ ، سک گ ، ی مع) صف ۔

کھوٹا ؛ جھوٹا ؛ نقلی ، بناوٹی ؛ دغاباز ، ریاکار ؛ ظاہردار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) ۔

[ہ : بھگلی भगली]

ــ گَہنا (— فت گ ، سک ہ) امذ ۔

کھوٹا زیور ، نقلی یا جھوٹا گہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) ۔

[بھگلی + گہنا (رک)]

بھَگُلیا (فت بھ ، سک گ ، کس ل) صف ۔

دغاباز ، مکار ، فریبی ، ٹھگ ، دھوکے باز ، ریاکار ؛ نیم‌حکیم عطائی ، بناوٹی‌حکیم ، کٹھ بید (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) ۔

[ہ : بھگلیا भगलिया]

بھَگُلے چور کُٹھریا ہاتھ کہاوت ۔

بھاگتا ہوا چور جو ہاتھ لگے لے جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) ۔

بھَگَن (فت بھ ، گ) امذ ۔

(عروض) ایک بحر یا وزن ۔

بھگن اور سگن میں خواہ مخواہ فرق کیا گیا ہے ۔

۱۹۶۷ اردو ، ۴۳ ، ۳ : ۳۴

[ہ : بھگن भगन]

بھَگّن (فت بھ ، سک گ) صف ۔

۱۔ ٹوٹا ہوا ، شکستہ ، دریدہ (پلیٹس) ۔

۲۔ شکست خوردہ ، زبردشدہ ، ہارا ہوا ؛ مصیبت زدہ ؛ پریشان ؛ حیران ؛ حقیر ، ناچیز ، گھٹیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

[س : بھگن भगन]

ــ آس/آش/آشا صف ۔

ناامید ؛ شکستہ دل ، ہمت ہارا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

[بھگن + آشا (رک)]

ــ پادَرکَش (— سک د ، فت ر ، سک ک) امذ ۔

چھ نکشتروں کا مجموعی نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

[بھگن + س : پاد (= منزل، درجہ) + رکش، رکشا (رک)]

بھَگِن (فت بھ ، کس گ) صف ۔

خوش قسمت ؛ خوش ؛ عالیشان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

[بھگ ، بھاگ (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ صفت]

بھگنا (۱) (فت بھ ، سک گ) ف ل .

۱. **رک : بھاگنا .**

دلاں گل عذاراں کوں دیکھت بھگے
سزاوار نیں اس بھنور تئیں لگے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۰

وار اک کروں تو فوج بھگے سب ، نام مراجب .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۲

۲. **بزار ہونا .**

ولے سنتے سنتے ہر گز جیو نہیں بھگتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۵

۳. **غائب ہونا .**

اجھوں بھی نیندیچہ میں ہے اس کی نیند نہیں بھگ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

بھگنا (۲) (فت بھ ، کس گ) امذ .

۱. **بھانجا ، بہن کا لڑکا** (پلیٹس) .

۲. **بھائی ، برادر .**

دوسرا جوان جو اس کے ہمراہ اسیر ہے اس کا بھگنا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۱

[ه : بھگنا भगिना]

بھگنا (کس بھ ، سک گ) ف ل (قدیم) .

رک : بھیگنا .

نہ کھانے پر رخ تھا نہ پانی پو خیال
ولے دم کو بھگتا اچھے یک رومال

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۰

بھگندر (فت بھ ، گ ، مغ ، فت د) امذ .

کنارۂ مقعد یا اس کے آس پاس کا پھوڑا جس سے پیپ خارج ہوتی رہتی ہے ، ناسور کی قسم کا زخم ، بواسیر .

تاڑی ، بھنگ ، تمباکو گرچہ شراب و افیون سے کم مضر ہیں . . . اونکے استعمال سے بھی باضمہ بگڑ جاتا ہے عقل خراب ہو جاتی ہے بھگندر و کمزوری وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۰۳

کشتہ پڑتال . . . امراض فساد خون مثلاً آتشک ، جذام ، بواسیر اور بھگندر میں کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۰۹

[س : بھگندر भगन्दर]

بھگنی (فت بھ ، سک گ) اسث .

بھانجی ؛ بہن ؛ کوئی عورت ؛ بیوی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

مات پتا بھگنی پر یہ بھائی پر یہ پروار سسر سمدائی

۱۸۹۳ کانہی ، ۴۳۸

[ه : بھگنی भगिनी]

بھگنیہ (فت بھ ، سک گ ، کس ن ، فت ی) امذ .

بھانجا ، رک : بھگنا (۲) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بھگو (فت بھ ، شد گ ، و مج) صف مذ ؛ مث : بھگو (و مج) .

رک : بھگوڑا .

اگر آزاد پاشا کو اپنی سپاہ گری پر زعم ہے تو انکار نہ کریں گے ورنہ ہم سمجھیں گے کہ بھگو ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۷۸

قریب قریہ یہ سب بھگو سپاہی مرہٹہ قوم کے تھے .

۱۹۱۵ سپاہی سے صوبیدار ، ۴۷

[ا : بھگ ، بھاگنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھگوا (۱) (فت بھ ، سک گ) امذ ؛ ~ بھگوان .

ایک قسم کا سرخ رنگ ، گیروا ، جوگیا ، وہ کپڑا جو اس رنگ میں رنگا گیا ہو .

فقیروں سے نہ ہو بیرنگ لا لا فصل ہولی میں
تیرا جامہ گلابی ہے تو میرا خرقہ بھگوا ہے

۱۷۵۱ نکات الشعرا ، (سید عبدالولی) ، ۹۳

ہم فقیروں کو تو کیا چاہیے افشاں کاغذ
خط لکھیں اس کو اگر ہو کوئی بھگوان کاغذ

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱۸۶

اس تقریر کا امان پر یہ اثر ہوا کہ ہائے ہائے کرتے کمہار کے چاک کی طرح تیزی سے رقص کرنے لگا اور اسی وقت بھگوے رنگ کر بن باس لے لیا .

۱۹۷۵ جہان دانش ، ۲۷۵

[ه : بھگوان भगवा]

ـــ جھنڈا (ـــ فت جھ ، سک ن) امذ .

سرخ جھنڈا .

اس وقت مرہٹہ اقتدار نصف النہار پر تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ عنقریب لال قلعہ دہلی پر بھی ان کا قومی علم بھگوا جھنڈا لہرانے لگے گا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۸۵

[بھگوا + جھنڈا (رک)]

بھگوا (۲) (فت بھ ، سک گ) امذ .

ایک کپڑا جو شکاری دھوکا دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں .

بھگوا ، ایک کپڑا شیرکلاتھ کی وضع کا ہوتا ہے اس کو لکڑیوں پر منڈھ دیتے ہیں اس میں دونو آنکھوں کی جگہ دو سوراخ کر لیتے ہیں اور شکار کے وقت اسکو منہ کے آگے رکھتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۱

[غالباً : بھگل (= دھوکا) سے]

بھگُوا (کس بھ ، سک گ) اسف .

بچو کی شکل کی نیلگوں سیابی مائل رنگت والی بڑی قسم کی چھلکار مچھلی ، گیارہ بارہ سیر تک وزنی اور منہ چوپکلی جیسا ہوتا ہے بچوا (رک) ، بنگرا (ا ب و ، ۳ : ۵۲) .

[مقامی]

بھگوان (۱) (فت بھ ، سک گ) امذ .

(ہندو) پرماتما ، خدا ، ایشور ، پرمیشور ، قابل پرستش ، معبود ، بھگت پرکاش .

کیا شکر سوبھوت بھگوان کا لگیا اس کو اپکار بس بھان کا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۳

برہمن نے اس کو دیکھ کر اسیس دی کہ بھگوان بھلا کرے.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

ہے حرص و ہوا کا دھیان تمھیں اور یاد نہیں بھگوان تمھیں

سل پتھر اینٹ مکان تمھیں دیتے ہیں یہ راہ بھلا بابا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۹

[س : بھگوان = قابل پرستش **भगवान**]

ـــ جانے فقرہ .

خدا معلوم ، اللہ جانے ، (مجازاً) مجھے پتہ نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ دیا (ـــ فت د) اسف .

خدا کی مہربانی ، ایشور کی کرپا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ کرے فقرہ .

کلمۂ تمنا یا دعا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ کی بانہہ بلند ہے کہاوت .

خدا زبردست ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ کی دُہائی فقرہ .

کلمۂ ندا ، بھگوان مدد کرے (پلیٹس) .

بھگوان (۲) (فت بھ ، سک گ) صف .

۱. مبارک ، سعید ، نیک ، رک : بھاگوان .

بیویوں نے مسعود سے کہا . . . تمہارے ہاں ننھا سا بھائی ہوا اللہ نے مدتوں بعد یہ بھگوان دن دکھایا .

۱۹۰۹ حرز اطفال ، ۱۹

۲. خوش قسمت ، بلند اقبال ، بختاور ؛ جلیل ، عظیم ؛ معزز ، قابل عزت ، قابل قدر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[س : بھگوان **भगवान**]

بھگوان (فت بھ ، سک گ) امذ .

رک ، بھگوا (۱) (پلیٹس) .

بھگوانا (فت بھ ، گ) ف م .

بھگانا (رک) کا تعدیہ .

آخرکار بہ سبب شومئی نیت اور شامت نمکحرامی سے سب کو بھگوایا .

۱۸۵۹ مرات گیتی نما ، ۴

بھگوانا (کس بھ ، سک گ) ف م .

بھگونا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

بھگو بھگو کر (ـــ کے) (جوتے ، جوتیاں) لگانا / مارنا محاورہ .

۱. (لفظاً) ترجوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے ؛ (مجازاً) ذلیل کرنا .

اے شیخ جو بتائے مئے عشق کو حرام
ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۳)

۲. (مذاق میں) سخت سست کہنا ، طعن و تشنیع کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

۳. نفرین کرنا ، لعنت ملامت کرنا ، سخت سست کہنا ؛ شرمندہ کرنا .

نواب صاحب محل میں داخل ہوئے تو بیگم صاحب نے خوب ہی آڑے ہاتھوں لیا اور بھگو بھگو کر لگائیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۳

آپ کا الٹے الٹے منت کرنا بھگو بھگو کے جوتیاں مارنا ہے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۲۲۱

بَھگوَت (فت بھ ، سک گ ، فت و) ؛ ~ بھگود .

(الف) امذ .

بھگوان ، پاک ، پوتر (دیوتاؤں کے نام کے لیے استعمال ہوتا ہے) .

بھگوت کی بڑی دیا تھی ، ایسی اچھی چیز آپ کو مل گئی .

۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۴۲

(ب) امث .

خوش قسمت ، خوش نصیب ، بھاگ وان (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[س : بھگوت भगवत]

ــ بھکت (ــ فت بھ ، سک ک) امذ .

عاشق خدا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۰) .

[بھگوت + بھکت (رک)]

ــ گیتا (ــ ی مع) امث .

بھگوان کا راگ ، مہا بھارت کا وہ حصہ جس میں کرشن جی نے ارجن کے سوالات کے جواب میں موت و حیات کا فلسفہ بیان کیا ہے .

میرے ایک سکھ دوست اسرار خودی کا بھگوت گیتا سے مقابلہ کررہے ہیں .

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۳۵

[بھگوت + س : گیتا (= الٰہی نغمہ)]

بَھگوَتا (فت بھ ، و مج) امث .

قدامت ، حصہ .

بغیر از بھگوتا نہیں کچ کت
بھگوتے کو نسبت ہے پنچ چیزات

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۹

[س : بھاگ / بھا گیہ भाग/भागय]

بَھگوَتی (فت بھ ، سک گ ، فت و) امث .

۱. **دیوی ؛ درگا دیبی ؛ کالی ؛ لکشمی ؛ سر سوتی .**

واضح ہو کہ قدرت الٰہی کا نام شکتی ہے اور اس شکتی کو دیوی بھی کہتے ہیں اور بھگوتی بھی .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۸۵۳

۲. **گنگا ؛ گوری** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۹) .

۳. **تلوار ؛ توپ** (نورالغات ، ۱ : ۷۳۸ ؛ پادس) .

۴. **قابل تعظیم عورت** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[بھگوت (رک) کی تانیث]

بَھگوتا/بَھگوتہ (فت بھ ، و مج / فت ت) امذ .

گزرا ہوا (زمانہ) ، قدامت ، رک : بگھوتا (مع مثال) .

چالیس سال کا قبضہ ہو تو ایسا قبضہ ,, بھگوتہ ،، کی بنا پر بحال رکھا جاتا ہے (بھگوتہ سے مراد قدامت ہے) .

۱۹۴۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۶۰

[رک : بھگوتا]

ــ دار امذ .

قبضے کا داخلہ رکھنے والا ، دفتر دیہی رکھنے والے کا لقب ہے (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۸) .

[بھگوتا + دار (رک)]

بَھگوَت چُونٹ (فت بھ ، سک گ ، فت و/و مع ، مع) امث .

اوپر چونٹ ، مرکٹ ، گیہوں اور جو وغیرہ کی پکی بالیں توڑنے یا کاٹنے کا عمل (ا پ و ، ۶ : ۱۰۹) .

[مقامی]

بَھگود (فت بھ ، سک گ ، فت و) امذ .

رک : بھگوت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ــ بھٹ (ــ فت بھ) امذ .

رس ترنگنی کا ایک شارح (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگود + بھٹ (رک)]

ــ گیتا (ــ کس گ ، ی مع) امث .

رک : بھگوت گیتا .

بھگود گیتا کے پڑھنے والوں کو اس لفظ سے بڑا ابہام پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۴۳

[بھگود + گیتا]

بَھگورا (فت بھ ، و مج) صف (قدیم) .

رک : بھگوڑا .

مارے سردی اور برف کی شدت کے مثل بھگوروں کے کوچ کر گئے .

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۲۱۶

بَھگوڑ (فت بھ ، و مج) صف .

رک : بھگوڑا .

اگر قبل از پہنچنے اس شخص بھگوڑ کے عمالداری سرکار میں حاکم ضلع . . . مطلع ہو تو اس کو گھسنے نہ دیں .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۲۱

بھگوڑا (فت بھ ، و مج) صف مذ .

۱. (کسی جگہ کو چھوڑ کر) بھاگ جانے والا، مفرور، بھاگ جانے کا عادی ، رک : بھگو .

تجھے اس سے بیزار اس خیال سے کہ بھگوڑا غلام ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۲

ہمارے ایلچی . . . بادشاہ کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس سے کہیں گے کہ بھگوڑوں کو ہمارے حوالے کر دے .

۱۹۵۸ ابوالکلام ، رسول عربی ، ۷۳

۲. بزدلا ، ٹھڑدلا .

کریں مردانگی تو کے لاک کام
بھگوڑیاں تے ہوویں پختہ کاراں بی خام

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۲۲

میں بہادر ہوں . . . تجھ جیسا بودا اور بھگوڑا نہیں ہوں جو ان باتوں سے سہم جاؤں .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۰۲

۳. (اصطلاحاً) مفرور فوجی .

خوں سے اپنے جو ہولی کھیلے وہ جانباز ہے
وہ بھگوڑا کیا ؟ کرادے اپنے لشکر کا جو خوں

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۳۱

[س : بھج + در + ک : भञ्ज + कार + क]

بھگوڑی (۱) (فت بھ ، و مج) اسث .

بھگوڑا (رک) کی تانیث ، بھاگ جانے والی .

یہ بھگوڑی جس دن میری ایڑی چوٹی پر سے . . . قربان ہو گی . . . دو کوڑیاں دوں گی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷۵

— پڈڑی (— پڈڑی) کا پھر بیٹھنا محاورہ .

(لفظاً) اُڑے ہوئے پرند کا واپس آنا ، (مجازاً) کسی کام کے چھوڑنے کے بعد پھر رجوع کرنا .

آٹھویں جماعت میں پڑھنا اسی کا ہے جو ساتویں پاس کر کے چڑھے اور تمہارا پڑھنا تو بھئی بھگوڑی پڈڑی کا پھر بیٹھنا ہے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۹۶

— لڑائی (— فت ل) اسث .

ایسی لڑائی جس میں مصلحتاً پسپا ہونا پڑے .

بھگوڑی لڑائی لڑنا پڑی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۴

[بھگوڑی + لڑائی (رک)]

بھگوڑی (۲) (فت بھ ، و مج) اسث ؛ ~ بھنگوڑی .

ناؤ کے پاکوے کے سرے پر یا اُس کے اندر چھو کی ڈانڈ ٹکانے کا کھانچہ یا سوراخ جس میں چھو کی ڈانڈ حرکت کے وقت قائم رہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

[مقامی]

بھگون (فت بھ ، سک گ ، فت و) اسذ .

۱. رک : بھگوان .

کر جوڑ کے دونوں کروں نمستے بھگون
اشیر باد کا ابھلاشی ہے لچھمن

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۹۰

۲. (ندائیہ) حضور والا ، جناب والا ، جہاں پناہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بھگونا (فت بھ ، ولین) اسذ .

چوڑے کھلے ہوئے منھ کی کنارے دار پتیلی جس میں کھانا پکایا جاتا ہے اس کی قطع بڑے ناشتہ دان کے ڈبے کی سی ہوتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۷ ؛ پلیٹس) .

[مقامی]

بھگونا (کس بھ ، و مج) ف م .

بھیگنا (رک) کا تعدیہ .

رو رو کے بھی کٹی نہ شب تار ہجر یار
بھاری پڑی ہے جوں جوں یہ کملی بھگوئی ہے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱

اس کے اوپر قابض سیاہ شراب میں ایک کپڑا بھگو کر رکھو .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۵

بھگونت (فت بھ ، سک گ ، فت و ، مغ) صف : اسذ .

بھگوان (رک) ، بھگوت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵ ؛ پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

[س : بھگوت भगवन्त]

بھگونہا [فت بھ ، ولین ، مغ) اسذ .

رک : بھگوان (پلیٹس) .

[ہ : بھگونہا भगोंहा]

بھگی (فت بھ) صف .

بھاگی ، بھاگنا (رک) سے کی تخفیف ترکیب میں مستعمل .

— بھگائی (— فت بھ) صف .

ہلچل یا بھگدڑ سے تھکی ہاری (مخلوق) پریشان حال .

شام بھگی بھگائی خلقت اپنے اپنے گھروں میں آکر پڑ رہی .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۵۳

[بھگی + بھگائی ، بھگانا (رک) سے]

بھگّی (فت بھ ، شد گ) اسث .

۱. رک : بھگدڑ .

اس سے سپاہ کو ہراس عظیم ہوا اور اس میں بھگی پڑ گئی .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۰۲

اف : پڑنا .

۲. لڑائی سے بھاگی ہوئی بٹیر ، بھگّا (رک) کی تانیث (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸) .

[ا : بھگ (= بھاگ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بھُگّی بھُگّی (ضم بھ ، شد گ) صف .

بھولی بھالی ، معصوم .

محلے میں ایک پنڈت جی . . . صورت بھگی بھگی گورے چٹے خوبصورت آدمی .

۱۹۵۹ محمد علی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۴

[بھُگّا (رک) سے]

بھگّیت (فت بھ ، ی لین) صف .

بھاگنے والا ، دوڑنے والا .

بڑے بڑے بھگیت جنگلی جانور اس کا شکار ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۶

[ا : بھگ ، بھاگ ، بھاگنا (رک) سے کی تخفیف + یت ، لاحقۂ صفت]

بھگّے ٹھوڑھے (فت بھ ، و مج) امذ ؛ صف .

رک : بھگن ، شکستہ اور گنجے .

بھگّے ٹھوڑھے (شکستہ اور گنجے) ٹیلے پر ایک قلعچہ (گڑھی) ان کی یادگار ہے

۱۹۵۹ تحفۃ الکرام ، ۳۳۱

[بھگّے + ٹھوڑھے (رک)]

بھگیرتھی (فت بھ ، ی مع ، سک ر) اسث .

رک : بھاگیرتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگیرتھ (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت)]

بھگیڑ (فت بھ ، ی مج) اسث .

رک : بھگدڑ .

نواب نظام علی خان کی فوج میں بھگیڑ مچ گئی .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۵۵۱

بھگیڑا (فت بھ ، ی مج) صف .

رک : بھگوڑا .

جب سلطان اس حصار کے قریب پہنچا تو اس نے بھگیڑوں کی ایک جماعت کو دیکھا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۶۹۶

بھگیڑو (فت بھ ، ی مج ، و مع) صف .

رک : بھگوڑا .

پرتگیز کے جتنے چور چکار بھگیڑو راندہ درگاہ تھے سب جہازوں پر یہاں آتے اور زیادتیاں کرتے تھے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۸۵

بھگیل (فت بھ ، ی مج) .

(الف) صف .

رک : بھگوڑا .

سپاہی بن کر آگے آؤ یا بھگیل بن کر ہمیشہ کے لیے ذلت و گمنامی میں چھپ جاؤ .

۱۹۳۱ رپورٹ نیشنل کانگرس ، ۷۳

(ب) امذ .

شکست ، ہزیمت ، زک ، ہار ، مات ، فرار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بھگیلا (۱) (فت بھ ، ی مج) صف ؛ مذ ؛ مث : بھگیلی .

۱. رک : بھاگیل معنی نمبر ۱ .

ان بھگیلوں کا ان تعاقب والوں کا حال مصیبت مآل وقت پر تحریر ہوگا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۲۱

۲. وہ پرندہ جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگ ، بھاگنا (رک) سے + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بھگیلا (۲) (فت بھ ، ی مع) امذ .

اصطلاح دکن میں اس ملازم کو کہتے ہیں جو بیل وغیرہ کا گوبر اٹھاتا اور ان کی حفاظت کرتا رہتا ہے زراعت کے موسم میں یہی شخص ناگر (ہل) چلاتا ہے اس کی تنخواہ سالانہ قرار پاتی ہے اور کبھی ماہانہ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۸) .

[مقامی]

بھگیلنا (فت بھ ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم) .

بھگانا ، دوڑانا .

وٹا کر ٹک جو ایڑی دے بھگیلیا

۱۶۸۲ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۹۶)

[بھاگنا (رک) سے]

بھل (۱) (فت بھ) صف .

۱. **(لکھنؤ) سہارا ، پہلو ، بل .**

جوتا نیا پہن کے وہ پنجوں کے بھل چلے

کپڑے بدل کے جامے سے باہر نکل چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

خواجہ نے ... جھٹکا مارا کہ سیما منھ کے بھل زمین پر گری .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۴۱

۲. **رخ ، طرف ، جانب ، پہلو .**

ہر اک بھل جہاز یوں اوباسا ہوا

فلک جس انکے لاج آدا ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۳

کچی ٹہنی جس بھل جھکاؤ گے جھک جائے گی .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۶۲

[۰ : بھل मल]

بھل (۲) (فت بھ) اسث .

(عموماً تکرار کے ساتھ) تیزی سے یا بہت زیادہ آنسو خون یا موٹی دھار سے پانی بہنے کی آواز .

پورا ہی وار آج تو ہم پہ تیرا چل گیا

زخم جگر پھٹ لہو آنکھوں سے بھل بھل گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۸

بھل بھل خون بہتے ہوئے ہاتھ پر نظریں گاڑے بیٹھی وہ کتنی دلچسپ نظر آرہی تھی .

۱۹۷۵ نشان محفل ، ۵۱۲

[حکایت الصوت]

— بھل اُجالا/اوجالا (— فت بھ ، سک ل ، ضم ا/و مج) اسذ .

خوب اجالا ، اچھی طرح چڑھا ہوا دن .

جداں بھل بھل اوجالا ہوا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

[بھل + بھل (رک) + اُجالا/اوجالا (رک)]

بھل (۳) (فت بھ) صف .

بھلا (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .

— بے فجائیہ .

رک : ہل بے .

بھل بے جھمکڑے نور کے بکے اڑے سرور کے

قدرت حق کے تھے نشان آتش و باد و آب و خاک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۹

[بھل + بے (رک)]

— پن (— فت پ) اسذ .

بھلا پن ، خوبی .

تو جا کو سیکھ ہنر تج ہنر کے بھل پن سیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)!

[بھل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— جنمل بھل پنڈت بھیل کہاوت .

خوش قسمت وہ شخص پیدا ہوا جس نے علم حاصل کیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— چھوٹی بھلیرے چھوٹی جئے ری مرا کاٹن والا (میں) سنکنے ہی سے چھوٹی کہاوت .

کسی بدکار عورت کی ناک اس کے شوہر نے کسی خطا پر غصہ میں کاٹ ڈالی تھی تو اس عورت نے خفت مٹانے کو یہ فقرے کہے تھے (قصص الامثال ، ۸۰) .

— گھوڑیا (— و مج ، سک ڑ) صف مذ .

۱. **اچھے گھوڑے والا ، سوار ، گھڑ چڑھا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

[بھل + ا : گھوڑیا ، گھوڑا (رک) سے]

— گھوڑیتا (— و مج ، ی ن) اسذ .

وہ سوار جس کا گھوڑا تیز اور چالاک ہو (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۴) .

[بھل + ا : گھوڑیتا ، گھوڑا (رک) سے]

— ماتھ مروڑن بھل بیل گرلین کہاوت .

اچھا سر منڈایا کہ سر پر بیل (ایک بھل) گرا ، سر منڈاتے ہی اولے پڑے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— مانس (— ضم ن) اسذ .

رک : بھلا مانس (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ــ مانسی (ــ سک ن) امث .

رک : بھل منسابت .

بھل مانسی میں تیری عاشق ہوئے ہیں افزوں
سنجیدگی میں لڑکا لگتا ہے سب کوں موزوں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱

[بھل + مانس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسات (ــ فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل منسابت .

یہ کیا شرافت اور کیسی بھل منسات ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۸

[بھل + ا : منسا (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنساٹ (ــ فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل مَنساہٹ (پلیٹس) .

[بھل + ا : منسا (رک) + ٹ ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسا گی (ــ فت م ، سک ن) امث .

بھل منساہٹ (رک) .

بھلمنسا گی اڑادے کر شرع کے باہر ہو رچار پنج میں بھی
نیں سو کام کو کھڑے رہا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

[بھل + ا : منسا (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسابَت (ــ فت م ، سک ن ، فت ہ) امث .

شرافت ، انسانیت ، خوش خلقی .

یہ کچھ بھل منسابت کی بات نہیں ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۳۲

ایک اپنے کو دیکھو اور ایک اسکی بھل منسابت کو .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۲۶

[بھل + ا : منسا (رک) + بت ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسابَٹ (ــ فت م ، سک ن ، فت ہ) امث .

رک : بھل منسابت .

بھل منساہٹ تو آپ کے چہرے پر لکھی ہوئی ہے اور خود آپ کا چہرہ شرافت کی شہادت دے رہا ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۱

[بھل + ا : منسا (رک) + بٹ ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسائی (ــ فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل منسابت .

اے پیغمبر خدا کے . . . تم کیوں اتنی عاجزی اور بھل منسائی کرتے ہو .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۷۰

ایمان داری بھل منسائی . . . سب کا خاتمہ .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۵

[بھل + ا : منسا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسائیگی (ــ فت م ، سک ن) امث .

رک : بَھل مَنسائی .

اس کا پانی بھل منسائیگی والیوں کے دلوں کے سریکا نرمل تھا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

[بھل + ا : منسا (رک) + ئیگی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مَنسایَت (ــ فت م ، سک ن ، فت ی) امث .

رک : بھل منسابٹ (پلیٹس) .

جب تک کسی کی . . . بھل منسایت خوب نیں پر کے تب لگوں اسکو اپنا بھیدو نا بنایا جائے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

[بھل + ا : منسا (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]

ــ منست (ــ فت م ، سک ن ، فت س) امث .

شرافت ، رک : بھل منسائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۶) .

[بھل + ا : منس (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ــ منسئی (ــ فت م ، سک ن ، فت س) امث .

(رک) بھل منسی .

جمن بولے اس کا بھی اصل معاملہ سے کوئی تعلق نہیں یہ الگو چودھری کی بھل منسئی پر منحصر ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۷

[بھل + ا : منس (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ منسی (ــ فت م ، سک ن) .

(الف) امث .

رک : بھل منسابت ، مہذب ، اچھا شہری ، مودّب .

تیری بھل منسی اور خوبی اس سے معلوم ہوتی ہے کہ تو . . . قضیہ کروایا چاہتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۱۷

برائے گھر میں کود پڑے دھم سے یہ کون سی بھل منسی ہے .

۱۹۷۰؟ یادوں کی برات ، ۶۸

[بھل + منس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَھل (۴) (فت بھ) امذ .

بھیروں راگ کی ایک ذیلی قسم .

اول بھیروں راگ . . . بھل . . . اور بلاولی اسکے پتر ہیں .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۳۵

[٥ : بھل मल]

بَھل (۵) (فت بھ) امذ .

مار ڈالنے کا عمل ، قتل ؛ دان ، ذبح (شبدساگر ، ۷ : ۳۶۲۶)

[٥ : بھل मल]

بَھل (۶) (فت بھ) امذ .

کلمۂ ایجاب ، بھلا ، بھلے (رک) کا مخفف .

ہاں ، ضرور ، حتماً ، یقیناً (شبدساگر ، ۷ : ۳۶۲۶) .

بَھل (۷) (فت بھ) امث .

ایک قسم کی مٹی .

ان زمینوں میں چکنی مٹی کے علاوہ باریک ریت اور بھل بھی ملتی ہے .

۱۹۶۶ وادیٔ مہران میں زراعت ، ۲۵

[مقامی]

ــ دار صف .

مٹی کی ایک قسم ، عموماً بھربھری .

کہیں میرا ، کہیں چکنی اور کہیں بھلدار میرا زمینیں پائی جاتی ہیں .

۱۹۶۶ وادیٔ مہران میں زراعت ، ۲۵

[بھل + دار (رک)]

بِھل (کس بھ) صف .

۱. **خوب موٹا تازہ ، غیر معمولی طور پر فربہ .**

بھل بنے کتنے اس گھڑی ہیں یاں
ایک سے ایک ہیں یل دوراں

؟ خروج الفت (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸)

۲. **جنگلی ، وحشی ، جاہل ، احمق** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

بھیل (رک) .

۳. **موٹا** (رک) کا تابع ، رک : **موٹا بھل** (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸) .

[س : بھل भिल]

ــ کا بھل (— کس بھ) صف .

موٹا تازہ ، بڑے تن و توش والا .

ایک بھل کا بھل بندر کوٹھے پر سے نیچے اتر آیا اور سب روٹیاں لے کر بھاگ گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸

بُھل (ضم بھ) .

(الف) امث .

بھول (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل .

(ب) م ف .

بھولے سے ، بھول کر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

ــ جانا ف ل (قدیم) .

بھول جانا .

انبڑا نفا سب خاق کوں اپنے نفے تھی بھل نجا

۱۶۳۵ (ترجمہ) تحفۃ النصائح ، ۵۱

ــ چُک (— ضم چ) امث .

بھول چوک (رک) کی تخفیف (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

بَھّل (فت بھ ، شد ل) امذ .

۱. **ریچھ** (پلیٹس) .

۲. **ایک قسم کا تیر ؛ رک : بَھلّات** (پلیٹس) .

[س : بھل भल्ल]

ــ پُچھی/پُوچھی (— ضم پ ، شد چھ/و مع) امث .

۱. (لفظاً) **ریچھ کی دم** (پلیٹس) .

۲. **ایک پودا ، لاط:** Hedysarum logopodioides (پلیٹس) .

[بھل + پچھ (= پونچھ) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بَھلا (فت بھ) .

(الف) صف مذ ؛ م ف ؛ مث : بھلی .

۱. **خوب ، بہتر** (کسی اعتبار سے) **پسندیدہ ، موزوں ، اچھا .**

جو بے ربط بولے توں بیتاں پچیس
بھلا ہے جو یک بیت بولے سلیس

۱۶۰۶ قطب مشتری ، ۱۴

تماشا تجھ کو یہ اچھا لگے گا
بھلا لگتا ہے یہ کیا مسکرانا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۵

اف : ہونا ، لگنا .

۲. **خوش اطوار ، نیک سیرت ، پاکدامن ، نیک ، صالح ، برائیوں سے بچنے والا ، نکوکار** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱) .

نیکوں سے بدی وہ نہیں کرتا جو بھلا ہے
مرجھا کے یہ پھولا ہے خزاں ہو کے پھلا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۰

۳. **خوشنما ، خوش آہنگ ، دلکش ، دلاویز ، دلپسند ، سہاؤنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۰) .

۴. **عجیب و غریب .**

لخت دل آ سر مژگاں یہ لٹکتے ہیں پڑے
تیری الفت نے بھلا سانگ دکھایا نٹ کا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۰

۵. **تندرست ، صحت یاب ، اچھا .**

لے ہوا خواہ اسے سوزن الماس سے ٹانک
زخم دل ہے یہ بھلا ہووے کوئی مرہم سے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱۳۹

۶. **بہت زیادہ (قدیم) .**

نظر کرتا ہے مجھ پر یار لج کر
بھلا راوت سپاہی ہت چھٹا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۲

(ب) اسم .

۱. **سود و بہبود ، فائدہ ، بہتری .**

زینب نے کہا فائدہ اس صبر میں کیا ہے
زہرا کی صدا آئی کہ امت کا بھلا ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۲۱۵

آس پاس کے کئی موضعوں کا بھلا ہوسکتا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۳

۲. **نیکی ، خوبی .**

برا ہور بھلا شادمانی و غم
بولے ہر یکس نے وہاں بیش و کم

۱۶۳۶ خاور نامہ ، ۳۶۰

۳. **خوشحالی ، صحت ؛ اچھا زمانہ .**

سارے احباب و اقارب تھے بھلے کے ساتھی
دم نکلتے ہی مجھے قبر کے اندر رکھا

۱۸۷۸ واسطی ، ک ، ۲۳

(ج) فجائیہ .

۱. **(تاکید کے لیے) بے شبہ ، درحقیقت .**

نہ سانے کے دکھ اس کے بس میں سہے
بھلا اپنے جی سے وہ جیتا رہے

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۹۵

اک روز مشفقوں نے مرے اس سے جا کہا
حسرت بھی تھا کبھی تو ترا آشنا بھلا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۵۰

۲. **(تنبیہ کے لیے) بتائیے سنائیے ، دیکھیے .**

مرا اس سے بس نہ ذرا چلا کرے منصفی تو کوئی بھلا
مری داد دیوے نہ ناخدا کہو میں نہ روؤں تو کیا کروں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۰

میں کہتا ہوں بھلا اس میں کیا چوری تھی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۱۲

کیا کروں گا میں بھلا باغ اجارے لے کر
آشیانے کو ہے اک مشت خس و خار بہت

؟ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱)

۳. **(ایجاب کے لیے) .**

(i) **اچھا ، مناسب ، بہتر .**

بھلا اور سب باتیں چولھے میں جائیں
تم اس سوز سے کیا وفا کرچلے

۱۷۹۸ سوز ، (۵) ، ۳۲۸

بھلا ایک زخم اور بھی لگا میں نے اپنا تیرا انصاف خدا کو سونپا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

کھڑکی کی کنڈی کسی نے کھٹکھٹائی اور انہوں نے کہا بھلا.

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۵

(ii) **ذرا ، ہارے .**

اتال اس کی صورت دکھانا بھلا
وو صورت کہاں ہے سو لیانا چلا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۸

تجھ سے اتنا نہ ہوسکا کہ بھلا منہ سے اقرار تو کرتا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۱

۴. **(استعجاب کے موقع پر) کیوں کر ، کس طرح .**
(عموماً استفہام انکاری کی صورت میں) .

ہمارے حال کو دنیا بھلا کیا جان سکتی ہے
بسا اوقات جب ہم خود غلط اندازہ کرتے ہیں

۱۹۳۳ سیف وسبو ، ۱۱

۵. **(تہدید کے موقع پر) سمجھ رکھ یا یاد رکھ .**

تجھ سے سمجھوں گا میں بھلا اے دل
ٹک مرا اختیار ہونے دے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۲۸

[س : بھدرک : भद्रक]

ــ ایسی بات تھی فقرہ .

ایسا نہیں ہو سکتا ، یہ ممکن نہ تھا ، یہ محال نہ تھی
(جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— ایسی کیا بات تھی فقرہ .

یہ کونسی مشکل بات تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— ایسی میری کیا کھاٹ کٹی تھی فقرہ .

کیا مجبوری ہے ؛ مجھے ایسی کیا ضرورت تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— آدمی (— سک د) امذ .

۱. شریف آدمی ، معزز آدمی ، با عزت نیک دل انسان ، شریف طبیعت یا وہ آدمی جو کسی کو نقصان نہ پہنچائے ، دیندار آدمی ، بھلا مانس ، نیک آدمی .

لگا شتاب ، بھلا آدمی ہوں احسان کر
کہ ایسے جینے سے اب جی بتنگ ہے ظالم
۱۷۵۳ دیوان زادہ حاتم ، ۷۳

ہے آرزو جو مجھکو خدا آدمی کرے
گر آدمی کرے تو بھلا آدمی کرے
۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵)

۲. امیر شخص ، با رسوخ آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

۳. (طنزاً) خراب نالائق چالاک یا بیڈھب آدمی ، شریر فتنہ انگیز فسادی یا باجی آدمی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱) .

[بھلا + آدمی (رک)]

— بچا (— فت ب) فقرہ .

خوب بچا ، اچھا بچ گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— بچا (— فت ب ، شد چ) فجائیہ فقرہ .

(تہدیداً) دیکھو تو سہی سمجھونگا ، کہاں جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— برا (— ضم ب) امذ ؛ صف .

۱. کس و ناکس ، ابراغیرا (مراداً) ہر شخص ، خاص و عام .

میں بھلے برے کی زبان سے نجات پاؤں اور تو داخل ثواب کے ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

۲. رک : برا بھلا .

آدمی کو بھلا برا . . . جو کچھ پیش آتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱

[۱ : بھلا + برا (رک)]

— برا سنانا/کہنا محاورہ .

کسی کو سخت سست کہنا ، کسی سے بد کلامی کرنا ، غصہ یا ناراضی میں کسی کے لیے برے الفاظ استعمال کرنا .

کوئی بھلا برا کہے کیا مجھکو کام ہے
بندی کو ہے حضور کے احکام سے غرض
۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

— برا سوچنا محاورہ .

مستقبل کی فکر کرنا ، آئندہ کی سوچ کرنا .

انسان کو عقل عطا ہوئی ہے کہ بھلے برے کو سوچے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۸

— بنا رہنا محاورہ .

بظاہر ہمدرد بنا رہنا ، خیر خواہی ظاہر کرنا .

اون کا بی بھلا بنا رہا یہ دل نے ہم سے بہت بری کی
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۰۹

— بے فجائیہ .

رک : بھل بے .

بھلا بے شوخ ستمگار خوب سمجھوں گا
تو سمجھ میں مت ملے ، عیار خوب سمجھوں گا
۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۲۵

سمجھنا ہے کسی دن ، سوانگ تونے ہیں کیے جو جو
بھلا بے ! سب تری شوخی شرارت ہم نے پہچانی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۰

[بھلا + بے (رک)]

— جو چاہے آپ کا دینا نہ راکھے باپ کا کہاوت .

قرض کی مذمت ہے اپنی بھلائی چاہتے ہو تو باپ کا بھی قرضہ ادا کرو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

— جی (بھلا) فقرۂ فجائیہ .

۱. دوسرے کی بات ٹھیک ہو تو کھسیانا ہو کر (جواباً) یہ فقرہ کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۲. (طنزاً) تم غلط کہتے ہو تمہارا کہنا ٹھیک نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

۳. خیر ، کیا مضائقہ ہے ، کیا ڈر ہے ، دیکھا جائے گا .

تپا کیں یہ چھپ لگ کے غیروں کے ساتھ
خنک روئی ہم سے بھلا جی بھلا
۱۸۱۸ اظہری ، د ، ۲۳

— چاہنا محاورہ .

بہتری کی خواہش کرنا ، ہمدرد ہونا ، ہمدردی کرنا ، بہبودی چاہنا .

بادشاہوں کوں یہ لازم ہے کہ سب کا بھلا چاہیں اور بدی کسو کے حق میں نہ چاہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۹

بیٹھا درجاناں پہ تو درباں نے کہا یہ
اٹھ جاؤ بھلا چاہتے ہو تم اگر اپنا

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۳۹

— چنگا (— فت چ ، غنہ) صف مذ ؛ مث : بھلی چنگی .

۱. **اچھا بھلا ، صحت مند ، تندرست .**

کبھو رونا کبھو ہنسنا کبھو حیران ہو رہنا
محبت کیا بھلے چنگے کو دیوانہ بناتی ہے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۹۰

بھلا چنگا اچھا بھلا آدمی اس بے کسی کے ساتھ کاہے کو قید ہو جاتا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۳

ان کی بی بی کو ان کے لیے بھلا چنگا کر دیا .

۱۹۱۲ نذیر ، ترجمۂ قرآن ، ۵۲۷

۲. **اچھا خاصا ، جسے کوئی شکوہ شکایت نہ ہو .**

وہ بھلا چنگا عیسائی یا بت پرست ہوتا .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۴

بدبخت حارث . . . خاصا بھلا چنگا مسلمان ہو کر ہیرس بن گیا .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۲۷

۳. **معقول ، مناسب .**

ایک مناسبت بھی بھلی چنگی ان کو اس فن سے ہے .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۵۲

[بھلا + چنگا (رک)]

— خوب فقرہ .

رک : **بھلاجی .**

ستایا تونے دل کو بے وفا خوب
سمجھ لوں گا کبھی میں بھی بھلا خوب

۱۷۸۸ جہان دار ، د ، ۸۷

— خیر فقرہ .

رک : **بھلا خوب .**

بھلا خیر اتنا تو سنا ہو گا کہ زبان عربی کی لغت کی بہت سی کتابیں ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۷

— دن (— کس د) امذ .

اچھا زمانہ ، آرام کا دور ، خوشحالی اور خوش بختی کا زمانہ .

کب شفا پاکے بھلا اوس نے بھلا دن دیکھا
جس کا دل عشق کے آزار سے رنجور ہوا

۱۸۰۵ دیوان بیخته ، ۱۶

— رہ تو سہی فقرہ .

(دھمکی کے طور پر) ٹھہر تو جا ، دیکھ تو سہی .

لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل
یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۵)

— رہنا محاورہ .

قرار سے بسر کرنا ، آرام سے رہنا ، سکون سے رہنا .

گاہے کراہتا ہے کہے چپ ہے گاہ مست
ممکن نہیں مریض محبت بھلا رہے

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

— ری (— رے) بھلا فجائیہ فقرہ .

۱. **دیکھا جائے گا ، سمجھا جائے گا .**

ہزار مکر سے دل لے لیا بھلا رے بھلا
یہ جی میں آتا ہے تجھکو برا بھلا کہیے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۶۶۶

۲. **(طنزاً) بہت خوب ، کیا کہنے ؛ اچھا یوں ہی سہی ؛ تمھیں ہوی دن لگے یا یہ جرأت ہوئی .**

یہ سن سن کے وہ نازنیں مسکرا لگی کہنے اچھا بھلا ری بھلا

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۷۱

— رے فجائیہ فقرہ ؛ ~ بھلارے .

سبحان اللہ ، واہ وا ، کیا کہنا .

کنچنیوں رام جنیوں چونہ پزنیوں کی اللہ رے کثرت کشمیریوں نٹنیوں بیجڑوں کی بھلارے بہتایت .

۱۸۰۲ نشو بے نظیر ، ۱۳

— سا صف .

غالباً ؛ (کسی غیر یقینی شخص یا شے کے نام وغیرہ کے لیے) .

ایک بوڑھے سے حکیم جن کا بھلا سا نام تھا یاد نہیں آتا تمہارے معالج تھے .

۱۹۳۶ سودیشی ریل ، ۴۹

ــ صاحب فجائیہ فقرہ .

۱. کسی بات پر تعجب ظاہر کرنے یا کسی کام سے انکار کرنے کے محل پر کسی شخص کو اس کامے سے تعظیماً خطاب کرتے ہیں ، بھلاجی (رک) .

بھلا صاحب بڑے لوگوں کی محفل میں مجھ کو کیوں بلانے لگا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹

۲. رک : بھلاجی ، بھلارے ، (بطور طنز) ، خیر یوں ہی سہی ، اچھا اسی طرح سہی .

ہے یہ بندہ ہی بے وفا صاحب غیر اور تم بھلے بھلا صاحب

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۶۷

ــ کَر بھلا ہو/ہوگا فقرہ .

۱. نیکی کا صلہ نیکی ہی ملتا ہے ، نیکی کا انجام نیکی ہی ہوتا ہے .

حاصل کلام قرآن کی برکت سے ان دونوں کی جان بچی اور شادی کی شادی ہوئی مثل مشہور ہے بھلا کر بھلا ہو .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۸

۲. فقیروں کی صدا ؛ نیکی کرنے کا بدلہ نیکی یا اچھائی ہے .

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

ــ کَر بھلا ہوئے سودا کَر نفع ہوئے کہاوت .

رک : بھلا کر بھلا ہوگا (خزینۂ الامثال ، ۵۱) .

ــ کرتے بُرا ہو فقرہ .

جب کوئی کسی کے ساتھ بھلائی کرے اور وہ شکایت کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ــ کرنا محاورہ .

۱. سلوک کرنا ، مہربانی کرنا ، اچھا برتاؤ کرنا ، خیرات کرنا .

بھلا کر بھلا منج سوں جو ہوے کا
برا کر برا منج سوں جن یا سمیع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

لاؤ گے تم جو اس بت بیداد گر کو یاں
اے ہمدموں کریگا تمہارا بھلا خدا

۱۸۰۹ جرأت (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

خدا اس کا بھلا کرے کہ وہ اصل حال لکھ بھیجتا ہے .

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۹۸

۲. (طنزاً) برا کرنا ، سزا دینا .

خیر بابا داتا تیرا بھلا کرے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۷

خدا ان کا بھلا کرے جو مجھ پر روز نئی تہمتیں لگاتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۵۷

ــ کہنا محاورہ .

تعریف کرنا ، سراہنا ، اچھا کہنا .

کوئی بھلا کہو کوئی برا کہو ایتے کوں کس کا کہنا اثر نا ہوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۵

ــ کہیں ٹوٹکوں سے گاج ٹلی ہے کہاوت .

بغیر اصل وجہ دور کیے کچھ حاصل نہیں ہوتا .

ارے صاحب بھلا کہیں ٹوٹکوں سے گاج ٹلی ہے بادہ کشی کے بعد دُدھو پینے یا چائے نوش کرنے کی حاجت کس میخوار کو ہوتی ہے ؟

۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۹ : ۱۰

ــ کیا سو خُدا نے بُرا کیا سو بندے نے کہاوت .

اچھی بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے بری اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ لگنا محاورہ .

اچھا معلوم ہونا ، موزوں ہونا ، گوارا ہونا ، پسند آنا ، دل پسند ہونا ؛ پھبنا ، سجنا ، زیب دینا .

کچھ بھلا نئیں رقیب کو لگتا ایک پاپوش خوب لگتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۴

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی
قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسی طرح

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۸

ــ مانس (ــ فت ن) امذ .

۱. شریف نجیب سیدھا یا نیک آدمی ، وہ آدمی جو کسی کو نقصان یا تکلیف نہ پہنچائے .

ظاہر میں تو بھلا مانس معلوم ہوتا ہے باطن کی خبر نہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۴

سچ کہو سچ کہو ہمیشہ سچ
ہے بھلے مانسوں کا پیشہ سچ

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۴

۲. **سادہ لوح یا سیدھا سادہ شخص.**
غیر کو سمجھے تم بھلا مانس یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں
۱۹۰۵ داغ (سہذب اللغات، ۲ : ۳۹۹)

۳. **نیک یا امانت دار شخص.**
نوکر تین قسم کے ہیں ایک آزاد اور پاک طبیعت یعنی بھلا مانس، خیر خواہ، کارگزار اور جان نثار.
۱۸۷۵ اخلاق کاشی، ۱ : ۷۵
میں نے ایک ٹھیکے دار سے سب ٹھیک کر لیا ہے بڑا بھلا مانس ہے.
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۴۰

۴. **با حیثیت یا سفید پوش مرد.**
بھنگی پہلے ہی سے اب کی مرتبہ دوڑ کر بینچ پر بیٹھ گیا تھا لیکن ذرا ان بھلے مانسوں سے الگ تھا.
۱۸۷۳ اخبار مفید عام، ۵، ۱۵ : ۸

۵. (طنزاً) **شریر بدمعاش بیوقوف یا احمق آدمی** (نوراللغات، ۱ : ۷۳۵).

[بھلا + مانس (رک)]

— **مانس نیو چلا رزالے نے جانا مجھ سے ڈرا** کہاوت.
بدمعاش شرافت کو کمزوری سمجھتا ہے کہنے کے ساتھ کمینہ پن سے پیش آنا ضروری ہے (نجم الامثال، ۱۰۹).

— **ماننا** محاورہ.
ممنون ہونا، احسان مند ہونا، اچھا سمجھنا (مخزن المحاورات، ۱۳۷؛ نوراللغات، ۱ : ۷۳۵).

— **منانا** محاورہ.
کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۴۱).

— **نہ ہونا** محاورہ.
سیری نہ ہونا، فائدہ نہ ہونا، کچھ حاصل نہ ہونا.
کیا وہ نمرود کی خدائی تھی بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۷۵

— **ہو** فقرہ.
۱. **کلمۂ دعائیہ.**
تعریف نے کوثر کی مجھے خوب پلائی
کیا بات ہے واعظ تری عقبیٰ کا بھلا ہو
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۷۸
نہ کچھ دنیا میں رکھتا ہوں نہ دیں میں
بھلا ہو دو جہاں میں مفلسی کا
۱۹۰۷ دیوان تسلیم، ۳۱

۲. (طنزاً) **بد دعا.**
رسوا کن عاشق ہے سلامت رہے الفت
عالم سے برا ہم کو کیا اس کا بھلا ہو
۱۹۰۹ جلال (نوراللغات، ۱ : ۷۳۶)

— **ہوا** فقرہ.
اچھا ہوا، بہتر ہوا، خوب ہوا.
جوں میں نے سنا کہ گھوڑا کیا خوش ہو، اوسے جواب دیا کہ بھلا ہوا گیا.
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۴۰
بھلا ہوا کہ میں نے آپ کو جاتے دیکھ لیا.
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۳۷
ملے خاک میں تو بھلا ہوا کہ فنا سے پہلے ہوئے فنا
نہ لحد کا غم نہ مزار کا نہ خیال غسل و کفن ذرا
۱۹۱۱ ظہیر، د، ۱۶

— **ہوا میری گگریا (گگری) ٹوٹی پانی بھرن (-بھرنے) سے چھوٹی** کہاوت.
یعنی نقصان تو ہوا لیکن آئندہ کی مشقتوں سے بچے (نجم الامثال، ۱۱۰).
اور تکلیف بھی کیا ہے، بھلا ہوا مری گگریا ٹوٹی پانی بھرن سے چھوٹی نہ نہانے کا معقول عذر مل گیا.
۱۹۶۷ روزنامہ جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۷

— **ہوا میری مٹکی ٹوٹی میں دہی بیچنے سے چھوٹی** کہاوت.
رک: بھلا ہوا میری گگریا الخ (نجم الامثال، ۱۱۰).

— **ہونا**
۱. **سیری ہونا، فائدہ ہونا، کام نکل جانا، نفع پہنچ جانا.**
دولت دیدار لٹاتا ہے یار آج فقیروں کا بھلا ہو گیا
۱۸۴۶ دفتر فصاحت، ۴۶
اور تھوڑی سی ہمت اے ساقی
ایک ساغر سے کچھ بھلا نہ ہوا
۱۹۴۶ جلیل مانک پوری (نوراللغات، ۱ : ۷۳۵)

۲. **اچھا ہونا، بیماری سے صحت پانا.**
اے ہوا خواہ اسے سوزن الماس سے ٹانک
زخم دل ہے یہ بھلا ہو وے کوئی مرہم سے
۱۷۹۳؟ قائم، د، ۱۳۹
بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران یار میں
بیمار دل بھلا نہ ہوا تو بھلا ہوا
۱۸۱۰ میر (نوراللغات، ۱ : ۷۳۶)

۳. **محبوب ہونا، دوست ہونا (سے کے ساتھ).**
میں ہوں کس سے بھلی جو میرا کسی کو خیال ہو.
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۲۱۱

بھلا (۱) (فت بھ ، شد ل) صف .

رک : بَھلا .

— رے فقرہ .

رک : بَھلارے (بھلا (رک) کا تحتی) .

بھلا (۲) (فت بھ ، شد ل) امذ .

ہندؤں میں ایک ذات (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

[ہ : بھلا भल्ला]

بھلا (کس بھ ، شد ل) امذ .

وحشی ، بھیل (رک) .

بھُلاپا (ضم بھ) امذ .

بھولپن ، بھولاپن .

اللہ رے بھلاپا منہ دھو کے خود وہ بولے
سونگھو تو ہو گیا یہ پانی گلاب کیوں کر

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۴۲

[بھُلا ، بھُلانا (رک) سے + ا : پا ، لاحقۂ کیفیت]

بھلّات (فت بھ ، شد ل) امذ .

رک : **بِھلاوا** (پلیٹس) .

بھُلاتا (ضم بھ) م ف (قدیم) .

فریفتہ کرنا ہوا ، عاشق بناتا ہوا ، گرویدہ کرتا ہوا .

وہی قطرا ہے جو ریجھتا رجھاتا ، وہی قطرا ہے جو بھُلاتا بھلاتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۸

[بھُلانا (رک) سے]

بھُلاٹ (ضم بھ) اسث .

بھُلاوٹ (رک) کی تخفیف (پلیٹس) .

[بھُولنا (رک) سے]

بھُلانا (ضم بھ) ف م .

۱. بھولنا (رک) کا تعدیہ .

ہر کسی کوں گلے نہ لایا کر
بات کہہ کر سبھی بھلایا کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۶

میرے دل سے بھلا گیا سب کچھ
یہ خیال آہ آ گیا کس کا

۱۹۴۶ طیور آوارہ ، ۱۱

۲. فریفتہ کرنا ، لبھانا (قدیم) .

بھلائی چنچل دھن وو یوں شاہ کیوں
کہ لبھائے جیوں کھربا کاہ کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

۳. غافل کرنا ، بے خبر رکھنا .

نگہ کو بیباکیاں سکھاؤ حجاب شرم و حیا اٹھاؤ
بھلا کے مارا تو خاک مارا لگاؤ چوٹیں جتا جتا کر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۹

۴. دھوکا دینا ، چکر میں ڈالنا .

واللہ تجھ باہوش کو کس فطرت سے آج بھلایا ہے کہ تجھ کو عمر بھر یاد رہے گا .

۱۸۱۴ نورتن ، ۵۹

۵. مجازاً کسی کا غرور مٹا دینا کسی کی ناگوار بات پر مقابلہ کر کے اس کو پست کرنا .

وہ تو احمق تھی ہائے میں نہ ہوئی
سارا سودائی پن بھلا دیتی

۱۸۷۳ طلسم الفت (مہذب اللغات ، ۲ : ۹۹)

بھلانوہ (کس بھ ، مغ ، فت و) امذ .

رک : **بھلاواں** .

چنانچہ بقراط نے ایک معجون تیار کی تھی جس کا نام انقروبا رکھا گیا اس میں بھلانوہ تیل شامل ہے .

۱۹۳۴ ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۷۹

بھُلا نہارا (ضم بھ، سک ن) صف مذ (قدیم) ؛ مث : بھلا نہاری .

بھولنے والا ، بھُلکّڑ .

کچ عجیب نیں بھلے فرشتا تو تج و یسی بھلا نہاری کوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۳

[بھلان ، بھُلانا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بھُلاوا (ضم بھ) امذ .

۱. دھوکا ، غفلت ، چال ، جھٹلاوا ، بہکاوا ، پھسلاوا ، چھل ، فریب ، مغالطہ .

تہمت کینہ فلک پر ہے بھلاوے کے لیے
ورنہ جو دل ہے تعدی سے تری پر خوں ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۵

ایک رات رانی کیتکی نے اپنی ماں رانی کام لتا کو بھلاوے میں ڈال کے یہ پوچھا۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۹

یہاں پر دو تین دن ایک طرح کے بھلاوے میں گزر گئے۔

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۲۳۱

۲۔ حمایت ، پشتی ، بھروسہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱)

[ہ : بھلاوا भलावा]

— دینا ف مر۔

۱۔ دھوکے (غفلت) میں رکھنا۔

چمپت رائے نے شہزادہ دارا شکوہ کو بھلاوا دے کر اپنی فوج گھما دی۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۴

۲۔ بے راہ کرنا ، پھسلانا۔

بھلاوا تجھے دیدیا اے اجل
بلا لیں گے ہم تجھ کو فرقت کے دن

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۴۷

۳۔ چال چلنا ، جھکائی دینا۔

کبھی بضد بے ہوشی چلتے تھے اور کبھی بھلاوے باہم دیتے تھے۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۶

— کھانا محاورہ۔

دھوکا کھانا ، بھولی ہوئی چیز کچھ کچھ یاد آنا ، مغالطہ ہونا۔

نام سن کچھ بھلاوا سا کھایا پر فراست کی راہ سے پایا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۸

بھلاوان (کس بھ) امذ۔

ایک پہاڑی درخت کا پھل اور وہ دانہ جو پھل کے چھتر پر ہوتا ہے اسے بطور دوا استعمال کرتے ہیں اور اس کے رس کا داغ نہیں چھوٹتا کپڑوں پر نشان ڈالنے کے کام بھی آتا ہے اس کی دھونی یا رس لگنے سے بدن سوجھ جاتا ہے اور اس پر نیل پڑجاتے ہیں جو اکثر فوجداری کے مقدمات میں ضرب کی شہادت کے لیے بنالیے جاتے ہیں، بلادر: لاط: Semecarpus anacardium.

کمانی واسطے کیا سنخروں نے جال ہے ڈالا
بھلاوان مل کے ہیشانی کو سارا کر دیا کالا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۳

آپ کا منہ آج کیوں پھولا ہوا ہے خیر ہے
مکھیوں نے کاٹ کھایا یا بھلاواں مل لیا

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۰)

فرفیون بچھناک سنکھیا اور بھلاوان چاروں چوتھے درجے میں گرم ہیں۔

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۳۶

[ہ : بھلاوان भिलावां]

بھلاوٹ (ضم بھ ، فت و) امث۔

۱۔ بھولا پن (رک)۔

شہر آشوب دھڑی تس پہ لکھوٹھا کافر
سن جو چھوٹا ہے تو ہے منہ کی بھلاوٹ خاصی

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۴۹

۲۔ بھولنے کی حالت و کیفیت (پلیٹس)۔

[بھولنا (رک) سے]

بھلاون (کس بھ ، فت و) امذ۔

رک : بھلاوان (پلیٹس)۔

[ہ : بھلاون भिलावन]

بھلاوہ (کس بھ ، فت و) امذ۔

رک : بھلاوان۔

مشرقی حصہ ملک میں تقریباً خزاں پزیر جنگلات کی کیفیت ہے جس میں جنس پلاس... جنس بھلاوہ جنس گوندنی پائی جاتی ہے۔

۱۹۰۲ تربیت جنگلات ، ۱۷

بھلاوے (ضم بھ) امذ۔

بھلاوا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل، تراکیب میں مستعمل۔

— بتانا محاورہ۔

دھوکا دینا ، دھوکے میں ڈالنا۔

یہ خود رو ادائیں دکھاتی چلیں
فلک کو بھلاوے بتاتی چلیں

۱۸۶۷ جادۂ تسخیر ، ۲۳۰

— میں آنا محاورہ۔

دھوکا کھانا ، ورغلایا جانا ، بھلاوے میں پھنسنا۔

کسی کے بھلاوے میں نہ آنا۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱

— میں ڈالنا محاورہ۔

جان بوجھ کر بھول جانا ظاہر کرنا ، مغالطے کا اظہار کرنا۔

اونھوں نے میرا روپیہ بھلاوے میں ڈال دیا ہے ، جب جاتا ہوں یہی کہتے ہیں کہ کل حساب نکال کے دیکھیں گا۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۰

ـــ میں رہنا ف مر .

دھوکے میں رہنا .

اٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری
کبھی تو اس بھلاوے میں نہ اے بیداد گر رہنا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۷۳)

بھلاویں کا داغ امذ .

بھلاواں (رک) سے پڑ جانے والا دھبّا جو کبھی نہیں چھوٹتا ، (مجازاً) **بد نامی کا داغ ، کلنک کا ٹیکا** (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۲۶ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۰) .

بھلائی (فت بھ) امث .

۱. مہربانی ، حسن سلوک .

توں کچھ اس کو دکھ ندھر اس کے حق بھلائی کر

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ ، ۶۰)

جو کوئی بھلائی سمجتاچہ نہیں اس سون بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۷

جفا یا مہر جو چاہے سو کرلے اپنے بندے پر
مجھے خطرہ نہیں ہرگز بھلائی یا برائی کا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۷

رخصت ہے نسیم جلد دیکھو کر لو گر ہو سکے بھلائی

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک ، ۱۹۵

۲. نیکی ، حسن عمل .

اس سے ایسے اصول بھی پائے جاتے ہیں جس سے ہم اپنے افعال ، بھلائی ، برائی بھی جان سکتے ہیں .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵

۳. بہتری ، صلاح و فلاح .

اب سنیے نصیب کی بھلائی جوں توں شام امید آئی

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۷۹

ہم کو خدا نے دنیا میں اس لیے پیدا کیا ہے کہ سب کی بھلائی چاہیں .

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۱۲۷

اف : کرنا ، چاہنا .

۴. بچوں کو ڈرانے کا ایک کلمہ .

منے چپ رہو بی بھلائی آتی ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۶

[بھلا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ٹھہرنا محاورہ .

نیکی سمجھی جانا ، اچھائی معلوم ہونا .

غیر نے کی جو برائی تو بھلائی ٹھہری
یہ ملی ہے عمل بد کی مکافات نئی

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱)

ـــ رہنا محاورہ .

نیکی کی یاد گار باقی رہنا ، نیکنامی رہنا .

انسان دنیا سے چلا جاتا ہے لیکن اس کی بھلائی رہ جاتی ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

ـــ لینا محاورہ .

۱. اچھی شہرت یا نیک نامی حاصل کرنا ، نام پیدا کرنا ، ثواب حاصل کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

۲. اسیس یا دعا لینا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

بھلایا (ضم بھ) امذ .

بھلاوا (رک) ، دھوکا .

بھولنے کا نہیں تراب اسے اس کو دیتا ہے کیا بھلایا وہ

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۷۹

بھلبھل (ضم بھ ، سک ل ، ضم بھ) امذ .

رک : بھوبھل .

ننگے پاؤں بھلبھل میں چلنے سے دونوں تلووں میں چھالے پڑ گئے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

ـــ ہونا محاورہ .

انتہائی بدمزاجی دکھانا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱) .

بھلبھلا جانا (ضم بھ ، سک ل ، ضم بھ) ف ل .

بھلبھلانا (رک) کا لازم .

گر آڑے سوختہ جانوں کا غبار
بھلبھلا جائیں ستارے سارے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۲

بھلبھلانا (فت بھ ، سک ل ، فت بھ) ف م .

۱. پانی کا کثرت سے گرنا ٹپکنا یا بہنا .

پوری برسات تو گزر گئی لیکن آخر میں دو دن ایسا پانی برسا کہ میرے گھر کی سب چھتیں بھلبھلانے لگیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

۲۔ کسی بلند مقام سے پانی کا موٹی دھار کے ساتھ متواتر گرنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۱) ۔

[بھل (۳) (رک) + ا : انا ، علامت مصدر]

بھلبھلانا (ضم بھ ، سک ل ، ضم بھ) ف م ۔

بھوبھل (گرم راکھ) میں بھوننا ۔

اسے تو آگ میں سب مت جلانا
ولے بھوبھل میں اندک بھابھلانا

۱۷۹۵ فرسنامہ رنگین ، ۱۴

دل کچھ تو نرم ہوگیا اچھا ہوا اسے
اے سوز عشق تونے اگر بھابھلا دیا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱

عموماً حمیل دق میں ان ترکاریوں کا رس بھابھلا کے استعمال کرتے ہیں ۔

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۸۰

[بھلبھل (رک) + ا : انا ، علامت مصدر]

بھلتا (فت بھ ، ل) امث ۔

ایک جھاڑی Paederia faetida (پلیٹس) ۔

[س : بھلتا भलता]

بھُلتا (ضم بھ ، سک ل) ۔

(الف) صف ۔

فریفتہ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵ ؛ جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۳۹) ۔

(ب) م ف ۔

فریفتہ ہوتا ہوا ، عاشق ہوتا ہوا ، گرویدہ ہوتا ہوا ۔

وہی قطرا ہے جو ریجھتا رجھاتا ، وہی قطرا ہے جو بھُلتا بھلاتا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۸

[بھولنا (رک) سے]

بھلڑ (ضم بھ ، شد ل بفت) صف ۔

۱۔ **بہت بھولا ، سادہ لوح ، بھُلکڑ** (پلیٹس) ۔

[بھولا (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ صفت]

بھلس (ضم بھ ، فت ل) امث ۔

بھلسنا (رک) کی کیفیت ۔

— بھلس کر (— ضم بھ ، فت ل ، سک س ، فت ک) م ف ۔

اذیت یا تکلیف میں ، دکھ کے ساتھ ۔

زندگی کے بہت سے دن بھلس بھلس کر گزرے ۔

۱۹۱۷ انشائے بشیر ، ۱۱۶

بھلسا (ضم بھ ، سک ل) امذ ۔

خمیرہ تمباکو (منیرالبیان ، ۵)

[(غالباً) ستامی یا بھلسنا (= جلنا) (رک) سے]

بھلسانا (ضم بھ ، سک ل) ف م ۔

۱۔ **بھلسنا (رک) کا تعدیہ ۔**

یہ جلا بھلسا بھی وہ دل ہے جو پاوے آفتاب
کرلے بس سرمہ ہی اپنی دیدۂ پر نور کا

۱۷۸۲ دیوان عیش ، ۵۶

جسم مبارک پر چادر پڑی ہوئی تھی مگر اس پر ہاتھ رکھنے سے بھلسا جاتا تھا ۔

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۲

۲۔ **کوفت پہنچانا ۔**

بھلسایا تھوڑا ہجر کی شب کیوں لحد پہ لائے
یاں بھی جلانے کے لیے نازل ہوا چراغ

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۹۱

بھلساو (ضم بھ ، سک ل) امذ ۔

جلنے کا عمل (پلیٹس) ۔

[ہ : بھلساو भलसाव]

بھلستا (ہونا) (ضم بھ ، فت ل ، سک س (ضم ہ)) صف مذ ؛ مث : بھلستی (ہوئی) ۔

(بھلسنا (رک) سے) جلنا ہوا ، جھلستا ہوا ۔

بڑی بے برکتی یہ ہے کہ بھلستا ہوا لقمہ جو اچھی طرح چبایا نہ جائے اس سے سیری نہ ہو ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۲

دوسری مشق مولانا نے اور بڑھائی یعنی بھلستی ہوئی دھوپ اور تپتی ہوئی سڑک پر آہستہ آہستہ برہنہ پا چلیں ۔

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۳۲

بھلسنا (ضم بھ ، فت ل ، سک س) ۔

(الف) ف ل ۔

۱۔ **جلنا ، جھلسنا ، سوختہ ہوجانا ۔**

ہڈیاں میری بھلستی ہیں دھوئیں اٹھتے ہیں
آج پھر کی ہے شب ہجر نے شدت کیسی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۶

۲۔ گرم ہونا ، تپنا ۔
ذرا واللہ ہاتھ تو لگاؤ دیکھو تو کیسے بھلس رہے ہیں ۔
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۱

(ب) ف م ۔
جلانا ، بھونکنا ۔
دوزخ کے شرارے اور آگ کی لپٹیں مجھے بھلسنے کو تیار تھے ۔
۱۹۱۷ شام زندگی ، ۷۴

[س : جوالشیت ज्वालषयति : ہ : جھلسنا ، جلنا (رک)]

بھلک (فت بھ ، ل) امث ۔
بھل (۳) (رک) سے اسم کیفیت ۔

ــ بھلک رونا محاورہ ۔
بلک بلک کر رونا (رک) ، خوب جی کھول کر رونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷) ۔

بھلک/بھلک (فت بھ ، شد ل بفت/شد ل بضم) امذ ۔
بھالو ، ریچھ (پلیٹس) ۔
[س : بھلوک भल्लुक]

بھلکا (فت بھ ، سک ل) امذ ۔
رک : بھرکا ، صبح ، سویرا ، بھور ؛ صبح کا ستارہ ؛ سونے کا ستارہ جو ننھے بچہ پر لگایا جاتا ہے (پلیٹس جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) ۔

بھلکا (فت بھ ، شد ل بکس) امث ۔
رک : بھلاوا (پلیٹس) ۔

بھلکاٹ (فت بھ ، سک ل) امث ۔
۱۔ گریہ و زاری ، نالۂ و فریاد ۔
سن آد کا آواز نت بے تاب ہوئیں سب بیبیاں
کرتیاں ہیں آہا کہت کہتا مجھ آہ ہور بھلکاٹ ہر
۱۶۹۷ ہاشمی ، ۵ ، ۶۲

۲۔ جلن ، دکھ ، تکلیف (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) ۔
[بھلک (رک) + ا : اٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بھلکڑ (فت بھ ، سک ل ، فت ک) امث ۔
چھوٹی نالی کی بندوق ، رک : شیر بچہ ۔
اور یہ بھلکڑ یا شیر بچہ بھی چھوٹی نال کی بندوق تھی لیکن اس کا تیر یعنی سوراخ بہت بڑے منہ کا تھا ۔
۱۹۰۷ تپواین اعظم ، ۲ : ۳۳

[بھل (رک) + کڑ (رک)]

بھلکڑ (ضم بھ ، فت ل ، شد ک بفت) صف ۔
۱۔ بہت بھولنے والا ، عام طور سے بھول جانے والا ، فراموش کنندہ ۔
دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جسے کرتے ہو یاد
بھول تو جاؤ بھلا میرے بھلاوے اس کو
۱۸۵۴ ذوق ، ک ، ۱۵۷
ہمارے حافظے میں تصور ہے ہم بھلکڑ ہیں ۔
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷

۲۔ بے پرواہ ، بے خبر ، غافل ۔
جان بھی عجیب بھلکڑ آدمی ہیں ، دو دن کا کہہ کے دلی گئے تھے ، آج چوتھا دن ہو گیا ۔
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۳۵

[ا : بھل ، بھول (رک) سے + کڑ (رک)]

ــ پن (ــ فت پ) امث ۔
بھلکڑ (رک) کی کیفیت ، بھول جانے کی عادت ۔
میری بے خیالی اور بھلکڑ پن تو جانتی ہی ہے مجھے ذرا بھی یاد نہ رہا کہ اسے گھر بھیجا ہے ۔
۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۴۷

[بھلکڑ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھلن (کس بھ ، شد ل بکس) امث ۔
بھیل نسل کی لڑکی یا عورت (پلیٹس) ۔
[ہ : بھلن भिल्लिन]

بھلنا (ضم بھ ، سک ل) ف ل (قدیم) ۔
رک : بھولنا ؛ فریفتہ ہونا ۔
تو اس بات کو دل مرا چاہتا یا
بغیر تیری صورت کے دیکھے بھلیا
۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۵

بھلن بار (ضم بھ ، فت ل) صف ؛ ــ بھلنہار ۔
بھولنے والا ۔
آپے مست آپے ہشیار آپ یادی آپ بھلن بار
۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۲۲

[بھلن ، بھولنا (رک) سے + ا : بار ، لاحقۂ صفت]

بھلو (فت بھ ، و مج) صف .

رک : بھلا ، اچھا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[مقامی ؟]

بھلّو (فت بھ ، شد ل ، و مج) امذ .

بھالو ، ریچھ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

[بھالو (رک)]

بھلوا (فت بھ ، سک ل) امذ .

چھپر کے ٹھاٹ پر انار چڑھاو سے جمائی ہوئی پھونس کی تہ (اپ و ، ۱ : ۱۲) .

[مقامی]

بھلوا (کس بھ ، سک ل) امذ .

بھلی (رک) کی تصغیر (اپ و ، ۳ : ۱۹۰) .

بھلوریا (فت بھ ، و مج ، سک ر) امذ .

رک : بھوتڑا ، بھلریا (اپ و ، ۷ : ۶۸) .

[مقامی]

بھلوک (فت بھ ، و مع) امذ .

ایک درخت ہے پہاڑی ، پھول اس کا سفید ہوتا ہے کدو کے پھول کی طرح اور پھل سانپ کی طرح لٹکتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۲۰) .

[مقامی]

بھلونجی (کس بھ ، و لین ، سک ن) است .

بھلاوں کا بیج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[بھلاوں (رک) + ا : جی ، لاحقۂ نسبت]

بھلی (فت بھ) صف .

بھلا (رک) کی تانیث .

اے فلک ہجر سے تو موت بھلی
آتش غم آہ جان جلی

۱۶۳۶ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۸

اپنی زبان بھلی رکھنی چاہیے .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات ، ۴۸۶

— بات است .

اچھی بات ، پسندیدہ بات ، خوشگوار بات .

وو سجن ناز سوں بھلی باتاں من میں لاتا نہیں بزار افسوس

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۶

[بھلی + بات (رک)]

— بات بُری جاننا محاورہ .

کسی شخص سے اس قدر بدگمان ہونا کہ اگر وہ اچھی بات بھی کرے تو اس سے بدگمان ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

— بری (— ضم ب) صف .

بھلا برا (رک) کی تانیث .

غور کے قابل امر یہ ہے کہ بلا امتیاز بھلی بری کسی سند کا موجود ہونا روایت کی معتبری کی صحت کیسے ہو سکتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۵

— بری سب کے ساتھ ہے فقرہ .

ہر شخص کی قسمت میں اچھی بری باتیں ہوتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

— بھانت (— مع) م ف .

اچھی طرح سے ، پوری طرح سے .

میں پھلواری کو بھلی بھانت دیکھ آیا جس نشاط گاہ میں جی چاہے چل کر آرام فرمائیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۴۷

[بھلی + بھانت (رک)]

— چلائی فجائیہ .

(تعجب کے موقع پر) کیا اعتبار ، کیا کہنا ، کیا ذکر .

صاحب لوگوں کی بھلی چلائی ، یہاں اتنے وزیر زادے ، نواب زادے ، رئیس امیر ہیں بھلا کسی کو بھی آپ نے سنا کہ نینی تال گیا ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۱ : ۳۸

[بھلی + چلانی ، چلانا (رک) سے]

— چنگی (— فت چ ، غنہ) صف .

اچھی خاصی بھلی چنگی . . . ایک گود نہ بھرنے کا یہ نتیجہ ہوا لڑکی ہنستی بولتی چٹ پٹ ہو گئی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

[بھلی + چنگی (رک)]

ــ ڈبوئی فقرہ .

کام خراب کیا ، خوب کِرکِری کی ، اچھا تباہ کیا .

کوئی کہنے لگی ہوا رے بھلی ڈبوئی جو یہ گرہ نہیں کھول سکتا تو آگے کو کیا کرے گا،، ؟

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵۵

ــ سنانا محاورہ .

بدزبانی کرنا ، برا بھلا کہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ سی خَیر ہے فقرہ .

(دھمکی کے طور پر) خیریت ہے ، بہتری ہے ، اگر خیریت چاہتے ہو .

یہ انگوٹھی ہماری ہے بس تمہاری بھلی سی خیر ہے تو تم ایمان سے بتا دو کہ یہ تم نے کس سے لی ہے .

۱۸۹۹ بیرے کی کنی ، ۶۹

ــ کَمائی سادھ کی جو لاگے ہَر کے ہِیت کہاوت .

وہ روپیہ بہت اچھا جو راہ خدا میں صرف ہو (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

ــ کَہی (ــ فت ک) فقرہ .

طنز یا اظہار تعجب و حیرت کے لیے :

۱. رک : اچھی کہی ، خوب کہا ، جو کچھ کہا گیا وہ ناقابل قبول ہے .

مرنے کے بعد آپ نے میری بھلی کہی
میرے لئے ہیں زیست میں بھی نوحہ خواں بہت

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۱۰۹

۲. اس معاملے کا کیا ذکر ہے ، یہ معاملہ بالکل بے وقعت ہے ، قابل توجہ نہیں ، کیا مذکور ہے .

اپنی کہو گزرتی ہے کس طرح اے امیر
ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی نہیں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷)

۳. بھلی چلائی ، سند نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷) .

ــ کے بھائی اور نِبڑی کے جَنوائی کہاوت .

خوش حالی میں سب دوست ہوتے ہیں یا دنیا دار زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

ــ ہے فقرہ .

اچھی ہے ؛ (عو) بے مزہ ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷) .

بَھلّی (۱) (فت بھ ، شد ل) اسم .

ایک قسم کا تیر جس کی نوک ہلال کی مانند ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : بَھلّی ~~भल्ली~~]

بَھلّی (۲) (فت بھ ، شد ل) اسم .

رک : بھلاواں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بَھلے (فت بھ) .

بھلا (رک) کی حالت مغورہ .

اپنی دنیا کی رہبری کرنے اس نے بھیجا بھلے پیمبر کو

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۳۱

ــ آدمی (ــ سک د) اسم .

نیک شریف شائستہ اور مہذب آدمی .

ارے بھلے آدمی اپنا نام تو کہو .

۱۸۹۸ تلاطم ایران ، ۳۲

کبھی برہنہ پڑے پھرتے ہیں کبھی کپڑے پہن کر خاصے بھلے آدمی بن جاتے ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۵

[بھلے + آدمی (رک)]

ــ آدمی کی مُرغی ٹکّے ٹکّے کہاوت .

شریف آدمی کی چیزیں لوگ بوٹیاں لے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ آدمی ہو فقرہ .

(طنزاً) بڑے بد ذات ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ آئے فقرہ .

بہت انتظار کے بعد آئے ، (طنزاً) خوب آئے ، بڑی دیر میں آئے ، اچھی راہ دکھائی (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

ــ بابا بَنْد پڑی گوبَر چھوڑ کَشیدے پڑی کہاوت .

ایک کے بعد دوسری مشکل میں پڑنا ، ایک مصیبت سے بچی تو دوسری میں پڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

بُرے (ــ ضم ب) صف .

۱. اچھے برے ، نیک و بد ، ہر طرح کے .

وہ راز کونسا ہے ہم سے جو رہا ہے نہاں
بھلے برے ترے کردار یار دیکھ چکے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱

۲. خراب (آدمی) ، بدمعاش ، ٹھگ (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

— بُرے میں چار اُنگل کا اَنتر ہے کہاوت .

نیکی اور بدی میں بہت کم فرق ہوتا ہے ، بھلے اور برے میں فرق ظاہر ہے (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

— دِن (— کس د) امذ .

اچھے دن ، اقبال کا زمانہ ، خوشحالی کے دن .

فصل گل آئی مجھے دشت جنوں یاد آیا
دن بھلے آئے مرے موسم فریاد آیا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۴۰

ہندوستان کے بھلے دن آنے کی امید ہے .

۱۹۰۶ مکاتیب حالی ، ۳ ، ۷۳

[بھلے + دن (رک)]

— دِن جاتے دیر نہیں لگتی بُری گھڑیاں کاٹے نہیں کٹتیں کہاوت .

اچھے دن پلک جھپکتے گذر جاتے ہیں اور تکلیف کا زمانہ دراز ہو جاتا ہے .

بہتری رعیت کی فوج کی خوبی سے بہتر ہے اور بادشاہ کا عادل ہونا اک زمانہ کی عدالت سے افضل ہے یہ بھی اسی کی کہاوت ہے بھلے دن جاتے دیر نہیں لگتی بری گھڑیاں کاٹے نہیں کٹتیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۰۲

— کا زمانہ ہی نہیں کہاوت .

۱. اچھائی کا زمانہ نہیں ، اس زمانے میں کسی سے اچھائی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ لوگ نیکی کا بدلہ برائی سے دیتے ہیں .

ہر آن کیا عوض ہے دعا کا بدی ولے
تم کیا کرو بھلے کا زمانہ رہا نہیں

۱۸۱۰ میر (قصص الامثال ، ۸۰)

۲. شریف کے لئے آجکل ہر طرح مصیبت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

— کو م ف .

۱. فائدے کے لئے ، بہتری کے لئے .

یہ جو کچھ کہا جاتا ہے تمہارے ہی بھلے کو کہا جاتا ہے .

۱۸۹۶ فاورا فلورنڈا ، ۱۹۶

۲. اچھا ہوا کہ ، خیریت گزری کہ ، خوش بختی سے .

بھلے کو آج کوئی انگریز کھانے میں شریک نہ تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۲

بھلے کو چپ رہا میں ورنہ کوئی بات اٹھ رہتی
سر محفل مرے منہ پر مرے لاکھوں بیان ہوتے

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۴۴۴

۳. بھلائی کے لئے ، فائدے کی غرض سے .

ترے بھلے کو آیا ہوں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۷۵

اے دل تو اور چار پہ عاشق ہو مجھکو کیا
میں نے ترے بھلے کو کہا تھا برا کیا

۱۹۰۰ امیر ، گوہر انتخاب ، ۳۰۳

— کی م ف .

فائدے کی ، بھلائی کی ، بہتری کے لیے .

مرچک کہیں کہ تو غم ہجراں سے چھوٹ جائے
کہتے تو ہیں بھلے کی وہ لیکن بری طرح

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۶

— کی بھلائی اور برے کی جنوائی کہاوت .

اچھے آدمی سے اچھا سلوک کرنا چاہیے اور برے کے ساتھ برا (خزینۃ الامثال ، ۵۱) .

— کی دُنیا نہیں کہاوت .

رک : بھلے کا زمانہ ہی نہیں .

یو بات چلیچہ ہے سب کئیں کہ بھلے کی دنیا نیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۳

— کے پاس (سنگ) بیٹھے (بیٹھیے) چبائے (کھائیے) ناگر پان بُرے کے پاس (سنگ) بیٹھے (بیٹھیے) کٹائے (کٹائیے) ناک اور کان کہاوت .

بھلے لوگوں کی صحبت مفید اور بروں کی نقصان کا باعث ہوتی ہے .

بھلے کے پاس بیٹھے چبائے ناگر پان ، برے کے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان سوائے اس کے کہ ان کی خراب عادتوں کا اثر تم پر بھی پڑے اور کوئی فائدہ مجھ کو نظر نہیں آتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴

— کے لیے م ف .

بہتری کے واسطے ، اچھائی کی غرض سے ، فائدے کے لیے .

ہم بھلے کے لیے کہتے ہیں تمہارے اے جان
ساتھ بد وضعوں کے پھرتے ہو برا کرتے ہو

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۳۷

میں تیرے کہنے کا برا نہیں مانتا کیوں کہ تو میرے بھلے کے لیے کہتا ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۸

ــ گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی (ــ انسان) کو ایک بات/نکتہ کہاوت .

اچھا آدمی بآسانی متنبہ ہو جاتا ہے اسے بار بار سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑتی .

بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے انسان کو اک نکتہ
دوبارہ پھر نہ کہیے ہم تو ایک ہی بار سمجھے تھے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۴۵

بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی کو ایک بات مغلانی اگر آدمی ہوتی . . . کام دیتے .

۱۹۱۹ جوہر قداست ، ۱۲

ــ مانس (ــ فت ن) امذ .

رک : بھلا مانس .

دن رات ایسی سوچ میں رہتی ہوں کہ کوئی بھلے مانس ملے تو نکاح پڑھوا لوں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳

دعا مانگیں کہ اللہ کسی بھلے مانس کو ممبری کے خبط میں مبتلا نہ کرے آمین .

۱۹۳۲ داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۴

ــ مانس کی سب طرح خرابی ہے فقرہ .

نیک انسان کو ہر شخص دباتا اور برا بھلا کہتا ہے ، شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۸) .

ــ میاں الیاس آپ گئے سو گئے کھو یا آس پاس کہاوت .

دوسرے کے کئے کی وجہ سے مشکل میں پڑنا ؛ آپ بھی خراب ہوئے اوروں کو بھی خراب کیا جب کسی کے سبب سے اور پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۴۱) .

بھلّے (فت بھ ، شد ل) امذ .

ماش یا مونگ کی دال کی ٹکیاں ، بڑا (رک) .

وہ جوتیاں کبھی بٹتی تھی جن میں ماش کی دال
اب ان میں بانٹتے خوشحال چند بھلّے ہیں

۱۹۳۷ چمنستان ، ۱۳۹

[س : وٹیکا वटिका]

بھلیاں (فت بھ ، سک ل) صف ؛ امذ (قدیم) .

بھلا (رک) کی جمع ؛ اچھے لوگ ، بھلے لوگ .

واں دیکھیں پریاں کا کیا حال ہے پور بھلیاں کے ہاتھ میں کیا آتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۶

بھلیرا (فت بھ ، ی مج) صف .

بہتر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

[بھلا (رک) سے]

بھم (فت بھ) امذ .

کنوئیں وغیرہ میں کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز .

کیا معلوم رات کو کنوئیں میں کیا چیز گری تھی جو بھم سے آواز آئی تھی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۳

[حکایت الصوت]

بھم (کس بھ) امذ .

بھیم (رک) کی تخفیف .

نین راون ہیں ارجن بال پلکیں بھنوں دبنک بھم کی
ہماری دل کی دکھ نگری کے راجہ رام چندر ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۹

بھمباقا (فت بھ ، سک م) امذ ؛ ــ بھمباکا ، بھبا کڑا .

بڑا سوراخ (جو آر پار ہو) ، رخنہ ، شگاف .

اور چھوٹے چھوٹے سوراخ تھے اور پشت پر بھمباقے کھلے ہوئے تھے .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۲۸

[م : بھمباکا भम्बाका]

بھمباکا (فت بھ ، سک م) امذ .

رک : بھمباقا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بھمبری (فت بھ ، سک م ، کس ب) امث .

رک : بھمبیری .

بھمبیریاں بھمبیوں نہ بھر کیاں پھریں
ہوا پر بدہاوا پریاں سو کریں

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۳۳

بھمبی (فت بھ ، سک م ، فت ب) .

(الف) امذ .

رک : بھمباقا .

میرے جوتوں کے تلے میں تو ڈیڑھ سال سے بھمبی کھلے تھے .

؟ ذلتوں کے مارے لوگ ، ۱۹۶

(ب) صف .
(مجازاً) پھٹی ہوئی ، ڈھیلی ، (ناپ سے بہت زیادہ) بڑا یا بڑی چوڑا یا چوڑی ، شگافتہ .

وہ بھمبق فلاتی سپہ جائے دھس
ہے اللہ بس اور باقی ہوس

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۷۶

[٥ : بھمبک भभक]

بھَمبَک (فت بھ ، سک م ، فت ب) اسذ .

رک : بھمبق (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بھَمبو (فت بھ ، سک م ، و مج) صف مث .

موٹی بھدی (عورت) ، بد شکل فربہ (عورت) (پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

یہ مادا میں عام طور پر بھاری بھدی اور بھمبوسی مخلوق ہوتی ہیں .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۸۰

[س : بھمبو + ک : भभू + क]

بھُمبو (فت بھ ، سک م ، و مج) صف مذ .

۱. موٹا بد شکل ، خوفناک صورت والا .

ریاست کا انس یہ اللے تللے چوس لیں گے اور پھوک بھی بھمبوؤں کے پیٹ میں چلا جائیگا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۹ : ۹

۲. (مجازاً) ڈراونا ، بد ہیئت ، جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو .

خدا نہ کرے کہ بھمبھوے کسی کے پیچھے پڑ جائیں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۴ : ۵

[بھمبو (رک) کی تذکیر]

بھمبھٹ (فت بھ ، سک م ، فت بھ) اسذ .

(کھیل یا کام وغیرہ کے) بگڑنے یا خلل پڑنے کی حالت یا کیفیت .

آپ نے ہمارا سارا کھیل بھمبھٹ کردیا .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۱۰۳

اف : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

بھمبھاق (فت بھ ، سک م ، فت بھ) .

رک : بھمبق .

پوری شیروانی تو ٹھیک ہے مگر آستین بھمبھاق ہو رہی ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۳

بھَمبھوڑنا (فت بھ ، سک م ، و مج ، سک ڑ) ف ل .

بھَمبوڑنا (رک) (پلیٹس) .

بھَمجودھا (کس بھ ، سک م ، و مج) امث .

چڑیا کا شگون (ا پ و ، ۸ : ۱۷۵) .

بھم جودھا چڑیا کے شگون کو کہتے ہیں .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۳۱

[مقامی]

بھَمن (فت بھ ، م) اسذ .

رک : بہمن ؛ بہار .

دفتر بھمن گرداں کر ضایع کیے ہیں رائن کر
ایسا نکو نادان کو جم راج کو اے راج توں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۵

بھمنا (فت بھ ، سک م) ف ل .

گھومنا ، چکر کھانا ، چرخ مارنا ، گردش کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[س : بھرنی بن भ्रमणीय]

بھُمنڈی (ضم بھ ، م ، سک ن) امث .

ایک قسم کی بڑی ٹوکری (پلیٹس) .

[٥ : بھمنڈی भ्रमण्डी]

بھموتیا (فت بھ ، و مج ، سک ت) امث .

کاتک کے مہینے میں بوئی ہوئی جوار جو شروع جاڑے میں غلے کے لیے ہوئی جائے (ا پ و ، ۶ : ۲۹) .

[مقامی]

بھمی (فت بھ) امث .

گھومنے کا عمل ، کسی چیز کی اپنے محور پر گھومنے کی حالت ، اطراف (میں) پھرنے یا آوارہ پھرنے کا عمل ، طواف (پلیٹس) .

[س : بھرمی भ्रमी]

بھُمیا (ضم بھ ، سک م) اسذ .

پرانا سانپ جس کے بدن پر بال ہوتے ہیں ، بھومیاں (منیرالبیان ، ۱۳ ؛ پلیٹس) .

[٥ : بھومیاں भुमियां]

— ہے فقرہ .

بہت قدیم باشندہ ہے ، روڑا ہے (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

بھمیان (ضم بھ ، سک م) امذ .

مالک زمین ، زمیندار ، قدیم باشندہ ؛ (دیو مالا) متبرک و مقدس گائو (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[س : بھومیک ؛ مشتق]

بھمیری (فت بھ ، ی مع) امث .

رک : بھنبھیری .

یہ بادل دیکھیں جو برساون آیا
کہیں چل اب بھمیری ساون آیا

۱۷۶۱ چمنستان شعراء ، سامی ، ۳۱۸

اڑے ہے طائر دل ہو بھمیری ڈرائیں رات کو جگنو سکھی ری

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، ۶

بھن (۱) (فت بھ) امذ .

برہمن (رک) .

کہتے ہیں بھن ٹیک انجم شناس

۱۵۹۱ جانم (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

بھن (۲) (فت بھ) امذ (قدیم) .

کلام ، فن .

سٹ چال ہو مہملات میرا ہو بوید ہو بھن ہو بات میرا

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۳

[؟]

بھن (۳) (فت بھ) امث .

رک : بھن (پلیٹس) .

— **بھن** (— فت بھ) امث .

بھن (رک) کی تکرار .

ہم کو ہر ایک چیز میں ہر حرکت میں خدا تعالیٰ ہی نظر آنے لگے گا . . . کیڑوں کی بھن بھن و سن سن میں .

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۱۶۶

[بھن + بھن]

بھن (۱) (کس بھ) امث .

مکھی مچھر اور دوسرے ہردار کیڑوں کے پروں کی آواز .

مچھر کی قوسی صدا بھن ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ہند : بھن]

— **بھن** (— کس بھ) امث .

۱. بھن (رک) کی تکرار .

لگی یوں کرنے پھول پر بھن بھن
جس طرح آ چڑھے کسی پر جن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۴

مکھیوں کی بھن بھن سے بڑی الجھن محسوس ہوتی ہے .

۱۹۶۶ تدریس اردو ، ۲۰۳

۲. کانوں کی سائیں سائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

[بھن + بھن]

— **بھن کرنا** محاورہ .

۱. کانوں میں آواز کا گونجنا ، ناگوار صدا کا مسلسل آنا یا بازگشت کرنا .

اس مسلمان صحافی کا جواب اب تک میرے کانوں میں بھن بھن کر رہا ہے .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۲۱۹

۲. (مجازاً) منڈ لانا یا چکر کاٹنا ؛ رک : بھنبھنانا .

ہوا میں رن کھانا پکا رہی ہیں مکھیاں بھن بھن کر رہی ہیں.

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۳

اب تو اس پر صرف مکھیاں بھن بھن کر رہی تھیں .

۱۹۴۹ پاکستان کے لوک ناچ ، ۴۲

بھن (۲) (کس بھ) امذ .

مچھلیاں پکڑنے کے جال کی ایک قسم جیسے : بھینک جال

بھن جال وغیرہ ، انگ : Beach seine .

بھن چھوٹے خانوں کا لانبا جال ہے جس کا ایک سرا کنارے پر رکھا جاتا ہے اور دوسرا کشتی کے ذریعے کنارے سے دور کیا جاتا ہے اور پھر ایک چکر دے کر کنارے پر لاتے ہیں .

۱۹۷۵ سمکیات ، ۶۷

[مقامی]

بھُن (۱) (ضم بھ) صف .

رک : بھُنڈ .

ایک بھی اب بھن نہیں باقی رہا
قتل چن چن کے انھیں میں نے کیا

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۴

— پَھرا/پَیرا/پَھیرا (فت پ، سک ہ/ی لین) صف مذ.

رک: بھُنڈ پیرا.

ایسا بھُن پیرا ہے جس اقلیم میں وہ پہونچا وہ اسلام آباد ہو گئی.

۱۹۰۱ قمر، احمد حسین، طلسم ہوشربا، ۷: ۱۷۷

[بھن + پھرا/پیرا/پھیرا (رک)]

— پَھری/پَیری/پَھیری (فت پ، سک ہ/ی لین) صف مث.

بھن پَھرا (رک) کی تانیث.

اس کی ایسی ہی باتیں ہیں موٹی بھن پھری.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۱۲۳

اس عورت نے کہا کہ اب میں گاؤں اپنے کیا منہ لے کر جاؤں گی اس واسطے کہ سب مجھے بھن پھری کہیں گے.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۱/۵: ۸۱۰

انہوں نے اسے ”ڈائن“ گھر اجاڑن اور بھن پھری ٹھہرا دیا.

۱۹۳۹ باسی پھول، ۱۵۷

بھُن (۲) (ضم بھ) امث.

رک: بِھن (شبد ساگر، ۷: ۳۶۷۲).

— سے کہنا محاورہ.

بہت چھکے سے کہنا (مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶).

بِھن (کس بھ، شد ن).

(الف) صف.

۱. ٹوٹا ہوا، الگ، جدا، نیارا، ٹکڑا، حصہ، خلاف، علیحدہ، چیز یا کسر (ہندی اردو لغت، ۱۳۱).

واستو میں بھن ابھن کارن پر نام ... متھیا کھنچا اگیان سے اٹھتی ہیں.

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ، ۱: ۱۹۰

۲. مشہور و معروف؛ کھلا ہوا، شگفتہ (جامع اللغات، ۱: ۵۵۹).

(ب) امث.

(ریاضی) کسر (پلیٹس).

[س: भिन्न]

— بِھن (— کس بھ) صف.

۱. الگ الگ، جدا جدا، ایک ایک، مختلف النوع، مختلف، رنگا رنگ، قسم قسم.

نوراں رنگ برنگ اور بھن بھن کی ہیں.

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت، ۹۷)

اسی طرح برہمہ اور جگت کا حال ہے، کہنے کے لئے ان کو بھن بھن کہہ لو مگر حقیقت میں وہ جدا نہیں ہیں.

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ، ۳۴۷

[بھن + بھن (رک)]

بَھنا (فت بھ) ف ل (قدیم).

بَھانا (رک) (قدیم اردو کی لغت، ۵۵).

بُھنا (ضم بھ، شد ن) ف ل.

رک: بُھننا (پلیٹس؛ نورالدنات، ۱: ۳۹۷؛ جامع اللغات، ۱: ۵۵۹).

بَھناتا/بَھناتا (فت بھ، شد ن/کس بھ) امذ.

۱. رک: بِھن بِھن، بِھنبِھناہٹ.

ان کے بھناتے کی ہے یہ آواز تار جس سے کبھو نہ ہو دمساز

۱۸۱۸ انشا، کلام، ۳۵۵

۲. شور، تیز آواز.

بابلاہٹ بخار بھناتا غلغلہ غل غریو غنّاتا

۱۹۳۸ سرود و خروش، ۱۴۳

۳. گھمیر، چکر.

ہم لے کے بیٹھی کو بن جائیں گے گھن چکر
بھناتا وہ باندھیں گے سر تیرا پھرا دیں گے

۱۸۹۹ دیوانجی، ۳: ۲۷۶

۴. غصہ، طیش.

کیسا کیسا بھناتا نہ آتا جی چاہتا کہ درخواست کے بجائے ایک ہی بار سر پھوڑ کر متعلقہ شخص کے سامنے رکھ دیا جائے.

۱۹۷۳ سرکشیدہ، ۳۵

[بھُن/بھن (رک) + ا: الف، لاحقۂ کیفیت]

بِھناس (کس بھ، شد ن) امذ.

تباہی، بربادی، ہلاکت.

تم بھی لشکر اپنا ملک شام سے لے کر آؤ تاکہ ہم دونوں مل کر ان دونوں کا بھناس اڑائیں.

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا، ۵۳۱

اف: اڑانا.

[بِھن (رک) سے]

بھُناس (ضم بھ ، شد ن) امذ .

۱. باتوں باندھنے کا مضبوط کپڑا (پلیٹس) .

۲. (مجازاً) ذکر ، آلۂ تناسل (پلیٹس) .

[ہ : بھُناس भुनास]

بھناسی (ضم بھ ، شد ن) امث .

دروازے کی سٹکنی .

بنارس میں دروازے کی سٹکنی کو بھناسی کہتے ہیں .

۱۹۶۰ سہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۴

[بھُناس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھَنانا (فت بھ) ف ل .

۱. بولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

۲. رک : بھنّانا (پلیٹس) .

[س : بھٹ نین भणनीय]

بھِنانا (کس بھ) ف ل (قدیم) .

۱. سینچنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

۲. بھگونا ، پانی میں ڈبونا (ٹرنر ، ۵ : ۵۴۱) .

[بھن (رک) سے]

بھُنانا (۱) (ضم بھ) ف ل .

۱. کسی سکے کی ریزگاری (خوردہ) لینا ، سکہ تڑانا .

بھئی پھر بھنانے کون ، کہو تو پورا روپیہ ہی نہ لیتے آئیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۱

۲. کسی ہنڈی وغیرہ کی رقم وصول کرنا یا نقدی کرانا .

اپنے نام چیک لکھا اور خود اسے بھنانے بنک میں گیا .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۹۴

۳. فائدہ اٹھانا ، کسی بات کو نفع بخش بنانا .

ہم نے تو ان سے پچاس روپیہ وصول بھی کر لیئے تم جاتے تو کیا بھُنا لیتے .

۱۹۶۰ سہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۵

[ہ : بھُنانا भुनाना]

بھنانا (۲) (ضم بھ) ف م .

رک : بھوننا ، بھُنوانا .

میں اس بکرے کو کانا ہور پکایا
کلیجی کے تئیں اس کو بھنایا

۱۷۹۱ بہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۴

[ہ : بھُنانا भुनाना]

بھَنّانا/بھِنّانا (فت بھ ، شد ن/کس بھ) ف ل .

۱. سر چکرانا ، چکرانا .

کھوپڑی بھنا گئی آپ کے نزدیک دل لگی ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۹۹

جب اٹھاتی سر تو بھناتا تھا سر
جب ہلاتی پانو تو دکھتی کمر

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۷

۲. گھبرانا ، حواس باختہ ہونا ، عاجز ہونا .

وہ لڑکے کے شعر سے ہی بھنایا ہوا تھا .

۱۹۴۰ سجاد حیدر ، حکایۂ لیلیٰ مجنوں ، ۱۹

۳. بگڑنا ، بھڑکنا ، جھنجلانا ، طیش میں آنا .

جاٹ یہ کلام مقفیٰ سن کر بہت بھنایا .

۱۸۹۰ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۹

ناتوانی قیس کی لیلیٰ کو تھی دل سے پسند
کیوں نہ بھناتی وہ بھدا اور بھونڈا دیکھ کر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱

۴. چکر کاٹنا ، گھومنا ؛ زناٹا بھرنا .

گولی بھناتی ہوئی موہن دئی کے کان کے پاس سے نکل گئی .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۱۱۶

۵. بیزار ہونا ، نفرت کرنا .

محفل میں اگر تم نے اون کو بلایا تو میں نہیں آوں گا میں ان کی صورت سے بھناتا ہوں .

۱۹۶۰ سہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۵

۶. مکھیوں ، مچھروں کا آواز کرنا .

بعض مکھی ایسی ہیں کہ طنین کرتی ہیں یعنی بھناتی ہیں .

۱۸۷۷ ترجمہ عجائب المخلوقات ، ۵۷۵

۷. آواز پیدا کرنا ؛ کانوں کا بجنا ، کانوں کا سائیں سائیں کرنا ؛ ناک میں بولنا ؛ ڈرنا ، خوف کھانا ؛ پریشان ہونا ؛ تنگ ہونا ، چیں بولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

[س : بھٹ نین भणनीय]

بھُنائی (۱) (ضم بھ) امث .

خوردہ کرانے (بھُنانے یا بھُنوانے) کی اجرت ، بٹا (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۷۳۹) .

[بھنانا (۱) (رک) سے]

بھُنائی (۲) (ضم بھ) امث .

بھُوننے کا عمل ، گرم کر کے تجزیہ کرنے کا عمل .

کچدھات ایسی خالص بھی ملتی ہے کہ درستی اور بھنائی کے ابتدائی عملوں سے کام لینا نہیں پڑتا .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۱۰۸

[بھُنانا (۲) (رک) سے]

بھنباقا (فت بھ ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : بھمباقا .

ستاروں کی ملگجی روشنی میں انہوں نے دیکھا : معصومہ کا گریبان تار تار تھا ساڑھی میں بھنباقے ہو رہے تھے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۴۶

بھنباکا (فت بھ ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : بھمباقا .

جب دانت تلے کھوپری بھرتی ہے چرا کے
کھل جاتے ہیں لذت کے دلوں بیچ بھنبا کے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳

بھنبنی (ضم بھ ، سک ن ، ضم ب) امث .

رک : بھنبھنی .

جب کئی برس گزر گئے تو دوسرے نکاح کی بھنبنی میرے کان میں پڑی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۷۰

بھنبوا (فت بھ ، سک م بشکل ن ، ضم ب) امذ .

رک : بھنبھوا .

بچاؤ گے تم اور کھائیں گے بھنبوے
کوئی بن کے سالا ، کوئی بن کے سالی

۱۹۲۵ داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱ : ۴

بھنبورنا (فت بھ ، سک م بشکل ن ، و مج ، سک ر) ف م .

رک : بھنبوڑنا (پلیٹس) .

بھنبیری (فت بھ ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث .

(الف) امث .

۱. **رک : بھنبھیری .**

تیرے نالوں نے خزاں کر کے اڑایا گلشن
گل کا ہر برگ ہے ساون کی بھنبیری بلبل

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۱۰۵

نہیں چوسا دہن زخم نے قاتل جو اسے
بن گیا لال بھنبیری یہ نہیں پیکاں تیرا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۸

بھنبیری ساون کی خبر دیتی ہے .

۱۹۱۶ نظام طباطبائی (دیباچہ) ، و

۲. **چکری ، بھرکی .**

بم پھٹا ، پھپا پھرا ، بانسکوں کی بھنبیریوں میں ٹکر چلی .

۱۹۳۵ داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۳۰ ، ۲۳ : ۱۰

(ب) صف .

۱. **(مجازاً) گونجیلی ، پُر تاثیر ، کوک والی (آواز) .**

حیدری کی بھنبیری آواز آدھی رات کا وقت کچھ ایسا سماں بندھا کہ چاروں طرف سناٹا چھا گیا .

۱۹۰۷ رسالہ مخزن ، مئی ، ۳۴

۲. **(مجازاً) پتلی ، نازک ، باریک .**

پیٹ باریک جیسے میدے کی پوری ، کمر بھنبیری جیسے دو نیلوفر کے درمیان ایک تار .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۳۰

۳. **تیز رو (لڑکا)** (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۹) .

بھنبھنا (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) صف امذ : مث : بھنبھنی .

۱. **ناک میں بولنے والا ، خنخنا .**

بھنبھنے آدمی کی بات ذرا مشکل سے سمجھ میں آتی ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵

[۵ : بھنبھنا **भिनभिना**]

بھنبھناقا (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) صف .

بھنکتا ہوا ، سست ، احدی ، ایسا سست جسپر مکھیاں بھنکا کریں وہ ان تک کو نہ اڑائے (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۹) .

[بھنبھنانا (رک) سے]

بھنبھنانا (فت بھ ، سک ن ، فت بھ) ف ل .

۱. **گھر کا بھائیں بھائیں کرنا یا ویران ہونا (جس میں خالی ہونے کی وجہ سے آواز گونجے) .**

صبح کو بی بی کی جو آنکھ کھلتی ہے تو کیا دیکھتی ہیں ... گھر سارا بھنبھناتا ہے کچھ اسباب خانگی نظر نہیں آتا .

۱۸۷۲ تہذیب النساء ، ۲۲

۲. **بھن (رک) کی آواز نکالنا ، بہت زیادہ غصے میں بھنکارنا .**

وہ سانپ کی طرح بھنبھناتا ہوا اٹھا اور بگڑتا ہوا چلا چیختا ہوا آیا .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۱۸

[بھن (رک) سے]

بھنبھنانا (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) ف ل .

۱. **(مکھیوں وغیرہ کا) بھن بھن کرنا (مراداً) اڑنا .**

ملک یوں گھومیں تجھ مٹھی بات پر
مکھیاں بھن بھناتیاں ہیں جیوں نبات پر

۱۶۶۵ دیک پتنگ ، ۱۰ (ب)

شکر کے غم میں شکر خوری خاک اڑاتی ہے
جلیبی پیڑوں اور مکھی بھن بھناتی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

یہ بھنبھناتا ہوا ننھا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے ۔

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۳۴

۲۔ بھن بھن کی آواز پیدا کرنا ۔

بے تار کے برقی تار بھنبھناتے ہیں ۔

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۴

۳۔ ناک میں بولنا ۔

،، ارے اسے ہاتھ سے نہ جانے دینا بھیا ،، وہ اولیگ کی طرف دیکھے بنا بے جان آواز میں بھنبھنایا ۔

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۹۷

۴۔ کتے کا بھونکنا (پلیٹس) ۔

۵۔ کانوں کا سائیں سائیں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) ۔

۶۔ بیزار ہونا ، نفرت کرنا ، گھن آنا ۔

معلوم ہوا کہ سوتیلی ماں اس کی کنگھی چوٹی سے بھنبھناتی تھی ۔

۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۸۲

[بھن (رک) سے]

بھنبھنانا (ضم بھ ، سک ن ، ضم بھ) فعل ۔

غصے میں کسی کو چپکے چپکے اس طرح برا بھلا کہنا کہ سننے والے کی سمجھ میں نہ آئے (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۵) ۔

[رک : بھنبھناٹ]

بھنبھناہٹ (کس بھ ، سک ن ، کس بھ ، فت ہ) اسث ۔

بھن بھن ، مکھیوں اور مچھروں وغیرہ کے اڑنے کی آواز ۔

ہماری آواز تو آپ سنتے نہیں مکھی کی بھنبھناہٹ کس طرح سن لی ۔

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۴۵

وہ فطرت کی چیخ و پکار کو مکھی کی بھنبھناہٹ سمجھتے ہیں ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۶۱

۲۔ دبی دبی غیر مفہوم آوازوں کا شور ۔

اس کا وہ غل نہیں کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دے مگر بھنبھناہٹ سی اب بھی ہے ۔

۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۸۹

[بھن بھن (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بھنبھنی (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) ۔

(الف) صف ۔

۱۔ بھنبھنا (رک) کی تانیث ۔

۲۔ ناک سے ادا کی جانے والی (آواز وغیرہ) ، مبہم ، غیر واضح ، نا قابل فہم ۔

کوئی بھنبھنی بولیاں بولتا ہے
کوئی گالیوں پر زبان کھولتا ہے

۱۹۴۵ فلسفۂ اخلاق ، ۹۸

(ب) اسث ۔

مکھی کی ایک قسم کا نام ، انگ : Warble-fly ۔

امریکہ کی ایک مکھی جس کو بھن بھنی مکھی کہتے ہیں ہر سال تقریباً ۱۰ سے ۲۰ لاکھ اسٹرلنگ کے چمڑے کی صنعت کو نقصان پہنچاتی ہے ۔

۱۹۴۰ حیوانیات ، ۱۱۸

بھنبھنی (ضم بھ ، سک ن ، ضم بھ) اسث ؛ ~ بھنبنی ۔

۱۔ پہچل ، پانو کا نشان ۔

دور دور تک ریتی میں پہرے لگ گئے کہ غیر کی بھنبھنی بھی نہ دکھائی دے ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۸

۲۔ آہٹ یا آواز ۔

سوائے گیدڑوں کی ڈراؤنی آواز کے انسان کی بھنبنی تک نہیں سنائی دیتی ۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۵۶

۳۔ اڑتی اڑاتی خبر ۔

سب نے مل کے بسکوٹ کی اور کسی سے اس کی بھنبھنی بھی نہ پائی ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۴۶

[بھنبھنانا (رک) سے]

بھنبھنیا (ضم بھ ، سک ن ، ضم بھ ، سک ن) صف ۔

(عو) جو مارا مارا پھرے اور کہیں قیام نہ کرے (نوراللغات ، ۱ : ۹۳۹) ۔

[بھن بھن + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھنبھوا (فت بھ ، سک م بشکل ن ، ضم بھ) صف ؛ ~ بھنبوا ۔

۱۔ مفت خورہ ، نفرت سے یا ذلت سے اپنا پیٹ بھر لینے والا ۔

گیارہ برس مقدمہ لڑا جو کچھ لٹی پونجی تھی سب کچہری کے بھنبھوے چٹ کر گئے .

۱۹۲۷ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳

۰۲ وہ فقیر جو بھوک کی وجہ سے لوٹ مار کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

[ہ : بھنبھوا भभ्भा]

بھنبھورنا (فت بھ ، مغ ، و مج ، سک ر) ف ل ؛ ~ بھنبوڑنا .

۰۱ رک : بھنبھوڑنا .

ایک دفعہ پینک میں آئے تو ان حضرت نے پنڈلیوں کو بھڑ کی طرح بھنبھور کھایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵

[ہ : بھنبھوڑنا भभोड़ना]

بھنبھوڑنا (فت بھ ، مغ ، و مج ، سک ڑ) ف ل .

۰۱ کاٹنا ، چبرنا ، زخمی کرنا .

اس نے اس کو کاٹا اور اس نے اس کو پچھاڑ کر بھنبھوڑا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۸

۰۲ دانتوں سے کاٹ کاٹ کر کھانا .

گر سگ گرسنہ لے شوم کے مطبخ کی باس
تو بھلا ہڈی کی جا کیا وہ بھنبھوڑے پتھر

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۸۵

کسی نے روٹی سالن کے انتظار میں بھنبھوڑنی شروع کی .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۰

۰۳ حملہ آور ہونا ، (پریشان کرنے کے لیے) چمٹنا یا پیچھے پڑ جانا ؛ نوچ کھسوٹ کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بھنبھوڑنا भभोड़ना]

بھنبھیرا (فت بھ ، مغ ، ی مع) امذ .

بھنبھیری (رک) کی تذکیر (پلیٹس) .

[ہ : بھنبھیرا भंभीरा]

بھنبھیری (فت بھ ، مغ ، ی مع) ؛ ~ بھنبیری .

(الف) امث .

۰۱ ایک پردار کیڑا جس کی دم لمبی ، پتلی اور رنگ لال ، آنکھ ٹڈے کی آنکھ کی طرح بڑی اور ابھری ہوئی ہوتی ہے ، یہ برسات کے آخری دنوں میں نظر آتا اور اکثر دریا کے کنارے گھاس کے اوپر اڑتا ہے پکڑے جانے پر اپنے پروں کو ہلا کر بھن بھن کرتا ہے چکر لگانا بھی اس کی خاصیت ہے .

کیوں کہ ساون کٹے گا اب کی بار
تھر تھراوے بھنبھیری سی دیوار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۰

مستی اکبر کی رقص مس سے نہ رکی
بھونرے پہ ہو سکی نہ بھنبھیری غالب

۱۹۲۱ اکبر ، ک ۲ ، ۳ : ۷۹

۰۲ تیتری ، تتلی (رک) (پلیٹس) .

۰۳ رک : بھنبیری معنی نمبر ۲ ، ۳ .

(ب) صف .

رک : بھنبیری (ب) .

[س : بھمرالکا भम्मरालिका:]

~ ہونا محاورہ .

چکرانا ، چکر کھانا ، گم ہونا .

میں نے اس کی بیٹی سے شادی کا پیام دیا اس نے مہر اتنا مانگا کہ مرے حواس بھنبھیری ہو گئے .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۱۰

بھنت (فت بھ ، کس ن) صف ؛ امث .

بولا ہوا ، کہا ہوا ، منہ سے نکلا ہوا ، بولی ، گفتگو ، بات چیت ، قیل و قال ، ذکر ، اذکار ، بیان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۱۰۸) .

[س : بھنت भणित]

بھنت (کس بھ ، سک ن ، ت) امث .

دیوار ، چار دیواری (ا پ و ، ۱ : ۱۰۸) .

[مقامی]

بھنتا (فت بھ ، کس ن) صف ؛ امذ .

مصنف ، مؤلف ، کتاب بنانے والا ، گرنتھ کرنا یا رچنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[س : بھنتا भणिता]

بھنتا (کس بھ ، شدن بفت) امث .

علیحدگی ، جدائی ، تفاوت ، فرق (پلیٹس) .

[س : بھنتا भिन्नता]

بھنتو (فت بھ ، مغ ، و مع) امذ .

عضو تناسل ، ذکر .

مجلس میں شمعیں روشن، ہیں دکھ سکھ کے ہر سو درشن ہیں
اک بھنتو گھسا ہے در خانہ ایک بھنا پڑا ہے پروانہ
۱۹۳۸ عریاں ، ک ، ۲ : ۹۸

[غالباً بھیٹو (= ڈنڈا ، ڈنڈھل) (رک) کی تخریب]

بھنٹ (فت بھ ، سک ن) امذ .

سپاہی .

کنڑی زبان میں بھنٹ سپاہی کو کہتے ہیں .

۱۹۳۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۶

[مقامی]

ـ مانیہ (— کس ن ، شد ی بفت) امث .

۱. وہ اراضی جو سپاہی کو سرکار سے بعوض تنخواہ عطا کی جائے .

بھنٹ مانیہ سے وہ آراضی مراد ہے جو سپاہیوں کو ان کی تنخواہ کے بجائے عطا کی جاتی ہے .

۱۹۳۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۶

۲. ایک طرح کی پنشن ، انعام .

بھنٹ مانیہ سے وہ انعام مراد ہے جو قدیم زمانے میں فوجی آدمیوں کو ان کی گذر اوقات کے لیے خدمات کے بدلے میں عطا کیا گیا ہے .

۱۹۳۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۵۳

[بھنٹ + مانیہ (مقامی)]

بھنٹا (۱) (فت بھ ، سک ن) امث .

(کشتی بانی) کشتی کی مانگ یعنی ہلال نما بنی ہوئی لکڑی کی پٹی جس پر ناؤ کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

[مقامی]

بھنٹا (۲) (فت بھ ، سک ن) امذ .

بینگن ، لاط Solanum melongena (پلیٹس) .

[س : وٹنتاک ، वटन्ताक ، मण्टाकी بھنٹا کی]

بھنٹا (۳) (فت بھ ، سک ن) امث .

ہل چلانے والے کی مزدوری جنس کی صورت میں (جامع اللغات ۱ : ۵۲۰) .

[ہ : بھنٹا मण्टा]

بھنٹماس (فت بھ ، مغ ، سک ٹ) امذ .

۱. ایک قسم کی دال (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

۲. کنول کا پھل ، بٹماس (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[ہ : بھنٹماس भंटमास]

بھنج (فت بھ ، فت ن) امذ .

بھانجا (رک) کی تخفیف .

تیغ ستم سے بھائی جا جس جگہ سوا ہے
اس جا بھنج بھتیجا مارا وہیں پڑا ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۲۸

بھنج (فت بھ ، سک ن) امذ .

توڑنا ، تقسیم کرنا ؛ جھکانا ؛ روکنا ؛ بھگانا ؛ شکست دینا ؛ برخاست کرنا (جلسہ) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[رک : بھنجانا]

بھنجا (فت بھ ، سک ن) امذ .

بھانجا (رک) .

ثعلبہ بن قیس اور سلام بھنجا عبداللہ بن سلام کا اور سلمہ بھتیجا عبداللہ بن سلام کا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۳۷

بھنجا (ضم بھ ، مغ) .

(الف) امذ .

۱. بھنا ہوا یا کھلا ہوا اناج (پلیٹس) .

۲. بھوننے والا ، بھوڑ (رک) کا تابع رک : بھوڑ بھونجا (پلیٹس).

[بھونجنا ، بھوننا (رک) سے]

بھونجال (ضم بھ ، مغ) امذ (قدیم) .

بھونچال (رک) .

کہوں کیا اس زمین کا جو ہے احوال
وہاں رہتا تھا آٹھوں پہر بھنجال
۱۷۸۱ قصہ لعل و گوہر ، ۱۶

بھنجانا (فت بھ ، سک ن) ف ل .

ریزگاری کرانا ، بھنانا (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸).

[س : بھञ्जनीय भञ्जनीय]

بھنجت (فت بھ ، سک ن ، فت ج) .

(الف) صف .

توڑنے والا ، کاٹنے والا ، برباد کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

(ب) امث .

۲. **کٹوتی ، بھروتی ، مجرائی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[س : بَھنْجَت **भंजत**]

بھنجک (فت بھ ، سک ن ، فت ج) .

(الف) امث ؛ امذ .

ٹوٹ ، بربادی ، علیحدگی (پلیٹس) .

(ب) صف .

توڑنے والا ، برباد کرنے والا (پلیٹس) .

[س : بھنجک **भंजक**]

بھنجن (فت بھ ، سک ن ، فت ج) صف (قدیم) .

توڑنے والا ، مٹانے والا ، فنا کرنے ، زائل کرنے والا .

آئیں مل رے پیارے سجن نول لال دالدر بھنجن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۳

شاہد سواونور ہے نرنجن ہر بھانت تعلقات بھنجن

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۹

[س : بھنجن **भंजन**]

ــ کرنا محاورہ .

۱. **زائل کرنا ، ختم کرنا ، تمام کرنا .**

تری پنت کی دھول انجن کروں

درد دوک کوں یکدھر تھے بھنجن کروں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷

۲. **دور کرنا ، مٹادالنا .**

مکھ ترا غواص کے دل کا کیا غم یوں بھنجن

رات کی ظلمات کوں کرتا ہے جیوں بھنجن چراغ

۱۶۷۸ غواصی ، ک ۱۲۳

ــ ہونا محاورہ .

بھنجن کرنا (رک) کا لازم .

سبد شیریں ستے ہووے بھوت سکھ

ہری رخ دلربا سوں ہوے بھنجن سکھ

۱۷۳۱ نبہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۷)

بھُنجن (ضم بھ ، مغ ، فت ج) امذ (قدیم) .

رک : بھوجن (ماخوذ : من لگن (بحری) حاشیہ ، ۶۳) .

بھنجنا (فت بھ ، سک ن ، ج) ف م ؛ ف ل .

ٹوٹنا ، توڑنا ، جدا ہونا ، جدا کرنا ، الگ ہونا ، الگ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[بھنجن (رک) سے]

بھنجنا (فت بھ ، مغ ، سک ج) ف ل (قدیم) .

رک : بھاگنا ، بھگانا .

فلک نو تھے سو آئے پیشکش اقبال پور دولت

خوشی شادی سیتی غم بھنجیاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۳

بھُنجنا (ضم بھ ، مغ ، فت ج) ف م .

بھوگنا ، بھگتنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[ہ : بھنجنا **भंजना**]

بھنجنگا (فت بھ ، مغ ، فت ج ، غنہ) امذ (قدیم) .

رک : بھجنگ ؛ بھجنگا .

کڑاہیاں دونوں جانب چڑھ گئیں کلچڑیاں بھنجنگے بھینٹ میں دیئے گئے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۸۷

بھنجو (فت بھ ، سک ن ، و مع) امذ .

ایک قسم کا ہتھیار (آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۲) .

[غالباً ، س : بھنڈا (= استرا)]

بھنجی (فت بھ ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : بھانجی .

ان کے سوائے بھی چند عورتیں حرام ہیں خالہ بھنجی پھپی بھتیجی . . . جائز نہیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۸۷

بھُن جیرا/جیریا (ضم بھ ، ی مع/ی مع ، کس ر) امذ .

مکئی کے بھٹے کے اوپر نکلے ہوئے بال ؛ مکئی کے درخت کا پھول جو طرہ کہلاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[مقامی]

بھنچاؤ (کس بھ ، مغ) امذ .

سکڑ کر ملنے کا عمل ، سکڑنے کی حالت یا کیفیت .

دونوں جانب سیان آدمہ میں ایک بھنچاؤ پیدا ہوتا ہے .
۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۲۵

[بھنچنا (رک) سے]

بھنچنا ۸۷ (کس بھ ، مغ ، سک چ) ف ل .

رک : بھچنا (۱) ، (۲) .

بعض شرمگیں نگاہوں سے بھنچی ہوئی کھڑی تھیں .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۶

مہرالنسا بیگم کو دیکھ لیجیے یہ بھی ایک نہات بھنچے ہوئے ماحول کی پیداوار ہیں .
۱۹۷۱ فہمینہ ۹

بھند ۸ (فت بھ ، سک ن) امذ (قدیم) .

۱. قید ، بند (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

۲. **لوہاروں اور ترکھانوں کی ایک ذات .**

لوہاروں اور ترکھانوں میں آگے کئی ذاتیں ہیں جو یہاں مشہور ہیں ایک چھینہ ، دوسری بھنکری . . . . آٹھویں بھند .
۱۸۵۶ یاد گار چشتی ، ۱۱۶

[(غالباً) ف : بند (رک) یا مقامی]

بھنداری ۸ (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھنڈاری .

بھنداری کشتی کے واسطے جو چیزیں ضروری ہوتی ہیں ان کا نگراں ہوتا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۱۹

بھندانی ۸ (فت بھ ، سک ن) امذ .

گوجر گروہ کی ایک ذات .

گوجر بھی ایک گروہ ہے کام ان کا دودھ بیچنا ہے . . . . . ان میں کئی ذاتیں ہیں اول جھجے ، دوم کھتائی . . . . . ششم بھندانی .
۱۸۵۶ یاد گار چشتی ، ۱۱۶

[مقامی]

بھندپال ۸۸ (کس بھ ، سک ن ، سک د) امذ .

ایک چھوٹا تیر جو ہاتھ یا نالی کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے ؛ ایک پتھر جو کسی دھاگے سے بندھا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰ : پلیٹس) .

[س : भिन्दपाल]

بھنڈھن (فت بھ ، سک ن ، فت د ھ) صف ؛ امذ .

رک : بندھن ؛ باندھی یا بندھی ہوئی ، گندھی ہوئی .

چھبیلی سرو قد ناری کوں لاگے نار پھل جوڑا
سو رنگ دانے او ہر بھنڈھن اٹاں ہم عید و ہم نو روز
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۰

بھنڈ (۱) (فت بھ ، سک ن) امذ .

۱. **لٹس ؛ نقصان ، بربادی ؛ ابتری ؛ خامی ، خرابی** (پلیٹس) .

نخستیں کلان ترکہ برکھنڈ کرد ہمہ کارو بار پدر بھنڈ کرد
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۸۳

۲. **بدہمی ، بے ترتیبی ، توڑ پھوڑ ، ٹوٹ پھوٹ .**

یک وقت میں دید دنڈ دستا یک آن میں بھید بھنڈ دستا
۱۷۰۰ من لگن ، ۸۳

[س : بھنڈ ؛ بھنگ भण्ड ; भङ्ग]

ـــ خرابہ ہونا محاورہ .

بگاڑ ہونا ، خصیحتی ہونا ، کام بگڑنا ، بربادی ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

ـــ کرنا ۸ محاورہ .

درہم برہم کرنا ، بگاڑنا ، خراب کرنا .

شراب ان کو کہیں مت پلائیو انشا
کہ وہ تو مست ہو مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں
۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۶۲

تم اپنی گٹ پٹ کرو ہمارا کھیل بھنڈ کرنے کہاں سے آ گئے .
۱۹۷۱ ساقی ، کراچی ، ۲ ، ۱ : ۱۰

ـــ کھلنا ۸ (ـــ ضم کھ ، سک ل) امذ .

خرابی یا خامی ظاہر ہونا .

دیکھنے اور آزمانے سے مسلمانوں پر خود بخود پرانی تعلیم کا بھنڈ کھل گیا .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰

ـــ ہونا محاورہ .

بھنڈ کرنا (رک) کا لازم .

آ ترے آنے سے رونق ہے ہماری بزم میں
بن ترے اے شمع رو اب صورت مجلس ہے بھنڈ
۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم ، ۷۶

اتنا بھی شیخ حال نہ مجلس میں کیجیے
اس حال پر تمہارے نہ مجلس کہیں ہو بھنڈ
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۲

بھنڈ (۲) (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھانڈ (پلیٹس) .

— تال امث .

ایک طرح کا ناچ گانا جس میں گانے والا گانا ہے اور اس کے پیچھے اس کے ساتھی تالیاں بجاتے ہیں .

سانگ سنگیت بھنڈ تال رہس ہونے لگا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

[ا : بھنڈ ، بھانڈ (رک) سے + تال (رک)]

بھَنڈ (۳) (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھانڈا .

— پخت (— ضم پ ، سک خ) امذ .

کچا پھل جو گھر میں رکھ کر پکایا جائے ، خانہ رس (نوادرالالفاظ ، ۸۲) .

[بھنڈ + پخت (رک)]

— سار/سال امث .

۱. غلہ رکھنے کی جگہ ، کھتی ، گودام ، وغیرہ (پلیٹس) .
۲. سامان جو مدت سے ذخیرہ میں پڑا ہو (پلیٹس) .
۳. میگزین (پلیٹس) .
۴. برتن رکھنے کی کوٹھی (ا پ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھنڈ + سار/سال (رک)]

— سالی

(الف) امذ .

۱. وہ شخص جو ہمیشہ اناج ارزانی کے موقع پر خریدے اور جب گراں ہو تو فروخت کرے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۲. اناج کا تاجر ، کھتے دار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

(ب) صف .

گلا سڑا ہوا ہو دار مدت تک پڑا رہنے کی وجہ سے خراب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[بھنڈ + سال (رک) ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھَنڈ (کس بھ ، سک ن) .

(الف) امذ .

۱. تمباکو وغیرہ کا پنڈا ؛ بنا ہوا تمباکو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۲. ڈھیر ، ڈھما .

اب عالیشان مقبرہ گر کر چونے کے بھنڈ پڑے ہیں .
۱۸۷۶ مقالات آزاد ، ۱ : ۳۴۳

۳. کھجوریں یا کوئی اور چیز جو آپس میں چمٹ کر ڈلے کی صورت میں ہوجائے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۶) .

(ب) صف .

بہرا (رک) کے ساتھ ، بہت زیادہ ، نپٹ ، بالکل ؛ رک : بہرا بھنڈ .

آواز کے ختم ہو جانے سے ایک بہرے بھنڈ کے لیے کوئی تغیر نہیں ہوتا .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۶۶

[س : پنڈ पिण्ड]

— دار صف .

ڈھمے دار .

برتن کی تہ پر ایک بھنڈدار چیز بن جائیگی جس کو بیاض نباتی کہتے ہیں .
۱۹۰۰ غریبی طبیعات کی ایجد ، ۷۳

[بھنڈ + دار (رک)]

بھُنڈ (ضم بھ ، سک ن) صف .

بد شگون ، منحوس ، نحس (پلیٹس) .

[ہ بھنڈ भण्ड]

— پیرا (— ی لین) صف ، مذ ؛ مث ؛ بھنڈ پیری .

منحوس ، نحوست زدہ ، سبز قدم .

نام تو تمہارا ہومہ منحوس اور دوسروں کو بھنڈ پیرا بد قدم کہتی ہو .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۲۶

بہو کیسی بھنڈ پیری ہے کہ بیاہ ہوتے ہی سسر کو کھا گئی .
۱۸۸۱ صورۃالخیال ، ۵۰

[بھنڈ + پیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— قدم (— فت ق ، د) صف ؛ مث : بھنڈ قدمی .

رک : بھنڈ پیرا .

ایسی بھنڈ قدمی ہے کمبخت کہ جب تک وہاں سے (کذا) اوشغلہ اور ہی تو لاتی ہے ہر بار اصیل
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۹

[بھنڈ + قدم (رک)]

بھَنڈا (۱) (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھانڈا (پلیٹس) .

— پھوٹنا محاورہ .

راز فاش ہونا .

کسی میں سے دو عدد سے زیادہ نکالنے کی گنجائش نہ تھی بھنڈا پھوٹ جانے کا خدشہ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۵

— پھوڑنا محاورہ .

بھانڈا پھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

وہ بولے تم نے تو یار بھنڈا ہی پھوڑ دیا .

۱۸۹۳ کامنی ، ۳۸

اگر آج تمہارے ساتھ بھاگ نکلی تو یہ سوے کہار بھنڈا پھوڑ دیں گے .

۱۹۰۵ حور عین ، ۳۸

بھُنڈا (کس بھ ، سک ن) امذ .

۱. باہم مجتمع شدہ مثلاً کھجوروں کا بھنڈا ، تمباکو کا بھنڈا ، بنا ہوا تمباکو ، رک : بھنڈ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۲۵) .

۲. گول گیند نما تمباکو کا ڈھیر ، ڈلا ، گولا ؛ (مجازاً) کوئی بھی اُبھری ہوئی چیز ؛ گومڑ ، گانٹھ ، بھوڑا (پلیٹس) .

۳. حقہ .

بادشاہ نے بھنڈا نوش کیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰

بہت سے محاورے ایسے تھے جو خاص خاندان شاہی یا جہاں پناہ سے متعلق تھے . . . مثلاً بھنڈا بمعنی حقہ .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۸

۴. ڈھم ، تودہ ، ٹیلا .

آسمان و زمین دونوں کا ایک بھنڈا سا تھا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر احمد ، ۵۱۹

[س : پنڈ کا : पिण्डक]

— بردار (— فت ب ، سک ر) امذ .

۱. حقے لے کر حقہ پلانے والا .

وہیں سڑک پر ایک بھنڈا بردار ایک بڑا سا خوبصورت ککڑ لئے کھڑا ہے .

۱۹۳۰ یہ دلی ہے ، ۱۶

۲. حقہ پلانے والا ملازم ، اس ملازم شاہی کو کہتے ہیں جس کو حقہ پلانے کی اجازت دی گئی ہو (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۹۵) .

[بھنڈا + بردار (رک : . . . بردار)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ کمرہ جس میں حقے کا ساز و سامان رکھا جائے (پلیٹس) .

بھنڈے خانے والیوں نے بھنڈا تازہ کر کارچوبی زیر انداز بچھا چاندی کے تاش میں لگادیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰

[بھنڈا + خانہ (رک)]

بھُنڈا (ضم بھ ، سک ن) .

(الف) صف .

بھنڈو ، بھُڑوا ، منڈا ، بغیر سینگ کا (ٹرنر ، ۵ : ۵۴۳) .

بڑے بڑے سر والے بھنڈے اور لمبے سینگ والے بکرے ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر ہرند ، ۳۶۳

(ب) امذ .

بغیر سینگ کا بیل (ا پ و ، ۵ : ۵۴) .

[س : بھُنڈا भुण्ड]

بھَنڈار (فت بھ ، سک ن) امذ ؛ ~ بھنڈارا

۱. گھر کا ضروری سامان رکھنے کی جگہ ؛ ذخیرہ ؛ خزانہ ؛ مجازاً شراب خانہ .

بھنڈار لے ہنر کا تو میں ہوا بھنڈاری
بخشا ہے حسن کا مجھ بھنڈار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۲

بے پیو نالے کر سنجے مطلب ہے اس بھنڈار میں
دے گا نہ دے گا کیوں کہوں بالم تو بھنڈاری ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۸

کیا خوب پڑھ رہے تھے مصرعے مہنت صاحب
بھنڈار تو ہے خالی بھاری مگر بھرم ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۹

۲. سر ، کھوپڑی .

جن سے ایک ہی وار میں ہزاروں زخم نمایاں ہوتے تھے اور شکار کا بھنڈار کھل جاتا تھا .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۶

۳. پھکیتی کی ایک ضرب جو بائیں پہلو پر لگاتے ہیں ، سپہ گری کا ایک وار جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں .

ضرب بھنڈار حریف کے بائیں طرف کولے اور پسلیوں کے درمیان مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۹

۴. سطح دریا ، پانی کی سطح ، پانی کا خزانہ ، ٹنکی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۹ ؛ پلیٹس) .

۵. میگزین ، بارود خانہ ؛ وہ گانو جس کا انتظام خود راجہ یا زمیندار کرے ؛ دیسی گاڑی ؛ جوگیوں کی دعوت (پلیٹس).

[س : بھانڈ + آگار + ک : भाण्ड + आगार + क:]

— پن (— ف پ) امذ .

ذخیرے دار کا کام ، خزانچی کا کام یا پیشہ ؛ میر سامانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[بھنڈار + ا : یہ ، لاحقۂ کیفیت]

— خانہ (— ف ن) امذ .

۱. خیرات خانہ ، وہ جگہ جہاں فقیروں کے لیے کھانا بانٹا یا پکایا جائے ؛ لنگر خانہ .

زنانہ بھنڈار خانے کی داروغہ کے پاس ایک غریب عورت نوکر تھی .

لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹ ۱۹۳۲

۲. (مجازاً) وہ مکان جہاں بلا روک ٹوک ہر کوئی جاسکے ؛ اڈا ؛ بھنگڑ خانہ ، شراب خانہ .

یار ان سب نے میرے گھر کو بھنڈار خانہ بنا رکھا ہے .

خوبصورت بلا ، ۷۲ ۱۹۰۹

[ا : بھنڈار + خانہ (رک)]

بھنڈارا (ف بھ ، سک ن) ؛ ~ بھنڈارہ .

۱. رک : بھنڈار .

۲. ہندو سادھوؤں یا جوگیوں کی دعوت ؛ لنگر ؛ دعوت عام .

ایک طرف بھنڈارا جاری ، کڑھاو چڑھا ، سو بن بھوگ پکتا .

فسانۂ عجائب ، ۱۷۳ ۱۸۲۴

چونکہ ہردوار کے تمام سادھوؤں کو آج بھنڈارہ دیا جانے والا تھا اس لیے میں کنکھل چھوڑے اکھاڑے میں گیا .

سیر پنجاب ، ۵۶ ۱۹۱۳

۳. رک : بھنڈار خانہ .

دونوں بھائی چراغ لے کر بھنڈارے کی کوٹھری میں گئے .

پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۵۶ ۱۹۳۶

۴. باورچی خانہ .

زائد عورتیں درجہ دوم میں رکھی جاتیں ، جنہیں مشترکہ باورچی خانے سے کھانا ملتا اسے وہ بھنڈارا ، کہتے تھے .

اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۸ ۱۹۶۸

۵. بھکیتی کا وار جو حریف کے بائیں رخ کیا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) ؛ رک : بھنڈار معنی نمبر ۳ .

کمر پر ہاتھ مارا کبھی پالٹ کبھی بھنڈارا ہے ہاکی سے لڑ رہی ہے .

طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۴ ۱۸۹۱

۶. (مجازاً) کھوپڑی ، سر ؛ رک : بھنڈا معنی نمبر ۲ .

انہوں نے کھٹ سے سر و ہی کا تلا ہوا ہاتھ چھوڑا بھنڈارا کھل گیا .

فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۳ ۱۸۸۰

۷. پیٹ ، شکم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

۸. رک : بھانڈا .

۹. پانی کا ذخیرہ ، تالاب یا خزانہ ؛ دریا کی سطح ؛ کنارے کی زمین ؛ گانو جس کا انتظام مالک یا زمیندار خود کرے ؛ ذاتی جاگیر یا جائیداد ؛ دیسی گاڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[ہ : بھنڈارا भण्डारा]

— کرنا محاورہ .

بھوکوں کے لیے کھانا پکوانا .

میں نے بیسیوں دفعہ بھنڈارا کیا اور راہ خدا میں فقیروں کو کھلایا .

تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۴۹ ۱۸۹۷

— کھل جانا محاورہ .

۱. پیٹ کا کٹ کر آنتوں کا باہر نکل آنا .

وہ ایک خنجر مارتا تمہارا بھنڈارا کھل جاتا .

طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۷ ۱۸۹۱

ایسا ہاتھ تیغہ آب دار پر کا مارا کہ بھنڈارہ کھل گیا اور آنتیں باہر نکل آئیں .

آفتاب شجاعت ، ۴ : ۴۷۶ ۱۹۰۴

۲. (رک) بھانڈا پھوٹ جانا .

کھل گیا اب تو ترے عشق کا سب بھنڈارا
پاٹا نالہ ہے سلامت ابھی اے سہ پارا

کلیات اختر ، ۹۲۷ ۱۸۶۱

— ہونا محاورہ .

بھنڈارا کرنا (رک) کا لازم .

لاکھوں . . . ہزاروں چیلے تھے ہر روز بھنڈارے تھے ہر روز میلے تھے .

جادۂ تسخیر ، ۱۷۶ ۱۸۶۶

بھنڈارن (ف بھ ، سک ن ، ف ر) اسث .

باورچن .

ان سبھوں نے بھی شہر کے اور گھروں میں اڈا جمالیا مگر کئی جرمن باورچی جرمن بھنڈارن اور اردلی اسی مکان میں ٹک گئے .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۴۵

بھنڈاری (۱) (فت بھ ، سک ن) .

(الف) صف .

۱. گودام یا ذخیرے کا محافظ ، بھنڈار کا منتظم ، خزانچی .

بھنڈار لے ہنر کا تو میں ہوا بھنڈاری
بخشا ہے حسن کا مجھ بھنڈار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۲

دن رات مگن خوش بیٹھے ہیں اور آس اسی کی بھاری ہے
بس آپ ہی وہ داتاری ہے اور آپ ہی وہ بھنڈاری ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲

بیجو بھنڈاری جنکو سال گذشتہ میں انتظام کے واسطے بھیجا تھا ملاقات کے واسطے آئے .

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۷ ۹

۲. غنی ، مخیر .

ابا بکر ساچا ، عمر کا نیاؤ
کہ عثمان بھنڈاری علی کپڑگ راؤ

۱۴۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۷۱

۳. شراب خانے کا مہتمم ، پیر مے خانہ .

مے پیو نالے کر منجے مطلب ہے اس بھنڈار میں
دے گا نہ دے گا کیوں کہوں عالم تو بھنڈاری ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۸

۴. شراب کشید کرنے والا ، بنانے والا .

آخر میں کھجور کے درختوں سے شراب کشید کرنے والے لوگ تھے جنہیں بھنڈاری کہا جاتا تھا .

۱۸۷۱ خورشید ، مقدسہ ، ۱ : ۴۹

۵. باورچی ، خانساماں (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۶) .

۶. جہاز کے سامان کی نگرانی کرنے والا .

بھنڈاری ، جہازی ضروریات کے ذخیرے اس شخص کے سپرد کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۴۲۱

(ب) امث .

۱. ناؤ کے اگلے پچھلے نکیلے سروں کی خالی اور عام استعمال میں نہ آنے والی جگہ جس میں ملاحوں اور کشتی کے دیگر کارندوں کا سامان رکھنے کو بنی ہوئی کوٹھیاں (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

۲. بیل گاڑی کی بم کے نیچے گاڑی کا معمولی اور ضروری سامان رکھنے کا خانہ (ا پ و ، ۵ : ۱۱۴) .

[س : بھانڈ + آگار + اک भाण्ड + आगार + इक]

— پن (— فت پ) امذ .

بھنڈاری (رک) کا پیشہ ، خزانچی کا عہدہ (پلیٹس) .

[بھنڈاری + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھنڈان/بھنڈائی (فت بھ ، سک ن) امث .

۱. بھانڈ پن کی اجرت (تاریخ فیروز شاہی ، ۱۶۳) .

۲. بھانڈ (رک) کا پیشہ .

محولا بالا پیشوں کے علاوہ مسلمان دوسرے بہت سے پیشے کرتے تھے جیسے . . . ماہی گیری ، نان بائی . . . مثنوی خوانی ، بھنڈائی وغیرہ .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۱۹

[بھانڈ (رک) سے]

بھنڈریا (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ ، سک ر) .

(الف) صف .

(ہندو) گرہن کے موقع پر اناج کی خیرات یا دان پن مانگنے یا لینے والا .

جس طرح صدقے لینے کوں بھنڈریے گرہن کے روز شور کرتے ہیں .

۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، ۱۰۴

(ب) امذ .

کشکول ، فقیر کا جھولا (پلیٹس) .

[० : بھنڈریا मण्डरिया]

بھنڈک (۱) (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

آبی پرند سمولے کی قسم کی چتکبری چڑیا (پلیٹس) .

[س : بھنڈک मण्डक]

بھنڈک (۲) (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

رک : بھنڈ (پلیٹس) .

[० : بھنڈک मण्डक]

— بھڑیا ہونا محاورہ .

خراب خستہ ہو جانا ، ٹوٹ پھوٹ جانا ، مشورہ اور معاملہ بگڑ بگڑا جانا یا یوں ہی جانا آتا رہنا (محاورات ہند ، ۲۸) .

— بھنڈا کرنا محاورہ .

رک : بھنڈ کرنا (پلیٹس) .

— بھنڈا ہونا محاورہ .
رک : بھنڈ ہونا (بھنڈ کا تحتی) (پلیٹس) .

بھنڈل (فت بھ ، سک ن ، کس ڈ) .
(الف) صف .
خوش قسمت ، خوش آئند ، خوش حال ، مبارک (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۱. ایک پودا ، لاجونتی ، لاط : Mimosa sirisha (پلیٹس) .
۲. ایلچی ، قاصد (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰ ؛ پلیٹس) .
[س : بھنڈل भण्डिल]

بھنڈلانا (فت بھ ، مغ ، سک ڈ) ف م (قدیم) .
فریب دینا ، دھوکا دینا (دریائے لطافت ، ۸) .
[بھنڈ (رک) سے]

بھنڈلی (ضم بھ ، سک ن ، سک ڈ) امث .
بال والا مصنوعی کیڑا جو مچھلی کے چارے کے طور پر استعمال ہوتا ہے ؛ بال دار تتلی جو پودوں وغیرہ کو نقصان پہنچاتی ہے ؛ ایک کیڑا جس کے بدن پر بال ہوتے ہیں ؛ سواپوکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
[ہ : بھنڈلی भण्डली]

بھنڈن (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
دھوکا ، دغا ؛ شرارت ؛ برائی ؛ زرہ بکتر ؛ لڑائی ، جنگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .
[س : بھنڈن भण्डन]

بھنڈنا (فت بھ ، سک ن ، ڈ) ف ل .
(عو) گالیاں دینا ، برا بھلا کہنا ، بھنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .
[بھنڈن (رک) سے]

بھنڈوا (فت بھ ، سک ن ، و لین) امذ .
نقل ، نقالی ؛ مضحکہ ، مذاق ؛ طنز ؛ مغلظات ؛ بھکڑپن ؛ تضحیک ، تذلیل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .
[بھانڈ (رک) کی تصغیر]

بھنڈولی (فت بھ ، سک ن ، و مج) امث .
۱. رک : بھنڈیری (پلیٹس) .
۲. اوپر نیچے رکھے ہوئے برتنوں یا گھڑوں کا ڈھیر (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

اتل اتنا غضب کر جوتوں دور ہوے
بھنڈولی نو انبر کی پھٹ چور ہوے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰

[س : بھانڈ + اولی अवलि + भाण्ड]

بھنڈوے (فت بھ ، مغ ، سک ڈ) امذ .
چکلوں پر مقرر دلال ، سودے باز ؛ بھانڈ (رک) .
نائکہ اور بھنڈوے سر میں دھول جھونک کر رہ گئے .
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۲۴

[بھانڈ (رک) سے]

بھنڈوی (فت بھ ، مغ ، فت ڈ) امث .
بھانڈوں کی طرح نقل کرنا ، بھانڈ پن .
اس میں ڈرامائی جھلک ضرور پیدا کردیتے تھے لیکن نقالی بھنڈوی .
۱۹۷۱ دسہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ و ۴ : ۱۸

[بھانڈ (رک) سے]

بھنڈی (فت بھ ، سک ن) امث .
مچھٹھ ؛ لہر ، موج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .
[س : بھنڈی भण्डी]

بھنڈی (۱) (کس بھ ، سک ن) امذ .
رک : بھنڈا معنی ۳ .
تراکیب میں مستعمل :

— بردار (— فت ب ، سک د) صف .
وہ نوکر جس کے سپرد حقہ اور اس کا سامان ہو .
سونٹے بردار ، بھنڈی بردار وغیرہ وغیرہ صفاتی اسما کیوں زبان سے مطرود کئے جاتے ہیں .
۱۹۲۷ فکر بلیغ ، ۶۲

[بھنڈی + بردار (رک) : . . . بردار]

— خانہ (— فت ن) امذ .
رک : بھنڈا خانہ .
بھنڈی خانے والی بیچوان تیار کر کے لائی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۸
بہت سے امرا تھے جو اپنا آبدار خانہ اپنے ساتھ رکھتے چنانچہ مرزا حیدر خاں کا آبدار خانہ اور بھنڈی خانہ اسی فیاضی کے اصول پر قائم تھا کہ وہ جس شادی کی محفل میں جائے ساری محفل کو پانی اور حقہ پلانے کا انتظام انھیں کے سپرد ہو جاتا .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۵۵

[بھنڈی + خانہ (رک)]

بھنڈی (۲) (کس بھ ، سک ن) امث .

ایک قسم کی لمبوتری اور آگے کی طرف سے نوکیلی ترکاری جس کے اندر چھوٹے چھوٹے بیج اور سطح پر کانٹے سے ہوتے ہیں .

بھنڈی بینگن کے نانؤں ڈھینڈس تھا
اروی توری بغیر جی بس تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳

ثابت بھنڈیوں کو دھوکر ان کے پچھلے سرے تراش لیجئے . . .
ثابت تیار شدہ بھنڈیوں کو تلئے .

۱۹۴۷ شاہی دسترخوان ، ۲۶

[س : بھنڈا भण्डा]

بھنڈیاں نکلنا محاورہ .

چیچک نکلنا (نوراللغات ، ۱ : ۴۰۷) .

بھنڈیت (فت بھ ، سک ن ، ی لین) امث .

رک : بھانڈیت (ماخوذ : ہنر مندان اودھ ، ۵۷) .

[بھنڈ ، بھانڈ (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

بھنڈیتی (فت بھ ، سک ن ، ی لین) امث .

بھانڈ پن ، بھانڈ کا پیشہ ، مسخرگی ، نقالی .

نئی گتیں ایجاد کیں . . . بھنڈیتی کی نظمیں نکالیں .

۱۹۳۶ ہنر مندان اودھ ، ۵۷

[بھنڈیت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھنڈیر (۱) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) صف .

(رک) بھنڈل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶) .

[س : بھنڈیر भण्डीर]

بھنڈیر (۲) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) امث .

رک : بھنڈولی (پلیٹس) .

[ہ : بھنڈیر भण्डीर]

بھنڈیری (۱) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) امث .

رک : بھنڈی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۶۶۱) .

[س : بھنڈیری भण्डेरी]

بھنڈیری (۲) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) امث .

رک : بھنڈر ، بھنڈولی ، بھڑیری (پلیٹس) .

[ہ : بھنڈیری भण्डेरि]

بھنڈیری (۳) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) ؛ ~ بھنڈیریا .

(الف) صف .

جادو ، سحر ، نجوم ، رمل وغیرہ سے متعلق ، نجومی ، رمال : جگت باز ، بھگڑ باز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

(ب) امذ .

مداری کا کام ، نجوم رمل کا کام ؛ ہندوں کی ایک ذات جو مداری اور نجوم رمل کا کام کرتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱)

[ہ : بھنڈیری भण्डेरी]

بھنڈیریا (فت بھ ، سک ن ، ی مج ، کس ر) صف ، امذ .

رک : بھنڈیری (۳) .

[ہ : بھنڈیریا भण्डेरीया]

بھنڈیل (فت بھ ، سک ن ، ی مج) صف .

(رک) بھنڈل (پلیٹس) .

بھنڈیلا (فت بھ ، سک ل ، ی مج) امذ .

۱. بھانڈ ، نقال ، مسخرا ، مداری ، بھنڈیریا (رک) .

بھری محفلوں میں بھنڈیلے نائکاؤں کی کیا کیا ہری گت کرتے ہیں .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۸۷

۲. بھنڈاری ، جادوگر ، ساحر نجومی ، رمال (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[بھنڈ (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بھنڈیلن (فت بھ ، سک ن ، ی مج ، فت ل) امث .

بھنڈیلا (رک) کی تانیث ؛ بھنڈیلا قوم کی عورت ؛ اداکارہ (پلیٹس) ؛ ناچنے گانے والی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

بھنڑیری (۱) (فت بھ ، مغ ، ی مج) امذ .

رک : بھنڈیری (۳) ، بھنڈیریا (پلیٹس) .

بھنڑیری (۲) (فت بھ ، مغ ، ی مج) امث .

رک : بھنڈیر ، بھنڈیری ، بھنڈولی (پلیٹس) .

بھنسار (فت بھ ، سک ن) امذ .

بھٹی ، چولھا ، انگیٹھی ، بھاڑ ، وہ جگہ جہاں آگ جلائی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[ہ : بھن سار भनसार]

بِھنسار (کس بھ ، سک ن) اسذ ؛ ~ بِھنُسار ؛ بِھنّسار .

علی الصبح ، تڑکے ، پوپھٹے ، صبح ، دن کی روشنی (پلیٹس) .

[० : भिनसार بھنسار]

بھنساری (فت بھ ، سک ن) امث .

رک : **بھنّسار** (پلیٹس) .

بھنسال (فت بھ ، سک ن) امث .

رک : **بھنڈسال** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[० : भनसाल بھنسال]

بھنسنا (فت بھ ، مغ ، سک س) ف ل .

رک : **بھاسنا** (پلیٹس) .

[० : भसना بھسنا]

بھنک (فت بھ ، ن) امث .

۱. (i) دھیمی آواز ، دور کی آواز ، بھنبھناہٹ ، گونج ، ہلکی آواز .

بھنک نالہ و زاری کی اس کے کان پڑی .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۵

دل سے بھی باتیں کیا کرتا ہوں ڈر ڈر کر مدام
لگ گئی اس کو بھنک تو سوء ظن ہوجائے گا

۱۹۰۸ مخزن ، فروری ، ۶۹

(ii) ساز کے تاروں کی ہلکی آواز یا جھنجھناہٹ .

پکھاوج کی تھاپ سارنگی کا ملاپ طنبورے کی بھنک طبلے کی گمک .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳

(iii) ساز کی ہلکی یا تیز آواز .

صور محشر کو بھی تو اس کے مست
بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۸

۲. اڑتی ہوئی (غیر مصدقہ) خبر ، سن گن .

مولوی صاحب کے کان میں اس بات کی بھنک پہنچ گئی .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۰

جس دن اس کی بھنک مل جاتی تھی رینل صاحب کھانے کے کے وقت ڈائننگ ہال آئیں گے اس دن ڈائننگ ہال ، سروس روم . . . الیشن ہو جائے .

۱۹۵۸ آشفتہ بیانی ، ۱۰۷

اف : پانا ، پڑنا ، پہنچنا ، سننا ، ملنا ، لگنا .

۳. بساوٹ ، ہلکا یا ہلکی ، کم ، کمزور ، خفیف (آمیزش).

ہے مست باس کی جو دو گانا میں اک بھنک
سو دخل کیا کہ ہو جو کسی مست بوک میں

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۳۲۳

رنگ ہو وے سفید اور چمک
کالی رنگت کی ہو نہ اس میں بھنک

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۷۲

[س : بھञ्ज + क ک + भङ्ग]

بھنک (فت بھ ، سک ن) امذ .

ٹوٹ ، شکست ، رک : بھنگ .

اس خیال سے کہ اس کی نیند بھنک ہو جائے گی اس حرکت سے باز رہیں .

۱۹۲۵ خاتون اودھ ، ۱۰۶

[رک : بھنک]

بِھنک (کس بھ ، فت ن) امث .

رک : **بھنک** .

— بِھنک کر جان دینا محاورہ .

ایسی حالت میں جان دینا کہ کوئی پوچھنے والا نہ ہو ، بے کسی کے عالم میں مرنا ، ترس ترس کر جان دینا .

بد نصیب غریب رنڈیاں گرمی کی بیماری میں مبتلا ہو کر بِھنک بِھنک کر جان دیتی ہیں .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۹۶

بِھنّک (کس بھ ، شد ن بفت) امذ .

۱. خارجی ، گروہ میں سے نکل جانے والا ؛ اہل بدعت ؛ بدھ ہنتھی ؛ بدھ مذہب کا پیرو ؛ جین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۵۶۱) .

۲. (موسیقی) **تیز یا مدہم سر میں سے کوئی ایک** (پلیٹس) .

[س : بھنک भिन्नक]

بھنکار (فت بھ ، سک ن) اسذ (قدیم) .

۱. طبلے کا وہ گول کالا حصہ جس سے گونج اور گمک پیدا ہوتی ہے .

دسی ناف سرطبلہ بھنکار کا
بھری تس منی مشک تا تار کا

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۱۹

۲۔ (مجازاً) گرداب، بھنور۔
جو بھنکار کے بیچ پانی محیط
و یا جنوں کے مائی میں پانی محیط
۱۷۱۷ بحری، ک، ۲۴۶

۳۔ کانسا، کانسے سے بنی ہوئی تھالی یا جھانجھ؛ آواز؛ ٹنکار۔
روی: چیز یست کہ اہل ہند آنرا بھنکار خوانند۔
۱۴۱۹ ادات الفضلا، (سہ ماہی اردو، اکتوبر، ۱۹۶۷، ۳۸)
[بھنک (رک) + ا: ار، لاحقۂ صفت یا آلہ]

بِھنکار (کس بھ، سک ن) اسف۔

۱۔ مکھیوں (نیز مچھروں) کے اڑنے اور ہجوم کرنے کی آواز۔
مکھیوں کی بھنکار کے سوا کچھ بھی دکھائی دیتا ہے۔
۱۸۸۵ بزم آخر، ۵۸
مکھیوں کی بھنکار نے ناک میں دم کردیا۔
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۹

۲۔ کسی کھانے کی چیز پر مکھیوں کا جمگھٹ (ماخوذ: مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶)۔

۳۔ بھنبھناہٹ، ہمہم شور و غل۔
کیسی بھنکار آرہی ہے یہاں
جاکے باہر تو دیکھو کیا ہے وہاں
۱۸۰۹ جرأت مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶
[ا: بھن (رک) + کار (رک)]

بِھنکارنا (۱) (کس بھ، سک ن) ف م۔

اڑا دینا، دور کرنا، دفع کردینا، دھتکارنا۔
وہ ایسی عورتیں تھیں۔۔۔ تعشق کا اظہار کیا۔۔۔ اس نے ان عورتوں کو مکھیوں کی طرح بھنکار دیا۔
۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳: ۳۱۸

بِھنکارنا (۲) (کس بھ، سک ن) ف ل۔

برباد کرنا، خاک کرنا (قدیم اردو کی لغت، ۵۶)۔
[بھنکنا (رک) سے]

بِھنکانا (کس بھ، سک ن) ف م۔

بھنکنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات، ۱: ۵۶۱)۔

بِھنکتا ہُوا (کس بھ، فت ن، سک ک، ضم ہ) صف۔

رونی شکل کا۔
بچپنے میں ہمیشہ مریل، بھنکتے ہوئے رو گیلے اور جھولتے رہے جوانی میں مانجھا ڈھیلا۔
۱۹۲۳ عصائے پیری، ۱۰۹
کیا بھنکتا ہوا اونڈا ہے کہ کوئی پیار سے بات بھی کرے تو رونے لگتا ہے۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶
[بھنکنا (رک) سے]

بِھنکتی صُورت (کس بھ، فت ن، سک ک، و مع، فت ر) اسث۔

(لفظاً) ایسی صورت جس پر مکھیاں بھنکتی ہوں، مکروہ بد شکل یا گھناونی صورت (مخزن المحاورات، ۲۱۲)۔
[بھنکتی، بھنکتا، بھنکنا (رک) سے + صورت (رک)]

بِھنکَری (فت بھ، سک ن، فت ک) اسث۔

ترکھانوں یعنی بڑھیوں اور لوہاروں کی ایک ذات۔
لوہاروں اور ترکھانوں میں آگے کئی ذاتیں ہیں جو یہاں مشہور ہیں۔۔۔ دوسری بھنکری۔۔۔ ذاتیں ہیں۔
۱۸۵۶ یادگار چشتی، ۱۷۲
[بھن (رک) سے]

بِھنکنا (کس بھ، فت ن، سک ک) ف ل۔

۱۔ کسی چیز پر مکھیوں کا ہجوم جمگھٹا ہونا یا جمع ہو جانا، (مجازاً) کسی چیز کا بوں ہی بیکار یا بے توجہ پڑا رہنا، سست یا بیکار رہنا، بے قدر یا بے وقعت ہونا۔
بخشے گئے نہ ہم سے جو دو چار بادہ خوار
بھنکیں گی مکھیاں ہی شراب طہور پر
۱۹۰۵ گلنار بیخود، ۱۰۰
[بھنک (رک) + ا: نا، علامت مصدر]

بُھنکنا (ضم بھ، مع، سک ک) ف ل۔

بھونکنا (رک) کا لازم۔
گنا چھیل رہے تھے چاقو بھنک گیا۔
۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۳۸۲
پہلی بار تو یہ ہوا کہ رستہ میں یکایک ٹھوکر کھا کر گری اور خنجر خود اسی کی کمر میں بھنک گیا۔
۱۹۱۷ جویائے حق، ۱۸۵

بُھنکوانا (ضم بھ، مع، سک ک) ف م۔

بُھنکنا (رک) کا تعدیہ۔
اب اس کو لازم و متعدی دونوں صورتوں میں مع نون ماننا چاہیے یعنی بھنکنا، بھونکنا، بھنکوانا۔۔۔ نون برقرار رہیگا۔
۱۹۷۴ اردو املا، ۱۹۹

بھنکی (کس بھ ، سک ن) صف .

دھیمی آواز والی ، وہ عورت جس کا گلا بیٹھ گیا ہو (قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[بھنک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بھنکے مارنا محاورہ .

راہ تکنا ، ترسنا ، انتظار کرنا .

اب اگر پردہ کیجئے تو ذرا ذرا سے کام کو بیٹھے بھنکے مارا کیجئے .

۱۹۱۰؟ حجاب النساء ، ۶

[بھنکنا (رک) سے]

بھنگ (فت بھ ، ن) اسث .

(رک) بھنک .

ایسا نہ ہو کہ یہ بات طشت از بام افتادہ ہو اور اس کی بھنگ اس خام پارہ کے کان میں پڑے جو میرے زوال کا باعث ہو .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۱

پولیس کا یہ حال ہے کہ ذری سی بھی بھنگ پاتی ہے تو نہ گنہگار دیکھتی ہے نہ بے گناہ پکڑ لیتی ہے .

۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۴۵ : ۳

بھنگ (۱) (فت بھ ، غنہ) اسث ؛ ~ بنگ (رک) .

۱. ایک پودا جس کی پتیاں (سرور حاصل کرنے کے لیے) گھوٹ کر پی جاتی ہیں یہ پودا عموماً تین ہاتھ اونچا ہوتا ہے اور پتیاں کناروں پر کٹاؤ دار ہوتی ہیں ، آنندرس درخت کی پتیاں حشیش ، لاط : Cannabis sativa .

مہدی کی قطاروں کیلے کے درختوں میں بھنگ گانجے کے بھی درخت دیکھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۷۶

بھنگ ایک مشہور و معروف درخت ہے اس کے پتے خشک کرنے سے سبزی بنتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۶۲

۲. نشہ آور مشروب جو بھنگ گھوٹ کر تیار کیا جاتا ہے .

ساڑی سیندھی کھجوری تاڑی و بھنگ و بوزا
کیا ہے مجھے سو لب سوں کرتی ہے بس سندر مست

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۵

یہ سادھو دن بھر بھنگ چرس اور سلفہ پیتے رہتے ہیں .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۷۲

[س : بھنگ भङ्ग]

— بوٹی (— و مع) اسث .

بھنگ (۱) (رک) کا پودا .

حیرت یہ ہے کہ اسے بھنگ بوٹی سے بھی شوق نہیں جو اس طبقے کے آدمیوں میں ایک غیر معمولی وصف ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۹

[بھنگ + بوٹی (رک)]

— بوزہ (— و مع) اسث .

بھنگ اور بوزہ (رک) ؛ نشہ آور چیزیں .

نماز روزہ چھوڑ بھنگ بوزہ پیتے ہیں .

۱۸۵۵ گلستان ، ۵۶۲

مولوی صاحب نے بھی بار بار بھنگ بوزے کی مذمت کی .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۴

[بھنگ + بوزہ (رک)]

— پی جانا محاورہ .

بہک جانا ، بہکی بہکی باتیں کرنا .

کیا بھنگ پی گیا ہے جو بہکی بہکی باتیں کرتا ہے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۹۱

— پینا محاورہ .

نشہ میں ہونا ، نشہ کرنا .

سبزہ رنگوں سے نہ مل کہتا ہوں میں سنتا نہیں
بھنگ پی ہے تو نے کیا معروف ہیں سنتا نہیں

۱۸۲۲ معروف ، د ، ۲۱۸

— ترنگ (— فت ت ، ر ، غنہ) صف .

وہ کیفیت یا ترنگ جو بھنگ کے نشے سے پیدا ہوتی ہے .

ہر وقت راگ رنگ اور بھنگ ترنگ سے کام ہے .

۱۹۵۵؟ مدرا راکھشس ، ۱۵۵

[بھنگ + ترنگ (رک)]

— تو ایسی پیجئے جیسے کنج گلی کی کیچ گھر کے جانے مر گئے اور آپ نشے کے بیچ کہاوت .

بھنگ پینے والے بھنگ کی تعریف کرتے ہیں کہ بہت گاڑھی بھنگ پینا چاہیے لوگ سمجھیں گے مر گئے اور آپ نشے میں ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

— تو نہیں کھائی فقرہ .

یعنی کچھ باولے تو نہیں ہو گئے ہو ، بدحواسی کی باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۴۰۷) .

ــ چھننا محاورہ .

بھنگ کا پینے کے لیے تیار کیا جانا ، (مجازاً) گاڑھی چھننا ، دھرے تعلقات ہونا .

چھنتی ہیں بھنگیں اڑتے ہیں چرسوں کے دم نڈال
دیکھو جدھر کو سیر ، مزا عیش ، قیل و قال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۷

اس کے ساتھیوں کی اب یہاں خوب آو بھگت ہوتی بھنگ چھنتی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۳

ــ خانہ (ــ ف ن) امذ .

وہ جگہ جہاں بھنگ تیار ہوتی اور پی جاتی یا پلائی جاتی ہے.

بیٹھے ہیں پھول پھول کے میخانوں میں کلال
اور بھنگ خانوں میں بھی ہیں سرسبزیاں کمال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۷

[بھنگ + خانہ (رک)]

ــ رہنا (ــ ف ر ، سک ہ) ف ل .

مست رہنا ، بدحواس رہنا ، پریشان رہنا .

دل مرا ہی کے محبت کی شراب
نشہ میں بھنگ رہا کرتا ہے

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۱ : ۴۰۷)

ــ سائی امث .

بھنگ کی پتیوں کو پیس کر یا گھوٹ کر بھنگ تیار کرنے کا عمل.

یہاں ایک کونڈہ سنگ سرخ واسطے بھنگ سائی کے گاڑا ہوا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۱۹

[بھنگ + ف : سائی ، سائیدن (ــ کھسنا کوٹنا) سے]

ــ کہے میں رنگی جنگی پوست کہے میں شاہجہاں، افیم کہے میں چنی بیگم مجھ کو پی کے جائے کہاں کہاوت .

بھنگ پوست اور افیون کے نشے کے اثرات دکھائے گئے ہیں، بھنگ پینے والا نشے میں عجیب رنگ برنگے نظارے دیکھتا ہے پوست پینے والا آپ کو بادشاہ سمجھتا ہے مگر افیون کھانے والا افیون چھوڑ ہی نہیں سکتا افیون اس کے لئے رنڈی ثابت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

ــ کے بھاڑے میں جانا محاورہ .

ضائع ہونا ، رائگاں جانا .

ہندوستان کا بہت روپیہ بھنگ کے بھاڑے میں بٹے کے سبب سے جاتا ہے .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۶۷

ــ کھانا محاورہ .

نشے میں ہونا ، بدحواس ہونا .

لپٹا پڑتا ہے مردوئے ہٹ بھی
آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۴۰۷)

ــ کھانا سہل (آسان) ہے لیکن (پر) اس کی موجیں رنگ لاتی ہیں (دق کرتی ہیں) کہاوت .

ہر ایک کام کا آغاز آسان ہے لیکن انجام مشکل ہے (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر
بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن موجیں رنگ لائیں تو پھر

۱۹۲۵ شوق قدوائی (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۷)

ــ کھائی تو نشہ چڑھا کہاوت .

جیسا کیا ویسا پایا (محاورات ہندوستان ، ۴۱) .

ــ گھوٹنا (۱) (ــ ضم گھ ، سک ٹ) امذ .

گھوٹنا ، لکڑی کا وہ خصوصی ڈنڈا جو بھنگ گھوٹنے کے لئے استعمال ہوتا ہے .

مولانا ایک بھنگ گھوٹنا لئے گاؤں کے با اثر شیوخ کو ڈھونڈتے پھرتے تھے اور انھیں زنان خانے کے باہر کوئی جائے مفر نہ ملتی تھی .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۲۷

[بھنگ + گھوٹنا (= گھوٹنے کا آلہ)]

ــ گھوٹنا (۲) محاورہ .

بھنگ کا کھرل ہونا یا پسنا ، بھنگ کے پتوں کو پیس کر پینے کے قابل بنانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

ادھر ارتی ہے مے گھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے
ادھر پینے کی شرطیں ہورہی ہیں نشہ بازوں میں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۷)

— گھلنا محاورہ .

(رک) بھنگ گھٹنا .

نہیں پہلے کیا راگ ترنگ میں بھنگ ذرا گھلتی تھی
ہر کام خوبصورتی ، اعتدال اور عقلمندی سے کیا جائے

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۵

— گھوٹنا/گھونٹنا (۲) (— و مج ، سک ٹ/منع) امذ .

رک : بھنگ گھٹنا (۱) .

— گھوٹنا/گھونٹنا (۳) محاورہ .

بھنگ گھٹنا (۲) رک کا تعدیہ .

جب دن قریب غروب آفتاب کے ہوا تو اس نے کچھ بھنگ نکال کر گھوٹنی شروع کی .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۲۵

بھنگ (۲) (فت بھ ، غنہ) صف .

۱. شکستہ ، خراب ، برہم ، برباد .

کام سب ہوے کا بھنگ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۵

میرا سنگار بھنگ مت کر .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۱

سارا کارخانہ تھوڑے دنوں میں بھنگ ہو گیا .

۱۹۱۰ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[س : بھنگ भंग]

— پڑنا محاورہ .

رکاوٹ پیدا ہونا ، خرابی پڑنا ، خلل آجانا .

۱۸۵۷ میں غدر پڑ جانے سے تعلیم میں بھنگ پڑ گیا .

۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۳

— ڈالنا محاورہ .

درہم برہم کرنا، بگاڑنا ، شکست دینا ، توڑنا، خراب کرنا .

اس کی تپسیا میں بھنگ ڈالنے کا اپاؤ کیجئے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۴

— کرنا محاورہ .

رک : بھنگ ڈالنا .

چور کے آگے ساری اپنی اول آخر کتھا بیان کر کے کہا میرا سنگار بھنگ مت کر .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۱

اس بن میں راکشش لوگ رشیوں کو بہت تنگ کرتے ہیں اور اپنی بدمعاشیوں سے ان کی تپسیا کو بھنگ کرتے ہیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲۶۲

— ہونا محاورہ .

شکستہ ہونا ، بے حال ہونا .

راجہ کو ایک جنون پیدا ہو گیا اور چت بھنگ ہو گیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۶

بھنگ (۳) (فت بھ ،غنہ) امذ .

۱. ٹکڑا، ریزہ، ٹوٹ ؛ رعشہ، لغزہ ؛ تکلیف ؛ شکست ؛ وعدہ خلافی ، عہد شکنی؛ محرومی؛ لہر، موج، سمندری لہر جو چٹانوں سے ٹکرائے (پلیٹس) .

۲. بدھوں کے نزدیک زوال یا تبدیلی جو ہر چیز میں ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[س : بھنگ भंग]

بھنگا (فت بھ ، سک ن) امذ .

۱. رک : بھجنگا ؛ ایک قسم کی بھڑ (جامع اللغات، ۱ : ۵۶۲) .

۲. ایک قسم کا بلبل ، لاط: Lanius coerulescens (پلیٹس) .

[س : بھرنگ کا भृङ्गक]

بھنگا (۱) (کس بھ ، غنہ) صف .

احول ، وہ شخص جس کی آنکھوں کی پتلیاں دیکھتے وقت آنکھوں کے کونے کی طرف چلی جاتی ہوں یا ہر ایک کو دو دیکھتا ہو ؛ رک : بھینگا .

آپ ہی دیکھ کے سب اس کو کہیں گے بھنگا
اگر اس شخص کی ترچھی ہے نظر ہونے دو

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۷۱

[س : وکر + درشٹ + ک : वक्र + दृष्ट + क]

بھنگا (۲) (کس بھ ، غنہ) ف م .

بھگانا ، بھگونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بھگونا (رک) سے]

بھُنگا (ضم بھ ، سک ن) امذ .

۱. بہت چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر غلافات میں یا برسات میں پیدا ہوتا ہے ؛ پتنگا ، پروانہ .

جگوئی اس ٹھار محبت کا بیج ہوتا ہے ، رہتے رہتے بھنگے ہور اس کیڑے کا قصا ہوتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۴

ہو ڈھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحہ کی پھانکے گا
اس جنگل میں پھر آہ نظیر اک بھنکا آن نہ جھانکے گا

نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱ ۱۸۳۰

منہ پر ہاتھ رکھ لینے میں مصلحت یہ ہے کہ مکھی بھنگے کی قسم سے کوئی چیز سانس کے ساتھ حلق میں نہ چلی جائے .

الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۶ ۱۹۰۶

۲. (مجازاً) کمزور اور ناتواں شخص .

اسلام ابتدائی اسلام نہ تھا اب یہ روز بروز ایسا قوی ہو رہا تھا کہ کٹر سے کٹر دشمن بھی اسکے سامنے بھنگا تھے .

سیدہ کا لال ، ۳۷ ۱۹۳۱

۳. گولر یا اسی نوع کے اور درختوں کے پھلوں کا کیڑا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۳) .

[س : بھृङ्ग : भृङ्ग]

بھُنگار (۱) (کس بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھرنگار ؛ بھنکار ؛ سونا ؛ کانسی .

سکل کوٹ چو گرد بھنگار کا برستا ہے واں نور کر تار کا

سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۱ ۱۶۲۵

روی ، جس کو ہندی میں بھنگار کہتے ہیں چار سیر تانبے اور ڈیڑھ سیر سیسے کے ملا دینے سے تیار ہوتا ہے .

آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵ ۱۹۳۸

بھَنگان (فت بھ ، مغ) امذ .

ایک قسم کی مچھلی لاط : Cyprinus banggana (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[س : بھنگان : भंगान]

بھَنگ جالا (فت بھ ، غنہ) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی جڑ رنگنے کے کام آتی ہے ، اکل بیر ، انگ : Datisca cannabina .

اون رنگنے کے لیے کشمیر میں ایک زرد رنگ استعمال کیا جاتا ہے جو بھنگ جالا کی جڑ کی چھال اتار کر ابالنے سے تیار ہوتا ہے .

مصرف جنگلات ، ۲۷۲ ۱۹۰۷

[ہ : بھنگ جالا]

بھَنگَر (فت بھ ، سک ن ، ضم گ) صف .

ٹیڑھا ، بانکا ؛ تباہ ہونے والا ؛ ندی کا خم (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

بھَنگَر (فت بھ ، غنہ ، فت گ) صف .

رک : بھنگڑ .

بھنگن . . . بھنگر لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں .

نوراللغات ، ۱ : ۷۴۱ ۱۹۲۴

[بھنگ (۲) (رک) سے]

بھَنگرا (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ~ بھنگرہ .

رک : بھنگراج .

انہوں نے خانساماں سے مشورہ کیا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے آپ کی عنایت اور توجہ سے اب میں تمام گھانس پھونس آلو . . . گوشت کی قسم سے چوہا چھچھوندر ، بلی ، بندر بھنگرا . . . پکا لیتا ہوں .

واودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۳ ۱۹۲۴

بھَنگراج (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ .

۱. کویل کی شکل کی سیاہ لمبی دم والی خوش آواز چڑیا جس کے پروں پر پیلی یا سفید دھاریاں ہوتی ہیں .

بھنور ہور سولے و بھنگراج انوپ
سو ہریال و پیلک او سبزک سروپ

گلشن عشق ، ۲۰۱ ۱۶۵۷

کہیں بھنگراج دل کو کھینچتا ہے خوش نوائی سے
کہیں مینائیں غل کرتی ہیں آپس کی لڑائی سے

شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۶ ۱۹۲۵

۲. ایک قسم کی گھاس جو برسات میں خاص طور سے کنوؤں کے کنارے اگتی ہے ، اس کی پتیاں لمبوتری ، نوکیلی کٹاؤ دار اور موٹے دل کی ہوتی ہیں جن کا اوپر کا حصہ گہرے ہرے رنگ کا اور نیچے کا حصہ کسی قدر کھردرا ہوتا ہے ، دواؤں میں کام آتی ہے ، لاط : Eclipta prostrata (پلیٹس) .

۳. خونخوار گوشت خور پرندے کی ایک خاص نوع ، لاط : Lanius malabaricus (پلیٹس) .

[س : بھرنگ + راج : भृङ्ग + राज]

بھَنگَرن (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ر) اسث .

بھنگ بیچنے یا پلانے کے لیے تیار کرنے والی یا بیچنے والی عورت .

بھنگرنیں دوکانوں پر بیٹھی ہیں شراب سرکار سے ملی ہے .

طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۸ ۱۸۹۲

[بھنگر (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بھنگڑہ (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ر) اسذ .

رک : بھنگڑا .

سیاہ پھول کا بھنگڑہ کمیاب ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۳ : ۸۴

بھنگڑیا (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ر) صف .

خبطی پن یا بد حواسی کی باتیں کرنے والا .

عجب بھنگڑیا ہے نہ بڑے کو دیکھتا ہے نہ چھوٹے کو زبان لڑائے چلا جاتا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۷

[بھنگر (رک) + ا : یا لاحقۂ صفت]

بھنگڑ (فت بھ ، غنہ ، فت گ) صف .

۱. بھنگ پینے کا عادی (مراداً) نشہ کرنے والا .

رکھتی ہے یہی سب کی دعا کام ہمارا
صوفی سے نکل آئے کہ بھنگڑ سے نکل جائے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۰

ان کو علی الاعلان شراب خوار بھنگڑ افیمچی قمار باز بدکار عیاش . . . کہیں .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۳

۲. اول جلول (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۱) .

[بھنگ (رک) سے]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) اسذ .

۱. وہ جگہ جہاں عموماً بھنگڑ جمع ہوتے بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت زیادہ شور و غل یا ہاؤ ہو ہوتی ہو .

مولوی صاحب کے ساتھ وہ بیہودگیاں کرتے ہیں کہ مکتب خاصا بھنگڑخانہ بن جاتا ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۴ : ۱۷۷

۲. عوام کا اڈا ، اوباش و انفار کے جمع ہونے کا مقام

(ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۴۸۱) .

[۱ : بھنگڑ + خانہ (رک)]

بھنگڑا (۱) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) صف .

رک : بھنگڑ .

کسی بھنگڑے نے غپ اڑادی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۷۰

بھنگڑا (۲) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) اسذ ؛ ~ بھنگڑہ .

ایک قسم کا پنجابی رقص .

بھنگڑے کے ناچ کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں سماج کی اونچ نیچ یا ذات پات کا لمبا چوڑا خیال نہیں رکھا جاتا .

۱۹۴۹ پاکستان کے لوک ناچ ، ۳۰

[مقامی]

ـــ ڈالنا محاورہ .

بھنگڑا ناچ ناچنا .

کبھی رات بھر بھنگڑا ڈالتے تھے
جو گاتے ہیں اب شام ہی سے و چھوڑے

۱۹۷۳ روزنامہ جنگ ، ۲۶ مارچ ، ۵

بھنگڑا (۳) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) اسذ .

رک : بھنگڑا ، بھنگ راج (پلیٹس) .

بھنگڑن (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ڑ) اسث .

بھنگڑ (رک) کی تانیث .

ہر جا دکانیں تھیں کہیں تنبولی اور کہیں حلوائی کی اور کہیں بھنگڑنوں کی اور خوانچے والوں کا تو حساب ہی نہ تھا .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۷۳

[بھنگڑ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بھنگڑہ (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ڑ) اسذ .

رک : بھنگڑا (۲) .

وہ اپنی عام حرکت میں بھنگڑہ ناچنے والوں کی طرح سے قوت کو اندر کھینچنے کے بجائے باہر پھینکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے .

۱۹۶۷ نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۵

بھنگڑی (۱) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) صف .

رک : بھنگڑ .

بھنگڑی کہے تھا آج ہی نہیں بھنگ . . .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۳۶

ـــ خانہ (ـــ فت ن) اسذ .

رک : بھنگڑ خانہ .

پہلا طریقہ سرائے ، بھنگڑی خانہ اور چکلہ گور میں چلن پا چکا ہے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۵۹

[بھنگڑی + خانہ (رک)]

بھنگڑی (۲) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) صف ؛ امذ .

رک : بھنگی ، غلاظت اٹھانے اور جھاڑو دینے والا ، مہتر ، چوہڑا .

واین نظام . . . مرد کی بھنگڑی بھنگی خرافاتی بودہ است .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۴۸۷

اس شخص نے کہا اے امیر میں بھنگڑی ہوں . . . خون اور گندگی ادھر سے اُدھر لے جانا اور لانا میرا کام ہے .

۱۹۰۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۶۹

بھنگڑیا (فت بھ ، غنہ ، فت ک ، سک ڑ) امذ .

رک بھنگڑا (۱) .

جس کی برائی کریں وہ فاسق معلن ہو یعنی فسق علانیہ کرتا ہو کسی پر اس کی برائی مخفی نہ ہو جیسے مخنث شراب خوار یا بھنگڑیا .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۶۷

بھنگن (۱) (فت بھ ، غنہ ، فت ک) امث .

بھنگی کی بیوی ، بھنگی قوم کی عورت ، چوہڑی ، مہترانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

طشت و چوکی تو اٹھائی نہیں بھنگن تونے
بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا

۱۸۳۵ رنگین (مہذب اللغات ، ۱ : ۵۶۲)

رضیہ اچھا ابیرن . . . بھنگن چمارن وغیرہ عورتیں جو گھروں میں آتی جاتی ہیں ان سے پردہ کا کیا حکم ہے .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۹۱

[ہ : بھنگن भंगन]

بھنگن (۲) (فت بھ ، غنہ ، فت گ) امث .

۱. **وہ عورت جو بھنگ پینے کی عادی ہو** (پلیٹس) .

۲. **بھنگ بیچنے والی عورت** (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

۳. (بھنگ پینے والوں کی اصطلاح میں) **بنگ ، بھنگ** (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

[ہ : بھنگن भंगन]

بھنگنا (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امث .

رک بھنگن (۱) (پلیٹس) .

بھنگنی (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امث .

رک بھنگن (۱) (پلیٹس) .

بھنگوڑی (فت بھ ، سک ن ، و مج) امث .

رک : بھگوڑی (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

بھنگو کُتا (ضم بھ ، غنہ ، و مع ، ضم ک ، شد ت) امذ .

سوندی کی قسم کا ایک کیڑا جس کے جسم پر باریک باریک بال ہوتے اور جو ایک پرند (مچھر بَدّا دیسی) کی غذا ہے (ماخوذ : سیر پرند ، ۳۸۹) .

[مقامی]

بھنگی (۱) (فت بھ ، سک ن) امث .

ٹوٹ ، دراڑ ، تقسیم ؛ دھوکا ؛ جدائی ؛ چال ؛ بھید ؛ کانیاں پن کی بات (پلیٹس) .

[س : بھنگ भंग]

بھنگی (۲) (فت بھ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا کیڑا جو گنے کی پود میں پیدا ہوجاتا ہے اور اس کو برباد کر دیتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۲۹) .

[مقامی]

بھنگی (۱) (فت بھ ، غنہ) صف ؛ امذ ؛ ~ بنگی .

بھنگڑ ؛ بھنگ پینے کا عادی .

کبھیں ظالم کبھیں مظلوم کبھیں صاحی کبھیں جنگی
کبھیں جھوٹے کبھیں ساچے کبھیں برسی کبھیں بھنگی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۷۵

بولا وہ سن کر یہ اس کی گفتگو
بھنگ پیوے وہ کوئی بھنگی ہو جو

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۱۲

[بھنگ (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھنگی (۲) (فت بھ ، غنہ) امذ .

خاکروب ، حلال خور ، چوہڑا ، غلاظت اٹھانے اور جھاڑو دینے والا ، مہتر .

ایک فاکتخدا لڑکی کسی بھنگی کی پانی بھر رہی تھی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۸

انسانی جماعت میں شاعر کی اتنی بھی ضرورت نہیں جس قدر بھنگی اور خاکروب کی ہے .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۲ : ۳۶

[س : بھنگ + این یا ایک इक یا भङ्ग + इन्]

ـــ کی ذات کیا جھوٹے کی بات کیا کہاوت .

جسطرح بھنگی کی ذات بہت ادنیٰ ہے اسی طرح جھوٹے کی بات کا کچھ اعتبار نہیں ہو سکتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

بھنگی (۱) (کس بھ ، غنہ) اسث .

پھرکی ، تتلی نما کھلونا جس کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے ، ایک خم دار ڈنڈی میں ڈال کر بچے اسے اڑاتے ہیں ؛ لٹو .

مرے پر بھی رہی قسمت کی گردش
ہماری خاک کی بھنگی پھراکی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۱۲

ساقی تھا پلک پٹنا یا کزاز کا مریض جسکی پتلیاں ایک جگہ ٹھہرتی نہ تھیں بھنگی کی طرح گھومتی یا رسی کی طرح بل کھا رہی تھیں .

۱۹۲۹ راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۳

[ا : بھنگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھنگی (۲) (کس بھ ، غنہ) صف .

بھنگا (رک) کی تانیث .

بھنگی آنکھ .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۱۱

[بھنگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بھنگی (۳) (کس بھ ، غنہ) اسث .

(قصابی) عورت کا اندام نہانی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶۰) .

[مقامی]

بھنگیانا (فت بھ ، غنہ ، سک گ) ف ل .

بھنگ پی جانا ، بھنگ کا قدح چڑھانا ، بھنگ پی کر بہکی بہکی باتیں کرنا ، نشے میں ہونا ، بدحواس ہونا .

خیر تو ہے ، آج آپ کیوں ایسے بھنگیائے ہوئے ہیں .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۰۷

یار اس وقت تم بھنگیا تو نہیں گئے ہو ، ذرا ہوش کی باتیں کرو .

۱۹۱۰ انقلاب ، ۳۷

[بھنگ (۱) (رک) سے]

بھنگیاں در باغ رفتند (ـــ رفتہ) بیر و گٹھلی سب روا (بضم) کہاوت .

نشے کی حالت میں ہر چیز کھالی جاتی ہے ؛ نشے کی حالت میں ہر کام معقول نا معقول ہوسکتا ہے .

اور نشے کی جھانجھ میں جو ہاتھ لگ جاوے سو کھا
بھنگیاں در باغ رفتہ بیر و گٹھلی سب روا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۴

بھنگیر (فت بھ ، غنہ ، ی مج) .

(الف) صف .

بھنگ پینے یا بنا کر بیچنے والا .

ہیں لڈو سے بھنگیر چوبے جماتے
چڑھاوا چڑھاتے ہیں پرشاد پاتے

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۴۹

(ب) اسث .

پینے کے لیے تیار کی ہوئی بھنگ (مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس) .

[بھنگ (۱) (رک) سے]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) اسذ .

بھنگ فروخت کرنے والے کی دوکان ؛ وہ جگہ جہاں بھنگ پینے والے جمع ہو کر بھنگ گھوٹ کر یا گھول کر پیتے ہیں ؛ عام لوگوں کے جمع ہونے کا مقام ؛ بھٹیار خانہ (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۲ ؛ نورالغات ، ۱ : ۴۷۱) .

[بھنگیر + خانہ (رک)]

ـــ خانے کی گپ یا خبر اسث .

غیر معتبر بات ، بے ٹھکانے بات ، جھوٹی خبر ، بازاری خبر ، گپ شپ ، افواہ (مخزن المحاورات ، ۲۱۲) .

بھنگیرا (فت بھ ، غنہ ، ی مج) اسذ .

بھنگ فروش ، بھنج فروش ، بھنگ بیچنے والا ، بھنگ تیار کرنے والا ، رک : بھنگیر (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۱۱) .

بھنگیرن (فت بھ ، غنہ ، ی مج ، فت ر) صف ؛ اسث .

بھنگیر ا (رک) کی تانیث .

بھنگیرنوں کے تخت آراستہ دکانیں حکاک نگینہ ساز کی پیراستہ .

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۴۸

اس کے نیچے جانبین میں . . . بھنگیرنیں آباد ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۹

بھنگیڑ (فت بھ ، شد ، ی مج) صف ؛ امذ .

رک : بھنگیر (پلیٹس) .

ـ خانہ (ـ فت ن) امذ .

رک : بھنگیر خانہ .

بھنگیڑ خانے میں بھنگڑوں نے خوب سبزیاں گھونٹیں اور طرے اڑائے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰۰

بھنگیڑا (فت بھ ، شد ، ی مج) صف .

۱. بھنگ بیچنے والا ، بھنگ بنانے والا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

۲. بھنگ پینے والا .

صبح شام ہر وقت اور ہر گھڑی ان کی دوکان پر بھنگیڑوں کا ہجوم رہتا ہے .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۷۰

[بھنگ (رک) + ا : بڑا ، لاحقۂ صفت]

بھنگیڑن (فت بھ ، شد ، ی مج ، فت ڑ) صف ؛ امث .

بھنگیڑا (رک) کی تانیث .

نشے باز ہیں ڈیر بتی بغل میں دبائے دکان پر بھنگیڑن کی بھونچے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۰

جس محلے میں رہتے تھے وہاں بازار کے سرے پر ایک بھنگیڑن بیٹھتی تھی .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۸۹

بھنگیڑی (فت بھ ، شد ، ی مج) ضف .

نشہ کرنے والا ، بھنگ پینے والا ، رک : بھنگیڑا .

کچھ صاحب لوگوں نے اس سر زمین پر آکر بھنگیڑی ، گنجیڑی ، مدکچی ، افیونی اور چرسیے بننا پسند فرمایا ہے .

۱۹۶۷ صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۷ اکتوبر ، ۳

بھنگیلا (فت بھ ، شد ، ی مج) امذ .

سن کا موٹا کپڑا ؛ بوری کا کپڑا ؛ بوری ، بورا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[س : بھنگ + ایلا भङ्ग + इला]

بھنگیوں کی توپ (فت بھ ، شد ، کس گ ، و مج ، و مج) امث .

۱. ایک توپ جو زمان شاہ ابدالی نے بنوائی تھی اور بعد کو بھنگیوں کے قبضے میں آگئی اب لاہور میں عجائب گھر اور آرٹ کالج کے سامنے نصب ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

۲. (مجازاً) بہت موٹی بھدی عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

بھننا (فت بھ ، سک ن) ف ل .

بولنا ، کہنا ، بات کرنا (پلیٹس) .

[س : بھٹ ٹی ین भणनीय]

بھِننا (کس بھ ، سک ن) ف م .

بسنا ، سمانا .

آلنگ کرے ہے لال رنگیلے سوں پریت کر
کیسر بھنی ہے انگ میں تیرے جدر کدر

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۴۶

بھُننا (۱) (ضم بھ ، سک ن) ف ل .

۱. تلا جانا ، پکایاجانا ، بالو یا ریت میں اتنا گرم کرنا کہ کچا اناج پک جائے .

یوں دل ہمارا عشق کی آتش میں خوش ہوا
بھن کر تمام آگ میں کھلتا ہے جوں چنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ۹

گزری ہے بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱۰ : ۳۱۹

ابھی بھننے لگ جائیں مکا کی کھیلیں
جو ہنس دیجئے اک ذرا کھل کھلا کر

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۹۰

۲. سوختہ ہونا ، جلنا .

جلا ہوں میں نہ تنہا روئے آتشناک سے تیرے
ہزاروں دل پڑا اس آگ پر دن رات بھنتا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۹

طائران ہوا بھن بھن کر زمین پر گرتے تھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۸

۳. بہت گرم ہونا ، تپنا ، بھنکنا .

آتش شوق سے بھنتے ہیں جو آپ
سر کو اس طور سے دھنتے ہیں جو آپ

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۲۴۱

برج سوہن ساری رات تیز بخار میں بھنا کیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۱

۴۔ (مجازاً) حسد کرنا، کُڑھنا؛ تاؤ کھانا، بے انتہا غصے میں آنا۔

میں اس کی صورت دیکھ کر بھنا جاتا ہوں۔

۱۹۳۶ راشدالخیری، تربیت نسواں، ۴۷

۵۔ جلنا (رک) کا تابع؛ حسد کی آگ میں جلنا، حسد کرنا؛ غم و غصہ میں مبتلا ہونا۔

ہزار جلیں بھنیں اس کا بال بھی بیکا نہیں ہو سکتا۔

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی، ۴۱

[س: بھرج نی ین भर्जनीय]

بھُننا (۲) (ضم بھ، سک ن) ف ل۔

بھُنانا (رک) کا لازم۔

روپیہ ادھر بھنا ادھر نہ دارد۔

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۱۵۶

بھِنبھِنَ (کس بھ، فت ن، کس بھ، فت ن) اسف۔

رک: بِھِن بِھِن۔

مکھیاں بچارے پر پل پڑیں، جل جل کے انہیں اڑاتا لیکن وہ بے غیرتیں بھن بھن کرتی کبھی ناک کے بانسے کو نوازتیں۔

۱۹۲۸ پس پردہ، ۷۸

[حکایت الصوت]

بھَنَنگ (فت بھ، ن، غنہ) اسف۔

رک: بَھَنک (۱، ۲)۔

اس کی بھننگ بھی تو ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی۔

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن، نذیر، ۵۲۸

سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں
بھنچی تھی میرے کان میں کچھ کچھ بھننگ سی

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۸۰

ــ بھی نہ پہنچنا محاورہ۔

کانوں کان خبر نہ ہونا (ماخوذ: نوراللغات، ۱: ۷۴۱)۔

بھُننی (فت بھ، سک ن) اسث۔

بات چیت، گفتگو (جامع اللغات، ۱: ۵۶۲)۔

[س: بھننین भणनीय]

ــ سنی جانا محاورہ۔

بات چیت ہونا (جامع اللغات، ۱: ۵۶۲)۔

بھنو (فت بھ، مغ) اسث (قدیم)۔

ابرو، رک: بھوں۔

نین ہیں دو پیاری کے جیسے سمولے
بھنواں کی ترازو سوں بھو چھند تولے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۴

تری آنکھوں بھنووں کو یاد کروں
یا یہ غنچہ سا مکھ دہن تیرا

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۶۲

بھنوارا (فت بھ، مغ) اسذ۔

(رک): بھنورَ (۱)۔

کی خون نہنی انریا ہے سوں انکھیاں کیاں ڈوکاں میں
یوں کہہ کے آڑی باڑی کیا کریتاں بھنوارا کاپیکوں

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۳۹

بھُنوارا (ضم بھ، مغ) اسذ۔

تہ خانہ؛ سرنگ؛ زمین دوز تعمیر (دکنی اردو کی لغت، ۹۸، قدیم اردو کی لغت، ۵۶)۔

لگے دھونڈنے ٹھارو ٹھارے سکل
لگے دھونڈنے جا بھنوارے سکل

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت، ۹۸)

[بھونرا (رک)]

بھُنواں (ضم بھ، سک ن) صف۔

بھنی ہوئی، بریاں۔

بے گوشت دالیں عموماً تین طرح پکتی ہیں ایک بھنواں دوسری سادی مصالح دار۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ، ۵۴

[بھُننا (رک) سے]

بھُنوانا (ضم بھ، سک ن) ف م۔

بھنانا یا بھوننا (رک) کا تعدیہ۔

جب گیہوں سوکھ جائیں تو بھاڑ میں بھنوالیں۔

۱۹۴۴ ناشتہ، ۷

بھُنوائی (ضم بھ، سک ن) اسث۔

۱۔ **رک: بھنائی (نورالغات، ۱: ۷۴۱)۔**

۲۔ **بھُنانے کی مزدوری (پلیٹس)۔**

بھنوٹ (کس بھ، و لین) صف۔

(لغۃً) شکستہ، ٹوٹا ہوا، الگ، (مجازاً) نہج ذات کا۔

یہ نادار، اکھ پتی، مہابراہمن، بھنوٹ، پریجن، لنگوافرینکا . . . لوگوں نے خود ہی ایجاد کیا ہے۔

۱۹۴۳ داڑھی و دام، ۱۲۶

[س : بھَن भ्रम (رک) سے]

بھنوَدر (کس بھ، شد ن، و مج، فت د) امذ۔

سوتیلا بھائی، علاتی بھائی (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت، ۱۳۱)۔

[س : بھنوَدر भिन्नोदर]

بھنوَدری (کس بھ، شد ن، و مج، فت د) امث۔

بھنودر (رک) کی تانیث (پلیٹس)۔

بھنور (فت بھ، مغ، فت و)۔

(الف) امذ۔

۱۔ **گرداب، دریا کا وہ مقام جہاں پانی ایک دائرے میں گردش کرتا ہے۔**

آبرو غم کے بھنور میں دل خدا ستمی لگاؤ
نا خدا کچھ کام نیں آتا ہے مجھ دھاراں کے بیچ

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۰۶

اس بحر میں رہا مجھے چکر بھنور کے طور
سر گشتگی میں عمر گئی سب وطن کے بیچ

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۷۵

یہ چاہت کی چاندی امنگوں کا زر
نگاہوں کی توس قزح آنسوؤں کے بھنور

۱۹۸۰ شام کا پہلا تارا، ۱۲۲

۲۔ بھونرا۔

ہزاراں بھنور اس کی خوش باس پر
پراں سونڈھ پردے بندے ہیں سنور

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۱۴

نین دیول میں پتلی یو ہے یا کعبے میں ہے اسود
برن کا ہے یو نافہ یا کنول بھیتر بھنور دستا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۰

۳۔ (مجازاً) **گردش قسمت یا فلک؛ گردش دوران، گھیری، چکر۔**

مری حیات کی کشتی بھنور میں ہے دم نزع
لگا دو ہاتھ تو بیڑا یہ پار ہو جائے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین، ۱۴۵

صرف ایک بھنور ہے جس سے وہ خود کو آزاد نہ کر سکے۔

۱۹۰۳ سرشار، فسانۂ آزاد، ۴ : ۱۸۵

۴۔ (مجازاً) **وہ گڑھا جو گالوں میں یا ٹھوڑی میں پڑے، چاہ غبغب یا چاہ ذقن۔**

دو طفل خوب رو تھے دو جانب چنور لئے
تھے ٹھوڑیوں میں جن کی غضب کے بھنور پڑے

۱۹۵۸ تار پیراہن، ۲۴۲

۵۔ **تکمیل شادی کی ایک رسم** (ہندی اردو لغت، ۱۳۱)۔

۶۔ **بیل، بیل کی طرح چڑھنے والا ہودا** (پلیٹس)۔

(ب) صف۔

بہت سیاہ، (عموماً 'کالا' کے ساتھ مستعمل)۔

برسات کی کالی بھنور راتیں . . . افضال کے سر پر آ اور جا رہی تھیں۔

۱۹۳۶ ستونتی، ۱۱

[س : بھرم + ر : भ्रम + र]

— جال امذ۔

۱۔ **دنیا اور اس کے بکھیڑے یا جنجال** (پلیٹس)۔

۲۔ **بڑے خانوں کا چھوٹا جال جو تھوڑے پانی میں استعمال کیا جاتا ہے** (ا پ و، ۳ : ۵۳)۔

اب تک میں نے سفرہ جال جس کو ہندی میں بھنور جال کہتے ہیں دریا میں نہیں لگایا تھا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۵۱

[بھنور + جال (رک)]

— چال امث۔

۱۔ (کنایۃً) **دنیا؛ کنایہ ہے دنیائے دنی اور اس کی غداری سے** (ہندی اردو لغت، ۱۳۱)۔

۲۔ **بھنورا (رک) کی چال۔**

بدن بال کیاں سور بھونگ بال کیاں
کنور کل کیاں ہور بھنور چال کیاں

۱۵۶۳ حسن شوقی، د، ۱۳۳

[بھنور + چال (رک)]

— کلی (— فت ک) امث۔

۱۔ **ایک گھومنے والا چھلا جو رسی سے بندھا ہوتا ہے (جس سے جانور یا کسی چیز) کو ایک جگہ باندھ دیتے ہیں؛ کالر، پٹا، گلو بند؛ (کتے، بکری وغیرہ کے لئے)؛ چول چھلا، جس سے دو چیزوں کو اس طرح جوڑتے ہیں کہ ان میں سے ایک دوسرے کے بغیر گھوم سکے۔**

جی میں آتا ہے کہ تیرے گلے میں بھنور کلی ڈال کر ایسے تھپڑے ماریے۔

۱۸۱۳ نورتن، ۲۶

دنیا کی ہوا کھانے کے بعد کتے صاحب پھر ملک الموت کی بھنور کلی میں پھنس گئے .

۱۹۲۷ داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۶ : ۱۰

۲. (مشینری) سنکل جو نعل کی شکل کی ہوتی ہے اور جس کے دونوں سروں میں سوراخ ہوتے ہیں ، مزاحمتی چول چھلا . امتحانی ٹکڑے کا بالائی سرا اسی طرح ایک بھنور کلی (Shackle) ک کو لگا ہوا جو ایک چاقو کی دھار سے لٹکتی ہے جو صدر بیرم یا شہتیر ب میں نصب ہے .

۱۹۴۱ مضبوطی اشیاء ، ۲ : ۸۳۸

۳. ایک طرح کا زیور جو گھوڑے بکری وغیرہ کے گلے میں خوشنمائی کے لیے ڈالا جاتا ہے .

وہ طلائی تری بھنور کلیاں
جھولیں ز بفت میں وہ جلوہ کناں

۱۸۸۰ قاق (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۸)

[بھنور + کلی (رک)]

ـــ گیت (ـــ ی مع) امذ .

وہ گیت جو متھرا کی چرواہنیں شہد کی مکھیوں کے لیے گاتی ہیں (پلیٹس) .

[بھنور + گیت (رک)]

ـــ گُپھا (ـــ ضم گ) م ف ؛ امث .

گھُپ اندھیرا ، گہری تاریکی .

دادی کو روشنی دکھاتی تاکہ بھنور گپھا میں بھی جائے تو ٹھوکر نہ کھائے .

۱۹۶۶ لمبی لڑکی ، ۹

[بھنور + گپھا ، گھپ (رک) سے]

ـــ میں پڑنا محاورہ .

۱. چکر کھانا ، گردش کرنا (پلیٹس) .

۲. گرداب میں پھنسنا ، مصیبت میں گرفتار ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ـــ میں پھنسنا محاورہ .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، بھنور میں پڑنا (رک) .

جب لہریں آسمان سے باتیں کرتی تھیں اور جہاز بھنور میں پھنسا تھا . . . مسافروں کو کنارے پہنچادیا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵

بھنورا (فت بھ ، مغ) امذ .

رک : بھنورَ ؛ بھونرا .

مگر بخت منزل کوں اڑائیں مجھ
کنارہ او بھنورے لے دکھلائیں مجھ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۳

کب اشک سرمہ ، رخ نازنیں سے چمٹا
یہ بھنورا آکے گل یاسمیں سے چمٹا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱

دیا ہے تتلیوں کو رزق کا سامان پھولوں نے
کیا بھنوروں کو جوش فیض سے مہمان پھولوں نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۷

بھنورنا (فت بھ ، مغ ، فت و ، سک ر) ف ل .

گھومنا ، گشت کرنا ، منڈلانا .

پھریں بھنوریوں بھنور پر ایک جھاڑ .

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۸)

[بھنور (رک) سے]

بھنورہ (فت بھ ، مغ ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : بھنورا ؛ بھونرا .

درخت ستبہ زنبور سیاہ کہ چوب را سوراخ کند بھندوی بھنورہ می گویند .

۱۴۳۴ زنان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۲۰)

تبخال ہے رخسار میں یا ہے بھنورہ گلزار میں
یا مصر کے بازار میں زنگی کھڑا زنگبار کا

۱۵۶۴ حسن شوق (قدیم اردو ، ۱ : ۵۱۷)

بھنوری (فت بھ ، مغ ، سک و) امث .

۱. بالوں کا وہ چکر جو گھوڑے یا آدمی کے سر یا جسم کے کسی اور حصہ پر ہو ، رک : بھونری (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸) .

۲. رخسار یا چہرے کے کسی حصہ میں پڑنے والا گڑھا ، چاہ ذقن یا غبغب .

عرق آیا ہے جب اس کے طلائی رنگ چہرے پر
ہوئی ہے گل کی بھنوری بھنور سونے کے پانی کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷

[بھنورا (رک) کی تانیث]

بھنورے (فت بھ ، مغ) امذ .

بھنورا (رک) کی جمع .

زلف میں ہے کہ ناف یار میں دل
بھنورے میں یا بھنور میں رہتا ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶۵

ـــ بال اسذ .

گھنگریالے بال ، چکر دار بال .

قد اس کا میانہ ہو اور بھنورے بال
چغل خور عیار ہو یہ کمال

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۴۰

[بھنورے + بال (رک)]

ـــ میں پلنا محاورہ .

ناز و نعمت اور لاڈ پیار میں پلنا ؛ تہ خانے میں پلنا .

بھنورے میں پلے اکلوتے بیٹے مدرسہ جائیں اور گھر آجائیں بازار تک جانے کی اجازت نہ تھی .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۴۳۸

بھنوڑ (فت بھ ، مغ) امث (قدیم) .

خالی .

کرے بھنوڑ گھر صدر ہوئے ہے آجاڑ
زلیخا نے رو رو کہ کئی سر پچھاڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۲۹۷

[س : بھونک ? मौक]

بھنویری (فت بھ ، مغ ، ی مع) امث .

رک : **بھنبیری ، بھنوری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

بھنوین (فت بھ ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج .

بھنو (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

بینی شاہ پر جس طرح بھنویں ملتی ہیں
جیسے لہرا کے چراغوں کی لویں ملتی ہیں

۱۹۶۳ ہفت کشور ، ۲۵۰

ـــ تاننا محاورہ .

رک : **بھوں تاننا .**

اری بول تانی ہیں کیسی بھنویں
گلے پر بھی شمشیر کیا پھر گئی

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۷۶۴

ـــ چڑھانا محاورہ .

رک : **بھوں چڑھانا .**

وہ ناپسند لونگ کا بھنویں چڑھا کے پھیرنا
وہ میری سمت پھر نظر کو مسکرا کے پھیرنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۷

بھنٹی (فت بھ ، مغ) امث .

رک : **بھنی .**

صرّاف اپنی بھنٹیاں پھیلا کے روپے اشرفیوں کے ڈھیر لگانے . . . روپے تول تول کر دیتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱

بھنی (فت بھ) امث (قدیم) .

رک : **بھنیلی ، بھینی .**

میں تو لاج جورا مکی ات کھنی
اسکی بات نہ آکھی کس بھنی

۱۵۳۴ دیوان محمود دریائی ، ۴۳

بھنی (کس بھ) امث .

بھینی (رک) کی تخفیف (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت ، ۹۸) .

بھنیا (فت بھ ، ضم ن ، شدی) امذ .

بھنوئی (رک) کی تصغیر .

اس کے سوا بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں بولتے جیسے ذرج . . . بھیّا ، بھنیّا ، بوڈلی وغیرہ.

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۳۲

بھنیج (فت بھ ، ی مج) امذ .

بھانجا ، بھانجی (رک) سے ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ بہو (ـــ فت ب ، و مع) امث .

بھانجے کی بیوی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بھنیج + بہو (رک)]

ـــ داماد امذ .

بھانجی کا خاوند (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بھنیج + داماد (رک)]

بھنیجا (فت بھ ، ی مج) امذ .

رک : **بھانجا** (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۱) .

بھنیجن (فت بھ ، ی مج ، فت ج) امث .

رک : **بھانجی** . (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

بھنیلا (فت بھ ، ی مج) امذ .

بھنیلی (رک) کا رشتہ ، بہناپا (پلیٹس) .

[ا : بھن (= بہن ، رک) + یل ، لاحقۂ نسبت یا صفت + ا ، لاحقۂ تذکیر]

بھنیلی (فت بھ ، ی مج) اسث .

(عورت کی) منھ بولی بہن ، بنائی ہوئی بہن (پلیٹس) .

[ا : بھن (= بہن ، رک) + یل ، لاحقۂ نسبت یا صفت + ی ، لاحقۂ تانیث]

بھو (۱) (و لین) .

(الف) امذ .

۱. **دنیا ، کائنات ، ہستی ، زندگی ، وجود ، دنیاوی سازوسامان** (مرکبات میں مستعمل) .

کھید مٹا بھو بھے گیا ، من پایا بسرام
رادھا سواسی چرن میں کوٹ کوٹ پرنام

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۳

۲. **وقت ، زمانہ ؛ نفع ، فائدہ ، بافت ، منافع ؛ بہتری ، بہبودی ، کامرانی ، سعادت ، خوشحالی ، اقبال مندی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

(ب) صف .

گن ، خوبی ، جوہر ، لیاقت ، قابلیت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[س : भव بھو]

ــ جال امذ .

دنیا سے متعلق ، نظام شمسی کی ذیلی اقسام ، دنیائے دنی کا جال (پلیٹس) .

[بھو + جال (رک)]

ــ چکّر (ــ فت چ ، شد ک) امذ .

قدرت کے نظام کا چکر ، نظام کائنات (پلیٹس) .

[بھو + چکّر (رک)]

ــ رجنی (ــ فت ر ، سک ج) امث .

رات یا وجود کی تاریکی ، اخلاقی اندھا پن (پلیٹس) .

[بھو + رجنی (رک)]

ــ ساگر (ــ فت گ) مذ .

کائنات کا سمندر ، بحر حوادث (مراد) دنیا .

شبد کی سادھو کر سمرنا ، بچن کا کر پاس
بھو ساگر پار ترن کو ، جپ سانسوں میں سانس

۱۷۸۰ روحل فقیر (سندھ میں اردو شاعری ، ۳۲)

ہم ہیں کشتی اور کھویا اس کے بھو ساگر میں تم
دونوں ڈوبیں گے رہے گر اس طرح چکر میں تم

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۸۳

[بھو + ساگر (= سمندر (رک))]

ــ سال امذ .

بحرالوجود .

راز بھو سال کا میرا کئے آنجھو ظاہر
کیا گنہ انجھواں کا نین دریا آبلیا دگر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۹۱

[بھو + سال (رک)]

ــ سُمدر (فت س ، ضم م ، فت د) امذ .

رک : بھوساگر (پلیٹس) .

(بھو + سمدر (= سمندر ، رک)]

ــ سندھو (ــ کس س ، سک ن ، و مع) امذ .

بحر دنیا یا بحرالوجود (پلیٹس) .

[بھو + سندھو (رک)]

بھو (۲) (و لین) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : بہت .

زہد و ریا تھے بھوؤں بد نام ہو رہیا ہوں
پیالے بلا برم کے کر نیک نام ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۹۳

ــ بھانت (ــ بغ) م ف .

بہت طرح (سے) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[بھو + بھانت (رک)]

ــ دھات م ف .

طرح طرح سے ، کئی طرح سے .

وہی ایک کرتا ہے بھو دھات بھیس
کدھیں رات ہووے کدھیں ہووے دیس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

[بھو + دھات (رک)]

— مان امذ .
بڑی عزت .
ملایک ملے تھے نوہ اسمان کے
مقرب بڑے پاک بھومان کے
قطب مشتری ، ۹ ۱۶۰۹
[بھو + مان (رک)]

بھو (۳) (و لین) امث .
رک : بھوں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

بھو (۴) (و لین) امذ ؛ امث .
ڈر ، خوف ، ہراس .
رہیں دیکھ بھو حرف زن ہو حریف
رہا سننے کے گوں نہ سمع شریف
میر ، ک ، ۱۰۴۶ ۱۸۱۰
[س : بھے भय (= خوف)]

بھو (۵) (و لین) م ف (قدیم) .
رک : بہو .
کھلے پھول امید ہور آس کے
بڑی پانو بھو سمرے ہور ساس کے
قطب مشتری ، ۱۰۳ ۱۶۰۹

بھو (۶) (و لین) امذ .
رک : بھُو (= وجود وغیرہ) (پلیٹس) .

بھُو (۱) (و مع) امث .
جگہ ، زمین ، ارض ، کرۂ زمین ، آراضی ، موقع ، سطحی شکل کا قاعدہ (بالعموم مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[س : بھو भू]

— بھار امذ .
زمین کا وزن یا بوجھ جو ہندوؤں کے بقول شیوجی نے اٹھایا تھا (پلیٹس) .
[بھو + بھار (رک)]

— پا صف ؛ امذ .
دنیا کو پالنے والا ، دنیا کا محافظ ، خدا ، بھگوان ، بادشاہ ؛ سلطان ؛ راجہ ، مالک زمین ، ہووج راجہ (پلیٹس) .
[بھو + پا ، پال (رک) سے]

— پابمان (— کس ب) امذ .
شاہی گاڑی (پلیٹس) .
[بھو + پا (رک) + بمان (رک)]

— پال/پالک (— / فت ل) صف .
رک : بھوپا .
میں دھیان سے بھوپال کی سرشٹ میں گئی تھی .
جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵ ۱۸۹۰
وہ ایسا تھا جیسے کوئی مہاراج ، ادھیراج نہیں بلکہ سمراٹ اور بھوپال ہو .
آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۲ ۱۹۶۲
[بھو + پال/پالک (رک)]

— پتر (— ضم پ ، سک ت) امذ .
سیارۂ مشتری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[بھو + پتر (رک)]

— پتری (— ضم پ ، سک ت) امث .
سیتا جی کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[بھو + پتری (رک)]

— پتی (— فت پ) امذ .
رک : بھوپال .
آشور : یہ کنیزی کی رہ و رسم نہیں .
عذرا : بھوپتی ! بھول ہوئی لونڈی سے .
برگ خزاں ، ۲۳۴ ۱۹۷۳
[بھو + پتی (رک)]

— پرشٹھ (— فت پ ، کس ر ، سک ش) امذ .
طبقِ زمین ، سطح زمین (پلیٹس) .
[بھو + س : پرشٹھ पृष्ठ (= سطح)]

— تل (— فت ت) امذ .
زمین ، طبقِ زمین ، چہرۂ زمین (پلیٹس) .
[بھو + س : تل तल (= سطح ، ہموار سطح)]

— جمبو (— فت ج ، سک م ، و مع) امث .
گیہوں ؛ جامن کا پودا یا اس کا پھل ، لاط : Sapida Flacourtia (پلیٹس) .
[بھو + س : جمبو जम्बु]

— جنتو (— فت ج ، سک ن ، و مج) امذ .

لفظی معنی زمین کا جانور ، ایک قسم کا گھونگا ، کینچوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + س : جنتو जन्तु]

— چال امذ .

بھونچال ، زلزلہ ؛ زمین کا اپنے محور پر گھومنا (پلیٹس) .

کہیں شیش ناگ پر پرتھوی تھی اور بھو چال (زلزلہ) سے گھومتی تھی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۷

[بھو + چال ، چلنا (رک) سے]

— چر (— فت چ) صف .

زمین پر چلنے والا ، کوئی خشکی کا جانور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + س : چر चर (= چلنا)]

— چکّر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ .

خط استوا ، استوائے فلک ، گردش زمین ، بھو ورت (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + چکّر (رک)]

— چھتر / چھتری (— ، فت چھ ، سک ت) امث .

ایک تنے اور اس پر مختلف شکل اور رنگ کے چھتری نما گودے دار حصے پر مشتمل ایک پودا جو عموماً برسات میں گندی جگہ اگتا ہے ، کھمبی ، کھنبی ، سانپ کی چھتری ، کوکرموتا ، سماروغ ، فطر ، کلاہ باران .

وید کہتے ہیں کہ بھو چھتر ثقیل ہے قبض دفع کرتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۶۵

[بھو + چھتر ، چھتری (رک)]

— دار صف ؛ امذ .

زمین کو پھاڑنے والا (مجازاً) سور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دار (رک)]

— دان امذ .

جاگیر یا زمین کا عطیہ یا بخشش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دان (رک)]

— دان پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

ہبہ نامہ ، وقف نامہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دان + پتر (رک)]

— دیو (— ی مج) امذ .

زمین کا دیوتا ، بھومن ؛ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دیو (رک)]

— دھر (— فت دھ) امذ .

۱. پہاڑ ، کوہ ؛ ایک قسم کا طبی سازو سامان یا آلات؛ ایک طرح کا ریت کا غسل (جس کے لیے ایک بند کٹھالی رکھتے ہیں اور اس کے اوپر اور نیچے آگ جلائی جاتی ہے) (پلیٹس) .

۲. شیش ناگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + س : دھر धर (رک)]

— ڈول (— و مج) امذ .

زلزلہ ، رک : بھوکمپ (پلیٹس) .

[بھو + ڈول ، ڈولنا (رک) سے]

— رنڈی (— ضم ر ، سک ن) امث .

سورج مکھی کی ایک قسم لاط : Heliotropium Indicum (پلیٹس) .

[بھو + رنڈی (رک)]

— سوامی (— فت س) .

مالک زمین ، زمیندار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + سوامی (رک)]

— سورگ (— ضم س ، فت و ، سک ر) امذ .

فردوس ارضی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + سورگ (رک)]

— کدمب (— فت ک ، د ، سک م) امذ .

اجوائن کا پودا ، لاط : Lingustum ajwaen (پلیٹس) .

[بھو + س : کدمب कदम्ब]

— کشیت (— فت ک ، ی مع) امذ .

بھو دار (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + کشیت (رک)]

ـــ کَمپ (ـــ فت ک ، سک م) امذ .
رک : بھوچال ، زلزلہ (پلیٹس) .
[بھو + س : کمپ कम्प (= کانپنا)]

ـــ گول (ـــ و مج) امذ .
دنیا ؛ زمین ، کرۂ ارض .
جیسے سنہے میں ابدیماں پر بتھا ہوتی ہے ایسے ہی بھو گول ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲۹
[بھو + س : گول गोल]

ـــ گول کی بَست وِدّیا (ـــ و مج ، فت ب ، سک س ، کس و ، شد د بکس) امث .
علم جغرافیۂ طبعی (پلیٹس) .
[بھو + گول + بست (رک) + ودیا (رک)]

ـــ گول وِدّیا (ـــ و مج ، کس و ، شد د بفت) امذ .
علم کرۂ ارض ، علم جغرافیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[بھو + گول + ودیا (رک)]

ـــ لَتا (ـــ فت ل) امث .
کینچوے ، زمین کے کیڑے مکوڑے (پلیٹس) .
[بھو + س : لتا लता]

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ .
کرۂ ارض ، زمین ، عالم فانی (پلیٹس) .
[بھو + س : لوک लोक]

ـــ مائی امث .
سورج دیوی ، سورج کی بیوی کا سایہ (سورج کو جسمانی اوصاف دے کر انسان سمجھتے ہوئے تانیث بنائی گئی ہے) (پلیٹس) .
[بھو + مائی (رک)]

ـــ مدھیست (ـــ فت م ، سک دھ ، فت ی) صف .
وسط کرۂ زمین یا مرکز دنیا (پلیٹس) .
[بھو + س : مدھیہ + ستھا मध्या + स्था]

ـــ مدھیست ساگَر (ـــ فت م ، سک دھ ، فت ی ، سک س ، فت گ) امذ .
بحیرۂ روم ، دو خشکیوں کے بیچ کا پانی ، آبنائے .
[بھو + مدھیست (رک) + ساگر (رک)]

ـــ مَنڈَل (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
کرۂ ارض ، عالم ، دنیا .
بھو منڈل پر جگ کا جگ سے رشتہ ناتا جوڑ آئے ہیں
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۲۲
[بھو + منڈل (رک)]

ـــ مِٹّے (ـــ کس م) صف .
زمین کا ، مٹی سے بنا ہوا ، عناصر خمسہ سے مرکب ، زمینی ، ارضی ، خاکی (پلیٹس) .
[بھو + س : مئے मय]

ـــ ناگ امذ .
ایک قسم کا گھونگا ، کینچوا ؛ وہ ناگ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ زمین کو سہارا دیئے ہوئے ہے (پلیٹس) .
[بھو + ناگ (رک)]

ـــ نِمب/نِمبا (ـــ کس ن ، سک م) امذ .
چرائتہ ، لاط : Gentiana (پلیٹس) .
[بھو + س : نمب निम्ब]

ـــ وِدیا (ـــ کس و ، سک د) امذ .
علم طبقات الارض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[بھو + ودیا (رک)]

ـــ وِرت (ـــ فت و ، کس ر) امذ .
خط استوا (پلیٹس) .
[بھو + ورت (رک)]

بھُو (ضم بھ) امذ .
آسمان ، فلک ؛ ایتھر ، کرۂ ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[س : بھوس भवस्]

بھُوا (۱) (ضم بھ) امث ؛ ~ بھوآ .
(ہندو) ہوا ، بھی ، بھوا ، بھو بھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳ ؛ پلیٹس) .
[ہ : بھوا भुआ]

بھُوا (۲) (ضم بھ) امذ ؛ ~ بھوآ .
ایک کیڑا ، جھانجھا ، پودوں کا کیڑا ، تلی یا پتنگے کا بھلا روپ ، کملا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[ہ : بھوا भुआ]

بھُوا (۳) (ضم بھ) اسث .

چھچھاپٹ ، اُبساؤ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

[بھُوانا (رک) سے]

— کی نَدی میں کون ہاتھ ڈالے کہاوت .

کون اپنے سر مصیبت لے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

بھَوانا (فت بھ) ف م (قدیم) .

رک : بہانا .

جو میں لے گاؤ پیکر ستوں
بھواتا ہوں ڈونگر پہ دریائے خوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۶

بھُوانا (۱) (ضم بھ) ف ل .

جھاڑو دینا ، صاف کرنا ، بُہارنا (رک) (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[مقامی]

بھُوانا (۲) (ضم بھ) ف م .

چھچھانا ، اُبسنا ، بھوئی جمنا ، بھوَنڈی لگنا (پلیٹس) .

[ه : भुआना bhuānā]

بھَوانسہ (فت بھ ، مغ ، فت س) اسذ ؛ ~ بھوانے .

ناؤ کی باڑ کا کنارا یا کور جس پر چپو ٹکا کر چلایا جاتا ہے بعض کشتیوں کے پاکھوں میں اس ضرورت کے لئے موکھے بنے ہوتے ہیں ، بھنگوڑی ، کھوائی (ا پ و ، ۵ : ۱۶۸) .

[مقامی]

بھَوانی (فت بھ) اسث .

درگا دیوی ؛ بھو (مہادیو) کی بیوی ، پاروتی (جو ٹھگوں کی سرپرست اور چیچک کی دیوی سمجھی جاتی ہے) .

پاروتی جی اکثر دیوی بھوانی اور درگا بھی کہلاتی ہیں .

۱۸۲۸ رسوم ہند ، ۱۹

بھوانی جی انسانوں کی بھینٹ لیتی ہے .

۱۹۲۹ واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۱ : ۵

[س : भवानी bhavānī]

— صُورت (— و مع ، فت ر) اسث .

بھاری صورت ، دیوی بھوانی کی صورت .

رام ایک دن نہ وہ مجھ سے بہت مغرور ہوا
برسوں تک پوجی تری میں نے بھوانی صورت

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۷

[بھوانی + صورت (رک)]

— مائی اسث .

بھوانی (رک) .

جاہل مسلمانوں نے بھی مشرکوں کے اثر سے . . . بھوانی مائی کا بکرا یا شیخ سدو کا بکرا ماننا شروع کردیا .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۲۶

[بھوانی + مائی (رک)]

— نِبل بکری سِبل کہاوت .

نوکر آقا سے بھی زیادہ مزاج دار (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

بھَوانیا (فت بھ ، مغ) اسذ .

پلنگ کے پائے (پلیٹس) .

[ه : भवानिया bhavāniyā]

بھُوآ (۱) (و مع) اسث .

رک : بھُوا (۱) (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۸) .

بھُوآ (۲) (و مع) اسذ .

رک : بھُوا (۲) (پلیٹس) .

بھوبا (و مج) اسذ ؛ ~ بھوبہ .

رک : بوبا ؛ پوڈلی ، گٹھری .

ایسا نہ کرے کہ میرا گھر سونت کر اپنا بھوبہ بھر لے .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۳

اف : بھرنا .

بھوبرا (و مج ، سک ب) اسث .

ایک قسم کی گھاس جسے جھبرن بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۳) .

[ه : भोबरा bhobarā]

بھُوبَل (و مع ، فت ب) اسث .

رک : بھوبھل (پلیٹس) ؛ ریت ، بھوڑ ، بالو ، ریتا ، ریگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴) .

سلیقہ والے گھروں میں بھوبل ڈال کر اور مانجھ کر صاف کر لیتے تھے .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۰۷

پیروں پر دو دو انگل بھوبل چڑھی ہوئی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۸

بھوبہ (و مج ، فت ب) امذ .

رک : بھوبا .

بھوبھر (و مج ، فت بھ) امث .

چولہے کی گرم مٹی (شبد ساگر ، ۸ : ۳۷۰۴) .

[س : بھو بھر भोभर]

بھوبھرت (و مع ، فت بھ ، سک ر) امذ .

بھاڑ ، شیش ناگ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[بھو (رک) + بھرت (ہ) (رک)]

بھوبھل (و مع ، فت بھ) امث .

گرم راکھ ، راکھ ، انگارے ؛ رک : بھوبل .

اسے تو آگ میں سب مت جلانا
ولے بھوبھل میں اندک بھلبھلانا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۴

ہوا کے جھونکے . . . بالو کی جتی بھوبھل پر لوٹتے ہوئے آئے جہنم کے لوکے معاوم ہوتے .

۱۹۲۶ نیکی کا پھل ، ۴۱

[ہ : بھوبھل भभल]

— بھتا (— ضم بھ) صف .

گرد آلود .

موٹر گاڑی . . . راہ چلتے بھلے مانسوں کو بھوبھل بھتا کرتی . . . سر سے نکل گئی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۴۲

[بھوبھل + بھتا ، بھوت (رک) سے]

— میں روئی داب کر تو نہیں آئی کہاوت .

جب کوئی (عورت) جلد جانے لگے تو کہتے ہیں (جامع اللغات، ۱ : ۵۶۵) .

بھوبھیرا (و مج ، ی مع) امذ .

مونگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

[س : بھوبھیرا भोभीरा]

بھوپ (و مع) امذ (قدیم) .

محافظ زمین ، راجہ ، بادشاہ .

راجس تامس رود کے روپ راجے ہو ویں ات بھی بھوپ

۱۶۵۴ کنج شریف ، ۲۵۵

کچھ باٹ چلنا جو چرخ کا بھوپ سٹ صبح اپر چڑیا پڑی دھوپ

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۳

سوامی ، پریتم ، داتا ، دانی ، گورو ! تم بھوپ ہو میرے
تن من دھن سب تم پر واروں ، روپ سروپ ہو میرے

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۱

[س : بھوپ भूप]

— بمان (— کس ب) امذ .

شاہی گاڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھوپ + بمان = و مان (رک)]

— کلیان (— فت ک ، سک ل) امذ .

کلیان ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام .

اس کے سر سب تیور ہیں اس میں جو راگ راگنیاں شامل ہیں یہ ہیں . . . بھوپ کلیان . . . جیت کلیان .

۱۹۶۷ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶

[بھوپ + کلیان (رک)]

بھوپا (۱) (و مج) امذ .

ایک قسم کا فقیر ، جوگی ؛ ساحر ، جادو گر (پلیٹس) .

[ہ : بھوپا भोपा]

بھوپا (۲) (و مج) امذ .

۱. رک : بھوپو ، بھونپو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۴) .

۲. (مجازاً) ابلہ ، بے وقوف (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۴) .

[ہ : بھوپا भोपा]

بھوپال (و مع) امذ .

(موسیقی) بھیروں ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام .

بھیروں ٹھاٹھ . . . راگ راگنیاں یہ ہیں . . . بھوپال . . . بلاس خانی .

۱۹۶۷ ہندوستانی موسیقی ، ۱۲۶

[س : بھوپال भूपाल]

بھوپالا (و مع) امذ .

رک : بھوپال .

اتم تاری د پنھاری چلی ساری صبا باری
اہو پیاری مری آری گلا باری توں بھوپالا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۰

بھوپالی (و مع) امث .

ایک راگنی کا نام جس کا تعلق جذبۂ مسرت سے ہے ، اس کے گانے کا وقت شام کے ۶ بجے سے ۱۰ بجے تک بتایا جاتا ہے .

واین شش نغمہ را بہ ہندی زبان راگ گوئیند . . . نخست مالوی . . . بھوپالی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۳ : ۱۸۹

چوتھی بھوپالی ہے اس کا وقت اوائل شب ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم ، ۳۴۷

اصفہان اور نیشا پور کی مناسبت زیلف (ایک راگ) اور بھیروں سے ہے اس طرح تبریز کبیر اور تبریز صغیر کی مناسبت ایمن ، بھوپالی . . . اور جیت سے ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۶

[س : بھوپالی भूपाली]

بھو پو (و مج ، و مع) امذ .

رک : بھونپو .

سحر پو پھٹتے ہی دامان شب کیا غل مچاتا ہے
یہ بھو پو بھی ہے ہم پلہ مرے چاک گریباں کا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۵

کون کہتا ہے کہ اہل زبان کی باتوں کو صدائے نفیری سمجھیے بلکہ ' بھوپو ' کی آواز سمجھیے .

۱۹۳۵ واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴۰ : ۴

بھو پھلی (و مع ، فت پھ) امث .

تلخ اور تیز بوٹی (کلید عطاری ، ۵۱) .

بھو پھلی کا کھار نکالو .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۴۲

[بھو + پھلی (رک)]

بھوت (و لین) صف ، م ف (قدیم) .

رک : بہت .

عمل کا تو نیں گنج کچھ میرے پاس
ولے تیری بخشش کی ہے بھوت آس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

کہ مجھ کو تیرے سے ہے بھوت الفت
عجب کچھ تجھ سے رکھتا ہوں محبت

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۶۰

بھوت (۱) (و مع) .

(الف) امذ ؛ امث .

۱. خبیث روح ، دیو ، جن ، غول ، چھلاوہ .

سن اس بات کوں پھراو عورت کہی
توں ہے دیو یا بھوت اکثر یہی

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۹

شاید کوئی بھوت لاش کے اندر حلول کر گیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰

باہم شب وصال غلط فہمیاں ہوئیں
مجھ کو پری کا شبہہ ہوا ان کو بھوت کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴۷

۲. مخلوقات ، کوئی زندہ چیز .

جتنے بھوت (مخلوقات) ہیں سو اس کا روپ ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۶۰

۳. (فلسفہ) عناصر خمسہ (مٹی پانی آگ ہوا اور ایتھر) میں سے کوئی ایک عنصر .

دیو نہ وشنو ہے نہ کیشو ہے نہ کوئی پنچ بھوتوں سے بنا ہوا شریر دھاری ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲۴۳

۴. (قواعد) زمانۂ ماضی ، گزرا ہوا زمانہ .

پرماتما بھوت بھوشیٹ اور ورتمان تینوں کال کا حال جاننے والا ہے .

۱۹۳۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۴

۵. وجود ، وجود واقعی ، ہونا ، ہیدا ، سچ مچ ہونا ، صدق ، سچ ، درست ، مناسب ، ایک قسم کا چھوٹا دیوتا ؛ ایک قسم کی بد روح (ہندو عقیدے کے مطابق مرگھٹ کا بھوتنا یا بیتال جو درخت پر بسیرا کرتا یا الٹا لٹکا رہتا ہے جو اپنی شر انگیزی سے انسان کو ہلاک کر دیتا ہے) ؛ (قانون) مقدمے کی حقیقی صورت حال ، امر واقعی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

(ب) صف .

بد ، شریر ، سرکش ، شیطان ، موذی .

وہ بھبھوت جو وہ سوا نکوڑا بھوت . . . دے گیا ہے ہاتھ مڑوڑوا کے چھنوا لوں گی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۳

خدا کی شان ہے کہ اولیاؤں کے ہاں تم جیسی بھوت پیدا ہوئیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۴

[س : بھوت भूत]

ــ اتارنا محاورہ .

خبیث روح کو دفع کرنا ؛ کنایتہً غصہ سے نجات دلانا ، غصہ اتارنا .

بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منایا کس طرح سمجھایا
. . . . تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اتارا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۷) .
دشمنان اہل بیت کی ارواح خبیثہ یورش کرتی ہیں تو میں بھی بھوت اتارنے والوں میں پیدا ہوا ہوں .
۱۹۱۶ خطوط حسن نظامی ، ۷۲

ــ اُترنا محاورہ .

غصہ فرو ہونا .

مار کھاتے کھاتے مرجائے گا سر کا بھوت اتر جائے گا .
۱۸۸۸ طالب بنارسی کے ڈرامے ، ۶۹

ــ آتما (ــ سک ت) امذ .

وہ جو پانچ عناصر سے بنا ہو ؛ جسم کے لیے ایک امتیازی نام ؛ اساسی اور اہم اصول (پلیٹس) .

[بھوت + آتما (رک)]

ــ آدی امذ .

کل مخلوق کا پیدا کرنے والا ، روح اعلیٰ ، پرم آتما ، شیوجی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + آدی (رک)]

ــ آری امث .

ارواح خبیثہ کا دشمن ، برے لوگوں کا دشمن ؛ بینگ ، انگوزہ (پلیٹس) .

[بھوت + آری (= پُشتہ ، بند)]

ــ آکاس/آکاش امذ .

آسمان ، خلا ؛ بیولا ، (ہندی اردو لغت ، ۱۳۲) .

بولتے کے باسنا کے ہیں یہ اپاس
بھوت اکاس ومن اکاس و جدا کاس

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۲۸

[بھوت + آکاش (رک)]

ــ آلہ (ــ ف ل) امذ .

مخلوق کی جائے پناہ ؛ پر میشر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + آلہ (آلیہ رک)]

ــ آنا محاورہ .

(پر کے ساتھ) خبیث روحوں کا اثر ہونا .

بھوت اس پر آتے تھے ، جن اس کے تابع تھے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۹

ــ بَنانا محاورہ .

بدحواس کردینا ، مدہوش کردینا .

ان کا نشہ ایک بار تو فرشتے کو بھی بھوت بنائے بغیر نہ رہے.
۱۸۹۱ اباسی ، ۱۳۳

ــ بَن کر چمٹنا محاورہ .

پیچھے پڑ جانا ، کسی بات کے سر ہو جانا .

بچاری ساڑی کا پلو چھڑانے کی کوشش کرتی تھی لیکن میاں عاشق حسین کچھ ایسے بھوت بن کر چمٹے تھے کہ کسی طرح نہ چھوڑتے تھے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۳۷

ــ بَننا محاورہ .

۱. **غصے کے مارے آپے میں نہ رہنا .**

آدمی کیا وہ فرشتوں کی نہیں سنتے ہیں
بھوت بن جاتے ہیں جب چڑھتا ہے شیطاں سر پر
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۳

۲. **نشہ میں دھت یا چور ہونا ، مخمور ہونا ، سرشار ہونا** (مخزن المحاورات ، ۲۱۲) .

۳. **ہمہ تن مصروف ہونا ، بہت مشغول ہونا .**

میں دیکھتا ہوں کہ نوکری کی کوشش میں تمہارا لڑکا آج کل بھوت بنا ہوا ہے .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۹

۴. **مٹی میں آلودہ ہونا ، خاک آلود ہونا .**

دن بھر مکان کی صفائی میں لگے رہے اب جاؤ نہاؤ بھوت بنے ہو .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۹

ــ بھاشا امث .

ماضی کی زبان ، قدیم بولی .

راج شیکھر سنہ ۸۸۰ء سے سنہ ۹۲۰ء پشاچی اور بھوت بھاشا کو ایک ہی زبان تسلیم کرتا ہے .
۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۶۷

[بھوت + بھاشا (رک)]

ــ بھگانا محاورہ .

کوئی مستقل عادت چھڑانا یا چھٹکارا دلانا .

منٹو کی عورت کتنی کرکری ہے ، وہ تو مردوں کا بھوت بھگا دیتی ہے .
۱۹۶۱ ادب اور شعور ، ۳۶۲

— بھی مار سے بھاگتا ہے مقولہ .
مار سے سب ڈرتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۲) .

— پال امذ .
مخلوقات کو پالنے والا ، ایشور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .
[بھوت + پال ، پالنا (رک) سے]

— پریت (— فت پ ، ی مع) امذ .
۱. رک : بھوت معنی نمبر ۱ .
یہ آواز کدھر سے آئی شاید کوئی بھوت پریت ہو کیا عجب ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۶۴۰
یہاں کسی بھوت پریت کا بھی ابھی تک گزر نہیں ہوا ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، خونی بھید ، ۳۲
۲. (مجازاً) شر پسند ، اذیت رساں لوگ .
اگر بھوت پریت سے مراد وہ جہلا ہیں جو نوع انسان کو اپنے انواع و اقسام کے افعال نا جائز سے اذیت پہنچاتے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۱۹
[بھوت + پریت (رک)]

— پلیت/پلید (— فت پ ، ی مع) امذ .
رک : بھوت پریت .
ہے ہے کچھ سایہ سکہ نہ ہو جائے بھوت پلیت نہ لپٹ جائے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۳
ان کا علم پورا نہیں مگر جن و پری بھوت پلید سے اچھی رسم و راہ ہے .
۱۹۰۹ مقامات ناصری ، ۳۷۶
[۱ : بھوت + پلیت/پلید (رک)]

— جان نہ مارے ستا مارے محاورہ .
بھوت کچھ نہیں کرتا مگر اس کا خوف دل کو دہلاتا ہے .
(نجم الامثال ، ۱۱۱)

— جٹا (— فت ج) امث .
ایک سدا بہار خوشبودار ہندوستانی بوٹی ، بال چھڑ ، سنبل طیب ، جٹا منسی ، لاط : Valeriana (پلیٹس) .
[بھوت + جٹا (رک)]

— جلانا محاورہ .
رک : بھوت اتارنا (پلیٹس) .

— چڑھنا محاورہ .
۱. دیوانہ ہونا ؛ غصہ میں ہونا .
جس نے مے ہی نہ ہو پی کر ہو یہ اس کی حالت
سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہے اس پر
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱
۲. سر پر جن کا چڑھنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۲) .
۳. بھوک دولت محبت وغیرہ یا کسی بھی کام کی دھن سوار ہونا .
کیا جانے کہ کیا دولت دنیا کا اثر ہے
کچھ بھوت سا چڑھ جاتا ہے ان اہل دول پر
۱۸۸۸ دیوان شور ، ۵۳

— راج امذ .
(نباتیات) ایک پودا مار زبان بچھان ، لاط : Ophioglossum flexuosum (پلیٹس) .
[بھوت + راج (رک)]

— سا چمٹنا محاورہ .
(مجازاً) کسی بات پر کسی کا بے حد اصرار کرنا .
رات دن آکے تم میں سے ہر ایک
کیوں مجھے بھوت سا چمٹتا ہے
۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۰۹)

— سنچار (— فت س ، سک ن) امذ .
شیطان کا سفر ، شیطان کا قبضہ (پلیٹس) .
[بھوت + سنچار (رک)]

— سوار ہونا محاورہ .
۱. غضبناک ہونا ، غصہ ہونا .
کھینچے ہوئے تیغ پھر رہے ہو
کیا بھوت سوار ہو گیا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹
۲. آسیب مسلط ہونا ، جن چڑھنا .
زال جادو نے جیب سے ہوڑیا سیندور کی نکالی ٹیکا اس کے ماتھے پر خورشید کے دیا جیسے کسی پر بھوت سوار ہوتا ہے بال کھول دیے سر ہلانے لگا .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰
۳. کسی بات کے شوق میں انسان کا از خود رفتہ ہو کر نیک و بد سوچے سمجھے بغیر کام کرنا ، کسی بھی کام کی دھن چڑھ جانا .
نوجوانی میں نہ جن تھا نہ کوئی بھوت سوار
شاد کیا جانے کیا تھا مجھے معلوم نہ تھا
۱۸۹۹ شاد لکھنوی ، سخن بے مثال ، ۲۸
سر پر جوئے کا بھوت سوار تھا .
۱۹۲۴ خونی راز ، ۸۳

ــ سے پوت اور کیڑ سے آ ملے (نہیں ہوتا) کہاوت .

بیجا امید یا آرزو نہیں رکھنی چاہیے ، یہ آرزو بیجا ہے ایسا نہیں ہوتا (محاورات ہند ، ۳۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

ــ کا پکوان (ــ فت پ ، سک ک) امذ .

شیطان کا کھانا ؛ مال حرام ، سفت کی دولت جو جلد خرچ ہو جائے یا کھو جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

ــ کال امذ .

گزرا ہوا زمانہ ؛ ماضی بعید (ہندی اردو لغت ، ۱۰۹ ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + کال (رک)]

ــ کو پتھر کی چوٹ نہیں لگتی کہاوت .

چونکہ بھوت کا جسم نہیں ہوتا اسے چوٹ نہیں لگتی ، جس پر بھوت سوار ہو اسے مارنا نہیں چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

ــ کے ہاتھ میں ناریل دینا محاورہ .

نا اہل کو ذمہ داری سپرد کرنا .

ایتا کائے پر آپ کھاتی ہو بل
ندیو بھوت کے ہاتھ میں ناریل

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۶۶

ــ کیشی (ــ ی مج) امث .

بال چوڑ ؛ تلسی ؛ سنبھالو ، رک : بھوج پتر (خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۷۱) .

[بھوت + کیش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ــ کھڑا کرنا محاورہ .

ہوّا بنانا ، ہوائی چھوڑنا .

ہندو اخبارات نے یہ بھوت کھڑا کیا کہ اگر ہندوستان تقسیم ہو گیا تو مسلمان سارے ملک کو تاخت و تاراج کر دیں گے .

۱۹۴۱ خطبات قائد اعظم ، ۲۹۷

ــ گرست (ــ فت گ ، و ، سک س) صف ؛ امذ .

آسیب زدہ ، ارواح خبیثہ کے زیر اثر ؛ خبط ، جنوں ، سالیخولیا ، مینیا (پلیٹس) .

[بھوت + گرست (رک)]

ــ گن (ــ فت گ) امذ .

کل مخلوقات ؛ کل عالم جنات یا ارواح (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + گن (رک)]

ــ گندھ/گندھا (ــ فت گ ، مغ) امث .

ایک خاص قسم کی خوشبو (پلیٹس) .

[بھوت + گندھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ گھسنا محاورہ .

کوئی خیال سما جانا ، وہم ہو جانا .

ادھر مراقی مادہ نے پیٹ سے پاؤں نکالے ایک جولاہے غریب کے دماغ میں بھی یہی بھوت گھسا .

۱۹۲۴ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۳

ــ گھن (ــ فت گھ) .

(الف) صف .

شیطانی روحوں یا ارواح خبیثہ کا اتارنے والا ، بھوت کو تباہ کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

(ب) امذ .

۱. لہسن ؛ ہینگ ؛ ہائے بڑنگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

۲. اونٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

[بھوت + گھن (رک)]

ــ گھنا (ــ فت گھ) امث .

مقدس تلسی (پلیٹس) .

[بھوت + گھنا (رک)]

ــ لگا ہے فقرہ .

دیوانہ ہو گیا ہے (دریائے لطافت ، ۸۴) .

ــ ماتری (ــ سک ت) امث .

بھوتوں کی ماں ، گوہری ، برہیمی وغیرہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + ماتری ، ماتا (رک) سے]

ــ ناتھ صف ؛ امذ .

روحوں کا مالک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

[بھوت + ناتھ (رک)]

— ناشَن (— فت ش) امذ.

۱. (ادبیات) ارواح خبیثہ کا اتار، برے لوگوں کو ختم کرنے کا عمل (پلیٹس).

۲. بھلاواں (رک) کا ہودا لاط: Semicarpus anacardium (پلیٹس).

۳. بیری یا گوندنی جیسے پھل کی جھاڑی یا رائی اور اس کے بیج جو گلاب کے چمن میں ڈالتے ہیں (پلیٹس).

۴. سرخ مرچ؛ سیاہ‌دانی؛ پینگ (جامع اللغات، ۱: ۵۶۵).

[بھوت + ناش (= ناس) (رک)]

— وارتا (— فت ر، شد ت) امث.

ماضی کے بارے میں گفتگو (پلیٹس).

[بھوت + وارتا (رک)]

— واس امذ.

۱. (ادبیات) ارواح خبیثہ کا مسکن؛ وہ درخت جس کے پھل پانسہ یا کعب کے طور پر استعمال ہوتے ہیں لاط: Terminalia bellerica (پلیٹس)؛ بہیڑے کا درخت (جامع اللغات، ۱: ۵۶۵).

۲. سنسار، دنیا؛ جسم، بدن (شبد ساگر، ۷: ۲۶۷۲).

[بھوت + واس = باس (رک)]

— وِدیا (— کس و، شد د بکس) امث.

ماضی کا علم.

ٹیکسلا کی پانچ شالوں میں اتیہاس (تاریخ) وید کی گرامر عروض و بیان... قربانی کے اصول، بھوت ودیا... کھیل کی تعلیم دی جاتی تھی.

پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ۱۰۳ ۱۹۷۵

[بھوت + ودیا (رک)]

— وِرکْش (— فت و، کس ر، سک ک) امذ.

(نبات) بگنونیا، گل شیوری، لاط: Trophis aspera; Bignonia indica (پلیٹس).

[بھوت + ورکش (رک)]

— وِکْرِیا (— کس و، سک ک، کس ر، شد ی) امث.

ارواح خبیثہ کا قبضہ، صرع یا مرگی کا مرض (پلیٹس).

[بھوت + وکریا (رک)]

— ویسی (— ی بج) امث.

ایک سفید پھولوں کا پودا، لاط: Vitex negundo (پلیٹس).

[بھوت + ویسی (رک)]

— ہو کَر سَر چڑھنا محاورہ.

بچھے پڑ جانا.

جو وہ بولے سوئی وہ بولتا ہے
رقیب اب بھوت ہو کر سر چڑھا ہے

دیوان آبرو، ۵۵ ۱۷۱۸

— ہو کے لِپٹنا محاورہ.

بھوت کی طرح چمٹ جانا، پیچھے پڑ جانا (پلیٹس).

— ہونا محاورہ.

۱. آپے سے باہر ہونا، بے قابو ہو جانا.

دوگانا کو اور مجھ کو دیکھا جو لیٹے
تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت

رنگین (نوراللغات، ۱: ۷۴۳) ۱۸۲۵

ذرا سی بات پر غصے سے بھوت ہو جایا کرتا تھا.

آبلہ پا، ۲۲۳ ۱۹۶۴

۲. ہمہ تن مصروف ہونا (نوراللغات، ۱: ۷۴۲).

۳. نشہ میں چور ہونا (نوراللغات، ۱: ۷۴۳).

بھوت (۲)

(و مع) امث؛ صف.

مخلوقات، کوئی زندہ چیز؛ حالت وجود، وجود مادی، پیدائش، پیداوار؛ وجود خالص؛ طاقت جو روحانی عبادت سے حاصل ہو؛ عظمت، شان، دولت، حشمت، اقبال؛ راکھ، بھبوت؛ بھنا ہوا گوشت؛ اوٹ، لوٹ کا مال؛ ہاتھیوں کے چلنے سے بنا ہوا راستہ (پلیٹس؛ جامع اللغات ۱: ۵۶۵).

[س: भूति بھوتِ]

بھوتا

(و مع) صف.

بھونتا، بھونترا، گٹھل، کند، بے حس (پلیٹس).

[ہ: भोता بھوتا]

بھوتات/بھوتاد

(و لین) صف (قدیم).

بہتات، بہت ہونا، کثرت، بہتوں، بہتیروں.

ان کو جتنا علم تھا دنیا میں بھوتاد کوکم ہونگا.

انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۹۸) ۱۷۶۵

بھوتانکش (و مع ، سک ن ، ضم ک) اسف .

رک : بھوت کشی (بھوت (رک) کا تحتی) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۷۲) .

[س : بھو + تان (= درخت) + کش (= گھاس)]

بھوتک (۱) (و لین ، کس ت) صف .

پست، وجود ، مادی ، مادے کا بنا ہوا ، عنصری، متعلقۂ عناصر؛ آسیب یا بری روحوں کے متعلق (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

تو آکاش رگ میں کس شریر سے گیا تھا پنچ بھوتک شریر
تو پرتھوی پر پڑا تھا .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۸۸

[س : بھوتک भौतिक]

بھوتک (۲) (و لین ، کس ت) صف (قدیم) .

بہت زیادہ ، بہت ہی .

بھوتک سیاستیے اپن دیتا قطب کوں سب دکھن
سیسوں نبی کا نت چرن ، جب لگ ہے تن میانے جیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

[بھوت (= بہت) + ا : ایک (رک) کی تخفیف]

بھوتن (و لین ، فت ت) صف .

بہت .

بھوتن کیرا توں آدھار

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

[بھوت (= بہت) + ا : ن ، لاحقۂ جمع]

بھوتنا (و مع ، سک ت) امذ ؛ اسف : بھوتنی .

رک : بھتنا .

اور یوں کہنے کو تو یہ اب بھی ایک بھوتنا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۰

بھوتنی (و مع ، سک ت) اسف .

رک : بھتنی .

اگر راستہ میں وہ بھوتنی مل گئی تو ہاتھی بننا پڑے گا .

۱۹۲۰ گورکھ دھندا ، ۸۳

— کا کلمہ .

رک : بھتنی کا .

— والا کلمہ .

ایک گالی ، چڑیل کا بچہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

بھوتی (و مع) صف .

بھوت (۱) (رک) کی طرف منسوب ، عنصر والا .

اے یار یو پنڈ پنج بھوتی
یک قاب ہے غیب کی اچھوتی

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۱

بھوتی (و مع) اسث .

محنت ، مشقت ، کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[س : بھوتی भौती] .

— ہار صف .

مزدور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوتی + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بھوتیات (و مع ، کس ت) اسث .

علم ارواح خبیثہ ، وہ علم جو بد روحوں کے متعلق ہو .

بھوتوں کی قسمیں ، ان کے رسم و رواج غرضیکہ بھوتیات پر خوب بحث ہوئی .

۱۹۴۸ پرواز ، ۱۴۸

[بھوتی (رک) + ا : ا ت ، لاحقۂ جمع]

بھوتیرا (و لین ، ی مج) صف .

رک : بھتیرا .

جو اوس کوں کری قصہ بھوتیرا
نہ سن بات میری گناہوں پھرا

۱۶۷۹ قصہ تدیم انصاری (ق) ، ۳۹

بھوتیشور (و مع ، ی مج ، سک ش ، فت و) امذ .

بھوتوں کے مالک شیو دیوتا جن کو مہادیو بھی کہتے ہیں.

ان کا ایک نام بھوتیشور ہے یعنی بھوتوں کے مالک .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۸۲

[بھوت (۱) (رک) + ایشور (رک)]

— تیرتھ (— ی مع ، فت ر) امذ .

نہانے کا مقدس مقام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوتیشور + تیرتھ (رک)]

بھوٹ (و مع) اسث .

وہ مٹی جس میں پانی نہ ٹھیرتا ہو ، بھوڑ .

جب مٹی اسکی کھود کر پانی ڈالا جائے . . . تھوڑی خشکی سے سوکھ جاوے اسکو ٹکری . . . ہرگھا پڑ ، بھوٹ . . . کہتے ہیں .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۳

[ہ : بھوٹ भूट]

بھوٹ (و مج) امذ .

ملک بھوٹان ؛ بھوٹان کا بنا ہوا کپڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ پلیٹس) .

[علم : بھوٹ भोट]

بھوٹا (و مج) امذ .

رک : بھٹا ؛ سٹا ، خوشہ ، بالی .

جوں کھیت سب کاٹے پچھیں
واں تے جو تو بھوٹے چونے

۱۶۳۵ تحفۃ الموسنین ، ۱۴۲

[س : بھرشٹ + ک भृष्ट + क]

بھوٹریا (و مج ، فت ث ، سک ر) امذ .

گھوڑوں کی ایک اعلیٰ قسم .

کاٹھیا واڑی گھوڑوں کی یہ گیارہ قومیں عمدہ تر مشہور ہیں . . . بھوٹریا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۵۴

[مقامی]

بھوٹیا (و مج) صف .

لفظاً بھوٹان سے منسوب ، بھوٹان کا باشندہ (مجازاً) چھوٹے قد کا (آدمی) ، پہاڑی (آدمی) .

آپ کا بچہ بہن ، کنجر ہے میرا بھوٹیا
مادر مجنوں سے کہتی تھی یہ ماں فریاد کی

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۹۶

گورے ، سکھ ، بھوٹیے رعیت کا مال اسباب لوٹ کر جان سے مار ڈالتے تھے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۵

[رک : بھوٹ + ا : ـِـ یا ، لاحقۂ نسبت]

بھوج (ضم بھ ، غم و) امذ .

رک : بھجا ، بھج بانھ ، بازو (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۷۰) .

— بازی امث .

ایک قسم کی کسرت جس میں بازوؤں کا مقابلہ ہوتا ہے، بوجھ اٹھا کر بازوؤں کی خاص طریقے سے مچھلیاں ابھاری جاتی ہیں .

شطرنج چوپڑ گنجینہ نرد گوٹی بھوج بازی آتش بازی کھیلنا . . . اچھے وقت کو ضائع کرنا .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۹۵

[بھوج + بازی (رک)]

— بَنْد (— فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھج بند .

بازو پر جوشن ، زرہ ، بھوج بند ، نوکے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۸۱

[بھوج + بند (رک)]

بھوج (۱) (و مج) .

(الف) امذ .

۱. (i) دعوت ، ضیافت ، بھوجن (رک) .

کہیں آم ٹوٹے کہیں بھوج ہو پنڈت اماناتھ کا حصہ بلا مانگے پوچھے آپ ہی آپ پہنچ جاتا تھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۴۵

(ii) عیش و عشرت ؛ لطف اٹھانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

۲. گوالا ، اہیر، گوپال (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

(ب) صف .

لطف یا فرحت دینے والا؛ فیاض ، سخی ؛ لطف اٹھانے والا، مزے کی زندگی بسر کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بھوجن (رک) سے]

— پارا امذ .

بعض قسم کی ترکاریوں کے اوپر چڑھا کر تلے ہوئے قتلے جیسے ٹماٹر بینگن گاجر وغیرہ (ا پ و ، ۳ : ۱۷۲) .

[بھوج + پارا (رک)]

— پتّر/پتّل (— فت پ ، شدت بفت) امذ .

کھانا کھانے کا پتوں کا نیز دھات کا بنا ہوا تھالی نما ظرف (ا پ و ، ۳ : ۱۴۱) .

[بھوج + پتّر/پتّل (رک)]

— پتّور (— فت پ ، و لین) امذ .

پالک کے ساگ کے اوپر چڑھا کر تلے ہوئے پتے ، پتور (رک) (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳) .

[بھوج + پتور ، پتّا (رک) سے]

ــ نہ بھات نیہرو کا سماد محاورہ .

دینا نہ لینا جھوٹی محبت جتانا (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

بھوج (۲) (و مج) امذ .

قدیم ہندوستان کا ایک مشہور راجا ، (استعارۃً) دولت مند .

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی (مشہور کہاوت) .

یہ دونوں صاحب مسلمانوں کے گویا ہارون الرشید اور منصور تھے اور ہنود کے بکر ماجیت اور بھوج .

۱۸۸۵ محصنات ، دیباچہ ، ۲

ہم نے یہ مانا ہمارے آن والے مٹ گئے
بھوج سے و کرم سے عالی شان والے مٹ گئے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۹

[علم]

بھوج (۳) (و مج) امذ .

ایک ہندوستانی درخت کا نام جس کے پتے اور چھال سوکھنے پر بھی نہیں بھربھراتی اور مختلف کاموں میں استعمال کی جاتی تھی ، بھوج پتر (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : بھورج भूर्ज]

ــ پتر/پتر (ــ ف پ ، ت / شدت بفت) امذ .

بھوج درخت کے پتے اور چھال جس پر لکھا جاتا تھا اور جسے حقے کی نے پر لپیٹا جاتا تھا ، بھوج درخت (ماخوذ : پلیٹس)

توزنہ (کذا) : پوست درختے است ؛ ہندوی بھوج پتر .

۱۴۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳)

بھوج پتر پوست درخت است کہ . . . ہندوان کتب خویش بر پوست مذکور . . . می نوشتند .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۸۸

یہاں تک کہ پھر برف کی حد کے پاس سوائے بھوج پتر کے کچھ بھی نہیں اگتا .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۳۶

اس نے بھوج پتر پر ایک کبت لکھ کر راجا کی طرف پھینکا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۶

[بھوج + پتر (رک)]

بھوجا (و مج) امذ .

بھاڑ میں بھنے ہوئے اناج کے دانے (ا پ و ، ۳ : ۱۰۸) .

[س : بھرج भृज]

بھوجالی (و مج) اسث .

رک : بھوجالی .

یہ بھی بھوجالی و تیر کمان ہاتھ میں لیے ہوئے تھا .

۱۹۰۵ حور عین ، ۱ : ۴۷

بھوجائی (و لین) اسث .

بھواوج (رک) .

ناروجی نے سرپت سے جائے کہا کہ ست بھاما تمہاری بھوجائی تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۴۴

پا بگل آہ کیا چاہ کی گہرائی نے
لی خبر بھائی نے یوسف کی نہ بھوجائی نے

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۱۴۱

بھوج پور (و مج ، و مج) امذ .

ہندوستان میں پٹنہ اور بھاگلپور کے علاقے کا نام .

[علم]

بھوج پور میں جائیو مت جائیو تو کھائیو مت کھائیو تو سوئیو مت سوئیو تو ڈوبیو مت ڈوبیو تو روئیو مت کہاوت .

بھوج پور کے لوگ بڑے سارق ہوتے ہیں اس لیے نصیحت کی گئی ہے کہ اول تو وہاں نہ جانا اور اگر جانا تو کھانا نہ کھانا اور اگر کھانا پڑے تو سونا مت اور اگر سونا پڑے تو اپنی ہمیانی مت ٹٹولنا اور اگر ٹٹولنا تو مت رونا کیونکہ اس وقت تک وہ چوری ہوچکی ہوگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

بھوج پوری (و مج ، و مج) اسث .

بھوج پور (رک) سے منسوب ؛ بھوج پور میں بولی جانے والی زبان ، ہندی کی ایک بولی (پلیٹس) .

بھوجپوری بولی بنارس ، مرزا پور ، جون پور ، غازی پور ، بلیا ، گورکھ پور ، بستی ، اعظم گڑھ ، شاہ آباد ، چمپارن ، سارن اور چھوٹا ناگپور تک پھیلی ہوئی ہے .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۳۲

[بھوج پور + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھوجری (و لین ، سک ج) اسث .

رک : بھجری .

مستورات میں جو وغیرہ جو دونے اور کھپروں میں بوتے ہیں اس کو بھوجریاں کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۶۱

بھوجلا پہاڑی کے پتھر کھاؤ کہاوت .

یہاں کھانے کی کوئی چیز نہیں اگر ہاضمہ قوی ہے تو بھوجلا پہاڑی کا پتھر حاضر ہے (ترجمہ : دریائے لطافت ، ۸۶) .

بھوجَن (و مج ، فت ج) امذ .

کھانا ، پکی ہوئی چیز جو کھائی جائے .

سو سکھ بات دھوئے تے فارغ ہو سب
کیا اپنی رانی تے بھوجن طلب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۸

چالیس دن کا اسباب بھوجن کا موجود ہے اس کو لے اور یہاں رہ .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

اسی وقت چاچی نے بھوجن بنایا
سحر ہوتے ہوتے سبھوں کو کھلایا

۱۹۰۹ مظہرالمعرفت ، ۱۵

[س : भोजन بھوجن]

— پروسنا محاورہ .

کھانا کھلانا ، کھانا نکال کر دینا .

میں تو سوتی ہوں وہ آئیں تو بھوجن پروس دینا .

۱۹۳۳ چور ، ۲۳۶

[بھوجن + پروسنا (رک)]

— چکھنا ف س ، محاورہ .

کھانا ، روٹی کھانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

کھانے کا خرچ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بھوجن + خرچ (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. (کسی چیز کا) دور کرنا ، مٹانا ، ختم کرنا .

دکھیا خط مری آنکھ روشن کیا
مرے دل میں کا درد بھوجن کیا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۷

۲. کھانا وغیرہ کھانا .

وہی پھل جو درویش نے لا دیا
وسی پھل کو رانی نے بھوجن کیا

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۱۴

ہم خود تمہارے سامنے ان کے ساتھ بھوجن کرینگے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵۶

— نہ بھات نیہر کا سادہ کہاوت .

ہندو جوگان کی حالت بہت قابل رحم ہوتی ہے نہ کھانا نہ کپڑا نہ میکے کی خبر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

بھوجَنگ (و مع ، فت ج ، غنہ) امذ .

رک : بھُجَنگ .

قلم کا بھوجنگ سر اس کار بہار
کیا اب جواہر کنی یوں آشکار

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۱

بھوجَنگا (و مع ، فت ج ، غنہ) امذ .

رک : بھُجَنگا (= کالا ، حبشی) .

بھوجنگے کہتے ہیں ہم بھی ہیں بادشاہ حبش
بنا ہے شاہ جہاں تاج رکھ کے سر پہ خروس

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۳

بلبل پیلک بھوجنگا ہریل زیادہ تر ننھاں رساں کیڑوں کو کھایا کرتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۴۳

بھوجَنم (و مج ، سک ج ، فت ن) امذ .

بھوجن (رک) .

سو تنبول ہے پانچواں ناؤں پان
سو چھٹا ہے بھوجنم ناؤں کھان

۱۶۱۴ بھوگ بل ، قریشی ، ۱۶

بھوجَنہ (و مج ، سک ج ، فت ن) امذ .

رک : بھوجن .

نہ میلو کدھیں میٹ بن بھوجنہ
نہ میلو کدھیں نیت نت دھوجنہ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۷

بھوجنیہ (و مج ، فت ج ، سک ن ، فت ی) صف .

رک : بھوجیہ (ہاضم) .

بھوجو (و مج ، و مع) صف .

کاجو (رک) کا جزو ثانی ، بھوج (رک) سے ، (مجازاً) نازک ، کمزور .

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے ، جہیز و کھنا
دیکھ جھوس ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا

؟ راحت (نورالغات ، ۳ : ۶۸۳)

بھوجی (و لین) امث .

رک : بھوجائی .

ان میں سے ایک صاحب . . . چھوٹتے ہی بھوجی کہنے لگے .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۱

بھوجی (و مع) اسٹ .

رک ، بھاجی .

کباب مرغ مسلم ہے ساگ بھوجی بھی
جو پاس کچھ نہ ہو اور بھوک سے ہو دل بیتاب

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۱۶

[ہ : بھوجی भुजी]

بھوجیہ (و مج ، سک ج ، فت ی) صف .

کھانے کے قابل چیز ، غذا ، کھانا (پلیٹس) .

میوہ ؛ بھچھ، بھوجیہ ، چوکھیہ ، بھج (چبانے ، کھانے ، چوسنے ، چاٹنے کی چیز) .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۹۵

[س : بھوجیہ भोज्य]

بھوچک (و لین ، فت چ) صف .

رک : بھونچکا .

دیکھتے ہی بھوچک سی رہ گئی .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳

رستے کے جانے والے بھوچک ہو رہ گئے سب
جس دم تم اپنے در پر مونڈھا بچھا کے بیٹھے

۱۸۲۳ مصحفی ، ک ، ۳۹۱

[ہ : بھوچک भौचक]

بھوچکا (و لین ، فت چ ، شد ک) صف مذ .

رک : بھونچکا .

مجھے دیکھ پیچھے کی طرف ہٹیں جیسے کوئی بھوچکا ہو جائے .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۴

— بنانا محاورہ .

حیران کرنا .

تحیر نے جو آئینہ دکھایا دل وحشی کو بھوچکا بنایا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۸۰۵

— پن (— فت پ) اسذ .

حیرانی ، پریشانی .

ان کے بھوچکے پن سے مرے ذہن میں ایک بیحد نفرت انگیز خیال آیا .

۱۹۳۳ سرگذشت عروس ، ۶۹

[بھوچکا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— رہ جانا محاورہ .

متعجب ہو جانا ، تعجب میں ہونا .

حاضرین کی آنکھیں چکا چوند ہو گئیں اور سب بھوچکا رہ گئے .

۱۹۲۳ مخدرات ، ۸۰

— سا م ف .

حیرانی میں ، پریشانی میں .

بھکاری کی زبان پر کام کی لفظ ! میں بھوچکا سا ہو گیا ،،کیسا کام،،؟ میں نے گھبرا کر پوچھا .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۲۱۰

[بھوچکا + ا : سا ، حرف تشبیہہ]

بھوچکی (و لین ، فت چ ، شد ک) صف مث .

حیران ، پریشان ، بھوچکا (رک) کی تانیث .

میں بھوچکی سی ہو گئی تھی .

۱۹۳۴ سرگذشت عروس ، ۹۰

بھوچھن (و مج ، فت چھ) اسٹ .

چوڑی کنی والی سامل کی باریک چادر .

سر پر نیلی چادر ، کوئی سفید دوپٹہ کوئی بھوچھن کوئی پھلکاری رکھتی ہے .

۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۱۱۶

[مقامی]

بھودا (و مع) اسذ .

رک : بھوڑ ، ہلکی ، ریتلی زمین (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بھودا भुदा]

بھودو (و مع) صف (قدیم) .

دلکش ، فریفتہ کرنے والا .

یہی نقش بھودو بھلایا منجے یہی نقش نیہہ اب لایا منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۹

[س : بھودک भूदक]

بھوڈ (و مع) اسٹ .

رک : بھوڑ .

اور تیسری قسم ریت اس کا نام بھوڈ ، ڈانڈہ ، بالو ، بورا .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۷

بھوڑل (و مج ، فت ڈ) اسذ ؛ اسٹ ؛ ← بھوڑل .

۱. ابرک اور گلال کا مرکب سفوف (ا پ و ، ۴ : ۱۲۲) .

پڑے بس کہ بھوڈل کے ہر جا کنک
گئے جیسے تارے زمیں پر چھٹک
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۸

۲۔ ایک معدنی شے جس سے ایک قسم کا سرخ رنگ تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۳۸) .
سات سات مٹی کی طشتریاں بھوڈل بھری ہوئی .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴۴
سوا سو ٹھلیاں مٹی کی بھوڈل بھری اچھی رنگین ہوں .
۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۸
۳۔ ابرک (پلیٹس) .
[ہ : بھوڈل भोडल]

بھَور (فت بھ ، و) امذ .
رک : بھَونر .
پڑی جب کہ دریا پر اس کی نظر
ہوا طوق آفت نظر میں بھور
۱۸۹۳ قصۂ ماہ و اختر ، ۳۴

بھور (۱) (و مع) .
(الف) صف .
۱۔ زیادہ ، بہت ، بکثرت ، افزوں ، بیش ؛ بڑا ، عظیم ؛ ضروری ؛ طاقتور ، مضبوط ، قوی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .
۲۔ برہما کا لقب ، شیو کا لقب ؛ لابھ ، بہت فائدے کا ، نفع بخش ، بہت منافع والا (پلیٹس) .
(ب) م ف .
بےحد ، بکثرت ، افراط سے ، اکثر ، عموماً ، متواتر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .
[س : بھور भूरि]

بھور (۲) (و مع) امذ ؛ م ف .
۱۔ ایک مقدس مخفی لفظ جو تین وياہرتیوں میں سے ایک اور بھور بھواس سور میں سے بھالا ہے ، برہمن پراتھنا میں اوم کے بعد پڑھتے ہیں ؛ سات دنیاؤں میں سے آخری دنیا ، زمین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .
۲۔ سات زمینوں میں سے اوپر کی ؛ دوزخ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .
[س : بھور भूर]

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ .
زمین ، خط استوا سے جنوب کے ملک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .
[بھور + لوک (رک)]

بھور (۳) (و مع) امث نیز امذ .
رک : بھورا ، چورا ؛ ریزہ ، ٹکڑا .
روٹی تنور میں پکواتے اور پھر اس کو بھور کر شکر میں ملا کر ملتے ہیں اور گھی بھی ڈالتے ہیں .
۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۱۰۱

بھور (۴) (و مع) مث .
گانے کی ایک قسم ؛ ریت ، بالو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .
[بھودا (رک)]

بھور (۵) (و مع) امث .
چشمہ ، آبشار ، سوتا ، فوارہ (پلیٹس) .
[ہ : بھور भर]

بھور (۶) (و مع) امث .
خیرات ، بھیک ، دان پُن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .
[س : پرت पत्त]

ـــ بانٹنا ۸۷ محاورہ .
خیرات دینا ، بھیک دینا ، بہت سے غریبوں کو دان کرنا (جامع اللغات ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .

بھور (و مج) امذ ؛ امث .
۱۔ تڑکا ، صبح ، سویرا .
ہوی بھور اور وہ درخواب شیریں
رہی بے ہوش ہو جیوں نقش قالین
۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۸
درازی شب غم کے گلے سے کیا حاصل
مریض عشق کی تقدیر ہی میں بھور نہیں
۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۱۳۸
۲۔ خاتمہ ، انجام .
ہجر کی شب کا جو ہے ایسا ہی طول
صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۹
[س : ویرشٹ व्यष्टि]

ـــ اڑانا محاورہ .
خرچ کر دینا ، صرف کر دینا ، ضایع کر دینا ، برباد کرنا ؛ مفلس کرنا ، غریب بنا دینا (مخزن المحاورات ، ۲۱۲) .

— اُڑنا محاورہ .

صبح ہونا ، فجر ہونا ؛ بھور اڑانا (رک) کا لازم ؛ پٹنا ، ختم ہونا ، تمام ہونا ، آخر ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

— بَھئے تارا چَمکنا محاورہ .

مستقبل بہتر ہونا .

اس مرتبہ کمرے کی صفائی بھی کر ڈالی ، کچھ موہوم سی امید میں کہ کبھی ،، بھور بھئے تارا چمکے گا،، .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۳۵

— بَھیا (بھئی) جَب جانئیے جَب پَورے (پیلے؟) بادل ہوئیں کہاوت .

جب بادلوں کا رنّگ پیلا ہو تو جاننا چاہیے کہ صبح ہونے والی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

— کا مُرغا بولا پَنچھی نے مُنھ کھولا کہاوت .

صبح ہو گئی پرند پنچھی بولنے لگے ؛ صبح کا وقت ہو گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

— کَرنا محاورہ .

۱. صبح کرنا (پلیٹس) .

۲. خاتمہ کرنا ، نیست و نابود کرنا .

سحر و صل کی مانگوں جو دعا
بھور کردے شب ہجراں میرا

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۸

۳. خوب زدو کوب کرنا ، نہایت مارنا ، بھرکس نکال دینا ، بے حساب پیٹنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) .

— ہونا محاورہ .

۱. بھور کرنا (رک) کا لازم ؛ صبح ہونا ؛ کچھ نہ رہنا ، بالکل ختم ہوجانا ، صرف ہوجانا ، اٹھ جانا ، نبڑ جانا ؛ خوب پٹنا ، ازحد مار کھانا ، بھرکس نکلنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) .

۲. مشکل میں پڑنا ، مصیبت میں پھنس جانا ، بہت تکلیف میں مبتلا ہونا (پلیٹس) .

خیر اس میں ہے جلد جہاز لے جا اگر یہاں صبح ہو گئی بھور ہو جائے گی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۰۱

شمع پروانے کو جلاتی ہے بھور اس کا کہیں نہ ہو جائے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۸

بَھورا (۱) (ولین) امذ .

بَھونرا (رک) .

تازے پھول انار کے سونگھ ، پتے سرخ چنار کے دیکھ
بھورا جل کے ہوا کویلا آگ لگی گلشن میں ہے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۹۲

بَھورا (۲) (ولین) امذ .

تہ خانہ ، رک : بھونرا .

کدھیں کھیلی اوڑل پچھوڑا سواوڑ
کدھیں کھیلی بھوروں ہور توھوڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲

اسی . . . بولتے بولتے اس طرح خاموش ہو گئیں جیسے کسی بھورے میں اتری جا رہی ہوں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰

بُھورا (۱) (وسع) امذ .

(روٹی وغیرہ کا) ریزہ .

وہ . . . اس پر ٹوٹ پڑیں دستر خوان پر ایک بھورا بھی باقی نہ بچا .

۱۹۰۴ خالد ، ۲۷

بُھورا (۲) (وسع) .

(الف) صف مذ .

۱. وہ سیاہ رنّگ جس میں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ، مٹیالا .

پڑ جائے جو چشم تر سے پالا بھورے بادل کا منہ ہو کالا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۷

جب توس چاروں طرف سے سنک کر بھورا ہو جاتا ہے تو یک بارگی کھل جاتا ہے .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۳

۲. یورپ کے دیس کا رہنے والا ، گورا ، یورپین (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

(ب) امذ .

۱. رک : بورا ، کچی چینی کو پکا کر اور صاف کر کے بنائی ہوئی چینی ، کچی چینی ، چینی ؛ کھانڈ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

۲. ایک قسم کا کبوتر جس کی پیٹھ کالی اور اس پر سفید چتیاں ہوتی ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

بھورے سگسی تانبڑے ہیرے بھی خوش احوال
پھر بستر ے اور کاسنی لوٹن بھی سبک بال
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے
. . . بھورا ، بٹیر ، ہر رنگ کا .
۱۹۶۰ ساقی ، جولائی ، ۴۲

[س : भभरु + क ک + भ]

ــ بھینسا چاندلی جوئے پوس مہاوٹ بڑے ہوئے کہاوت.

بھورا بھینسا گنجی عورت اور پوس میں بارش ہری ہوتی یا شاذ و نادر ہوتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

ــ ریچھ (ــ ی مع) امذ .

ریچھ (رک) کی ایک قسم جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے Urus arctos .

ہمالیائی ریچھوں میں بھورا ریچھ . . . قدیمی سیاہ ہمالیائی ریچھ سے زیادہ بڑا اور بڑے دہانے والا ہوتا ہے .
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۷

بھورا (۳) (و مع) امذ .

کسی گاؤں کی وہ زمین جو گاؤں والوں کی رہائش سے دور ہو (پلیٹس) .

[ہ : بھورا भूरा]

بھورا (۴) (و مع) امث .

زمین کی ایک قسم ، رک : بھوڑ .

تیسری قسم جو سرحد کے پاس بستی سے دور ہو اسکا نام ہر ہتا ، پرہ ، بھورا سوانہ اور یہ زمین بہت ہلکی ریت پر ہوتی جاتی ہے .
۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳

بھورا (۵) (و مع) امذ .

زراعت کے آلات میں ایک آلہ جس میں ایک خمدار کمانی میں معلق کڑیوں سے ایک لکڑی جس کو بھورا کہتے ہیں معلق ہوتی ہے .

کڑیاں لوہے کی اسی خمدار کمانی میں پڑی ہوتی ہیں کہ اس میں معلق رہتی ہیں اور اس سے چھوٹی لکڑی کہ بھورا اور کوپلا اسکا نام ہے ناڑے میں باندھی جاتی ہے .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۷

[مقامی]

بھورا (۱) (و مع) امذ .

ہلکا دیسی کمبل (پنجابی نامہ ، ۱۳۷) .

سرما گرما میں ہزار ہا چادریں اور بھورے غربا ، علماء ، فقرا ، صلحا ، شرفا ، نجبا ، کو تقسیم ہوتے تھے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۹۷

[مقامی]

بھورا (۲) (و مع) امذ .

رک : بھور .

ــ اڑانا محاورہ .

رک : بھور اُڑانا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۴۲) .

ــ اڑنا محاورہ .

رک : بھور اُڑنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ ، ۷۴۳) .

بھورا (۳) (و مع) صف .

رک : بھولا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بھورادا (و مع) امذ .

رک : بُرادہ .

ٹمبر کی سپیسی نک گرہوٹی بھورادا = ۸۱۵ .
۱۹۰۶ رہنمائے انجنیری ، ۲ : ۵۷۵

بھورالا (و لین) صف .

رک : بھونرالا (پلیٹس) .

[ہ : بھورالا भौराला]

بھورج (و مع ، سک ر) امذ .

اقسام درخت سے ایک قسم ، (رک) بھوج (پلیٹس) .

[س : بھورج भूर्ज]

بھورسی (و مع ، سک ر) امث .

رک بھور ، بھیک . (پلیٹس) .

[ہ : بھورسی भुरसी]

بھورن (و مع ، کس ر) امث .

دنیا یا زمین ، ریگستان ، ریتیلی مٹی (پلیٹس) .

[س : بھورن भूमि]

بھورو (و مع ، و مج) صف (قدیم) .

رک : بھورا (۳) ، بھولا ، سادہ .

بھوروپیا ہر فند او دستا ہے مجھ عیار ہو
۱۶۷۹ دیوان سلطان (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھورہ (و مع ، فت ر) اسذ .

ذرہ ، رک : بھورا ، بورا .

فرزانہ کو بھی پانچ روز اور چھ رات روٹی کا بھورہ تک حرام تھا .

۱۹۱۳ حور اور انسان ، ۳۶

بھورہ (و مع ، ضم ر ، فت ہ) اسذ .

درخت ، شجر (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[رک : بَھرک (۲)]

بھوری (۱) (و لین) اسث .

روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکائی جاتی تھی .

یہ شہر کے مضافات تھے سڑک کے کنارے چند اہر بھونل میں بھوری لگا رہے تھے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۴۷

[بھور (= ریت) (رک) سے]

بھوری (۲) (و لین) اسث .

رک : بَھونری .

اس کے سوا اور بیسیوں بھوریوں کے عیب جو لوگوں نے ٹھہرا رکھے ہیں ان عیبوں کا خیال تم ہر گز نہ کرنا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۱۵

بھوری (۳) (و لین) صف ؛ م ف .

بہت ، کثرت ، زیادہ ، ڈھیر ؛ اکثر ، بار بار ، کئی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[س : بھور भूरि]

بھوری (۱) (و مع) اسث .

ریتیلی زمین ، بھوڑ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[س : بھورن भूरण]

بھوری (۲) (و مع) صف .

بھورا (رک) کی تانیث .

داڑھی خشخشی اور مونچھیں بھوری تھیں .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۴۲

ــ قوم (ــ و لین) اسث .

گندمی رنگ کی نسل ، زرد فام ، رک : بھورا .

رہے ہندوستانی تو . . یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ تمام بھوری قوموں کے مثل وہ بھی مسلسل ترقی کرنے کی قابلیت نہیں رکھتے .

۱۹۴۰ معاشیات ہند ، ۱۴۸

[بھوری + قوم (رک)]

ــ کائی اسث .

ایک قسم کا بحری پودا جو غذا کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے ، جاپانیوں کی ایک غذا .

بھوری کائی شاید بحری پودوں میں سے سب سے بڑا پودا ہے جسیم چمکدار تنوں کے ساتھ ۱۶۵ فٹ سے زیادہ لمبے کنڈل (Loops) اور تین فٹ سے لمبے پتے ہمیں دستیاب ہیں .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۱۹

[بھوری + کائی (رک)]

ــ کَنڈولی (ــ فت ک ، سک ن ، و مج) اسث .

بلوچستان کے معروف حیوانات کی ایک قسم ، لاط : Rhodophila ferrea .

بھوری کنڈولی ، ربوڈو فلافیری .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۲

[بھوری + کنڈولی (رک)]

ــ گَردن والی بَنٹنگ (فت گ ، سک ر ، فت د ، فت ب ، کس ٹ ، غنہ) اسث .

بلوچستان کے معروف پرندوں میں سے ایک پرند ؛ ایک چھوٹی گانے والی چڑیا جس کی چونچ چھوٹی اور تیز ہوتی ہے ، لاط : Emberiza huttoni .

امبیریزا ہوٹنی ، بھوری گردن والی بنٹنگ (کڑا) .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۳

[انگ : بنٹنگ Bunting]

بھورے (و لین) اسذ .

بھور (= صبح) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ بھُلائے سانجھ گھرے آوے او بھلیل نہ کہلاوے کہاوت.

صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہنا چاہئے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بھُورے (۱) (و مع) صف .

بھورا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ــ آلگی (ــ فت ا ، سک ل) اسذ .

(نباتات) الگی کی ایک قسم ، لاط : Phaeophyceae Algae .

حال ہی کی تحقیق سے ظاہر ہے کہ بھورے الگی میں کوئی خاص بھورا رنگ نہیں ہوتا .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۴۷

[بھورے + الگی (رک)]

— بور (— و مج) امذ .

جھڑبیری کی قسم کا ایک بیر .

. . . گجراتی میں چنیا بور اور مرہٹی میں بھورے بور کہتے ہیں اس کا درخت جنگل میں بھوڑ زمین میں ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۶

[مقامی]

بھورے (۲) (و مع) امذ .

بھورا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— برابر (— فت ب ، فت ب) صف .

ذرہ برابر ، نا مکمل .

اہل سائنس اپنے بھورے برابر علم پر اس قدر نازاں اور مغرور ہیں کہ جو بات ان کے علم میں نہیں اس سے وہ جھٹ انکار کر بیٹھتے ہیں .

۱۸۷۳ معرکۂ مذہب و سائنس ، مقدمہ ، ۵۵

[بھورے + برابر (رک)]

بھوریا (و مع ، سک ر) صف .

بھورے رنگ والا ، (مجازاً) فرنگی .

مجلدار نے آواز دی مرد ہے صاحب لینا یہ بھوریا جانے نہ پائے .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۷۲

[بھورا (رک) سے]

بھوریہ (و مع ، سک ر ، فت ی) صف .

بھوریا (رک) .

صبا رفتار نے کہا شاید میری صورت پر بھوریہ لگا کر لے گیا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۶۹

بھوڑ (و لین) صف ؛ امث (قدیم) .

رک : بڑھیا ، بوڑھی عورت .

اسی سات گئی یار کن دوڑ او
اودھر پھر کے آئے تلک بھوڑ وو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۶

بھوڑ (۱) (و مع) امث .

ریتلی زمین ، ریگستان .

البتہ بھوڑ کی زمین ویسے ہی عمدہ رہتی ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۱

یہ پانس ہلکی بھوڑ زمین میں مٹیار اور سخت زمین سے زیادہ فائدہ دیتی ہے .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۹۳

[س : بھورڻ भूरि]

— اُڑانی (— ضم ا) امذ .

ریت کا متحرک ٹیلا جو ہوا سے اڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جالگے، ایسے مقام کے قریب کھیتی کرنا نقصان کا باعث ہوتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھوڑ + اُڑانی ، اُڑنا (رک) سے]

— ترائی (— فت ت) امث .

دریا کے دھارے کی ریتلی زمین جہاں سے دریا کا دھارا پلٹ گیا ہو ایسی زمین میں تری زیادہ ہوتی ہے اور جگہ جگہ پانی کے جھرے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھوڑ + ترائی (رک)]

— ٹھنڈی (— فت ٹھ ، سک ن) امث .

سرد اور خشک ریتلی زمین جس میں پانی بہت نیچے ہو اور ناقابل کاشت رہے (ا پ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھوڑ + ٹھنڈی (رک)]

— سوائیا (— فت س ، کس ء) امث .

ریت ملی ہوئی چکنی مٹی کی نرم زمین جو کھیتی کے لیے نہایت عمدہ ہوتی ہے اور آل کی زیادتی کی وجہ سے گیہوں بہت اچھا پیدا ہوتا ہے ، ریتوار ، دوسٹ ، مٹیار ، دورس ، چکنوٹ ؛ بھوڑ ملاؤنی (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

[بھوڑ + سوائیا (رک)]

— کے بھوڑ ہوتے ہیں کہاوت .

دیہاتی بیوقوف ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

— ملاؤنی (— کس م ، و مع) امث .

رک : بھوڑ سوائیا (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

[بھوڑ + ا : ملاؤنی ، ملانا (رک) سے]

بھوڑ (۲) (و مع) امذ .

بیلوں کی ایک قسم (رک) بھونڈا (بغیر سینگ کا بیل) .

دو نسلیں مشہور ہیں ایک ٹربھر بیلوں کی ... دوسری بھوڑ جن کو اودھ میں بنگرہا بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۲۰۷

[س : بھوڑ भड]

بھوڑ (۳) (و مع) امث .

بھانگن (رک) کی قسم کی بہت چھوٹی مچھلی وزن میں تولہ دو تولہ سے زیادہ نہیں (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .

[مقامی]

بھوڑا (و لین) امذ .

رک : بھورا/بھوڑا .

صفت بھوڑے کی مجلس کی ہوئے پر ریت رسمانہ
عروس و شو کو سمدیاں کے نگر کو ہوی سو بھوڑانی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۶

بھوڑے کا کھانا دیگوں میں دلہن کے ساتھ کیا گیا .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۱۰۰

بھوڑا (و مع) امذ .

رک : بھوڑ .

ریت ، بالو ، خاک ؛ راکھ ؛ سفوف ، چورا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بھوڑانا (و لین) ف م (قدیم) .

رخصت کرنا ، وداع کرنا .

خوش اس دھات فرزند کون سمجھائیا
دے تشریف دونو کون بھوڑائیا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۴

[رک : بھوڑا + ا : نا ، علامت مصدر]

بھوڑانی (و لین) امث .

رک : بھوڑا ، بہوڑا ، رخصتی ، وداع ،

صفت بھوڑے کی مجلس کی ہوئے پر ریت رسمانہ
عروس و شو کو سمدیاں کے نگر کو ہوئی سو بھوڑانی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۶

بھوڑل (و مع ، فت ڑ) امث .

ابرک، بھوڈل (رک) ، انگ : Mica (پلیٹس ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۴۵) .

[ہ : بھوڑل भोडल]

بھوڑنا (۱) (و لین ، سک ڑ) ف ل .

ڈوبنا (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹) .

بھوڑے ہمن بات دیتے اکل
سو لغت جو پایا سو مجذوب جال

۱۵۶۴ پرت نامہ (قدیم اردو ، ۳۵۶)

[رک : بوڑنا]

بھوڑنا (۲) (و لین ، سک ڑ) ف ل .

لوٹنا ، واپس ہونا ، رخصت ہونا ، بھوڑانا (رک) کا لازم .

جمالی اور جلالی ملکو دوڑے
دھنی کے روپ سو سو مل کے بھوڑے

۱۶۸۴ عشق نامہ ، مومن ، ۸۳

[بھوڑا (رک) سے]

بھوس (۱) (و مع) امذ .

رک : بھس ، بھوسی ، اناج کا چھلکا (پلیٹس) .

ذخالہ : بھوس ، بورا .

۱۵۳۹ ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۲)

— بھرنا محاورہ .

رک : بھس بھرنا .

پوست میں بھوس بھر کے مارے حد
یہ قبول اوس کے تئیں کہے میں رد

۱۸۱۳ مثنوی شاہ ندا (اردو ادب ، ۱ : ۱۴۹)

— نکل جانا محاورہ .

رک : بھرکس نکل جانا ، ہڈی پسلی چور چور ہو جانا .

زمیں کوں کہینگے کہ اس کوں چکل
چکلنے میں جاوے گا سب بھوس نکل

۱۷۵۲ مراۃ الحشر (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھوس (۲) (و مع) امذ .

آسمان ، فلک ، چرخ ، سما ؛ ایتھر ، ایک لطیف مادہ جس کے متعلق خیال ہے کہ خلا میں بھرا پڑا ہے ؛ کرۂ ہوا ؛ تین بڑے دیا برتوں بھور ، بھوس ، سور میں سے دوسرا لفظ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[س : بھوس भवस]

بھوسا (و مع) امذ ؛ ~ بھوسہ .

رک : بھس .

دھولے گیہوؤں میں لال بھوسا اور لال چھلکا ہوتا ہے .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸۸

منشی جی کے گھر میں استخوانی نسل کی ایک گائے تھی کھلی دانہ اور بھوسا اسے بڑی کثرت سے کھلایا جاتا تھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۰

— اُڑانا محاورہ .

۱. رک : بھُس اڑانا (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۰) .

۲. شیعوں میں یہ طریقہ رائج ہے کہ جب تعزیہ گھر سے نکلتا ہے تو عورتیں ماتم دار عورتوں پر بھوسا اڑاتی ہیں جس سے اظہار غم مقصود ہوتا ہے نیز تعزیہ اٹھنے کے بعد آنے والوں کے سروں پر بھی ڈال دیتی ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۰) .

بھُوسانَوں (و مع ، فت و) امذ .

رک : بھُساوں (پلیٹس) .

بھُوسڑا (و مج ، سک س) امذ .

عورت کی شرم گاہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[س : بھسترا भस्त्रा]

— مَرانی (— فت م) صف مث .

(گالی) فاحشہ ، زانیہ .

ان بھوسڑا مرانی حسینوں سے بس پناہ
توفیق دے خدا تو نہ ہر گز لگائے دل
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۲۴

[بھوسڑا + مرانی ، مرانا (رک) سے]

بھُوسڑی (و مج ، سک س) امث .

۱. رک : بھوسڑا .

۲. (مجازاً) حرافہ ، حرامزادی ، زانیہ .

پاؤں میں ڈالوں گی میں اس بھوسڑی کے بیڑیاں
کھیلتی پھرتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا کیڑیاں
۱۸۳۵ رنگین (مہذب اللغات ، ۱ : ۴۱۰)

— کا کلمہ .

ایک قسم کی بہت مکروہ گالی (مہذب اللغات ، ۱ : ۴۱۰)

— والی کلمہ .

ایک قسم کی سخت گالی جو غصے میں مرد کے لیے استعمال کرتے ہیں (مہذب اللغات ، ۱ : ۴۱۰) .

بھُوسلا (و مع ، سک س) صف مذ .

خاکی ، مٹیالا .

وہاں کی چڑیا کا رنگ بھی ڈھڈباتا ہے نہ کہ ہندستان کی چڑیا جس کے بھوسلے رنگ سے خاک جھڑتی ہے .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۹۵

مقبول نے غور سے دیکھا پر بدہ بالوں کا رنگ بھوسلا تھا .
۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۸۹

[بھوس (= بھس) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بھُوسلی (و مع ، سک س) صف مث .

بھوسلا (رک) کی تانیث ، خاکی ، مٹیالی ، زمین کے رنگ سے مشابہ .

گھاس موسم سرما کی وجہ سے بھوسلی ہو چکی تھی .
۱۹۶۸ وماہ نو ، کراچی ، فروری ، ۳۹

[بھوس (رک) + ا : لی ، لاحقۂ صفت]

بھُوسنا (و مع ، سک س) ف ل .

رک : بھونکنا (پلیٹس) .

[ہ : بھُوسنا भूसना]

بھوسوری (و مع ، ولین) امث .

رک : بھسیرا ؛ بھوسولا ؛ بھوسولا (پلیٹس) .

بھوسولا (و مع ، ولین) امذ .

رک : بھسیرا ؛ بھوسولا ؛ بھوسوری (پلیٹس) .

بھوسہ (و مع ، فت س) امذ .

رک : بھوس ، بھس .

جو حمام . . . گنج شہیدان واقع ہے وہاں اب بھوسہ وغیرہ بھر کے رکھتے ہیں .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۱۲

بھوسہ کھگل کے کام آتا ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۳۶

— بھر دینا محاورہ .

سخت سزا دینا .

آپ کسی قسم کی فکر نہ کریں ان سالوں کی بساط ہی کیا ہے ؟ بھوسہ بھر دیں گے جی .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰۸

بھوسی (و مع) اسث .

۱. آٹے کی چھان ، آٹا چھاننے کے بعد گیہوں وغیرہ کے باریک چھلکے جو بچ رہیں ، بور .

آٹا تو ان کے آگے کیا بھوسی
جس کے خاطر کریں یہ جاسوسی

۱۷۷۶ میر حسن ، مثنوی ہجو حویلی ، ۱۶۶

یکایک ایک گوشے میں مٹکا دیکھا ، بھوسی اس میں بھری تھی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۴ : ۹۴

پسا ہوا دھنیا ہمارے یہاں نہیں آتا برابر کی بھوسی ملی ہوتی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۸

۲. گرمی دانے ، خسرہ ، چیچک ، یا کسی اور جلدی امراض میں زخم مندمل ہو کر جھڑنے والی خشکی .

اوتھلے دانے پیدا کر دیتا ہے جن کے اندر کبھی رطوبت ، شفاف یا کسی قدر گدلی ہوتی ہے جن میں کھجلی پڑتی دو ایک روز میں مرجھا کر بھوسی نکل جاتی اور پھرنئے دانے نکل آتے ہیں .

۱۸۸۲ کلیات عام طب ، ۲ : ۱۰۰۲

۳. سر کی خشکی .

اسکے پتوں کے جوشاندے سے سر کو دھوتے ہیں بالوں کو قوت بخشنے اور سر کی بھوسی دور کرنے کے لئے مفید ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۸

[بھُس (رک) سے]

ــ اُڑانا محاورہ .

۱. اناج کو غلے سے الگ کرنا .

جو کو اوکھلی میں کوٹ کر اور ان کی بھوسی اڑا کر ان کی گریاں نکال لیتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۶۱

۲. برباد کردینا ، تباہ کر دینا .

یہودی اور نصارا اور مجوسی
اڑادی دین حق نے سب کی بھوسی

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۶

ــ بتانا محاورہ .

انکار کرنا ، جھلک نہ دکھانا (منیرالبیان ، ۱۲)

اب میں دلھن کی بھوسی نہیں بتاوں گی بس اب بٹھالی .

۱۹۷۲ اردو نامہ ، ۴۱ ، ۱۳۲

ــ بہت آٹا تھوڑا کہاوت .

فضول چیزیں بہت ، اچھی تھوڑی ؛ مفلس ہے ، غریب ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

ــ سی اُڑنا محاورہ .

بے رونقی چھانا ، اداسی برسنا .

چیچک کی وجہ سے منہ پر کچھ بھوسی سی اڑنے لگی .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۰۸

ــ ہے فقرہ .

فضول ہے ، بیکار ہے .

آئندہ کی بھوسی ہے ، ہم تو ابھی لیں گے .

۱۹۷۵ لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۶۷

بھوسے (و مع) اسذ .

بھُس ، بھوسا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ .

یعنی گوبری ہو تو چوتھے روز بھوسے کے طور پر اڑ جاتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۶۶

ــ میں سوئی تلاش کرنا کہاوت .

مشکل کام کرنا .

جنگلوں میں کسی کو ڈھونڈنا بھوسے میں سوئی تلاش کرنے سے زیادہ مشکل ہے .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۱۶۱

بھوسیلا (و مع ، ی مج) اسذ .

اناج یا بھُس رکھنے کی جگہ یا بھُس کا ٹیلہ، رک : بھسیلا ؛ بھسیرا .

باپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ تو فلانے بھوسیلے کے اوپر چڑھ جا وہ چڑھ گیا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۱

بھوسیہرا (و مع ، ی مج ، سک ہ) اسذ .

رک : بھسیہرا ؛ بھسیلا ؛ بھوسولا (پلیٹس) .

بھوشت (و مع ، کس ش) صف .

سجایا ہوا ، سجا سجایا ملبوس ؛ نگینہ جڑا ہوا ، منقش ؛ خوشنما ، پیارا (پلیٹس) .

[س : بھوشت भूषित]

بھوشک (و مع ، فت ش) صف .

زیب و زینت دینے والا ، آراستہ کرنے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[س : بھوشک **भूषक**]

بھوشن (و مع ، فت ش) امذ .

زیور ، پوشاک ، زینت ، سجاوٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷)

[س : بھوشن **भूषण**]

بھوشیت (فت بھ ، کس و ، سک ش ، فت ی) .

(الف) صف .

مستقبل ، آنیوالا ، واقع ہونے والا ، شدنی (پلیٹس) .

پرماتما بھوت ، بھوشیت اور ورتمان تینوں کال کا دیکھنے والا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۲۳

(ب) امث .

آئندہ کی حالت ، انجام ، درگت .

اب جو تیری بھوشیت ہوگی وہ میں تجھ سے کہتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۴۷۲

[س : بھوشیت **भविष्यत**]

ـــ کال/کالک (ـــ / کس ل) امذ .

آنے والا زمانہ ، وقت (پلیٹس) .

[بھوشیت + کال (رک)]

ـــ واکیا (ـــ سک ک) امذ .

رک : بھوشیت وانی (پلیٹس) .

[بھوشت + س : واکیا **वाक्य** (= کہنا)]

ـــ وانی امث .

پیش گوئی ، مستقبل شناسی ، آنے والے زمانے کا علم ، ہونے والی بات (پلیٹس) .

[بھوشیت + وانی (رک)]

ـــ وکتا (ـــ فت و ، سک ک) صف .

زمانۂ مستقبل کے حالات ظاہرکرنے والا ، پیشین گو (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[بھوشت + س : وکتا **वक्ता** (= کہنا)]

بھوشیہ (فت بھ ، کس و ، شد ش ، فت ی) صف مذ .

مستقبل ، آنے والا زمانہ ، رک : بھوشیت مع تحتی .

اس نے کہا . . . بھوشیہ کے . . . مالک جو آپ . . . جیو سنسار کے دکھ سے چھوٹ جائیں یعنی مکت ہو جائیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۶

ان باتوں کو ذہن نشین کرکے تم اپنے دکھ درد کو دور کرو . . بھوشیہ کا خیال چھوڑو .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۵۶

[س : بھوشیہ **भविष्य**]

بھوک (۱) (و مع) امث .

۱. کھانے کی خواہش ، اشتہا ، گرسنگی .

تھی بھوک اسی کھانا ولے نگلوں تو نگلا نا گیا
دیکھی تو قلفی شیر برنج روٹی گرم انواس تھا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳

بسا چوں فوج یا جوج و شکم عوج
بمن وابستگان در بھوک رہتا

۱۷۲۷ عطا ٹھٹوی ، د ، ۳۶

تو نگری ہر فقیری کو مقدم رکھے دوسرے بھوک کو سیری پر فائق رکھے .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۹

۲. خواہش ، طلب .

اسکوں چکھا کر لذت دیدار سیر کر
نا دیدہ دل کوں وصل کی نعمت کی بھوک ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۷۶۵

دل میں ایک بھوک ہے جو خدا کے سوا کسی سے بند نہیں ہوتی .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۸۱

اعدا کو بھوک تھی کہ یہ ہوں پیاسے ہی شہید
ہر شخص چاہتا تھا برائی حسین کی

۱۹۲۵ اعجاز نوح ، ۹

۳. (تاجر) ضرورت، حاجت ، چاہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۴) .

۴. گنجائش ، سمائی .

چول کے گھر میں اس سے زیادہ بھوک نہیں ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۵

[س : بھکش **भक्ष**]

ـــ اڑنا محاورہ .

کھانے پینے کی خواہش ختم ہوجانا .

ہر وقت وہ تھا اور قبرستان نیند بھوک اڑ گئی بچے کے غم میں بچوں کی طرح روتا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۰

— بڑھنا محاورہ .

خواہش زیادہ ہونا ، کھانے کی خواہش زیادہ ہونا .

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے
جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۴)

— بھاگنا محاورہ .

کھانے پینے سے طبیعت کا گریز کرنا ، خواہش نہ ہونا .

بھوک کی شدت تھی . . . اس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر چند خطوط دیے . . . خط دیکھ کر بھوک بھاگ گئی .

۱۹۱۳ اتالیق خطوط نویسی ، ۵۱

— پیاس (— کس پ ، ی مخ) اسم .

۱. مفلسی ، تنگی ، فاقہ کشی .

بھوک پیاس کی تکلیفیں جدا اٹھاتی تھیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

۲. کھانے پینے کی خواہش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— پیاس آڑا دینا محاورہ .

کھانے پینے کی خواہش دور کر دینا (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۴) .

— پیاس اڑنا/اڑجانا محاورہ .

رک : بھوک اڑنا .

— پیاس اللہ نے سب کے ساتھ لگادی ہے کہاوت .

احتیاج ہر شخص کے لیے ہے ؛ ہر شخص کو کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— پیاس بجھانا محاورہ .

مطمئن کرنا ، ضرورت پوری کرنا .

اے ہلال رمضاں توڑ غریبوں کی نہ آس
بھوکے پیاسوں کی بجھاتا ہے کوئی بھوک نہ پیاس

۱۹۱۳ ریاض شفق ، ۵۳

— پیاس بند ہونا محاورہ .

اشد ضروریات کا بھی رک جانا ، خواہشات کا ختم ہو جانا .

آپ ایک مرتبہ اس ماہ وش سے ضرور ملئے اگر بھوک پیاس نہ بند ہو جائے تو ہمارا ذمہ جو چور کی سزا وہ ہماری سزا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۸

— پیاس جاتی رہنا محاورہ .

۱. رک : بھوک پیاس بند ہونا .

ہمارے یوسف جمال شاہزادہ صاحب کو ایک نظر دیکھ لیں بھوک پیاس جاتی رہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۳

مقدس اور محترم خاتون مریم نے آپکو بلا کا حسن دیا ہے کہ انسان تو انسان حیوان کی بھی بھوک پیاس جاتی رہتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۶۲

۲. (سوداگری) بھوک یا خواہش کم ہو جانا ، خریداری کی خواہش نہ رہنا ، سردی ہو جانا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

— پیاس میں م ف .

وقت ضرورت ، ضرورت کے وقت ، تنگی کے وقت ، ان ہوت میں (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

— تیز ہونا محاورہ .

بھوک بہت لگنا ، سخت اشتہا ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— تھکنا محاورہ .

بھوک نہ ہونا ، خواہش نہ ہونا .

کسی کی بھوک تھکی ہوئی ہے اور کسی کے ہاضمے میں فتور .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۲۳

— جانا محاورہ .

رک : بھوک اڑنا .

سانپ کے چھالے میں بس ہوگا ان میں ہے امرت ہی امرت ہائے ری آنکھیں دیکھ کے جنکو پیاس اڑی اور بھرک گئی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۵

— جہنم کی بھوک کہاوت .

خواہش زندگی بھر رہتی ہے ؛ روٹی میسر نہ آنا زندگی کو ضرر پہنچاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

— رکھ کر کھانا محاورہ .

خواہش سے کم کھانا .

بھوک رکھ کر کھائے تو جو کھائے سو ہضم بھی اچھی طرح ہوئے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۴۹

— سب سے میٹھی ہے کہاوت .

بھوک میں ہر چیز مزیدار معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ غالب ہونا محاورہ .

بہت زیادہ بھوک ہونا ؛ خواہش کا غالب آ جانا .

ہووے بھوک غالب اونہوں پر سریع
نہایت کوں کھاوینگے تھو ہر ضریع

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۳۷

ـــ کا پیٹ بھرنا محاورہ .

خواہش پوری کرنا .

میں نے خوشی خوشی اس سے بھوک کا پیٹ بھر دیا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۹۵

ـــ کا توڑ (ـــ و ـــ) امذ .

۱. بھوک کا علاج یا ازالہ .

ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجے
ٹھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹۰

۲. بھوک کی لذت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ کا مارا ہُوا (ـــ ضم ہ) صف مذ ؛ مث : بھوک کی ماری ہوئی .

نادار ، بیکس ، مظلوم ، غریب ، مفلس ؛ فاقہ زدہ .

اے رئیس پاک دل اے شہر یار نیک نام
بھوک کی ماری ہوئی مخلوق کا لیجے سلام

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۴۳

کیا بتائیں بازیاں ہیں کس قدر ہارے ہوئے
رشوتیں پھر کیوں نہ لیں ہم بھوک کے مارے ہوئے

۱۹۴۹ سموم و صبا ، ۱۵۳

ـــ کو بھوجن کیا اور نیند کو بچھونا کیا کہاوت .

ضرورت ہر جو ملے وہی غنیمت ہے (قصص الامثال ، ۸۲) .

ـــ کی آگ اسث .

بھوک کی شدت .

بھوک کی آگ سے وہ یعنی اعضا سب کے سب جل جاتے ہیں .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۷۶

ـــ کی برداشت (ـــ فت ب ، سک ر ، ش) امث .

بھوک کی سہار ، بھوک لگنے پر کھانا نہ کھانا یا اپنے آپ کو کھانا کھانے سے روکنے کا عمل (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ کی جھانج نکل جانا کہاوت .

بھوک کی شدت ختم ہو جانا .

خوشی سوں بھوک کی جھانج نکل گئی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

ـــ کی جھانجھ (ـــ مغ) امث .

بھوک کی خواہش یا شدت .

بھوک کی جھانجھ میں کئی ابلکاروں سے لڑ پڑے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۵۰

ـــ کی سہار (ـــ فت س) امث .

رک : بھوک کی برداشت .

مجھے بھوک کی سہار نہیں کچا پکا جو کچھ ہو دے دو .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۱

ـــ کے مارے آچار نکلنا محاورہ .

سخت بھوک لگنا ، بہت خواہش ہونا .

آتے ہی کہوے کچھ تو دلواؤ
بھوک کے مارے نکلے ہے آچار

۱۸۵۰ احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۷۳)

ـــ کھُلنا محاورہ .

کھانے کی خواہش زیادہ ہو جانا یا پیدا ہونا .

محض اس خیال سے کہ شاید بھوک کھلے انہیں . . .

کاڈلیور آئل کا استعمال شروع کرادیا گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۹۳

ـــ کھینچنا محاورہ .

انتظار کرنا ، بھوک برداشت کرنا ، خواہش مارنا .

بہت بھوک کھینچی ہے ہم نے تو سن
کھلایا نہ تم نے کبھی خوش بچن

۱۷۸۱ مجموعہ ہندی ، ۲۷

ـــ گئے بھوجن ملے جاڑا جات گئے قبائی (کبائے) جوبن گئے تریا ملے تینوں دیو بہائی/بہائے کہاوت .

وقت گزرنے پر جب ضرورت پوری ہو تو کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ، ۵۲) .

یہ حالت دیکھ اس نے . . . یہ مثل پڑھی بھوک گئی بھوجن ملے اور جاڑے جات کبائے ، جوبن گئے تریا ملے تینوں دیو بہائے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۱۷

ــ لگنا محاورہ .

کھانے کی خواہش پیدا ہونا ، کھانے کو جی چاہنا .

سیر ہو جاتے ہیں ایسے بھوک پھر لگتی نہیں
زہر دیتا ہے نمک خواروں کو اپنے خوان عشق

۱۸۴۶ آتش (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱)

ــ لگی بھڑوے کو تندور کی سوجھی کہاوت .

اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بے پروا ہو اور کھیل کود میں مشغول رہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ لگی تو گھر کی سوجھی کہاوت .

رک : بھوک لگی بھڑوے کو تندور کی سوجھی (جامع اللغات ۱ : ۵۶۸) .

ــ مرنا محاورہ .

(پیٹ خالی ہونے پر بھی) کھانے کی خواہش نہ رہنا ، بھوک کا جاتا رہنا .

فاقے سے کسی دن نہ ڈری بھوک اپنی
بے جان ہوئے ہم پر نہ مری بھوک اپنی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۷۹

اس کے بعد پانی کے ساتھ کبوتروں کو کھلائیں تو ان کی بھوک مرجائیگی .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، ۵۰

ــ میں بھجن بھی نہ ہو کہاوت .

بھوکے آدمی سے عبادت بھی نہیں ہو سکتی (جامع اللغات ۱ : ۵۶۸) .

ــ میں کواڑ بھی پاپڑ کہاوت .

سخت حاجت میں اچھی بری چیز کی تمیز نہیں رہتی یا اشتہا میں بد مزا چیز بھی لذیذ ہو جاتی ہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

ــ میں گولر (یی) پکوان فقرہ .

ضرورت میں جو میسر آوے وہی نہایت غنیمت ہے (محاورات ہند ، ۲۰۱) .

ــ ہڑتال (ــ فت ہ ، سک ڑ) مث .

کھانا پینا ترک کرنا ، (کوئی بات منوانے کے لیے) بھوکا رہنا .

جیل خانے کی کوٹھریاں ہیں ، سیاسی قیدی بھوک ہڑتال کر رہے ہیں .

۱۹۴۰ ہم اور وہ ، ۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

ــ ہونا محاورہ .

اشتہا ہونا ، کھانے کی خواہش ہونا ، خریداری کی خواہش ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۴) .

بھوک (۲) (و مع) اسث .

(فن موسیقی) کی اصطلاح .

پہلی تک کو استھائی دوسری کو انترا تیسری کو بھوک . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۱ علم و عمل ، ۱ : ۳۰۶

[مقامی]

بھوک (۳) (و مع) اسث .

بٹیر کو جلاب دینے ، یا قاقہ کرانے کا عمل ، ایک دوائی جو لڑنے والے بٹیروں کو دیتے ہیں .

لگا چق چق کرنے اور چونچ مارنے اب آپ نے دی بھوک چڑی اتری چستی آئی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۳

[رک : بھوک (۱)]

بھوک (۴) (و مع) اسذ .

۱. سوراخ ، چھید ، شگاف ، رخنہ . دراڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

۲. دریا کا منبع ، نکس ، سرچشمہ . فوارے کا سر یا اس کے اوپر کی ٹوپی (پلیٹس) .

۳. تاریکی ، اندھیرا ؛ وقت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

[س : بھوک भक्क]

بھوک (و مع) اسذ .

رک : بھوگ (= فائدہ) ترا کیب میں مستعمل .

ــ بندھک (ــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) اسث .

رک : بھوگ بندھک ؛ جائیداد کے رہن بالقبض رکھنے کا طریقہ جس میں مہاجن ایک مقررہ میعاد میں جائیداد کی آمدنی سے زر اصل اور سود وصول کر کے جائیداد بغیر کسی نقصان کے مالک کو واپس کر دیتا ہے پٹ بندھک ، پتوتن (ا پ و ، ۷ : ۲۳) .

جائیداد پر قبضہ کرا دے اور اس کے محاصل پر تصرف کا اختیار دے تو ایسے رہن کو بھوک بندھک کہتے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۸۱

ــ لابھ ا مذ .

زر قرضہ کے سود یا منافع کے وصول کے لیے قرض دار کی ملکیت کو قبضے میں رکھ کر نفع حاصل کرنے کا سہاجنی طریقہ (ا پ و ، ۷ : ۲۴) .

[بھوک + لابھ (رک)]

بھوکا (و مع) .

(الف) صف مذ ؛ مث : بھوکی .

۱. کھانے کا خواہشمند ، جسے بھوک لگ رہی ہو .

پیٹ بھر کر کھایا سو وو بھوکا رہا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۶

انگور ہی میں اترا قسمت کا آب و دانہ
میں تھا اسی کا پیاسا میں تھا اسی کا بھوکا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۹۷

۲. فاقہ کش ، خالی پیٹ .

ہے میزباں سپہر تو آسودگی کہاں
بھوکا رہا بخیل کا جو میہماں ہوا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۴

مفلس کو تو نکری کی ، بھوکے کو سیری کی ، مسافر کو وطن کی اس وقت قدر معلوم ہوتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸۰

۳. نادار ، مفلس .

وہ اپنی طرف سے کسی بھوکے سید کو ہدیۃً پیش کردے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۸۳

۴. (مجازاً) خواہاں ، طالب .

اصل شفقت ہور مروت کا بھوکا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۶

بھوکا ہے عاشقوں کا لونڈا ہے یہ شکاری
کرتے ہو منع ناحق نہیں آونے کا باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۲

کریں مجھ سے محبت میں تو بھوکا ہوں محبت کا
اٹھا رکھیں یہ منعم اپنے نعمتہائے الوان کو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۳

روپے کی افراط ضرور ، لیکن سنجیدہ اس کی بھوکی نہ تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۰

(ب) ا مذ .

صافا ، وہ دست لانے والی دوا جو لڑائی کے زمانے میں بٹیر کو دی جاتی ہے ، (رک) بھوک (۳) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۶) .

[س : بھوک + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

ــ اٹھاتا ہے بھوکا سلاتا نہیں کہاوت .

سونے سے پہلے خدا ہر ایک کو کھانے کو دیتا ہے ، خدا سب کو رزق پہنچاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ بنگالی (ــ فت ب ، غنہ) صف .

۱. بہت مفلس ، سخت غریب .

آپ کے یار بھوکے بنگالی و فاقہ مست ہوتے ہیں ان کو کسی تحفہ کی بہم رسانی کی کیا طاقت .

۱۹۳۴ بھکت مال ، ۳۹۵

۲. سخت بھوکا .

لڑکی والے کے گھر پہونچتے پہونچتے سارے براتی بھوکے بنگالی ہوتے ہیں اور کنگلوں کی سی شان دکھانے لگتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۴۷

ــ بنگالی بھات ہی بھات پکارے/کرے کہاوت .

۱. یعنی آدمی جس چیز کا بھوکا ہو اسی کی دھن میں لگا رہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

۲. آدمی کو جس چیز کی عادت ہوجاتی ہے وہی بار بار یاد آتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸)

ــ بیچے جورو اگیہانا کہے اودھار دے کہاوت .

ضرورت مند بیچنے پر مجبور ہو اور لینے والا فوری ادائیگی نہ کرے (خزینۃ الامثال ، ۵۲) .

ــ بیچے جورو اور راجا کہے میں اودھار لوں کہاوت .

حاجت مند اپنی عزیز چیز کو فروخت کرے اور لینے والا اسکی قیمت دینے میں تساہل کرے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

ــ پیاسا (ــ کس پ ، ی مخ) صف .

پریشان حال ، تھکا ماندہ .

کسی سخت فکر و تردد میں بھی بھوکا پیاسا یا زخمی آدمی مبتلا ہو .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عقبات ، ۳۷۲

ــ ترک نہ چھوڑئے ہو جائے جی کا جھاڑ کہاوت .

بھوکے آدمی سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہئے ورنہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے ، بھوکا آدمی بات بات پر لڑتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ ٹوٹا (ــ و مع) صف .

مفلس ، محتاج .

اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نہاد
بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد

۱۸۸۱ منیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۰)

ــ چاہے روٹی دال رَجا (دھایا) کہے میں جوڑوں مال کہاوت.

بھوکا آدمی دال روٹی پر گذارہ کرتا ہے امیر مال و دولت جمع کرنا چاہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ سو رُوکھا کہاوت .

بھوکا آدمی کسی سے اچھی طرح نہیں ملتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ گیا جو بیچنے اُگاہنا کہے بَنْدھک رکھو کہاوت .

دوسرے کی حاجت سے فائدہ اٹھانے پر کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ مَرْتا کیا نہیں کَرْتا کہاوت .

مفلس آدمی ادنیٰ سے ادنیٰ کام کے لئے بھی تیار ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ مَرْنا محاورہ .

بھوک سے سخت تکلیف میں ہونا ، تنگی سے گذر ہونا ، فاقہ کشی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ مرے کہ ستوا سانے کہاوت .

تھوڑا ہونا کچھ نہ ہونے سے بہتر ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ نَنْگا (ــ فت ن ، شد) صف .

مفلس ، غریب ، محتاج ، بیچارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸)

ــ نَنْگا رَکْھنا محاورہ .

تکلیف میں رکھنا ، کھانے پہننے کو نہ دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ ہونا محاورہ .

کسی کا پیٹ غذا سے خالی ہونا ، کھانے کی خواہش ہونا (مہذب اللغات ، ۱ : ۴۱۱) .

بھوکانا (و لین) ف م .

رک : بھونکانا .

بھوکا کر جگانے سنگاتی کیا

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھوکت (ولین ، فت ک) اسف (قدیم) .

بلاوا ، پکار ، یاد ، چاہت .

سا میں کیا ہیری سا میں کیا ہیری کچھ نلہیا ہیرا
جان ہان سب تیرا دیکھوں بھوکت نانو سویرا

۱۵۳۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۵

[س : بھکشا भक्षा]

بھوکتا (و مج ، سک ک) امذ ، صف .

مزے اڑانے والا ، عیاش ؛ کھانے والا ، خوش گذران ، خوش خور ، اچھے کھانوں کا شائق ، شکم پرور ؛ کامیابی کا ذریعہ ؛ وہ جو دوسروں سے کام لے یا ان کو کام میں لگائے ؛ وہ جو خوشی و غم محسوس کرے یا دیکھے ؛ مالک ؛ قابض ، حاکم، سردار ؛ روح ، جان (پلیٹس) .

[س : بھوکتا भोक्ता]

بھوکٹ (و لین ، فت ک) امذ .

مالک ، بھوکتا (رک) (قدیم) .

لوکا دھن شہ ایک وجود ہے بھوکٹ ہم منہ کوئی نہ بولو
کھول دیئوں گی بات سبھوں کی منجھ پیو کیرے جیبھ نہ کھولو

۱۶۷۱ جواہر اسرارالله ، ۳۶

بھوکڑ (و مع ، فت ک) صف .

رک : بھکّڑ ؛ گرسنہ ، بھوکا .

او بھوکڑ باگ غصے میں بھر جاکو بولنے لگیا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھوکس (و مج ، فت ک) صف ، مذ .

۱. رک : بھونکس یا بھونکاس (پلیٹس) .
۲. چڑیل ؛ جادو گر ، ساحر (پلیٹس) .

[ہ : بھوکس भोक्स]

بھوکن (و لین ، فت ک) امذ ؛ ← بھوکھن (و مع) .

زیور ، لباس ، آرائش .

نہیں پروا سنورنے کا مجھے بھوکن پہناؤ مت
کنچن نینو میں اب میرے کمینہ ہو دیے میں سوں

۱۶۷۲ شاہی ، کلیات شاہی ، ۱۵۰

اس میں بھوکھن (زیور) نہیں ہوئے تو بھی اس کا چمتکار ایسا ہی ہوتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۲۶۴

[س : بھوشن भूषण]

بھوکَن (و مع ، فت ک) امذ .

سپہ سالار ، امیر عساکر .

بھوکن : ازانجملہ بھوکن کے بزبان آں طائفہ سپہ سالار را گویند .

۱۶۵۴ بادشاہ نامہ ، عبدالحمید ، ۲ : ۷۴

راجہ آسام کا بیجدلی بھوکن (سپہ سالار) تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۹۵

[مقامی]

بھوکْنا (و لین ، سک ک) امذ (قدیم) .

رک : بھوشن ، بھوکن ، زیور (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بھوکْنا (و مع ، سک ک) ف ل (قدیم) .

بولنا ، نعرے لگانا .

کوئی دم تن میں روکتے کوئی
حق حق حق حق کی سدا بھوکتے

۱۸۳۵ پچپن مثال (ق) ، ۴ ب

[رک : بھونْکنا]

بھوکْنا (و مع ، سک ک) ف م .

رک : بھوکنا ، بھونْکنا .

میرا بس ہوے تو آسے چھریاں سوں بھوکوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۸

اچھا کیدی آج اتنی قرولیاں بھوکی ہوں کہ تو بھی یاد کرے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۶۳۱

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جسم میں تلوار بھوک دے اور وہ ہلاک ہو جائے .

۱۹۳۸ عام اصول قانون ، ۳۳

بھوکْنی (و لین ، سک ک) امث .

عیش کرنے والی (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

[بھوکنا (رک) سے]

بھوکَنی (و مع ، فت ک) امث .

سپہ سالاری .

وہ برہمن تھا اور انبارداری سے بھوکنی اور سرداری پر پہنچا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۹۵

[بھوکن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بھوکوں (و مع ، و مج) .

(الف) صف مذ .

بھوکا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

(ب) م ف .

بھوک سے ، بھوک کی وجہ سے .

نہ سکتا تھا بھوکوں انکے ڈگ دھرن
لگیا حق کے در گہ میں نالش کرن

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

ـــ کا مارا صف .

وہ شخص جسے مدت سے کچھ کھانے کو نہ ملا ہو ، بہت زیادہ بھوکا ، تنگدست (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ کے پیٹ کاٹنا محاورہ .

حق داروں کے حق مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ مرنا محاورہ .

بھوک کی شدت سے نڈھال ہونا ؛ تنگی سے گزر ہونا ، مشکل سے گزارا ہونا .

جب ہم مرے اہل و عیال بھوکوں مریں یا فاقے کریں اپنی جان تک سارا مزہ ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶۶

جب تک پڑتال رہے کوئی کسی کی جگہ پر نہ جائے چاہے بھوکوں بھلے مر جائے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱۱

بھوکَہ (و مع ، فت ک) (قدیم) صف ؛ ~ بھوکھ .

بھوک (رک) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

ـــ آلہ (ـــ فت ل) صف .

(بھوکیلا) بھوکا (رک) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بھوکے (و مع) صف ؛ مذ .

بھوکا رک کی جمع یا محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

ـــ بیر اُگھانے گانڈا تُسپر کھائیں مولی کا کھانڈا کہاوت.

بھوک میں سب کچھ غنیمت ہے (خزینۂ الامثال ، ۵۲) .

ــ بھلے مانس اور پیٹ بھرے گنوار سے نہ بولے کہاوت.

یہ دونوں ان حالتوں میں بے باک اور مغلوب الغضب ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ بھلے مانس سے ڈرے کہاوت .

بھوکے شریف سے بہت ڈرنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ سے کہا دو اور دو کیا ، کہا چار روٹیاں کہاوت .

مطلبی آدمی کے متعلق کہتے ہیں (خزینۂ الامثال ، ۵۲) .

ــ شریف اور پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے کہاوت.

دونوں لڑنے مرنے کو تیار رہتے ہیں (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۴) .

ــ کتے کو ہڈی پوعید ہے کہاوت (قدیم) .

حاجت مند کو تھوڑا ہی بہت ہوتا ہے .

بھوکے کتے کو ہڈی پوعید ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۰)

ــ کو آن پیاسے کو پانی جنگل جنگل آوا دانی کہاوت.

رعایا پروری سے ملک آباد ہوتا ہے اور یہی جملہ طوطے کو بھی یاد کرایا جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

ــ کو بھوکے نے مارا یہ بھی گرا وہ بھی گرا کہاوت.

کسی بے فائدہ مشقت کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال، ۱۱۲).

ــ کو دے نہیں سکتے رجے کو دیکھ نہیں سکتے کہاوت.

حاسد کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ــ کو سوکھا کیا کہاوت .

بھوک میں سوکھی ہوئی روٹی بھی نعمت ہوتی ہے (جامع اللغات، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کو کچھ دیجئے یتھا شکت جو ہوئے کہاوت .

جہاں تک ہو سکے بھوکے کو کچھ دینا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کو کیا روکھا سوکھا اور نیند کو کیا بچھونا کہاوت .

رک : بھوک کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ (قصص الامثال ، ۸۲) .

ــ کو کھلا اور ننگے کو پہنا کہاوت .

دونوں ثواب کے کام ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کے گھر میں نون نہاری کہاوت .

غریب کے گھر میں جو کھانے کو مل جائے غنیمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کے ناک نہیں ہوتی کہاوت .

بھوک میں آدمی بے حیا ہو جاتا ہے .

بعد رہائی ایک شخص نے مجھ سے یہ مثل کہی تھی ”بھوکے کے ناک نہیں ہوتی“ .

۱۹۱۵ نیرنگ فرنگ ، ۹۷

ــ نے بھوکے کو مارا (کی ماری) دونوں کو غش آ گیا کہاوت .

مشقت لاحاصل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ــ ہو تو ہرے ہرے روکھ دیکھو کہاوت .

مانگنے والے کو بغیر دیے باتوں میں ٹالنا (خزینۂ الامثال ، ۵۲).

بھوکھ (و مع) اسث .

رک : بھوک .

جوع دگر گرسنگی بھوکھ ہے نیشکر ازسن بشنو اوکھ ہے

۱۶۲۱ خالق باری ، ۸۳

جاڑا گرمی برسات بھوکھ پیاس . . . یہ سب اپنے پر اٹھانا ضرور پڑتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۲

ــ موا (ــ ضم م) صف .

گرسنہ ، فاقہ کش ، بھوکا ؛ حریص ، لالچی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوکھ + موا (رک)]

بھوکھا (و مع) صف (قدیم) .

رک : بھوکا .

از قضا کوئی مرد بھوکھا مل رہا
عاجزی سے اس طرح کہنے لگا

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۱۱۹

بھوکھن (و مع ، فت کھ) امذ .

رک : بھوکن ، بھوکن (پلیٹس) .

بھوکھن (۱) (و مج ، فت کھ) امذ .

کھانا ، بھوجن، رک : بھوکن .

مُرا ستھل میں جل اور سبزن میں بھوکھن بھاستے ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۲۳

[بھوک (رک) سے]

بھوکھن (۲) (و مج ، فت کھ) م ف ؛ صف .

مختلف النوع ، کثیر التعداد ، رنگا رنگ .

ہندو ترکا ایک ہے بھرم بتائے دوئے
نوشہ بھوکھن انگ ہیں کنچن ایک ہی ہوئے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۹۶

[بھو (رک) + کھن (= حصہ) (رک)]

بھوکھے (و مع) صف مذ .

رک : بھوکے ، تراکیب میں مستعمل .

— **بھجن نہ ہو** کہاوت .

بھوکے آدمی سے عبادت بھی نہیں ہوسکتی .

بھوکے غریب دل کی خدا سے لگن نہ ہو
سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکھے بھجن نہ ہو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷

— **کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ** کہاوت .

ضرورت کے وقت جو میسر آجائے غنیمت ہے .

شاید تم نے یہ مثل نہیں سنی بھوکھے کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ .

۱۸۰۲ نثلیات ، ۷۳

بھوگ (و مج) امذ .

۱. (i) کھانا ، لقمہ .

جب گواہ قریب آیا دونوں ہاتھ پھیلا دیے کہا کہ تیرا بھوگ حاضر ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰

دیوی ماتا کے بھوگ سے خدا خدا کر کے بچے تو جیل خانے کے مضبوط کا بک میں پھنسے .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۱۰۷

(ii) دیوتاؤں کے آگے رکھا جانے والا کھانا ،چڑھاوا ، نذر .

کڑھاؤ چڑھ گئے سو ان بھوگ کا بھوگ بیروں کو لگایا .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۲

مٹھائی . . . جو کسی دیوی یا دیوتا کو بھوگ یعنی نذر چڑھائی جاتی تھی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲

۲. (عمل کا) پھل ، جزا .

آج دشمن کو کیے کا بھوگ مل رہا ہے .

۱۹۵۸ بچہ گھومنی ، ۱۳۰

۳. (i) آرام ، سکھ ، چین .

دنیا میں جو کچ بھوگ کا ہے نشاں
مر تب دسے تج یہ اے گن ندان

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۷

(ii) مسرت ، خوشی .

اسی وضع کرتے ہیں اکثر یو جوگ
نہیں جوگ کرتے وہ کرتے ہیں بھوگ

۱۶۲۵ گنج مخفی ، ۲۷۳

اس راگ سوں روگ تن تے بھاگے
اس راگ سوں بھوگ من میں جاگے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۱۲

۴. لطف مباشرت ، شہوانی لذت ، حظ نفس .

مفت کاج اپنی تو آدم کیا
سو اس بھوگ کے تائیں حوا کو دیا

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۱

پھر کوئی انسان ان سے شادی کر کے بھوگ (صحبت) کرتا ہے .

۱۹۷۳ رام راج ، ۲۰

۵. گالی ، دشنام .

اس کی آواز کا ہوں میں بھوکا بھوگ دو چار تو سنانے دو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۸

میں دعا دیتی ہوں دونوں تیرا کدھی بیاہ نہو، یہ سن کے تیری پیاری مجھے بھوگ سنائیں گے .

۱۹۲۳ نگار ، ۳ ، ۵ : ۳۷۶

اف : سنانا .

۶. دکھ ، اذیت ، تکلیف .

ان بھڑوں نے دیا یہ سب کو بھوگ
لے کے بستر ہوا نے سادھا جوگ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۴۹

۷. (حساب) کسی کسر عام کا شمار کنندہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۸. نفع (پلیٹس) .

۹. ایک بھجن اور راگنی کا نام جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۵) ، پلیٹس .

۱۰. رنڈیوں یا طوائفوں کو بلانا (جامع اللغات، ۱: ۵۶۹) .

۱۱. سانپ یا سانپ کا پھن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۱۲. فوجوں کی آرائش ، قطار در قطار فوج (جامع اللغات، ۱ : ۵۶۹) .

۱۳. بدن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۱۴. تخلص (شاعر یا مصنف کا) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۶) .

[س : بھوگ भोग]

— بلاس (— کس ب) امث .

سکھ چین ، عیش و آرام ؛ حظ نفسانی ؛ مباشرت ، مجامعت .

ناسک بن وہ لیوے باس وجود نہیں بن بھوگ بلاس

۱۶۳۰ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

یعنی یو فلک یو دھرت چھوڑے
یو بھوگ بلاس برت چھوڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۰

اوم کے لمبے اچارن سے بھوگ بلاس کی چاہ کو پھونک مار کر اڑا دیا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۱۵

اف : کرنا .

[س : بھوگ + بلاس (رک)]

— بلاس جب تک سانس محاورہ .

جب تک زندگی ہے مزے اڑانے چاہئیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

— بلاسی (— کس ب) صف .

مباشرت کا شائق ، عیاش ، زانی ، شہوت پرست (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + بلاسی (رک)]

— بند (— ف ب ، سک ن) امذ ؛ امث .

امساک کے لیے استعمال ہونے والی خوشبو ، انزال کو روکنے والی خوشبو .

اول ایک خوشبوئی نام اس سکند
سو بھوگ دسرا کہیں بھوگ بند

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۱۶

[بھوگ + بند (رک)]

— بندھک (— ف ب ، سک ن ، ف دھ) مذ .

رہن بالقبض ، جائداد کو مرتہن کے قبضے میں دے کر محاصل کا مختار بنانا .

بصورت رہن نامہ . . . بھوگ بندھک کے کوئی اقرار متعلق درج نہ ہو اور نہ قبضہ حاصل کیا گیا ہو .

۱۹۲۴ ایکٹ ۹ (ترجمہ) ، ۷۹۸

[س : بھوگ + بندھک (= رہن) (رک)]

— بھاگ چھتیسوں راگ کہاوت .

خوش قسمتی اور عیش چھتیس راگ کے برابر ہیں ، یعنی عیش و کامرانی کے برابر کوئی چیز نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

— بھج (۱) (— ضم بھ) صف .

دھتی ؛ بھوگ کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۰) .

[س : بھوگ + بھج ، بھوجن (رک) سے]

— بھج (۲) (— ضم بھ) امذ .

مور (شبد ساگر ، ۷ : ۱۶۷) .

[س : بھوگ بھج भोगिभुज]

— بھوگنا محاورہ .

ہم بستر ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

— بھومی (— و میں) امث .

عالم جزا و سزا ، وہ سر زمین جہاں انسان کو اس کے اعمال کا پھل ملے .

یہ جگت صرف کرم بھومی نہیں بھوگ بھومی بھی ہے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۲۰

[بھوگ + بھومی (رک)]

— پال امذ .

مائیس (شبد ساگر ، ۱ : ۳۷۰۰) .

[س : بھوگپال भोगपाल]

— پانا ف م .

انعام پانا ، محنت کا صلہ پانا .

بھوگ اس کے عوض بہت پایا مہر افروز پاس لے آیا

۱۸۱۰ بہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۲)

— پتر (— ف پ ، سک ت) امذ .

وہ خط جو کسی راجہ کو تحفہ وغیرہ بھیجنے کے سلسلہ میں لکھا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۰) .

[س : بھوگ پتر भोगपत्र]

— پتی (— ف پ) امذ .

قابض ، مالک ، سردار ، حاکم ، افسر ، شہر یا قلعہ کا حاکم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + پتی (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱. سخت سست کہنا (منیرالبیان ، ۱۵) .

۲. لعن طعن ہونا ، گالیاں پڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۵) .

— دار صف .

کسی جائداد کا قابض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + دار (رک)]

— دینا محاورہ .

۱. اُلاہنا دینا ، بہانہ بنانا .

کون ایسا زینت پہلو ہے جس کا بھوگ دیں اب اس کو دم دے کر لے چلیے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۴

۲. گالی دینا ، برا بھلا کہنا ، کوسنا .

دیے جاؤ بھوگ ہم کو جتنے کہ چاہو

ہے میٹھی سہالی سے بہتر یہ گالی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲

— سنانا محاورہ .

رک : بھوگ دینا معنی نمبر ۲ .

ایک قرضدار کا گریبان میں ہاتھ ، ایک قرضدار بھوگ سنا رہا ہے .

۱۸۶۹ غالب ، یادگار غالب ، ۱۸۷

اس نے شیخ جی کو بڑے بھوگ سنائے .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۴۰

— کار صف .

لطف دینے یا پیدا کرنے والا ، خوراک یا عیش و عشرت کا سامان مہیا کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + کار (رک)]

— کر (— ف ک) صف .

آرام دینے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۰) .

[بھوگ + کر (رک)]

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. مباشرت کرنا ، ہم بستر ہونا .

تپشی نے اس سے بھوگ کیا جوگ کھویا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۰

مرد جو بیے گا رات بھر میں سو استری سے بھوگ کرے گا اور فائدہ نہ ہو گا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۳۶

چاٹ بچن کی کس طرح چھوٹے

جاپ میں استری سے بھوگ کیا

۱۹۶۳ کاک موج ، ۲۲۵

۲. سہنا ، برداشت کرنا (پلیٹس) .

— کروانا ف م ، محاورہ .

بھوگ کرنا (رک) کا تعدیہ .

عورت آشنا سے بھوگ کروا کر ناپاک نہیں ہوتی .

۱۹۷۳ رام راج ، ۳۰

— کھانا محاورہ .

گالیاں کھانا ، برا بھلا سننا .

میں نے چھیڑا تو یوں وہ کہنے لگے

بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گن

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۹۵

— لگانا محاورہ .

۱. بھوگ لگنا (رک) کا تعدیہ .

گیان چند نے ایک تھالی میں دال اور روٹی رکھ کر بھوگ لگایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۲

بہ بلا دور ہو جائے تو سانھ برہمنوں کو بھوگ لگاؤں گی .

۱۹۳۷ دھانی بانکیں ، ۵۴

۲. مورتی کے آگے کھانا چننا ، (کھانے کا) چڑھاوا چڑھانا .

اس مندر کے پجاری دونوں وقت پوجا کرتے ہیں اور گیارہ بجے دن کے دیبی جی کو بھوگ لگاتے ہیں .

۱۸۴۶ آثارالصنادید ، ۹۶

۳. کھانا کھانا .

ہوٹل میں برہمن نے اگر بھوگ لگایا
سمجھو کہ دھرم کو یہ بڑا روگ لگایا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۴۳۹

— لینا محاورہ .

پرشاد حاصل کرنا ، تحفہ یا نذرانہ وصول کرنا .

ناز نینان کے بیس زلفاں میں بھوگ لیتی ہے تار تار خوشی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۰

گودھرما روسیاہ سے کہا . . . یہاں آنیکی کیا وجہ ہے اگر بھوگ لینا ہے تو صاف بیان کر ویسا ہی بندوبست کر دیا جاوے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۱

— وان امذ .

سانپ ؛ گانا ، گیت (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۱) .

[بھوگ + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

— وَتی (— فت و) امث .

۱. وہ عورت جو جماع کرانے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۲. ناگوں کی نسل کا دارالخلافہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

۳. پاتال کی گنگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + ا : وتی ، لاحقۂ صفت]

— وَلّبھ (— فت و ، شد ل بفت) امذ .

چندن ، صندل (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۱) .

[بھوگ + وَلّبھ (رک)]

— وَتّ (— فت و ، سک ن) امذ ؛ صف .

۱. جو عیش و عشرت کا سامان مہیا کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۲. سانپ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۳. جس کے لیے عیش و عشرت کا سامان مہیا کیا جائے ؛ وہ چیز جو لذت دے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۴. خمدار ، چکر دار ، بلدار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۵. دلکش ، فرحناک ، مسرت بخش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + ا : وت ، لاحقۂ صفت]

بھوگ (۲) (و مج) امذ .

ضلع آباد (اُتر پردیش) میں آموں کی ایک قسم جو بہت میٹھا ہوتا ہے .

اس ضلع میں . . . آم ہوتے ہیں ، جن میں سے بہت زیادہ میٹھے عام پسند چھ سات قسم کے ہیں ، بمبئی ، ٹکاری ، نودھا ، گوپال ، بھوگ . . . آمن .

۱۹۳۶ خطبات مُشران ، ۱ : ۳۵۸

[عام]

بھوگ (۳) (و مج) امث .

بُھوک (قدیم) .

پئیں نہ پانی لگے نہ بھوگ جانت ہیں سب جگ کے لوگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶

ایک نار وہ دانت دنتیلی ، پتلی دبلی چھیل چھبیلی
نت اٹھ آسکر لاگے بھوگ ، سوکھے ہرے چباوے روکھ
؟ مشہور پہیلی (آری) (انشاء بادی‌النساء ، ۶۸)

بھوگا (و لین) امذ .

دھوکا ، دغا ، مکر ، فریب ، دم ، چھل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[ہ : بھوگا भोगा]

بھوگانا (و مج) ف م .

نائدہ پہنچانا .

نہ کسی کو پھل بھوگاتا ہے اور نہ آپ بھوگتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۶۸

[بھوگ (۱) (رک) سے]

بھوگت (و مج ، فت گ) امث .

بھینٹ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

[س : بھوگتا भोक्ता]

بھوگری (و مج ، سک گ) امذ .

رک : بھوگ ؛ لطف ، مزہ .

حضرت نبی کے صدقے سن باتاں قطب شہ مست ہو
کہیا کہ کرتا رات دن ایسی سکی سوں بھوگری
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۹

[بھوگ + ا : ری ، لاحقۂ کیفیت]

بھوگسا (و مج ، سک گ) امث .

ایک زبان کا نام جو آریائی خاندان سے تعلق رکھتی ہے .

بندی کی نو شاخیں ہیں ، برج بھاشا . . . ماہرو ، بھوگسا .
۱۹۰۰ ضمامین سلیم ، ۱ : ۱۶۸

[علم]

بھوگک (و مج ، کس گ) امذ .

سائیس (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۱)

[س : भोगिक بھوگک]

بھوگل (و مج ، فت گ) امذ .

اگل ، آڑ ڈنڈا جو دروازے کے پیچھے لگایا جاتا ہے .

بزاوند : چوبے کہ پس در درزہ کنند برائے محکمی یعنی بھوکل .
۱۴۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۲)

[مقامی]

بھوگلی (و مع ، سک گ) .

(الف) صف .

چھوٹی (اینٹ وغیرہ) .

دوسرا طریقہ سنڈھیر میں بھوگلی اینٹ لگانے کا ہے .
۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۸

(ب) امث .

۱. ناک میں پہننے کی لونگ ؛ ٹیٹکا یا ترکی نام کا کان میں پہننے کا گہنا ؛ ناک کی لونگ یا کان کے پھول کو اٹکانے والی چھوٹی پولی پتلی کیل (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۰) .

۲. چپٹے تار یا بادلے کا بنا ہوا سلمہ جس سے دونوں کناروں کے بیچ کی زنجیر بنائی جاتی ہے ، گجائی ، کنگنی ؛ معمولی سے موٹے اور وزنی تار کا بنا ہوا سلمہ ، زر دوزی میں پھولوں کی ڈنڈی اور پتوں کی ٹہنیاں بنانے کے کام آتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۰ ؛ اپ و ، ۲ : ۱۹۹) .

۳. سٹک بنانے کی تار کی بنی ہوئی نلی (اپ و ، ۷ : ۹۶) .

[مقامی]

بھوگنا (و مج ، سک گ) ف ل .

۱. (دکھ سکھ) محسوس کرنا ، حاصل کرنا .

دیکھنا چکھنا سننا بات سونگھنا بھوگنا سب حرکات
۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۶)

۲. (عمل کی) سزا یا جزا پانا .

کرم . . . کون کرتا ہے اور ان کا پھل . . . کون بھوگتا ہے .
۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۸۵

۳. برداشت کرنا ، سہنا ، سہارنا .

ذات اپر میں من لاؤ سمکن سیتی بھوگو جاؤ
۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۴)

بھوگنا عشق کوں سو اے بحری
یا تلکھ یا تپش تحمل ہے
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۱

۴. عیش کرنا ، مزے اڑانا (جامع القواعد ، ۳۹) .

[ا : بھوگ + ا : نا ، علامت مصدر]

بھوگن ہارا (و مج ، فت گ) صف ، مذ .

بھوگ لینے والا ، لطف لینے والا ، بھوگنے والا ؛ برداشت کرنے والا ، سہنے والا .

سوکھ دوکھ بھوگن ہارا .
۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۳۴

[بھوگن ، بھوگ (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت)

بھوگنی (ولین ، کس گ) صف .

۱. عیش پسند (عورت)، شاہی داشتہ (بلیاس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۶۹) .

۲. عیش پسند ، لطف اٹھانے والا .

رستم بھاگ کا بھوگنی بخت وار
گھر اس کا سوتھا عین بندر کے سار
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲

۳. ناگن (شبد ساگر ، ۷ : ۶۷۰۱) .

[س : بھوگنی भोगिनी]

بھوگوتر (و مع ، و مج ، فت ت) امذ .

کسی خاص شخص کے لیے جاگیر ، عموماً برہمن یا کسی مقدس شخص کے لیے ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

[بھو (رک) + گوتر (رک)]

بھوگی (۱) (و مج) .

(الف) صف .

۱. بھوگنے والا ، محسوس کرنے والا .
اتھا او معتقد جو گیاں سوں دایم
ملے او خاک کے بھوگیاں سوں دایم
۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۲

۲. آرام طلب ؛ تن آسان ، عیاش ، عیش پرست ، زانی ، وہ جو دن رات عیش و عشرت میں رہے .
دے جلوا مشاطا جو نروال ہوی
سو بھوگی نول شہ کی واں چال ہوی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۱
جوگی کا دعویٰ کرے بھوگی کا جان چلے اوسے ضرور سزا دینی چاہیے .
۱۹۲۲ طالب ، راجہ گوپی چند ، ۵۱

۳. بھوجن کرنے والا ، کھانے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .
(ب) اسذ .
۱. راجا ، بادشاہ ، امیر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
۲. نمبر دار ؛ نائی ، حجام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
[س : بھوگی भोगी]

— سوروگی کہاوت .
عیش پرست آدمی کی صحت ہمیشہ خراب رہتی ہے ، بہت کھانے والا عموماً بیمار رہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

بھوگی (۲) (و مج) .
(الف) اسذ .
سانپ کی ایک قسم ، کالا ناگ .
بھوگی سانپ جن کو انگریزی میں کوبرا اور ہندی میں کیہوں یا کالا پھنار کہتے ہیں .
۱۹۲۶ دافع سمیات ، ۸
(ب) صف .
پیچ دار ، ٹیڑھا میڑھا ، منحنی (پلیٹس) .
[س : بھوگی भोगी]

بھوگیا (و مج ، سک گ) صف .
تماش بین ، شہوت پرست ، زنا کار ، رنڈی باز ، زانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
[رک : بھوگ + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھوگیلن (و مج ، ی مج ، فت ل) صف مث .
عیاش ، لذت پسند (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .
[بھوگی (رک) + ا : لن ، لاحقۂ صفت]

بھوگھ (و مج) اسذ . (قدیم) .
رک : بھوگ ، عیش و عشرت .
فرمایا ' صابر ہرو بھوگھ خواہی کرد ' (قول حضرت فریدالدین گنج شکر) .
۱۲۶۵ سیرالاولیاء ، ۱۸۵

بھوگھیا (و مج ، کس گھ) امث .
ایک ٹوکری جس میں بونے کے لئے بیج لے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷۰) .
[ہ : بھوگھیا भोंघिया]

بھول (و مج) امث .
۱. کسی بات کا ذہن سے اُتر جانا ، کسی بات کی چوک ہو جانا .
دیکھو تو کیا مجھ سے بھول ہوی ، بڑے گھر کی باری کا خیال نہ رہا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴۳
بے طلب بھی کوئی پہنچا ہے کسی کے در تک
کچھ بھنک میری ہے کچھ بھول تری یاد کی ہے
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲۲

۲. انجانی غلطی ، خطا ، چوک ، قصور ، لغزش ، گناہ .
رکھو دوزخوں میں مجھیں در اماں
میری بخش کر سب خطا اور بھولاں
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۰۳
پرماتما ہی سب کا سہارا ہے ، کسی دوسرے کا سہارا لینا بھول ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۳۵

۳. نخر ، گھمنڈ .
کہ مجھ کو نہیں تیری باتیں قبول
یہ مکر زناں ہیں تو ان پر نہ بھول
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۵
دفع تو ہی خیال عالم سے رسم طاعت کی بھول کرتا ہے
۱۹۱۱ نذر خدا ، ۲۲۵
[ہ : بھول भूल]

— اٹھنا محاورہ .
رک : بھول جانا .
تم جوانی کی کشاکش میں کہاں بھول اٹھے
وہ جو معصوم شرارت تھی ادا سے پہلے
۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۲۵۳

— آنا محاورہ .

بھول پڑنا (رک) ، بھول کر چلا آنا ، بھولے سے آ جانا ، غلطی سے چلا آنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

کہو صاحب آج کدھر بھول آئے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۱۴

— بسر جانا ف مر ؛ محاورہ .

رک : بھول جانا .

اما جان کو بھی لڑائی جھگڑے کی باتیں بھول بسر جائیں گی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۷

سنی سنائی بات بھول بسر جاتی ہے مگر آنکھوں دیکھی کب بھولتی ہے .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۱۷

— بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : بھول جانا ، فراموش کر دینا .

خانساماں کے جھگڑے میں پھنسا ہوا ہوں اس لیے سب کو بھول بیٹھا ہوں .

۱۸۹۳ نشتر ، ۱۰۸

— بھال م ف .

بھول کر ، سہوسے .

سردی کی اذیت کو بھول بھال اس طرف متوجہ ہوئی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۱

[بھول + بھال (تابع)]

— بھال جانا ف مر .

رک : بھول جانا .

حکیم صاحب نے غالباً ایک اخلاقی پیرائے میں کہہ دیا تھا بھول بھال گئے ہوں گے .

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۱۳۹

— بھال کے/کر م ف .

رک : بھول بھال .

دین و دنیا کو بھول بھال کے ہم
ہو گئے فائز المرام شراب

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۲۲۸

— بھٹک (— فت بھ ، ٹ) امث .

بھول چوک ، لغزش .

وادی عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر
خضر اس راستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۲۰۱

[بھول + بھٹک ، بھٹکنا (رک) سے]

— بھلیاں (— ضم بھ ، فت ل ، شدی) امث .

۱. ایک قسم کی پیچ در پیچ عمارت (یا راستہ) جس میں داخل ہونے کے بعد انسان بھٹکتا رہتا ہے اور باہر نکلنے میں دقت ہوتی ہے .

اس کا کرچہ ہے عجب بھول بھلیاں کہ جہاں
نہ نکلنے کی ملے راہ ، نہ در پیدا ہو

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۷۷

یہ ایک بھول بھلیاں ہے کہ تم نے اندر قدم رکھا اور پلٹنا دشوار ہو گیا .

۱۹۲۹ شرر ، مضامین ، ۱ : ۵۲

۲. (مجازاً) الجھاوا ، گل جھٹا ، گورکھ دھندا .

ان کے سارے کمالات کا خلاصہ تھا حکمت نظری وہ ذہنی احتمالات کی بھول بھلیاں میں بھٹکتے پھرے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۰

نہ تشبیہیں اور استعارے ایسے بعید القیاس ہیں کہ مطلب بھول بھلیاں میں پڑ جائے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۹۷

[بھول + بھلیاں ، بھلانا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ .

۱. بھولے سے کسی جگہ پہنچ جانا ، غلطی سے یا بے ارادہ کہیں چلا جانا ، اتفاق سے آ جانا .

روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا
یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

امیر نے پوچھا آج کہاں بھول پڑے .

۱۹۳۵ راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۰ : ۶

۲. رک : بھول جانا .

کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد — پڑ گئی بھول اک خدای میں

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۴۳۵)

— جانا ف مر .

۱. رک : بھولنا .

ہمارے بھول جانے کا ہمارے کیا ہوا باعث
ملے ہیں اب تلک جو ہم سے تم آکر سو کیا باعث

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۵

ہاتھ جل جل گئے پر بھول نہ چھوڑے اس نے
اب تو گلزار کو گل چیں کے ستم بھول گئے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۹۰

۲۔ فراموش ہونا ۔

میں کس کے ہاتھ بھیجوں (گا) میاں صاحب سلام اپنا
مجھے تو بھول جاتا ہے ترے دھڑکے سے نام اپنا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۶۲

دارائے ایران کی ماں کو سکندر کی سعادت مندیوں کے سامنے اپنا بیٹ کا بیٹا بھول گیا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۴

ــ چُوک (ــ و مع) است ۔

رک : بھول ۔

دریائے بے خودی کوں نہیں انتہا سراج
غواص عقل و ہوش کوں وہاں بھول چوک ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۵

ایسی بھول چوک سے کوئی استاد خالی نہیں ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵

اللہ سے بھول چوک کی معافی چاہو ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷۲

[ا : بھول + چوک (رک)]

ــ چُوک جانا ف مر ۔

بھول جانا ۔

غلطی کرے یا بھول چوک جاوے ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷۵

ــ چُوک کا ڈر نہیں فقرہ ۔

سہو معاف ہے ، مذہبی معاملات میں عام طور پر کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) ۔

ــ چُوک لینی دینی فقرہ ۔

یہ تاجروں کا قول ہے آپس میں حساب کر کے احتیاطاً کم دیتے ہیں (محاورات ہند ، ۳۴) ۔

ــ ڈالنا محاورہ ۔

شبہ میں ڈال دینا ، دھوکا دینا ۔

دس کے دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے ان کے
بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کم گن گن کر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۸

ــ کَر م ف ۔

غلطی سے ، بھولے سے ۔

بھول کر دل تجھے اب دیں گے نہ ہم اے سفاک
رنج و غم جور و جفا ظلم و ستم یاد ہیں سب

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۴

نام تو انہوں نے ایسا بتایا ہے کہ میں بھول کر بھی نہ لوں ۔

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۷

ــ کَر بات نَہ پوچھنا محاورہ ۔

کمال بے توجہی برتنا ، انتہائی بے اعتنائی کرنا ۔

اوروں سے وصال کی حکایات
اور میری نہ پوچھی بھول کر بات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۷۹

ــ کَر بات نَہ کَرنا محاورہ ۔

رک : بھول کر بات نہ پوچھنا ۔

ہم کبھی التفات بھی نہ کریں
بھول کر ان سے بات بھی نہ کریں

۱۸۵۷ مثنوی بحر الفت ، ۳۷

ــ کَر نَہ آنا محاورہ ۔

آگے آتی تھی یاد بھی تیری اب کبھی بھول کر نہیں آتی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۷

ــ کے نَہ کَرنا محاورہ ۔

بھول کر یا غلطی سے بھی نہ کرنا ، بالکل نہ کرنا ، ہرگز ہرگز نہ کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) ۔

ــ کے یاد کَرنا محاورہ ۔

سہو سے کسی کو یاد کرنا ، غلطی سے یاد دلانا ، ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا ، کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا ، بلا ارادہ یاد کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) ۔

ــ گئی دِن دہاڑا منڈو نے سہرا باندھا کہاوت ۔

رذیل لوگوں کے متعلق کہتے ہیں جو امیر ہو جائیں اور اپنی اصلیت بھول جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) ۔

ــ گئی نار بینگ ڈال دیا بھات میں کہاوت ۔

بینگ دال میں پڑتا ہے ، اس موقع پر کہتے ہیں جب غلطی سے کوئی کام خراب ہوجائے (کذا) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) ۔

— گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی/بتیاں

تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی/لکڑیاں کہاوت .

جب انسان صاحب تعلق ہوجاتا ہے سب عیش و عشرت و بارہاشی بھول جاتا ہے ، تجرد میں بے فکری راگ رنگ تھا اب تاہل میں نمک تیل ایندھن کا فکر ہے (نجم الامثال ، ۱۱۲ ؛ محاورات ہند ، ۴۰) .

— گئے سب گیان شاستر پڑھ کر سبھی ڈبویا کہاوت .

لکھے پڑھے بے عمل کی نسبت بولا کرتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

بھول (۱) (و مج) امذ .

(ہندو) بھولکا ، دوات (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۶) .

[مقامی]

بھول (۲) (و مج) مث .

ڈوما مچھلی کی طرح کی ایک مچھلی جسکی متعدد قسمیں ہیں۔ ایسی مچھلیوں کا ذکر کیا جائے گا جو کثیر تعداد میں ملتی ہیں ان میں ڈوما کثیر تعداد میں پکڑی جاتی ہے . . . بھول وغیرہ (Serranidae) کی متعدد انواع . . . ملتی ہیں .

۱۹۷۳ رسالہ جدید سائنس ، ۳

[مقامی]

بھولا (و مع) صف .

۱. راہ گم کردہ ، بھٹکا ہوا .

صبح کا بھولا شام کو آوے تو اسے بھولا نہیں کہتے .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ۱

۲. (پر کے ساتھ) فریب خوردہ ، دھوکے میں .

بھولے رہنا نہ کہیں تم مرے چپ رہنے پر
ضبط میں عاشق صادق کے اثر ہوتا ہے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۵

[۰ : بھولا भला]

— بسرا (— کس ب ، سک س) صف ؛ م ف .

فراموش کردہ ، بھلایا ہوا .

اس کی اشاعت سے سیکڑوں نئے یا بھولے بسرے لفظ ہماری زبان میں رائج ہو جائیں گے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۷

[بھولا + بسرا ، بسرنا (رک) سے]

— بھاٹ دیوانی گائے کہاوت .

اسے موقع کام کرنے پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— بھٹکا (— فت بھ ، سک ٹ) صف ؛ م ف .

۱. گم کردہ ، جو راستہ بھول گیا ہو .

مسافر بھولا بھٹکا خواہ بادشاہ خواہ لشکری اس باغ میں تیری طرح آ نکلتا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۱۷

گم شدہ چیز کو یہ ڈھونڈ کے لا دیتے ہیں
بھولے بھٹکوں کو ٹھکانے کا پتا دیتے ہیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۴۹

۲. (مجازاً) گمراہ ، باطل پرست .

امت کے غم کھانے والے بیڑا پار لگانے والے
تم بھولے بھٹکوں کے رہبر مرے احمد پیارے میں صدقے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۴۰

— جوگی دونی لابھ کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی فائدہ اٹھانے کے لئے بھول کر غلطی کرے ، اگر فقیر بھول کر کسی کے گھر دوبارہ مانگنے کے لئے چلا جائے تو اسے دگنا فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— چوکا (— و مع) صف ؛ م ف .

رک : بھولا بھٹکا .

رات قصداً نہ مرے ساتھ وہ آسویا تھا
آ گیا یو نہیں نشے میں کہیں بھولا چوکا

۱۷۹۲ محب ، د ، (ق) ۳۱

حضرت میکائیل . . . پیچھے پیچھے ہانکتے آتے تھے کہ بھولا چوکا دریا سے ورے نہ رہ جائے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۴

[بھولا + چوکا ، چوکنا (رک) سے]

— چیتا (— ی مج) صف ؛ م ف .

خراب حافظہ ، سہومزاج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

[بھولا + چیتا (رک)]

بھولا (و مج) صف مذ ؛ مث : بھولی .

۱. سادہ لوح ، سیدھا سادہ ، فطری ، جو چھل کپٹ نہ جانتا ہو .

اس شوخ سرو قد کو ہم جانتے تھے بھولا
مل اوہری طرح سے کیا دے گیا ہے بالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷

کیا تو نے مجھ کو بھولا بنایا ہے میں ایسی ننھی نہیں کہ فقر اور بادشاہ میں تمیز نہ کروں .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولا ، ۱۵۷

گاندھی تو ہمارا بھولا ہے اور شیخ نے بدلا چولا ہے
دیکھو تو خدا کیا کرتا ہے صاحب نے بھی دفتر کھولا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۶۱

۲. نادان ، انجان .

پونچھے ہے مجھ سے سنیو عاشق ہے کیا تو میرا
کچھ جانتا نہیں ہے بھولا بہت بچارا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۶

لو پوچھتے ہیں ہم سے کہ دل لیتے ہیں کیونکر
بھولے وہ پڑے ہیں ابھی نادان بہت ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۸۸

۳. ناآزمودہ کار ، ناتجربہ کار ، الھڑ ؛ معصوم ؛ تصنع اور بناوٹ سے پاک .

ان کا زمانہ ایسا بھولا تھا کہ اس میں عجیب و غریب قصص و افسانے مقبول خاص و عام ہوتے تھے .

۱۸۹۵ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۷

بھولی فاختہ اور مسکین کبوتر کو دیکھو .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

۴. بوڑھا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) .

[س : بھو + لَ] [भाव + ल:]

— بادشاہ (— سک د) امذ .

رک : بھولا معنی نمبر ۱ .

میں بھولا بادشاہ بھی ہوں اور مجھے کوا پھنسانے کی چالیں بھی آتی ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۳

[بھولا + بادشاہ (رک)]

— بننا محاورہ .

انجان بننا .

تم اس قدر بھولے کیوں بن جاتے ہو .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۵۰

— بھالا صف .

۱. پیارا ، دل کو لبھانے والا .

وہ بھولا بھالا نقشا ماتھے چاند ٹھڈی تارا پری کے مانند .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۶

اس بھولے بھالے چہرے پہ اتنا کہیں گے ہم
بے شک ذرا کڑی تری چتون ہے آفتاب

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۲۹

۲. سیدھا سادا ، بے تکلف ، بے کپٹ .

خسرو آرام ایک کمزور ، کام چور ، بے ہمت ، کم حوصلہ بھولا بھالا سب کے منہ کا نوالا تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۲ : ۲۷

وہ میرا جیسا بھولا بھالا نہیں کہ آپ کی دھمکیوں میں آجائے گا .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۷۷

[بھولا + بھالا (رک)]

— بھولا (— و مج) صف .

بھولا (رک) کی تکرار .

ایک عورت حسینہ شعلہ رنگ نہایت شوخ و شنگ بھولا بھولا منہ بڑی بڑی آنکھیں .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۶۸

— پن (— فت پ) امذ .

۱. سادگی ، سادہ لوحی ، عدم تصنع .

کم سنوں کے بھولے پن پہ تم عبث بھولے ہو رند
نام کو طفل دبستاں ہیں مگر استاد ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۵

ادھر بھولا پن ادھر خیرہ سری .

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۲۶

۲. معصومیت ، بے ساختہ پن .

اس بھولے پن کی ادا نے عشق کے زخم پر اور نمک چھڑکا .

۱۹۱۰ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۳

[بھولا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— ناتھ امذ .

مہادیو ، شیوجی کا لقب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۸) .

[بھولا + ناتھ (رک)]

بھولاٹ (و مع) امث .

بھول جانے کی کیفیت یا حالت ، بھلاوٹ .

عورتوں کی طبیعت میں بھولاٹ غالب ہے اس لئے دو عورتوں کو ایک مرد کے قائم مقام کے لئے ایک بھول جاوے تو دوسری اس کو یاد دلاوے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۳۴

[بھول (رک) + ا : اٹ ، لاحقۂ صفت]

بھولانا (ضم بھ ، غم و) ف ل .

فراموش کرنا ، بھلانا (رک) .

ہشیار سنبال آپ کوں دنیا ہے بوری
اول یو بھولانی پچھی کرتی کھوری

۱۶۷۲ خواص خاں ، دکنی رباعیات (قدیم اردو ، ۱ : ۵۳۱)

بھولاؤ (و مع ، و مع) صف .

بھول میں ڈالنے والا .

تیغ میٹھری لباں کو کرنش ہزار تل تل
پور اوس تیری بھولاؤ گفتار کوں سجود

۱۶۷۹ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۳۲ (ب)

[بھلانا (رک) سے]

بھولپن (و مج ، سک ل ، فت پ) امذ .

رک : بھولا پن .

یعنی اگر بھولے بھالے بچے ہیں تو ان کی باتوں سے بھول پن برستا ہے .

۱۸۷۳ انشاء ہادی النساء ، ۳

نسیمہ کو بچے کے اس بھولپن پر ایسا پیار آیا کہ اس نے جھک کر گلے لگا لیا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۵۳

[بھول + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھولت (و مع ، فت ل) امث .

زمن : دھرتی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[بھو (رک) سے]

بھولتا (و مع ، سک ل) امث .

کینچوا نام کا کیڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۸۸) .

[س : بھولتا मलता]

بھولسری (و مج ، سک ل ، فت س) امث .

مولسری (رک) یا اس کا پھول .

پکا رنگ گوریاں کالے بھولسریاں
شکل زعفرانی او کسوت کریاں

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۲۲

بھولسری اس کا درخت بڑا اور خوش آیند ہوتا ہے میوے کا رنگ نارنجی ہوتا ہے اور پھل خود عناب سے مشابہ ہوتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱/۱ : ۱۳۴

بھولکڑ (و مع ، فت ل ، شد ک بفت) صف ؛ ~ بھلکڑ .

بہت زیادہ بھولنے والا ، جس پر نسیان غالب ہو .

بھائی صاحبہ بھول نہ جائیے گا بھائی تو ایک بھولکڑ آدمی ہیں آپ نظر عنایت رکھئے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۵۹

ہیں وہ بھولکڑ اس قدر یاد نہیں ہے نام تک
کرتے ہیں ذکر جب میرا کہتے ہیں اے وہی وہی

۱۹۲۳ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۸ : ۱۰

[ا : بھول + ا : ـــ کڑ ، لاحقۂ صفت]

بھولنا (و مع ، سک ل) .

(الف) ف م .

۱. فراموش کرنا ، بھلا دینا .

کیوں تیغ ناز بھول گئی مجھ کو وقت قتل
میں بھی تو اک نیاز گزار قدیم تھا

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۹۰

بھول نہ جانا یاد ہماری بھول کے ہم کو یاد نہ کرنا

۱۹۰۲ سنگ و خشت ، ۲۹

۲. نظر انداز کرنا .

"پا انداز کو مت بھولو" کمرے میں آنے سے پہلے اپنے بوٹ رگڑ لو .

۱۹۰۸ محمدی بیگم ، پھول (انتخاب) ، ۱۶۱

(ب) ف ل .

۱. فراموش ہو جانا ، ذہن سے اتر جانا .

قیامت تک نہ بھولے گی صنم اس آن کی لذت
ہمارا ہنس کے جی دینا تمہارا واہ وا کہنا

۱۷۹۸ سوز ، د ، (ق) ۳

شیریں کلام کا بھی مزہ بھولتا نہیں
شیر و شکر سے ہے یہ بلا شبہ و شک لذیذ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۵

مجھے تو اس آدمی کی صورت نہیں بھولتی جو چھ مہینے سے بیمار پڑا تھا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱

۲. (i) (پر کے ساتھ) بھروسہ کرنا ؛ مغرور ہونا ؛ فریب کھانا .

نکو بھول توں جگ کے اس چاؤ پر
پتوارا کیا نیں کنے باوو پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶

خدا کے قہر سے ڈر ، بھول دولت پر نہ او منعم
خزانہ تیرا کچھ افزوں نہیں ہے گنج قاروں سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۳

عہد و پیماں پر زمانے کے نہ بھولو دوستو
نقض عہد اس کی ہے عادت ، بے وفا ہے اس کا نام

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۴

(ii) نازاں ہونا ، اترانا .

واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی
مصحفی کس بات پر بھولا ہے تو

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۷۷

جوبن پہ اپنے بھولے ہیں اشجار نو بہار
ہاتھوں میں سب کے آئینۂ گل ہے شاخ شاخ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۵۹

۳. فریفتہ ہونا ، ریجھنا (قدیم) .

ہور وو حسن نار ، دل کا سنگھار ، جس پر بھو لیا سب سنسار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۶

میاں جوگی نہ بھولو رنڈی پر
کہ وفا کب ہے ان کو مد نظر

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۲۶

[بھول (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بھولُوا (و مج ، مک ل) امذ .

مٹی کا ایک برتن جو پانی وغیرہ بھرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، آبخورہ ، کلوڑ (ماخوذ : اردو کا روپ ، ۱۲۷) .

[مقامی]

بھولوں بھی نہ پوچھنا محاورہ .

بھولے سے بھی کسی کا حال نہ پوچھنا ، اتفاقاً بھی کبھی خیریت دریافت نہ کرنا ، نظر انداز کرنا .

کبھی نہ بھولوں بھی آ کے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
بھی تھے اقرار تو نے جس دم کنوار چھل تھا مرا آتارا

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۳)

بھُولی (و مع) صف .

بھُولا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— **بِسری** (— کس ب ، مک س) صف .

بھولی ہوئی چیز ، وہ چیز جو ذہن سے نکل گئی ہو .

یاد خدا بھی بھولی بسری ہو گئی .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۵

[بھولی + بسری (رک)]

— **بِسری باتیں** (— کس ب ، مک س ، ی مج) امث ؛ ج .

وہ باتیں جو یاد سے جاتی رہی ہوں .

کوئی نماز بھی تیری سجدۂ سہو سے خالی تھی دنیا کی برسوں کی بھولی بسری باتیں تجھ کو نماز میں یاد آتی تھیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۴

— رے راگھوا تیری لال پگڑی پر کہاوت .

ظاہری صورت پر دھوکا کھا گئی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

بھولی (و مج) صف .

بھولا (رک) کی تانیث .

بھولی فاختہ اور مسکین کبوتو کو دیکھو .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

— **باتیں** (— ی مج) امث ؛ ج .

پیاری پیاری باتیں ، دل کو لبھانے والی باتیں .

بھولی باتوں کا تقاضا ہے کہ تا قتل عدو
رہے آغوش جوانی میں لڑکپن ان کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۱

اٹھتی جوانی ، عضو مناسب سانولی رنگت ، ہائے ستم
آنکھیں رسیلی باتیں بھولی چال قیامت ہائے ستم

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۷

[بھولی + باتیں ، بات (رک) کی جمع]

— **بھالی** صف .

بھولا بھالا (رک) کی تانیث .

ایسی بیٹی بھولی بھالی جادو گر کے قبضہ میں جائے گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۸۷

[بھولی + بھالی (تابع)]

— **بھولی باتیں** (— و مج ، ی مج) امث ؛ ج .

بچوں کی سی باتیں ، پیاری پیاری باتیں ؛ سادہ لوحی کی باتیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

ہجر میں منہ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد
بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۰

بھولے (و مع) .

(الف) م ف .

بھولے سے ، بھول کر ، سہواً .

دیکھو اس میری یاد کو اور وہ
مجھ پہ کرتا نہیں نظر بھولے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۷

(ب) صف .

بھولا (رک) کی محرف حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— **بامَن** (— بامھن) گائے کھائی اب کھاؤں (کھائیں) تو رام (— لچھمن) دہائی کہاوت .

اس مرتبہ غلطی ہوئی آیندہ ہرگز نہ ہوگی .

مثل ہے بھولے باھن گائے کھائی
جواب پھر آؤں (کذا) تو لچھمن دہائی
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

ہزاروں سے لو لگائی اور کچھ نہ پایا مگر اب تجربے کافی ہو گئے ہیں بھولے باھن گائے کھائی اب کھائیں تو رام دہائی .
۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۶۳

— بِسرے (— کس ب ، سک س) صف ؛ م ف .

بھولا بِسرا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل .

سب سے پیچھے پیادے بادشاہی کہ بھولے بسرے اسباب و آدمی کی نگہبانی کو معین تھے .
۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۷۷

روز مرہ نہیں ، بھولے بسرے ماں کا ہاتھ بٹا لیتی تھی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۴۰

— بِسرے رام سہائی کہاوت .

غلطی کے وقت خدا مدد کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— بھٹکے (— فت بھ ، سک ٹ) م ف ؛ صف .

کبھی کبھار ، بھولے چوکے ، گاہے ماہے ، رستہ بھول کر ، اتفاقیہ .

کئی آدمی ... پھرتے ہیں ، ان میں سے دو چار بھولے بھٹکے کبھی یہاں بھی آ جاتے ہیں .
۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۴۹

مسجد میں گیا جو بھولے بھٹکے
عقبیٰ کی سنی وہاں کہانی
۱۹۰۰ دیوان عاقل ، ۱۲۳

— پھرے کِسان جو کانک مانگے مینہ کہاوت .

بیوقوف ہے وہ شخص جو ناممکن بات کی امید کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— چُوکے (— و مع) م ف .

رک : بھولے سے .

ہوئے کان اپنے بہرے ہٹ کی کاہا کو ہی سے باز آ
ہو بابا وہاں جو بھولے چوکے کوئی لڑ جھگڑ جاوے
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۳

بھولے چوکے کبھی وعدہ بھی جو وہ کرتا ہے
عہد کرلیتا ہے پہلے ہی مکر جانے کا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۹

[بھولے + چوکے ، چوکنا (رک) سے]

— چُوکے دَنڈ نہیں کہاوت .

سہو کی کوئی سزا نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— سے م ف .

۱. بھول کر ، سہواً .

نسیمہ اگر بھولے سے تربیت میں کوئی غفلت ہوئی یا کوئی تنبیہ ناگوار گذری ہو تو معاف کیجیو .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۹

۲. انجانے میں ، بے خبری میں .

خوش ہوا بھولے سے گر دل غم وہیں یاد آگیا
قہقہہ ہونٹوں تلک پہنچا کہ نالا ہوگیا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲

راضی سے وقت صلح تو بھولے سے وقت جنگ
کچھ تم سے ہم تمہاری قسم لیں گے دیکھنا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۶

— سے بھی نام نہ لینا محاورہ .

بھول کر بھی یاد نہ کرنا ؛ نفرت ؛ عداوت ، بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۴۳۶) .

بھولیا (و لین ، سک ل) امث .

بجرے کی طرح کی لیکن اس سے کسی قدر چھوٹی ناؤ جو اوپر سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے .

نواڑے ، بھولیے ، بجرے ... اور جتنی ڈھب کی ناویں تھیں ... لہراتیاں پڑی پھرتیاں تھیں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۳

[مقامی]

بھوم (و لین) .

(الف) صف .

زمینی ، ارضی ، ملکی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱ ؛ پلیٹس) .

(ب) اسم .

۱. سیارۂ مریخ ؛ دوزخ ، جہنم ؛ عنبر ؛ انگ: Ambergris (پلیٹس) .

۲. من اور محنت کے ملاپ سے پیدا ہونے والی پانچ حالتوں (رج ، موڈھ ، بچھوت ، ایکا کر اور نِردھ) کا مجموعی نام .

من کے ساتھ محنت کے مل جانے سے تین عرض اور پانچ حالت پیدا ہوتی ہیں ان پانچ حالتوں کو بھوم کہتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۲ : ۱۳۹

[س : بھوم भौम]

ـــ وار اسذ .

منگل ، سہ شنبہ (پلیٹس) .

[بھوم + وار (رک)]

بھوم (و مج) اسث .

دنیا ؛ زمین ؛ طبق زمینی ؛ مٹی ؛ خطۂ زمین ؛ ملک ، قلمرو ؛ جگہ ، محل و قوع ؛ ریاست ، مملکت ؛ کمرہ ؛ (اقلید س) مثلث یا دیگر اشکال کا قاعدہ ؛ (ہیئت) واحد کی علامت (پلیٹس) .

ہے اس بعد بزرگ شہر روم کا
بڑا بادشاہ سب میں اس بھوم کا

۱۵۹۱ قصہ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۲۳

سُرگ تہیں برسات پاڑ بھوم سنوارے آپار
گرم گوں سیتل کرے جھولے جھلا کر پون

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۱

سر تن سے جدا ہوا اور بھوم پر گرا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۶

[س : بھوم भूमि]

ـــ بھائی اسذ .

۱. وہ شخص جس کو زمین دی جائے اس شرط پر کہ زمین کو فروخت نہ کرے نہ رہن رکھے (پلیٹس) .

۲. ایک ہی اراضی کے دو مالکانہ حق دار ؛ ہم وطن (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

[بھوم + بھائی (رک)]

ـــ پال اسذ .

رک : بھوپال (پلیٹس) .

ـــ تلے (ـــ ف ت) صف .

زمین کے نیچے ، تہ زمینی (پلیٹس) .

[بھوم + تلے (رک)]

ـــ جا

(الف) صف .

زمین کا پیدا کیا ہوا ، زمین سے اپجا ہوا ؛ ارضی مخلوق (پلیٹس) .

(ب) اسث .

سیارۂ مریخ ؛ دوزخ (پلیٹس) .

[بھوم + ا : جا ، جایا (رک) سے]

ـــ چال اسذ .

رک : بھوچال (پلیٹس) .

ـــ چمپک (ـــ ف چ ، سک م ، ف پ) اسذ .

رک : بھوچنپا ، ایک پودا (پلیٹس) .

ـــ دار اسذ .

زمیندار ، مالک زمین ؛ حاکم اعلی (پلیٹس) .

[بھوم + دار (رک)]

ـــ دان اسذ .

رک : بھودان .

شیو کی پوجا وشنو کی پوجا اور گئودان اور بھومدان . . . سب کو منع کیا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۲

[بھوم + دان (رک)]

ـــ دابا صف .

جلا کر خاک شدہ (لاش) (پلیٹس) .

[بھوم + دابا ، دہکنا (رک) سے]

ـــ کدم (ـــ ف ک ، د) اسث ؛ اسذ .

کدم (رک) کی تیسری قسم ، یہ درخت بڑا ہوتا ہے ، پتے پان کی شکل کے پھول جنگلی بیر سے کچھ بڑے باہر سے سفید اندر سے زرد ہوتے ہیں اسے بطور دوا استعمال کرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۱۵) .

[بھوم + کدم (رک)]

ـــ ہارا صف .

کسی زمین پر مشترک قبضہ یا سکونت رکھنے والا (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

[بھوم + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بھوما (و مع) صف ؛ اسذ .

کراست بھرا ہوا ؛ خداوند تعالیٰ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[س : بھوم भूमि (؟)]

بھوم برک سول (و مج ، ف ب ، ر ، و مج) اسذ .

ایک مرض جس میں گھوڑے کے پیٹ میں درد ہوتا ہے ، گھوڑا کھڑا رہتا ہے اور کچھ نہیں کھاتا اور بدن گرم رہتا ہے اور لید و بول نہیں کرتا اکثر شکم کی طرف دیکھتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۱۳۷) .

[بھوم + برک (بڑکلا) + سول (= درد) (رک)]

بھومپو (و مج ، سک م ، و مع) اسذ .

رک : بھونپو (پلیٹس) .

[ہ : بھومپو भोम्पु]

بھومِک (و مع ، کس م) امذ .

رک : بھومیا (پلیٹس) .

[ہ : بھومک भूमिक]

بھُومِکا (و مع ، کس م) امث .

(کسی کتاب کا) تعارف ، دیباچہ ، مقدمہ ، تمہید (پلیٹس) .

اس پھرنے کی نرت کے لیے سپت بھومکا کہتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۱۸۸

وہ شبہ اچھیا کی پہلی بھومکا میں آ گیا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۲۵

[س : بھُومکا भूमिका]

بھُومی (و مع) امث .

رک : بھوم .

جب کربلا کی بھومی میں رکھے قدم امام
تب کھل بلیا ہے عرش و لوح و قلم تمام

۱۷۶۴ عاجز ، قدیم اردو مراثی ، ۱۴۰

اس کی ارتھی لے کے جو شمشان بھومی تک گیا
برہمن بھی تھا تو اس سے جنگ کو تیار ہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۴۸۱

[ہ : بھومی भूमी]

ــ پال صف .

(مجازاً) راجہ ، بادشاہ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .

[بھومی + پال (رک)]

ــ دان امذ .

(لفظاً) زمین کی شکل میں دان یا قربانی یا نذرانہ ، (اصطلاحاً) زمینداروں کی سیاسی جماعت کی امداد کے لئے عطیات دینے کی ایک تحریک .

اور دوسری بھومی دان کی وہ تحریک ہے جو . . . و نوبا بھاوے نے گاندھی جی کے مذہبی رجحانات کے رنگ میں اختیار کی کہ زمینداروں کو اس کی ترغیب دی جائے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۳۱

[بھومی + دان (رک)]

بھومِیا (و مع ، کس م) امذ ؛ ــ بھومیاں .

۱. زمین کا مالک ، زمیندار ؛ قدیم باشندہ .

ان میں سے ایک قبیلہ بھومیا یعنی زمینی ہے جس سے مراد قدیم باشندے ہیں .

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۱۲۹

۲. بہت پرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

[س : بھومِک भूमिक]

بھومِیال (و مع ، کس م) امذ .

وطن ، جنم بھوم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

بادشاہ اپنا بھومیال چھوڑ دینا اور مسافری لینا نہیں آیا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۷۱

[س : بھوم + آلے भूमि + आलय]

بھومِیاں (و مع ، کس م) امذ .

رک : بھومیا (پلیٹس) .

زلف میں اب دل کوں کچھ آزار نہیں
ناگ گھر کا ہو گیا ہے بھومیاں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۱

خیال زلف ظفر جائے کس طرح دل سے
یہ بھومیاں ہے ہمیشہ سے اس مکاں میں سانپ

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۷

ــ تو بھومی پہ مرے تو کیوں مرے بٹیر کہاوت .

زمیندار تو زمین کے لیئے لڑتا ہے تو اے بٹیر کیوں لڑتی ہے ، جہاں کوئی خواہ مخواہ لڑائی مول لے وہاں کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

بھومیاوَت (و مع ، کس م ، فت و) امث .

(i) مالکانہ حق زمینداری (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

(ii) لوٹ ، غارت گری، تباہی بربادی؛ لوٹ کھسوٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[ہ : بھومیاوت भूमियावत]

بھومِیاوَتی (و مع ، کس م ، فت و) امذ .

لوٹ مار کرنے والا شخص ، لٹیرا ، غارت گر ، باغی افسر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[ہ : بھومیاوتی भूमियावती]

بھَوں (۱) (و لین) امث .

۱. پپوٹوں کے اوپر بالوں کی ٹیڑھی بنی ہوئی تحریر یا لکیر، ابرو .

بچن ہور بھوں سوں جیو لینے و دینے جانتی ہے توں
نبی صدقے قطب ماہر ہے تیرے بھید جانی میں
۱۶۱۲ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷

میں تو اس کے تیور کی رکھائی بھوں کی کج ادائی دیکھتا رہا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۴

عرب کے لوگ ہماری طرح جٹی بھوں کو پسند نہیں کرتے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۲

۲. گھوڑے کے پانو اور سم کا نقطۂ اتصال ، جہاں بال ختم ہو کر سم شروع ہوتا ہے .

اگر موٹی ہوں بھوں ہاتھوں کے سم کی
تو گھوڑا اور رکھ اک اس کے کدلی
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۶

سم پہ ہے بال کا جہاں سے بال
کہتے ہیں اہل ہند بھوں بے قال
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۴۰

[س : بھرو]

ــ پر بل پڑنا محاورہ .

چہرے سے غصہ ظاہر ہونا ، ناپسندیدگی ظاہر ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

ــ پر بل ڈالنا محاورہ .

ناپسندیدگی ظاہر کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

ــ تاننا محاورہ .

۱. غضب ناک ہونا ؛ ناخوش ہونا ، غصے یا خفگی کا اظہار کرنا ، تیوری چڑھانا .

مجھی پر تم بھویں تانو نگاہیں قہر کی بدلو
نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۵

۲. نخرا کرنا ، ناز کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

ــ تننا محاورہ .

بھوں تاننا (رک) کا لازم .

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں
کسی سے آج بگڑی ہے کہ وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۶۱

ــ تیوری چڑھنا محاورہ .

رک : بھوں چڑھنا .

بغض و نفاق کا پتلا تھا . . . بھوں تیوری چڑھی سامنے شاہ کے آکر گردن ہٹے تسلیم خم کی .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۱

ــ ٹیڑھی کرنا محاورہ .

۱. رک : بھوں تاننا ، بھوں چڑھانا .

وہ بل کہ بھوں (ابرو) کے ٹیڑھی کرنے سے سمیر اور مندر اچل پربت گر جاتے تھے .
۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۸۹

۲. نخرا کرنا ، ناز کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

ــ ٹیڑھی ہونا محاورہ .

۱. بھوں ٹیڑھی کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

۲. ابرو پہ بل آنا .

ہوں میں وہ عاشق جانباز ترا او قاتل
بھوں نہ ٹیڑھی ہو جو تلوار پہ تلوار پڑے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۲۶

ــ چڑھانا محاورہ .

رک : بھوں تاننا .

دو تن لے گڑبڑاتی توں پرت دکھ بھوں چڑاتی توں
بہت ڈاواں میں ناٹی توں ولے یہ ڈاوکاری ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳

تک بھوں چڑھا کے جس پہ نظر کی وہ مر گیا
ابرو تو ہے کمان تری ، مژگاں بھی تیر ہے
۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۳۴

اٹھاؤں سرزمیں سے کسی طرح جوں نقش پا اپنا
مجھے ٹھوکر لگا کر بھوں چڑھانا تیرا یاد آیا
۱۸۳۵ دیوان بیخته ، رنگین ، ۳۱

ــ چڑھنا محاورہ .

بھوں چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

ــ چلنا محاورہ .

اشارے بازی ہونا ؛ انداز دکھاتے رہنا ؛ ناز و غمزہ سے کام لینا .

بھوں چلی جاوے سخن سازی کے ساتھ
گرم رکھ انکھیاں نظر بازی کے ساتھ
۱۷۳۳ آبرو (سنہ ماہی ، اردو ، جنوری ۱۹۳۰ ، ۱۴۰)

ــ سکوڑنا محاورہ .

ناپسندیدگی یا ناراضی ظاہر کرنا .

کسم نے بھویں سکوڑ کر ماں سے کہا روپیہ بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۷

ــ کا گلا آنکھ (آنکھوں) کے سامنے کرنا محاورہ

کسی کا گلا اس کے قریب ترین عزیز کے روبرو کرنا .

کرتے ہیں مسجدوں میں شکوۂ ستماں زاہد
یعنی آنکھوں کا بھوؤں سے یہ گلا کرتے ہیں

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۷)

ــ گانٹ/گانٹھ (ــ مغ) اسث .

رک : ابرو کا بل (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

[بھوں + گانٹھ (رک)]

ــ مٹکنا محاورہ .

(لفظاً) ابرو کو جنبش دینا ، (مجازاً) اترانا ؛ اعتراض کرنا؛ ناز نخرہ دکھانا .

کیا بری طرح بھوں مٹکتی ہے
کہ مرے دل میں آ کھٹکتی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۷۳

ــ میں خم نہ ہونا محاورہ .

کسی پر اثر کرنے والی بات کا مطلق اثر نہ ہونا ؛ تیوری پر بل نہ آنا .

مستغنی کس قدر ہیں فقیروں کے حال سے
یاں بار غم سے خم ہوئے واں بھوں میں خم نہیں

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۶)

ــ میں گانٹھ بارنا محاورہ (قدیم) .

رک : بھوں پر بل ڈالنا ، ناراض ہونا ، خفا ہونا .

سہیلیاں میں شرطاں سوں آ کر کھڑی ہوں
سنجے دیکھ کر بھوں میں نا گانٹھ باری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۲

ــ ہلنا محاورہ .

اشارہ ہونا .

بچا کر آنکھ غیروں کی اوٹھے محفل سے وہ شب کو
ہلی بھوں اوس طرف اوس کی ادھر میں نے اشارت کی

۱۸۳۵ دیوان بیخته ، رنگین ، ۱۴۴

بھَوں (۲) (و لین) امذ .

۱. بھونپو یا کسی بھونک سے بجائے جانے والے ساز کی آواز ؛ گائے کے ڈکرانے یا کتّے کے بھونکنے کی آواز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۷۱) .

۲. رونے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[حکایت الصوت]

ــ بھوں (ــ و لین) امذ .

۱. بھوں (رک) کی تکرار .

کبھی کتّے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے ہیں .

۱۸۹۵ علم اللسان ، ۱۸

۲. کسی بھی ساز کی موٹی بھدی آواز .

جھلی سے ایک بے ہنگم بھوں بھوں کی آواز نکلنا شروع ہوتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۲

[بھوں + بھوں]

ــ بھوں رونا محاورہ .

آواز کے ساتھ زور سے رونا ، زار و قطار رونا ، بیساختہ رونا .

جونہی خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۱۵

کیا دیکھتا ہے کہ دبلا پتلا اورنحیف وزار نوجوان بیٹھا بھوں بھوں رو رہا ہے .

۱۹۴۸ پرواز ، ۳۹

ــ بھوں کرنا محاورہ .

بکواس کرنا ، بکنا ، بیہودہ باتیں کرنا ؛ بھونکنا ، کتّے کی طرح بولنا یا رونا (مخزن المحاورات ، ۱۳۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

ــ بھوں ہونا محاورہ .

ڈنکا بجنا ، دھوم مچنا ، دھوم دھڑکا ہونا .

گر بادشاہ ہوکر عمل ملکوں ہوا تو کیا ہوا
دو دن کا نرسنگا بجا بھوں بھوں ہوا تو کیا ہوا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۸۱

بھُون (و مع) تراکیب میں جز و اول .

رک : بھوننا جس کا یہ امر ہے (تراکیب میں مستعمل) .

— بھان م ف .

بھُون (رک) .

ان میں سے ایک آدھ مرغی پکڑ کر کسی دن ذرا بھون بھان دو

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲۱

اف : دینا ، لینا .

[بھون + بھان (تابع)]

— بھان کے کھانا محاورہ .

رک : بھون کھانا ؛ تیا پانچا کرنا ، چٹ کرنا .

ایک اور سونے کی چڑیا دکھلائی دی یہ بھی لے لیں بھون بھان کے کھائیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۶۶

— بھلس لینا محاورہ .

کچا پکا پکا لینا ، معمولی قسم کا کھانا پکانا .

کھانا پکتا ہے نام ہی کو بس
لگے ہاتھوں لیا ہے بھون بھلس

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۷

— بھون کھانا محاورہ .

۱. رک : بھون کھانا معنی نمبر ۱ .

۲. کسی چیز کو بھون کر کھا جانا ، چٹ کر جانا ، کچھ نہ گننا ، کچھ حقیقت نہ سمجھنا ؛ (مجازاً) دیکھنا بھالنا ، برتنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۴۷) .

تم نے صاحب اگر اڑائی ہیں
ہم نے بھی بھون بھون کھائی ہیں

۱۸۷۱ شوق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۷)

۳. (عو) دق کرنا ، ستانا ، ناک میں دم کرنا ، تنگ کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

— (کر/کے) کھانا محاورہ .

۱. برتنا ، دیکھنا بھالنا .

جو آپ نے اڑائیں وہ یاں بھون کھائی ہیں
کیا آپ جانتے ہیں سمجھتے ہی ہم نہیں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳۶

۲. رک : بھون بھون کھانا معنی نمبر ۳ .

کوئی غیر آئی تو تمھیں بھون کے کھا جائے گی .

۱۹۳۵ دکھ بھری کہانی ، ۱۷

۳. صفایا کر ڈالنا ، ترک کر دینا ، چھوڑ دینا ، ختم کر دینا .

تجھے شرم نہیں آتی شرم حیا سب بھون کھائی .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۱

رئیسوں نے بھی غیرت بھون کھائی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۸۱

بھَوَن (فت بھ ، و) امذ .

۱. گھر ، مکان ، قصر ، محل ، جائے رہائش ، امن کی جگہ ، میدان یا مندر ؛ طبقات فلکی .

خندق ہے بدل وہ عجب غار ہے
کہ بھئیں کے بھون کا مگر ٹھار ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

اوٹے سمنت خالی رتھ لے کے جب وطن میں
دشرتھ سے سارا قصہ جا کر کہا بھون میں

۱۹۲۱ سیتارام ، ۵۱

۲. (مجازاً) پیٹ ، شکم .

کوشکی دیبی کی بھون میں سے کالی دیبی پیدا ہوئی .

۱۸۴۵ آثار الصنادید ، ۹۵

۳. ہستی ، وجود ؛ پیدائش ، ولادت ، جنم ؛ خاصیت ؛ سرگ ، بہشت ؛ مختلف آسمانی جنتیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱)

۴. مندر ، مٹھ ، دیوی کا استھان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۷) .

۵. کھیت ؛ سچائی ؛ کولھو کے گرد کا وہ حصہ جس میں بیل گھومتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[س : بھون भवन]

— بویا اپُٹ گیا کہاوت .

اولاد خراب نکلے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲)

بھُون (ضم بھ ، فت و) امذ (قدیم) .

۱. دنیا ، جہان ، جگت ، عالم .

دیتا ہے بھون کے بن کوں جن جل
کر بیل پون پکھال بادل

۱۷۰۰ من لگن ، ۷

ہر ولی کے سر پر ہیں جس کے چرن
حکم میں جس کے ہیں یہ سب تر بھون

۱۸۰۵ آگاہ (محمد باقر) ، بہشت ، ۶ : ۸۸

۲. آسمان ؛ طبقات ؛ آسمان زمین اور خلا میں سے ایک طبقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

چودہ بھون میں یاراں اس غم کی ہانک ہوئی ہے
جب فاطمہ کے دل پر یو غم الم ہوا ہے
۱۶۴۰ مرثیۂ عابد ، بیاض مراثی ، ۶۸

۳۔ چیز ، شے ، زندہ چیز ، ذی روح مخلوقات ؛ انسان ؛ وجود (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .
۴۔ پانی (پلیٹس) .

[س : بھُون भवन]

— پاوَن (— فت و) صف .
ہوتر کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[بھُون + پاون (رک)]

— موہنی (— و مج ، سک ہ) اسث .
دولت یا مایا کا لقب ؛ خوبصورت اور دلربا عورت انسان کو گرو یدہ کرنے والی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[بھون + موہنی (رک)]

بھُون (و مع) اسث .
رک : بھومی ، زمین .
جب سنی عیسیٰ نے اس سے بات یو
اینٹ سٹ دی اور رہے پھر بھون پہ سو
۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۴۷

— بھائی اسذ .
رک : بھوم بھائی (پلیٹس) .

— چال اسث .
رک : بھونچال (پلیٹس) .

— چمپا (— فت چ ، سک م) اسث .
رک : بھوم چمپا (پلیٹس) .

— داری اسث .
زمین کا وہ چھوٹا قطعہ جو بلا معاوضے کے نوکر کو کاشت کرنے کے لیے دیا جائے (پلیٹس) .

[بھون + داری (رک)]

— گئی (— فت گ) اسث .
جنگل کی پیداوار پر محصول (پلیٹس) .

[بھون + گئی ، گانا (رک) سے]

— گھر (— فت گھ) اسذ .
تہ خانہ ، سرائے (پلیٹس) .

[بھون + گھر (رک)]

بھَونا (و لین) ف ل .
۱۔ پھرنا ، گردش کرنا ، چکر لگانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲ ؛ پلیٹس) .
۲۔ مل جانا ، شامل ہو جانا (جامع القواعد ، ۳۹) .

[س : بھرمنین भ्रमणीय]

بھُونا (و مع) صف .
بھُونا (رک) سے ، بھُنا ہوا .
کسی کے دل کوں ساقی نیں نہ چھوڑا خام یا پختا
کباب آیا نہ جانا مست نیں کچا کہ بھونا ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۱

بھونپ / بھونپا (و مج ، مغ) اسذ .
رک : بھونپو .
ایک قسم کا باجا جس میں نلی کے ذریعہ آواز گذاری جاتی ہے ، نرسنگا ، سینگ سے بنا ہوا ایک قسم کا باجا جس سے بھوں کی آواز نکلتی ہے ، قرنا ، بگل (پلیٹس) .

[ہ : بھونپ भोंप]

بھونپال (و مج ، مغ) صف .
رک : بھوپال .
یہ کال کی آئی ، بھونپال کی آئی ، نگوڑی چماری ، فاقوں کی ماری .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۱

بھونپو (و لین ، مغ ، و مع) اسذ .
۱۔ ایک قسم کا باجا جسے منہ سے بھونک کر بجایا جاتا ہے ، نرسنگا ، بگل ، سائرن ، رک : بھونپ .
سب آیتوں میں صور کے لفظ سے وہی آلہ مراد ہے جس کو بھونپو ، نرسنگا ، سنکھ ، ترئی ، قرنا ، ترم ، بگل کہتے ہیں .
۱۸۹۸ سرسید احمد خاں ، تفسیرالقرآن ، ۳ : ۵۲
میں اسی پریشانی میں تھا کہ یکایک حملے کا بھونپو بجنے لگا .
۱۹۲۵ موت سے پہلے ، ۱۶

۲. وہ آلہ جس سے بھوں بھوں کی آواز پیدا ہو۔
جاگ اٹھے تم صبحدم آواز سے جس کی ظریف
ریل گھر کا تھا وہ بھونپو یا کہ تھا بھونپوے دوست
۱۸۹۹ دیوانجی، ۱ : ۴۱
گھنٹہ گھر نے تین بجائے تھے کہ موٹریں بھونپو بجا کے چلیں۔
۱۹۱۴ اسرار دربار حرام پور، ۱ : ۸
[ہ : بھونپو भोंपू]

بھونت (۱) (فت بھ ، و ، سک ن) امذ۔
۱. عزت و احترام کا کلمہ ؛ عالی جناب، عزت مآب، معزز خواتین و حضرات، اعلیٰ حضرت، گرامی قدر، محترم ؛ اعلیٰ ؛ تمہارا، آپ کا وغیرہ (پلیٹس)۔
۲. وقت، موسم (ہندی اردو لغت، ۱۳۴)۔
[س : بھوت भवत्]

بھونتی (۱) (فت بھ ، و ، سک ن) امذ۔
بھونت معنی نمبر ۲ سے منسوب ؛ وقت، زمانۂ موجودہ ؛ پرستش کا وقت ؛ قابل عبادت (ہندی اردو لغت، ۱۳۴)۔

بھونتی (۲) (فت بھ ، و ، سک ن) صف۔
بھون (رک) سے منسوب۔
یہ دونوں قطعہ چو محلہ اور بھونتی طرز پر بنائے گئے ہیں۔
۱۸۹۰ رسالہ دحسن، ۳، ۱ : ۶۹

بھونتھا/بھونتھرا (و مج ، مغ / سک تھ) صف۔
پسماندہ، کند، کمزور، کمتر درجے کا، کم قیمت۔ کم ہمت، پیٹا، ناتوانی کے سبب کند ذہن (پلیٹس)۔
[ہ : بھونتھا भोंथा]

بھونٹا (و مج ، مغ)۔
(الف) صف۔
رک : بھونتھا، بھونتھرا (پلیٹس)۔
(ب) امذ۔
ٹانکی کی قسم کا پتھر کاٹنے، پھاڑنے اور ہموار کرنے کا اوزار (اپ و، ۱ : ۵۲)۔

بھونجا (و مج ، مغ) امذ۔
بھوننے والا (تراکیب میں مستعمل)، رک : بھڑ بھونجا، اناج بھوننے والا (پلیٹس)۔
[ہ : بھونجا भूंजा]

بھونجی (و مج ، مغ) امث۔
رک : بھونی، تراکیب میں مستعمل۔

ــ بھانگ (ــ مغ) امث۔
رک : بھونی بھانگ۔
میرے دادا مرے تو گھر میں بھونجی بھانگ نہ تھی۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۱۴
[بھونجی + بھانگ (رک)]

بھونچال (و لین ، مغ) امذ۔
۱. اندرون زمین کے پگھلے ہوئے مادوں کے ابخرے کھلنے کے باعث سطح زمین کا لرزنا، زلزلہ، بھو ڈول، ہالن۔
کیوں سر زمیں میں دل کے اب زلزلہ پڑے ہے
حرکت تجھ ابروان کی بھونچال ہے پیارے
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱)، ۷۵
بھونچال کی شدت کے سبب حویلیاں خشتی اور سنگین نہیں بناتے۔
۱۸۰۵ آرایش محفل، افسوس، ۲۲۰
بجلی ہے یا بگولا بھونچال ہے کہ آندھی
ٹھیکے پہ ہے پہنچتی، بچنوں کی ہے وہ باندھی
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل میرٹھی، ۱۰۰
۲. (مجازاً) ہنگامہ، ہل چل، انقلاب۔
آسودگان خاک کی راحت میں ہو خلل
بھونچال لائے دل تپش و اضطراب سے
۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۵۵
کیا شریر لڑکا ہے! اس بیچارے کے بدن میں دم نہیں اور یہ دیکھو گود میں لیٹا کیا بھونچال لا رہا ہے۔
۱۹۱۴ راج دلاری، ۱۶۶
اف، آنا، بھانا، ڈالنا، کرنا، لانا، مچنا، ہونا۔
[بھوں (رک) + چال (رک)]

ــ کی طرح چلنا محاورہ۔
ڈگمگاتے ہوئے چلنا، لڑکھڑا کر چلنا۔
نہ بھونچال کی طرح چلتیں نہ چوٹ لگتی۔
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۵۴

بھونچالا (و لین ، مغ) امذ (قدیم)۔
رک : بھونچال۔
زمین لرزاں تھی اور سب کوہ و گھر
جہاں ترساں تھا بھونچالا سمجھ کر
۱۷۶۵ راگ مالا، عزلت، ۳۷

بھونچک (و لین ، مغ ، فت چ) صف ؛= بھوچیک، بھُچک، بھِچک .

رک : بھونچکا .

عشق ابرو میں ہے ایسی مری ہیئت بدلی
موت بھی دیکھ کے بھونچک مجھے رہ جاتی ہے

۱۸۷۹ سخن ہے مثال ، ۱۲۲

بھونچکا (و لین ، مغ ، فت چ ، شد ک) صف .

متحیر ، ششدر ، بَکّا بَکّا ، حیران پریشان .

صفیہ میری بات سن کر کچھ بھونچکا سی ہو گئی . . .
روپیہ تو شادی میں خرچ ہو گیا . . . دو روپے پڑے رہ گئے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۶۸

[० : بھونچکا भौंचक्का]

بھونچمپا (و مچ ، مغ ، فت چ ، سک م) صف .

رک : بھُچمپا (پلیٹس) .

بھونچنپا (و مچ ، مغ ، فت چ ، سک م بشکل ن) اسث .

۱. رک : بھُچمپا (پلیٹس) .

۲. نیلوفر سے مشابہ پنج برگی ہوتا ہے اس کا پودا ایک بالشت بلند ہوتا ہے یہ اکثر ان مقامات پر اگتا ہے جو زیادہ تر زیر آب رہتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۵) .

بھونڈا (و مچ ، مغ) قدیم .

رک : بھونڈو (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بھونڈاری (و مچ ، مغ) اسث .

زمین جو ملازمان دیہ کو بغیر لگان کاشت کے لیے دی جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بھون भवन (رک) + ا : داری ، لاحقۂ صفت]

بھونڈلی (و مچ ، مغ ، سک د) اسث .

بھونڈو (رک) کی تانیث ؛ احمق ، بے وقوف .

یہ بھونڈلی بھونڈلی بیوقوف لڑکی آبرو لٹا کر گھر جا رہی تھی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱

بھونڈلیانا (و مچ ، مغ ، فت د ، سک ل) ف م .

بھلا پھسلا کر لانا ، فریب دے کر لانا ؛ بے وقوف بنانا .

یو مینا تو کوال کی نار ہے اسے بھونڈلیانا تو کیا بار ہے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)

[بھونڈو (رک) سے]

بھونڈنا (و مچ ، مغ ، سک د) ف ل .

۱. فریب دینا ؛ بے وقوف بنانا ؛ پھسلانا .

دیکھا آس مجھ فند کرنے لگی مجھے بھونڈ کر بھار کرنے منگی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۶ ب

میں ویسا دیوانہ باؤلا نہیں ہوں کہ پھسلا بھونڈ کر میرے سوں کو اڈا لے سکے گا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۷۳

۲. ہموار کرنا ، فریفتہ کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بڈی شہ کو بھوندی بہت چھند سوں
سلائم ہوا شاہ اس پند سوں

۱۶۸۲ رضوان شاہ ، روح افزا ، ۲۷

[بھونڈو (رک) سے]

بھونڈو (و مچ ، مغ ، و مع) صف .

۱. (i) نرم ، نازک (قدیم) .

وو محراب حسن کے دو بھوندو بھوان
بنا ہے ان کی وو بینی عیان

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۸ ب

(ii) بھولا ، معصوم ، منوہر ؛ دلفریب .

چلونا جائیں اے سہلیاں ہمارا لال جان اچتا
ولے کوئی جانتا نیں ہے کہ بھوندو وو کہان اچتا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

۲. احمق ، ابلہ ، جاہل ، اناڑی ، مودھو .

بدھو ، بھوندو ، بلاؤ ، بوڑم ، بھونگڑ
بُقراط کے استاد بنے بیٹھے ہیں

۱۹۶۷ نجوم و جواہر ، ۱۵۰

۳. فریبی ؛ پیارا ، دلفریب .

ہور دنیا بڑی بھوندو ہے بہتاد رستماں کو بلا میں گھیر لیتی ہے .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۷۱

۴. گدھے کا چھوٹا بچہ ، مونڈھو (ا پ و ، ۵ : ۹۰) .

[س : بھردُک भृदङ्क]

— بھاؤ نہ جانے پیٹ بھرن سے کام کہاوت .

بیوقوفوں کو صرف روٹی کھا لینے سے کام ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

— ہے فقرہ .

بھولا ہے ، مودھو ہے ، بیوقوف ہے (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

بھونڈی (و مج ، مغ) اسث .

احمق ، بے وقوف ، بھونڈا (رک) کی تانیث .

کیا یوں کہتا میں بھونڈی

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۱)

بھُونڈ (و مج ، مغ) صف .

رک : بھُنڈ (پلیٹس) .

— پیرا/پیری (— ی لین) صف مذ ؛ مث .

رک : بھنڈ پیرا/پیری .

اس کم بخت بھونڈ پیری دلہن کا بھی سر کاٹ ڈالو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۰

بھونڈ (و مج ، مغ) اسذ .

۱. گُبریلا ، گوبر کا سیاہ پردار کیڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

۲. فصلوں اور درختوں کو نقصان پہنچانے والا کیڑا .

یہ موٹا سا سیاہ بھونڈ ہوتا ہے جس کے سر پر سیاہ سینگ سا بنا ہوتا ہے جس کی مدد سے وہ تنے میں سوراخ کرتا ہے اس سوراخ میں مادہ انڈے دیتی ہے .

۱۹۶۷ وادی مہران میں زراعت ، ۳۱۰

۳. رک : بھونرا (پلیٹس) .

[ہ : بھونڈ भोंड]

بھونڈا (۱) (و مج ، مغ) صف مذ ؛ مث : بھونڈی .

۱. بد نما ، بد وضع .

وہ صورت میں بھونڈا کوتاہ قد تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۰

اصلاح دے تو اچھی بھلی چیز کا ناس کر بھونڈا بنا دے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۰

۲. نا زیبا ، معیوب . نا پسندیدہ .

طریقۂ بیان اکثر بھونڈا اور اصول لغت نگاری کے خلاف پایا .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۴۲

بادشاہ نے اس کا خاندانی نام بھونڈا سمجھ کر اس جدید نام سے موسوم کر دیا ہوگا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۹۸

۳. منحوس ، بدقسمت .

ہر چند ہے بخت اپنا بھونڈا
پکا نہیں دھوپ میں یہ چونڈا

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۴۸

[س : بھے + ہَرَد : भय + मद]

— پَن/پَنا (— فت پ) اسذ .

۱. بدتمیزی ، بدسلیقگی ، بھوہڑ پن ، بدتہذیبی .

ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اس کو چاہے آپ بھونڈا پن سمجھیں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۷۹

۲. عیب ، بدنمائی ، بدصورتی ، خرابی ، نقص .

یہاں یہ الفاظ عبارت میں فصاحت و بلاغت پیدا کرنے کے بجائے ایک قسم کا بھونڈا پن اور مضحکہ خیز پہلو پیدا کرتے ہیں .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۱۱

[بھونڈا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— نخرا/نخرہ (— فت ن ، سک خ/فت ر) اسذ .

نازیبا انداز ، ناز بے جا ، شتر غمزہ .

کہا بیٹھو تو اچھل کر بھا گیں
نہیں بھاتا ہے یہ بھونڈا نخرا

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۱

[بھونڈا + نخرا/نخرہ (رک)]

بھونڈا (۲) (و مج ، مغ) اسذ .

جوار کی قسم کی ایک طرح کی گھاس جو مویشیوں کے چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے . اس میں ایک طرح کے دانے لگتے ہیں جو غریب لوگ کھاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۹) .

[مقابلہ : بھونڈا भोंडा]

بھونڈاری (و مج ، مغ) اسث .

رک : بھونداری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

بھُونڈری (و مج ، مغ ، فت ڈ) اسث .

رک : بھونڈری ، بھوں (رک) کا تحتی ؛ ایک چھوٹا سا قطعۂ کاشت جو مالگزاری کے بغیر گانو کے نوکر کو دیا گیا ہو (پلیٹس) .

[ہ : بھونڈری भोंडरी]

بھونڈل (و مج ، مغ ، فت ڈ) امذ .

(پتنگ بازی) ڈور کو ڈھیل دے کر کھینچنا جس سے پتنگ بلند ہو جائے .

جس طرح لونڈے کنکوے کو ٹھمکیاں دیتے گھماتے ڈور پلاتے موڑتے بھونڈل چڑھاتے اتارتے اور چھتم پاتا لڑا کے جھلجھل اور کنوں سے محروم کر دیتے ہیں .

۱۹۲۹ ،اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۳ : ۳

[مقامی]

بھونڈنا (و مج ، مغ ، سک ڈ) ف ل .

فریب دینا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

[س : بھردک भृदक]

بھونڈول (و مج ، مغ ، و مج) امذ .

زلزلہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بھوں (رک) + ڈول ، ڈولنا (رک) سے]

بھونڈی (۱) (و مج ، مغ) امث .

بھونڈ (رک) کی تانیث .

یہ کیڑے مکمل کایا پلٹ والے کیڑوں کے دور زندگی سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً سسری، گندم کا کھپرا، گوبر کا کیڑا، بینگن کی بھونڈی وغیرہ .

۱۹۶۴ حشرات الارض اور وھیل، ۱۴

بھونڈی (۲) (و مج ، مغ) صف مث .

بھونڈا (رک) کی تانیث .

شراب ارغوانی کیا ہے ہو تم میری خاطر
پلائی کون بھونڈی نے مزے پر دھم مچانے کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۵

یہودی نے کہا لعنت خدا تجھ پر اور اس تیری بھونڈی رانڈ پر .

۱۸۱۲ کل مغفرت ، ۱۲۴

پھر موئی کھونڈی ، تمھاری جمیلہ بھونڈی ، گھن کھائی صورت ، بھن بھنائی صورت .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۴

ـــ صورت (ـــ و مج ، فت ر) امث .

بد شکل ، بد صورت ، ناموزوں ، بھدی صورت ، ہئیت نا مرغوب .

یہ بھونڈی صورت ہرگز کلگونہ اور بٹنے سے درست نہ ہوگی .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب اردو ، ۵۱

[بھونڈی + صورت (رک)]

بھونڈی (۳) (و مج ، مغ) امث .

وہ بھڑ جس کی چھاتی پر کا رواں سفید اور باقی سارے جسم کے روئیں کالے ہوں (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۹) .

[ہ : بھونڈی भौंडी]

بھونڈیا (و مج ، مغ ، کس ڈ) امذ .

وہ کسان جو مانگے یا قرض کے ہل یا ہاتھ کے اوزار سے زمین کاشت کرے (پلیٹس) .

[ہ : بھونڈیا मंडिया]

بھونر (۱) (و لین ، مغ) امذ .

رک : بھونرا (۱) .

بھونر پھولان کے بچھڑی میں ہو کالا جوں کہ کویل ہو
ہری ڈالاں اپر پھر پھر سندر پھل کر جلایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰

بھونر (۲) (و لین ، مغ) امذ .

رک : بھنور ؛ گرداب ، کنڈل .

جل میں پون سے بھونر (گرداب) اٹھتے ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۲۲۶

بھونرا (۱) (و لین ، مغ) .

(الف) امذ .

۱. بھڑ کے خاندان کا بڑا سیاہ پردار کیڑا جسے پھول کا عاشق بتایا اور شگون نیک لے کر خوشخبری لانے والے کا خطاب دیا جاتا ہے .

بلا سے ہو وے مرا مرغ نامہ بر بھونرا
کہ اس کو دیکھ کے وہ منہ سے خوش خبر تو کہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

تم بوڑھی کس طرح ہو گئیں اماں ! مردوں کو اشارہ مل جائے تو بھونروں کی طرح منڈلانے لگیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۶

۲. گوبر کا سیاہ پردار کیڑا ؛ رک : بھونڈ معنی نمبر ۱ .

پہاڑی ریل اس طور پر . . . گزرتی تھی جیسے بڑے بڑے گوبریلے یا بھونرے ایک کے پیچھے ایک چلے جا رہے ہوں .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۳

۳. (قدیم) مجازاً گردش ، چکر ، رک : بھنور .

محبت کے بھونرے میں ہلگیا ہوں میں
دیوانا ہو یاری کوں ہلگیا ہوں میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱

(ب) صف .

(مجازاً) نہایت سیاہ چیز .

ایک نار بھونرا سی کالی کان نہیں وہ پہنے بالی

۱۳۲۴ امیر خسرو ، حیات امیر خسرو ، ۸۳

جرمنی خضاب سے بال بالکل کالے بھونرا ہوجاتے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۵

[س : بھرمرک : भ्रमरक]

— سی آواز اسم .

باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷).

بھونرا (۲) (و لین ، مغ) امذ .

۱. **تہ خانہ ، زمین دوز مکان ، غار ، کوہ ، گپھا ، قلعہ کا محبس ، سردابہ .**

ہوا یہ ثابت نظر آئے بتوں کی چشم سیہ میں آنسو
یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جن کو بھونرے میں پالتے ہیں

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۴۳

گھر سے نکلے نہ تھے وہ ساری عمر
گویا بھونرے ہی میں گزاری عمر

۱۹۴۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۶۱

[س : بھونی + گرھن भूमि + गर्ह]

بھونرا (۳) (و لین ، مغ) امذ ؛ ~ بھونرو .

لاؤ کے بیلوں کی آمد و رفت کا ڈھالو راستہ ، رہٹا جو کھو کی شکل کا حسب ضرورت لمبا اور گہرا بنایا جاتا ہے ، بھوری ، پیڑا (اپ و ، ۶ : ۱۵۱) .

[مقامی]

بھونرا (۴) (و لین ، مغ) امذ .

وہ لکڑی جس میں ٹھیلے یا بھارکس کا دھرا بٹھایا جاتا ہے جو دھرے کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور پشتی وان کام دیتا ہے ؛ جھانڈ (چھانڈ) ، نسوری ، اٹھا (اپ و ، ۵ : ۱۱۴) .

[مقامی]

بھونرالا (و لین ، مغ) صف ، مذ ؛ مث : بھونرالی .

۱. **بھونرے جیسا کالا** (پلیٹس) .

ایک نار بھونرالی کالی ماتھے او پر لاگے پیاری

۱۳۲۴ امیر خسرو ' پہیلیاں ' ۷

حال میں جو کالے بھونرالے بچے (نقوش) پیٹ کے نیچے اچک رہے ہیں یہ دوغلے اور نانجیب ہیں .

۱۹۲۵ داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۷ : ۹

۲. **شہد کی مکھیوں کے چھتے کا ایک خانہ** (پلیٹس) .

۳. **تیاگی یا سنیاسی کا حجرہ ، کٹی .**

[س : بھونرا (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بھونری (و لین ، مغ) اسث .

۱. **' بھونرا ' (۱) (رک) کی تانیث** (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷).

۲. **رک : ' بھانوری ؛ گردش ، چکر ، شادی کے پھیرے .**

جھپ سے جنم پتری ملا کے اور کنڈلی دکھا کے بھونری کی تیاری کر ہی تو دی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۰۲

بھونری پھر جائے پھر آپ کو اختیار ہے .

۱۹۰۰ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۱ : ۶۶۹

۳. **پیشانی کے بالوں کا چکر** (پلیٹس) .

۴. **بالوں کا وہ چکر جو آدمی یا حیوان کے سر یا بدن پر ہو .**

میں نے جس قدر سانبھر شکار کیے ، ان سب کی گردن کے نیچے جب خیال کرکے غور کیا تو یہ داغ موجود پایا غالباً یہ بھونری کا مقام ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۴۷

۵. **بھنور (رک) کی تانیث ؛ مجازاً وہ گڑھا جو گالوں میں پڑتا ہے ، غب غب .**

عرق آیا ہے جب اوس کے طلائی رنگ چہرے پر
ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا

۱۸۹۹ شاد لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۵)

۶. **گھوڑے کا ایک عیب ، چھتر بھنگ ، جس گھوڑے کی پیشانی یا جسم پر حلقہ کئے ہوئے بال ہوتے ہیں اسے منحوس سمجھا جاتا ہے .**

نہ سانپ نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر
ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۸

ایک قسم کی بھونری بھی بعض گھوڑے کی پشت پر ہوتی ہے اسے چھتر بھنگ بولتے ہیں . ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک میں ملا دیتا ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۷

چودھری نے گردن کی بھونریوں پر نظر کی .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، ۱۲ : ۱۰

۷۔ روٹی جو انگاروں پر سینک لی جائے۔
کوئی رسوئی کرنے میں مشغول ہے بھونریاں لگاتا ہے۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۴۰۶

۸۔ (قدیم) بھنور۔
اچل تیر نے گر ندی جان جائے
تو بھونریاں میں جوہر کے پڑ شوطہ کھائے
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۲۴

۹۔ کسی جانور بالخصوص سانڈ کی زبان پر چکردار نشان۔
پیشانی پر ہلال کی شکل، پشت پر عقاب کی صورت زبان پر بھونری کا نقشہ ہونا ضرور تھا اور جب قسمت سے ایسا سانڈ آجاتا تھا تو تمام مصر میں گھر گھر خوشی ہوتی تھی۔
۱۸۷۵ مقالات حالی، ۱ : ۲۰

۱۰۔ پھرکی؛ لڑکوں کا کھیل؛ کھلونا۔
لڑکوں کے کھیلنے کو چکری بھونری ایسی بنائے کہ آسمان کو جس کا پھرنا دیکھ کر صدہا چکر آئے۔
۱۸۴۵ مرقع پیشہ وران، ۶۹

[س : بھرمر + ا کا भमर + इका]

— پھرنا محاورہ۔
(ہندو) شادی کے پھیرے پھرنا، شادی ہونا۔
برہمنوں کو طلب کیا ہے، اسی باغ میں تمہاری گٹھ بندھن ہو کر بھونری پھر جائے گی۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۷۲
ہندو ہو تو بھونری نہ پھری ہو مسلمان ہو تو نکاح نہ ہوا ہو۔
۱۹۰۳ سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۵۲

بھونری (۲) (و لین، مغ) امث۔
ربٹ کی ہلی جو کنوئیں کے اوپر لگی ہوتی ہے اس کے باہر کے سرے میں بیلوں کے جوت بندھے ہوتے ہیں اور اندر کا سرا ٹنڈیوں کی لکڑی کو گھماتا ہے، بڑوڑ (ا پ و، ۶ : ۱۵۱)۔
[مقامی]

بھونرے (و لین، مغ) امذ۔
بھونرا (۲) (رک) کی جمع یا محرفہ شکل، تراکیب میں مستعمل۔

— میں پلنا محاورہ۔
لاڈ پیار میں پلنا، اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے تمازت آفتاب اور موسم کے تغیرات سے بچنے کے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے۔

ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کی چشم سیاہ میں آنسو
یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جن کو بھونرے میں پالتے ہیں
۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۷۳

پندرہ سولہ برس تک بھونرے میں پلتے رہے اب بہ سعی انجمن اردو . . . باہر نکلے ہیں۔
۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۲۱ : ۳

بھونریانا (و لین، مغ، کس ر) ف م۔

بھنور (رک) سے، چکر کھانا، گھومنا، گردش کرنا (جامع اللغات، ۱ : ۵۷۲)۔

بھونریہ (و لین، مغ، کس ر، فت ی) امث۔
آم کی ایک قسم۔
بعض مقاموں میں ایک قسم کا آم ہوتا ہے اسے بھونریہ کہتے ہیں اس کی گٹھلی میں سے بھونرا نکلتا ہے۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۱ : ۳۹۶
[مقامی]

بھونس (و مع، مغ) امذ۔
(قدیم) رک : بھوسی؛ بھوس۔
رہے ہیں جتے پختہ سب جا کے خام
اڑ یا بھونس بن دانہ انبر تمام
۱۶۶۵ علی نامہ، ۳۲۲
اس خاکی تن میں ممکن کیوں ہے . . . جوں کہ بھونس میں چاول ہے۔
۱۷۶۳ چہ سربار (ق)، ۴۷ (الف)

بھونسا (و مع، مغ) امذ۔
رک : بھوسا، بھوس۔
اگر یہی مسالہ جو چائے میں ڈالا جاتا ہے تھوڑا سا بھونسا جوش دینے کے بعد اس میں ملا دیا جاتا تو شاید وہی مزا ہوتا جو اس چائے کا ہوتا ہے۔
۱۹۳۸ بحر تبسم، ۴۹

— جنس (— کس ج، سک ن) امذ۔
ہر اناج جب تک چھلکے میں ہو (جامع اللغات، ۱ : ۵۷۲)۔
[بھونسا + جنس (رک)]

بھونسانا (و مع، مغ) ف م۔
کتے کو بھونکانا (پلیٹس)۔
[ہ : بھونسانا मसाना]

بھونسلا (۱) (و مع ، مغ ، سک س) امذ .

ہندوؤں کی ایک ذات .

ناگپور کے بھونسلے اودے پور کے دو غلے راجہ بن بیر سنگھ کی نسل سے ہیں .

۱۹۷۳ رام راج ، ۵۷

[ہ : بھونسلا भोंसला]

بھونسلا (۲) (و مع ، مغ ، سک س) صف .

مٹیالا (رنگ) ، بھورا .

کاندھوں پر بھونسلے رنگ کے پشمینے کی شال سنبھالے پل بھر کو زینے کی چوٹی پر جگمگائے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۳

[ہ : بھونسلا भोंसला]

بھونسنا (و مع ، مغ ، سک س) .

(الف) ف ل .

رک : بھونکنا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

بھونکنے کی حالت یا آواز ، بھوں بھوں .

میاں ٹائیگر نے جو ہم کو اس طرح پھاٹک پر چڑھتے ہوئے دیکھا تو لگے نہایت ہی بد تمیزی کے ساتھ بف ، غر اور بھونسنا کرنے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۸۲

بھونسی (و مع ، مغ) امث .

رک : بھوسی (پلیٹس) .

بھونک (و لین ، مغ) امث .

کتے کی آواز ، بھونکنا (رک) کی حالت یا کیفیت .

شیر کے بچے میں غرش شیر سے افزود ہے
بھونک میں کتے کی بلی کی سگی موجود ہے

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۳۴

کتے کی بے چینی اور بھونک دم بدم بڑھتی جاتی ہے .

۱۹۲۰ منتقل فریب ، مغربی معمل خانے ، ۴۶

[س : بوک भूक]

بھونک (و مع ، مغ) امث .

رک : بھوک .

اور چاہیے کہ کھانا آدھی بھونک کھائیں کہ یہ مقتضائے حکمت ہے .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۰۸

بھونک (ضم بھ ، فت و ، غنہ) امذ .

رک : بھجنگ ، کالا سانپ .

صورت لکھنے میں جب لیکھے نمونہ زلف کا تیرا
بھونک یو ہے بسالا کر پری چھل چھل اچھل نقاش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵

گر سنپولے و گرچہ سنبل ہے
تجھ بھونک بال کے تناول ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۱

بھونکا (و لین ، مغ) صف .

بھوں (رک) کی آواز نکالنے والا ، (مجازاً) ایک طرح کی گالی جو چھیڑنے اور چڑانے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، مترادف : بھوں کا .

سید محلے سے گذرتا تو لڑکے کہتے بھونکا .

۱۹۲۸ پسِ پردہ ، ۱۷

[بھوں + ا : کا ، لاحقۂ صفت]

بھونکانا (و لین ، مغ) ف م .

۱. **بھونکنا (رک) کا تعدیہ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۸) .

۲. **بکرانا ، چھیڑ کر غل مچوانا ؛ دق کرنا ، ستانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

بھونکنا (ولین ، مغ ، سک ک) صف ؛ امذ .

کتا ، سگ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶۰) .

[بھونکنا (رک) سے]

بھونکڑ (و مج ، مغ ، فت ک) صف .

احمق ، بے وقوف .

لیکن یہ بھونکڑ روپیہ کہاں سے لائیں گے زمینداری ایالیشن فنڈ میں جمع کرنے کے لئے .

۱۹۶۵ چارناواٹ ، ۱۳۹

[ہ : بھونکڑ भोंकड]

بھونکڑا (و مج ، مغ ، سک ک) .

(الف) صف .

بہت بڑا ، لحیم شحیم ، موٹا ، بھدا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸) .

(ب) امذ .

۱. موٹی گُلگُلا سی ناک (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷) .

۲. بڑے بڑے ٹانکے ، شلنگا (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷) .

۳. چلا کر رونے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷) .

[ہ : بھونکڑا भोंकड़ा]

بھونکس (و مج ، مغ ، فت ک) صف .

جادوگر ، ساحر جو لوگوں کو سحر کے اثر سے جان سے مار دے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : بھیانکس भयानकस]

بھونکنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف ل .

۱. کتے کا چلانا ، کتے کا آواز نکالنا یا بولنا ، (مجازاً) چلانا .

اپس نفس نیں ران کر سگ کیا
بھونکا کر جگانے سنگاتی لیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۰

کتا کنارے پر سو رہا تھا جب چونکا . . . حیران ہو کر بھونکا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۱

گھوڑا ہنہناتا ہے ، کتا بھونکتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۷

۲. بکواس کرنا ، بے معنی اور مہمل باتیں کرنا ، بک بک کرنا ؛ غل مچانا ، چیخنا .

بھونک مت غیر پر نہ کر حملے
نفس اپنے پہ کیوں نہ پل لے شیخ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۶

جب میں اپنے سگے باپ کے کہنے کی پروا نہیں کرتا تو لوگ پڑے بھونکا کریں .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۷۷

[س : بک नी न बक्कनीय]

بھونکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف م .

۱. کسی نوکیلی یا دھار والی چیز کو جسم میں داخل کرنا ، گھونپنا ، چبھونا .

کنویں میں گر پڑتی یا پیٹ میں چھری بھونک لیتی اس سے کسی بات کا تعجب نہ تھا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۱۳

سوئی بھونک کے ثوب میں تھوڑا سا خون لے .

۱۹۴۶ آگ ، ۱۲۲

۲. موٹی موٹی ملائی کرنا ؛ گھوپنا (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

[ہ : بھونکنا भोंकना]

ــ سکھایا تو کاٹنے کو آیا/آئی کہاوت .

کسی کے ساتھ رعایت کی تو وہ حد سے بڑھ گیا یا بڑھ گئی .

بس جی بس بھونکنے سکھائی تو کاٹنے کو آئی ذرا زبان کو لگام دو .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۳۷۳

بھونگ (ضم بھ ، فت و ، غنہ) امذ .

رک : (بھونک) بھجنگ ، سانپ .

سنپولی آپر بھونگ سٹیا چام
چھوٹے الکاں میں پھول مالا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۶۸

[ہ : بھونگ भुजंग]

بھونگا (۱) (و مج ، مغ) امذ .

رک : بگل .

نفیری کی قسم کا بغیر سروں کا (بے سُرا) باجا جو فوج وغیرہ میں کسی اعلان کے لیے بجایا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۴۶) .

[بھوں (رک) سے]

بھونگا (۲) (و مج ، مغ) صف .

بیوقوف ، کم عقل ، بونگا .

ایک بات کو دس مرتبہ سمجھاتا ہوں لیکن تمہاری عقل ہی میں نہیں آتی آدمی ہو بھونکا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۶

[ہ : بونگا बौंगा]

بھونگڑ (و مج ، مغ ، فت ک) صف .

رک : بھونگڑ .

بدھو ، بھوندو ، بلاؤ ، بوڑم ، بھونگڑ
بقراط کے استاد بنے بیٹھے ہیں

۱۹۶۷ نجوم و چواہر ، ۱۵۰

بھونگڑا (و مج ، مغ ، سک ک) صف .

گندی (دریائے لطافت ، ۱۴۵) .

[سنسکرت ؟]

بھونگلی (و مج ، مغ ، سک گ) امث .

رک : بھونگی .

وہ کیل جو ناک کی کیل کے نیچے اس لیے لگا دیتے ہیں کہ گرنے نہ پائے (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۶) .

بھونگی (و مج ، مغ) امث .

چرم سازی کی ایک مشین ، ڈھکیا مشین .

اس کے بعد سکھا کر اور سجا کر بھونگی میں یا ڈھکیا مشین میں چلاتے ہیں .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۴

[مقامی]

بھونٹنا (و مع ، سک ن) ف م .

۱. آگ پر رکھ کر پکانا .

کہ پتریاں اُپر سب وو بھونیا کباب
سو جو جیو منگے تو وو کھاوے شتاب

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲

برق بھونے مرغ زریں فلک کو آن میں
مانگے گر شوق کزک میں وہ کباب آسماں

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۲۰

۲. گرم بالو میں ڈال کر بھابھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۸) .

۳. گرم روغن میں تلنا .

گھی کڑاہی میں ڈالیں جب گھی گرم ہو جائے تو بادام ڈال کر . . . گرم مسالہ بھی ڈال دیں اور خوب بھونیں .

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۳۳

۴. (مجازاً) تکلیف پہنچانا ، دل جلانا .

وصل میں یاد نہیں خواب فنا کے جھونکے
ہجر میں بھونتے ہیں سرد ہوا کے جھونکے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷)

۵. (مجازاً) بندوق سے شکار مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

۶. (مجازاً) لڑائی میں باڑھ مار کر بہت سے لوگوں کو قتل کردینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[س : بھرجنی بن भृज्जनीय]

بھونم (و لین ، مغ) امث .

رک : بھوں .

جو کوئی کام کہے آسے خوشی سے کرے کیوں کہ جو کام بھونم چڑھا کر کرنے میں آوے اگر وہ سر انجام ہوئے تو کام لینے والے کوں بڑی خوشی نہ ہوئے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۸

بھونہرا (و مع ، مغ ، فت ہ) امذ .

رک : بھونرا (= تہخانہ) (پلیٹس) .

بھونئیں (و مع ، مغ ، ی مع) امث .

رک : بھوئیں (= زمیں ، ملک ، لوگ) (پلیٹس) .

— بار امذ .

ملک ؛ رہنے والے (پلیٹس) .

بھونی (و مع) صف ؛ مث .

بھنی ہوئی، جسے بھون لیا گیا ہو ، تراکیب میں مستعمل.

[بھوننا (رک) سے]

— بھانگ (— مغ) امث .

متاع حقیر ، دانہ دنکا .

دل ہے اُن کا کہیں دماغ کہیں
گھر میں ڈھونڈو تو بھونی بھانگ نہیں

۱۸۰۱ انشا عظیم آبادی ، (گلشن ہند ، علی لطف ، ۴۵)

گھر میں بھونی بھانگ بھی باقی نہ رکھی ، سب کا صفایا بول دیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۸

[بھونی + بھانگ (رک)]

— بھانگ نہ کڑوا تیل کہاوت .

سخت مفلس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

— کھچڑی (— کس کھ ، سک چ) امث .

کھچڑی جس کو پکاتے وقت پہلے گھی میں بھون لیتے ہیں .

وہ بھونی کھچڑیاں اور چٹنیاں وہ
دہی چورنگ کے جلوہ کناں وہ

۱۷۸۲ میر حسن ، دو نایاب زمانہ یاضیں ، مقدمہ ، ۲۰

قبولی ، نور محلی ، بھونی کھچڑی . . . ایسے خوش ذائقہ رکھے جن کے دیکھے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۶۸

[بھونی + کھچڑی (رک)]

— مچھلی جل میں پڑی کہاوت .

کام بنا بنایا بگڑ گیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰) .

— سُونگ (— و مع ، مغ) امث .

بیچ ، میرز ، کم قیمت چیز ، رک : بھونی بھانگ .

تمھیں تو بھونی سونگ سمجھتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۷

[بھونی + سونگ (رک)]

بھونے تیتر آڑانا محاورہ .

خلاف عقل کام کرنا .

یہ نکوڑے تو چار آنکھوں والے کہلاتے ہیں، پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے ، یہ تو سچ مچ بھونے تیتر اڑاتے ہیں .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ' ، ۹ ، ۷ : ۴

بھونیا (و مع ، مغ) امذ .

رک : بھومیا (پلیٹس) .

بھونیارا (و مع ، مغ) امذ .

رک : بھونہرا ؛ بھوں گھر (پلیٹس) .

بھوں (ضم بھ ، فت و) امذ .

۱. بھواس ، بھوا (رک) (=کیڑا) (پلیٹس) .

۲. نفس (ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .

[س : भूक: بھوَ]

بھوئی (۱) (و مع) امذ ؛ ~ بھوئی (و مج) .

۱. کہار ، ڈولی اٹھانے والا .

شرط بندتا اگر ہارے تو جو کوئی
ندی میں جا کو ننگے آنگ جیوں بھوئی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۲

بجلی بسنت بھوئیوں کے سروں پر دھروا سونے روپے کی دستیاں چمک چاندنی مشعلچنوں کے ہاتھ میں روشن کروا لائیں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۲۹

۲. سپاہی جو ہاتھی کے ہودے پر بیٹھتا اور تیز روی میں سہاوت کی مدد کرتا ہے .

بھوئی وہ سربن گاہ پر بیٹھتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

بھوئی ، یہ جانور کے سربن پر بیٹھتا ہے اور جنگ کے میدان و تیز رفتاری کے عالم میں ہاتھی کی مدد کرتا ہے اور کبھی سہاوت کے بھی فرائض انجام دیتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۳۲

۳. گونڈوں کے گانو کا سردار (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶ : ۳۰) .

۴. سفید بلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[ہ : بھوئی भूई]

بھوئی (۲) (و مع) امث .

روٹی جیسی ملائم چیز کا بہت چھوٹا ٹکڑا ؛ کسی جلی ہوئی چیز لکڑی رسی وغیرہ کا ٹکڑا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

[ہ : بھوئی भूई]

— بھوگی (— ضم بھ ، شد گ) امث .

مجازاً بوڑھی عورت .

بڑھاپے کی وجہ سے ستری بہتری بھوئی بھگی ہو کر بھی رہ گئیں تھیں .

۱۹۵۰ یاد کی ایک دھنک جلے ، ۱۴۸

[بھوئی + بھگی ، بھگا (رک) کی تانیث]

— بھوئی (— و مع) صف .

تھوڑا تھوڑا ، قطرہ قطرہ .

اے ابر جائیو مت کم رونے پر ہمارے
یہ چشم بھوئی بھوئی تالاب بھر رہیں گے

۱۷۸۰ سودا (سہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۶)

[بھوئی + بھوئی]

— بھوئی ہونا محاورہ

گل جانے کی وجہ سے کپڑے کا چیتھڑے چیتھڑے ہو جانا .

کپڑے دھونے میں دھوبن نے شاید تیزاب ڈال دیا کہ نیا پیجامہ بھوئی بھوئی ہو کے آیا ہے .

۱۹۶۰ سہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۶

بھوئی (و مج) امذ .

رک : بھوئی (۱) (پلیٹس) .

بھوئیاں (ضم بھ ، غم و ، کس ء ، شد ی) امث .

چلتی پھرتی ، راہ رسم سے باخبر ، راستوں سے واقف .

کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں
میرے بیری کا جو گھر ڈھونڈ نکالے گوئیاں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۷۴

[س : بھوسکا भौमिक:]

بھوئیں (۱) (و مع ، ی مع) امث ، (قدیم) بھویں .

۱. زمین .

ندیاں بھوئیں پہ لہو کیاں بھوایا تہیں
جتا کفر کا جس ڈوبایا تہیں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۸

خاکساراں کے انجھو حق کوں ہیں منظور نظر
جیوں کہ مقبول ہے خورشید کوں بھوئیں سوں شبنم
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۵

۲. دھرتی ماتا .

بھوئیں کی پوجا ہر گھر میں ہوتی تھی لوگ اس کے ننھے منے بت بنا کر طاقچوں میں سجاتے تھے .
۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۱۷۴

[س : भूमि بھومِ]

— بِسوا بھر نہیں نام پرتھوی پالک (پرتھی پال سنگھ) کہاوت .

زمین ذرا قبضے میں نہیں نام زمین کا پالنے والا ، برعکس نہند نام زنگی کافور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

— پڑنا محاورہ .

زمین پر گرنا ، ذلیل ہونا یا مرتبہ گھٹنا .

جتے بھویں پڑیاں کوں کرے سرفراز
نوازے جسے پائے صاحب نیاز
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۷

— پڑی ساہ کی دوانی کہاوت .

امیر آدمی جو چاہے دعویٰ کرے سب بجا ہے (قصص الامثال ، ۸۵) .

بھوئیں (۲) (و مع ، ی مع) اسث .

رک : بھوں ، بھومی ؛ کملا ، پیڑ پر پایا جانے والا سبز رنگ کا کیڑا جسکی پشت پر روئیں ہوتے ہیں ، رک : بھنڈلی (پلیٹس) .

[ہ : بھوئیں भुई]

— آنولہ (— مع ، سک و ، فت ل) امذ .

ایک ہودا ، لاط : Phyllanthus niruri ، آنولہ (پلیٹس ؛ قاموس الاصطلاحات) .

[بھوئیں + آنولہ (رک)]

— دگدھا (— فت د ، سک گ) امذ .

تحفہ جو شادی کے موقع پر یا مرنے پر چتا جلانے سے قبل دیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[بھوئیں + دگدھا (رک)]

— مالی امذ .

ہندوؤں کی ایک نیچ یا چھوٹی ذات جس کے افراد چوروں بدمعاشوں کے اڈوں پر ملازم رکھے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[بھوئیں + مالی (رک)]

— ہار امذ .

زمین والا ، زمیندار (ماخوذ : پلیٹس) .

[بھوئیں + ہار (رک)]

— ہاری اسث .

وہ زمین جو کم مالگذاری پر فوجیوں کو دی جائے (پلیٹس) .

[بھویں + ہاری (رک)]

بھوِیا (فت بھ ، و ، شد ی) امذ .

۱. (ناچنے میں) بھاو بتانے والا ، ناچنے والا .

اور ایک طرف دل لینے کو محبوب بھویوں کے لڑکے
ہر آن گھڑی گت بھرتے ہوں کچھ گھٹ گھٹ کے کچھ بڑھ بڑھ کے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۳

۲. گانا ، گیت .

گاڑی بانوں کی طبیعت انہیں گانے پر اکساتی ہے اور ایسے وقت میں وہ «بھویا» کی تان اٹھاتے ہیں .
۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۲۳

۳. داستان گو ، قصہ خواں (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .

۴. رو یہ (مصطلحات ٹھگی ، ۴۱) .

[س : भाव + इका بھاو + اِکا]

بھوِیت (فت بھ ، کس و ، شدی بفت) صف .

رک : بھوشیت (پلیٹس) .

[س : भविष्यत् بھوشیت]

بھویتا/بھویتو (فت بھ ، سک و ، فت ی / و مج) اسث .

تہذیب ، شائستگی ، خوش اخلاقی ، مروت (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۴) .

[س : भव्यता/भव्यतो بھویتا/بھویتو]

بھویں (ف ب ، ی مج) اسف .

بھوں (ابرو) (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— تاننا محاورہ .

تیوری میں بل ڈالنا ، خفگی ظاہر کرنا ، تیوری چڑھانا ؛ نخرہ یا ناز کرنا .

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز
سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۴

دیکھو تو بھویں تان کے اک دن مہ نو کو
ابرو سے ہلال اور بھی جھک جائے تو اچھا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵

— تولنا محاورہ .

رک : بھویں تاننا .

بھویں تولو نہ غصے میں ہمارا دم نکلتا ہے
کسی کے لے کے یوں تیغ دو دم پیچھے نہیں پڑتے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۸

— چڑھانا محاورہ .

رک : بھوں چڑھانا .

دیکھ کر طاق حرم کو جو چڑھاتا ہے بھویں
عشق ہے مجھ کو دلا اس صنم بے دین کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴

بھوئیں (ضم بھ ، ی مج) اسث .

رک : بھوئیں (= زمین وغیرہ) تراکیب میں مستعمل .

— بھوگ (— و مج) اسذ .

کھانا جو بھومی دیوی کے نام پر دیا جائے .

پنڈت جی رات کو اپنے شکم مبارک کے تویے میں بھویں بھوگ اتار کر پوری بوتل سوم رس کی چڑھا لیتے .

۱۹۳۵ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۴

[بھویں + بھوگ (رک)]

بھورن (و مج ، فت ی) اسذ .

۱. رک : بھوئی (۱) معنی نمبر ۳ (پلیٹس) .
۲. فوجی ملازمت کا حصہ (پلیٹس) .

[س : भौरिन بھورین]

بھورین/بھورینی (و مج ، کس ی) اسث .

رک : بھوئی (۱) معنی نمبر ۳ کی تانیث (پلیٹس) .

[س : भौरिन بھورین]

بھُوریو بھُوریہ (و مج ، و مج ، فت ی) م ف .

بار بار ؛ دوبارہ ؛ متواتر ، بعد میں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : بھوریو بھوریہ भूयोभूय]

بھُوریہ (واین ، فت ی) صف .

۱. **ممکن ، ضروری ، ممکنات میں سے ، مناسب ، صحیح ، درست .**
۲. **مہذب ، شائستہ ، خوش حال ، خوش وجود ، زندگی ، نتیجہ ، پھل** (پلیٹس) .

[س : بھوری भव्य]

بھُوریہ (و مج ، فت ی) م ف .

رک : بھُوریو بھُوریہ (پلیٹس) .

بھہرانا (فت بھ ، سک ہ) ف ل .

کانپنا ، ہلنا ، ہلانا ، لڑکھڑانا ، کپکپانا ، تھرتھرانا (پلیٹس) .

[ہ : بھہرانا भहराना]

بھہرو (فت بھ ، سک ہ) .

رک : بہو ، چھوٹے بھائی کی بیوی ، سلج ، بھاوج (پلیٹس) .

بھئی (۱) (فت بھ) اسذ .

بھائیوں اور چھوٹوں سے خطاب کا کلمہ (اے بھائی) .

چل بھئی نہ دنیا نہ دین .

۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۱۱۲

خواجہ نے کہا بھئی تمہارا رنج ہمیں اس وجہ سے تھا کہ جو کچھ مال دولت تم نے جمع کیا ہے ، وہ سب رائیگاں ہو گا .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۶۰

[بھائی (رک) کی تخفیف]

— اللہ (— فت ا ، شد ل بمد) .

عورتیں اس محل پر بولتی ہیں جس سے مروتاً اظہار ناراضگی نہ کر سکتی ہوں اور اس ناگوار مزاج امر کا روکنا مقصود ہو .

بھئی اللہ بس اب نہ عاجز کرو نہیں تو میں رو دوں گی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۷

بھئی (۲) (فت بھ) .

(الف) ف ل .

ہوئی ، ملی ، حاصل ہوئی .

اونچی اٹریا پلنگ بچھایا میں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئی انکھیاں بھئی آنند اے سکھی ساجن نہ سکھی چند
۱۳۲۳ امیر خسرو ، حیات امیر خسرو ، ۸۸
عمر بھئی سبھ ہاتھ نہ آوے ، جگت نہ آوے کام
۱۸۶۱ غلام شاہ لغاری (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۰۰)
صبح سویرے مے خانہ تھا جن کا ٹھکانا مل کر آئے
اور پکارے کھول کواڑا ! بھور بھئی ، کیوں دیر لگائے
۱۹۳۸ خیمے کے آس پاس ، ۳۶

(ب) اسٹ .
بہاو ، طرف ، راستہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .
[س : بھوت भवित]

— چھُچھوندَر سَرَپ گئی اُگلے بَنے نہ کھات کہاوت .
رک : سانپ کے منہ میں چھچھوندر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

بھُئیں (ضم بھ ، ی مع) اسٹ .
رک : بھوئیں (= زمین) .
بھئیں پر سر رکھا ہور آیت پڑنا یو یک رسم عام ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۱

بھی
(الف) صف .
نیز ، بشمول .
اتھا گو نا کوں اس طبق میں طعام
بھی میوے حسن حسن کے تھے تمام
۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۷۶
جھنجھلاہٹ اور غصے میں ہجران یار کے
جھگڑا ہمیں رہے ہے زمیں آسماں سے بھی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۳۱
آنسو بھی میرے خشک ہوئے سوز نہاں سے
آیا نہ میرے کام مرا دیدۂ تر بھی
۱۹۳۷ نوائے دل ، ۳۶۱

(ب) حرف .
۱. اسما و کنایات کی تعمیم و تاکید کے لیے ، کوئی ، اتنا وغیرہ .
ایتی شراب کی منائی ، آخر بھی فعل پر بات آئی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹
خطا صریح آمی کی ہے میں خواہ مخواہ بھی تمہاری خطا بتا دوں .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۵
کلی کا ننھا سا منہ اور بھی نکل آیا !
۱۹۵۵ دو نیم ، ۳۳

۲. التعال کی تاکید کے لیے ، ضرور ، لازماً وغیرہ .
سو میوے کھلا مجکو بولیا شتاب
کہ ہاں بھی پکڑ پانوں میرے شتاب
۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۷۷
کرتا ہوں تو کرتا ہوں بتوں کی میں پرستش
لاحول ولا شیخ میرے پاس سے جا بھی
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۵۵
راہ پہ خود آجائے گا آخر ٹھوکریں کچھ دن کھانے دو
دیوانہ ہے دل سے نہ الجھو آؤ بھی ہو گا جانے دو
۱۹۲۶ دیوان صفی (مقدمہ) ، ۳۶

۳. تک کی جگہ اور اس کے معنوں میں (بطور نفی) .
ہم چھیڑتے ہیں رسم قدیمانہ سمجھ کر
وہ بات بھی کرتے نہیں دیوانہ سمجھ کر
۱۹۳۱ انتخاب دیوان سائل ، ۱۰

۴. رک : ابی .
[س : ابی अपि]

بھَے (ی لین) اسٹ .
۱. ڈر ، خوف ، باک ، بیم ، ہول ، ہراس .
سنسار کے جتنے پدارتھ ہیں سب میں بھے بھرا ہوا ہے .
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۰
بُو ، بھَبھَک ، بھے ، بِکَس ، بَرَر ، بھونچال
دبدبے ، دندناہٹیں ، دھمال
۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۱۴۳
۲. بیماری ، مرض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .
[س : بھے भय]

— دکھانا/دینا (— کس د/ی مج) ف م .
ڈرانا ، خوف دلانا ، ہول دلانا ، ہراساں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

— ستھان (— فت س) اسذ .
خوف کی جگہ ، خطرے کی جگہ ، خطرے کا موقعہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .
[بھے + ستھان (رک)]

— کارَک (— فت ر) صف .
خوفناک ، ہولناک ، دہشتناک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .
[بھے + ہ : کارک ، لاحقۂ صفت]

بھَیا (۱) (فت بھ) ف ل (قدیم) .
ہوا .

یعنی اپنے برسوں دیکھیا آپنے پیتم کے تیں
یو اسے دولا بھیا ہور او اسے دوان ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۴

بھیا اس روشنی سے باغ معمور
ہوا تھا فرش تک نورٌ علیٰ نور

۱۸۴۱ معجزہ نبوی ، ۵

[س : بھوت ० भवित ० : بھیا भया]

بھیا (۲) (فت بھ) امذ .

بھے (= خوف) (رک) .

جس سیس پر علی کا سایہ اگر ہووے کچ
اوشیر ہو سینے میں پردا سٹے بھیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۳

بھیا (کس بھ) امذ ، (قدیم) .

رک : بیاہ .

چونکہ یک بھیا کرتے ہیں تو اس بھیا کی خوشی میں نیند اچھکر نہیں .

۱۷۶۳ چہ سرمار ، ۵۴ (ب)

بھیّا (فت بھ ، شد ی) امذ .

۱. رک : بھائی ، جس کی یہ شکل ثانی ہے (پیار کے لیے) .

ناسور نہ یو سسی ثریا یو گیان ہے گیان گیان بھیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۱

بہنیں پکارتی تھیں کہ بھیا ترے نثار
سینوں کو پیٹتی تھیں خواصیں بحال زار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۰

نہ لی بھیا نے بھی سدھ بدھ ہماری
جہاں سے چاہ اٹھتی جارہی ہے

۱۹۴۱ صبح بہار ، ۵۱

۲. پیار سے بلانے کا کلمہ ، چھوٹے بچے کو پیار سے کہتے ہیں .

ہائے پورن . . . میرا بھیا . . . اوئی اس کی آنکھیں لوٹ جائیں گی . . . ہائے میرا بچہ .

۱۹۴۳ ضدی ، ۵۴

۳. کسی کے کم عمر لڑکے کے لئے بولتے ہیں .

ہماری بڑی سالی کے بھیا کی مونچھوں کا کونڈا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۹۵

۴. خلوص و محبت کے ساتھ کسی کو خطاب کرنے کے محل پر بولتے ہیں .

تم بھیا ادھر مسند پر آکے بیٹھو .

۱۸۹۳ پی کہاں ، ۱۴

حضرت بابا فرید اپنے ایک دوست کو بھیا کہا کرتے تھے .

۱۹۲۵ تاریخ زبان اردو ، ۲۲

۵. کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے زائد بولتے ہیں .

نہیں ہے ان میں کوئی بات آدمیت کی
جو آدمی کی صفت ہے وہ اور ہے بھیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر دانا پوری ، ۴۴۸

کسی کی بیجا بات تو بھیا مجھ سے کبھی بھی برداشت نہ ہوگی چاہے تم ہو چاہے تمہارے بڑے بھائی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۷

— پا/پَت (— فت پ) امذ .

بھائی چارہ ، بھائیوں کی سی محبت ، دوستی .

تمہارا ان کا بھیاپا ہو گیا .

۱۹۳۱ تمتا رانا ، ۴۵

[بھیّا + ا : پا ، پت ، لاحقۂ کیفیت]

— چارَہ (— فت ر) امذ .

۱. رک : بھائی چارا .

ہم اس . . . بھیا چارے پر جو ہندوؤں نے ظاہر کی دونوں قوموں کو مبارک باد دیتے ہیں .

۱۸۹۸ سرسید احمد خان ، مضامین سرسید ، ۵۶

۲. شرکت کی زمین .

زمین سے اور ایک ٹکڑا زمین کی حکومت سے بطور بھیا چارہ علاقہ رکھتے تھے .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۴۳

[بھیّا + چارہ (رک)]

— چارَہ غَیر مُکمّل (— فت ر ، ی لین ، ضم م ، فت ک ، شد م بفت) امذ .

وہ زمین شاملات جو تقسیم شدہ نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۱۲) .

[بھیا + چارہ (رک) + غیر (رک) + مکمل (رک)]

— چارَۂ مُکمّل (— فت ر ، کس ء ، ضم م ، فت ک ، شد م بفت) امذ .

شاملات کی وہ زمین جو تقسیم ہو گئی ہو .

اگر تقسیم کل اراضی گانو کی ہو گئی ہو تو بھیا چارہ مکمل کہلاتا ہے .

؟ اردو کی قانونی ڈکشنری ، ۱۱۲

[بھیا + چارہ (رک) + مکمل (رک)]

— چاری ایث .

بھیّا داری ، شراکت .

ایک جماعت شرکاء کو مالکان گانو فرض کیا ہے اور یہ مجال پٹی داری یا بھیا چاری کہلاتی ہے .

۱۸۳۷ مسل بندوبست ، ۳

[بھیا چارہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دوج (— و مع) امذ .

ہندوؤں کا ایک تہوار اس میں بہنیں اپنے بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں .

ان گنت تہوار آئے اور نکل گئے رکھشا بندھن اور بھیا دوج .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۹۱

[بھیا + دوج (رک)]

— دوئج (— و مع ، کس ء) امذ .

رک : بھیا دوج .

برت پانچواں کاتک سودی دوئج کو کہ اس کو بھیا دوئج کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۵۶

بھیاسنا (کس بھ ، سک س) ف ل .

مطالعہ کرنا ، رک : ابھیاس (پلیٹس) .

[ہ : بھیاسنا भयासना]

بھیانا (فت بھ) صف .

رک : بھیانک .

جب کہ آئی راہ وادی کی انگے
بن بھیانا دیکھ کر سب ڈگمگے

۱۷۳۳ پنچھی باچھا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۶)

بھیانا (کس بھ) ف ل .

رک : بیاہنا .

قاسم آباد ہے جب بھیانے کوں
میں تماشا تجے دکھاتی رہی

۱۷۵۵ ہاشم (اردو شہ پارے ، ۲۹۴)

بھیانک (فت بھ ، ن) صف .

۱. خوفناک ، ڈراونا ، ہولناک (پلیٹس) .

۲. حیرت زدہ ، بھونچکا ، متوحش ، پریشان ، حیران .

خواصوں نے بہت بھیانک ہو کے کہا .

۱۸۲۳ فسانۂ عجائب ، ۵۶

سمجھ کے طرز ادا بھی وہ اختیار کرے
سنیں تو سن کے بھیانک نہ ہوں کبھی فصحا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۲۹

۳. اداس ؛ متنفر ؛ اکیلا ، تنہا ؛ سنسان ، ہو کا عالم .

بن تیرے ہم یہ بھیانک ہیں کہ اپنی چڑھ ہے یار
ساقی و مطرب بھی ، خمخانہ بھی ، خم بھی ، جام بھی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۱۳

[س : بھیانک भयानक]

— آواز امث .

وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۹) .

[بھیانک + آواز (رک)]

— رس (— فت ر) امذ .

ایسا راگ جسے سن کر خوف معلوم ہو .

نظریاتی طور پر راگ انسانی مزاج کی کسی کیفیت کو پیش کرتا ہے ، اسی نظریہ کے تحت ''رس'' کا نظریہ وجود میں آیا مثلاً . . . بھیانک رس ہانسیا رس وغیرہ .

۱۹۶۷ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۵

[بھیانک + رس (رک)]

بھیاو (کس بھ ، ی مخ) امذ (قدیم) .

رک : بیاہ .

پتی میری منت کی کرتا ہے توں
بدی دیتی ہوں بھیاو کر دونو کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۰

بھیاوَن (کس بھ ، فت و) صف .

خوفناک ، ڈرانے والا ؛ تنہا ، اکیلا ؛ خطرناک ؛ بچھڑا ہوا (پلیٹس) .

[ہ : بھیاون भयावन]

بھیاونا (فت بھ ، ی مخ ، فت و) صف مذ ؛ مث : بھیاونی .

رک : بھیانک .

ایک جوگی . . . مہا بھیاونی صورت بنائے اس کے سامنے آ کہنے لگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۳

[ہ : بھیاونا भयावना]

بھیاوہ (کس بھ ، فت و) صف .

رک : بھیاوَن (پلیٹس) .

بھیائی (کس بھ ، ی مخ) صف مث ؛ مذ : بھیایا .

بیاہا (رک) کی تانیث ، شادی شدہ عورت .

اس ٹھار نہ بھیائی ہے نہ بیوا نا دیو دیا دھرم نہ دیوا

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۴

[ہ : بھیاوہ भयावह]

بھیت (۱) (ی مع) اسث .

۱. دیوار ، پشتہ ، دیوار کی چوڑائی ، آثار .

جیسے کوٹ پیس کر بالو کی بھیت تیار ہوسکتی ہے .

۱۸۷۲ علم طبیعات ، ۱ : ۷

وہ نیو قوم کی ہے نہ پشتہ نہ بھیت ہے
بگڑے جوبن رہے ہیں یہ دنیا کی ریت ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۵

۲. الگ کرنے والا پردہ ؛ چڑھائی ؛ چھت ، گچ ؛ کھڈ ، ٹکڑا ؛ جگہ ، مقام ؛ دراڑ ؛ کسر ؛ موقعہ ، محل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۲) .

[س : بھित्ति]

ــ تلے پربان نہ تلے محاورہ .

دیوار اپنی جگہ سے ہٹے تو ہٹے عادت نہیں جاتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

ــ کے بھی کان ہوتے ہیں کہاوت .

دیوار ہم گوش دارد ، اپنا بھید کسی سے نہیں کہنا چاہیے ورنہ تمام جہان میں مشہور ہو جائے گا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

ــ ہوگی تو لیو بھتیرے چڑھ رہیں گے کہاوت .

اپنے پاس روپیہ ہو گا تو خوشامدی بہت آرہیں گے ، بڈیاں رہیں گی تو ماس بھتیرا چڑھ جائے گا ، اصل ہوگی تو اس کی اصلاح ہوسکے گی (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

بھیت (۲) (ی مع) امذ .

ایک ذات .

ادج سے تا گجرات جنوب رخ ریتل کے پہاڑ بھیتوں کے گروہ نے استقامت اپنی وہاں ٹھہرائی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۵

[مقامی]

بھیت (۳) (ی مع) .

(الف) اسث .

خوف ، ڈر (پلیٹس) .

(ب) صف .

خوف زدہ ، ڈرا ہوا (پلیٹس) .

[س : بھیत्ति]

بھیت (۱) (ی مج) امذ (قدیم) .

رک : بھید .

اپنے موں مرشد دکھلایا تو فی انفسٖہٖ کا بھیت بتایا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۲۸

بوئے پھل کی آس رکھو دل میں ہرکا بھیت
اوپر سے بجلی گری جل گیا سارا کھیت

۱۹۱۱ بھلا بیار ، ۸۳

بھیت (۲) (ی مج) اسث (قدیم) .

مقابلہ ، ملاقات (قدیم اردو کی لغت ، ۹۸) .

[رک : بھیٹ ، بھینٹ]

بھیتا (ی لین) امذ .

باڑھ مارا ہوا اناج یا فصل جس کی بڑھوار ماری گئی ہو (پلیٹس) .

[ہ : بھیتا भीता]

بھیتا (ی مج) صف .

تفریق کرانے والا ، لڑائی کا بیج بونے والا ، دھوکہ دینے والا ، منافق ، لوگوں میں نفرت پیدا کرنے والا ؛ غدار (پلیٹس) .

[س : بھیتا भीता]

بھیتر (ی مع ، فت ت) .

(الف) ظرف .

اندر ، اندرون خانہ ، چار دیواری کے اندر ، مکان میں .

جوں کی لکڑی بھیتر آگ بھوڑ کا نیکلیا جیوں کی جاگ

۱۵۸۲ جائسی ، کلمۃ الحقائق ، ۲۶

نین دیول میں پتلی ہو ہے یا کعبہ میں اسود ہے
ہرن کا ہے یو نافہ یا کنول بھیتر بھنور دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵

بھیتر سے بڑی سہا یتا رہتی ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷۲

تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں بھیتر آجاؤ .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۲۱۸

(ب) امذ .

اندر کا حصہ ، باطن ، پوشیدہ .

کون و مکاں کے سناٹے میں ایک ہی نعرہ گونج رہا ہے
تیرے بھیتر میرے اندر بول دمادم مست قلندر

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۱۷

[س : अभ्यन्तर ابھینتر]

ــ باہر (ــ ف ہ) امذ .

۱. **ظاہر و باطن .**

وہ سکھی ہوا ہے اس کو بھیتر باہر سے سب جگت آنند روپ بھاستا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵

۲. **آدھا اندر آدھا باہر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

[بھیتر + باہر (رک)]

ــ کا گاؤ (کذا) رانی جانے یا راؤ کہاوت .

گھر کے معاملات کو میاں بیوی ہی جانتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

ــ والا صف .

دل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

[بھیتر + والا (رک)]

بھیتری (ی مع ، سک ت) صف .

اندرونی ، باطنی ، پوشیدہ .

باغ کے بھیتری دروازے پر لائے ہی تھے کہ ایک شوخ طناز مسکراتی ہوئی . . . بڑھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۹۰

[بھیتر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ــ مار امث .

اندرونی چوٹ جس کا نشان نہ پڑے ، اندرونی ایذا ، دلی صدمہ .

بھیتری مار سب کو دیتے ہیں اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۵۴

[بھیتری + مار ، مارنا (رک) سے]

بھیتریا (ی مع ، فت ت ، سک ر) امث .

۱. **وہ لوگ جو گھر یا خاندان میں رہیں ، گھر میں رہنے والے ، نوکر ، وہ جس کو گھر کے اندر آنے کی اجازت ہو** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

۲. **شادی کا مہمان جو گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر کھائے** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

۳. **وہ جو راز ظاہر کرے** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

[س : بھیتریا मीतरिया]

بھیترا (ی مع ، فت ت) امذ .

مکان ، گھر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۲) .

[ہ : بھیترا मीतड़ा]

بھیتوری (ی مع ، و لین) امذ .

مکان کا کرایہ ، لگان اراضی سکنی ، محصول نزول ، ہاوس ٹیکس (ا پ و ، ۱ : ۱۰۸) .

[س : भित्ति + कर + इक بھِتّ + کر + اک]

بھیتی (ی مع) امث .

۱. **ڈر ، خوف ، رک : بھے** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۳) .

۲. **رک : بھیت (= دیوار)** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۳) .

۳. **چمٹے یا موچنے کی شکل کا اوزار جس میں نگ یا موتی کو دبا کر سوراخ کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۶۱) .

[س : भित्ति بھِتّ]

بھیٹ (۱) (ی مع) امذ .

رک : بھیت (۱) .

پتھا و بن نبہ مال دھر روم رے
پتھا و بن نبہ بھیٹ کسری وکے

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۱

جیسے نیٹ نہیں اسے بھیٹ نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۵

بھیٹ (۲) (ی مع) امث ؛ ــ بھیٹا .

۱. **ٹیلا ، زمین کا ابھرا ہوا قطعہ .**

چھوٹے چھوٹے مصنوعی پہاڑ . . . جن کو سمر موس اور ہندی میں بھیٹ کہتے ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۹۰

۲. **پان کی کیاریوں کا تھاولا یا منڈیر کا گھیرا** (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

۳. **پان کی بیل لگانے کو کسی تالاب کے کنارے کی اونچی زمین یا پشتہ** (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

[ہ : بھیٹ मीट]

بھیٹ (ی مج) اسث ؛ ~ بھینٹ .

۱. ملاقات ، مڈ بھیڑ ، ملاپ .

اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی ، تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

کرتے کیا ان سے بھینٹ خالی
کر آئے ہم اپنی ٹینٹ خالی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۳

اف : کرنا ، ہونا ، چڑھانا .

۲. نذرانہ ، ہدیہ (جو خورد بزرگ کو دے) .

قمر الدین خاں نے اس کی بھیٹ کے لیے پانچ ہزار روپے بھیجے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۰۶

یہ میرا جڑاؤ کنگن ہے ، یہ ودیا کی بھینٹ ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۲

۳. صدقہ ، قربانی .

دیوتا کو اس سے زیادہ کوئی بھینٹ نہیں بھاتی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۴۹

ہونہار بیٹا بندیلوں کی آن کے بھینٹ کر دیا .

۱۹۳۳ میرے افسانے ، ۹۳

۴. رشوت .

خوشامد اور نذر بھینٹ کا چٹخارا رفتہ رفتہ . . . . جج کی نیت میں خلل ڈال دیتا ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۶۴

اس کو ہر روز چوروں کو کچھ بھینٹ دینی پڑتی تھی .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۵۸

۵. ایک قسم کا گیت جو ہندو عورتیں کسی دیوی کی تعریف میں گاتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۰) .

۶. ہندوؤں میں لڑکی والے کی طرف سے لڑکے کے باپ کو دیا جانے والا تحفہ جو ہر وقت رخصت بطور نذرانہ اس کو دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۷۵) .

۷. زمین دار کا نذرانہ جو تہوار یا تقریب کے موقع پر اس کو دیا جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

[س : अभ्यागत]

ـــ بکرا (ـــ فت ب ، سک ک) اسذ .

منت کا بکرا ، نذر کا بکرا ، وہ بکرا جو کسی افسر کو بطور نذر دیا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹) .

[بھیٹ + بکرا (رک)]

ـــ پتر/پترا (ـــ فت پ ، سک ت) اسذ .

وہ دستاویز یا تحریر جو بھیٹ بکرے کے وقت دی جائے (پلیٹس) .

[بھیٹ + پتر (رک)]

ـــ پھل (ـــ فت پھ) اسذ .

۱. ایک قسم کا پھل (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸) .

۲. پھلوں کا تحفہ ، ڈالی ، پھلوں کا نذرانہ .

مجھے گالوں کی نارنگیاں ٹھڈی کا سیب لب پستے
جوانی کیچ گلشن میں ملائی بھیٹ پھل کچ کچ

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۰

[بھیٹ + پھل (رک)]

ـــ چڑھانا محاورہ .

۱. قربان کرنا ، فدیہ دینا ('پر' کے ساتھ) .

رود نیل میں جب طغیانی آتی لوگ ایک لڑکی کو آراستہ کرکے اس میں ڈال دیتے تھے اس کے گھٹانے کے لیے اس کو بھیٹ چڑھاتے تھے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۰

شب فرقت تو کھا جائے گی ہم کو
چڑھائیں بھیٹ کس کو اس بلا پر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱

۲. نذرانہ دینا ، ہدیہ پیش کرنا ، رشوت دینا ('کے' کے ساتھ) .

انہیں کچھ نذرانہ طبیب صاحب کے بھیٹ چڑھانا پڑے اور یا فیس دینی پڑے .

۱۹۲۴ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۱۱۲

ـــ دینا محاورہ .

۱. تحفہ دینا ، قربانی دینا ، نذر و نیاز دینا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ ، : ۳۴۹) .

دریا کے کنارے پہونچ کر موہن بھوک اور چاول وغیرہ پکائے بھیٹ دی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۴

۲. رشوت دینا .

راہوں اور دریاؤں اور شہروں اور قصبوں اور گھاٹوں اور بندرگاہوں پر محصول چنگی نہ لی جائے نہ بھیٹ دی جائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۴

ـــ کرنا محاورہ .

رک : بھیٹ دینا (پلیٹس) .

— لینا محاورہ .

۱. قربانی (فدیہ) طلب کرنا .

کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پانی مشہور
بھیٹ مجکو یہ تیرا چاہ زنخداں لیتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

۲. نذرانہ وصول کرنا .

اس کا جواب یہ دیا کہ میں راجاؤں کی بھیٹ لوں گی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندستان ، ۵ : ۳۶۷

۳. گلے ملنا، معانقہ کرنا ، مان کرنا ؛ ملنا (قدیم) .

کیوں دوست سوں دوست بھیٹ لیتا
کیوں یک کوں یکن سمیٹ لیتا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۹

— ہونا محاورہ .

۱. سامنا ہونا ، ملاقات ہونا ، مٹ بھیڑ ہونا ، ملنا ، بھڑنا ، چھوا جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹ ؛ پلیٹس) .

۲. نذر ہونا ، نثار ہونا ، قربان ہونا ، شکار ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۹ ؛ پلیٹس)

بھیٹا (ی مج) امذ .

۱. رک : بھٹ ، بھیت (پلیٹس) .

۲. پرانا گھر، قدیم مکان ، جس کے آثار باقی ہوں (پلیٹس).

[ہ : بھیٹا भीटा یا س : भित्ति بھِتّ]

بھیٹا (ی مج) امذ .

بینگن (پلیٹس) .

[س : ورنتاک वरन्ताक]

بھیٹن (ی مج ، فت ٹ) امث (قدیم) .

دید ، درشن ، ملاقات ، رک : بھیٹ .

وصل کعبہ کر پھریں سب آس پاس
شہ کی بھیٹن سوں ہے مستوریاں کی عید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۳

[ہ : بھیٹن भेटन]

بھیٹنا (۱) (ی مج ، سک ٹ) امذ .

چھونے کا ذریعہ یا آلہ ، قوت لامسہ .

جیو کو پانچ باتوں سے سکھ ہوتا ہے : آنکھ سے ، کان سے جیبھ سے ، نانک سے ، بھیٹنے سے .

۱۷۴۹ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۲

[بھیٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ آلہ]

بھیٹنا (ی مج ، سک ٹ) ف م .

رک : بھیٹ ہونا ؛ ملنا ، ملاقات کرنا ، بات چیت کرنا ، ملاقات کے لیے جانا ، گلے لگنا ، کسی سے جاکر مل جانا ، اپنے سے برتر لوگوں کو تحفہ دینا ، محفل میں شریک ہونا (پلیٹس) .

[ہ : بھیٹنا भेटना]

بھیٹو (ی مج ، و مع) امذ .

ڈنٹھل ، ڈنڈی (پلیٹس) .

[س : ورنت + اک वरन्त + उक]

بھیٹی (ی مع) امث .

رک : بھیت (پلیٹس) .

بھیٹی (۱) (ی مج) امث .

رک : بھیٹو (پلیٹس) .

[س : ورنت + اِکا वरन्त + इका]

بھیٹی (۲) (ی مج) امث .

رک : بھیٹ ؛ تحفہ یا نذر جو وقت ملاقات افسران کو دی جائے (پلیٹس) .

[س : ابھیا ورتِ अभयावरत्ति]

بھیج (۱) (ی مج) امث .

متناسب حصہ ، قسط ، لگان ، محصول جو زمین پر لگایا جائے .

مجھے اختیار ہے کہ سرسری میں نالش کر کے بھیج کا روپیہ اس سے وصول کر لوں .

۱۸۷۰ انشائے خرد افروز ، ۲۶

اف : لگنا .

[س : بھاجن भाज्ज (= حصہ)]

— برآر (— فت ب) امذ .

ایک قسم کی زمین کی ملکیت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

[بھیج + برآر (برآمدن سے) (رک)]

بھیج (۲) (ی مج) امذ .

رک : بھوج .

سر تھے انچل ڈھال کر بھیج پر پلو کریوں سٹے
بجلی چڑ کے ہاتھ لے تھاڈی تو رنگ پایا بسنت

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۰

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھوج بند .

پھولوں کا گہنا لے کر مالن حاضر ہوئی ، طرہ ، بدھی بھیج بند ، جوشن ، ہار .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۲۹

[بھیج + بند (رک)]

بھیجا (ی مج) اسذ ؛ ~ بھیجہ .

مغز ، کھوپڑی کے اندر کا گودا .

جو کوئی تول میں گجھ تی بھاری دسے
تجھ اس سر کا بھیجا سو نھاری دسے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

حقا کہ ایک گھونٹ پانی پاؤں ، بھیجا اس قوم نابکار کے سر سے نکالوں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۷۸

جو مغز سر اونٹ کا یعنی بھیجا اونٹ کا اوپر ورم کے لگائے تو درد گلے کا دور ہو جاوے گا .

۱۸۴۸ مفیدالاجسام ، ۸۱

اسکے پائے مقوی اعضا (گو کسی قدر دیر ہضم) اور اس کا مغز (بھیجا) نیند لانے والا مانا گیا ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۲۴

[س : بھیدس भेदस या بھجس मज्जस]

— پکانا محاورہ .

بھیجا پکنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

— پکنا محاورہ .

(کسی کی بک بک سے) پریشان ہونا ، تنگ آ جانا .

بکواس کو جانے دے نہ اتنا بھی بکے جا
ناصح تری بک بک سے تو بس پک گیا بھیجا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۲

اے ہے بھیجا پک گیا ، میرا کلیجا پک گیا . . . تنگ آ کر کچھ کہہ بیٹھوں گی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۲

— پگھلنا محاورہ .

انتہائی گرمی کی حالت میں پریشانی یا گھبراہٹ ظاہر کرنا .

گرمی میں سر کا بھیجا پگھلا جاتا ہے .

۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۴۴۹

— پلپلا کرنا محاورہ .

بہت مارنا ، زد و کوب کرنا .

اگر ایک کوڑی بھی کی صرف بے جا
کیا جائے گا پلپلا سر کا بھیجا

۱۸۹۶ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۴۵

— چاٹنا محاورہ .

(بک بک کر کے) پریشان کرنا ، سمع خراشی کرنا .

کیا بکواس بازار میں سے سن آئیں اور میرا بھیجا چاٹ رہی ہو .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۲۹

— کھا جانا محاورہ .

رک : **بھیجا چاٹنا .**

کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا
ناصح بد مغز بھیجا کھا گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

— کھانا سر سہلانا محاورہ .

رک : سر سہلانا بھیجا کھانا ، بظاہر مہربانی بباطن دشمنی کرنا .

نالا بالا دے ہمیں بہلا گئے کھایا بھیجا اور سر سہلا گئے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۲

— لوٹنا محاورہ .

دماغ خراب ہو جانا ، پاگل ہو جانا .

اوئی ! مردوئے بھیجا لوٹ گیا ہے تیرا نکاح کیسے ہو گیا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۳۵

— نکلا پڑنا محاورہ .

سخت درد ہونا .

اللہ میاں کی قسم ! بھیجا نکلا پڑتا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۸

— ہلا دینا محاورہ .

رک : **بھیجا چاٹنا .**

آپے سے باہر ہو گئیں نگوڑیاں ابتر ہو گئیں میرا بھیجا ہلا دیا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۷

— ہلنا محاورہ .

سر میں سخت درد ہونا یا اس کی کیفیت و حالت کو ظاہر کرنا .

ذرا کوئی زور سے بولتا ہے تو اندر سے بھیجا ہلنے لگتا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۸

بھیجا (۲) (ی مج) امذ .

نمائندہ ، سفیر ، ایلچی ، پیغامبر ، وہ جس کو بھیجا جائے ، بھیجا ہوا ، فرستادہ (پلیٹس) .

[بھیجنا (رک) سے]

بھیجَرا پَسارنا محاورہ .

ضدی بچے کا رونا (منیرالبیان ، ۱۶) .

[مقامی]

بھیجَک (ی مج ، فت ج) صف .

بھیجنے والا .

وہی راجا بوگی وہی گیانا سروتا گیان
وہی بھیجک وہی بھیجیا وہی داتا وہی دان

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۷۲

[بھیجنا (رک) سے]

بھیجنا (ی مع ، سک ج) ف ل (قدیم) .

۱. رک : بھیگنا .

زمیں بھیج سب لہو سوں جب نم ہوی
کمر گھاو کی بھار سوں خم ہوی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۷

نکالا میگھ رو کر آپ ریجھا وہ اپنے گریہ کے پانی میں بھیجا

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۸۴

۲. موثر ہونا ، غم میں مبتلا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

[س : ابھیا جنی ین अभ्यञ्जनीय]

بھیجنا (ی مج ، سک ج) ف م .

(کسی شخص یا چیز کو) ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا ، منتقل کرنا ، ارسال کرنا .

ایسا عزیز کہ جس کے تئیں دوست رکھا لشکر بلا کا اوس پر بھیجا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰

ہلکارے روح کے ملک فنا کی خبر لینے کو بھیجے جاتے ہیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲

عورت جو خاوند سے جھگڑا رکھے وہ محلہ فواحش میں بھیجی جائے .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۱

[س : بھیدیتِ भेदयति]

— بھیجانا/بھیجوانا ف مر .

رک : بھیجنا .

کہیں کچھ بھیجنا بھجوانا ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۷

سرکار کے ملاقاتیوں کا تانتا دن بھر لگا رہا وہاں کچھ بھیجتی بھجاتی رہی .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۵۶

بھیجہ (ی مج ، فت ج) امذ .

رک : بھیجا .

گائے کا بھیجہ خصوصاً نیل گائے کا دماغ . . . روغن بید انجیر لگائیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۵۸

بھیجے (ی مج) امذ .

بھیجا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— کی کوٹھری (— و مج ، سک ٹھ) امث .

کھوپڑی کا وہ حصہ جس میں بھیجا رہتا ہے (پلیٹس) .

بھیچ (ی مع) امث .

نچوڑ ، دباؤ ، دبانے کا عمل ، دو چیزیں ملا کر زور دینا ، تنگی ؛ فشار ؛ فشردگی ؛ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ملا کر دبانے کا عمل ؛ زور سے مٹھی بند کرنے کا عمل ، خوش اخلاقی کے بدلے کمینگی کا اظہار ؛ کوتاہی کا عمل (پلیٹس) .

[ہ : بھیچ भीच]

— کرنا محاورہ .

کنجوسی یا بخل کرنا ؛ دبانا ، تنگی کرنا ؛ لاگ رکھنا ، بیر رکھنا ؛ تنگی میں رکھنا ، نہ دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بھیچک (ی مع ، فت چ) صف .

رک : بھَچک .

جتنی خلقت اوس وقت موجود تھی حیران اور بھیچک ہو رہی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۶

بھیچنا (ی مع ، سک چ) ف م .

رک : بھینچنا .

آنکھیں میچتی ہوں دانت بھیچتی ہوں . . . پھر بھی سوچ میرا پیچھا نہیں چھوڑتی .

۱۹۲۲ انارکلی ، ۵۰

بھید (۱) (ی ، ج) امذ .

۱. **راز ، چھپی ہوئی بات .**

غم نہیں بھید کہے دل کے اگر طفل سرشک
معتبر کیا کہیں لڑکوں کی شہادت ہوگی

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۹۷

یہ پسینہ وہی آنسو ہیں جو ہی جاتے تھے تم
آرزو لو وہ کھلا بھید وہ بھوٹا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۰

۲. **سراغ ، پتہ .**

اے دن کا بھید ان بوجھے گا جس کا دل ہے روشن
کہ اس دن کی خوشی ہور عیش میں لذت حضوری ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵

گئی کچھ آسمان سے اور آگے لگایا بھید یہ آہ رسانے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

۳. **(مجازاً) نازک اور نا قابل فہم بات ، نکتہ ، لطیفہ .**

دل ہی واقف ہے کچھ اسرار محبت سے محب
ورنہ یہ بھید فلاطوں سے بتایا نہ گیا

۱۷۹۲ محب ، د ، (ق) ۵۳

لفظ لفظ میں بھید ہے حرف حرف ملاحظہ فرمائیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۳

جھرو کا نہ کھڑکی نہ در ہے نہ چھید
عجب تیری قدرت عجب تیرے بھید

۱۹۱۲ کلیات اسمٰعیل ، ۲

۴. (i) **حقیقت حال ، اصلی کیفیت .**

یا محمد تجھ کرم سیں ہوں سدا امیدوار
جلوۂ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۵

کھلا بھید ہم کو نہ اس بات کا
کہ ہے یہ تماشا طلسمات کا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲

(ii) **سبب ، بنا .**

بھوت بھید سیتی تو فتناں سو آہے
نظر نا لگے تیوں کرو آن سپند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۶

اس ہے میں نہیں میں بھید راکھیا
یاں بوج کوں بے امید راکھیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳

ذات پات کا بھید مٹے گا اونچ نیچ کا بھید مٹے گا

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۰

۵. **(مجازاً) پہیلی ، مسئلہ ، بوجھ** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

[س : بھید]

— بھاؤ (— و مج) امذ .

۱. **فرق ، امتیاز .**

شیخ صاحب نے اس بھید بھاو کو خود سمجھا ہو یا نہیں
ہم کو سمجھایا بڑے مزے سے ہے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۳

۲. **رک : بھید ، راز ، چھپی ہوئی بات .**

اس نے تو آج ہمارا سارا بھید بھاو ہی کھولا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳

[بھید + بھاؤ (رک)]

— بھرم (— فت بھ ، ر) امذ .

رکھ رکھاؤ ، ظاہری صورت .

اس چشم سیہ مست کی نیت نہیں کھلتی
دل کا بھی مگر بھید بھرم اور ہی کچھ ہے

۱۹۶۵ غزلستان ، ۱۵۳

[بھید + بھرم (رک)]

— پانا محاورہ .

راز معلوم کرنا ، پتہ لگانا ، سراغ پانا ؛ اصل حقیقت سے باخبر ہونا .

جو سنیا تیرے دھن سوں یک بچن
بھید پایا نسخۂ اسرار کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸

میرا رونا بھی وہی ہے ، میرا ہنسنا بھی وہی
بھید کیا پائیں گے منہ تکتے ہی رہ جاتے ہیں لوگ

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۶۰

— دینا محاورہ .

راز بتانا ، دل کی بات کہنا ، چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا .

داغ کیوں دل کو راز دار کیا
بھید دیتا ہے کوئی دشمن کو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۳

— سمجھنا محاورہ .

راز پانا ، چھپی ہوئی بات سمجھ جانا .

نہ سمجھا درد ہم نے بھید یاں کے شادی و غم کا
سحر خنداں ہے کیوں روتی ہے کس کو یاد کر شبنم

۱۷۸۳ درد (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۸)

— کھنا محاورہ .

افشائے راز کرنا ، حقیقت حال ظاہر کرنا .

یا محمد تجھ کرم میں ہوں سدا امیدوار
جلوۂ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۵

ـــ کی بات اسف .

۱. **راز چھپانے کی بات** (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

۲. **غیب کی بات** .

ولی لوگوں کو بعض بھید کی باتیں . . . معلوم ہو جاتی ہیں .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۱ : ۳۳

ـــ کُھلنا محاورہ .

راز ظاہر ہونا .

اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید
جب تک اسے باتوں میں ٹٹولا نہیں جاتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۷

ـــ کھولنا محاورہ .

رک : بھید کہنا .

چو تھیں یہ جانے کہ بھید کس جگہ کھولنا چاہیے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۴

ـــ لگانا محاورہ .

پتہ لگانا ، سراغ پانا .

گئی کچھ آسماں سے اور آگے
لگایا بھید یہ آہ رسا نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

ـــ لینا محاورہ .

راز معلوم کرنا ، تجسس کرنا .

جی میں آیا کہ تجسس کیجے
کسی ڈھب بھید یہاں کا لیجے

۱۸۵۱ ..وسن ، ک ، ۳۱۲

گویا خورشید مرزا کے دل کا بھید لینا چاہتی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۲

ـــ ملنا محاورہ .

راز کا پتہ چلنا ، سراغ لگنا (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

ـــ وادی اسف .

فرق بتانے والا ، وحدت وجود کو نہ ماننے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[بھید + س : وادی वादी (= بتانے والا وغیرہ)]

بھید (۲) (ی مج) صف .

۱. **چھید ، سوراخ ، شگاف ، رخنہ ، موتی یا چھدے ہوئے کانوں کا سوراخ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۲. **ٹوٹ ، شکست ، جدائی ، اختلاف ، مزاحمت ، نااتفاقی تفاوت ، روک ، حرج ، افشائے راز** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۳. **قسم ، نوع ، قماش ، بھانت ، جنس ، امتیاز** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۴. **تدبیر ، حکمت ، ترکیب** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۵. **جانچ ، تمیز ، تشخیص** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۶. **(ریاضی) وتر** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۷. **نزاکت** (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸) .

[س : بھید भेद]

بھیدرا (ی مج ، سک د) اسذ .

ولایتی بینگن .

یہ نہایت عمدہ ترکاری ہے . . . اس کو مثل سلاد کے سرکہ کے ساتھ اور نیز اوبال کر استعمال کرتے ہیں ہمارے ملک میں اس کو بھیدرا بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۱ : ۳۱

[مقامی]

بھیدک (ی مج ، فت د) .

(الف) اسذ .

توڑنے کا عمل ، تقسیم کرنے کا عمل ؛ (راز) کھولنے کا عمل ؛ لوگوں میں پھوٹ و تفریق ڈالنے کا عمل (پلیٹس) .

(ب) صف .

توڑنے والا ، خلل ڈالنے والا ، تفریق و مخالفت پیدا کرنے والا ، تفرقہ باز ؛ دھوکے باز ؛ جاسوس (پلیٹس) .

[س : بھیدک भेदक]

بھیدکیا (ی مج ، فت و ، سک ک) .

(الف) اسذ .

خفیہ ایجنٹ ؛ جاسوس ؛ اسکاؤٹ (پلیٹس) .

(ب) صف .

راز داں ، راز دار (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[بھیدک (رک) + ۱ : یا ، لاحقۂ صفت]

بھیدن (ی مج ، فت د) ف م .

توڑنا ، پھوڑنا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[س : بھیدنی بن भेदनीय]

بھیدنا (ی مج ، سک د) .

(الف) ف م .

سوراخ کرنا ، چھیدنا .

ہیرے کی کنی نے در کو بھیدا
حکّاک نے لعل تر کو چھیدا

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۱۱

(ب) ف ل .

۱. **سرایت کرنا ، نفوذ کرنا ، سمانا** (قدیم) .

یو کیا عشق بھیدیا مری ذات میں
کہ آتا نہیں یار اجھوں ہات میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۹

۲. **اثر انداز ہونا ، اثر کرنا ؛ پسند آنا .**

جویو ذکر اسے خوب وضا سوں بھیدے ، یو فکر اسے خوب وضا سوں بھیدے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۷

[رک : بھیدن]

بھیدو (۱) (ی مج ، و مع) صف .

رک : بھیدی (۱)

مارے بے قراری کے اسی محلی کو (جو میرا بھیدو تھا) بلا کر کہا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۰

[رک : بھید (۱) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھیدو (۲) (ی مج ، و مع) اسذ .

کان کی لو میں پہننے کا ہلکے قسم کا زیور از قسم بندا وغیرہ (اپو ، ۴ : ۲۰)

[رک : بھید (۲) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھیدی (ی مج) اسذ .

۱. **رازدار ، ہمراز .**

الفت کی نرالی رسمیں ہیں دل ایک نظر میں ان کا تھا
شکووں کے عوض تھا شکر جنا ، کس وقت میں بھیدی ٹوٹ گیا

۱۹۴۱ نوبہاراں ، ۳۸

۲. **واقف کار ، با خبر .**

"یہ ہوائی کسی بھیدی نے اڑائی ہو گی"

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۳

۳. **مخبر ، جاسوس ، بھید لینے والا .**

یو آدمی اس شہر میں نوا آیا ہے . . . جاسوس ہے بھیدی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۹

گھر میں ایک چھوکرا آیا جایا کرتا تھا ، وہی ہوا بھیدی تھا .

۱۸۹۳ صورۃ الخیال ، ۱۶۱

غالباً کسی بھیدی نے اطلاع دے دی کہ زیور اسی مکان میں چھوڑ گئی ہیں .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۹

۴. **فرشتہ** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۵. **چھید کرنے والا** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۶. **رتن ، شرق الہند کی کھجور سے مشابہ بیل ، اس کی لکڑی یا چھڑی** (پلیٹس) .

[رک : بھید (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھیدیا (ی مج) صف .

۱. **رک : بھیدی .**

چونکہ یہ شخص بھید یا بن کر اس لشکر میں آیا تھا اسے پھانسی دینا صلاح ہے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۴۴

۲. **اسکاوٹ .**

[رک : بھید (۱) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھیدیسَل (ی مج ، فت س) صف .

رک : بھَدیسل .

مرزا ہمایوں فر میں آپ نے عیب کیا دیکھا . . . وہ بھیدیسل مثل نہیں سنی من بھائے سونڈیا بلائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۶

بھیدیہ (ی مج ، سک د ، فت ی) صف .

۱. **توڑنے یا پھوڑنے کے قابل** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۲. **راز داری کے قابل ، ممیز کرنے کے قابل** (پلیٹس) .

[س : بھیدیا भेद्या]

بھیڈ (ی مع) امث .

رک : بھیڑ .

یہ آواز سن کر سب کریں گے نگاہ
بہشت اور دوزخ کے بیچ بھیڈ سیاہ

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۹۶۶

بھیڈ (ی مج) امذ .

۱. **رک : بھیڑ .**

۲. **مینڈھا ، نر بھیڑ** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۳. **کشتی ، بندھے ہوئے تختے** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بھیڈا (ی مج) امذ .

رک : بھیڑا .

بھیڈا (میڈھا) .

۱۶۳۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۳)

بھیڈو (ی مج ، و مع) امذ .

رک :بھیڑا ؛ پہاڑی مینڈھا .

بھیڈو دو قسم کے ہوتے ہیں ایک بڑے بڑے سینگوں والا . . . دوسرا چھوٹے سینگ والا .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۵۲

بھیڈی خانہ (ی مج ، ی مع ، فت ن) امذ .

رک : بھنڈی خانہ .

امید ہے کہ بھیڈی خانے کے خرچ کا غلام کو حکم ہووے کہ نہال نمک حلال کا زمین میں سر خروئی کے بووے .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۶۶

بھیر (۱) (ی مع) امث .

رک : بھیر .

فوج کے پیچھے سے آکر چنداول پر گرا بھیر کی بساط کیا بھا گنے لگے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۷۵

بھیر (۲) (ی مع) امذ .

ہیرو ، وہر ، ہیر (رک) (پالیٹس) .

[س : بھیر भीर]

بھیر (۱) (ی مج) امث .

ایک قسم کا بگل یا شہنائی ، نقارہ ، دھونسا ، تاشہ .

نفیریاں و بھیراں و کرناے کے
سو شہنائی پاوے و سرناے کے

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۲۸

ہندی آلات موسیقی کے یہ نام دیے : (۱) الاین (۲) بھیر .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۰۱۷

[س : بھیری भेरि]

بھیر (۲) (ی مج) امث .

بھیڑ (رک) ؛ رک : بھیر (۲) .

اسے بیر بھیروں کی حرمت کمال
بھوانی کے بکرے اسے سب حلال

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۱۲۸

بھیرا (۱) (ی لین) امذ .

بھیڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[ہ : بھیرا भैरा]

بھیرا (۲) (ی لین) صف .

رک : بہرا .

کیا بھیرا تجھے کس کا پرت چھیڑ
لیا کس کے برہ کا درد تجھ بیڑ

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۱

بھیراری (ی لین) امث .

بھیرویں راگ کی ایک راگنی ؛ ایک راگنی کا نام (پالیٹس) .

[ہ : بھیراری भैराری]

بھیر پانا ف مر .

رک : بھر پانا .

مشہور تھی بھواں میں پیارے کی چشم راوت
بانکپت ہو گئی اب ژگاں سے بھیر پایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۰۰

بھیرک (ی مع ، ضم ر) صف ؛ امذ .

رک : بھیرو (پالیٹس) .

[س : بھیرک भैरुक]

بھیرکھی (ی لین ، فت ر ، شد کھ) صف .

سر اور تال سے ناواقف ؛ جاہل .

بھیرکھی لوگ جانوروں کی طرح مند کھولے گانا سنتے ہیں اور جو کہ اس ذاق سے آگاہ ہیں وہ ہر تان کا خیال کر کے سر دھنتے ہیں .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۸۴

[بھیر (رک) + ا : کھی لاحقۂ صفت]

بھیرم (ی لین ، فت ر) امذ .

ایک طرح کا باریک کپڑا .

سلطان علاءالدین نے حکم دیا کہ باریک کپڑے . . . تسبیح . . . بھیرم نہیں خریدے . . . جاسکتے تھے جب تک کہ رئیس ان کے لئے پروانہ جاری نہ کرے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۵۷

[مقامی]

بھیرنڈ (۱) (ی مج ، ضم ر ، سک ن) صف .

بھیانک ، خوفناک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۵) .

[ہ : بھیرنڈ भेरंड]

بھیرنڈ (۲) (ی مج ، ضم ر ، سک ن) امذ .

۱. **ایک پرندہ ؛ بھیڑیا وغیرہ قسم کے درندے** (شبد ساگر ، ۳۶۹۵) .

۲. **حاملہ کرنے کا عمل** (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۵) .

[س : بھیرنڈ भेरंड]

بھیرنڈک (ی مج ، ضم ر ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

بھیڑیا ، سیار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۵) .

[ہ : بھیرنڈک भेरंडक]

بھیرو (ی لین ، و مج) امذ .

رک : بھیروں .

جتے بھیرو برغم جو بجنے لگے
سوا لاک پربت گرجنے لگے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۷۵

وینا پر وہ صبح صبح بھیرو اور سیکھ بجاتی .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۲

[رک : بھیروں (= راگ)]

بھیرو (ی لین ، و مج) .

(الف) امذ .

خوف ، ڈر ، دہشت ، ہراس ، بیم ، باک ؛ ڈر یا خوف پیدا کرنے کی خاصیت ؛ نفرت ، حقارت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

(ب) صف .

خوفناک ، بھیانک ، ڈراونا (پلیٹس) .

[بھے (رک) سے]

بھیرو (ی لین ، فت ر) امذ .

ایک سانپ کا نام ، رک: (شیش ناگ) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[س : بھیرو भैरव]

بھیرو (ی مج ، و مج) .

(الف) صف .

خوفناک ؛ بزدل ؛ شرمیلا ؛ گاؤدی (پلیٹس) .

(ب) امذ .

بزدل یا شرمیلا شخص ؛ گیدڑ ؛ شیر ؛ بکری ؛ کنکھجورا ، ہزارپایا ؛ ایک بوٹا ، لاط : Asparagus racemosus ؛ ایک قسم کی خاردار جھاڑی ، لاط : Solanum Jacquini (پلیٹس) .

[س : بھیرو भैरव]

بھیرو انجن (ی لین ، فت ر ، سک و ، فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

آنکھوں میں لگانے کا انجن (سرمہ) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[ہ : بھیرو انجن भैरवांजन]

بھیرو جھولی (ی لین ، فت ر ، سک و ، و مج) امث .

ایک قسم کی لمبی جھولی جو اکثر سادھوؤں وغیرہ کے پاس ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[ہ : بھیرو جھولی भैरवझोली]

بھیروں (۱) (ی لین ، و مج) .

(الف) صف .

رک : بھیرو (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. **ہندوؤں کے پر جلال دیوتا شنکر (مہادیو) کا نام .**

بھیروں کا لگا کے کوئی چھاپا
گنگا کو چڑھاتی ہے بچا پا

۱۸۳۵ دیوان بیخته ، رنگین ، ۷

۲. **ایک راگ جو صبح کے وقت گایا جاتا اور خوف کے جذبات کا محرک سمجھا جاتا ہے .**

ہے بنگلی را گنی بھیروں کی پنچم
سمایا جس کا سن کر ہوش ہو گم

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۸

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں . . . بھیروں . . . اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

یاں باد سحر جب آتی تھی بھیروں کا ٹھاٹھ جماتی تھی
تالاب رباب بجاتا تھا لہروں کے تڑپتے تاروں میں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۲

[ہ : بھیروں भैरों]

— چڑھنا محاورہ .

دیوانی باتیں بکنا (نورالغات ، ۱ : ۷۵۰) .

— ناچنا محاورہ .

۱. مٹانا چھانا ، ویرانہ برسنا ؛ رنگ صحبت بدل جانا .

یار کے کوچے کی ہے رونق ایک نقط اس کے دم سے
بھیروں ناچے گا مقتل میں بسمل کو مر جانے دو

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۷۸

اے ہے یہاں تو بھیروں ناچ رہا ہے . . . جسے دیکھیے گونگی کا گڑ کھائے . . . گویا چپ شاہ کا روزہ رکھے بیٹھا ہے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۵

۲. لڑائی جھگڑا ہونا ، فساد ہونا .

جلال آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ
یہاں آج ناچے گا بھیروں ابھی سے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲۶

۳. بالکل ناغہ پڑنا ، مطلق کم نہ رہنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۶) .

بھیروں (۲) (ی لین ، و مج) صف .

سوتی کپڑے کی ایک قسم .

ابوالفضل نے . . . جن کپڑوں کے نام اور ان کی قیمتیں لکھی ہیں . . . ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :
مخمل ، زربفت ، فرنگی . . . بھیروں ... حیولہ چھینٹ وغیرہ .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۰

[مقامی]

بھیروی (ی این ، سک ر) صف .

۱. رک : بھیرویں .

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں . . . کا لنگڑا ، بھیروی . . . روپ پکڑے ہوئے سچ مچ کے جیسے گانے والے ہوتے ہیں ، اسی روپ سے اپنے اپنے سمیوں پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

بھیروی راگ بھیروں کی پہلی راگنی ہے .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۳۵

۲. درگا ، کالی .

نہ بھیرو ہے نہ بھیروی ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۷۱

۳. بارہ (۱۲) برس کی لڑکی جو درگا پوجا کے موقع پر درگا بنائی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[س : بھیروی भैरवी]

بھیرویں (ی لین ، سک ر ، ی مع) .

ایک راگنی جو صبح کے وقت گائی جاتی اور بھیروں راگ کی بیوی سمجھی جاتی ہے .

راگنی اس کی اول بھیرویں ، صبح کو اس کا وقت ہے .

۱۸۷۱ مطلع العلوم ، ۳۴۶

صبح کا وقت اور شام کلیان کی فرمائش ، دوپہر رات اور بھیرویں پر اصرار .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲

[رک : بھیروں (۱)]

— اڑانا محاورہ .

آنند کے تار بجانا ، مزے اڑانا ، خوشیاں منانا .

محفل خلد منزل میں بھیرویں اڑ رہی ہے طائفوں کو بھی خوب انعام ملا ہے سب کا غنچۂ آرزو کھلا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۴

جا بجا ناچ ہو رہا ہے بھیرویں اڑ رہی ہے ستارہ کری چمک رہا ہے رات اسی ہنگامہ میں گزری .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۲۲

— الاپنا محاورہ .

رک : بھیرویں اڑانا .

مرزا نے کہا صاحبو ! میں بھی اپنی بھیرویں الاپتا ہوں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۶۰

سامنے آبشار بھیرویں الاپ رہا تھا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ستونتی ، ۲۳

— براری (— فت ب) اسم .

راگ بھیروں کی سات قسموں میں سے ایک راگ .

اسی طرح بھیروں کی سات قسموں میں سے بھیرویں براری بھی ان ہی کی ایجاد بتائی جاتی ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۲۴

[ہ : بھیرویں + رک : براری (۲)]

— میں تان لگانا محاورہ .

راگ چھیڑنا ، گانا ، اچھی آواز میں گانا .

خچر والا لونڈا کس مزے سے بھیرویں میں سچی تانیں لگا رہا ہے نور کا گلا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۳

بھیری (ی لین) .

(الف) اسم .

شہنائی بجانے والا .

میری بھیری بھیریاں سیانے ہے سو بھیری
لگتی ہے تاج ہور گاتی ہے گوری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۰

(ب) امث .
تانبے کا بنا ہوا آلۂ موسیقی ، رک : بھیر .
تج دھاک کا پردا ہے یو درجن کے انکھیاں پر
جو بھیری کوں جم را کھے شکاری سو فلک سوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۶۸
تب شنکھ ، بھیری ، مردنک ، نقارہ ، رن سنگھا اد انیک پرکار کے باجے بجنے لگے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸
[س : भीरि بھیرِ]

بھیڑ (ی ین) امث .
اردر کے پودوں کا انبار جو پھلیاں نکالنے کو لگایا گیا ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۰۹) .
[مقامی]

بھِیڑ (ی مع) امث .
۱. آدمیوں کا جماؤ ، جمگھٹا ، انبوہ ، ٹھٹھ ، مجمع .
انھیں میں سے تھی راہ اس آب کی
وہیں بھیڑ رہتی تھی احباب کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۹۵
تمھارے ساتھ جو یہ بھیڑ ہے گرد کی طرح اڑ جائے گی .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۱۵
۲. (کسی چیز کی) کثرت ، زیادتی ، یورش .
حشر میں بھیڑ گناہوں کی تو ہوگی پیچھے
اور گنہگاروں کے آگے تری رحمت ہوگی
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲
یوں حسرتوں کی بھیڑ ہے اس دل کے گھاؤ پر
پروانے جمع ہوتے ہیں جیسے الاؤ پر
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۷
۳. مصیبت ، افتاد ، بپتا (پلیٹس) .
اف : لگنا ، چمٹنا ، ہونا .
اسم مکبّر : بھیڑا (پلیٹس) .
[س : अभ्यङ्क ابھْرنْ]

— بَنگا/بُنگاہ (— فت ب ، سک ن/ضم ب) صف .
تمام لشکر بھیڑ بنگاہ کو چھوڑ شہر کی طرف اکیلا چلا .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۶۳
کیا ضرورت پڑی تھی کہ بھیڑ بنگے کے ساتھ جاکے اپنے کو انگشت نما بنائیں .
۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۴۸
[بھیڑ + بنگاہ (رک)]

— بھاڑ امث .
رک : بھیڑ (۱) .
سوار ہو کر اور بھیڑ بھاڑ لے کر بادشاہوں کی طرح جانا اور پھرنا مناسب نہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶
اس بھیڑ بھاڑ میں کہیں کھو جائے تو کیا ہو .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۸
[ا : بھیڑ + بھاڑ (تابع)]

— بھاکا (— فت بھ) امذ .
رک : بھیڑ بھڑکا .
کوئی چھیڑے نہ تجھے خوف یہی ہے مجھ کو
آج تالاب پہ ہے بھیڑ بھڑاکا کیسا
۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۵۲

— بھَڑکا (— فت بھ ، ڑ ، شد ک) امذ .
رک : بھیڑ بھاڑ ؛ بھیڑ بھڑاکا .
چپہ چپہ ایسا کہیں نہ رہے جہاں بھیڑ بھڑکا دھوم دھڑکا نہ ہو .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۷
تاکہ بھیڑ بھڑکے میں نہ کھو جائیں .
۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۲۱۸
[ا : بھیڑ + بھڑکا (رک)]

— بھَڑکا کَرنا محاورہ .
ایک جگہ جمع ہونا ، جمگھٹا کرنا ؛ دھوم مچانا .
اس طرح بھیڑ بھڑکا کریں گے اور سرکار دیکھے گی کہ نہیں ابھی ہزاروں مردوئے زندہ ہیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۹

— پڑنا محاورہ .
۱. افتاد پڑنا ، دقت پیش آنا ، مصیبت پڑنا ، آفت آنا .
آپ ہی گرے گا اوس میں پڑے گی جب آکے بھیڑ
بھائی کے واسطے جو کوئی کھودتا ہے بیر
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۲۳
ہجوم غم سے اسے تو ہی لے نکل اے دل
پڑی ہے بھیڑ جدائی میں جانِ مضطر پر
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۵۸

۲. یورش ہونا ، مجمع کا حملہ آور ہونا .

شیرانہ رہے ایک دلیرانہ رہے ایک
جب بھیڑ پڑے ایک کا پروانہ رہے ایک

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۰۸

سرمایہ دلوں کا تری مژگاں نے ہے لوٹا
قزاقوں کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

— چھانا محاورہ .

مجمع ہونا ، ہجوم کا یورش کرنا .

ہر اک کی عمر تیغ تلے کٹتی جاتی ہے
چھائی ہوئی جو بھیڑ ہے وہ چھٹتی جاتی ہے

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۳۹۹

— چھٹنا محاورہ .

مجمع منتشر ہونا ، ہجوم کم ہونا .

اب عرض حال یار سیں لازم ہے اے سراج
تنہا ہے شمع بھیڑ پتنگوں کی چھٹ گئی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۳۳

جب کچھ بھڑ چھٹی میں بھی دھکم دھکا کرتا ہوا آگے آ گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۳

قبر سے دیوانہ نکلا بھیڑ محشر کی چھٹی
رازداران محبت راستا دینے لگے

۱۹۱۱ گلکدہ ، عزیز ، ۱۱۸

— کَٹ (— ف ک) صف .

جرائم پیشہ قبیلوں میں سے ایک ؛ مجمع میں جیب تراشنے والا .

اگر لینن اپنے اصولوں کی تلقین مشرق کی روحانی سر زمین میں کرتا تو اس کے ہیرو بھیڑ کٹ ، بورژ یعنی جرائم پیشہ اقوام کے لوگ ہوتے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۷ فروری ، ۶

[بھیڑ + کٹ ، کٹنا (رک) سے]

— کَرنا محاورہ .

بہت سے لوگوں کا یکجا ہونا ، مجمع کرنا .

کیوں نہ آ کے اس کے سننے کوں کریں سب یار بھیڑ
آبرو یہ ریختہ تو میں کہا ہے دھوم کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹۸

— کی بھیڑ (— ی ع) اسٹ .

بہت بڑا مجمع ، انبوہِ کثیر .

اس کے علاوہ بھیڑ کی بھیڑ ساتھ .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۴

— نہ ٹھٹھا مار نہٹھا کہاوت .

نہ مجمع ، نہ موقع ، بے محل بات کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ، خواہ مخواہ لڑنے والی عورت کے متعلق کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

بھیڑ (۱) (ی مج) اسٹ .

۱. بکری کی طرح مویشی کی ایک قسم جس کے جسم پر گھنے اُلجھے ہوئے بال ہوتے ہیں ، اس کا نر مینڈھا کہلاتا ہے .

اس عمر میں عشق جیو میں جاگ
یو بیر لیا جو بھیڑ کوں باگ

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰

سونپی جس نے بھیڑیے کو بھیڑیاں
ہے بچاو ان کو بلا سے پھر کہاں

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۴

آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ تجویز فرمایا ہے یا بھیڑ کا .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۹۱

۲. (مجازاً) مسکین ، عاجز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

۳. (مجازاً) دولت مند ، امیر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[س : بھیڑ भेड़]

— پاپڑا (— سک پ) اسٹ .

بھیڑ کی ہال کاٹ کر نمک لگا کر خشک کی ہوئی کھال .

بھڑ پاپڑا ، . . . اس کی گانٹھ باندھ کر باہر ملکوں کو روانہ کرتے ہیں .

۱۹۴۶ نباتی دباغت ، ۱۱۵

[بھیڑ + پاپڑا (رک)]

— پہ اُون کس نے چھوڑی بھیڑ تو جہاں جائے گی مونڈی جائے گی / بھیڑ جہاں جائے وہیں منڈے کہاوت .

۱. جو شخص ہر جگہ لوٹا جائے اس کی نسبت کہتے ہیں ، غریب کی ہر جگہ خرابی ہے ، غریب کی چیز ہر کوئی لے جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .

۲. دولت مند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا پڑتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

ــ تپ (ــ ف ت) امذ.

بھیڑوں یا مویشیوں کا طحالی بخار؛ پھنسی جو بھیڑ تپ سے انسان کے جسم میں ہوجائے، انگ: Anthrax.

بھیڑ تپ کے جراثیم، سگ گزیدگی کا علاج اور سیرم کے ٹیکے ایسا کام ہیں جن پر سائنس آج بھی فخر کر سکتی ہے.

۱۹۵۶ جراثیمیات، ۵

[بھیڑ + تپ (رک)]

ــ چال امث.

(لفظاً) بھیڑ کا بھیڑ کے پیچھے چلنا، (مجازاً) بے سوچے سمجھے تقلید کرنا، ایک کا دوسرے کی نقل کرنا، نقالی.

بعد اس کے خوش رواجی تھی جسے اب تک ہم بھیڑ چال کہتے تھے.

۱۸۸۰ نیرنگ خیال، ۱۲۹

قرض خواہوں کی تو بھیڑ چال تھی، نالش دیکھ کر سب کے کان کھڑے ہو گئے.

۱۹۱۷ طوفان حیات، ۵۱

[بھیڑ + چال (رک)]

ــ سالا امذ.

وہ جگہ جہاں بھیڑیں رکھی جائیں.

ہم اپنی مواشی کے لیے یہاں بھیڑ سالے اور لڑکوں کے واسطے شہر بنادیں گے.

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۶۰

اشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہے.

۱۹۵۲ پیدائش، کتاب مقدس، ۵۲

[بھیڑ + سالا (رک)]

ــ کا بچہ چھوڑ دے فقرہ.

۱. جس طرح سیتلا پر خاکروب بھیڑ کا بچہ بیچا کرتے ہیں اسی طرح تو بھی کر، (مذاقاً) خاکروب معلوم ہوتا ہے (مخزن المحاورات، ۱۴۰).

۲. (کھیل) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ فقرہ دائی (آنکھیں بند کرنے والا لڑکا) سے کہتے ہیں تاکہ وہ چور کی آنکھیں کھول دے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۵۰).

ــ کی جوں (ــ و مع) امث.

ایک قسم کی جوں جو بھیڑوں میں پائی جاتی ہے.

ملوفا کا حشرہ ... کی وجہ سے کھجلی، خراش اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں ... مکڑی اور بھیڑ کی جوں (Bovicola) ان کی مثالیں ہیں.

۱۹۶۸ بنیادی حشریات، ۹۸

ــ کی لات کیا، عورت کی بات کیا کہاوت.

رک: بھیڑ کی لات گھٹنوں تک.

بھیڑ کی لات کیا، عورت کی بات کیا، دونوں سہمل و فضول اور بے اثر.

۱۹۳۳ گنجینۂ اقوال و امثال، ۵۵

ــ کی لات گھٹنوں (ٹخنوں) تک کہاوت.

کمزور کی مزاحمت بے اثر ہوتی ہے.

بھیڑ کی لات گھٹنوں تک میں اس کے سوا کر ہی کیا سکتی تھی کہ پانی بھر کر ڈالنا اور چیخنا شروع کیا.

۱۹۱۹ شب زندگی، ۱: ۲۳

ــ وانس (ــ مغ) امث.

رات کے وقت خالی کھیت میں بھیڑوں کا گلہ چھوڑ کر زمین کو کھدیانے کا طریقہ، بھیڑوں کی تعداد جو رات بھر کھیت کے قطعے میں ٹھیر کر جگہ جگہ پیشاب اور مینگنی کرتی اور روندتی ہے وہ زمین کے لیے بہت عمدہ کھاد ہو جاتی ہے (اپ و، ۶: ۳۰).

[بھیڑ + وانس (ونش) (رک)]

بھیڑ (۲) (ی مج) امث.

رک: بھینٹ (جامع اللغات، ۱: ۵۷۷).

بھیڑا (۱) (ی مج) امذ.

۱. **بھیڑ (رک) کی تذکیر.**

بھیڑا بنا کر کھونٹے میں باندھ دوں گی.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۲۸۷

اس کی تصریح بھی ہوتی تھی کہ اتنے مینڈھے اور بھیڑے اور اتنی اون پیش کی جائے گی.

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی، ۱۹

۲. **وہ شخص جس کی بھویں سکڑی ہوئی ہوں** (جامع اللغات، ۱: ۵۷۶).

[س: भेडक یا ०: بھیڑا]

بھیڑا (۲) (ی مج) امذ.

(دکن) رک: بھیڑوا.

وہ بکرے کتیں تب ذبح کر کر
کھلایا ہے وہ بھیڑے کوں شکم بھر

۱۷۹۱ بہشت، ۷: ۱۲۴

[مقامی]

بھیڑ کی (ی مج) اسث .

چھوٹی بھیڑ .

کہیں بھیڑ کی اور کہیں نیل گاؤ
یہاں جانور جو نہ دیکھے وہ ہاؤ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۱

[بھیڑ + ا : کی ، لاحقۂ تصغیر]

بھیڑن (ی مج ، ف ڑ) اسث .

بھیڑ (رک) کی ایک تانیثی شکل .

رومیوں کی طاقت کے اظہار کی محبوب علامت یہ ہے کہ وے دونوں بچوں کی تصویر اپنی سوتیلی ماں یعنی اس بھیڑن کے ساتھ بناتے تھے .

۱۸۷۳ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۴

بھیڑنا (ی مج ، سک ڑ) ف م .

۱. کواڑ کے دونوں پٹ ملا کر بند کرنا .

بلا تحاشا اس کے پیچھے دوڑا اور دروازہ بھیڑ نے سے پہلے پہنچ گیا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۸

کھلاون ! باہر جاؤ اور دروازہ بھیڑ دو .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۴

۲. زبردستی دینا .

خراب چیز وہ مجھے بھیڑ گیا .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۳

۳. احاطہ کرنا ، گھیرا ڈالنا ، احاطے میں بند کرنا ، اچھلتے ہوئے دوڑنا ؛ تگ و دو کرنا ؛ رشوت دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[ہ : بھیڑنا भेड़ना]

بھیڑنی (ی مج ، سک ڑ) اسث .

بھیڑ یا (رک) کی مادہ (پلیٹس) .

[ہ : بھیڑنی भेड़नी]

بھیڑو (۱) (ی مج ، و مع) صف .

لڑنے جھگڑنے والا آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .

[بھڑنا (رک) سے]

بھیڑو (۲) (ی مج ، و مع) اسذ .

بھیڑ (رک) کی تذکیر، مینڈھا (شبد ساگر، ۷: ۳۶۹۳) .

[ہ : بھیڑو भेड़ू]

بھیڑوں کی طرح ہانکنا محاورہ .

اندھا دھند ہانکنا یا لے جانا .

افسران فوج بھیڑوں کی طرح تھے ہانکتے
اور سپاہی پیٹ کے دھندے میں تھے مصروف یاں

۱۹۳۷ ظریف (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۰)

بھیڑی (ی مج) اسث .

۱. رک : بھیڑ .

چھٹی فصل ان حاصلات کے بیان میں جو کہ گائے و بھینس و بکری اور بھیڑی کے پالنے سے کاشتکاروں کو ہوتی ہے .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۷

ایک شخص بھیڑیاں چراتا ہوا آیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۸

۲. بھیڑ کی کھال .

اپنی تمام ضروریات کو مدراس کی پکی ہوئی بھیڑی سے پورا کرتے ہیں .

۱۹۴۶ نباتی دباغت ، ۴۰۵

[ہ : بھیڑی भेड़ी]

ـــ خانہ (ـــ ف ن) اسذ .

رک : بھیڑ سالا (۱) .

حضور کا خیال اس موٹے دنبے کی نسبت کیا ہو گا جو سال بھر تک بھیڑی خانے میں بند پڑا رہا ہو .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۴۴۳

[بھیڑی + خانہ (رک)]

ـــ کا جنم ہے فقرہ .

چھوٹے بچوں کی ناک جب ہر وقت بہا کرتی ہے یا زیادہ نزلہ رہتا ہے اور کثرت سے چھینکیں تو عورتیں کہتی ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۱) .

ـــ کی لات تخنوں تک کہاوت .

کم ظرف کی پستی ہی کیا اس سے ضرر کا کیا خوف (مہذب اللغات ، ۱ : ۴۲۱) .

بھیڑیا (۱) (ی مج ، سک ڑ) اسذ .

۱. کتے سے بڑا لیکن اس سے مشابہ ایک درندہ جو بکری وغیرہ چھوٹے جانور شکار کرکے کھا جاتا ہے ، گُرگ .

ناگہاں ایک روز بھیڑیا جنگل سے نکلا .

۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۳۰

جیسے شیر ، چیتا ، بھیڑیا وغیرہ .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۹

۲۔ پتنگ کی ایک قسم جس میں اوپر سے نیچے تک تین الگی پٹیاں ہوتی ہیں۔
طرح طرح کے پتنگ بنے ... مانگدار، بھیڑیا۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۴ : ۱۳۱
کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین بنوا ڈالا، الن، بگلا، بھیڑیا۔
۱۹۵۴ اپنی موج میں، ۳۱
۳۔ (مجازاً) بدخو اور ظالم یا بدشکل آدمی۔
کریں گے کبھی چارہ یوسف مزاج
بنے بھیڑیا سب ہمارے عزیز
۱۸۶۱ کلیات اختر، ۴۰۴
میرے پاس اتنا وقت کہاں جو تجھ جیسے بھیڑیے سے باتیں کروں۔
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں، ۱۵
[० : بھیڑیا भेड़िया]

— کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال کہاوت۔
الزام ہمیشہ بد نام کے سر آتا ہے چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے (نوراللغات، ۱ : ۷۵۱)۔

— بھیڑی کا کھیل امذ۔
(ہندو) سری کرشن اور بیوماسر کے درمیان کھیلا جانے والا کھیل جس میں بیوماسر نے دھوکا دینے کی کوشش کی اور وہ مارا گیا (ماخوذ: پریم ساگر)، (مجازاً) چالاکی، ہوشیاری۔
یہ سن وہ پر سن ہو بولا کہ بھیڑیا اور بھیڑی کا کھیل بھلا ہے۔
۱۸۰۳ پریم ساگر، ۶۳

بھیڑیا (۲) (ی مج، سک ڑ) صف۔
بھیڑ سے مشابہ، بھیڑ کی طرح (جامع اللغات، ۱ : ۵۷۶)۔
[بھیڑ (رک) + ا : یا، لاحقۂ تشبیہ یا نسبت]

— چال امث۔
بھیڑ چال (رک)، ریس، اندھی تقلید، دیکھا دیکھی کا کام یا طرز۔
چلی ہے زمیں بھیڑیا چال خلق
لگے کہنے آدن سے احوال خلق
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۰۳
فیشن کا مفہوم بھیڑیا چال یا کورانہ تقلید ہے۔
۱۹۲۳ انشائے بشیر، ۳۱۴
[بھیڑیا + چال (رک)]

— دھسان (— فت دھ) امث۔
۱۔ رک: بھیڑیا چال۔
لوگ پیٹ کی مار کے ڈر سے بھیڑیا دھسان بادل نخواستہ تعلیم کے رستے پر پڑ لیے ہیں۔
۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۵۸
خلق تو بھیڑیا دھسان ہے ایک کو کنویں میں گرتے دیکھا دوسرے بھی آ کودے۔
۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۱۲۹
۲۔ (بھیڑوں کے گھس بیٹھنے کی طرح) لوگوں کا جمگھٹا۔
۳۔ باڑہ، احاطہ، وہ جگہ جہاں بھیڑیں رکھی جاتی ہیں (جامع اللغات، ۱ : ۵۷۶)۔
[بھیڑیا + دھسان (رک)]

— رفتار (— فت ر، سک ف) امث۔
رک: بھیڑیا چال۔
مجھ سے اومں یوسف کے بھرتے ہی زمانہ پھر گیا
بھیڑیا رفتار کہیے دہر کی رفتار کو
۱۸۱۰ مطلب (عروس الاذکار، ۱۵۳)
[بھیڑیا + رفتار (رک)]

بھیڑیئی (ی مج، ی مع) امث۔
رک: بھیڑئی (پلیٹس)۔

بھیڑیے (ی مج، سک ڑ) امذ۔
بھیڑیا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل۔

— کا بھٹ (— کس بھ) امذ۔
بھیڑیے کے رہنے کا غار یا کھوہ (مہذب اللغات، ۲ : ۳۲۱)۔

— کا کھیل مانڈنا محاورہ۔
چالاکی یا ہوشیاری سے کام لینا، چالاکی دکھانا، چال چلنا۔
سمج دل کوں ویسے گاناں کے جیل
ہر ایک سور مانڈیاچہ بھیڑیے کا کھیل
۱۶۶۵ علی نامہ، ۲۰۳

— کو بکریوں کی چرواہی سونپنا محاورہ۔
نااہل کو کوئی کام سونپنا، مظلوم کو ظالم کے حوالے کرنا۔
وہ رعیت پر ظلم و ستم مچا دے تو وہ مثل ہے کہ بھیڑیے کو بکریوں کی چرواہی سونپی۔
۱۸۰۳ گنج خوبی، ۱۰۴

بھیس (ی مع) امذ۔
کنول کی جڑ، رک: بھس (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۷۷)۔
[भीस بھیس]

بھیس (۱) (ی مج) امذ .

۱. رنگ روپ ، صورت شباہت ، وضع قطع ، شکل ، روپ ، بہروپ .

وہی ایک کرتا ہے بھو دھات بھیس
کدھی رات ہووے کدھی ہووے دیس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

دن بھر گدھے کے بھیس میں رہے اور رات بھر انسان کے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۳

اتنے ہی میں نازل ہوے دو پریم بھکاری
ارجن تھا اک اس بھیس میں اک کرشن مراری

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۰

۲. (مجازاً) لباس ، پوشاک ، رہن سہن ، انداز .

ہر بولی میں بلکہ بھیس نیارا
ہو بھیس ہے توں پریس نیارا (کذا)

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۲

ولی عہد روس . . . وہاں کشمیری فقیر کے بھیس میں موجود تھا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۶

۳. فرقہ ، گروہ .

کون سے بھیس میں ہو کون گرو کے چلے

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱

۴. تقلید ، پیروی ، اتّباع (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱) .

لباس اہل تقویٰ پر نہیں کچھ منحصر واعظ
کہیں کیا ہم نے کس کس بھیس میں دیکھا ہے دنیا کو

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۵۲

[س : و یش वेष/वेश]

— بدلنا محاورہ .

وضع قطع بدلنا ، ایسی حیثیت بنانا کہ کوئی پہچان نہ سکے ، بہروپ بھرنا .

ہر کو نہ گزر اپنا ہوا کوئے بتاں میں
ہر چند کہ راتوں کو گئے بھیس بدل کر

۲۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۲۰

خوارج کی حالت یہ رہی تھی کہ . . . گرفتار ہونے کے خوف سے طرح طرح کے بھیس بدلتے تھے .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۶۴

— بنانا محاورہ .

دوسرے کی وضع اختیار کرنا ، روپ بھرنا ، سوانگ بھرنا .

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۹۸

خزاں کا بھیس بنا کر بہار نے مارا
مجھے دورنگئی لیل و نہار نے مارا

۲۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۴

— بھرنا محاورہ .

رک : بھیس بنانا .

جوگن کا بھیس بھر کے گھر گھر انکھ جگاویں
شاید اسی سبب سے ہم اپنے پر کو پاویں

۱۸۷۹ دیوان بیگن ، ۴۴

مصنوعی ڈاڑھی لگا درویش مولوی عالم کا بھیس بھرتا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۱

— پلٹنا محاورہ .

رک : بھیس بنانا ؛ اپنی ہیئت یا لباس بدلنا ، دوسرا بھیس اپنانا ، نقلی چہرہ بنانا ، کسی جانور کی کھال وغیرہ اوڑھ کر اس کا روپ بنانا ، کسی قصہ کے عنوان کے مطابق شکل بدلنا ؛ بناوٹی جذبے سے ہو بہو نقل کرنا ، روپ بھرنا (پلیٹس) .

— پھرانا محاورہ (قدیم) .

رک : بھیس بدلنا .

پھرا کر اپس کے سوا اس بھیس کوں
بوسٹ دیس چل جائیں پردیس کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

— پھیر کر م ف .

شکل بدل کر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸)

— پھیرنا محاورہ (قدیم) .

بھیس بدلنا .

ہوؤں جوگی پھیروں بھیس

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۳)

— دینا محاورہ (قدیم) .

لباس پہنانا ، روپ یا شکل عطا کرنا .

بران جگ میں ظاہر کیا راب دیس
اندھارا اجالا دیا ان کو بھیس

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۰

ـــ دھاری صف .

وضع تبدیل کئے ہوئے ، شکل تبدیل کئے ہوئے ، بہروپیا .
ان کو بھیس دھاری فقیر یا سانگ کہتے ہیں .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۱۳۳
[بھیس + دھاری ، دھارنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ .

لباس پہننا .
قضا را ہوا خوب تھا ایک دیس کہ تھا سراپا جنگل سبز بھیس
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۶
جو گیا بھیس کیے چرخ لگائے ہے بھبوت
یا کہ بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمل
۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۹۹

بھیس (۲) (ی مج) اسث .

رک : بھینس (پلیٹس) .
[ہ : भेस]

بھیسج (ی مج ، فت س) امذ .

رک : بھیشج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۶) .
[ہ : भेसज]

بھیسورا (ی مج ، و مج) امذ .

بچھا ، بھیس بدلا ہوا ، لکڑی وغیرہ کا بناوٹی آدمی جو جنگلی جانوروں کو کھیت میں آنے سے ڈرائے (اپ و ، ۶ : ۳۰) .
[بھیس (رک) + ا : ورا ، لاحقۂ نسبت]

بھیسی (ی مج) صف (قدیم) .

لباس پہننے والا ، روپ بدلنے والا ، بہروپیا .
ناز نچہ دیکھاونا نہ دیسی لیا نا نہ انت بھیس بھیسی
۱۷۰۰ من لگن ، ۵۴
[بھیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھیش (ی مج) امذ ؛ ~ و یش .

رک : بھیس (پلیٹس) .
[ہ : भेष]

ـــ دھارنا محاورہ .

بھیس بنانا ، رک : بھیس دھاری .
دیوان کے بیٹے نے اس استری بھیش دھاری برہمن کے لڑکے کو دیکھا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴۲

بھیشا (ی مع) اسث .

ڈر ، خوف ، دہشت ، خطرہ ؛ ڈرپوک پن ؛ دھمکی ، ڈانٹ تخویف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .
[س : بھیشا भीषा]

بھیشج (ی مج ، فت ش) امذ .

۱. دوا دارو ، علاج ؛ ایک قسم کی سونف ؛ کلونجی لاط : Nigella indica (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷ ؛ پلیٹس) .
۲. لیپ ، مرہم ، ضماد (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .
۳. جل ، پانی ؛ سکھ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۵) .
[س : بھیشج भेषज]

بھیشک (ی مع ، فت ش) صف .

ڈراونا ، بھیانک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
[س : بھیشک भीषक]

بھیشگ (ی مع ، فت ش) امذ .

بھکاری (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
[س : بھیشک भीषग]

بھیشم (ی مع ، فت ش) .

(الف) صفت .
خوفناک ، دہشت ناک (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۱. جن ، بھوت ، راکشش (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
۲. پانڈو کے دادا کا بھائی اور گنگا کا بیٹا .
کہاں ہیں بھیشم وارجن سے رشتہ جوڑنے والے
کہاں ہیں اپنے سر آپس میں لڑ کر پھوڑنے والے
۱۹۴۷ شعر انقلاب ، ۱۱
۳. شیو کا نام ؛ برہمن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
[س : بھیشم भीष्म]

ـــ اشٹمی (ـــ فت ا : سک ش ، فت ٹ) امذ .

ماگھ کے مہینے کی آٹھویں تاریخ جب بھیشم کا تہوار ہوتا ہے (پلیٹس) .
[بھیشم + اشٹم (= آٹھ) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جَنمی (ـــ فت ج ، ن) امث .

بھیشم کی ماں ، گنگا (پالیٹس) .

[بھشم + جنمی (رک)]

بھیشن (ی مع ، فت ش) صف ؛ امذ .

۱. رک : بھیشم (پالیٹس) .

۲. لوبان کا درخت ؛ باربتی ، کندر ، لاط : Boswellia thurifera (پلیٹس) .

۳. کبوتر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .

[بھیشن भीषण]

بھیشنک (ی مع ، فت ش ، سک ن) صف .

رک : بھیشن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .

[س : بھیشنک भीषणक]

بھیک (۱) (ی مع) امث ؛ ـــ بھیکھ .

۱. گدا گری ، مفلس کا گزر بسر کے لیے کسی سے کچھ طلب کرنا .

جو دل تھا سو تو اس کو لے چلے باقی رہیں آنکھیں
انھوں کے بھیک کا کاسا بھی ظالم پھوڑ کر جانا

سوز ، د (ق) ، ۴ ۱۷۹۸

جو فقرا بھیک سے روٹی کماتے تھے ، ان کو کہا کہ وہ حرام کا کماتے ہیں .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۰ ۱۸۹۷

۲. (مجازاً) خیرات ، بے معاوضہ نادار کو طلب کرنے پر جو چیز دی جائے .

مصحفی کو بھیک گر دیتے نہیں تو دو جواب
دیر سے کوچے میں وہ خانہ خراب استادہ ہے

مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۴ ۱۸۲۴

انھوں نے . . . دولت مندوں کی بھیک کو اپنا سہارا نہیں بنایا .

سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۸۹ ۱۹۳۲

اف : دینا ، لینا ، ملنا ، پانا .

[س : بھِکشا भिक्षा]

ـــ پر اوقات ہونا محاورہ .

گدائی سے گزر ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱) .

ـــ کا پیالہ (ـــ کس پ ، فت ل) امذ .

۱. وہ برتن جس میں فقیر خیرات کی چیز لیتے ہیں ، کشکول ، کچکول ، کاسۂ گدائی .

بھیک کے پیالے پہ قرباں تاج شاہی کو کریں
بادشاہوں کو جو بات آوے گدائی کا مزہ

کلیات سراج ، ۴۰۷ ۱۷۳۹

۲. رک : بھیک کا ٹھیکرا .

ـــ کا ٹُکڑا (ـــ ضم ٹ ، سک ک) امذ .

۱. خیرات ، خیرات کی روٹی ، اللہ واسطے کی روٹی ، مجازاً کسی کی بخشش ، بخشی ہوئی چیز .

وقت پڑنے پر نہیں پاتا ہے ٹکڑا بھیک کا
حکم راں توران کا ہو یا تاجور تاجیک کا

دیوان اسیر ، ۳ : ۵۸ ۱۸۷۰

مجھے تجھ سے یہ امید نہ تھی کہ تو بھیک کے ٹکڑوں پر ولایت جائے گی .

مراری دادا ، ۵۱ ۱۹۱۷

۲. (کنایتہً) وہ شخص جس کا باپ غیر معین اور ماں زانیہ ہو ، نطفۂ حرام ، نطفۂ بے تحقیق (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۱) .

۳. مانگے کی چیز (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱) .

ـــ کا ٹھیکرا (ـــ ی مع ، سک ک) امذ .

۱. رک : بھیک کا پیالہ ؛ (مجازاً) گزر اوقات کا ذریعہ .

بیچاروں کے بھیک کے ٹھیکرے میں بڑا سوراخ کیا ہے .

کشاف النجوم ، ۱۵۰ ۱۸۸۰

یہ حضرت ایسے ہی نظر آتے ہیں جیسے ابھی بھیک کا ٹھیکرا رکھ کر آئے ہوں .

نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ۱۹۴ ۱۹۶۶

۲. آمدنی یا کسب کا ذریعہ .

وہ شاعری کہ زینت تاج و سریر تھی
اب ٹھیکرا ہے بھیک کا شہر و دیار میں

نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۸۶ ۱۹۳۸

۳. (مجازاً) نوچی ، اونڈا ، زنخہ (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

ـــ کا کاسا/کاسہ (ـــ/فت س) امذ .

رک : بھیک کا پیالہ .

جو دل تھا سو تو اس کو لے چلے باقی رہیں آنکھیں
انہوں کے بھیک کا کاسہ بھی ظالم پھوڑ کر جانا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۴

ہم تو کیا ہر بے ہنر کو صبر آیا اے قلق
بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں دیکھ کر

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱)

ـــ کے ٹکڑوں پر مرشد کا پیالا کہاوت .

رک : حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ .

مانتے رہیے فقیری میں بھی پیر استاد کو
بھیک کے ٹکڑوں پہ مرشد کا پیالا کیجئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۴

ـــ کے ٹکڑے بازار میں ڈکار کہاوت .

مفلسی میں شیخی و ڈینگ (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۵ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۴۱) .

ـــ کے نوالوں کا مزا پڑنا محاورہ .

مانگ تانگ کر گزر اوقات کرنے کی عادت پڑنا ، مفت کے مال پر گزر کرنے کی عادت پڑنا .

سوال وصل کا لپکا کبھی نہ چھوٹے گا
مزا پڑا ہے مجھے بھیک کے نوالوں کا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۶

ـــ لگنا محاورہ .

مفلسی آنا .

کیا اپنے گھر میں بھیک لگ گئی ہے کہ ماما کے لیے دو چار کپڑے بھی میسر نہیں آتے .

۱۹۴۶ بیسوا ، ۳۹

ـــ مانگ کھانا محاورہ .

بھیک پر گزر کرنا .

منھ دیکھاؤنگی نہ تجھ کو مانگ کھاؤں گی میں بھیک
گھر سے جس دن آپ کے صاحب مرا نکلا قدم

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۴

ـــ مانگنا محاورہ .

سوال کرنا ، خیرات کے طور پر کسی سے کوئی چیز طلب کرنا .

حضرت علی مولود کن علماں منگیں بھیکاں سبھی
سب علم میں فضل اس نو فاضلاں کا عید ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۴

ہم ابھی ایک ایک کے سامنے ہاتھ پھیلا پھیلا کر بھیک مانگ رہے ہیں .

۱۸۹۸ سر سید ، مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۵۷

وارثوں کو غنی چھوڑ کر مرنا اس سے اچھا ہے کہ وہ بھیک مانگتے پھریں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۹

ـــ مانگنے چلے اور مشعلچی ساتھ کہاوت .

ذلیل کام کر کے شیخی بگھارنے کے موقع پر مستعمل .

وہی مثل ہے بھیک مانگنے چلے اور مشعلچی ساتھ ، تم خود غلام ہو ، غلام کو غلام کی ضرورت نہیں .

۱۹۲۵ دوده پنج ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۱۰

ـــ مانگنے اور آنکھ دکھاوے کہاوت .

افلاس کی حالت میں نخوت اور غرور کا ہونا (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

ـــ مانگنے اور پوچھے گانو کی جمع کہاوت .

فقیر ہو کر تحکمانہ لہجے میں گفتگو کرتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

ـــ مانگنے بغیر نہیں ملتی کہاوت .

بغیر کوشش کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

ـــ منگا (ـــ فت م ، مغ) صف مذ ؛ مث : بھیک منگی .

رک : بھک منگا .

باہر جو میں نکلا تو ایک غول ... بھیک منگوں کا نظر پڑا .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷

انگریز قوم فرداً فرداً اور علیحدہ علیحدہ بھیک منگوں کو خیرات نہیں دیتی .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۳۲

ـــ میں پچھوڑ (ـــ فت پ ، و مج) اث .

ذلیل حالت میں شیخی ، حاجت مندی میں مزاج داری ، بھیک میں ہٹ اور تکرار (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۱۳) .

بھیک (۲) (ی مع) صف .

ڈرا ہوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھیک भीक]

بھیک (۱) (ی مج) امذ .

رک : بھیس ، بھیکھ (پلیٹس) .

[۰ : بھیک भेक]

بھیک (۲) (ی مج) امذ .

۱. مینڈک ، غوک (پلیٹس) .

۲. پرندوں وغیرہ کا غول ؛ دل بادل ؛ دھند ، غبار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[س : بھیک भेक]

بھیکاری (ی مع) امذ .

رک : بھکاری ؛ بھکھکاری (پلیٹس) .

تج دار کا بھیکاری ہر در بدر نہ جاسے
عسکر سو تیرے دل کا باکاں کتر نہ جاسے

۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۹۶

بھیکر (ی مع ، ف ک) صف .

ڈراؤنا ، بھیانک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھیکر भीकर]

بھیکری (ی مج ، ضم ک) امث .

ابسراؤں کی ایک قسم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[؟]

بھیکڑ (ی مج ، ف ک) امذ .

ایک درخت جو بالعموم ریگستانی علاقوں میں پایا جاتا ہے. چاروں طرف بھیکڑوں کی جھاڑیاں اگی ہوئی تھیں اور جہاں بھیکڑوں کی جھاڑیاں ہوں وہاں پانی کا چشمہ مشکل سے ملتا ہے.

۱۹۶۸ شکست ، ۲۱۰

[مقامی]

بھیکش (ی لین ، سک ک) .

(الف) امذ .

۱. بھیک مانگنے کا عمل ، بھیک مانگنے کا طریقہ ؛ جو کچھ بھیک میں ملے ، بھیک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۶) .

۲. خیرات میں دیا ہوا کھانا (پلیٹس) .

(ب) صف .

بھیک پر گزر کرنے والا ، فقیری پیشہ کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۴) .

[س : بھیکش भैक्ष]

بھیکی (ی مج) امث .

۱. مینڈکی ؛ چھوٹا مینڈک (پلیٹس) .

۲. ایک پھلدار جھاڑی یا پودا ، لاط : Hydrocotyle asiatica (پلیٹس) .

[س : بھیکی भेकी]

بھیکھ (ی مع) امث .

رک : بھیک (۱) .

امیر نے کہا اے کم بخت تیس ہزار درم ہوتے تو ٹکڑا ٹیڑا بھیکھ مانگتا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۳

میں نہیں جانتا کہ بھیکھ مانگ کر گزر کرنا یا بدھ کرنا اس میں سے کون ہمارے لیے اچھا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵

ـــ منگی (ـــ ف م ، مغ) صف مث .

بھیک منگا (رک) کی تانیث .

بھٹی چادر سر او پر پاؤں ننگی
بنی وہ نازنیں اک بھیکھ منگی

۱۶۸۴ عشق نامہ ، فگار ، ۱۶۲

بھیکھ (ی مج) امذ .

۱. رک : بھیس ، بھیک (۲) .

جیو سنے جو کان سے کہے آنکھ سوں دیکھ
نوشہ دیکھا جگت کو ایک جیو کا بھیکھ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۸۶

للکار کر بولا کہ آج کس کا کارج سنواروں گا اور سب جد بنسیوں کو ماروں گا یوں کہہ گوال کا بھیکھ چھوڑ سچ مچ بھیڑیا بن جیون ہر پر جھپٹا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۶۳

۲. لباس ، پوشاک (مجازاً) طور طریقہ ، روش ، ڈھنگ .

وہی بھیکھ سنیاس کا وہی بھیکھ بیراگ
قلم سدا شیوں کہا ہر کی سیوا لاگ

۱۶۵۶ گنج شریف ، ۸۶

[۰ : بھیکھ भेख]

— سے بھیک ہے فقرہ .

پوشاک کی وجہ سے خیرات ملتی ہے ، پوشاک دیکھ کر لوگ اپنی رائے قائم کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

بھیگا (ی مع) صف .

بھیگنا (رک) سے ، بھیگا ہوا ، تراکیب میں مستعمل .

— چوہا (— و مع) امذ .

وہ شخص جس کے تھوڑی سی ڈاڑھی ٹھوڑی پر ہو اور بد مزاج ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[بھیگا + چوہا (رک)]

بھیگ کے شُروا ہو جانا محاورہ .

پانی میں کپڑوں سمیت بھیگ جانا .

میں سمجھتا تھا ہلکی بوندیاں ہیں جلدی سے گھر پہنچ جاؤں گا مگر راستے میں بہت زور سے پانی آ گیا کہیں ٹھہرنے کی جگہ نہ ملی بھیگ کر شروا ہو گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۲

بھیگنا (ی مع) ف ل .

۱. تر ہونا ، گیلا ہونا ، (پانی یا کسی اور رقیق چیز سے) نم ہونا .

ایسے ہم روئے رہا پرواز سے مرغ نگاہ
بھیگنے سے طائروں کے ہوتے ہیں بیکار پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۱۲

ابتداً لوگ نہایت جلدی جلدی وضو کر لیتے تھے ، کچھ حصہ بھیگتا تھا کچھ نہیں بھیگتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۶

۲. (مجازاً) (رات کا) سرد ہو جانا ، ابتدائی حصہ شب کا گزر کر خنک ہو جانا .

رات جس وقت بھیگ جاتی ہے
میرے اشکوں میں مسکراتی ہے

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۶۸

۳. (مسوں کا) نکلنا ، ظاہر ہونا .

بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی
شبنم سے برگ گل تہ بار گراں رہے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲)

[ہندی : بھیگنا भीगना]

— بھاگنا (— ـگ گ) ف مر .

رک : بھیگنا .

رنگ نو روز جمے ابکے الٰہی کیوں کر
بھیگتے بھاگتے پھرتے ہیں بھگونے والے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۶

[بھیگنا + بھاگنا (تابع)]

— بھگانا (— کس بھ) ف مر .

مسلسل بھیگنا ، تر ہونا ؛ تر کرنا .

چھم چھم مینہ برس رہا ہے ، بھیگتے بھگاتے چلے جا رہے ہیں .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۸۵

[بھیگنا + بھگانا (تابع)]

بھیگی (ی مع) صف .

بھیگا (رک) کی تانث .

— آواز صف .

آخر شب کو بندہ جانے اور سر اور تال پر لگ جانے والی آواز (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

[بھیگی + آواز (رک)]

— بلّی (— کس ب ، شد ل) صف .

(مجازاً) عاجز ، مسکین ، کمزور .

یہاں کے باشندے بھیگی بلی ہیں لڑنا بھڑنا جانتے ہی نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳

حسن بیوی پر شیر تھا ، مگر خسر کے سامنے بھیگی بلی بن گیا .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۲۷

[بھیگی + بلی (رک)]

— بلّی بتانا محاورہ .

(کام چور کا) کام یا بات ٹالنا ، بہانے بنانا .

کام چور نوالہ حاضر یہیں سے بیٹھا بھیگی بلی بتا رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۷

— بلّی بننا محاورہ .

دب جانا ، (ڈر سے) چپ رہنا .

روبا سرک گئی ، موہن بھیگی بلی بن گیا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۴۷

— چوہیا (— و مج ، کس ہ ، شدی) امث ؛ صف .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کپڑوں سمیت پانی میں بھیگ گیا ہو اور اس کے کپڑے جسم پر چپک گئے ہوں (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۲) .

[بھیگی + چوہیا (رک)]

ـــ رات امث .

شب کا وہ حصہ جو بارہ بجے کے بعد ہوتا ہے جس میں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہوجاتی ہے .

شب فرقت کچھ اس طرح روئی
رات بھیگی پر آنکھ تر نہ ہوئی

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۸۴

ظلمتوں کا دبدبہ بھیگی ہوئی تاریک رات
بدلیاں امڈی ہوئی اڑتا ہوا رنگ حیات

۱۹۴۳ عرش و فرش ، ۱۸۰

[بھیگی + رات (رک)]

ـــ مُرغی (ـــ ضم م ، سک ر) صف .

رک: بھیگی بِلّی ، نہایت مسکین صورت ، بڑا غریب ، مصیبت کا مارا ، بے بس ، مجبور .

لشکر عدو یا تو سرکش تھا اب بھیگ کر ایسا دبا کہ بھیگی مرغی ہر ایک شیر ہوا .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۱۶

[بھیگی + مرغی (رک)]

بھیل (۱) (ی مع) امذ .

ہندوستان کی ایک پہاڑی قوم جو قدیم زمانے سے راجپوتانے مندھ اور وسط و جنوبی ہند میں آباد ہے .

کتیک رنگ ہور روپ میں بھیل سے
کتیاں کے بڑے کان جوں فیل سے

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۳۵

اس ملک میں وہ لوگ آباد تھے جن کی ذریات سے بھیل گونڈ مینے وغیرہ وحشی قومیں ہیں .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۱ : ۲

پھرے یہ کھڑے تھے ہر طرف بھیل
شہ زور ، سیاہ رو ، گراں ڈیل

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۴

۲. چوکیدار ، راموسی .

راموسی یا بھیل چوکیدار کو کہتے ہیں .

۱۹۲۸ فرہنگ عثمانیہ ، ۳۴۲

[س : بھل्ल भिल्ल]

بھیل (۲) (ی مع) صف ؛ ـــ بھیلو .

رک : بھیرو (پلیٹس) .

بھیل (۱) (ی مج) امذ .

۱. ملاوٹ ، ملونی ، میل ؛ ملی جلی حالت ؛ مرکب ، مرکب دھات .

کبھی اس میں حاشا اور اسدالعوس کا بھیل کر دیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۴

اف : کرنا .

[س : بھیل भेल]

ـــ سیل (ـــ ی مج) امث .

رک : بھیل ؛ مرکب دھات (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[بھیل + سیل (رک)]

بھیل (۲) (ی مج) امذ .

ناؤ ، بجرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

[س : بھیل भेल]

بھیل (۳) (ی مج) صف .

بزدل ، ڈرپوک ، دشمن ؛ چنچل ؛ بے وقوف ؛ لمبا بے ڈول (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

[ہ : بھیل भेल]

بھیلا (۱) (ی مج) امذ .

رک : بھلاوان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸ ؛ پلیٹس) .

بھیلا (۲) (ی مج) امذ ؛ امث : بھلی .

گڑ کا بڑا گول ڈلا ؛ ایک گولا یا ڈھما خصوصی طور پر گڑ کا یا کچی شکر کا ، نچوڑی ہوئی املی کے رس کا بڑا سا ڈھما ، پنڈا ؛ رک : بھیلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[ہ : بھیلا भेला]

بھیلا (۳) (ی مج) امذ .

(رک) بھیل (۱) .

مایا سب عاشقاں کا پاس میلا
ہوے معشوق سوں یک رنگ بھیلا

۱۶۸۲ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۳)

بھیلسا/بھیلسہ (ی مج ، سک ل) امذ .

عمدہ تمباکو جو بھوپال میں بھیلسا نامی جگہ میں پیدا ہوتا ہے اور اسی نام سے منسوب ہے .

ایک طرف آگ کی انگیٹھی ، کوئلوں کے گل ، بھیلسہ تمباکو کہار بھنگی میں لیے ساتھ ساتھ ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۹

بھیلسے تمباکو کی چلمیں توے لگی ہوئی تیار .

۱۹۱۱ قصہ سہر افروز ، ۲۳

[علم] : ہ

بھیلک (ی مع ، ضم ل) صف .

(رک) بھیرک (پلیٹس) .

[ہ : بھیلک **मीलक**]

بھیلن (ی مع ، فت ل) اسث .

بھیل (رک) کی تانیث .

ہمارے مہربان ادھر ہی آرہے ہیں ، بھیلنیں ہاتھ میں تیرکمان لئے گلے میں جنگلی پھولوں کے ہار ڈالے ان کے ساتھ ساتھ چلی آ رہی ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری ، ۶۰

بھیلنی (ی مع ، سک ل) اسث .

رک : بھیلن .

بھیلنی سرفیل کے موتی چھوڑ کر گونگچی کو زیب تن کرتی ہے اور موتی کی قدر نہیں کرتی .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۲۸

اس نے . . . ایک بھیلنی سے شادی کردی .

۱۹۳۴ بھگت رام ، ۱۲۳

بھیلی (ی مع) اسث .

ایک آریائی بولی ، سنسکرت سے مختلف ، سابرا یا منڈا خاندان کی ایک بولی .

اپ بھرنش یا دیسی بھاشائیں وہ مقامی زبانیں ہیں جو کہ بنیادی طور پر سنسکرت سے اختلاف رکھتی ہیں جیسے دراوڑی . . . سابرا یا منڈا ، (منڈری ، سنتھالی اور بھیلی وغیرہ) .

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۸

[بھیل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھیلی (ی سج) اسث .

گڑ کا بڑا پنڈا ، گڑ کا بڑا گول ڈلا ، گڑ کی چکتی بالعموم چار یا پانچ سیر تک .

یہو باغ ہے یہو سرا سہیلیاں
گھٹ ماس مٹھیاں جوں گڑ کیاں بھیلیاں

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۶

گول گول ٹکیاں اور بھیلیاں بنا لیتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعت ، ۶۳

میں تو سمجھی تھی کہ کوئی نیا کوزہ ہوگا یہ تو وہی پرانے گڑ کی بھیلی نکلی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۴۶

[ہ : بھیلی **भेली**]

— ٹوٹی اور روپیا ٹوٹا پھر نہیں رہتا کہاوت .

دونوں جلد ختم ہو جاتے ہیں ؛ اتفاق عجب چیز ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

بھیلیا کدو (ی مج ، سک ل ، فت ک ، و مع) امذ ؛ ~ بھلیا کدو .

گول تربوز کی شکل اوپر سے ابتدا میں سبز بعد میں پیلا سخت چھلکا ، رام پھل ، گول کدو .

تنگ دھڑنگ ، سر جھاڑ منہ پہاڑ ، گاؤ تکیے جیسی رانیں ، پستان بھیلیا کدو .

۱۹۴۷ قیامت بمرکاب آئے نہ آئے ، ۴۴

[بھیلی (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت + کدو (رک)]

بھیم (۱) (ی مع) امذ .

پانچ پانڈوں میں سے ایک جو یدھشٹر سے چھوٹا اور ارجن سے بڑا تھا .

اچھے بھیم یا ہوے پولاد تن
اوڑے دھڑتی سر سر ٹوٹ جا قاف کن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

ارجن کہے کمان کو تری دیکھ بھیم سے
اپنے تئیں تو کھیچنا ہے اس کا سخت کار

۱۷۸۹ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۷

ارجن کے اور بھیم کے گھر سے مقابلہ
پھر خاندان سرور کون و مکاں سے جنگ

۱۸۳۱ بہارستان ، ۲۰۲

[علم]

بھیم (۲) (ی مع) .

(الف) صف .

خوف دلانے والا ، دہشت دلانے والا ، ڈرانے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. راگ مالکوس کی آٹھ بھارجاؤں میں سے ایک بھارجا .

پانچ راگنیاں ہیں اور چیت سری ، درگا سنکھر ، گندھاری ، بھیم ، بلاس ، کاسود ، دھنا سری ، بانسری جملہ آٹھ بھارجائیں ہیں .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۴۵

۲. خوف ، ڈر ، خطرہ ، دہشت (پلیٹس) .

[س : بھیم **भीम**]

— پلاسی (— فت پ) اسث .

رک : بھیم (۲) ، (ب) معنی نمبر ۱ .

بھیم پلاسی میں سورٹھ ملا کر الاپنے لکھتے ہیں .

۱۹۴۸ پرواز ، ۱۵

[ہ : بھیم پلاسی **भीम पलासी**]

ـــ جَنانی (ـــ فت ج) امث.

دریائے گنگا (جامع اللغات، ۱: ۵۷۹).

[بھیم + جنانی، جننا (رک) سے]

ـــ دوادشی (ـــ فت د، سک د) امث.

ماگھ کے مہینے کی بارھویں شدھی (جامع اللغات، ۱: ۵۷۹).

[بھیم + س: دوادشی (= بارہ)]

ـــ راج امذ.

۱. **دوہرے تاج نما سر کا شکاری پرندہ جس کی نسل نیپال بھوٹان سے ہندوستان لائی گئی؛ ہندوستان کا نقل اتارنے والا پرندہ؛** لاط: Edolius malabaricus (پلیٹس).

۲. **ایک پرندہ از قسم بلبل** (جامع اللغات، ۱: ۵۷۹).

[بھیم + راج (= راجہ) (رک)]

ـــ رُت (ـــ ضم ر) امث.

(موسیقی) راگ راگنیاں گانے کے لیے سال کی تقسیم، چھ فصلوں میں سے پانچویں فصل.

پانچویں بھیم رت وہ اگون اور پوس کے دو مہینے ہیں.

۱۸۴۵ ترجمہ مطالع العلوم، ۳۴۶

[بھیم + رُت]

ـــ رَتھی (ـــ فت ر) امث.

(ادبیات میں) ایک دہشت ناک رات، انسان کی زندگی کے سترویں سال میں ساتویں مہینے کی ساتویں رات (یعنی انسان کی عمر طبعی کی مدت) انتہائی ضعیفی؛ مٹھیابا (پلیٹس).

[بھیم + رتھی (= رات)]

ـــ سین (ـــ ی مج) امذ.

فوج رکھنے والا (پلیٹس).

[بھیم + سین (رک)]

ـــ سینی (ـــ ی مج) امذ.

ایک قسم کا کافور.

جو کافور درخت سے حاصل کیا جاتا ہے وہ دانہ اور بھیم سینی کے نام سے مشہور ہے.

۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱: ۱۵۳

[س: بھیم + سینی भीम + सेनी]

ـــ کا اکھاڑا (ـــ فت ا) امذ.

بڑا اکھاڑا، پہلوانوں کا اکھاڑا.

ایک ایک نقطے پر ہوا لڑتے ہیں مردوے
محفل مشاعرے کی اکھاڑا ہے بھیم کا

۱۸۷۱ عبیر ہندی، ۱۲

چھاتی کی چوڑان بھیم کے اکھاڑے سے بڑی.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶: ۳۳

ـــ کَر (ـــ فت ک) امذ.

خوفناک؛ ایک قسم کا اُلّو؛ ایک قسم کا عقاب (جامع اللغات، ۱: ۵۷۹).

[بھے (رک) + م + کار]

بھیما (ی مع) امث.

۱. **درگا کی ایک شکل** (پلیٹس).

۲. **چابک** (پلیٹس).

۳. **بتھری جو بیل کے پٹوں میں پیدا ہو جاتی ہے** (جامع اللغات، ۱: ۵۷۸).

[س: بھیما भीमा]

بھیمرا تھل (ی مع، سک م، فت تھ) امذ؛ ~ بھیم راتھلی.

دکن کے ایک مقام کا نام جہاں کے گھوڑے مشہور ہیں.

سرے تو بھیمرا تھل کا ہے گھوڑا
کہ چلتا ہے بہت کھانا ہے تھوڑا

۱۷۹۵ فرہنگ رنگین، ۹

جی گدگدا رہا ہے کیجے ردیف ہم کو
گھوڑے اڑا رہے ہو کیا بھیمرا تھلی میں

۱۸۶۶ فیض، د، ۲۲۵

[علم]

بھیمڑا (ی مج، سک م) امذ.

۱. **منھ** (جامع اللغات، ۱: ۵۷۹).

۲. **بد شکل** (پلیٹس).

[۵: بھیمڈا भेमडा]

ـــ پسارنا (ـــ فت پ، سک ر) محاورہ.

بچے کا بری طرح سے منھ بنا بنا کر رونا (جامع اللغات، ۱: ۵۷۹).

بھیمسی (ی مع ، ۔ک م) صف .

رک : بھیم سین .

چھپایا منہ جو خورشید فلک نے خونیں منظر سے
محل میں بھیمسی آیا جدا ہوتے ہی لشکر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۷۹

بھین (ی لین) اسث .

رک : بہن (پلیٹس) .

توں پر گزری رو تیں رہن کوئی ماں باپ بھائی بھین

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۶۰ الف

''بھین'' حاضر ملازموں نے متفکر آواز میں اماں سے کہا .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۶۰

بھیں (ی لین) اسث .

بھیڑ ، بھینس اور بچھڑے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

[حکایت الصوت]

— بھیں (— ی لین) اسث .

۱. رک : بھیں ؛ بھونڈی آواز .

اب بھیں بھیں کرنے لگے ، استاد ہو کلاوت ہو ، نایک ہو .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۱ : ۷۲

اس دودھیل جانور کی آواز بھیں بھیں کے سوا کچھ نہ تھی لہٰذا اسے بھینس کہنے لگے .

۱۹۳۴ منشورات ، ۸۵

[حکایت الصوت]

— ہونا محاورہ .

بھیں کی آواز نکالتے ہوئے مرجانا ، ٹیں ہو جانا .

جواب میں ٹھائیں ٹھائیں گولیاں کھا کے گوسپند قربانی کی طرح بھیں ہو گئے .

۱۹۳۵ داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۱۰

بھین (فت بھ ، شد ی بفت) امذ .

بھائی (رک) .

یہ اتنی بڑی . . . ایسے پڑی رہے باپ بھیّن کے سامنے .

۱۹۳۷ قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے ، ۱۰۳

[० : بھین भइन]

بھین جانا (ی مع) ف ل .

رک : بھدنا .

پھر چاولوں کا ادھن چڑھاو اور اس میں تھوڑا نمک ڈال دو تاکہ چاولوں میں نمک بھین جائے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۹۷

[رک : بھدنا]

بھینا (۱) (ی لین) اسث .

رک : بہن .

بھینا تری غربت پہ فدا ہو گئی بھیا
تنہائی میں گردن بھی جدا ہو گئی بھیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۳۰

بھینا بھی اللہ مارے ناول لکھ لکھ کر گھر بھر رہی ہیں .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۷۶

بھینا (۲) (ی لین) اسث .

گنگنی نام کا ایک پرند (شید ساگر ، ۷ : ۳۶۶۷) .

[० : بھینا मैना]

بھینا (۱) (ی مع) امذ .

بہن کا شوہر ، بہنوئی (پلیٹس) .

[० : بھینا मीना]

بھینا (۲) (ی مع) صف ؛ امذ .

۱. بھینی (رک) کی تذکیر .

کبھی ایسا بھینا بھینا گلابی رنگ دکھاتی ہے کہ دیکھ کر جی خوش ہو جاتا ہے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۱۱

آنکھوں میں بھینا بھینا کاجل .

۱۹۴۰ ارمان ، ۲۹

۲. بھیگا ، تر ، سیلا ہوا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۱) .

[० : بھینا मीना]

— پن (— فت پ) امذ .

نرمی ، نزاکت ، خوشگواری .

وہ کھلائی رنگت کا اک بھینا پن
وہ جاگی ہوئی آنکھ پر سو بھین

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۶

دماغ ساق مہوش بسانے دیتا ہے
وہ موج نکہت گلہائے ترکا بھینا پن
۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، ۱۴۴
[بھینا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھیناپا (ی لین) امذ .
بہن جیسی محبت اور تعلق (پلیٹس) .
[بھین (رک) + آپا ، لاحقۂ کیفیت]

بھینٹ (ی مج ، مغ) امث .
رک : بھیٹ (۱) .
ہے تجھ تے ادک اسے تری چینت
اس چینت کوں توڑ ڈال جوں بھینت
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

بھینٹ (ی مج ، مغ) امث ؛ امذ (شاذ) .
رک : بھیٹ .
ایسی کے تن کے گلشن تے اسے نت بھینٹ لائی ہے
ٹھڈی کا سیب لب پستے جو بن آنار چوری سوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۴
امد میں یہ دے بھینٹ جب آن کر
اسی ماہ بھادوں کا بس دھیان کر
۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۴
جانور قربانی کرتے اور اپنی اولادوں کو بھینٹ چڑھاتے تھے .
۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۲۲

ـــ بیگار (ـــ ی مج) امذ .
وہ کام جو بلا معاوضہ رشوت یا دباؤ کے تحت کیا جائے .
پڑوسی اچھا نہیں یہاں بھینٹ بیگار کی بڑی پخ ہے .
۱۸۷۹ مقامات ناصری ، ۱۷۶
[بھینٹ + بیگار (رک)]

ـــ پتر/پترا (ـــ فت پ ، سک ت) امذ .
وہ دستاویز جو بکرے کی بھینٹ کے وقت دی جائے (پلیٹس).
[بھینٹ + پتر/پترا (رک)]

ـــ پوجا (ـــ و مع) امث .
رشوت ، ڈالی وغیرہ .
شاید ان کو بحث و مباحثہ یا تعریف سے اپنے بس میں کیا جا سکتا ہے یا منتوں اور بھینٹ پوجا سے منایا جاسکتا ہے .
۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۲۳
[بھینٹ + پوجا (رک)]

ـــ چڑھانا محاورہ .
۱. قربانی کرنا ، نذر دینا ، دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے کسی جاندار کا خون دینا .
رودنیل جب طغیانی پر آتی تھی تو لوگ ایک لڑکی کو . . . بھینٹ چڑھاتے تھے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۰
قدیم زمانے میں بت پرست قومیں اپنے معبودوں پر اپنی اولاد کو بھینٹ چڑھادیا کرتی تھیں .
۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۱۳۸
۲. رد سحر یا رد بلا کے لیے کسی جاندار کو ذبح کرکے اس کا خون دینا .
شب فرقت تو کہا جائے گی ہم کو
چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر
۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۴)
۳. (مجازاً) کھو دینا ، کوئی ناگوار نقصان ہو جانے کے لیے بھی بولتے ہیں .
ہماری قسمت ایسی خراب ہے کہ پچھلے سال دوہزار روپیہ خرچ کرکے تیرتھ کو گئے تو ایک سونے کی گھڑی بھی راستے میں بھینٹ چڑھا آئے .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۴

ـــ دینا محاورہ .
۱. رک : بھینٹ چڑھانا .
دو ایک دن میں بھوانی کی پوجا ہوگی اس کو بھینٹ دوں گا .
۱۷۶۲ شبستان سرور ، ۴ : ۹۲
۲. نذر و نیاز دینا ؛ رشوت دینا .
میں نے عذر کرکے ان کی خدمت میں کچھ بھینٹ دیا .
۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۱۳۲
۳. برباد کرنا .
تم روپے کے عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو .
۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۷۵۲

ـــ کا بکرا (ـــ فت ب ، سک ک) امذ .
رک : بھیٹ کا بکرا .
بھینٹ کا بکرا (Scapegoat) .
۱۹۶۸ اصطلاحات سیاسیات ، ۳۶۶

ـــ لینا محاورہ .
۱. چڑھاوا لینا ، نذر لینا ، جان یا مال کی قربانی لینا .

معتقدات عوام میں یہ بھی ہے کہ وبا بے کسی رئیس کی بھینٹ لیے نہیں جاتی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۴

اب تک ہر روز ہزاروں ہی جانوں کی بھینٹ تو لیتا ہے .

۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۲

۲. ملاقات کرنا ، ملنا (قدیم) .

— مُلاقات (— ضم م) اسث .

مڈبھیڑ .

اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہوجاتی تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

[بھینٹ + ملاقات (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. ملنا ، ملاقات ہونا ، سامنا ہونا ، مڈبھیڑ ہونا .

اس سے بھی کبھی جو بھینٹ ہوتی
تو پوچھتی اے مہاتماجی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۹

۲. نثار ہونا، قربان ہونا ، جان دینا ، مرجانا (مخزن المحاورات، ۲۱۵) .

حسن ، عشق اور لاتعداد لذیذ حسیات . . . ایک ظالمانہ اور غیر فطری نظام کی بھینٹ ہو گئیں .

۱۹۶۲ میزان ، ۳۱۵

بھینٹا (ی مج ، مغ) اسذ .

۱. مقابلہ ، سامنا ، میل ، ملاقات .

تیرے رب سے تو مقرر ہوتا بھینٹا اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرایا .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲

آپ جانیں کیسی کیسی ظلمی روحوں سے بھینٹا ہوتا ہے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۷

بباطن آپ سارے مذہبی میلے سے ملتے ہیں
بظاہر مجھ سے ہو بھینٹا معین الدین چشتی کا

۱۸۹۴ کلام دلدار علی مذاق ، ۱۳۵

[بھینٹ (رک) سے]

بھینٹنا (ی مج ، مغ ، سک ٹ) ف ل .

۱. بھینٹ دینا ، ڈالی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

۲. ملاقات کرنا ، ملنا ، بغلگیر ہونا ، شریک جلسہ ہونا (پلیٹس) .

[بھینٹ (رک) سے]

بھینچ (ی مج ، مغ) اسث .

دھانس ، چارپائی کے بانے کی چول میں ٹھکی ہوئی پچر جو چول کو پچی کرنے کے لیے حسب ضرورت لگائی جاتی ہے ، رک : پچر (ا پ و ، ۱ : ۱۸۲)

[بھینچنا (رک) سے]

بھینچنا (ی مج ، مغ ، سک چ) ف ل .

بھنچنا (رک) کا تعدیہ .

در بغلاں منے نار کیری بھینچ کر
ویں کھینچ پکڑے دو کھاندیاں اوپر

؟ ۱۵۴۳ بھوک بل (ق) ۱۱۶

کوئی بھینچے ہے دل کو پہلو میں
کس نے کی اس سے ہمکناری آج

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۳

سلمہ جانی کو گود میں لے کر ذرا بھینچ لو اور دبوچ کر پیار کرلو .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۷

بھینڈ (ی مج ، مغ) اسذ .

ایک سدا بہار پانی میں پایا جانے والا پودا ، لاط : Aeschynomene اسکے تنے موٹے خاص طور پر ہلکی چھال کے اندر کے سفید گودے کے کھلونے بنائے جاتے ہیں ، پیٹ ، ناؤ ، شراب کی بوتلوں کے ڈھکنے وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے ، یا Aspera (Linn) وہ کاغذ جو رائس پیپر کہلاتا ہے اسی پودے کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر بنایا جاتا ہے سولا ، بھول سولا ، (پلیٹس ؛ قاموس الاصطلاحات) .

[ہ : भेंड]

بھینڈی (ی مج ، مغ) اسث .

رک بھنڈی (پلیٹس) .

بھینڑا (ی لین ، مغ) اسذ .

جھنگی، وہ بیل جس کے سینگ مندھے کے سینگوں کی طرح مڑے یعنی حلقے دار ہوں اور دونوں سینگوں کی نوکیں مل کر ایک حلقہ بناتی ہوں (ا پ و ، ۵ : ۵۴) .

[ہ : भेंडा]

بھینس (ی لین ، مغ) اسث .

۱. دودھ دینے والا عموماً سیاہ یا بھورے رنگ ، سینگ اور کُھر والا ایک مادہ چوپایہ جس کا دودھ گائے وغیرہ کے دودھ سے گاڑھا اور پینے کے کام آتا ہے جو عام طور پر پالتو ہوتا ہے مگر جنگلی بھی ملتا ہے ، گاؤ میش .

بھینس اور خصی قربانی کر
نر یا مادہ سب کوں کر
۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، ۵

دیکھ بیل بھینساں کوں شیرنی سٹا
بغیر گانس ان کوں نہ لاکے بٹھا
۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۸)

بھینس ایک چوپایہ ہے ، دو قسم کی ہوتی ہے اہلی و جنگلی .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۸۹

۲. (مجازاً) موٹی عورت (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۳) .

۳. ایک قسم کی مچھلی جس کی لمبائی عموماً تین فٹ ہوتی ہے یہ پاک و ہند کی ندیوں میں پائی جاتی ہے (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۶)

۴. ایک خاص قسم کی گھاس کا نام (شبد ساگر، ۷:۳۶۹۶).

[س : महिषी مہیشی]

ــ بر جانا محاورہ .

بھینس کا بر کیڑا کھا کر مر جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ پکوڑے بگ گئی کہاوت .

اس موقع پر کہتے ہیں جب کسی نااہل کو کہیں سے دولت مل جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ پہ دودھ کن نے چھوڑا کہاوت .

بیوقوف مالدار کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۴) .

ــ جوں (ــ و مع) اسم .

بھینسوں میں پائی جانے والی جوں، لاط: (Haematopinus tuberculatus) .

دوسری مثال بھینس جوں ہے جو بھینس میں ملتی ہے اور کبھی کبھی بھینس کی بیماری اور موت کا سبب بن جاتی ہے .
۱۹۲۷ بنیادی حشریات ، ۱۰۰

ــ دودھ جو کڑھا پیوے بنگا گھٹے نہ جب تک جیوے کہاوت .

بھینس کا دودھ بڑا طاقت دہ ہوتا ہے جو اسے کاڑھ کر پیتا رہے جب تک جیتا رہے گا اس کی طاقت کم نہ ہوگی (جامع اللغات، ۱ : ۵۸۰) .

ــ دودھ نہیں دیتی کڑے کی ٹانگ توڑ ڈالو کہاوت .

قصور کسی کا سزا کسی کو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کا انڈا (ــ ف ا ، ک ن) صف ، مذ .

فربہ اندام شخص ، ہاتھی کا لینڈ .

بچانے سو کیا بھینس کا انڈا .
۱۸۳۵ بچن مثال (ق) ، ۳

بھینس کا انڈا ۔ فربہ اندام ، سیاہ فام آدمی .
۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۱۶

ــ کا دودھ نلی کا گود کہاوت .

بھینس کا دودھ اتنی طاقت دیتا ہے ، جتنا ہڈی کا گودا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کا گوبر بھینس کے چوتڑوں کو لگ جاتا ہے کہاوت .

کو بڑے آدمیوں کی آمدنی بہت ہوتی ہے سب خرچ ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے کہاوت .

۱. کسی کو اپنے اہل و عیال گراں نہیں گزرتے .

بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے ، شمس النہار تو تمہارے بھائی کی اولاد ہے وہ کیا اس کی لونڈیاں بھی ننگی بھوکی نہ رہیں گی .
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۰

۲. جو اصل بات ہوتی ہے وہ بری نہیں لگتی (محاورات ہند ، ۳۸) .

ــ کو ڈہر مزدور کو شہر کہاوت .

ڈہر نشیبی زمین کو کہتے ہیں وہاں گھاس زیادہ ہوتی ہے اور مزدور کو شہر میں مزدوری زیادہ ملتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کہے گن میرا پورا میرا دودھ پی ہو وے سورا جس کے گھر میں بندھ جاؤں دودھ دہی کی نال بہاؤں کہاوت .

بھینس کی تعریف ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کی بھینس (ــ ی لین) صف .

موٹی بد شکل (عورت) .

بھینس کی بھینس ہونے کے باوجود وہ خود کو دنیا کی حسین ترین عورتوں میں شمار کرتی تھی .
۱۹۵۰ میراث ، ۲۰

ــ کے آگے بین محاورہ .

نا اہل کے سامنے کمال کا اظہار .

اس وقت فلسفہ منطق کا کیا ذکر اور وہ بھی تمہارے سامنے بھینس کے آگے بین .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۷

ــ کے آگے بین بجانا محاورہ .

نا اہل کے سامنے کسی ہنر کی نمایش کرنا .

بس بیٹی اب تم سے کچھ کہنا بھینس کے آگے بین بجانا ہے اللہ تمھیں نیک توفیق دے .

۱۹۶۱ بالہ ، اے آر خاتون ، ۲۹۸

ــ کے آگے بین (ــ مردنگ) بجائے بھینس پڑی (ــ کھڑی) پکھراے (پگُوراے) کہاوت .

نا اہل یا نادان کے سامنے ہنر دکھانا بے سود ہے ؛ بیوقوف کے آگے ہنر دکھانے کی کچھ قدر نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۱۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۵۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس پڑی پگرائے ایک کے منہ سے بھی کلمۂ توصیف نہ سنا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۲۰

ــ نہ کُودی کُودی گون ، یہ تماشا دیکھے کون کہاوت .

رک : بیل نہ کودا کودی گون الخ .

اے واہ ، یہ معاذاللہ کا کون موقع تھا ، بھینس نہ کودی کودی گون ، یہ تماشا دیکھے کون .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۹

بھینس (ی مج ، مغ) اسث .

رک : بھینسا ، جس کا یہ بھی ایک تلفظ ہے (پلیٹس) .

بھینسا (ی لین ، مغ) اسذ .

بھینس (رک) کی تذکیر .

ایک بھینسا . . . کالا کمبل . . . کڑوا تیل . . . بادشاہ پر سے تصدق ہوا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۶

بھینسا جس کو ارنہ کہتے ہیں . اس جانور کو روزانہ آٹھ سیر گیہوں کا آٹا . . . اور دو دام کی گھاس دی جاتی ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۸۲

ــ بھینسوں میں ملے یا قصائی کے بندھے گلے کہاوت .

رک : بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے .

مثل ہے بھینسا بھینسوں میں ملے یا قصائی کے بندھے گلے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۵

ــ بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے کہاوت .

معاملے کا یکسو ہونا ، یا مطلب حاصل کریں گے یا جان دیں گے (نجم الامثال ، ۱۴۳) .

جو کچھ جانسن صاحب نے بتایا ہے اسی پر آنکھ بند کر کے عمل شروع کر دو ، آگے دیکھا جائے گا ، بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۵۲

ــ داد اسذ .

داد کی بیماری کی ایک قسم ؛ انگ : Ring worm (پلیٹس) .

[بھینسا + داد (رک)]

ــ سر (ــ فت س) اسذ .

(ہندو) بھینسے کی شکل کا ایک دیو جسے درگا نے قتل کیا تھا (مجازاً) بھدا بسل ، موٹا تازہ یا بڑا کٹا شخص .

جمشید کے واسطے اس موے بھینسا سر کو نہ چھوڑنا .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۲۳۲

[ا : بھینسا + س : آسر (= دیو)]

ــ سُور (ــ ضم س ، فت ء ، ضم و) اسذ .

فرضی ڈراؤنی اشکال میں سے ایک شکل جو ایک پردار بھینسے جیسی ہوتی ہے اور اس کے دو بڑے بڑے دانت سور کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ : عقل و شعور ، ۲۶۷) .

[بھینسا + سور (رک)]

ــ گُھن (ــ ضم گھ) اسذ .

بڑا اور موٹا گون (رک) .

گیہوں کو بھی گھن لگ گیا گھن بھی ایسا ویسا نہیں ، بھینسا گھن .

۱۹۴۵ ٹیڑھی لکیر ، ۴۹۳

بھینسانا (ی لین ، مغ) ف م .

بھینس اور بھینسے کی جفتی کرانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۸) .

[بھینسا (رک) سے]

بھینساو (ی لین ، مغ) امذ .

بھینس اور بھینسے کی جفتی کھانے کا عمل ، بھینس کو گیابھن کرانے کا عمل (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۸) .

[بھینس (رک) سے]

بھینسڑ (ی لین ، مغ ، فت س) صف .

(مذاقاً) موٹا ، کم ہمت (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھینس (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ تصغیر و تضحیک]

بھینسوری (ی لین ، مغ ، و لین) امث .

بھینس کا چمڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۸) .

[० : भैंसरी بھینسوری]

بھینسوندا (ی لین ، مغ ، و مج ، مغ) امث .

وہ ٹیکس جو بھینسوں کو چرانے کے عوض لیا جاتا ہے (پلیٹس).

[० : भैंसोंदा بھینسوندا]

بھینسی (ی لین ، مغ) امث .

بھینس (رک) کا چمڑا .

یہ داغ گوکھا یا بھینسی کے پشت پر ہوتے ہیں .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۹

[بھینس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھینسے لڑے جھونڈوں کا نقصان کہاوت .

جب سردار لڑتے ہیں تو رعیت اور غریب لوگ تباہ ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

بھینسیا (ی لین ، مغ ، کس س) صف .

بھینس (رک) کی طرف منسوب، بھینس کا سا (پلیٹس) (مجازاً) موٹا ، تراکیب میں مستعمل .

[بھینس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

— جونک (— و مج ، مغ) امث .

موٹی جونک ، (مجازاً) پیچھا نہ چھوڑنے والی ہستی .

(جونک کی) ایک قسم . . . کو بھینسیا جونک کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴۳

[بھینسیا + جونک (رک)]

— داد امذ .

بڑے بھیلاو کا خشک داد (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۷ : ۱۱۹) .

[بھینسیا + داد (رک)]

— کھال امث .

موٹی کھال یا جلد (فرہنگ آثر ، ۲ : ۲۱۳) .

[بھینسیا + کھال (رک)]

— گوگل (— و مج ، فت گ) امذ .

گوند کی ایک قسم جو دواؤں میں ڈالا جاتا ہے .

منگا بھر بھینسیا اتنا ہی گوگل
برابر تینوں چیزیں کرکے اکٹھا

۱۷۹۵ فرہنگ رشیدی ، ۱۴

[بھینسیا + گوگل (رک)]

— لہسن (— فت ل ، سک ہ ، فت س) امذ .

بڑا سرخ نشان جو گال یا گردن پر یا جلد میں ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھینسیا + لہسن (رک)]

بھینکر (فت بھ ، ی ، سک ن ، فت ک) صف .

رک : بھیانک (پلیٹس) .

[س : بھینکر भयंकर]

بھینگا (ی لین ، مغ) صف ؛ امذ .

وہ جسے ایک کے دو نظر آئیں ، احول .

ایک کو ایک کہے سب کوئے
بھینگا کہے ایک کو دوئے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۹۳

ترچھا دیکھا کرتا . . . کہ راجا کو بھرم ہو کہ یہ بھینگا ہے.

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۷۰

بھینگا ، وہ شخص جس کی آنکھ کے ڈھیلے مرکز سے ہٹے رہیں اور پتلیاں کوؤں کی طرف پھری ہوئی معلوم ہوں .

۱۹۴۳ ا پ و ، ۷ : ۱۰۷

[० : भेंगा بھینگا]

— پن (— فت پ) امذ .

آنکھ کے ڈھیلے کا اپنی جگہ سے دائیں یا بائیں طرف پھر جانا.

بھینگا پن پیدا ہونے کی وجہ دایہ کا بے قاعدہ طور پر لٹا کر دودھ پلانا اور پرورش کرنا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۷۰

[بھینگا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھینگا (ی مع ، مغ) صف .

بھیگا ہوا یا بھیگا (پلیٹس) .

[० : भींगा بھینگا]

بھینگڑو (ی لین ، مغ ، سک گ ، و مع) امذ .

رک : بھنگڑو ، بھنگ پینے والا .

بتاؤ مجھ کو بھینگڑو کہاں گئے میکش
بھٹکتا پھرتا ہوں میں اپنے کارواں کے لیے

۱۸۸۹ دیوان عنایت وسنلی ، ۹۵

بھینگڑی (ی لین ، مغ ، سک گ) صف .

رک : بھنگڑی .

پینک میں جھک جانا اور بھینگڑی کا آنا .

۱۹۰۲ شہید ناز ، ۱۸

بھینگنا (ی مج ، مغ ، سک گ) ف ل .

رک : بھیگنا (پلیٹس) .

بھینگی (ی لین ، مغ) صف ، مث .

بھینگا (رک) کی تانیث .

بھینگی کی آنت پونے دو دو انگل .

۱۷۸۱ شاہ حاتم دہلوی ، مفرح الضحک ، ۳

وہ پیاری دلہن بھینگی ہو جاوے گی .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچیز ، ۱۷۵

اپنی پہلی زندگی میں ان کے ذہن کی نظر ایسی بھینگی تھی کہ انہوں نے اعتدال سے خرچ نہیں کیا .

۱۹۰۳ طریقۂ خداوندی ، عزیز احمد ، ۱۲۶

ــ آنکھ (ــ مغ) امث .

وہ آنکھ جس میں بھینگا پن ہو .

ایک قضا کا تیر . . . بیجو کی بھینگی آنکھ میں لگا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۷۸

اسی عالم میں یہ غل ہوا کہ اس کی بھینگی آنکھ میں تیر .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۱۷

بھینوار (ی لین ، مغ) امذ (قدیم) .

بھینے والا .

انکھیاں بھینوار سوکشنا ہو سدا بھر پور بھتیاں ہیں
انجھو بھر کود میں میرے تیرت پکڑیا ہے سنگم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴

[بھینا (رک) سے]

بھینی (ی لین) امث .

رک : بھن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۷) .

[० : भैनी بھینی]

بھینی (ی مع) صف ، مث .

بھینا (رک) کی تانیث ؛ خفیف ، ہلکی ، مدھم ، خوشگوار .

ترشاوے کی میٹھی میٹھی اور بھینی بھینی خوشبو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۵

ہمارے یہاں تو مہندی کی بھینی بھینی خوشبو بہت بھلی معلوم ہوتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳۳۵

بھینے (ی لین) امذ .

بہن کا بیٹا ، بھانجا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

[० : भैने بھینے]

بھیو (ف بھ ، و لین) ف ل .

ہوا ، ہونا سے ماضی (پلیٹس) .

[० : भयो بھیو]

بھیو (ی مج) امذ ، ~ بھیو .

بھید (پلیٹس) .

[० : भेव بھیو]

بھیوا (ی مج) امذ .

(شاعری میں) رک : بھیو ؛ بھید (پلیٹس) .

[० : भेवा بھیوا]

بھیواد (ی لین) امذ .

رشتہ داری میں نیوتہ دینے یا لینے کا عمل (پلیٹس) .

[० : भेवाद بھیواد]

بھیونا (ی مج ، سک و) ف م .

رک : بھگونا (پلیٹس) .

[० : भेवना بھیونا]

بھیہو/بھیہوں (ی لین ، و مع) امث .

چھوٹے بھائی کی بیوی ، رک : بھوجائی (پلیٹس) .

[० : भैहु/भैहुन بھیہو/بھیہوں]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پ

پ

پ (تلفظاً : پے) حرف ، اسٹ .

غیر ہائیہ صدائیہ مسدودہ مصمتہ ، اردو حروف تہجی کی صحیح ترتیب میں پانچواں (ا ، آ ، ب ، بھ ، پ) ، فارسی میں تیسرا ، دیو ناگری رسم الخط کا اکیسواں اور اس کے دولبی حروف میں سے پہلا مصمتہ ؛ یہ اردو کا بنیادی صوتیہ ہے اور کلمے کے شروع ، وسط اور آخر میں آتا ہے ؛ جمل میں اس کے دو (۲) عدد (ب) کی طرح لیے جاتے ہیں ؛ (ہند) علم نجوم میں اسے پدماوتی کنیا راس میں شمار کرتے ہیں (۱ اردو سہ ماہی ، ۵۱ ، ۱۱ : ۱۹۹) ؛ یونانی بڑے حروف P. (Rho) کا بدل ریاضی ترقیمات میں مستعمل ہے (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

پَ (۱) (فت پ) امذ .

ہوا ، باد ؛ ہوا کا دیوتا (پلیٹس) .

[س : पَ]

پَ (۲) (فت پ) صف .

پانچ (رک) کی تخفیف صرف چند تراکیب میں مستعمل جیسے : پسیری (= پانچ سیری) .

اس کی سرکار دولت مدار میں زر و جواہر منوں و پسیریوں تولا جاتا تھا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۴۰

پ (۳) (فت پ) امذ .

پا (= پانو) کی تخفیف جیسے : پخانہ ، پجاما .

پا جانا

. . . پَ (۱) (فت پ) لاحقہ ؛ صف ؛ امذ .

پینا ، پینے والا ؛ مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر مستعمل دوئی پ (دوئی پا = ہاتھی) یعنی دو مرتبہ پینے والا (پلیٹس).

[س : पَ]

. . . پَ (۲) (فت پ) لاحقہ ؛ صف ؛ امذ .

حفاظت کرنا ، بچانا ، محافظ ، پرورش کرنے والا ، پرورش ، حکومت کرنے والا؛ مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر (ان معنی میں) مستعمل : بھُو پ (=بھوپا) زمین کی حفاظت کرنے والا (پلیٹس) .

[س : पَ]

پا (۱) امذ .

پاؤ (رک) کی تخفیف ترکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : آدھ پا ، ڈیڑھ پا ، سوا پا اور پون پا .

پھر گھی کھپانے میں وہ کمال کہ پاو سیر آٹے میں ڈیڑھ پا گھی کھپا دیں .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶

[ا : پاؤ (= چوتھائی) (رک) کی تخفیف]

پا (۲)

پانا (رک) سے تکمیل فعل کے لیے ترکیبات میں مستعمل .

ـــ جانا

(الف) ف م .

۱۰ قرائن سے نتیجہ نکال لینا، اشارے کنائے سے جان لینا۔
جنبش ابرو سے کچھ بتلا گیا قتل کا مژدہ ہے یہ میں پا گیا
۱۷۹۸ میر سوز، د (ق)، ۱۳

۲۰ تاڑ لینا، بوانپ لینا۔
شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے
۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۶۲

درد دل کس طرح چھپاتے ہم
آنکھوں آنکھوں میں پا گیا کوئی
۱۹۳۶ طیور آوارہ، ۹۹

۳۰ سمجھ لینا، دریافت کرلینا۔
کچھ فہمیدہ ہندو انگریزی تعلیم کی بدولت اس گر کو پا گئے ہیں۔
۱۹۰۷ اجتہاد، ۴۳

۴۰ حاصل کرلینا، پالینا۔
جو یہ میرے دامن کو پا جائیں گی
تو پنجوں کے کانٹوں میں الجھائیں گی
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ، ۷۹

(ب) ف ل۔
مل جانا (کسی چیز کا)۔
انجام کار اس کی نیک نیتی سے گتھی بھی پا گئی۔
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۲۹۹

ایسے کچھ وش خوش نظر آتے ہیں آج افراد قوم
پا گئی گویا سلیماں کی انھیں انگشتری
۱۹۰۰ کلیات نظم حالی، ۲: ۹۲

— لینا ف مر۔
رک: پا جانا (الف) معنی نمبر ۱، ۲۰
جب میں کھنکاروں پالینا دستک وہیں جلدی سے دینا
۱۸۲۹ نظم رنگین، ۶۲

نگہ یار سے پا لیتے ہیں دل کی باتیں
شہرت کشف و کرامات چلی جاتی ہے
۱۹۱۲ کلیات حسرت، ۳۴

پا (۳) امذ۔
(موسیقی) ہندی موسیقی کے سات سروں میں سے پانچواں سر۔
سر گم دو قسم پر ہے ایک وہ ہے کہ ہر سر کو جدا جدا آواز کے ساتھ کھینچنا ان حرفوں سے سا را گا ما پا دھا نی۔
۱۸۵۶ مجموعہ فوید الصبیان، ۱۶۹

آتار:- سا نی دھا پا ما گا رے سا، اس راگ میں رکھب ... کومل ہیں۔
۱۹۶۱ ہماری موسیقی، ۱۹

[ه : پا تا]

پا (۴) امذ؛ ~ پائے۔
۱۰ پانو، قدم۔
تیرے کوچے سے آہ جانے کو دل نہیں یا کہ اپنے پا ہی نہیں
۱۷۹۴ اثر، د، ۲۱

پھر عیادت آئے وہ لیکن قضا کے ساتھ
دم ہی نکل گیا مرا آواز پا کے ساتھ
۱۸۵۱ مومن، د، ۲۳

غیروں کا پائمال نہیں عرصۂ خیال
اس رہگزر میں ایک بھی آواز پا نہیں
۱۹۵۸ تار پیراہن، ۱۱۴

۲۰ نیچے، زیر، تحت (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۷۲)۔
۳۰ (مرکبات میں) استقرار، قیام، استقلال؛ بیخ، بنیاد وغیرہ کے معنی میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۷۲)۔
[ف: پا؛ س: پاد]

— اُفتادہ (— ضم ا، سک ف، فت د) صف۔
جو اس طرح پڑا ہو کہ پانو کے نیچے آئے (مجازاً) ناچیز و بے وقعت، رکیک؛ بالکل سامنے کی چیز جسے تلاش نہ کرنا پڑے۔
ہر ممکن پہلو سے موضوع بحث پر روشنی ڈالی ہے اور کہیں رکیک و پا افتادہ دلائل کو پیش نہیں کیا۔
۱۹۵۸ آزاد، مسلمان عورت، ۵
قب: پیش پا افتادہ۔
[پا + افتادہ (رک)]

— اَفزار (— فت ا، سک ف) امذ؛ ~ پا فزار، پائے افزار۔
کفش، جوتا، موزہ۔
پا افزار و پا فزار کفش اور موزہ کو کہتے ہیں۔
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم، ۱۹۳
[پا + افزار (= اوزار)]

— اَفشار (— فت ا، سک ف) امذ؛ ~ پائے افشار۔
کرگہ کے وہ دو چھوٹے تختے جن پر جولاہے پانو رکھتے اور انھیں یکے بعد دیگرے دبانے سے بُنائی کرتے ہیں (ماخوذ: برہان قاطع، ۲۲۷)۔
[پا + ف: افشار، افشردن (= دبانا، نچوڑنا) سے]

— اَنداز (— فت ا، سک ن) امذ؛ ~ پائے انداز۔
۱۰ ابرش کی وضع کا بنا ہوا گدیلا، جو دروازے پر یا گاڑی میں بچھا دیتے ہیں تاکہ پانو یا جوتے کی گرد وغیرہ صاف ہو جائے۔

کبھی کبھی دور پا انداز سے کورنش کر لیتا ہوں .

۱۸۸۳ ذرباو اکبری ، ۱ : ۵۵

: گدیوں اور پا انداز کو خاک سے صاف رکھنا اور اکثر ان پر برش کرنا چاہیے .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۹۶

۲. قیمتی کپڑے کا وہ فرش جو مہمان کی تعظیم کے لیے اس کی رہگزر میں بچھاتے ہیں .

سورج نے پا انداز کیوں لیا بستہ شہ کے پگ تلیں
دھرتی پر دکھلاتا چلیا پھر جال تکٹی بستری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۱۳

واسطے شاہ کے او پا انداز فرش دیبا کا کرے پا انداز

۱۷۷۲ بشت بہشت ، ۴ : ۵۵

کار گزاروں نے مخمل کاشانی سقرلات چینی زردوز کا پا انداز باغ سے چار منزل تک بچھایا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۸

سبزے کا پاانداز گلوں کا قالین .

۱۹۳۵ پرواز ، ۳۶

[پا + ف : انداز ، انداختن (= ڈالنا) سے]

ــ بجائی (ــ فت ب) اسم .

۱. کسی قسم کی کمی یا خامی کا تدارک ، تلافی .

ایندھن کی فراہمی پر جو زائد خرچ ہوگا اس کی پابجائی کاغذ اور گتہ سازی کے ذریعے باسانی ہوجائے گی .

۱۹۶۵ کارکر ، جنوری ، فروری ، ۱۰

۲. (جراحت) عمل جراحی کے بعد رگوں پٹھوں کو دوبارہ سی کر جوڑنا ، جوڑ بٹھانا .

انفیریر تھائریائڈ آرٹری کی پابجائی کرتے وقت عصب بازگرد ، (ری کرنٹ نرو) کے محل وقوع کو یاد رکھنا چاہئے تاکہ اس میں گرہ نہ لگے اور وہ نہ کٹ جائے .

۱۹۳۴ احسانیات ، ۳۲۷

[پا + ف : ب ، حرف جار + جا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بجولاں (ــ فت ب و لین) صف ؛ سہ پا بہ جولاں .

مقید ، بیڑیاں پہنے ہوئے (مجازاً) چلنے سے معذور و مجبور .

حسن جب مقتل کی جانب تیغ براں لے چلا
عشق اپنے مجرموں کو پا بہ جولاں لے چلا

۱۷۸۶ حسن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲)

پابجولاں نہ کیا عشق نے تنہا مجھ کو
اس پری کو بھی تو لٹت کی پہنائی زنجیر

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۵

اس نے فوج کے ایک دستے کو بلا کر حکم دیا کہ پانی کو پابجولاں حاضر کرو .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۶۳

[پا + ف : ب ، حرف جار + جولاں (= زنجیر : رک)]

ــ بجولانہ (ــ فت ب ، و لین ، فت ن) صف ، م ف .

رک : پابجولاں .

کوتوال حرامی نے پانچوں کو پابجولانہ کرکے قید کیا .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۷۲

اگر کسی کا لڑکا شاگرد پڑھنے میں شرارت کرتا ہے تو والی اس کے باطلاع حاکم پابجولانہ پاٹھ شالا میں بھیج دیتے ہیں .

۱۹۳۴ بھگت سال ، ۴

ــ بدامن (ــ فت ب ، م) صف ؛ سہ پا بہ دامن .

گوشہ گیر ، (علائق دنیوی سے) بے نیاز .

خلق کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑ
پابدامن اب وہ ہے جیسے پہاڑ

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۳

امیر نے جب خواجہ صاحب سے بیعت کی تو جو کچھ نقد اور اسباب تھا سب لٹا دیا اور پابدامن ہو کے بیٹھ رہے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۲ : ۹۸

[پا + ف : ب ، حرف جار + دامن (رک)]

ــ بدست دگرے دست بدست دگرے فارسی فقرہ (اردو میں مستعمل) .

(لفظاً) پانو ایک کے ہاتھ میں ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں ؛ (مجازاً) کشاں کشاں ، بالجبر (نورالانات ، ۲ : ۱) .

ــ برآتش/آتش (ــ فت ب ، ت/کس ت) صف .

(لفظاً) آگ پر پانو (مجازاً) مضطرب ، بے چین ، مشتعل .

مشاعروں اور قوالیوں نے ایسا دماغ کو پا برآتش کر رکھا ہے کہ شباب آیا اور حسن پسندی اور عاشقی معشوقی شروع ہوئی .

۱۹۳۴ عزیزی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۳۴

[پا + بر (رک) + آتش (رک)]

ــ برجا (ــ فت ب ، ک ر) صف ؛ سہ پائے برجا .

قائم ، ثابت ، محکم ، پائیدار (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۵۵۳) .

زمین خوف تزلزل سے امان پاکے . . . . پابرجا ہے .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ترجمہ شمشیر خانی ، ۴

[پا + بر (رک) + جا (رک)]

— برجائی (— فت ب ، سک ر) اسف .

استقلال ، استحکام ، استقامت .

مغلوں کی استقامت ، پا برجائی اور فراست سے مل کر رنگ لایا ہے .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۷۵

[پا برجا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— برکاب/برِکاب (— فت ب، ر/کس ر) صف ؛ ~ پابہ رکاب ؛ پائے برکاب .

۱. سفر پر آمادہ ، تیار ، مستعد .

منشی امداد حسین مجھ کو اطلاع دیں گے تو میں فوراً چل دوں گا ، پابرکاب ہوں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۷۷

ایک ہفتہ کی رخصت اتفاق کی درخواست کردی تھی آج پابرکاب تھا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۰۱

۲. (i) جو عمر کی آخری منزل میں ہو یا مرنے کے قریب ہو .

میں تو یہ چاہتا ہوں کہ جو کچھ گزشتہ اور پا برکاب بزرگوں سے معلوم ہو جائے اس کو محفوظ کر دیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۴۸

(ii) عارضی ، فانی ، جلد ختم ہونے والا .

صدا یہ آتی ہے حسن بتاں ہے پابرکاب
خرام ناز جو کرتا پہن کے چھاگل ہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۹۸

پہلے سے اتنے امیدوار بیٹھے ہیں کہ جدید لوگوں کے لیے کچھ ہو ہی نہیں سکتا پھر میں خود پابرکاب بیٹھا ہوں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، خطوط ، ۱۳۵

[پا + ف : ب ، حرف جار + رکاب (رک)]

— برنجن (— فت ب ، ر ، سک ن ، فت ج) اسذ ؛ ~ پا بہ رنجن .

پیروں میں پہننے کا خولدار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر جھنکار کے لئے لوہے یا سیسے وغیرہ کے دانے ڈال دیئے جاتے ہیں ، خلخال ، جھانجن ، پنجنی (اپو ، ۴ : ۲۸) .

حشر برپا چال ہے اس فتنۂ مغرور کی
پابرنجن کی جھنک ہے یا صدا ہے صور کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۵

[پا + برنجن (رک)]

— برہنہ (— فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت ن) صف ؛ ~ پائے برہنہ .

جس کے پانو میں جوتیاں یا کھڑانو نہ ہو ، ننگے پانو .

پا برہنہ نہ جنوں میں بھی خدا نے رکھا
آبلہ بڑھ کے مرے پاؤں میں پاپوش ہوا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰

[پا + برہنہ (رک)]

— بر ہوا (— فت ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

رک : پادر ہوا (اردو مترادفات ، ۶۷) ؛ **بے اصل چیز (خصوصاً) بے اصل حرف** (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۳) .

[پا + بر (رک) + ہوا (رک)]

— بزنجیر (— فت ب ، ز ، سک ن ، ی مع) صف ؛ ~ پابہ زنجیر .

رک : پا بجولاں .

جس محدود دائرہ میں ہمارے فارس و ہند کے شعرا پا بزنجیر پھر رہے ہیں ؛ یہ بیچارے بھی دوڑتے پھرتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۸۳

پا بزنجیر تھے مجرم بھی تماشائی بھی
اور پولیس کو یہ تھا عذر کہ ہم ہیں محکوم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۸۴

[پا + ف : ب ، حرف جار + زنجیر (رک)]

— بست (— فت ب ، سک س) صف ؛ ~ پائے بست .

۱. جس کے پانو بندھے ہوئے ہوں ، مقید ، قیدی ؛ پابند .

پئے جاتی تھی مے شہوت کی تھی مست
کمند شوق دلبر کی تھی پا بست

۱۷۵۹ راک مالا ، ۲۶

چھٹا جو کوئی گرفتاریوں سے دنیا کی
تو سلسلہ میں فقیری کے وہ ہوا پا بست

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۳

نسخۂ سیر خیالی تھا سردست ابھی
اور نظر سلسلۂ شوق سے پا بست ابھی

۱۹۱۰ آزاد ، نظم آزاد ، ۷۸

۲. عمارت کو قایم و برقرار رکھنے والا (بنیاد) ؛ مضبوط ، مستحکم (اردو مترادفات ، ۶۷ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۳) .

[پا + ف : بست (رک : . . . بست)]

— بستہ (— فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

رک : پا بست .

تعجب نہیں کہ ہوئے صید دل پا بستۂ الفت
شکار انداز ہے وو دام زلف عنبریں اکثر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۴

میرے والد نے مجھے . . . پا بستہ نہ کیا ہوتا اور نہ روکا ہوتا .

۱۸۸۴ (ترجمہ) تاجر وینس ، ۳۰

میں تھا رہن ستم چرخ و رہین غم دہر
دل تھا پا بستۂ افکار و اسیر او ہام

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۶۶

[پا + ف : بستہ (رک : . . . بستہ)]

ــ بکلات (ــ فت ب ، کس ک) امذ .

(کشتی) ایک داؤ جس میں حریف کی کمر پکڑ کر اس طرح اٹھا لیتے ہیں کہ اس کے پاؤں بلند ہو جاتے ہیں (فرہنگ نظام) .

وہی زور شور تھے ، قدم بڑھانا ، بکدستی دو دستی پر آنا ، کبھی پا بکلات ، کبھی قل احمدی گاہ قصاب شکن ، گاہ سجود صمدی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۲ : ۳۳۱

اف : کرنا .

[پا + ف : ب ، حرف جار + کلات (= پہاڑ پر قلعہ یا شہر)]

ــ بگل (ــ فت ب ، کس گ) صف ؛ ــ پا بہ بگل ؛ پائے درگل .

۱. (لفظاً) دلدل میں پھنسا ہوا ، (مجازاً) بے بس ، عاجز و مجبور .

تیرا فراق تھا دل و سینہ پہ مثل سل
مدت سوں دل رہا تھا ترے غم میں پا بگل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۹

پست فطرت سے سوائے رنج کچھ حاصل نہیں
پا بگل کشتی کو کر دیتا ہے پانی تھام کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲

صدی ہونے کو آئی بیسویں اور پا بگل ہو تم
تمہاری عادتیں ہیں عہد دقیانوس کی ساری

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۷

۲. بے حس و حرکت ، ساکت .

دلبری کا مول نقد دل تھا سر و لب جو پھولوں کی خوشبو سے پا بگل تھا .

۱۸۵۷ مینا بازار اردو ، ۲۳

جن کی خوش قامتی کے سامنے سرو سہی پا بگل اور جن کے رخسار تاباں کے مقابل آفتاب خجل ہے .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۸۷

[پا + ف : ب ، حرف جار + گل (رک)]

ــ بند (ــ فت ب ، سک ن) ؛ ــ پائے بند .

(الف) امذ .

وہ رسی جس سے گھوڑے کے اگلے یا پچھلے پانو باندھے جاتے ہیں ، گھوڑے کی پچھاڑی (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۳) .

(ب) امث .

گھوڑے کے اگلے اور پچھلے پانو پر پائی جانے والی بھونری . پابند یہ بھونری دونوں ہاتھ اور پانوں پر ہوتی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳

(ج) صف .

۱. پابستہ ، مقید ، گرفتار .

اگر ٹک جو توں نازسوں چھند کرے
تو پنکھیاں کوں بارے پہ پابند کرے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۸

اسی زلف مسلسل کا ہوں پابند بلائیں پیش آئیں چند در چند

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۱

دام گیسو میں نہ کیوں ہو دل مضطر پابند
ہے یہی اس کی سزا اور سزا کون سی ہے

۱۹۳۶ شعاع سحر ، ۱۳۸

۲. (i) مطیع ، فرماں بردار ، مانحت .

پابند بنانا چاہا تو وہ شہر چھوڑ کے بھاگ کھڑا ہوا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۱۱

(ii) کسی ایک کا ہوکر رہنے والا ، بالعموم طوائف جو کسی ایک آشنا سے متعلق ہو جائے .

پھر سنا کہ کسی کی پابند ہے .

۱۸۸۹ سیرکہسار ، ۱ : ۱۰

۳. (i) قانوناً یا اخلاقاً کسی بات پر قائم ، کسی عمل کو مسلسل جاری رکھنے والا .

لوگ مذہبی رسوم کے پابند ہیں .

۱۸۷۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۹۷

کسی شہر میں ایک تاجر مالدار . . . تھا ، بڑا پابند وضع .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۵

(ii) معمولاً کسی بات پر قائم ، عادی .

میں صبح کو اٹھ کر حقے کا پابند نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۱۰

۴. کوئی خاص کام بجا لانے پر متعین ، کسی کام کی بجاآوری کا ذمہ دار .

بڑھتے ہیں صفیں توڑ کے عباس خردمند
کیا جنگ کریں مشک بچانے کے ہیں پابند

۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۱۱۹

[پا + بند (رک)]

— بند پھنسے آزاد پھنسے : کہاوت .

ایک آدمی پر مصیبت پڑے تو دوسرا پھنستا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۲) .

— بند کرنا (— فت ب ، سک ن ، فت ک ، سک ر) صف .

گرفتار کرنا ، مقید کرنا ، کسی بات سے روک دینا ، شادی کردینا (جامع اللغات ، ۲ : ۱) .

— بندگی (— فت ب ، سک ن ، فت د) اسث .

پابند (رک) سے اسم کیفیت رکاوٹ ؛ ممانعت ؛ پہرہ .

راہ میں وزیر سے بالائے چاہ کی پابندگی کا سبب پوچھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۶

[پا + بندگی (رک)]

— بند ہونا محاورہ .

پانو میں زنجیر پڑجانا ، کسی معاملے میں الجھ جانا ، کسی قانون کی زد میں آجانا ، کسی کے زیر اثر آجانا ؛ کوئی روک مزاحمت یا بوجھ وغیرہ کے سبب اٹک جانا ؛ کسی کام میں اڑنگا پیدا ہوجانا ؛ (مجازاً) شادی ہو جانا ، کسی کے نکاح میں آجانا ، کسی سے نکاح کر لینا (پلیٹس) .

— بندی (— فت ب ، سک ن) اسث .

روک ، اطاعت ، فرمانبرداری ، نوکری ، ملازمت ؛ استقلال ، قیام ؛ عادت ، احاظ ؛ خیال ؛ قید و بندش .

قافیوں کی پابندی سے بیان میں تنگی ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶

خدمت خلق پہ مائل انہیں پابندی سے
کام کرتے ہیں رضاکار رضامندی سے

۱۹۳۶ برق ، مطلع انوار ، ۱۴۹

[پا بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بندی ایک کی بھلی کہاوت .

ایک ہی کی فرمانبرداری خوب ہو سکتی ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

— بوس (— و مج) ؛ ~ پائے بوس .

(الف) مامذ .

پانو چومنے کا عمل ، قدمبوسی (مجازاً) زیارت ، بزرگوں سے ملاقات کے وقت جھک جانے اور ان کی عزت کرنے کا عمل ، احترام ، تعظیم (پلیٹس) .

دیدہ پر خوں کوں مثال حنا
شوق سدا ہے ترے پابوس کا

۱۷۳۷ کلیات سراج ، ۱۹۷

مشت خاک اپنی غبار راہ ہوگی بعد مرگ
سر میں سودا لے چلے ہیں یار کے پابوس کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۹

شہ کے پابوس کو آیا نئے انداز سے حر
نذر دینے کو ہتیلی پہ لئے سر آیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۴۱

(ب) صف .

پانو چومنے والا ، قدمبوس .

احتلاط اس سے رہے مجکو وہ منجھ سے مانوس
ہاتھ جوڑے مرے اور میں رہوں اس کا پابوس

۱۸۴۷ جولاں (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶)

گرچہ پامالی بھی ہو حد سے زیاد
عاشق پابوس کی آئے مراد

۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۴۵۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : پا + بوس (رک : . . . بوس)]

— بوسی (— و مج) اسث ؛ ~ پائے بوسی .

پابوس (رک) سے اسم کیفیت .

ادب کے اہتمام آگے نہ پاوے بار وہاں ہرگز
ترے سائے کی پابوسی کوں گر رنگ ایاز آوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۰

بن کے بیخود گر پڑے قدموں پہ اے نواب ہم
اس کی پابوسی کا بہتر اس سے کوئی ڈھب نہ تھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۴۵

تری چوٹی جو پہنچی ایڑیوں تک اس پہ حیرت کیا
یہ پابوسی تو واجب تھی بلائے آسمانی پر

۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۲۲۷

[پا + بوسی (رک : . . . بوسی)]

— بہ پا (— فت ب) صف ؛ م ف .

ہم قدم ، برابر ، ایک ساتھ ، ساتھ ساتھ .

حجابات اٹھ جاتے ہیں اور ماضی حال اور استقبال پا بہ پا ہو جاتے ہیں .

۱۹۶۳ تعصبات ، ۳۰۹

[پا + بہ (رک) + پا]

— بہ جولاں (— فت ب ، و لین) صف ؛ م ف .

رک : پا بجولاں .

کھیل ہاں اے نوع انسان ان سیہ راتوں سے کھیل
آج اگر تو ظلمتوں میں پابہ جولاں ہے تو کیا

۱۹۴۴ عرش و فرش ، ۵

— بہ رنجن (— فت ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امذ.

رک : پا رنجن .

— بیل کرنا ف مر.

پودوں کی جڑوں کے پاس کی مٹی پولی کرنے کا عمل (اپو ، ۶ : ۱۲۹) .

— پاک امذ.

پاؤں صاف کرنے کا کپڑا .

بنی پاک اور پاپاک ، میں میلے بتاؤں تو انہیں نظر آئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۲

[پا + پاک (رک)]

— پوش (— و مج) امث ؛ — پائے پوش .

۱. جوتی ، جوتا .

کچھ بھلا نئیں رقیب کوں لگتا
ایک پاپوش خوب لگتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۴

سر بسا اوقات کھلا رکھتی ہیں بلکہ پاؤں بھی ننگے پاپوش نہیں پہنتیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۴

سر رکھ دیا سورج نے ترے پاؤں کے اوپر
قربان زر افشانی پاپوش ہوئی دھوپ

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۳۱

۲. (i) اظہار حقارت و استخفاف کے لئے .

کس کو مطلب ہے کہ اب ان سے ملاقات کرے
ایسے خود غرضوں سے پاپوش مری بات کرے

۱۸۶۸ واسوخت نواب مرزا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۵۱)

(ii) استغنا اور بے نیازی کے اظہار کے موقع پر .

میری پاپوش کو کیا پڑی ہے جو میں کسی کو چڑیل یا بھتنی کہوں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۵۵

[پا + ف : پوش ، پوشیدن (= چھپانا ، پہننا) سے]

— پوش بازی (— و مج) امث.

جوتیاں مارنا ، (مجازاً) ذلیل کرنا .

آدمی تو ایسے مل سکتے ہیں جو سر عام گردن کاٹ لیں ، پاپوش بازی کون سی بڑی بات ہے .

۱۹۳۲ ... دان عمل ، ۷۸

[پاپوش (رک) + بازی (رک : ... بازی)]

— پوش بھی نہ مارنا محاورہ .

(کسی چیز کو) حددرجہ حقیر اور بے وقعت سمجھنا ، ذرا بھی لحاظ نہ کرنا ، ٹھکرانا .

صدقے قربان وہ اتاریں گی کبھی پاپوش بھی نہ ماریں گی

۱۸۷۱ شوق لکھنوی (نوراللغات ، ۲ : ۲)

— پوش پر (پہ) مارنا محاورہ .

رک : پاپوش بھی نہ مارنا .

مارتی پاپوش پر ہوں ایسی روٹی آپ کی
جوتیاں ماروگے کل دیں گالیاں دو چار آج

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۰

میں ان کو پاپوش پر مارتی ہوں ، صورتیں ان کی کیا چرخی کی پتلیاں ہیں .

۱۹۰۱ احمد حسین قمر ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۵۷

— پوش پہ ہونا محاورہ .

(کسی شے کا کسی کی نظر میں) نہایت حقیر اور کم حیثیت ہونا .

پاپوش پہ ہے ظل ہما کس کو ہے پروا
کیا سر پہ ترا سایہ دیوار نہیں ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۶۶

— پوش جانے فقرہ .

خبر نہیں ، کیا معلوم ، لاتعلقی کے اظہار کے لیے .

دل لے کے وہ کہتے ہیں کہ جانے میری پاپوش
مطلب یہ ہے پامال کیا ہے کف پا نے

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی (نوراللغات ، ۲ : ۲)

— پوش در بغل (— و مج ، فت د ، سک ر ، فت ب ، غ) امذ.

ایک قسم کا کپڑے چمڑے یا پلاسٹک کا سلا ہوا جوتا جو تہ کر کے جیب میں رکھا جا سکتا ہے ، پاپوش جیبی .

پاپوش دربغل سنتے تھے مگر لندن کے ایک موچی نے نئے قسم کا جوتہ ایجاد کیا ہے .

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۴۱

[پاپوش + ف : در (= میں) + بغل (رک)]

— پوش درجیب (— و مج ، فت د ، سک ر ، ی مج) امذ.

رک : پاپوش دربغل .

اس جوتے میں بٹن لگے ہوتے ہیں اندر سے جہاں بٹن دبایا گیا جوتے کے دو ٹکڑے ہو کر لپٹ جاتا ہے . . . ان کو پاپوش درجیب کہنا زیادہ مناسب ہے .

۱۹۰۸ انتخاب نتنہ ، ۲۴۲

[پاپوش + ف : در (= میں) + جیب (رک)]

— پوش دِکھانا محاورہ .

جوتے سے مارنے کا اشارہ کرنا ، ذلیل وخوار سمجھنا یا کرنا .

گر تمنائے قدم بوس کریں گے کاہے
تو یقیں ہے وہیں پاپوش دکھاؤ گے ہمیں

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۲۱۵

— پوشِ زر (— و مج ، کس (اضا) ش ، فت ز) صف .

زری کی جوتی ، سنہرے کام کی جوتی .

سراج اپنے نزدیک بوجھا ہے بہتر جھلک شعلہ رویوں کی پاپوش زر کی پتنگوں کے جھومر میں اے شمع دکھلا ترے سر کے تاج زری کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۴

— پوش سَر پَر (پہ) مارنا محاورہ .

ذلیل کرنا ، حقیر جاننا ، پروا نہ کرنا .

اپنے تئیں سر پہ ہاتھ جو نہ رکھے
اس کے سر پہ نہ ماریے پاپوش

۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۲۱

— پوش سے (— و مج ، سک ش) م ف .

رک : جوتی سے ، بلا سے ، کچھ پروا نہیں .

ہم بس گئے خرام پہ تو یار نے کہا
پاپوش سے اگر کوئی پامال ہو گیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۲۵

کسی کا گھر اجڑے ، ان کی پاپوش سے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۰

— پوش کاری (— و مج ، سک ش) اسث .

(لفظاً) جوتیاں مارنے یا کھانے کا عمل ، جوتیوں سے پٹنے کا عمل ، جوتے کاری ؛ (مجازاً) ذلیل کرنے رسوا کرنے یا حقیر جاننے کا عمل ؛ سزایابی .

چار طرف سے مار پڑنے لگی قرار واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری باہر آئے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۰

بچہ ! دعا دو بچالیا ، نہیں تو ابھی پاپوش کاری کرا دیتی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

[پاپوش + ف : کاری (کردن = کرنا) سے]

— پوش کی خاک سے م ف .

رک : پاپوش کی نوک سے .

یہی نا کہ لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے ، جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۲

— پوش کی گَرد ہونا محاورہ .

ہیچ ہونا ، معمولی بات ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱) .

— پوش کی نوک پر مارنا محاورہ .

رک : پاپوش پر مارنا (نوراللغات ، ۲ : ۲) .

— پوش کی نوک سے م ف .

(کلمۂ تنفر) رک : پاپوش سے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

— پوش کھانا محاورہ .

پٹنا ، سزا پانا ، ذلیل و خوار ہونا .

عہدے سے پر نہ آئے تھے از بس ضعیف تھے
پاپوش تب سے جورو کی کھاتے ہیں شیخ جی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۵

— پوش کھلوانا محاورہ .

پٹوانا ، سزا دلوانا .

بھلا دیکھو تو نواب صاحب باہر آئے ہیں کتنی پاپوشیں کھلواتی ہوں .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۱۱

— پوش گاہ (— و مج) اسث .

(محفل یا کسی متبرک مقام میں) جوتیاں اتارنے کی جگہ ، جوتے رکھنے کا مقام ؛ پائینتی .

ارادت کاملہ بجناب پیر علی مخدوم گنج بخش ہجویری از بس رکھتے تھے اور مقام پاپوش گاہ حضرت مرحوم کو فردوس بریں سے زیادہ تر تصور کرتے تھے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۹۸

[پاپوش + گاہ (رک)]

ــ پوش مارنا محاورہ .

۱. (حقیر سمجھ کر) نظر انداز کرنا ، ٹھکرا دینا ، (پر کے معنی) ترک کر دینا ، چھوڑ دینا .

پاپوش ہم نے ماری ہے دستار و تاج پر
سودائے زلف یار میں رہتے ہیں سر کھلے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۰۷

۲. توجہ دینا ، پوری توجہ سے کام لینا ، سزا دینا .

پاپوش مارتے نہیں اولاد کو بہن
بعضے نکوڑے ہوتے ہیں ایسے چمار باپ

۱۷۷۹ جان صاحب ، ۲ : ۲۳۰

ــ پوش (بھی) نہ آنا محاورہ .

آئے میری جوتی ، شرکت نہ کرنے یا اظہار ناراضگی کے لیے بولتے ہیں .

جان جائیگی ان کی جائیگی میری پاپوش بھی نہ آئیگی

۱۸۷۱ شوق (نوراللغات ، ۲ : ۲)

ــ پیادہ (ــ کس پ ، فت د) صف .

پیدل (سوار کی ضد) .

چت کا ترنگ خوش کن دہر سوتج دیا ہوں
راکب ہو سیر کیتی کر بھر نہ پا پیادہ

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۰

فقیر بھی گھوڑے پر سے اتر پڑا اور پا پیادہ اسکے پیچھے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۵

اس طرح چلے گویا پا پیادہ حج کے ارادے حج کو چلے ہیں .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۳۲

[پا + پیادہ (رک)]

ــ پیچ (ــ ی مج) امث .

۱. نقابت سے پانو میں کھنچاؤ ہونا ، پانو لڑکھڑانا (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فیروزاللغات فارسی) .

۲. کنے کی سزا ؛ سپاہیوں وغیرہ کی پانو پر اینٹنے کی پٹی (فرہنگ نظام ، ۲ : ۷) .

[پا + پیچ (رک)]

ــ تابہ (ــ فت ب) امذ ، ــ پائے تابہ ؛ پے تابہ ؛ پاتاوہ ، پیتاوہ .

۱. موزہ ، جُراب .

پاتابے اور دوسری اونی چیزوں کا بننا بھی انگریزی طریقے سے سکھایا جاتا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، ۱ ، ۴ : ۶

گھرے تھے جو گرمی کے اندھیر میں
پڑے پائے تابوں کے اب پھیر میں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۶

۲. کپڑے کی بنی ہوئی پمپ نما پاپوش جس کو موزے کی حفاظت کے لیے یا سردی سے بچنے کے لئے پہن لیتے ہیں ؛ پتلے چمڑے کے بنے ہوئے جوتے جن کے تسمے پنڈلیوں میں لپیٹ لیے جاتے ہیں .

موزے اور پاتابے تجھے سزاوار ہیں ، بھلا آفتاب کو ایسی چیزیں کیا ضرور .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۷۱

۳. وہ کپڑے یا پتلے چمڑے کا تلا جو جوتے کے اندر پیروں کی حفاظت کے لئے رکھدیا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۳) ؛ وہ باریک چمڑہ جسے جوتے کے تلے کے اندرونی حصے پر چپکا دیتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۸) .

۴. وہ جوتے نما غلاف جو مساجد یا دوسرے متبرک مقامات میں داخل ہونے کے لئے جوتوں پر چڑھا لیا جاتا ہے ، رک : پتاوہ .

[پا + تابہ (رک)]

ــ تابی امث .

جوتی .

ہلکا ہلکا ہاتھ میں رنگ حنا
شال کی پاتابی پا میں خوش نما

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۵۶

[پا + تابی (رک)]

ــ تاوہ (ــ فت و) امذ ؛ ــ پیتاوہ .

رک : پا تابہ (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۴) .

ــ تختہ (ــ فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ .

رک : پا افشار (فیروزاللغات فارسی ، ۱۸۰) .

[پا + تختہ (رک)]

ــ تُراب (ــ ضم ت) امذ ، ــ پائے تراب .

۱. وہ سامان جو تاریخ سفر کی نحوست زائل کرنے کے لئے دو ایک دن قبل کسی نیک ساعت میں پڑوس کے کسی مکان میں یا سواد شہر کے باہر کسی جگہ منتقل کر دیا جاتا ہے یا اسی طرح کی نقل و حرکت جو منزل اول شمار کی جاتی ہے .

چلے گا تیرے عدو کے لیے جو صورت تیر
کماں کے خانے میں رکھے گا پا تراب قلم

۱۸۲۶ دیوان گویا ، ۴

نازل عجیب قسم کا اس دم عذاب تھا
دوزخ میں جانے والوں کا یہ پا تراب تھا
۱۹۳۳ عروج (دولھا صاحب)، عروج سخن ، ۲ : ۴

۲. (مجازاً) کوچ کی تیاری .

بھائی نہ ہو تو بھائی کی مٹی خراب ہے
اچھا تمہارا کوچ مرا پا تراب ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۲

روز یہ غل ہے اس خرابے میں
اس کا کوچ اس کا پا تراب ہے آج
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۳

[پا + تراب (رک)]

— تُراب بھیجنا محاورہ .

سامان سفر کا بطور شگون کسی جگہ منتقل کرنا .

قرب تجویز اک مقام کیا شب کو واں پا تراب بھیج دیا
۱۸۸۰ قلق (نوراللغات ، ۲ : ۳)

— تُراب کرنا محاورہ .

رک : پا تراب معنی نمبر ۱ ، نیک شگون کے طور پر سامان سفر کسی دوسری جگہ منتقل کرنا اور سامان کے ساتھ خود (اصل سفر شروع کرنے سے پہلے) بھی جگہ تبدیل کر لینا . سفر کے ارادے سے نیک شگون کے طور پر کسی جگہ جا کر قیام کرنا ؛ سکونت بدلنا .

کر سیل اشک جاری لخت جگر یہ بولے
کرنا ضرور تھا اب کچھ پا تراب ہم کو
۱۸۰۵ دیوان بیخته ، ۱۰۶

— تُراب ہونا محاورہ .

پا تراب کرنا (رک) کا لازم .

جبکہ میں نے وطن سے کوچ کیا
گور میں میرا پا تراب ہوا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷

— تَکیَہ (— فت ت ، ← ک ، فت ی) امذ .

سونے میں جو تکیہ پانو کے نیچے رکھتے ہیں (اردو مترادفات ، ۷۶) .

[پا + تکیہ (رک)]

— جامَہ (— فت م) امذ ؛ ← پائے جامہ ، پیجامہ .

۱. ٹانگوں میں پہننے کا ایک لباس جس سے ٹخنے سے کمر تک کا حصہ ڈھکا رہتا ہے ، ازار .

وہ پاجامے کا ایڑی تک ڈھلکنا مغرق کنش کا چاتے چمکنا
۱۷۷۸ میر حسن ، مثنویات ، ۲۰۴

دھوکے پاجامہ نہانے بھی گیا اک طرف پھر پائنچانے بھی گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۱

آپ نے منا کے بازار میں پاجامہ خریدا تھا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۹

۲. شلوار ، تہ پوشی ، تنبان ، مقوما (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴) .

[پا + جامہ (رک)]

— جامے امذ .

پاجامہ (رک) کی جمع یا محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

— جامے سے باہر ہو جانا/ نکلا پڑنا محاورہ .

نہایت برافروختہ ہونا ، مارے غصے کے آپے میں نہ رہنا ، نہایت خفا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۳) .

— جامے میں ڈال کر پہن لینا محاورہ .

نہایت بے باک اور بد لحاظ ہونا ، بالکل خاطر میں نہ لانا .

آج تو اس لونڈی نے سارا گھر سر پر اٹھایا ہے ، سب کو ایک سرے سے پاجامے میں ڈال کر پہن لیا ہے ، کوسنے دیتی چلی جاتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۳

— جامے میں ہگ دینا محاورہ .

خوف یا دہشت سے بد حواس ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳) .

— چال امذ ؛ ← پائے چال .

۱. وہ گڑھا جو کارگہ کے نیچے کھدا ہوتا ہے تاکہ کپڑا بنتے وقت جلاہا اپنے پانو پاوڑی (پا افشار) پر رکھ سکے .

پاچال ایک گڈھا ہوتا ہے کہ جولاہے وقت کپڑا بننے کے اپنا پاؤں اسکے اندر ڈالتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳

۲. وہ جگہ جہاں بقال طباخ وغیرہ کھڑے ہو کر سودا بیچتے ہیں (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۴) .

[پا + چال (= چاہ ، گڑھا)]

— چاہ/چاہہ (—/فت ہ) امذ .

جولاہوں کی ایک کرنڈی (اردو مترادفات ، ۷۶) ؛ رک : پا چال (فرہنگ نظام ، ۲ : ۸) .

[پا + چاہ]

ــ چپی (ــ ف چ ، شد پ) امث .

پانو دابنے کا عمل ، تکان دور کرنے کے لئے پانو پر مٹھیوں سے متواتر ہلکی ضربیں لگانا ، پانو کے پٹھوں کی مالش .

فرماں بردار . . . ہی یہاں اپنے تھکے ماندے شوہروں کی پاچپی سے ابھی ابھی فارغ ہو کر لیٹی ہیں .

۱۹۰۵ حورعین ، ۲ : ۷۱

[پا + چپی (رک)]

ــ چراغ کرنا محاورہ .

(سزا کے طور پر) مجرم کو ایک پانو پر کھڑا کرنا .

میر گل کی روز کرتا ہے جو نا فرمانیاں
پوست کھینچا جائے گا لالہ تجھے کر پاچراغ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۴۶

ــ خانہ (ــ ف ن) امذ ؛ ~ پائے خانہ ، پخانہ ، پیخانہ .

۱. چھوٹا کمرہ یا کوئی پردے دار جگہ جہاں رفع حاجت کے لئے بیشتر قدمچے وغیرہ بنے ہوتے ہیں ، آج کل فلش یا کموڈ وغیرہ بھی ہوتا ہے ، جائے ضرور ، بیت الخلا ، سنڈاس ، کاکس ، ٹٹی .

فاتحہ درود پڑھنا نہایت بے ادبی ہے جس طرح پاخانے میں قرآن کی تلاوت کرنی کہ محل نجاست ظاہری ہے .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۵۸

ایسا پاخانہ جس میں سنڈاس ہو بہت اچھا ہوتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳/۱ : ۷

۲. فضلہ ، براز ، گو .

انگنائی میں بچوں کا پائخانہ پڑا ہوا .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷

[ف : پا + خانہ (رک)]

ــ خانہ پھر دینا محاورہ .

۱. ڈر سے گھبرا جانا ، خوف سے نہایت پریشان ہوجانا .

شیر کو دیکھتے ہی ڈر کے مارے پاخانہ پھر دو گے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۸

۲. رک : پاخانہ پھرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

ــ خانہ پھرنا محاورہ .

رفع حاجت کرنا ، ہگنا .

مندر کے ارد گرد بھی لوگ پاخانہ پھرتے تھے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۱۶۰

ــ خانہ خطا ہونا محاورہ .

بے اختیاری میں ہگ دینا ، خوف و دہشت سے گو نکل پڑنا ، بہت زیادہ خائف ہونا ، پتلا حال ہو جانا .

دل میں سوچنے لگا کہ شہزادی کے رعب سے پاخانہ خطا ہوا ہے .

۱۸۶۱ شبستان سرور ، ۳ : ۷۰

پاخانہ تک پاجامے میں خطا ہو گیا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۱۸۳

ــ خانہ کمانا محاورہ .

پاخانے سے گو اٹھانا ، پاخانہ صاف کرنا (اب و ، ۱ : ۲۰۶) .

ایسا پاخانہ . . . بہت اچھا ہوتا ہے جس کو خاکروب باہر ہی سے کما کر لے جاتا ہے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳/۱ : ۷

ــ خانہ لگنا محاورہ .

رفع حاجت یا ہگنے کی ضرورت محسوس ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲) .

ــ خانہ نکلنا محاورہ .

خوف کی شدت یا ڈر کے مارے برا حال ہونا .

آنھیں دیکھتے ہی ان کا پاخانہ نکلتا ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۸

ــ خانے امذ .

پاخانہ (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

ــ خانے جانا محاورہ .

رفع حاجت کے لئے جانا .

رمجو بولے جناب میاں پاخانہ (پاخانے) گئے ہیں .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۲۲

ــ خانے کا لوٹا بھی نہ اٹھواؤں فقرہ .

(عو) رک : پاخانے میں لوٹا بھی نہ رکھواؤں .

صورت پر نہ تھوکوں لوٹا پائخانے کا بھی نہ اٹھواؤں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۴

ــ خانے میں لوٹا (بھی) نہ رکھواؤں فقرہ .

(عو) (بطور تحقیر و تذلیل) یہ اس قابل بھی نہیں کہ اس سے کوئی ذلیل سے ذلیل کام بھی لیا جائے .

ایسے سے تو میں پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں موا خدمتگار ٹکے کا آدمی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۳

ـ خَراشی (ـــ فت خ) امث .

پیروں کے زخمی ہونے یا پانو چھلنے کا عمل .

پا خراشی ہے مری کوہ کنی سے افزوں
پہلے پیدا تو کریں قوت بازو کانٹے

آتش ، ک ، ۱۵۸ ۱۸۴۶

[پا + ف : خراشی ، خراشیدن (زخمی ہونا یا چھلنا) سے]

ـ خَطّ/خَطّہ (ـــ فت خ ، سک ط ، شد/فت ط) امث .

سہرکنوں کا ایک اوزار (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۶) .

[پا + خط (رک)]

ـ خَلیہ (ـــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ .

تناسلی تولید کے خایوں میں سے ایک خایہ .

اگر کیسہ ثمر کی دیواریں شوخ رنگ کی ہوں اور خاکچہ بردار کی راس پھولی ہوئی ہو اور نیچے پاخایہ (foot cell) موجود ہو تو اسکا شمار جینس اسپر جیاس میں کیا جاتا ہے .

بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۱۹ ۱۹۶۷

[پا + خلیہ (رک)]

ـ خوردہ (ـــ ضم خ ، غم و ، سک ر ، فت د) صف .

ٹکھرا یا ہوا ، ٹھوکریں کھا یا ہوا .

یہ زار ہو گیا ہوں پا خوردۂ صبا ہوں
پتا سا اڑ رہا ہوں اس گل کی رہ گزر میں

ریاض البحر ، ۱۳۸ ۱۸۳۶

[پا + ف : خوردہ (خوردن = کھانا) سے]

ـ داری امث ؛ ~ ، پانداری ؛ پائے داری .

۱. استقلال ، ثابت قدمی .

کس پہ ثابت نہیں سرداری و پاداری حر
وجہ آزادی دوزخ ہے غزاداری حر

سودا ، مراثی ، ۲ : ۱۹ ۱۸۷۵

۲. مضبوطی ، استحکام .

دہر میں باعث ایجاد جہاں آتا ہے
وجہ پاداری بنیاد جہاں آتا ہے

محب ، مراثی ، ۲۲ ۱۹۳۱

۳. مزاحمت ، ممانعت یا انکار میں ثابت قدمی .

یار اگر دل کی طلب گاری کرے
کون سا دل ہے کہ یاری کرے

سوز ، د ، ۲۸۴ ۱۷۹۸

[پا + ف : دار (داشتن = رکھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـ داش/داشت (ـــ سک ش) امث .

رک : پا داش ، پا داشت .

ـ دام امذ ؛ ~ پائے دام

پرندوں کے پکڑنے کا پھندوں کا وہ جال جو گھوڑے کی دم کے بالوں سے بنایا جائے (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ قاطع برہان ، ۲۲۹) .

[پا + دام (رک)]

ـ داماں/دامَن (ـــ/فت م) امذ ؛ پائے داماں/دامن .

دامن کا وہ حصہ جو زمین کے قریب ہو (اردو مترادفات،۷۶).

[پا + دامن (رک)]

ـ دامی امذ .

شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۷) .

[پا دام (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـ دراز (ـــ فت د) امذ ؛ ~ پائے دراز .

(لفظاً) پانو پھیلائے ہوئے ، (مجازاً) مطمئن ، قانع ، آرام اور سکون سے (پلیٹس) .

[پا + دراز (رک)]

ـ دَر اُفتادگی (ـــ فت د ، سک ر ، ضم ا ، سک ف ، د) امث .

جنگ ، نزاع ؛ عاجزی ، بے چارگی ، بے بسی ، تباہ حالی ؛ شکست ، ہزیمت .

میری عزت اور میرے رتبہ اور وقار کا مدار خاندانی اعزاز پر نہیں بلکہ میری صورت پر ہوگا پادر افتادگی کا حق پورا ہو جائے گا .

پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۳۸ ۱۹۳۶

[پا + در (رک) + افتادگی (رک)]

ـ دَر آتش (ـــ فت د ، سک ر ، کس ت) صف .

بے چین ، مشتعل ، بے قرار .

اس پہ ہمدرد کے علامہ و فہامہ مدبر
پا در آتش ہوئے اس درجہ کہ کیا عرض کروں

بہارستان ، ۵۱۵ ۱۹۳۱

اف : کرنا ، ہونا .

[پا + در (رک) + آتش (رک)]

ـ دَر رکاب/رکاب (ـــ فت د ، سک ر ، فت ر/کس ر) صف ؛ ~ پائے در رکاب .

رک : پا برکاب .

آسماں (=صدا) سن جلد پھر جاوے شتاب
آمد و رفت اس کا ہے پا در رکاب
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۸۶
شبنم کہے ہے دونوں یہ پا در رکاب ہیں
میں اس لیے ہوں دیکھ کے گریاں نسیم و گل
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۲
جلے میں آ کر رہے پا در رکاب
شام سے تا صبح بصد اضطراب
۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۳۰۴
[پا + در (رک) + رکاب (رک)]

ـ دَرِ گل (— فت د ، سک ر ، کس گ) صف ؛ م ف ؛ ~ پائے در گل .

رک : پابگل .

دشت وحشت میں جو دیکھے مری سرگردانی
پائے در گل ہو بگولا بھی سنبھالا ہو کر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲
اب یہ بے جا ہے شکایت کہ وہ آزاد نہیں
اب یہ کہنا غلطی ہے کہ وہ ہے پا در گل
۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۶۹
[پا + در (رک) + گل (رک)]

ـ دَرِ ہَوا (— فت د ، سک ر ، فت ہ) صف .

بے اصل ، بے بنیاد ، خیالی ، فرضی ، (مجازاً) کمزور ، بے ثبات .

بیان لغو ، عبارت پوچ ، اشارات پا در ہوا .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۴۸۵
یہ ساری باتیں اور خیالات پا در ہوا تھے .
۱۹۳۸ حیرت ، مضامین ، ۳۷
[پا + در (رک) + ہوا (رک)]

ـ دَسْت (— فت د ، سک س) امذ ؛ ~ پائے دست .

ادھار لی ہوئی چیز (برہان قاطع ، ۱ : ۳۶۸ ؛ اردو مترادفات ، ۷۶) .

[پا + دست (رک)]

ـ دُکان/دُکانی (— ضم د) امث ؛ ~ پائے دکان/دکانی .

تیسرے درجے کا دکان دار جو بڑے دکاندار کے پاس بیٹھ کر اس کی مدد سے سودا بیچے ؛ دلال (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۸) .

[پا + دکان (رک)/ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـ دَو (— فت د) امذ .

وہ شخص جو سوار کے ساتھ پیدل دوڑے (اردو مترادفات، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۸) .

[پا + ف : دو ، دویدن (= دوڑنا) سے]

ـ رَکاب/رِکاب (— فت ر/کس ر) امذ .

(الف) صف .

سفر کے لئے مستعد ، تیار ، رک : پا در رکاب (پلیٹس) .

(ب) امذ .

خدم و حشم ، نوکر چاکر جو جلو میں ہوں (پلیٹس) .

[پا + رکاب (رک)]

ـ رَکابی/رِکابی (— فت ر/کس ر) امث .

قلیل مقدار (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۶۱) .

[پا + رکاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـ رَنْج (— فت ر ، سک ن) امذ ؛ پائے رنج .

۱. محفل میں حاضر ہونے کا نذرانہ جو شعرا کو دیا جاتا ہے ، نامہ بر یا رقاصہ وغیرہ کا انعام ؛ آنے کی اجرت معاوضہ یا خرچ وغیرہ .

خبر عیش تری دی ہے چمن کو جا کر
زر گل پیک صبا پائے نہ کیونکر پا رنج
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۸

۲. ٹیکس ، محصول .

خوش حال رعایا سے اپنا پا رنج طلب کیا .
۱۸۹۰ رسالۂ حسن ، ۳ ، ۹ : ۳۹
[پا + رنج (رک)]

ـ روب (— و سج) امث .

وہ لکڑی جس سے گھوڑوں کے سموں سے گھاس لید وغیرہ صاف کرتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پا + ف : روب ، رفتن (= بہارنا ، جھاڑنا) سے]

ـ زیب (— ی سج) امث ؛ امذ ؛ ~ پائے زیب .

(لفظاً) پانو کی زینت (مجازاً) پانو میں پہننے کا ایک خاص وضع کا بیشتر نقرئی گھنگھرو دار زیور ، خلخال .

خوش نما تھا اس کے پگ میں پائے زیب
ایڑی نارنگی و وو تلوے تھے سیب
۱۷۱۳ ولی دد ، ۲۰۶

بیوقوفوں کو عاقلین کا رتبہ دینا ایسا ہے جیسے سر پیچ کا پاؤں میں باندھنا اور پازیب سر پر۔

۱۸۰۲ خرد افروز، ۶۰

تری پازیب کی جھنکار کا آہستہ آہستہ
وہ دھیمی دھیمی لے میں گیت برساتے ہوئے آنا

۱۹۴۶ اختر شیرانی، اخترستان، ۵۸

[پا + ف : زیب، زیبیدن (= زیب دینا) سے]

ــ زیبی (ــ ی مج) امث۔

پانو کی سجاوٹ۔

اگر پازیبی کا خیال آجاوے مہر و ماہ کی سی خلخال ہر یوسف جمال کے پاؤں میں پہناوے۔

۱۸۴۵ مرقع پیشہ وران، ۳۰

[پازیب (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ سبز (ــ فت س، سک ب) صف۔

رہنما؛ ایلچی؛ منحوس (اردو مترادفات، ۷۶)۔

[پا + سبز (رک)]

ــ سنگ (ــ فت س، سک ن) امذ۔

رک: پاسنگ، پائے سنگ۔

ــ سوار (ــ فت س) امذ۔

۱۔ رک: پا دو۔

۲۔ تیز رو پیادہ (اردو مترادفات، ۷۶؛ فرہنگ آنند راج، ۲: ۸۶۵)۔

[پا + سوار (رک)]

ــ شکستہ (ــ فت ش، ک، سک س، فت ت) صف۔

۱۔ (لفظاً) جس کا پانو ٹوٹ گیا ہو (مجازاً) بے بس، لاچار، معذور۔

پا شکستوں کی ہوئی کام روائی تجھ سے
بستہ کاروں کی ہوئی عقدہ کشائی تجھ سے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۶۲

آج دیکھو کس درجہ بیکس و بے بس . . . کیسے افسردہ و پا شکستہ بیٹھے ہیں۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳/۱: ۵

۲۔ جو توکل کر کے گوشہ نشین ہو جائے، کم آمیز۔

اپنے مرشد کی رحلت کے وقت سے برابر طالبان خدا کی خدمت میں پا شکستہ اور دست شکستہ اپنے مکان پر مصروف رہے۔

۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رام پور، ۲۷۰

[پا + ف : شکستہ، شکستن (= ٹوٹنا) سے]

ــ شُویہ (ــ و مج، فت ی) امذ۔

(لفظاً) پانو دھونا (طب) گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی یا کسی جوشاندے کی دھار گرانے کا عمل، سوتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا؛ گرم پانی یا جوشاندہ وغیرہ کسی برتن میں ڈال کر اس میں پانو ڈبو کر بیٹھنے کا عمل۔

اگر بخار کے ساتھ درد سر ہو تو . . . پاشویہ کریں۔

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ، ۹۹

[پا + ف : شویہ، شستن (= دھونا) سے]

ــ عَلَم خواں (ــ فت ع، ل، و معد)۔

علم کے سایے میں نوحہ پڑھنے والا (اردو مترادفات، ۷۶؛ فرہنگ آنند راج، ۲: ۸۶۲)۔

[پا + علم (رک) + خواں (رک)]

ــ فزار (ــ فت ف) امث؛ پائے فزار۔

رک: پا افزار۔

پا افزار و پا فزار کفش اور موزہ کو کہتے ہیں۔

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم، ۱۹۳

ــ فشردہ ہونا ف مر۔

پانو رکھنا (جامع اللغات، ۲: ۲)۔

ــ کار امذ۔

مزدور؛ تحصیل کا پیادہ؛ چپراسی، خدمتگار؛ اردلی، وہ پیادہ جو سرکاری واجبات وصول کرنے پر مامور ہو، ہرکارہ (نوراللغات، ۲: ۱۳؛ جامع اللغات، ۲: ۲)۔

[پا + کار (رک)]

ــ کوب (ــ و مج) صف؛ ~ پائے کوب۔

(لفظاً) زمین پر پانو مارنے والا، (مجازاً) رقاص، ناچنے والا۔

ان کا معمول تھا کہ مست شراب ہو کر اکثر چنگ و رباب کی صدا پر پا کوب رہا کرتے تھے۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۳۷۵

دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۹۶

[پا + ف : کوب، کوفتن (= کوٹنا) سے]

ــ کوبی (ــ و مج) امث؛ ~ پائے کوبی۔

پا کوب سے اسم کیفیت، ہاتھ پیر مارنے کی حالت۔

تیری پاکوبی سے ہے بدمست دور جام مے
بادۂ رقصاں کو اے میکش ترا بھاتا ہے رقص
۱۸۴۶ دیوان سحر ، ۱۱۲

ان کو لٹریچر سے کیا تعلق ، یہ صرف اپنی دست افشانی اور پاکوبی کے لئے ہیں ۔
۱۹۴۳ مقالات ماجد ، ۲۱۶

[رک : پاکوب + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لَغز (— فت ل ، سک غ) مث ؛ پامے لغز .

لغزش ، خطا ، غلطی ؛ ٹھوکر .

یہ ہے پالغز طامعان حریص
اکثر اس دیکھ کر گئے ہیں پھسل
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۵

آئندہ اس پالغز سے احتراز کرو .
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۱۸۷

تحریر و انشا میں کلام زیر تنقید سے زیادہ پالغز اور سقائم موجود ہوں .
۱۹۳۳ منثورات کیفی ، ۹۸

[پا + ف : لغز ، لغزیدن (= پھسلنا) سے]

— لکڑی (— فت ل ، سک ک) امث .

وہ لکڑی کا گھڑا ہوا ٹکڑا جو چارپائی کے پایوں کے نیچے اونچا کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے (پلیٹس) .

[پا + لکڑی (رک)]

— مال صف ؛ ~ پامے مال .

(لفظاً) پانو سے روندا ہوا ، (مجازاً) تباہ ، برباد ؛ چوپٹ ، ستیاناس .

ظالم کہ اس طرف ہو کداتا گیا کمیت
پامال کر گیا ہے مرے دل کوں جی سمیت
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۴

مت رکھیو گرد تارک عشاق پر قدم
پامال ہو نہ جائے سر افراز دیکھنا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸

خالق اور مخلوق کے درمیان جو محبت ہے وہ پامال کی جارہی ہے .
۱۹۲۶ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۳۹

[پا + ف : مال ، مالیدن (= مَلنا) سے]

— مال زمین (— فت ز ، ی مع) امث .

(ادب) ایسے ردیف اور قوافی جن میں کثرت سے شعر کہے گئے ہوں .

ایسی پامال اور سنگلاخ زمینوں میں اب بھی ایسے ایسے پھولنے پھلنے والے موجود ہیں .
۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۱۸۱

[پامال (رک) + زمین (رک)]

— مَرد (— فت م ، سک ر) صف ؛ پامے مرد .

۱. مددگار ، شفیع ، دستگیر .

کمالا یہاں پیر شہ میر سا ضرورت ہے پامرد اور دستیار
۱۸۰۹ شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۸۷

۲. جس کا پانو کسی مشکل یا سختی میں نہ ڈگمگائے ، مستقل مزاج ؛ باہمت ، باحوصلہ .

پیدا کریں جو تجھ کو انہیں کو ہے دسترس
پامرد ہیں وہی جو تری جستجو کریں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۷

آرزو اپنی جگہ بیٹھ کے سب کرتے ہیں
وہی پامرد ہیں جو تیری طلب کرتے ہیں
۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰۷

[پا + مرد (رک)]

— مردی (— فت م ، سک م) امث ؛ پامے مردی .

طاقت ، بہادری ، استقلال ، ہمت .

پامردی سے جو رہائی کی راہ بصد اکراہ نکالتا تھا اس مرحلہ میں اولجھ کے منہ کی کھاتا تھا .
۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۱۳

اللہ کو پامردی مومن پہ بھروسا
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۰

[پامرد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— مُرید (— ضم م ، ی مع) صف .

فرماں بردار ، بیشتر عورت کا غلام بے دام ، زن مرید .

مرد ذات کیا نہیں ڈرتے ، مگر ادھر شادی کردی ، بیوی کا منہ دیکھا ، پامرید ہو گئے .
۱۸۹۰ ذات شریف ۵۰

اے جیو بھاری بھاری تماش بین آئیں ، الٰہی تمہارے آشنا پامرید رہیں .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۸ : ۹

[پا + مرید (رک)]

— مزد (— ضم م ، سک ز) امث ؛ پامے مزد .

رک : پارنج .

آئی ہے کوئے دوست سے دیتے بنے گی جان
پامزد میں نہ چاہیے جھگڑا صبا کے ساتھ
۱۸۶۱ ناظم ، د ، ۱۴۳

[پا + مزد (رک)]

— موز (— وبج) صف ؛ پائموز .

۱۔ وہ کبوتر یا مرغ جس کے پنجے بھی پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں .

پاموز کبوتر حالت بیماری میں زرکل کی پتی کھانے سے صحت پاتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۳۹

کھا گھس مرغی ٹینی سے ذرا بڑی اور خوب پردار اور پاموز ہوتی ہے .
۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت ، ۳۵

۲۔ وہ گھوڑا جو سواری کے وقت سوار کی پنڈلی اپنے منھ میں لینے کی کوشش کرتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[پا + موز (= موزہ)]

— نام صف ~ پائے نام ؛ پانام .

نامزد ، منسوب یا مخصوص .

خط پر جو مہر ہوتی ہے تاووں سے ملتے ہیں
عہدہ ہی ہائے بوس کا پانام ہو گیا
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی (نوراللغات ، ۲ : ۴)

ہمیشہ ملک جنوں اپنا پانام رہا
خراج عمر ہوا سالیانۂ زنجیر
۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۴)

[پا + نام (رک)]

— ورق (— فت و ، ر) اسذ .

۱۔ ورق کے نیچے بائیں طرف اگلے ورق پر آنیوالے پہلے لفظ کا اندراج یا مقام ، رکاب .

تدبیر کے صفحات پر ہندسے نہ لگانے پاورق پر اکتفا کی .
۱۹۲۹ واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۶

۲۔ فٹ نوٹ ؛ حاشیہ (رک : پاورقی) .

[پا + ورق (رک)]

— ورقی (— فت و ، ر) اسث .

صفحہ کا وہ نچلا حصہ جس میں متن کی تشریح یا کسی حوالے وغیرہ کا اندراج ہو ، فٹ نوٹ ، حاشیہ .

غیر مانوس الفاظ کی تشریح پا ورقی (حاشیے) میں کردی گئی ہے .
۱۹۶۲ مقدمہ جوہر اخلاق ، ۱۳

رک : پاورق معنی نمبر ۱ (فرہنگ نظام ، ۲ : ۱۴) .

[پا ورق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— یاب صف .

۱۔ اتھلا ، چھچلا ، کم گہرا ، قابل عبور (بغیر کشتی وغیرہ کے) اتارو پانی ، تھاہ .

موت مانگوں تو رہے آرزوے خواب مجھے
ڈوبنے جاؤں تو دریا ملے پایاب مجھے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۴

کچھ لوگ جس طرف سے دریا پایاب تھا شہر میں داخل ہو گئے .
۱۹۳۰ غدر کا نتیجہ ، ۱۰

۲۔ گھاٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

[پا + ف : یاب (یافتن = پانا) سے]

... پا (۱) لاحقہ .

صفت اور مصدر کے آخر میں اسم کیفیت کے معنی دیتا ہے ، جیسے : مٹاپا ، جلاپا وغیرہ .

ایک شخص بڑا جلاپے خور تھا .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۵۲)

دبلاپے سے آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱

تصویر میں دبلاپا کیا دیکھتے ہو ، بسبب علالت دائمی کے اس سے بھی آدھا رہ گیا ہوں .
۱۹۰۵ داغ ، انشائے داغ ، ۵۳

[پن یا پنا (رک) کی تخفیف]

... پا (۲) لاحقہ .

مرکبات میں وہ باقی رہنے والا ، کے معنی میں بطور جزو دوم مستعمل جیسے : دیرپا ، کم پا .

یہ آلہ نہایت آسان اور دیرپا ہے .
۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۴۳

نہیں دیرپا کوئی تعمیر عالم
کہ مضبوط اس کا مسالا نہیں ہے
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴

[ف : پائیدن (= ٹھہرنا ، قیام کرنا) سے]

پابی اسث .

فتیلہ ، چراغ کی بتی ؛ بتی جو زخم میں رکھی جاتی ہے ، بھایا ؛ کتانے کی چھوٹی بٹی : رک : بتی (پائیس) .

پاپ (۱) اسذ .

۱۔ گناہ ، اس فعل کا ارتکاب جو مذہب یا قانون میں ممنوع ہو یا اس فعل کا ترک جس کا حکم ہو .

ہمیں پاپ تے بن ترا زیاست ہے
نہیں شک کچ اس میں کہ یو راست ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

کہ غنڈہ مر کے جاوے آپ سوں آپ
کسی کے سر پہ اس کا نا اچھے پاپ

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۷۲

مہارانی اگر برہمنوں نے جنیو توڑ ڈالا تو بڑا پاپ ہوگا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱

ایسے آدمی کا تو منہ دیکھنا پاپ ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶

۲. قصور ، جرم (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

پاپ اور خون سات کوٹھڑی کے بھیتر کرو تو بھی کوٹھے پر چڑھ پکارتا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۹۶

ہیں کھوٹا آپ جس کے ہے وہ اک کاغذ کی ناؤ
آپ لے ڈوبیں گے جس کو بھر کے بھارت بھر کے پاپ

۱۹۳۸ چمنستان ، ۱۹۰

اف : کرنا ، ہونا .

۳. وبال ، جنجال ، عذاب ، آفت .

یہ سن کر برہمنی بہت سا روئی اور کہنے لگی کہ یہ ہمیں بڑا پاپ بھگتنا پڑا .

۱۸۰۴ بتال پچیسی ، ۲

گئی گھر سے بلا ، پاپ سر سے ٹلا .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸۹

۴. بد نیتی ، کھوٹ .

اس کے من میں . . . کچھ پاپ ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵

۵. نقصان ، برائی ، خرابی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

۶. مشکل ، مصیبت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

۷. بد ذاتی ، شرارت ؛ ظلم ؛ تعدی ؛ جبر (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۵۷۲) .

۸. بد کاری ، زنا (پلیٹس) .

[س : پاپ पाप]

ــ اُبھرے پر اَبھرے کہاوت .

پاپ چھپا نہیں رہتا ؛ گناہ یا جرم ظاہر ہوای جاتا ہے (محاورات ہند ، ۳۷) .

ــ آدے ہونا محاورہ .

اگلے جنم کے گناہوں کی سزا ملنا ، کیے کا پھل ملنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۶ ؛ نرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

کوئی بھاری پاپ آدے ہوا ہے تبھی اس کو اس بڑھاپے میں لڑکے کا شوک سہنا پڑا ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵

ــ آتما (ــ ــ ت) صف .

بد طینت ، بد سرشت ؛ مجرم ، گنہگار (جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پاپ + آتما (رک)]

ــ آچار

(الف) امذ .

زندگی میں گناہ کا راستہ اختیار کرنے کا عمل ؛ بد چلنی ؛ آوارگی (پلیٹس) .

(ب) صف .

بد چلن ؛ آوارہ ؛ شریر ، بد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پاپ + آچار (رک)]

ــ آچارَن (ــ ــ ف ر) امذ .

گناہ کی زندگی ، برے کاموں کے پیچھے لگنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاپ + آچارن (رک)]

ــ آچارَن کَرنا ف مر .

گناہ کی زندگی اختیار کرنا ، آوارگی ، بدچلنی اور عیاشی کو اپنا چلن بنانا (پلیٹس) .

ــ آدھین (ــ ی مع) صف .

گناہ میں ملوث ، گناہ کا عادی (پلیٹس) .

[پاپ + آدھین (رک)]

ــ بٹورنا محاورہ .

رک : پاپ کمانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ــ بُدھ (ــ ضم ب) صف .

بد سرشت ، بد طینت ؛ شریر ؛ بد ذات ؛ بد چلن ، بد کار ؛ پاپی ، ادھرمی (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[پاپ + بُدھ (رک)]

ــ بُدّھی (ــ ضم ب ، شد د ھ) صف .

بدخو ؛ عیاش طبع ؛ ذہنی بیمار ؛ گناہ پسند ؛ مخرب اخلاق ؛ کم بخت ، بد بخت ؛ مردود (پلیٹس) .

[پاپ + بُدّھی (رک)]

— بِسانا محاورہ .

۱. برائی بلا اپنے سر لینا ، فضول جنجال میں پڑنا ، عذاب مول لینا ، مصیبت میں پڑنا ، دق ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۲۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

۲. رک : پاپ کمانا (پلیٹس) .

۳. گناہ کر کے خوش ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

— بُھگَتنا محاورہ .

مصیبت برداشت کرنا ، گناہ کی سزا پانا .

یہ سن کر برہمنی بہت سا روئی اور کہنے لگی کہ یہ ہمیں بڑا پاپ بھگتنا پڑا .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۲

— پَتی (— فت پ) امذ ؛ صف .

یار ، آشنا ؛ عاشق مزاج ، حسن پرست ، دل پھینک ؛ بانکا ؛ عشق باز (پلیٹس) .

[پاپ + پتی (رک)]

— پُرش (— ضم پ ، سک ر) امذ .

گناہوں اور برائیوں کی تجسیم یا تشخص ، گناہوں کا پتلا ، (پلیٹس) .

[پاپ + پرش (رک)]

— پَڑنا محاورہ .

گناہ ہونا ؛ کٹھن ہوجانا ، قوت سے باہر ہوجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

— پَھل (— فت پھ) صف .

برے نتیجے والا ، برے انجام والا ؛ منحوس ، بدشگون ، بدشگون (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پاپ + پھل (رک)]

— چَھڑنا محاورہ .

گناہ کا دھلنا ؛ گناہ دور ہو جانا .

صبا اٹھ انوں کا موں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۸)

— چڑھنا محاورہ .

دوش لگنا ، عذاب یا گناہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۴۷) .

— چُھپا نَہیں رَہتا مقولہ .

برا کام ظاہر ہو ہی جاتا ہے .

جہاں میں جو مثل مشہور ہے کہ پاپ چھپا نہیں رہتا .

۱۸۶۹ جوہر عقل ، ۲۵

— چُھپائے نا چُھپے جیسے لَہسن کی باس کہاوت .

برا کام کبھی چھپا نہیں رہتا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۲)

— دِرشَون (— کس د ، ر ، سک ش ، فت و) صف .

گناہ کے فعل سے واقف ، گناہ سے باخبر ، گناہ یا برائیوں میں ڈوبا ہوا ، گناہ آلودہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[پاپ + درشون ، درشن (رک) سے]

— دَرشی (— فت د ، سک ر) صف ؛ امذ .

برائیوں پر نظر رکھنے والا ، عیب جو ، حرف گیر ، عیب بیں ، بدخواہ ، بداندیش ؛ برا فعل ، برائی (پلیٹس) .

[پاپ + درشی ، درش (رک) سے]

— دُکھ (— ضم د) امذ .

گناہ کی زندگی گزارنے کے نتیجے میں سزا ملنے کا عمل ، پریشانی (پلیٹس) .

[پاپ + دکھ (رک)]

— دُور کَرنا (— و مع ، فت ک ، سک ر) ف ل .

پاپ کٹنا ، گناہ معاف ہو جانا ، کسی نیک عمل کے بدلے میں برائی ختم ہو جانا ، گناہ دھل جانا ، مصیبت دور ہونا (پلیٹس) .

— دَھن (— فت دھ) امث .

گناہ ختم کرنے والا ، جس سے گناہ ختم ہو جائے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + دھن (رک)]

— ڈُبووے دَھرم تِراوے دَھرمی کدھی نا مُنھ دُکھ پاوے کہاوت .

گناہ انسان کو تباہ و برباد کرتا ہے نیکی بچاتی ہے اور تکلیف نہیں ہونے دیتی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

— رُوپ (— و مع) صف .

سراپا گناہ ، گناہوں کا پتلا ، دُشٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

[پاپ + روپ (رک)]

ــ روگ (ــ و مج) امذ .

امراض خبیثہ ؛ برص ، جذام ، آتشک وغیرہ جن کے متعلق مشہور ہے کہ پچھلے جنم کے کسی گناہ کی سزا دینے کے لیے لاحق کئے جاتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس) ؛ وہ روگ جو کسی خاص پاپ کرنے سے ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷) .

[پاپ + روگ (رک)]

ــ روگی (ــ و مج) امذ .

جسے کوئی پاپ روگ (رک) ہوا ہو (شبد ساگر، ۶: ۲۹۵۷) .

[پاپ + روگی (رک)]

ــ سر سے ٹلنا محاورہ .

مصیبت دور ہونا .

جورو جاوے روٹھ ، گئی گھر سے بلا ، پاپ سر سے ٹلا .

خوبصورت بلا ، ۸۹ ۱۹۰۹

ــ کاٹنا محاورہ .

۱. جھگڑا طے کرنا ، قضیہ چکانا، کسی قصے یا معاملے کو ختم کر دینا ، پیچھا چھڑانا .

ملکہ الزبتھ نے سولھویں صدی کے آخری نصف میں ہنسا کمپنی کا پاپ ہی کاٹ دیا .

علم المعیشت ، ۵۶۰ ۱۹۱۷

۲. قرضہ چکانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

ــ کار

(الف) صف .

گناہگار ، مجرم ، بدکار (پلیٹس) .

(ب) امذ .

برا فعل ، جرم ، برا کام (پلیٹس) .

[پاپ + کار (رک)]

ــ کارتا (ــ سک ر) صف .

رک : پاپ کار (الف) (پلیٹس) .

[پاپ + کارتا (= کرنے والا)]

ــ کارک (ــ فت ر) صف .

گناہگار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + کارک (= کرنے والا)]

ــ کاری صف .

گناہ کا کام کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + کاری (= کرنے والا)]

ــ کا گھڑا بھرنا محاورہ .

برائی کا حد سے بڑھ جانا .

یورپ کے پاپ کا گھڑا بھر گیا ہے اس کا ڈوبنا ہی ضرور ہے .

بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۳ ۱۹۰۹

ــ کا گھڑا دھار میں ڈوبتا ہے کہاوت .

ظلم آخر ڈبو ہی رکھتا ہے (محاورات ہند، ۵۳) .

ــ کٹنا محاورہ .

پاپ کاٹنا (رک) کا لازم .

جتنی افیم تم دو دن میں کھاتی ہو، ایک دفعہ مجھ کو کھلا کر سلا دو تو میرا پاپ کٹے .

ایامی ، ۱۲۰ ۱۸۹۱

کسی طرح سے ان باوا اماں کا پاپ نہیں کٹتا جو غموں سے پنڈ چھوٹے .

آغا شاعر ، بیرے کی کنی ، ۲ ۱۹۴۰

ــ کَر (ــ فت ک) صف .

رک : پاپ کار (الف) ، گناہ کرنے والا ، گناہگار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ــ کَرت/کَرت (ــ فت ک ، کس ر / سک ر) صف .

رک : پاپ کارک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + کرت (رک)]

ــ کَرتا (ــ فت ک ، سک ر) صف .

رک : پاپ کارتا (پلیٹس) .

ــ کَرتَری (ــ فت ک ، سک ر ، فت ت) صف .

رک : پاپ کارتا (پلیٹس) .

ــ کَرم (ــ فت ک ، سک ر) صف .

نامناسب کام ، برا کام ، وہ کام جس کے کرنے سے گناہ ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + کرم (= عمل کرنا)]

ــ کَرما (ــ فت ک ، سک ر) صف .

جس کی قسمت میں پاپ لکھا ہو (شبد ساگر، ۶: ۲۹۵۵) .

[پاپ + کرم (= قسمت) + ا : ا ، لاحقۂ صفت یا نسبت]

ــ کَرنا محاورہ .

حرکت بے جا کرنا ؛ زنا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

ــ کَشْیہ (ــ فت ک ، سک ش ، فت ی) امذ .

گناہ ختم ہونے کا عمل ؛ وہ مقام جہاں جانے سے گناہ مٹ جاتے ہیں ؛ تیرتھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[س : پاپکشیہ पापक्षय]

ــ کَلْپ (ــ فت ک ، سک ل) صف .

گناہ گار کا سا کردار رکھنے والا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + کلپ (رک)]

ــ کَمانا محاورہ .

لگاتار یا بہت سے گناہ کرنا ، ایسے برے کام کرتے جانا جن کا انجام برا ہو (پایٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ــ کی پوٹ (ــ و سج) امث .

(لفظاً) گناہ کی گٹھری (مجازاً) مجسم گناہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳) .

ــ کی گٹھوری (ــ فت گ ، سک ٹھ) امث .

رک : پاپ کی پوٹ ؛ جنم بھر کے گناہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ــ کی ناو آج نہیں کَل کَل نہیں پَرسوں ڈوبے اور ڈوبے کہاوت.

ظالم کو سزا ضرور ملتی ہے .

خدا کی لاٹھی اور بے آواز ، دیر ہے اندھیر نہیں ، پاپ کی ناو آج نہیں تو کل ، کل نہیں تو پرسوں ڈوبے اور ڈوبے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۳

ــ کھنڈن (ــ فت کھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

برائیوں اور برے کاموں کو جڑ سے اکھاڑنے کا عمل (پایٹس) .

[پاپ + کھنڈن (رک)]

ــ گت (ــ فت گ) صف .

بد قسمت ، بد نصیب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + گت (رک)]

ــ گتی (ــ فت گ) صف .

بد نصیب ، بد قسمت ، رک : پاپ گت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ــ گِرَہ (ــ کس گ ، فت ر) امذ .

۱. (نجوم) نحس ستارے ، سورج مریخ زحل رہو یا شہاب ثاقب (کیت) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

سورج منگل کیت یہ تین گرہ پاپ گرہ یعنی نحس ہیں .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲

پاپ گرہ ترتیہ ششٹھ دشم اکادش میں ہوں .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵

۲. کرشن اشٹمی سے شکل اشٹمی تک کا چاند ، وہ چاند جو دیکھنے میں آدھے سے کم ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

۳. قہر ، آفت سماوی ، شدنی امور ، قضائے مبرم ؛ مصیبت (پلیٹس) .

[پاپ + گرہ (رک)]

ــ گُن (ــ ضم گ) امذ .

چھند شاستر کے مطابق ٹھگوں کا آٹھواں بھید (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + گن (رک)]

ــ گَھن (ــ فت گھ) صف .

پاپ کو تباہ کرنے والا ؛ پاپ کو معاف کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳) .

[پاپ + گھن (رک)]

ــ لَگانا محاورہ .

(عموماً بدکاری کا) الزام تھوپنا ، بدنام یا رسوا کرنا ، گناہ گار ٹھہرانا ، متہم کرنا .

جو کچھ منہ میں آیا بکتے رہے ، یہاں تک کہ وکیل صاحب سے پاپ بھی لگا دیا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۵۸

ــ لَگنا محاورہ .

مصیبت میں پھنسنا ، عذاب یا بَلا بندھنا ، روگ لگنا ، مجرم قرار پانا ، گنہگار ٹھہرنا ، گناہ ہونا .

سانپ کا منتر جاننے والا اگر کسی جادوئے کی خبر پا کر دوڑ نہ پڑے تو اسے پاپ لگتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۵۴

ــ لینا محاورہ .

گناہ یا عذاب اپنے سر لینا .

سڑوں مار کر خار چپ پاپ لیوں
جو پوچھے رتن مج تو کیا جاب دیوں
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۲۵ الف
فائز شیداسوں کرائے جان ملاپ
بے گناہوں کا عبث لیتا ہے پاپ
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۹

ــ مان صف .
گناہگار ، برا ، بد معاش (پلیٹس) .
[پاپ + مان (رک)]

ــ مانْنا ف م .
اعتراف گناہ یا اعتراف جرم کرنا ، غلطی کا اعتراف کرنا (پلیٹس) .

ــ متی (— فت م) .
(الف) صف .
رک : پاپ بُدّھی (پلیٹس) .
(ب) اسث .
بدکار عورت ، گناہ گار عورت (پلیٹس) .
[پاپ + متی (رک) ، (مت = سمجھ) سے]

ــ مُکْتی (— ضم م ، سک ک) اسذ .
کسی گناہ جرم یا قصور سے آزاد ہوجانے چھوٹ جانے بخشے جانے یا برائیوں سے چھٹکارا مل جانے کی حالت ، گناہ کی زندگی سے توبہ کر لینے کا عمل (پلیٹس) .
[پاپ + مکتی (رک)]

ــ مُکْشَن (— ضم م ، سک ک ، فت ش) اسذ .
گناہوں سے معافی ، آزادی ، بخشش ، نجات ، مغفرت ،
رک : پاپ مکتی (پلیٹس) .
[س : پاپ + موکشن पाप + मोक्षण]

ــ موچَن (— و مج ، فت چ) اسذ .
رک : پاپ مُکشن (پلیٹس) .

ــ موچھَن (— و مج ، فت چھ) اسذ .
رک : پاپ مُکشن (پلیٹس) .

ــ مول لینا محاورہ .
۱. جان بوجھ کر کسی بکھیڑے میں پڑنا ، درد سر مول لینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵ ؛ پلیٹس) .
۲. غلط کام کرنا ، غلط قدم اٹھانا ، کسی مصیبت یا پریشانی کو اپنے سر لینا (پلیٹس) .
۳. گناہ یا گناہ کی زندگی کو پسند کرنا (پلیٹس) .

ــ ناشی صف .
گناہ سے پاک کرنے والا ، گناہ دھو ڈالنے والا (پلیٹس) .
[پاپ + ہ : ناش (= ختم ہونا) + ی ، لاحقۂ صفت]

ــ نَگَر (— فت ن ، گ) اسذ .
وہ بستی جہاں گناہ بکثرت ہوتے ہوں ، وہ جگہ جہاں ظلم و ستم کا دور دورہ ہو .
شہروں کے پر فتنہ و شر سے میرا بسیرا اونچا ہے
چھینٹوں سے اس پاپ نگر کے دامن اپنا بچاتا ہوں
۱۹۳۷ نغمہ فردوس ، ۲ : ۱۹۳
[پاپ + نگر (رک)]

ــ ہار صف .
برائیوں کو دور کرنے والا ، گناہوں کو مٹانے والا (پلیٹس) .
[پاپ + ہار (= الگ کرنے والا)]

ــ ہارَک (— فت ر) صف .
رک : پاپ ہار (پلیٹس) .
[پاپ + ہار (رک) + ک ، لاحقۂ صفت]

ــ ہَرنا محاورہ .
آواگون سے نجات دلانا ، گناہ دور کرنا ، گناہ معاف کرنا یا کرانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

ــ یُکْت (— ضم ی ، سک ک) صف .
گناہ سے متعلق ، پُر گناہ (پلیٹس) .
[پاپ + ہ : یکتی (= تعلق رکھنے والا)]

پاپ (۲) اسذ .
کوئی پینے کی چیز جس میں پھین اٹھتا ہو یا جس کی بوتل کا ڈھکّن کھولنے پر آواز نکلتی ہو .
آپ نے آخری مرتبہ آئس کریم سوڈا یا پاپ کی بوتل کب پی تھی .
۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۱۴۷
[انگ : Pop]

پاپ (۳) اسذ .
ایک خاص انداز کی عوامی موسیقی اور اس کا طائفہ جس میں بہت اونچے سروں میں ساز بجاتے اور گاتے ہیں ساتھ ساتھ تھرکتے بھی جاتے ہیں .

جو مزا چائے کے ساتھ گرما گرم اور رنگا رنگ ماکولات میں ہے وہ ریڈیو کے پاپ گانے کی ہزلیات میں نہیں۔

۱۹۷۵ بسلامت روی، ۱۹۲

[انگ : Pop]

ــ شو (ــ و مج) امذ؛ امث۔

اسٹیج پر حاضرین کے رو برو پاپ (۳) (رک) کے پیش کرنے کا عمل۔

بتایا کہ وہ اس تنظیم کی جانب سے اسی قسم کے «پاپ شو» پاکستان کے مختلف شہروں میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔

۱۹۸۰ روز نامہ «جنگ»، کراچی، ۱۰ ستمبر، ۸

[انگ : Pop show]

ــ میوزک (ــ کس خف م، و مع، کس ز) امذ۔

پاپ (۳) (رک) سے متعلق سازینہ اور دھن۔

پردہ ہٹا تو ایک مقامی ہوٹل کا میوزک گروپ آرکسٹرا کے ساتھ موجود تھا جنہوں نے پاپ میوزک اور انگریزی کے تین گانے سنائے۔

۱۹۸۰ روز نامہ «جنگ»، کراچی، ۱۰ ستمبر، ۸

[انگ : Pop Music]

پاپا (۱) امذ۔

پاپا، اَبّا، اَبّا جان۔

آپ نے اس روز کہا تھا کہ آپ پاپا سے ملیں گے۔

۱۹۲۲ سراب مغرب، ۴۸

[انگ : Papa]

پاپا (۲) امذ۔

پادری، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا، پوپ۔

ملا صاحب فرماتے ہیں کہ پاپا یعنی پادری آئے۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۸۳

اس کا سبب یہ تھا کہ پاپاؤں کی سرکاری زندگی مختصر ہوتی تھی۔

۱۹۴۵ بادشاہ، ۹۸

[انگ : Pop]

ــ ئی صف۔

پاپا (۲) سے منسوب۔

پاپائی افواج تین ماہ تک بیکار پڑی رہیں۔

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید، ۳۷۶

[پاپا + ا : ئی، لاحقۂ نسبت]

ــ ئیت (ــ کس ء، فت ی) امث۔

نظام پاپائی؛ پوپ کی سربراہی میں رومن کیتھولک چرچ کی حکومت۔

شرح و بسط کے ساتھ ادارہ ہائے پاپائیت اور خلافت کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے۔

۱۹۵۳ ماہنامہ «نوائے ادب»، بمبئی، ۱۰ اپریل، ۳۱

[پاپا + ء یت، لاحقۂ کیفیت]

پاپا (۳) امذ۔

۱۔ ایک قسم کا سونڈ دار کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا ہے، گھن، سونڈیاں (پلیٹس)۔

۲۔ ایک چھوٹا کیڑا جو بارش کی کثرت کے باعث جوار باجرے وغیرہ کے پودوں میں لگ جاتا ہے (شبد ساگر، ۶: ۲۹۵۷)۔

[ہ : پاپا पापा]

پاپا (۴) امذ۔

بسکٹ کی ایک قسم۔

بچے کرارے کرارے بھربھرے پاپے پیالوں میں ڈبو دیتے جو چائے میں بھیگنے کے بعد پھول جاتے۔

۱۹۶۳ دلی کی شام، ۳۳

[ا : پاپا < انگ : پاپ Pap (= نرم غذا)]

پاپاتما (سک ت) امذ؛ صف۔

جس کی روح گناہ میں آلودہ ہو، بہت بڑا پاپی (شبد ساگر، ۶: ۲۹۵۸)۔

لیلا یہ پاپاتما کی موت کہی اب دھرماتما کا مرنا سن

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ، ۱: ۱۴۹

[رک : پاپ (۱) + آتما (رک)]

پاپاخ امث۔

میمنے کی کھال کی بنی ہوئی ایک قسم کی بلند نما ٹوپی جو کلاہ پاپاخ کہلاتی ہے۔

سر پر اگرچہ کلاہ پاپاخ نہ تھی۔

۱۸۹۰ آب حیات، ۵۰۷

[ت : پاپاق]

پاپاکال امذ۔

(نجوم) وہ زمانہ جب عطارد کی گردش تیرھویں مترھویں یا اٹھارھویں منزل میں ہو؛ مصیبت کا زمانہ۔

تمہاری جان کی دشمن نہیں ہوں جو ایسے پاپاکال کے موسم میں تم کو جانے کی صلاح دوں۔

۱۹۱۴ فسانۂ دلفریب، ۵۱

[رک : پاپ (۱) + اکال (رک)]

پا پا وِرائن/وِرین (کس و ، ء/ی مج) امث .

افیون سے حاصل کی ہوئی سفید شفاف القلی نما دوا جو تشنجی دوروں کے وقت دی جاتی ہے .

ان دونوں کے علاوہ ایک اور اہم قلیاسا ، پا پا ورین بھی حاصل کیا جاتا ہے .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، دسمبر ، ۴۲

[لاط : Papaverine]

پاپ چیلی (ی مج) امذ .

ایک ہیلدار ہودا ، لاط : Clypea Hernandifolia (پلیٹس) .

[رک : پاپ (۱) + چیلی (رک)]

پاپَر (۱) (فت پ) امذ .

رک : پاپڑ .

بھینی پاپر بھوجے بھئے انیک پرکار
بھئی جاؤر بھجیاور سیجھی سب جیونار

۱۶۳۹ جائسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷) .

پاپَر (۲) (فت پ) امذ .

۱. محتاج ، فقیر ، مسکین ، مفلس (شخص) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۲. وہ نادار شخص جس کو بصیغۂ مفلسی رسوم یا خرچ ادا کیے بغیر عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت ملے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Pauper]

پاپَر (۳) (فت پ) اسث .

دچلتو' زمین کی ایک قسم جو چکنی نیچی اور گہری ہوتی ہے اس میں اکثر دھان کی کاشت کی جاتی ہے .

جن کی مٹی چکنی اور کلوین ہو . . . . اس کے یہ نام ہیں ڈاکر ، مٹیار ، ڈہر ، پاپر ، جھاپر .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۶

[مقامی]

پاپَرہ (سک پ ، فت ر) امذ .

خبازی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

[٥]

پاپڑ (۱) (سک پ) امث .

۱. جھلّی نُما تہ ، رک : پاپڑی ، پپڑی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۰۱) .

۲. پاپر یا پاپڑ (رک) کی تصغیر .

سرستی کے پوجنے کو سب لے لے آئیں بھربھر تھالی
پوری ، کچوری ، سموسا ، پاپری اور کریں نیکی سہالی

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۱۰۴

پاپڑی (۲) (سک پ) امذ .

بردار پھل (ثمارہ) کی ایک قسم ، لاط : Holoptelea integrifolia (ماخوذ : عملی نباتیات ، ۷۱) .

[رک : پاپر (۱) رک : + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاپڑی (۳) (سک پ) صف ، مث .

ایک عمارتی لکڑی کا نام (آئین اکبری ، ۱/۱ : ۳۳۲) .

[رک : پاپڑی (۱)]

پاپَڑ (فت پ) امذ .

۱. مونگ یا ارد کے آٹے کی نہایت پتلی اور مسالے دار چپاتی جو تلنے یا سیکنے کے بعد نہایت کراری ہو جاتی ہے اور ذرا سا زور پڑنے پر ٹوٹ جاتی ہے .

کونتھ کر زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پاپڑ
اس بھجے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چوریں گے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۴۰۵

آہ دل بیتاب کی تاثیر بد ہے برق
پاپڑ کی طرح ٹوٹے جو گردوں کی سپر ہو

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۹۸

یہاں سے پوریاں دہی بڑے ، پاپڑ ، چائے اور گوشت روٹی خریدی گئی .

۱۹۳۳ زندگی ، ۲۳۶

۲. پپڑی ، باریک تہ ، چھلکا (پلیٹس) .

[س : पर्पट]

— **بلوانا** ف م .

پاپڑ بیلنا (رک) کا متعدی .

ان کا البیلا بن کتنے طالبعلموں کو پاپڑ بلوانا ہے .

۱۹۳۵ داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۱ : ۹

— **بیلنا** محاورہ ؛ ف م .

۱. بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا (نوراللغات ، ۲ : ۴) .

۲۔ مصیبت برداشت کرنا ، سختی جھیلنا ، محنت و مشقت اٹھانا ؛ عسرت میں زندگی بسر کرنا ۔

دلیری میں حسن وہ ہے تو سکھ پاپڑ اس کے لیے تو بیل پڑا
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۹

دوستی میں تری بس ہم نے بہت دکھ جھیلے
کون نت اٹھ کے مری جان یہ پاپڑ بیلے
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۲

آپ سے کس نے کہا تھا کہ اس کام میں آپ پاپڑ بیلیں ۔
۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۶

۳۔ چالیں چلنا ، بری حرکتیں کرنا ۔

شکار اس گھر میں دختر کھیلتی تھی
جدا پاپڑ وہ اپنے بیلتی تھی
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۲۸

داغوں سے اس عشق نے میرا سارا دل بیکار کیا
ایسے پاپڑ بیلے جن سے جینا بھی دشوار کیا
۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۵)

— پیٹنا محاورہ ۔

رک : پاپڑ بیلنا (نوراللغات ، ۲ : ۵) ۔

— کھار امذ ۔

رک : پاپڑا کھار (پلیٹس) ۔

[پاپڑ + کھار (رک)]

پاپڑا (سک پ) امذ ؛ ~ پپڑ ، پپڑ ، پپوڑا ۔

۱۔ چھوٹے قد کا ایک درخت جس کی لکڑی صاف چکنی اور مضبوط ہوتی ہے ۔ خراد اور کھدائی کا کام اس پر اچھا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۶) ۔

۲۔ رک : پت پاپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۶) ۔

۳۔ ایک درخت کا نام ، لاط : Gardenia latifolia ؛ کیلے کا پیڑ ، لاط : Musa paradisiaca ؛ ڈھاک کا پھل (پلیٹس) ۔

[०: पापड़ा س : پرپٹ + ک : पर्पट + क]

— کھار امذ ۔

کیلے کے پیڑ کی راکھ جو بجائے نمک پاپڑ کو خستہ کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے (پلیٹس) ۔

بعض آدمی پاپڑوں کو زیادہ خستہ کرنے کی غرض سے پاپڑا کھار . . . قدرے ڈال دیتے ہیں ۔
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۷۳

[پاپڑا + کھار (رک)]

پاپڑی (۱) (سک پ) امث ۔

مدراس پنجاب اور صوبۂ متوسط میں اُگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی سفید مائل بہ زردی ہوتی ہے اور اس سے کاڑیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۶) ؛ جس کے اتنے چوڑے نوکدار طولانی اور اس کے تمام اجزا دافع فساد بلغم و صفرا ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱) ۔

سپستان ، ڈھاک ، بڑ ، شہتوت بادو
پتنگ اور پاپڑی بنگوٹنہ پیلو
۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۲۵

نچلی پہاڑیاں جہاں . . . پاپڑی ، سنبل ، املتاس ، روہینا ، بکائن وغیرہ ۔
۱۹۶۷ راہ عمل ، ۱۳۶

[०: पापड़ी पापड़ी]

پاپڑی (۲) (سک پ)

چیڑا لاکھ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) ۔

[०: पापड़ी पापड़ी]

پاپڑی (۳) (سک پ) امث ۔

کان کی لو ۔

پیپل کے تنے پر اس کا کان رکھ کر پاپڑی میں کیل ٹھونک دی ۔
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۸۶

[مقامی]

پاپڑی (۴) (سک پ) امث ۔

رک : پاپڑی (۱) ۔

ضلع ساہیوال میں زمینوں میں پاپڑی نظر آتی ہے ۔
۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳۲۶

پاپڑی (۵) (سک پ) صف ۔

پاپڑ یا پاپڑا (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل ۔

[رک : پاپڑ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پتنگ (— فت پ ، ت ، غنہ) امذ ۔

ایک پتنگ جو باریک تر کاغذ سے بنایا جاتا ہے ۔

یقین ہے ان کے پاپڑی پتنگوں کا رنگ بھی پاپڑ سا زرد اور ڈور بھی بسنتی ہوتی ہوگی ۔
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸

[پاپڑی + پتنگ (رک)]

— لون (— و مج) امذ ۔

بورہ ، ایک قسم کا نمک (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) ۔

[پاپڑی + لون (رک)]

ـ نمک (ـ فت ن ، م) امذ .

رک : پاپڑی لون ؛ پاپڑا کھار .

سوسمار کی چربی لے کر اس میں زیرہ کرمانی و پاپڑی نمک و آرد گندم ملا دیں .

۱۹۳۵ ماہنامہ ، چشمۂ صحت ، دہلی ، اکتوبر ، ۴

[پاپڑی + نمک (رک)]

پاپَک (۱) (فت پ) صف .

۱. **منحوس ، نحس ، بد ، رک : پاپک گرہ .**

۲. **گناہگار ، رک : پاپی .**

یوں جانتے کا جانتا پچھان کا پچھان
یوں پاپک کا پاپک سنھی تھان مان

۱۴۴۰ شمس العشاق ، ۸۱

[ہ : पापक پاپک]

ـ گرہ (ـ کس گ ، فت ر) امث .

رک : پاپ گرہ .

پاپک گرہ تیسرے و ساتویں آٹھویں و دسویں پڑے تو مولود بارھویں خواہ سولھویں سال پیدائش سے فوت ہوگا .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲۵

پاپَک (۲) (فت پ) امذ .

رک : پاپ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[س : पापक پاپک]

پاپلَر (سک پ ، فت ل) امذ .

ایک سیمی قامت لمبا درخت .

سیم زدہ علاقے (میں) سفیدہ کی قسم اور سڑانا ، کیلا . . . بید ، پاپلر . . . اگائے جا سکتے ہیں .

۱۹۶۷ راہ عمل ، ۱۳۷

[انگ : Poplar]

پاپلیٹ (سک پ ، ی مج) امث .

مچھلی کی ایک قسم جو بحر ہند اور بحرالکاہل میں پائی جاتی ہے . چھمنا مچھلی .

سمندر کے کھارے پانی کی مچھلی پاپلیٹ . . . کم کانٹے والی ہوتی ہیں .

۱۹۴۷ شاہی دسترخوان ، ۱۱۵

[انگ : پامفریٹ Pomfret]

پاپلِین (سک پ ، ی مع) امث ~ پوپلین .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو آئرستان میں بنتا ہے ، ریشمی اور سوتی تانے بانے سے بنا ہوا کپڑا ؛ یا اسی قسم کا مصنوعی کپڑا .

رسالۂ ساق پڑھیے ، کورے لٹھے پر شایع ہوتا ہے ، خالص پاپلین کی جاد ہے .

۱۹۵۱ شکست کے بعد ، ۲۱۹

[انگ : Poplin]

پاپَن (فت پ) صف ؛ مث .

پاپی (رک) کی تانیث .

پاپن نیدی جن تبھی ہوتا چاؤں سکھ لیتی

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۱۴ الف

گناہ اس پاپن بے رحم دل سخت کا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۵

اے دل آرائش دنیا کا نہ دھوکا کھانا
آئی ہے تیرے رجھانے کو یہ پاپن بن کر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۳

بچ جائے تو دیوی ماں ہے جل جائے تو پاپن

۱۹۸۰ شام کا پہلا تارا ، ۷۶

پاپنی (سک پ) صف مث .

ظالم ، جفاکار ، بدکار (عورت) پاپی (رک) کی تانیث .

یا زلف سوہے ناگنی سوکا بچھ ننکا جنی
کھاوے گی گراو پاپنی جا کر چھپیا نرگس بھیتر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، ۵ ، ۱۵۷

مرو نار او پاپنی استری جن یک چھوڑ دوجے آپر من دھری

۱۶۱۲ میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۴) .

[پاپ (رک) + ا : نی لاحقۂ تانیث]

پاپُولَر (و مع ، فت ل) مث .

مقبول عام ، ہردلعزیز ، عام پسند .

اسرار خودی میں جو کچھ لکھا گیا وہ ایک لٹریری نصب العین کی تنقید تھی ، جو مسلمانوں میں کئی صدیوں سے پاپولر ہے .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۵۴

[انگ : Popular]

پاپی

(الف) صف .

۱. **گنہگار ، مجرم ، فاسق ، بد کردار ؛ برا ، بد .**

پکڑ رہیا جیو موں گانٹھ ایسا پاپی مردک تانٹھ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ، ۲۷ الف

ترا دھار پاپی مرے سار کے ہیں امیدوار اس کے دربار کے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴

وہ ایسا ہی حرامزادہ اور بد کار اور پاپی ہے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۷۴

مسجد تو بنادی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی ہے ، برسوں میں نمازی بن نہ سکا
۱۹۲۳ بانگ درا ، ۳۳۶

۲۔ ظالم ، بے رحم ، کٹھور ؛ منحوس .

نہ اپس کوں جانے نہ دسرے کو پچھانے ، یہ کوڑ پاپی خدا کے رانے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

اے پاپی جو تو نکل جاتا تو میں اپنا نہ جانتی کیونکہ نکل جانے میں بھی سلامت رہے ہے .
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۷

انچارج برہمن بڑا پاپی ، بڑا کرودھی ، بڑا فطرتی اور بڑا کھاؤ تھا .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۴

۳۔ (مجازاً) ظالم جس کے ظلم میں تکلیف کے ساتھ لذت بھی شامل ہو (عموماً پیار کے موقع پر) .

کیا کرے تجھ سے پاپی سوں نائز
سینہ غم سوں ہے تیرے آبلہ دار
۱۷۱۴ دیوان نائز ، ۱۷۹

کل رات کو جو مرغا بولے ہی صبح رویا
تھا جتنا ہوش میرا سب لے گیا وہ پاپی
۱۸۳۳ ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۳

۴۔ (مجازاً) بخیل ، کنجوس ، خسیس .

لو بھی پاپی پیٹ کے بندے میری نوائیں کیا سمجھیں
ناظر ہے اس راگ کا رسیا اس کو گیت سناتا ہوں
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹۴

(ب) امذ .

۱۔ (کنواں تالاب وغیرہ) جو گاہے ماہے آدمی کی بھینٹ لے ، جس کا ڈوبا اچھلتا نہ ہو .

کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پاپی مشہور
بھینٹ مجھ کو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

۲۔ گنہگار شخص ، ظالم آدمی .

ان کے بعض حمایتی لوگوں کے ہاتھوں مارے گئے اور اس طرح ایک پرانے پاپی کا قصہ تمام ہوا .
۱۹۱۷ کنشن بیتی ، ۶۶

[س : پاپی पापी]

ـــ پاپ کا ، بھائی نہ باپ کا کہاوت .

جس کو بدکاری کی لت پڑ جاتی ہے ، وہ رشتہ کا بھی لحاظ نہیں کرتا ؛ بد ذات آدمی کو شرارت سے غرض ہے باپ بھائی کوئی بھی ہو (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

ـــ کا مال اکارتھ (ـــ اکارت) جاتا ہے کہاوت .

حرام کا مال جلد ضائع ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

ـــ کا مال پراچت جائے ، چور پڑے یا ٹھگ لے جائے/ڈنڈ بھرے یا چور لے جائے کہاوت .

گنہگار کا مال یا تو معاف کرانے میں خرچ ہوتا ہے ، یا جرمانہ دینے میں یا چوری جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

ـــ کُنواں (ـــ ضم ک ، مغ) امذ .

رک : پاپی (ب) معنی نمبر ۱ (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[پاپی + کنواں (رک)]

ـــ کی ناو بھر کے ڈُوبے / ڈُوبے پر ڈُوبے کہاوت .

برائی کا نتیجہ ضرور برا ہوتا ہے ، پاپی چاہے کتنے عروج پر ہو ضرور تباہ ہوگا (نجم الامثال ، ۱۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

ـــ کی ناو منجدھار میں ڈُوبتی ہے کہاوت .

بدی کا ثمرہ بہت جلد وصول ہوتا ہے ، جھوٹ کی سزا ایک ہی دفعہ مل جاتی ہے ، گناہگار کی سزا گناہگار کے عروج کے وقت ملتی ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

پاپِیا (۱) (کس پ) صف .

رک پاپی (جامع اللغات ۲ : ۳ ؛ پلیٹس) .

[ہ : पापिया پاپیا]

پاپیا (۲) (کس پ) امذ .

ارنڈ کی ایک قسم ، ارنڈ خربوزہ ، پپیا (جامع اللغات ۲ : ۴ ؛ پلیٹس) .

[ہ : पापिया پاپیا]

پاپیرس (ی مع ، فت ر) امذ .

نرسل کی قسم کا پودا جو دریائے نیل کے کنارے پایا جاتا ہے ، اس پودے سے بنایا ہوا کاغذ .

قدیم ترین نوشتے تو پتھر کی لوحوں پر ثبت ہیں لیکن قدیم مصری پاپیرس استعمال کرتے تھے جو درخت پاپیرس کی چھال کا گویا کاغذ تھا .

۱۹۴۰ مکالمات سائنس ، ۲۸۴

[لا : Papyrus]

پاپیں (ی مج) اسذ (قدیم) .

رک : پاپی .

پکڑ رہیا من میں گانٹ ایسا پاپیں مردک تانٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۶۳)

پاپیوں کے مارنے کو پاپ مہابلی کہاوت .

گناہ گار اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہ ہو جاتا ہے گناہگار کو تباہ کرنے کے لیے اس کے گناہ ہی کافی ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳).

پاپیے ماشے (ف پ) اسذ .

کوٹے ہوئے کاغذ سے تیار کیا ہوا مقوہ یا گتہ .

جلد کے لئے پہلے چمڑا مستعمل تھا پھر پاپیے ماشے . . . کام میں لانے لگے .

۱۹۶۳ مسلمانوں کے فنون ، ۱۲۰

[فر : Papier-mache]

پات (۱) اسذ .

۱. پتا ، برگ ، درخت ، ورق کتاب .

تج عدل تھے یوں کانپتا عالم یون تھے پات جیوں
آنند خوشی سوں راج کر ہور جینت ڈاواں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴

تمام پات 'یسبح بحمدہ' کے بحکم
زبان حال سوں کرتے ہیں ذکر سبحانی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۸

اور شاخوں کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو
نکلے گر پات میں بھی شاخ تو پھوٹے کوپل

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۳۳

برباد کرو خوب منو جی کے چمن کو
باقی نہ رہے پھول تو اب پات بھی توڑو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۰

۲. کانوں میں پہننے کا ایک زیور جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے ، رک : پتّا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸ ؛ ۲۷۹۳) .

زیورات عورتوں کے . . . پات .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

۳. (نجوم) کرہ فلک کا وہ مقام جہاں نچھتروں کے حلقے خط جدی کو کاٹ کر اوپر چڑھتے یا نیچے آتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸) .

اور نچھتر مطلوب نواں و دسواں . . . ٹھہرے تو نچھتر پات ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۷۲

۴. چٹھی ، خط ، پاتی (رک) کی تخفیف .

کبھی رحم آگیا ، خرچ پات کچھ بھیج دیا نہیں تو یہ بھی نہیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ساجن سوہنی ، ۹

۵. ہنڈی یا چک (جامع اللغات ، ۲ : ۴) .

۶. دھات کا پتلا ورق یا ورق (جامع اللغات ، ۲ : ۴) .

[س : پتّرن पत्र]

— بالی امث .

بالی کی طرح کا ایک زیور جو کان کے بالائی حصے میں پہنا جاتا ہے اور جس میں پتے کی شکل کے آویزے ہوتے ہیں ، پتّا .

مہترانی سہ پارہ . . . کان میں پات بالیاں اور جھمکے آراستہ کیے . . . جاتی تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۳۸

[پات + بالی (رک)]

— بندی (— ف ب ، سک ن) امث .

کسی ریاست کی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ اور اس کے ذمے واجب الادا رقوم کا گوشوارہ (پایٹس) .

[پات + بندی (رک)]

— پات ڈال ڈال کہاوت .

کسی کے تعاقب ، مقابلے یا چالاکی کے دعویٰ کرنے کے جواب میں (مختلف ضمائر کے ساتھ) مستعمل یعنی تم ہم سے مہمت نہیں لے جاسکتے ، ہم تم سے کم نہیں

ہیں یہ قوی ضعیف کہ کہتی ہے چاندنی
میں بھی ہوں پات پات جو ہے ڈال ڈال دھوپ

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۰

— تیرتے ہیں پتھر ڈوبتے ہیں کہاوت .

معمولی آدمی مزے میں رہتے ہیں ، بڑے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

— کَرم/کِرم/کَرمی (— ف ک ، کس ر/کس ک ، ف ر/ف ک ، سک ر) اسذ .

پتوں پر پرورش پانے والا کیڑا ، تتلی کا پہلا روپ ، کرم کتابی (رک) (پایٹس) .

[پات + کرم (رک)]

— کھڑکنا محاورہ .

(لفظاً) سوکھے پتوں کا آواز پیدا کرنا ، (مجازاً) خفیف سی آواز سنائی دینا ، آہٹ ہونا (مجازاً) گھبرا دینے والی آواز پیدا ہونا، رک : پتا کھڑکنا .

کھڑکتا تھا کہیں بھی ٹک اگر پات
تو واں سے بھاگتا تھا میں کئی ہات

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۵۶

ہات کوئی اگر کھڑکتا تھا تو کلیجہ وہیں دھڑکتا تھا

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۱۰

ــ گھابڑا/گھابڑا (ــ سک ب) صف .

ذرا سی آواز یا کھٹکے میں گھبرا جانے والا ، ڈرپوک ، بزدل ، بودا ، کم ہمت (مخزن المحاورات ، ۲۲۷) .

[ہات + گھابرا ، گھبرانا (رک) سے]

پات (۲) امذ .

اڑان ؛ خود کو نیچے یا کسی چیز میں گرانے کا عمل ، گراوٹ، زوال (پلیٹس) .

[س : پات पात]

پات (۳) امذ .

گناہ ، شرارت (پلیٹس) .

[س : پات पात]

پات (۴) امذ .

تخت (پلیٹس) .

[ژند ؛ س : پاتر पात्र]

پات (۵) امذ .

پانتی ، پتی (پلیٹس) .

[ہ : پاتِ पाति]

پات (۶) امذ .

قوام ، چاشنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸) .

[ہ : پات पात]

پاتا (۱) امذ .

۱. **پتا ، برگ** ، رک : پات (۱) ، پتا .

منج من میں دکھڑا جھاڑ ہو باتا سوں غم کے چھانے ہیں
بھی تس اور پھل برہ کے انکور جیوں بار آنے ہیں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۲

۲. **پتر ، چٹھی ، خط** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹) .

۳. **گہنا کا تابع ، جیسے : گہنا پاتا ، زیور** .

دیکھ ان کے گہنے پاتے آنکھوں میں آنسو لائے
سر کی کو چھیل سچے نتھ اور کڑے بنائے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۳

[س : پترکا पत्रक]

پاتا (۲) صف .

حفاظت کرنے والا ، نگہداری کرنے والا ، محفوظ رکھنے والا (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹) .

[س : پاتہ पात]

پاتار امذ .

رک : پاتال (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹) .

[س : پاتار पातार]

پاتا کیری (ی مج) امذ .

عطار ، دوا ساز ، یورپی اسٹنٹ دوا ساز ، دوا فروش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

[انگ : Apothecary]

پاتال امذ ؛ امث .

۱. **زمین کا سب سے نچلا طبقہ ، تحت الثریٰ ، سات طبقات میں سے آخری ساتواں ؛ ناگوں اژدہوں اور شیطانوں کا مسکن** .

آنن کے دفع تیں کچھ نیں مجے کام
کہ آپی سب چھپے اس سیت پاتال

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۴

ولی تجھ زلف کی گر سحر سازی کا بیاں ہولے
چلے پاتال سوں باسک سو پیچ و تاب سوں اٹھ کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶

کاٹ کر پیپل کی شاخیں شیخ جی خوش ہو گئے
یہ نہیں سوچا کہ ہیں اس کی جڑیں پاتال میں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۴۵

۲. **ایک برتن جس میں دھاتوں کو کشتہ کرتے ہیں** (جامع اللغات ، ۲ : ۴) .

۳. **سمندری آگ** (جامع اللغات ، ۲ : ۴) .

۴. **غار ، گڑھا ، کھپا ، بل** (جامع اللغات ، ۲ : ۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹) .

[س : پاتال पाताल]

ــ آنولا/آنولہ (ــ مغ ، سک و/ف ل) امذ .

آنولے کی ایک خاص قسم ، رک : آنولہ .

پاتال آنولا . . . پنجابی زبان میں بھوسی آنولہ .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳

[پاتال + آنولہ (رک)]

ــ تُمبی (ــ ضم ت ، سک م) امث .

ایک قسم کی خود رو گھاس جو کھیتوں میں ہوتی ہے جس میں ہلکے رنگ کے بچھو کے ڈنک کے سے کانٹے ہوتے ہیں مزے میں چربری کڑوی دواؤں میں استعمال ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹) .

[پاتال + تُمبی (رک)]

ــ جنتر (ــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ ؛ ~ پتال جنتر .

(ویدک) ادویات کا تیل یا عرق کشید کرنے کا ایک طریقہ جس میں ہانڈی میں دوا بھر کر پہلو میں سوراخ کر کے اس میں نلی لگا کر آنچ دیتے ہیں تو تیل یا عرق نلی کے ذریعے نیچے رکھے ہوئے برتن میں ٹپکنے لگتا ہے ، (حکمت) مغاریہ حمام ، طریق معکوس (کلید عطاری ، ۱۳۶) .

پاتال جنتر زمین میں گڑھا کھود کر اس میں ... پیالہ رکھدو .

۱۹۰۶ اکسیرالا کسیر ، ۸۰

[پاتال + جنتر (رک)]

ــ کی خَبَر لانا محاورہ .

تہ یا گہرائی تک پہنچنا ، پوشیدہ راز یا چھپی ہوئی بات معلوم کر لینا .

ایسے گدھے تھوڑی ہیں کہ بات کی تہ کو نہ پہونچیں گے ، اجی ہم تو پاتال کی خبر لانے والے ہیں .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ (ضمیمہ) ، ۱۱ : ۲۱

ــ کی خَبَر لینا محاورہ .

پاتال کی خبر لانا (رک) کا تعدیہ .

سارے پھولاں سوکاں میں بدرے کیا ہے آپ نے
گاڑیا نکھاں کر سب جڑاں لیتے خبر پاتال کی

۱۶۷۶ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۷۴

ــ گَنگا (ــ فت گ ، غنہ) امث .

نرک میں بہنے والی گنگا (پائیٹس) .

[پاتال + گنگا (رک)]

ــ لوک (ــ و مج) امذ .

نرک کا سب سے زیادہ تکلیف دہ طبقہ ، اسفل السافلین .

فرمایا کہ یہ جگیہ و نیز اور سب دھرم کرم تیرے ہورن اور مقبول ہوے اب تو پاتال لوک کا راج کر .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۲۷

[پاتال + لوک (رک)]

پاتالی (۱) صف .

پاتال (رک) سے منسوب ، پاتال میں رہنے والا ، تحت الثریٰ میں بسنے والا .

اوڑے اوسان آہٹ آکاشیاں کے
پھوٹے سروں سرپ پاتالیاں کے

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، سومن ، ۱۹۰

[پاتال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاتالی (۲) امث .

تاڑ کے پھل کی بنائی ہوئی ٹکیہ جو اکثر غریب لوگ سکھا کر کھانے کے کام میں لاتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۰) .

[مقامی]

پاتام امذ ؛ ~ پیتام .

جدید وضع کے دروازوں کی چوکھٹ میں کواڑوں کی روک یا آڑ کے لیے بنایا ہوا کھانچہ جو کواڑ کے تختے کی موٹان کے برابر چوڑا اور قریب آدھ انچ گہرا بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۲۹) .

جیسا کہ بتایا گیا ہے پاتام نکال لو .

۱۹۴۸ انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۵

اف : بنانا ، کاٹنا ، نکالنا .

[؟]

پاتت (کس ت) صف .

نیچا کیا ہوا ، ذلیل کیا ہوا ، شکست دیا ہوا ؛ اداس ، افسردہ ، دلگیر (جامع اللغات ، ۲ : ۴) .

[س : پاتت पातित]

پاتَر (۱) (فت ت) امث ؛ ~ پاتُر .

طوائف ، کنچنی ؛ رقاصہ .

پایکوب : پاتر .

۱۳۹۲ بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۲۲)

پاچے رنبھا اربسی میکا پاتراں آکر ناچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

گائیں پاتریں . . . شراب حسن سے سرشار ، ایک سے ایک خوبصورت .

۱۸۰۳ نثر بے نظیر ، ۲۲

ناچ گھر کی سیڑھیوں پر سے اکثر پاتریں گھنگھرو سنبھالے اترتی یا چڑھتی نظر آئیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۵

[س : پاتر पात्र]

— باز صف ، امذ .

بدکار ، زانی ، بدچلن ، رنڈی باز (پلیٹس) .

[پاتر + باز (رک) : . . . باز]

— بازی امث .

علم رقاصی ، کھتک اور ناچنے کا علم اور اس کے اصول و ضوابط .

ایک اور کتاب عروض علم موسیقی میں اور دوسرے علم اکھاڑہ یعنی پاتر بازی میں سنسکرت سے ترجمہ ہوئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۳

[پاتر + بازی (رک) : . . . بازی]

— زادہ (— فت د) امث ، امذ .

طوائف کی اولاد .

اس سلطان کی دوستی ایک پاترزادہ سے ہوگی .

۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۲۹۷

[پاتر + زادہ (رک)]

پاتَر (۲) (فت ت) صف ، امذ .

۱. (i) وزیر ، مشیر ؛ مہنت .

راے جاج نگر کے دربار میں بیس پاتر موجود تھے .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۲۳

(ii) لائق ، قابل .

جہاں پاتر کو دان دیا ہوا سکھدائی ہوتا ہے وہاں کپاتر کو اس کا ہزاروں حصہ دیا ہوا اس سے ہزار گنا زیادہ دکھدائی ہوتا ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راسائن ، ۱ : ۳۷

۲. ہوشیار ، طرار ، چالاک .

ان میں سے ایک نونچھی بڑی پاتر تھی ، بولی ایک جراح مرا آشنا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۰

۳. پتا ، پتل (پلیٹس) .

۴. برتن ، ظرف ، جام ، طشتری ، مرتبان ، برتن جس میں کوئی چیز رکھی جائے یا ذخیرہ کی جائے ، وہ چیز جو سہارا دے .

یہ بھی نرمل گیان کے پاتر (ظرف) ہیں گیان بگیان اور نرمل جگت و ہی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۵۰

یہ شریر دکھوں کا پاتر ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۶

۵. دریا کا راستہ ، طاس (پلیٹس) .

[س : پاتر पात्र]

— جنتر (— فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

رک : **پاتال جنتر .**

دوبار بارہ پاتر جنتر کرے اور دوبار ڈورو جنتر کرے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۵

پاتَر (۳) (فت ت) امذ (قدیم) .

پتھر .

پاتر میں تے نیر بہاؤ بیجھ میں تے روکھ اگاؤ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ ، ۷۷)

[رک : پتھر]

پاتَر (۴) (فت ت) صف ؛ ~ پاتُر .

پتلا ، مہین ، دبلا ، کمزور . (پلیٹس)

[س : پاترٹ पात्रट]

پاتَر (۵) (فت ت) امذ .

تلی ، پتنگا (پلیٹس)

[س : پاتَرِ पातत्रि]

پاتِر (کس ت) امذ .

مہولا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

[مقامی]

پاتّر (شد ت بفت) صف .

گناہ سے بچنے والا ، متقی ، پرہیزگار ؛ ناجی ، شفیع ، گناہ بخشوانے والا ، نجات دہندہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : پاتّر पात्र]

پاتَرا (فت ت) امث ؛ ~ پاترہ .

رک : **پاتر (۱) .**

سب سکھیاں اور سب پاترا چاندی کے گہنے و چاندنی کے کپڑے پہن آوتیں ہیں .

۱۷۴۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۷

پاتْرا (سک ت) امذ .

رک : **پترا .**

جب نجومی پاترا کرنے لگے
خاک تختے پر بچھا را کھے اگے

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۹۱

پاترتا (۱) (فت ت) اسث .

لیاقت (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۱) .

[س : پاترتا पात्रता]

پاترتا (۲) (فت ت) اسذ .

ایک بودا ، لاط : Ocymum Pilosum (پلیٹس) .

[س : پاترتا पातरत्ता]

پاترتا (۳) (فت ت) اسث ؛ ~ پاترتا .

پاکدامن عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۴)

[س : پاترتا पात्रता]

ـ کوگزی نہیں بیسوا اوڑھے خاصا کہاوت .

نیک مصیبت میں رہیں اور بد مزے اڑائیں (جامع اللغات، ۲:۴).

پاترک (سک ت ، فت ر) اسذ .

تھالی ، ہانڈی وغیرہ ؛ چھوٹا برتن ؛ وہ برتن جس میں بھیک مانگ کر رکھی جائے، بھکاریوں کا بھیک مانگنے کا برتن ، کاسۂ گدائی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

[س : پاترک पात्रक]

پاترنی (فت ت ، سک ر) اسث .

۱. تتلی ، بھنبیری (قدیم اردو کی لغت ، ۶۰) .

۲. تیل چورہ ، ایک کیڑا جو سفید سرخ اور سیاہ تینوں رنگوں کا الگ الگ پایا جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

اس کو پارنی بھی کہتے ہیں اور بنگال میں سونکروا بولتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۰

[پاتر (د) (رک) سے]

پاترنی (ضم ت ، سک ر) اسث .

رک : پاتر (۱) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

[ہ : پاترنی पातरनी]

پاترہ (فت ت ، ر) اسث .

رک : پاترا .

پاترہ نے تمسخر سے اپنا مندل اس کے روبرو رکھ دیا کہ بجاؤ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۵۹

پاتریا (ضم ت ، سک ر) اسث ؛ صف .

۱. رک : پاتر (۱) (پلیٹس) .

۲. رک : پاتر باز (پلیٹس) .

[ہ : پاتریا पातरिया]

پاترا (سک ت) اسذ .

پتا ، پات .

بجز حکم اس کے پون نا چلے سوا امر ، یک پاترا نہ ہلے

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۶۲

[پات (رک) + ر : ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

پاتڑی (سک ت) اسث .

ببول کی پھلی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۳) .

[مقامی]

پاتشاہ (سک ت) اسذ .

رک : پادشاہ .

واہ مرشد جی پاتشاہ مرشد جی

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۳

[رک : پات (م) + شاہ (رک)]

پاتک (۱) (فت ت) .

(الف) اسذ .

۱. پاپ ، گناہ ، قصور ، جرم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۳) .

آہ مظلوماں کبھی خالی نہ جائے گی یہاں
ظالم کا پاتک تجھے کردے گا غارت ایک دن

؟ ادب (قران السعدین ، ۷۷)

۲. آلودگی ، ناپاکی ، خاص کر جو کسی کے مر جانے سے کنبے والوں کو لگ جاتی ہے اور دھرم کی مقرر کردہ میعاد تک رہتی ہے .

اب یہ چھٹا باب سوتک پاتک کے متعلق ہے .

۱۹۱۹ ؟ بابا نانک کا مذہب ، ۵۰

(ب) صف (قدیم) .

گناہ گار ، پاپی .

کے مرغ موے ہیں سوس نانک ہنو اس کے پاپ پن کے پاتک

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۵۱

[س : پاتک पातक]

ــ لگنا محاورہ .

۱. ناپاک چیز سے آلودہ ہو جانا ، ناپاک یا گندہ ہو جانا (پلیٹس) .

۲. بدنام ہونا ، داغ لگنا (نوراللغات ، ۲ : ۵ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۴۸) .

پاتک (۲) (ف ت) صف ؛ امذ .

ڈاکیہ ، قاصد ، ایلچی ، پیغامبر (پلیٹس) .

[س : پتر + ک : पत्र + क]

پاتِک (کس ت) امث ؛ ~ پاتک .

سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے ، سنگ ماہی ، لاط : Delphinus gangeticus (پلیٹس) .

[س : پاتِک पातिक]

پاتُک (ضم ت) .

(الف) صف .

گرتے رہنے کا عادی ، جھکاؤ کی طرف مائل ، ذات باہر (پلیٹس) .

(ب) امذ .

پہاڑ کا ڈھال ، پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا عمودی حصہ ، چٹان ؛ پانی کا ایک بڑا جانور ، آبی ہاتھی (پلیٹس) .

[س : پاتُک पातुक]

پاتکُوا (ف ت ، سک ک) صف ؛ امذ .

رک : پاتک (۲) (پلیٹس) .

[س : پتّر + ک + آک उक + क + पत्र]

پاتَل (۱) (ف ت) امذ .

۱. چاول کی قسم کا ایک غلّہ جو سٹھی کے خواص رکھتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

۲. رک : پاٹل .

پاتل کے شگوفوں پر بھونرے ہوتے ہیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۷۳

[رک : پاٹل]

پاتَل (۲) (ف ت) امذ .

پتوں کی بنائی ہوئی کوئی چیز .

تیسرا فائدہ یہ ہے کہ درختوں کے پاتل اور دونے بنتے ہیں جو تھالی اور کٹورے کا کام دیتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۶۱

[س : پاتّر पात्र]

ــ بَنْد (ــ ف ب ، سک ن) امذ .

پاتل (رک) سے چیزیں بنانے والا کاریگر .

پاتل بند چار گز کام کرنے کی اجرت ایک دام مقرر ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۲۹

[پاتل + بند (رک)]

پاتَل (۳) (ف ت) امث .

۱. ایک قسم کی مچھلی جو دبلی پتلی لیکن بہت تیز و طرار ہوتی ہے .

کانٹوں میں کبھی بڑی سی پاتل آ پھنستی تھی تو اس کا دریا سے نکلنا قیامت ہوتا تھا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۲

۲. ایک جانور کا نام .

پاتل : لکراس .

۱۶۲۷ توزک جہانگیری ، ۹۳

[رک : پاتر (۴)]

پاتَل (۴) (ف ت) امث .

پیشہ ور عورت (قدیم اردو کی لغت ، ۶۰) .

[رک : پاتر (۱)]

پاتْلا/پاتْلہ (سک ت/ف ل) امذ .

رک : پتیلا (پلیٹس) .

سینا مرا کر پاتلہ روغن سو خوں کر سوز کا
لا لا نمک یوں عشق تے جگرم کو تلتا ہے ہنوز

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۹

پاتِلی (کس ت) امث .

ایک چھوٹا مٹی کا برتن جو جوگی استعمال کرتے ہیں ، پتیلی ، پتیلا (پلیٹس) .

[س : پاتِلی पातिली]

پاتْلی (سک ت) صف (قدیم) .

رک : پَتلی (۱) .

اہے پاتلی نار سینہ کشاد چھپی جائے کے اس کشادہ مراد

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۲۲

پاتَن (۱) (ف ت) امث .

جوتا ، پاپوش ، سلیپر (پلیٹس) .

[س : پاد + ان पाद + अन]

پاتنبر (ف ت ، سک م بشکل ن ، ف ب) امذ ؛ ~ پاتمبر .

رک : پتامبر .

بہت سا آدر کیا اور پاتنبر پر بٹھایا .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۷۱

پاتنجل (ف ت ، سک ن ، ف ج) امذ ؛ صف .

پاتنجلی (رک) کا مرتب کیا ہوا ؛ یوگ کا فلسفہ جس کی پاتنجلی نے سب سے پہلے تعلیم دی .

اس سمے بیدانت سانکھیہ پاتنجل آدک شاستروں کی چرچا ہو رہی تھی .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۵۱۸

[س : پاتنجل पातञ्जल]

پاتنجلی (ف ت ، سک ن ، ف ج) امذ .

(ہندو) ایک فلسفی جس نے یوگ کی تعلیم دی ، یوگ کا فلسفہ .

مجھے ہے تو بس اپنے قرآن سے مطلب
میں کیا جانوں صاحب کی پاتنجلی کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۸ .

[س : پاتنجلی पातञ्जली]

پاتن جنتر (ف ت ، ف ج ، سک ن ، ف ت) امذ .

رک : پا تال جنتر ، پتال جنتر .

دونوں اشیا سرمہ کی طرح باریک اور سیاہ ہو جاویں تب ... پاتن جنتر پر رکھ کر آگ پر اوڑا دیں .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۵

پاتوں (آ) لگنا محاورہ (قدیم) .

۱. خزاں کے قریب پہنچنا ، (مجازاً) زوال پزیر ہونا .

درخت پاتوں لگے ، شعر پائمال ہوئے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۱

۲. قریب المرگ ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۱۴۸) .

پاتی امث .

۱. خط ، پتر ، چٹھی .

نہ پاتی نہ پیغام بھیجے مجھے
ترے عشق کی آگ کیونکر بجھے

۱۷۱۲ فائز ، د ، ۲۱۱

ضرورت نہیں کہ خط اور مکتوب کو چٹھی یا پاتی ... لکھنے لگے .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۲۸

اک پنچھی کے ہاتھ بھیجی پاتی
پاتی جو چھنا تو میں بھی آتی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۳۰

۲. پتا ، پتی ، برگ .

ڈالی ڈالی پاتی پاتی خوب ہی جھولا جھولا پانی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۸۶

۳. ایک کھیل کا نام ، رک : آنی پاتی .

کیونکہ وہ شوخ لکھے مجکو کتابت جن نے
کھیل بھی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۰

[س : پتر کا पत्रिका]

پاتیل (ی مع) امث (قدیم) .

رک : پتیلی .

جو پارے کے طوفان سوں کھلبلاے
سو پاتیل میں تیل تیوں سلسلاے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ، ۳۴ ب

پاتیلا/پاتیلہ (ی مع / ف ل) امذ .

رک : پتیلا ، پکانے کا کھلے منھ کا برتن ، دیگچہ (پلیٹس) .

پاتھ امذ .

سمندر ؛ آنکھ ؛ زخم کے اوپر کا چھلکا ، کھرنڈ ؛ پرانے زمانے کا ایک قسم کا شربت جو مٹھے کا پانی اور دودھ وغیرہ کو ملا کر بنایا جاتا تھا ، کیلال (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : پاتھس पाथस ؛ ه : پاتھ पाथि]

پاتھ (۱) امذ .

پانی ، ہوا ، سورج ، آگ ، آسمان (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : پاتھ पाथ]

— ناتھ امذ .

سمندر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[پاتھ + ناتھ (رک)]

پاتھ (۲) امذ .

راستہ ، راہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : پتھ पथ]

پاتھا (۱) اسذ .

(زراعت) ہل کا ایک حصہ جسے چنڈوا بھی کہتے ہیں ، ہل کی کھونپی جس میں پھال جڑا ہوتا ہے .

چنڈوا کا نام پاتھا .

۱۸۴۹ کھیت کرم ، ۱۳

[مقامی]

پاتھا (۲) اسذ .

۱. ایک ہاٹ جو چار سیر خام کے برابر ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

۲. اتنی زمین جس میں ایک پاتھا اناج بویا جاسکے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

۳. ایک بڑا ٹوکرا جس سے کھلیان میں راشی (اناج) ناپتے ہیں یہ ٹوکرا کسی خاص مقرر وزن کا نہیں ہوتا مختلف طرح کا استعمال ہوتا ہے یہ بوت کا بنا ہوا ہوتا ہے اس کی باڑھ بالکل سیدھی ہوتی ہے کہیں کہیں لوگ چمڑے سے بھی مڑھ لیتے ہیں اسے پاتھی اور نلی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : प्रस्थ ، ہ : پاتھا पाथा]

پاتھا (۳) اسذ .

ایک چھوٹا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : प्रथक्क پرتھک]

پاتھا (۴) اسذ .

اناج ، پانی ، آسمان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : پاتھس पाथस ، ہ : پاتھا पाथा]

پاتھا (۵) اسذ .

کولھو ہانکنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[ہ : پتھ पथ]

پاتھر (فت تھ) اسذ .

رک : پتھر .

رچیا سب سینسار نیکا بجور
نہ پاتھر نہ ماٹی نہ پانی نہ اور

۱۴۵۷ کدم راو پدم راو ، ۶۷

پاتھر اندر لال تو دھرے لو ہو بیچے کستوری کرے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲

کبھوں آذر بھس میں پاتھر ہو جی جائے
کبھوں روپ خلیل کے مورت ہورے آئے

؟ غفا ، عبدالغفار ، (بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقا ، ۲۰۰)

پاتھری (فت تھ) امث .

ہارتنگ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[مقامی]

پاتھس (فت تھ) اسذ .

رک : پاتھ (۱) (پلیٹس) .

پاتھنا (سک تھ) ف م .

۱. ٹھونک پیٹ کر سڈول کرنا ، گوڑنا ، بنانا .

اپنے ہی دست خاص سے پاتھا کئے سفال
تاریخ میں دکھائیے ایسی کوئی مثال

۱۸۸۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۷۰

کنچن کیچ کے پاتھے منوہر کے
بھرنا دوے منوج کے کھیت کے

؟ سندری سروسو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲)

۲. تھاپنا ، کسی نم چیز کو (سانچے سے یا بغیر سانچے کے) ہاتھوں سے پیٹ کر یا دبا کر بڑی بڑی ٹکیاں یا پڑیاں بنانا .

وقت کے امیر المومنین کہلا کر اپنے ہاتھوں اینٹیں پاتھیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۴

پسماندہ طبقے کی عورتیں اپلے پاتھا کرتی تھیں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۴۴۸

۳. (مجازاً) کسی کو پیٹنا ، ٹھونکنا یا مارنا .

آج ان کو اچھی طرح پاتھ دیا .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲

[س : स्थापनीय ستھا پنین]

پاتھو (و مع) امث .

ہل کی ہاڑ اور ہرس کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنا جو ڈانٹ کا کام کرتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

[مقامی]

پاتھو (و مج) اسذ .

۱. پانی ، رک : پانھس (پلیٹس) .

۲. پانھس (رک) کی جگہ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

پاتھوج/پاتھوجا (و مج) اسذ .

پانی سے پیدا ہونے والا ، کنول (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[پاتھو + ہ : ج / جا ، لاحقۂ نسبت]

پاتھود/پاتھودا (و مج) امذ .

پانی دینے والا ، بادل ، میگھ ، ابر (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۳) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھودھر (و مج ، فت دھ) امذ .

پانی اٹھانے والا ، بادل ، میگھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھودھی (و مج) امذ .

سمندر ، پانی کا ذخیرہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۳) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھوندھی (و مج ، کس ن) امذ .

سمندر (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۳) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھی (۱) امث .

اُپلا ، کنڈا ، تھاپی .

چولھا خالی تھا اور پاتھیاں ساگ ساگ کر آپ ہی آپ بھر رہی تھیں .

۱۹۶۸ اردو زبان ، ۳ ، ۵ : ۱۶

[پاتھنا (رک) سے]

پاتھی (۲) امث .

ایک خاص قسم کے مسالے کی بنی ہوئی کٹھالی جو سونے چاندی کے ساتھ پگھل جائے اور جل کر راکھ ہو جائے (ا پ و ، ۴ : ۲) .

[مقامی]

پاتھیہ (سک تھ ، فت ی) صف .

آسمان میں رہنے والا ، ہوا گزیں ، آسمان بیچ میں رہنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۳) .

[س : پاتھیہ पाथ्य]

پاتھیہ (کس تھ ، فت ی) امذ .

زاد راہ ، وہ کھانا جو مسافر راستے میں کھانے کے لئے لے جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

[س : پاتھیہ पाथेय]

پاٹ (۱) امذ .

۱. چوڑائی ، عرض (کپڑے یا دریا وغیرہ کا) .

منج نین جون گنگا جمنا یہ پاٹ دونو دوڑتے
کس دھر کہوں یو حال میں جس دھر کہوں نیں فائدہ

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۲

دامن دشت میں سماتا نہیں
سیل انجھواں کا اس قدر ہے پاٹ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۳

دریا اتر اور دکھن کے پہاڑوں سے . . . آکر اس میں ملے . . . پاٹ بہت بڑھ گیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۳

یہ ضروری نہیں کہ گرمی میں ایک تو ڈھائی پاٹ کا دوہٹا اوپر سے مصالحہ انباروں ، پورے ایک ٹاٹ کا بوجھ ہو جائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۴

۲. گویے کی آواز کی بلندی ، الاپ ، اونچا سر ، بلند آواز .

آواز کا وہ پاٹ دہل جس سے دہل جائے
کیا ذکر دہل صور کا دم دم میں نکل جائے

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، ک (ق) ، ۱۳

زور ہنومان کی آواز میں تھا کچھ ایسا
پاٹ رکھتی تھی یہ با رعب صدا کچھ ایسا

۹۴۵ کمار سنبھو ، ۱۳۶

۳. مردنگ کے چار بولوں میں سے ایک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

[س : پٹّ یا پترن पट्ट یا पट्ट]

ــ دار صف .

(عموماً) گویے کی آواز جو بلند اور بھلی معلوم ہو .

طلسم سحر ہے بردار پاٹ دار آواز
کسی پری کا نہ اڑنے میں پھیلے یوں دامن

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۵

اس کی پاٹ دار آواز رات کے سناٹے میں خدا جانے کہاں تک گئی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۲۰

[پاٹ + دار (رک)]

پاٹ (۲) امذ .

دروازے وغیرہ کے دو حصوں میں سے ہر ایک ، پٹ .

جو اس سر کے عرابے کوں اتھا برجاں سوں دروازہ
ہتی لا مار کر توڑے ہر یک پاٹ اس کے بھلکڑ کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۳

دل میں آ راہ چشم حیراں میں
کھل رہے ہیں مری پلک کے پاٹ

۱۷۲۹ کلیات سراج ، ۲۲۶

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۳) امذ .

۱. پٹرا ، چوکی ، تختہ ، پلّا ، پیڑھا (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

۲. چونا چکی کے گرنڈ (چونا پیسنے کی نالی) کے اندر کی مدور و مسطح جگہ جس کے مرکز پر چکی کی لاٹ کی میخ ہوتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۸۵) .

۳. چکی کے دونوں پتھروں میں سے ہر ایک .

عجب دریا کہ مرغابی بھی اوس میں غوطہ کھاتی تھی
ذرا سی لہر اوس کی پاٹ چکی کا بہاتی تھی

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستاں ، حسن علی ، ۸۱

چکیاں عموماً اس قدر وزنی ہوتی ہیں کہ . . . ان کے اوپر کا پاٹ اٹھانا بھی مشکل ہوتا ہے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۷۶

۴. وہ پتھر یا پٹڑا جس پر دھوبی کپڑے دھوتے ہیں ، پاٹا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ پلیٹس) .

۵. کولھو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ پلیٹس) .

۶. کولھو یا بیلن کا وہ حصہ جس سے بیل باندھے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

۷. وہ لکڑی کا لٹھا جو کنوئیں کے منہ پر رکھتے ہیں اور اکثر پانی کھینچنے والا اس پر پانو رکھتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

۸. (زراعت) لکڑی کے وہ ٹکڑے جو کڑھے کے چھید میں ہریس (ہل کی لمبی لکڑی) کے نیچے اور اوپر لگے ہوتے ہیں ، پاٹی (اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۸۶) .

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۴) امذ .

مسند حکومت ، تخت شاہی ، منگھاسن (بیشتر راج کے ساتھ) .

اینچی نہیں سمجھ یہ ہی بات کس کا راج اور کس کا پاٹ

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ، ۱۷ الف

اک کہانی پیر زن کی رہ گئی
راج کسری کا رہا باقی نہ پاٹ

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۷۲

[رک : پاٹ (۱)]

— رانی امث .

راج میں شریک خاتون ، ملکہ .

تو اس کی پاٹ رانی تو بننے سے رہی ، البتہ مدخولہ بن سکتی ہے .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲

[پاٹ + رانی (رک)]

پاٹ (۵) امذ .

۱. ریشم ، بٹا ہوا ریشم ، نکھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

۲. ریشم کے کپڑے کی ایک شکل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

۳. ریشمی کپڑا ؛ ریشمی کپڑے کا کوبا ، ابریشم کا کوبا (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[٥ : پاٹ पाट]

— امبر (— فت ا ، سک م ، فت ب) امذ .

ریشمی کپڑا ، ریشمی لباس (پلیٹس) .

[پاٹ + امبر (رک)]

— کرم (— کس ک ، سک ر) امذ .

ریشم کا کیڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[پاٹ + کرم (رک)]

پاٹ (۶) امذ .

۱. (کشتی رانی) کشتی کے دو منزلہ چھت یا تختوں کا فرش جو مسافروں کے چلنے پھرنے اور ہوا خوری کے کام آتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۸) .

۲. کھوپے (کشتی راں) کے بیٹھنے کی جگہ جہاں سے وہ چپو چلاتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۸) .

[متامس]

پاٹ (۷) امذ ؛ ~ پاٹھ .

سبق ، قرات ، تلاوت ، جاپ ، ورد ، وظیفہ (ہندوؤں کی مقدس کتابوں یا تعلیم کے لیے مستعمل) .

پنکھی درس میں اٹھ پڑے پاٹ آئیں
خوش آواز اودک گیان کن کے آچانیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۱

پھر ہم نے بر ہم گاتری پاٹ شروع کیا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۴۷

راماین کا گھر گھر پاٹ ہونا اور رامچندر جی . . . وغیرہ کے کیریکٹر کا پیش نظر رہنا .

۱۹۳۴ انجام عیش ، ۲۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

[س : پاٹھ पाठ]

ـ شالا / شالہ (ـ فت ل) امذ .

ابتدائی درسگاہ ، مکتب ، مدرسہ ، اسکول .

سنسکرت کے لیے چار پانچ وظیفے مقرر کیے تھے اور ایک پاٹ شالہ . . . بنوایا تھا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸

ہندو اپنے طریقے پر جیسا کہ اب تک دیہاتی پاٹ شالوں میں دستور ہے س کو زمین پر لکھ کر سکھاتے تھے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۵

[پاٹ + شالا (رک)]

پاٹ (۸) امذ .

۱. سوانگ ناٹک ڈرامے یا تماشے وغیرہ کا کردار ، ایکٹنگ ، نقل ، سوانگ ، روپ ، وہ عبارت یا جسمانی عمل و حرکت جو کردار بولتا یا ادا کرتا ہے .

سوانگ اک س کو سمجھ لیجئے ادہ رنگی کا
کہ زنانوں کا کبھی پاٹ کبھی جنگی کا

۱۹۳۱ دیوانجی ، ۳ : ۴۱۵

۲. حصہ ، فعل ، باب ، مقالہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۳) .

۳. (نجاری) آنچ کا بارہواں حصہ (ا پ و ، ۱ : ۲۹) .

[انگ : پارٹ Part]

پاٹ (۹) امذ .

(مغربی وضع کا) ظرف جو پیشاب ، پاخانہ بھرنے کے لیے رکھا جاتا ہے ، پیشاب ، پاخانہ پھرنے کا برتن یا طشت ؛ کموڈ کا پاٹ ، کُھڈی کا پاٹ .

ہر چند کہ کوٹ بھی ہے پتلون بھی ہے
بنگلہ بھی ہے پاٹ بھی ہے صابون بھی ہے

۱۸۷۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۲

دنیا بھر کا کام اس نے کیا ، پاٹ تک صاف کیے .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۵۰۹

[انگ : پاٹ Pot]

پاٹ (۱۰) امذ .

بیلوں کی ایک بیماری جس سے ان کے رؤوں سے خون بہتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

اف : پھوٹنا .

[ہ : پاٹ پاٹ]

پاٹ (۱۱) امذ .

پٹ سن ، جوٹ ، سن .

پاٹ کی طباری کے مادہ میں کوئی بات سن اور فلکس کے بیان سے زیادہ نہیں ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۷۹

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۲) امذ .

(مغربی ہند) زوجہ یا بیوہ کی دوسری شادی .

بیوہ کا پاٹ زوجہ کے پاٹ سے زیادہ اچھا سمجھا جاتا ہے .

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۳۵

[مقامی]

پاٹ (۱۳) امذ .

تالاب یا ندی سے کھود کر نکالی ہوئی شاخ ، کاریز (خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۹) .

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۴) امذ .

باغ یا کھیت کا ٹکڑا یا حصہ ، تختۂ چمن (پلیٹس) .

[ہ : پاٹ पाट]

پاٹ (۱۵)

۱. وہ مٹی کے پشتے جو کنواں بناتے وقت اس لیے رکھتے ہیں کہ کنوئیں کی دیواریں بیٹھ نہ جائیں (پلیٹس) .

۲. لکڑی کا چکر جو کنوئیں کی دیوار سے نیچے کنوئیں میں گرنے سے روکنے کے لیے رکھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۶) امذ .

اناج کی بوری یا بوجھا (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۷) امذ .

کپڑوں کو تہ کرنے اور قرینے سے رکھنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۸)

(اقلیدس) وہ نقطہ جہاں عمود یا کسی اور شکل کے پہلو بڑھا کر ملائے جائیں یا اس ملاپ سے بننے والی شکل (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[س : پاٹ पाट]

پاٹا (۱) امذ .

۱. دھوبی کا کپڑے دھونے کا تختہ .

بیل پر پاٹا اور تاؤ کے باندھ لدے ، پیچھے اس کے دھوبی پتیلا بھٹی چڑھانے کا اور ڈانڈا سوندن کرنے کا کندھے پر اٹھائے لڑکے کا ہاتھ پکڑے بھیا رے بھیا رے کہتا چلا آتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷۴

۲. رک : پٹا .
بیلٹنگ بینڈس ، ہندوستانی میں پاٹا کہتے ہیں ، اس لیے کہ یہ مشینوں کے پاٹے کے کام آتے ہیں .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۷

۳. پٹرا ، پیڑھا ، بیٹھنے کا تختہ جس کے پائے بہت نیچے ہوتے ہیں ، بینچ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳ ؛ پلیٹس) .

۴. دو دیواروں کے درمیان بانس چٹائی یا سیمنٹ وغیرہ سے بنایا ہوا باٹن جس پر سامان رکھا جاتا ہے ، داسا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

۵. ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ اونچی دیوار جو رسوئی گھر میں چوکے کے سامنے اور بغل میں اس لیے بنائی جاتی ہے کہ باہر بیٹھ کر کھانے والوں کا پکانے والی عورت سے سامنا نہ ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

[س : پٹّ کا : पट्ट]

— پھیرنا محاورہ .
شادی میں دولھا کے پیڑھے پر دلھن کو اور دلھن کے پیڑھے پر دولھا کو بٹھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

پاٹا (۲) امذ .
پاٹ (۱) (رک) سے منسوب .
بھی پاٹا اچھے تیرے سوڑے کا کل
جو مقدار ہوے پاؤں کی تین آنگل
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۱۴

پاٹا لوک (و مج) امذ .
ان تین حصوں میں سب سے نچلا حصہ جن میں ہندوؤں نے دنیا کو تقسیم کیا ہے .
زیریں حصہ کو پاٹالوک کے نام سے یاد کرتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۲ : ۲۹

[پاٹا ، پاتال (رک) سے + لوک (رک)]

پاٹَچر / پاٹَچھر (فت ٹ ، شد چ بفت / شد چھ بفت) امذ .
چور، دزد (ہندی اردو لغت ، ۱۴۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[س : پاٹچّر : पाटच्चर]

پاٹَل (فت ٹ) امذ .
۱. پُناگ ، روسا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .
۲. زردی مائل سرخ گلابی پھول جو نرم یعنی ہگل کی شکل کا ہوتا ہے، گل شیوری، لاط: Bignonia suaveolens (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .
۳. چاول کی وہ فصل جو برسات میں تیار ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[س : پاٹل : पाटल]

— اوَہل (— و مج ، فت پ) امذ .
پَنّا ؛ لعل ، یاقوت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاٹلا (رک) + آپالا उपाला]

پاٹَلا (سک ٹ) امذ .
۱. رک : پاٹل معنی نمبر ۳ (پلیٹس) .
۲. دس انچ لمبی اور ساٹھ سے سوا تولہ تک وزنی چاندی کی چوپہل سلاخ (ا پ و ، ۴ : ۲) .
۳. (صرافہ) ولایتی کارخانوں میں صاف شدہ سونے کی تقریباً ۲ تولے وزنی مستطیل شکل کی ٹکیا جس سے مستعملہ صاف کیا ہوا سونا مراد ہے ؛ کان سے آنے والے تازہ بتازہ سونے کے مقابلے میں دوسرے درجے کا سونا (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۲) .
۴. پاڈھل کا درخت جس کے پتے بیل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، ویدک میں بطور دوا مستعمل ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .
۵. مچھلیوں کی ایک قسم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[۵ : پاٹلا पाटला]

پاٹَلابھ (سک ٹ) امذ .
شکرقند (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[مقامی]

پاٹَلکا (— کس ٹ ، سک ل) امذ .
شاگرد (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاٹ (۷) (رک) سے]

پاٹَلی (۱) (سک ٹ) امث ؛ ~ پاٹل .
۱. رک : پاٹل معنی نمبر ۲ ، پاٹلا معنی نمبر ۱ .
جہاں پاٹلی کی کلیاں بالوں میں سنوارے سنہری آنکھوں والی سورنا کشی لڑکیاں مرمریں چبوتروں پر رقص کریں .
۱۹۵۲ آگ کا دریا ، ۳۲
۲. ایک درخت ؛ پاڈر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .
۳. پانڈو پھلی ، ایک قسم کے جنگلی درخت کا پھل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .
۴. شہر پٹنہ ، کا قدیم نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .
۵. پاٹلی ، رک : پاٹلی پتر ، جس نے پاٹلی پتر بسایا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[س : پاٹلی पाटली]

— پتر (— ض پ ، سک ت) امذ .

ایک قدیم شہر جو دریائے سون اور گنگا کے سنگم پر واقع تھا آج کل اسے پٹنہ کہتے ہیں .

چندر گپت نے اس . . . ملک کا دارالحکومت پاٹلی پتر یعنی پٹنہ میں قائم کیا .

تمدن ہند ، ۱۵۱ ۱۹۱۳

[پاٹلی + پتر (رک)]

پاٹلی (۲) (سک ٹ) امث .

لکڑی کی ایک بلی جس میں بہت سے چھید ہوتے ہیں اور ہر چھید میں سے مستول کی ایک ایک رسی نکالی جاتی ہے اس سے . . . کسی رسی کو الگ کرنے میں دشواری نہیں ہوتی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

[ہ : پاٹ पाट + لی ، لاحقۂ نسبت]

پاٹلی تیل (سک ٹ ، ی مج) امذ .

ایک قسم کی دوائی ، جس کے لگانے سے جلی ہوئی جگہ کی جلن درد اور چبھن بہت دور ہوتا ہے اس سے چیچک کو بھی فائدہ ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

[س : پاٹلی تیل पाटलीतैल]

پاٹمبر (فت ٹ ، سک م ، فت ب) امذ .

رک : پاٹ (۵) کا تحتی : پاٹ امبر (پلیٹس) .

پاٹن (۱) (فت ٹ) صف .

ایک ریشمی کپڑا جو خالص ریشم سے بُنا جاتا ہے .

پاٹن ڈوریا . . . طرح طرح کے قیمتی خوش وضع اور طرحدار کپڑے اس کو دکھائے .

توبۃ النصوح ، ۲۰۳ ۱۸۷۷

[رک : پاٹ (۵) سے]

پاٹن (۲) (فت ٹ) امذ ؛ ج (قدیم) .

پاٹ (۳) معنی نمبر ۳ (رک) کی جمع .

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے
ان پاٹن بچ آئے کے ثابت رہا نہ کوئے

کبیر (تاریخ نثر اردو ، ۱۴) ۱۵۱۸

[رک : پاٹ (۱) + ا : ن ، لاحقۂ جمع]

پاٹن (۳) (فت ٹ) .

(الف) امث .

۱. چھت ڈالنا ، چھت چھانا ، رک : پاٹنا (پلیٹس) .

۲. چھت ، پٹاو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

(ب) امذ .

شہر ؛ بازار ، تجارتی مرکز ؛ بھارت (صوبہ بہار) کے شہر پٹنہ ، کا نام (پلیٹس) .

[س : پٹ + انن अन + پاٹ]

پاٹن (کس ٹ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کے بہت سے نکیلے دانت ہوتے ہیں (پلیٹس) .

[س : پاٹن पाटिन]

پاٹنا (سک ٹ) ف م .

۱. (گڑھے یا نشیب وغیرہ کو) مٹی یا کوئی چیز ڈال کر بھرنا یا ہموار کرنا .

بھر نہیں سکتا کبھی لالچ کا پٹ
دھنستا رہتا ہے گڑھا پاٹا ہوا

سریلی بانسری ، ۳۰ ۱۹۳۸

۲. (چھت) چھانا ، ڈالنا .

اتنی دولت دیتے کہ گھروں میں چاندی کی چھتیں پاٹتے .

ایاسی ، ۹۲ ۱۸۹۱

۳. (کسی چیز کی) ریل پیل کر دینا ، ڈھیر لگا دینا .

پا کے کمزور مجھے پاٹ دیا زخموں سے
سارا غصہ مرے قاتل کا مجھی پر اترا

دیوان اسیر ، ۱ : ۲۵ ۱۸۵۴

طعنوں سے کان پاٹ دوں مانوں نہ ان کی روک تھام
توبہ وہ مجھ سے بول جائیں تو مرا موسئہ ہے نام

عالم خیال ، ۳۵ ۱۹۲۵

۴. ڈھانکنا ، افراط سے کوئی چیز ڈال دینا .

اس ڈر سے لاغری میں اٹھایا چمن سے ہاتھ
پھولوں سے پاٹ دے نہ کہیں باغباں مجھے

امانت ، د ، ۹۲ ۱۸۵۸

۵. (i) پانی دینا ؛ سینچنا ، پٹانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
(ii) ادا کرنا (پلیٹس) .

۶. نہال کرنا ، مالا مال کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۳۶۳) .

اس کے دینے کی انتہا کیا ہے
جس نے تاروں کو دے کے پاٹ دیا

داغ (نورالغات ، ۲ : ۶) ۱۹۰۵

[س : پٹ + انن अन + پٹ]

پاٹو (فت ٹ) صف ، امذ .

چالاک ، ہوشیار ، چابک دست ؛ ذکاوت ، پہنچ ؛ تندی ، شدت ، سختی ، تیزی ؛ شعور ، سلیقہ ، مہارت ، استعداد ؛ جلدی ، سرعت ، پھرتی ؛ چالاکی ، ہوشیاری ؛ بل ، طاقت ، زور ؛ شکتی (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹو पाटव]

پاٹو (ں) پاٹ (و مج) م ف .

چوپٹ ، پورے طور پر ، دونوں پٹوں کے ساتھ .

قلعے کی طرف روانہ ہوا ، دیکھا کہ دروازہ پاٹو پاٹ کھلا ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۵۲۳

مردانہ تو پاٹو پاٹ کھلا ہوا ہے .

۱۹۵۴ مجلسرا ، ۲۲۸

[ا : پاٹ (رک) + ا : و ، وں ، حرف اتصال + پاٹ (رک)]

پاٹوپَل (و مج ، فت پ) امذ .

رک : پاٹل اوپل (پلیٹس) .

[ہ : پاٹوپل पाटोपल]

پاٹُوک (سک ٹ ، کس و) صف .

چالاک ، ہوشیار ، تیز ؛ فریبی ، فطرتی ، عیار ، دغا باز (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹوک पाटविक]

پاٹَونی/پاٹونی (و لین / و مع) امذ .

مانجھی ، کھویّا ، بلّی مار ، گھٹوال ، ملاح جو گہاٹ سے پار اُتارے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[ہ : پاٹونی/پاٹونی पाटनी/पाटौनी]

پاٹَہکا/پاٹُہکا (فت ٹ ، کس ہ/سک ٹ) امث ؛ ~ پاٹھکا .

ایک چھوٹی جھاڑی ، لاط : Abrus precatorius (پلیٹس) .

[س : پاٹھکا पाटहिका]

پاٹی (۱) امث .

لکڑی کے ٹکڑے جو کڑھے کے چھت میں بریس کے نیچے اور اوپر لگے ہوتے ہیں (اردو کی چوتھی کتاب ، ۱۸۶) .

[رک : پاٹ (۳)]

پاٹی (۲) امث .

۱. پٹی (چارپائی وغیرہ کی) .

اور جو پائی کھٹ ٹوٹ جائے تو کس کے ساتھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳

۲. **ایک خاص قسم کی چٹائی ، سیتل پاٹی** (جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

۳. **ایک قسم کی مٹھائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

۴.(i) **سر کی سیدھی مانگ** (جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

(ii) **مانگ کے ادھر اُدھر تیل وغیرہ کی مدد سے کنگھا کر کے برابر بٹھائے ہوئے بال** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

۵. **تختی جس پر بچے لکھنا سیکھتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

[ہ : پاٹی पाटी]

پاٹی (۳) امذ .

رک : پاٹن (پلیٹس) .

[س : پاٹی पाटी]

پاٹی (۴) امث .

علم ریاضی (پلیٹس) .

[س : پاٹی पाटी]

پاٹے خان (ی مج) امذ .

آن بان اور اکڑ پھوں دکھانے والا ، اکڑباز خان ، دم خم رکھنے والا ؛ کٹھ پتلیوں کے تماشے میں ایک کردار جو بہت شان دکھاتا ہے .

بڑا بڑا پاٹے خان اور تلمیذالرحمٰن بابر کے آگے سر نیاز خم کرتا ہے .

۱۹۶۹ جنگ ، کراچی ، ۷ جولائی ، ۹

[علم]

پاٹیر (ی مع) امذ .

صندل ؛ ایک تیز بودار جڑ ؛ ایک قسم کی مولی (جامع اللغات ، ۲ : ۶ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹیر पाटीर]

پاٹھ امذ .

رک : پاٹ (۷) .

ہوَن میں یگوں میں ہم آواز تھی وہ
تو پاٹھ اور پوجا میں دمساز تھی وہ

۱۹۱۵ بھارت درپن ، ۲۸

[س : پاٹھ पाठ]

— بھُو (— و مع) امث .

وہ جگہ جہاں وید پڑھے یا پڑھائے جائیں (پلیٹس) .

[پاٹھ + بھُو (= جگہ) ، بھون (رک) سے]

ــ پڑھنا ف مر .

ویدوں وغیرہ کا روزانہ پڑھنا یا مطالعہ کرنا (پلیٹس) .

ــ دینا محاورہ .

لکچر دینا ، تقریر کرنا ، اپدیش کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

ــ شالا امذ .

رک : پاٹ شالا ، مدرسہ ، مکتب ، اسکول ؛ تقریر گاہ ؛ دارالمطالعہ (پلیٹس) .

کتاب الف کی چند سطروں کا درس بھی ہو جہاں مکمل
نہ ہم نے دنیا میں کوئی مکتب ہی ایسا پایا نہ پاٹھ شالا

۱۹۴۰ سنگ و خشت ، ۲۲

[پاٹھ + شالا (رک)]

ــ کرنا ف مر .

پڑھنا ، سبق پڑھنا ، دہرانا ، آموختہ یاد کرنا (پلیٹس) .

ــ گرو (— ضم گ ، و مع) امذ .

استاد ، معلم (پلیٹس) .

[پاٹھ + گرو (رگ)]

ــ وان صف .

عالم (پلیٹس) .

[پاٹھ + ہ : وان ، لاحقۂ صفت]

ــ ونت (— فت و ، سک ن) صف .

رک : پاٹھ وان (پلیٹس) .

[پاٹھ + ہ : ونت ، لاحقۂ صفت]

پاٹھا (۱) امذ .

۱. پٹھا ، پوری طرح جوان نر جانور (عموماً بیل ، بکرا ، ہرن وغیرہ ، خصوصاً ہاتھی) ؛ ہاتھی کا نر بچہ .

وہ گاڑیاں جو دوڑی تھیں گھوڑوں سے بیشتر
ناگوری ان کے ہاتھی کے پاٹھے سے خوب تر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶

مرزا احمد حسین . . . ہاتھی کے پاٹھے پر بیٹھے تھے .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۱۱۳

۲. تکڑا جوان آدمی .

وہ پاٹھا ان شاہ جی کی دعا سے عالم اور فاضل ہو گیا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۱

۳. موٹا تازہ یا فربہ آدمی .

خاصا چار برس کا پاٹھا ہوا ، کھپلتا سالتا چل بسا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۲

۴. کشتی گیر ، بل ، پہلوان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ پلیٹس) .

[س : पट्ठक ; پٹ ٹھکا]

ــ مار جانا محاورہ .

کھچڑی کا دم پر آ کر ٹھنڈا اور بد مزہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) .

پاٹھا (۲)

کسانوں کا راچھہ (محاورات ہند ، ۵۰) .

[مقامی]

پاٹھا (۳) امث .

ویدک میں بطور دوا استعمال ہونے والی ایک جھاڑی یا درخت جس کے پتے کچھ نوک دار گول پھول چھوٹے سفید اور پھل مکوئی کے جیسے ہوتے ہیں پھلوں کا رنگ لال ہوتا ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہیں چھوٹی اور بڑی خواص دونوں کے یکساں ہیں ویدک میں یہ کڑوی گرم ہلکی ٹوٹی ہڈیوں کو جوڑنے والی پت درد زہر دلوں کی بیماری وغیرہ دور کرنے میں کام آتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

[س : पाठा ; پاٹھا]

پاٹھان امذ .

بلسان یا گوگل کا درخت ، گوگل ، لاط : Bdellium (پلیٹس ؛ تاموس الاصطلاحات) .

[ہ : पाठान ; پاٹھان]

پاٹھت (کس ٹھ) صف .

پڑھایا ہوا ، سکھایا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاٹھ (رک) سے]

پاٹھ شالینی (سک ٹھ ، ی مج) امث .

ایک مخصوص چھوٹا ہرند ، لاط : Graculus religiosa (پلیٹس) .

[رک : پاٹھ + شالینی ، شالا (رک) سے]

پاٹھک (فت ٹھ) صف ؛ امذ .

۱. پڑھنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۴) .

ارتھات پاٹھ کرنے سے پاٹھک . . . اور جپ کرنے سے جاپک آدک کہنے ہی نام پاتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۵۹

پاٹھک پاٹھ نہ کیجیو ، آنکھیں کر کر بند
منگل ، زہرہ ، برہسپتی ، ان پر ڈال کمند

۱۹۵۰ پیت کی ریت ، ۱۴۷

۲. پڑھانے والا ، استاد ، معلم .

پاٹھکوں کو سمجھنا چاہیے کہ اس اشلوک کا مطلب سمجھنا اور سمجھانا بڑا کٹھن ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۴۰

۳. واعظ ، مبلغ ، مذہبی باتیں بتانے والا برہمن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶) .

۴. ماڑست برہمن کی ایک قوم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶) .

[پاٹھ (رک) سے]

پاٹھکا (کس ٹھ) اسث .

شاگرد لڑکی ، طالبہ ؛ استانی ، معلمہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[س : पाठिका پاٹھکا]

پاٹھل (فت ٹھ) اسث .

چاقو جیسا ایک تیز فولادی آلہ جسے تاڑی نکالنے والے تاڑ کا درخت چھیلنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

چھوٹے پودوں کی صورت میں تیز چاقو یا پاٹھل استعمال کرنی چاہیے .

۱۹۰۲ علم الصحرا ، ۱۲۶

[مقامی]

پاٹھمار (سک ٹھ) اسذ .

رک : پاتک ؛ قاصد ، ہرکارہ ، ڈاکیا جو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

[٥ پاٹھ مار पाठमार]

پاٹھ منجری (سک ٹھ ، فت م ، مغ ، سک ج) اسث .

رک : پاٹھ شالینی (پلیٹس) .

[پاٹھ + منجری (= راگ)]

پاٹھن (فت ٹھ) اسذ .

سبق ، پڑھائی ، تعلیم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

[س : पाठन پاٹھن]

پاٹھی اسذ ؛ صف .

۱. جاننے والا ، گیانی ، پڑھنے والا ، پاٹھ کرنے والا ، وہ برہمن جس نے تعلیم پوری کرلی ہو .

نا میں پاٹھی نا پردھانا نا ٹھاکر چاکر تو ہے جانا

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵)

۲. چیتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

۳. ایک پودا Plumbago Zeylancia (پلیٹس) ؛ چیترک کا درخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

۴. مچھلی کی ایک قسم (پلیٹس) .

[س : پاٹھی पाठी]

پاٹھین (ی مع) اسذ .

۱. پاٹن (رک) مچھلی کی ایک قسم ، گربہ ماہی ، لاط : Silurus Pelorius .

پاٹھین . . . بلغم بڑھاتی ہے نیند لاتی ہے خون کو درست کرتی ہے کوڑھ کو مٹاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۳۹

۲. رک : پاٹھک (جامع اللغات ۲ : ۶) .

[س : पाठीन پاٹھین]

پاٹھیہ (سک ٹھ ، فت ی) ، صف .

پڑھنے کے لائق ، قابل (پلیٹس) .

[پاٹھ (رک) سے]

پاج اسذ .

رک : پاج ، زمرد کی ایک قسم (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

دسیں اوس لہلہتے سبزے اپر
ہرے پاج کے جوں بو روئے گہر

۱۷۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۱

پاجر کانڈہ (فت ج ، سک ر ، مغ ، فت د) اسذ ؛ ہ پاجن کانڈے .

جنگلی پیاز .

راسن : پیاز دشتی کہ ہندوی پاجر کانڈہ گویند .

۱۳۹۲ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۵)

(مقامی)

پاجن (فت ج) صف مث .

پاجی (رک) کی تانیث .

سنتی ہوں کہ آپ کی بیوی بڑی پاجن ہے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۴۷

پاجُو (و مع) امذ .

ایک قسم کی دھات جو تانبے میں میسہ وغیرہ ملا کر بناتے ہیں .

ہاتھ میں کانسی کی گھسی ہوئی پھونچیاں پاووں میں پاجو کے بانک .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۱

[مقامی]

پاجی صف .

۱. ذلیل ، کمینہ ، فرو مایہ ، رذیل .

ہر مرز ہولا چپ رہ ، کیا بیہودہ بکتا ہے ، پاجی .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۰۸

شہدے ہیں بے حیا ہیں لفنگے ہیں خوار ہیں
پاجی ہیں بد گہر ہیں دنی ہیں چمار ہیں

۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۲۶۷

۲. شریر ، بد ذات .

قبلہ کہتے کہتے پاجی ہو گیا
پاس ظاہر چھوڑ پاجی ہو گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۵

ظاہر ہے کہ یہ کافروں کا ایک پاجی گروہ ہے جو زندیقوں سے بھی بد تر ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۹۵

۳. کم درجے کا پیش خدمت ، ادنیٰ ملازم .

امراؤ سب ہیں بے خبر ، احدی بچارے بے وقر
اسوار پاجی سے بتر یہ نوکری کا حظ ہے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، د ، ۶۵

شیخ شجاع الملک نے جاوا نام پاجی کو تین ہزار پیادے قصباتی دے کر قلعے کی حراست سپرد کی تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۵

[س : پایہ ؛ ف : پایی]

ــ بہ طَوافِ کعبہ حاجی نمے شود فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

کمینہ آدمی کسی صورت میں شریف نہیں بن سکتا (جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

ــ پرست (ــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

کمینہ پرور ، وہ شخص جو رذیلوں کو نوازے ، سفلہ پرور .

پاجی پرست سارے خوشامد پرست ہیں
انصاف ہے ذلیل تمنا کے سامنے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۰۸

[پاجی + ف : پرست (پرستیدن = پوجنا) سے]

ــ پَن/پَنا (ــ فت پ) امذ .

کمینگی ، بد ذاتی ، شرارت ، لچاپن .

خدا نہ کرے کہ ایسے پاجی پنے کے پیشے سے میں روٹی کماؤں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۰

تمہاری صورت پر تو وہی پاجی پن برستا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۹

[پاجی + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ تو پاجی وہ بڑا پَجوڑا ہے کہاوت .

وہ نہایت کمینہ آدمی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

ــ کا قَرْضہ (ــ فت ق ، سک ر ، فت ض) امذ .

احسان کا بدلہ اُسی وقت چکا دینے کا عمل .

کل جو ہم تمہارے بچے کو دو روپیہ دے آئے تھے تو آج تم ہمارے لڑکے کے لیے سیر بھر حلوا سوہن لے آئے ہمیں یہ پاجی کا قرضہ اچھا نہیں لگتا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۲

ــ مِزاج (ــ کس م) صف .

سفلہ مزاج ، کم ظرف ، اوچھا ، کمینہ خو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳ ؛ پلیٹس) .

[پاجی + مزاج (رک)]

پاجِیانہ/پاجْیانہ (کس ج ، فت ن/سک ج) صف .

رذیلوں یا شریروں جیسا ، رذالت یا شرارت پر مبنی .

دے چھوڑ اپس شہی کے شانا ... پکڑیا ہے ترں پنت پاجانا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۴

بد زبان بے لگام نے . . . ایک کتاب نہایت گستاخانہ بلکہ پاجیانہ . . . لکھ ماری .

۱۹۲۷ محمد علی ، ۱ : ۴۱۵

[پاجی + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

پاچ امذ (قدیم) .

۱. زمرد ، (مجازاً) شیشہ .

نچھل موتی ہور پاچ یاقوت لا کر
کئے دو غلیماں جوبن کو مرصع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۲

ایک کے پاس طشت پاچ کا تھا
دسرے کن آفتابہ روپے کا

۱۷۹۲ بشت بہشت ، ۴۲

۲. جالا .
وو پیر سو مکڑیکا پاچ ، بہت خوب واچ واچ .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۴

۳. پانچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .
[س : پاچ पाच]

پاچا
(الف) اسذ .
پیمان ، عہد (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .
(ب) .
پکانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
[س : پاچک पाचक (= پکانا ، ہضم کرنا)]

پاچَر (فت چ) اسذ .
رک : پچّر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
[ہ : پاچر पाचर]

پاچَک (۱) (فت چ) اسذ .
خشک گوبر ، کنڈا ، ارنا اُپلا .
اور وہ رخسار پاچک صحرا یا کوئی گلگلہ ہو سخت جلا
۱۸۲۹ شیریں فرہاد ، مسکین ، ۳۴
[ف]

ـــ دَستی (ـــ فت د ، سک س) اسذ .
گائے بھینس کے گوبر سے پاتھا ہوا اُپلا جو ایندھن کے کام آتا ہے .
پاچک گائے بیل کے خشک گوبر کو کہتے ہیں ، جو ہاتھ سے بنائے جاتے ہیں وہ پاچک دستی ہیں .
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳
[پاچک + دستی (رک)]

ـــ دَشتی (ـــ فت د ، سک ش) اسذ .
رک : ارنا اُپلا ، جنگلی کنڈا ، خشک گوبر .
لوگ کہتے ہیں کہ یہ بال اگر خاکستر پاچک دشتی سے دھوئے جائیں تو بڑھتے ہیں .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۵۴
[پاچک + دشتی (رک)]

پاچَک (۲) (فت چ) اسذ ؛ صف .
۱. پچانے والی چیز ، ہاضم دوا ، چورن ، پاچن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴) .
۲. باورچی ، رسوئیا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴) .
۳. آگ ، آتش (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹) .
۴. پِت (صفرا ، زرد رطوبت) (جامع اللغات ، ۲ : ۶) .
۵. پِت میں رہنے والی حرارت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹) .
[س : پاچک पाचक]

پاچَکا (فت چ) اسذ .
ککڑی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .
[س : پاچک पाचक]

پاچَل (۱) (فت چ) صف .
۱. ہاضم ، ہاضمہ بڑھانے والی دوا ، معاون ہاضمہ (پلیٹس) .
۲. پاک کرنے والا ، پکانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
[س : پاچل पाचल]

پاچَل (۲) (فت چ) اسذ .
۱. آگنی ، آگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
۲. رک : پاچک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
۳. رسوئیا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
۴. ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
۵. ریندھنے یا پکانے کی شے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
[ہ : پاچل पाचल]

پاچَن (فت چ) اسذ .
چورن ، جوارش ، ہاضم دوا (نوادر الالفاظ ، ۱۰۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴) .
پاچن کے اپر اب تو یہ چورن کا چچا ہے
جو کھاوے تو پھر پیٹ کا پتھر بھی پچا ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۴
[س : پاچن पाचन (= چورن)]

پاچنا (۱) (سک چ) .
(الف) ف م .
پکانا ، اچھی طرح پکانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
(ب) ف ل .
پچنا ، گلنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .
[ہ : پاچنا पाचना]

پاچنا (۲) (سک چ) ف م.

رک : پاچھنا (۱).

یہ درخت . . . دس بارہ ہاتھ بلند اور ڈیڑھ دو ہاتھ چوڑا ہوتا ہے ، اسے گرمی کے دن میں پاچتے ہیں .

۱۸۴۵ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۳

پاچنک (ف چ ، ن) امذ.

سہاگہ ، ہاضم مشروب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[س : पाचनक]

پاچن کانڈے (ف چ ، مغ) امذ.

رک : پاچر کانڈہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

پاچنی (سک چ) امث.

ہڑ کی ایک قسم ، ہڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .

[س : पाचनी]

پاچہ (ف چ) امذ.

پانو ؛ بھیڑ کا پانو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

[ف]

پاچی امث.

اکاس بیل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) ؛ ایک قسم کی بیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .

[س : पाची]

پاچے م ف.

رک : پاچھے .

صدر بچھائے ، پاچے رنبھا آربسی میکا ہاتران آکر ناچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳

پاچھ (۱) امذ.

پاچھنے شگاف دینے یا تراش لگانے کا عمل ، پچھنے لگانے کا کام .

جب پوست کی کلیاں کھائیں . . . تب اس کے چاروں طرف چھری سے . . . پاچھ یعنی تراش دیں .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۸۵

[رک : پاچھنا (۱) سے]

پاچھ (۲) امذ.

(گھوڑے وغیرہ کا) دو لتی مارنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : پکشچ पक्ष]

پاچھ ڈالنا محاورہ.

چندہ کرنا (منیرالبیان ، ۱۴) .

[مقامی]

پاچھل/پاچھلا (کس چھ) صف.

رک : پچھلا (پلیٹس) .

پاچھن (۱) (فت چھ) صف.

ہاضم ، رک : پاچن ، نیز مجازاً .

کباب ، پکوڑیاں ، سونٹھ پاچھن (بتاشے) دہی بڑے . . . . کل چیزیں ماتی ہیں .

۱۹۶۸ اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۵۱

پاچھن (۲) (فت چھ) امث.

وہ لمبی رسی جو گلے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پیروں میں باندھ کر میدان میں چرنے کو چھوڑا جاتا ہے تاکہ وہ گلے سے باہر نہ ہو سکے اور دوسرے ڈھوروں کے ساتھ چرتا رہے ، ہے کوڑا، پیرن، پگھا (ا پ و ، ۵ : ۸۰) .

[پچھا (رک) سے]

پاچھنا (۱) (سک چھ) .

(الف) ف م.

پچھنے لگانا ، گودنا ، (نوکدار آلے سے) کچوکے لگانا ، چیرا لگانا ، چیرنا ، شگاف لگانا .

کچے پھل کو پاچھنے سے . . . دودھ نکلتا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۸۲

(ب) امذ.

۱. پچھنے لگانے کا نشتر (ا پ و ، ۷ : ۱۱۹) .

۲. (زراعت) شگاف ؛ چیرا ، تراش .

ایک شگاف کھڑا دیتے ہیں اس کو پاچھنا کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۱۲۴

[س : پرچھو प्रच्छो]

پاچھنا (۲) (سک چھ) ف م.

پوچھنا (رک) کا تابع .

اس آستان فیض نشان کا ادب کرتا ہے . . . پوچھنے پاچھنے کی بات نہیں جانتا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۲

مکان پوچھتی پاچھتی جب وہ گھر میں داخل ہوئیں تو سب نے مجھے آڑے ہاتھوں لیا .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۵۳

پاچھور (و مج) امذ .

(کاشتکاری) کنوئیں کے چاک (گھرنی) کا اڈا جس پر چاک لگایا جاتا ہے، گرنڈ، پارچھا، پاڑ، ڈنڈا (ا پ و، ۶ : ۱۵۱) .

[مقامی]

پاچھی امث .

(گھوڑے، گدھے وغیرہ کی) پشتک، دولتی .

ولایتی گھوڑے سرشور، سینکڑوں پاچھیں چلنے لگیں، سوار گر پڑے .

۱۸۸۷ سخندان فارس، ۲ : ۱۵۲

اف : چلانا، چلنا .

[०: पाछ पाछ]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. بس و پیش کرنا، کسی کام سے رکنا .

بظاہر کوئی ایسی بات نہ تھی جس سے ڈرپوک کتے کی طرح دم دبائے رکھنے کی ضرورت ہوتی مگر نہیں معلوم کیوں دل پاچھی کرتا، ہمت رسیاں تڑاتی .

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۳

۲. (گھوڑے وغیرہ کا) پیچھے ہٹنا، آگے نہ بڑھنا، ہٹ کرنا .

کئی گھنٹے تک یقین کا ٹٹو پاچھی کرتا رہا .

۱۹۲۳ داودہ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹ : ۹

پاچھے (قدیم) .

رک : پیچھے .

کا گا نین نکاس دوں پیا پاس لے جاے
پہلے درس دکھائیو پاچھے لیجو کھاے

؟ مشہور دوہا (محامد خاتم النبین، ۱۹۲)

ہوا آگے کے دن پاچھے گئے .

۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲ : ۱۴

پاچھیں (ی مج) م ف (قدیم) .

رک : پاچھے .

منیج ستنتر آنکے پاچھیں کہ دسرا کوئی نا ٹاکیں

۱۵۸۶ کلمۃ الحقائق، ۳۶

پاخہ (ف خ) امذ .

(مساحت) اجسام کی معین اشکال میں سے ایک شکل، ابعادی مستطیل .

یہ ایک آلہ بہت سہل ہے مانند پاخۂ مربعی مجوف افتادہ کے جس کا ایک طولی رخ کھلا ہوا ہو کر مثل کشتی آب کے پانی سے لبریز ہو .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ، ۳ : ۲۱

سوائے ان اجسام ستہ صحیحہ مذکورہ کے اجسام معین ہیں پاخۂ، موشور . . . .

۱۹۰۷ تشریح المساحت، ۵۸۷

[ف]

پاد (۱) امذ .

گوز، ریح، وہ ہوا دار ہوا جو آہستہ یا بلند آواز کے ساتھ پیٹ سے مقعد کی راہ خارج ہوتی ہے .

پیہم اوس کو آئے ایک دو تین پاد
درد دکھ مطلق رہا نہ اوس کو یاد

۱۸۳۵ رنگین، چہار چمن، ۲ : ۲۲۹

وہ اپنے گدے پر پھیل کر لیٹ گیا اور پاد مار کر کہنے لگا، لے اس نسخے کے عوض یہ پاد .

۱۹۴۲ الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۳۱۱

اف : چھوڑنا، لگانا، اڑانا، مارنا، خطا ہونا .

[س : पद्]

ـــ بند ہونا محاورہ .

سٹ پٹا جانا، خوف غالب ہونا، دم بند ہونا، ڈرنا، ڈر کے مارے گوز نہ آنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۴) .

ـــ گھابرا / گھابڑا (ـــ سک ب) صف .

پاد سے بھی گھبرا جانے والا، جلد ڈر جانے والا، ڈرپوک، بزدل (پلیٹس) .

[پاد + گھابرا / گھابڑا، گھبرانا (رک) سے]

ـــ نکلنا محاورہ .

بلا قصد ریاح خارج ہو جانا؛ ڈر جانا، خوف کھانا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۴) .

پاد (۲) امذ .

۱. پانو، پیر، ٹانگ، لات؛ درخت کی جڑ؛ دامن کوہ؛ تہہلی کی تہ؛ کرن، شعاع؛ چوتھا حصہ، چوتھائی؛ (علم عروض) اسلوک یا شعر کا چوتھا حصہ (جامع اللغات، ۲ : ۶) .

۲. بارہ انچ کا پیمانہ (ہندی اردو لغت، ۱۴) .

[س : पाद]

ـ آردھ (ـ فت ا ، سک ر) امذ .
نصف مصرعہ (پلیٹس) .
[پاد + اردھ (رک)]

ـ آرگھیا (ـ فت ا ، سک ر ، گھ) امذ .
(تعظیماً) پابوسی ؛ برہمن یا مقدس شخص کے قدموں پر جھک جانے کا عمل (پلیٹس) .
[پاد + س : ارگھیا ، ارگھہ (= تعظیم بجا لانا) سے]

ـ آکرانت (ـ فت ا ، ک ، سک ن) صف .
پیر سے کچلا ہوا ، پامال ، عاجز (ہندی اردو لغت ، ۱۴۰) .
[س : پاد + اکرانت (= کرنا ، پڑنا)]

ـ انگشت (ـ فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) امذ .
انگوٹھا (پلیٹس) .
[پاد + انگشت (رک)]

ـ انگشتیکا (ـ فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش ، ی مج) امذ .
وہ چھلا جو انگوٹھے میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .
[پاد + انگشت (رک) + اکا ، لاحقۂ نسبت]

ـ انگلی (ـ ضم ا ، غنہ ، سک گ) است .
پانو کی انگلی ؛ انگوٹھا ، رک : پا انگشت (پلیٹس) .
[پاد + انگلی (رک)]

ـ آسن (ـ فت س) امذ .
اسٹول ، پائے دان ، جس پر پانو رک جائیں (پلیٹس) .
[پاد + آسن (رک)]

ـ آگھات/آگھاتا امذ .
ٹھوکر لگانے کچل دینے یا لات مارنے کا عمل (پلیٹس) .
[پاد + آگھات/آگھاتا (= مارنا وغیرہ)]

ـ آہت (ـ فت ہ) صف .
پانوں سے مارا ہوا ، گرا ہوا ، پامال (پلیٹس) .
[پاد + آہت (رک)]

ـ پا است .
جوتا ، سلیپر ، زیر پائی (پلیٹس) .
[پاد + پا (رک)]

ـ پدم (ـ فت پ ، د) امذ .
کنول جیسے نازک ملائم پیر (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .
[پاد + پدم (رک)]

ـ پرکشالن (ـ فت پ ، ر ، سک ک ، فت ل) امذ .
پیر دھونے کا عمل ، پاشوئی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .
[پاد + پرکشالن प्रक्षालन (= دھونا)]

ـ پرنام (ـ فت پ ، سک ر) امذ .
پیر پڑنے کا عمل ، قدم بوسی کرنے کا عمل (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .
[پاد + پرنام (رک)]

ـ پرہار (ـ فت پ ، سک ر) امذ .
لات ، لات مارنے یا لکدزنی کرنے کا عمل (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .
[پاد + پرہار (رک)]

ـ پیٹھا (ـ ی مع) امث .
پیر رکھنے کا تختہ ، اسٹول (پلیٹس) .
[پاد + پیٹھا (= پیڑھا) (رک)]

ـ تل (ـ فت ت) .
(الف) امذ .
تلوا ، کف پا (پلیٹس) .
(ب) م ف .
پانو کی طرح کمتر ، پانو میں (پلیٹس) .
[پاد + تل (= تلا)]

ـ جا صف .
(برہما کے) پانو سے پیدا شدہ (پلیٹس) .
[پاد + جا ، جننا (رک) سے]

ـ چار صف ؛ م ف .
پیدل چلنے والا ؛ پانو پر (پلیٹس) .
[پاد + چار (= چال)]

ـ چاری صف ؛ امذ .
پیدل چلنے والا ؛ پیدل ، پیدل سپاہی (پلیٹس) .
[پاد + چاری (رک)]

ـــ چتور (ـــ فت چ ، سک ت و) امث .

متبرک درخت ، انجیر کا درخت ، لاط : Ficas religiosa (پلیٹس) .

[پاد + چتور (رک)]

ـــ داری امث .

(ادبیات) خراش پا (پلیٹس) .

[پاد + داری (رک)]

ـــ دھارنی (ـــ سک ر) امث .

گھوڑے کی رکاب (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .

[پاد + دھارنی ، دھرنا (رک) سے]

ـــ دھاوَن (ـــ فت و) امذ .

پانو دھونے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + دھاون (= دھونا)]

ـــ روہِن (ـــ و مج ، کس ہ) .

(الف) صف .

(ادب) جڑ یا پانو سے اگنے یا پیدا ہونے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ہندی انجیر کا درخت (پلیٹس) ؛ برگد ، بڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[پاد + روہن (رک)]

ـــ روہی (ـــ و مج) امذ .

رک : پاد روہن (ب) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

ـــ سَمواہَن (ـــ فت س ، سک م ، فت ہ) ف ل .

پیر دبانا ، چمپی کرنا (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .

[پاد + س : سم (= ہموار ، برابر) + واہن (رک)]

ـــ سیوا (ـــ ی مج) امث .

پیر چھونے یا عزت کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + سیوا (رک)]

ـــ شَبد (ـــ فت ش ، سک ب) امذ .

پیروں کی آواز ، آواز پا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .

[پاد + شبد (رک)]

ـــ شوتھ (ـــ و مج) امث .

پیروں کا متورم ہونا ، سوجنا ، گٹھیا (پلیٹس) .

[پاد + شوتھ (= سوجنا)]

ـــ کَٹک (ـــ فت ک ، ٹ) امذ .

پیر کا کڑا ، گھنگرو (ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .

[پاد + کٹک (= کڑا)]

ـــ گرابی (ـــ فت گ) امذ .

پانو دیکھنے کا عمل ؛ فرمانبردار اور خدمتگار آدمی (پلیٹس) .

[پاد + س : گرابی ग्राही (= لینا)]

ـــ گرَہَن (ـــ فت گ ، ر ، سک ہ) امذ .

برہمن یا کسی معزز شخص کے پیر چھونے کا عمل ، احترام کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + س : گرہن ग्रहण (= پکڑنا)]

ـــ گنڈیر (ـــ فت گ ، سک ن ، ی مج) امث .

پیروں کے موٹے ہونے کا روگ (پلیٹس) .

[پاد + گنڈیر (= جوڑ) رک : گنڈیری]

پادا امذ .

رک : پاد (۲) (پلیٹس) .

پا دا پا امذ .

جڑ سے پودے کو غذا پہنچانے کا عمل ؛ پودا لگانے کا عمل ؛ پائدان ؛ وہ تکیہ جو پیروں تلے رکھا جائے یا وہ تکیہ جو پیروں کے سہارے یا آرام کے لیے رکھا جائے (پلیٹس) .

[رک : پاد (۲) + اپا (= نیچے)]

پادا پَونی (و لین) صف ؛ ~ پادہ پونی .

ناتواں ، نازک ، مرزا پھویا .

اور چوروں میں جو کئی بد اعمال پادہ پونی چوخ کی شکل تھے . . . آن کے ہاتھ پاؤں اٹیرن ہوگئے .

نورتن ، ۸۲ ۱۸۱۴

[رک : پاد (۱) + ا : ا ، حرف اتصال + پونی ، حکایت الصوت]

پادارَک (فت ر) امذ .

وہ زمین جو زمینداروں نے کاشکاروں کو دی ہو ، دوبلی .

جو زمین زمینداروں کی دی ہوئی ہوتی ہے اس کو دو بلی، پادارک کہتے ہیں۔

۱۸۴۶ کھیت کرم، ۵۰

[س : پادارک : पादाक?]

پاداش امذ؛ امث۔

۱۔ صلہ، بدلہ، عوض، مکافات، جزا، سزا۔

جو پاداش اس کا کیا کرتے سکون
جلک جیتا ہوں میں ترا بندہ ہوں

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۱۲۷

ہم تجکو بدل اجازت دیتے ہیں اور پاداش اس کا تجھ پر معاف کرتے ہیں۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۵۸۸

سکھ جو مسلمانوں سے پاداش . . . لینے کے لیے تدابیر سوچتے تھے ان کی تعداد کافی نہ تھی۔

۱۹۱۰ ذکاء اللہ، تاریخ ہندوستان، ۹ : ۵۸

۲۔ سزا، تعزیر، جرمانہ۔

اتال اس کا پاداش میں دیوٗنگا جکچ کیتا توں سوڑ اس لیوٗنگا

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۶۰

کسی . . . سے جرم سرزد ہوتا تو اس کی پاداش میں اس کی ساری قوم کے لوگوں کو جرمانہ دینا پڑتا۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ، ۳۹

مجکو فلاں جرم کی پاداش میں یہ تکلیف بھگتنی پڑی ہے۔

۱۹۳۶ راشد الخیری، تربیت نسواں، ۸۵

اف : بھگتنا، پانا، لینا، ملنا۔

[ف]

پاداشت (سک ش) امث۔

رک : پاداش (نوراللغات، ۲ : ۷)۔

[ف]

پادالون (و مج) امذ۔

کالا نمک، بھدلون، ریم۔

پادالون : اس کا اطلاق دو طرح پر ہوتا ہے (۱) نمک سیاہ (۲) اور بھدلون جو صحیح قول کے مطابق ریہ کا نام ہے۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۷ : ۱۷۳

[رک : پاد (۲) + ا : ا، لاحقۂ نسبت + لون (رک)]

پادانون (و مج) امذ۔

کالا نمک (جو بیشتر ہاضمے کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔

ملایا ساقی نے شاید ہے اس میں پادانون
ہوئی ہے موت سے بدتر شراب شیشے میں

۱۹۳۲ چرکین، د، ۳۳

[رک : پاد (۲) + ا : ا، لاحقۂ نسبت + نون (رک)]

پادَپ (فت د) امذ۔

پودا، درخت۔

پٹپ اور پادپ دونوں ایک پرچھ کے نام ہیں۔

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ، ۱ : ۳۱۶

[س : پادپ पादप]

— رو (— و مع) امذ۔

بیل جو اور پودوں یا دیواروں پر چڑھتی ہے، وہ بیل جو دوسرے پودوں سے غذا حاصل کرتی ہے؛ طفیلی پودا؛ (پلیٹس) ؛ ہنڈا جو پیڑوں پر پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں پتے ہوتے ہیں (خزائن الادویہ، ۷ : ۱۷۳)۔

[پادپ + رو ہا، روہن (= اوپر چڑھنا) سے]

پادْتا پھرنا محاورہ۔

بے وقعت ہو جانا، حقیر اور ذلیل ہونا۔

اتنا ہی چھوڑ دینگے جو ہم بے حیا لحاظ
پھر پادتا پھرے گا یہ سب آپ کا لحاظ

۱۸۳۲ چرکین، د، ۱۵

پادْرا کیڑا (سک د، ی مع) امذ۔

ایک کیڑا جس کی غذا چیونٹیاں ہیں، چیونٹیوں کو پکڑنے کے لیے وہ زمین میں بل بناتا ہے اور جب چیونٹیاں اس میں داخل ہوتی ہیں تو ان کو بھانس لیتا ہے (پلیٹس)۔

[ہ : پادرا کیڑا पादराकीड़ा]

پادْرن (سک د، فت ر) امث۔

پادری (رک) کی تانیث؛ وہ عورت جو چرچ کی خدمت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دیتی ہے اور رہبانیت کی زندگی بسر کرتی ہے۔

پادری صاحبان سے مستدعی ہوئے کہ تم اس کو کوسو، صرف ایک پادرن (نے) اس سے انکار کیا۔

۱۸۷۴ تاریخ سیر المتقدمین، ۱ : ۵۰

یہ مکان ایک سن رسیدہ پادرن کا تھا۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳ : ۵۵۳

پادْری/پادْڑی (سک د) امذ؛ ~ پادھری۔

۱۔ عیسوی مذہب کا عالم یا پیشوا۔

اختلافات کو . . . پادری لوگ اپنی دانائی سے سہو کتابت . . . کہتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۳۴

فرنگ کے . . . دانا جن کو پادھری اور ان کے مجتہد کامل کو پوپ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۵

نہ ان کے گرجے ڈھائے جائیں گے نہ ان کے پادری نکالے جائیں گے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۲ : ۷۷

جاہل اور عوام ' پادڑی ' بولتے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۳

۲. کرسچین ، عیسائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) .

[ہر : Padre]

پادْ زہر (سک د ، فت ز ، سک ہ) امذ ؛ ~ پا زہر .

زہر کے اثر کو زائل کرنے والی دوا ، تریاق ، زہر مہرہ (پلیٹس) .

[ف]

پادْشاہ (سک د) امذ ؛ ~ پادشہ .

رک : بادشاہ .

عشق نڈر ، عشق پادشاہ ، عشق کوں کس کا ڈر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

کچری میں نہ پادشہ کے پاڑے
پاڑے نے آپنے نپاڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷

ہیرہل ملعون نے پادشاہ کی خاطر نشان کیا کہ آفتاب خدا کا مظہر تام ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۵

[ف]

ــ اور عاشق دُوسرے کو نہیں دیکھ سکتا کہاوت .

عاشق رشک کی وجہ سے اور بادشاہ ملک میں فساد ہونے کی وجہ سے اپنے سوا دوسرے کو گوارا نہیں کر سکتا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

ــ پسند (ــ فت پ ، س ، سک ن) امث .

(بانک بوٹ) گھاٹی کی ایک قسم ، دلبانک کا ایک دانو .

تیسری گھاٹی بادشاہ پسند .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۲۱۱

[بادشاہ + پسند (رک)]

ــ چین / چَن (ــ ی مع / ضم خ ، فت ت) امذ .

سورج (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[بادشاہ + چین / چَن (علم)]

ــ سلامت (ــ فت س ، م) امذ .

ایک دعائیہ فقرہ جو بادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے اس کے معنی ہیں خدا بادشاہ کو زندہ سلامت رکھے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

[بادشاہ + سلامت (رک)]

ــ نیمروز (ــ ی مع ، سک م ، و مج) .

(الف) امذ .

سورج ؛ حضرت آدم ؛ پیغمبر صلعم ؛ شاہ سیستان (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

(ب) صف .

خوش قسمت ، صاحب نصیب ، بلند اقبال (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[بادشاہ + نیم (رک) + روز (رک)]

پادشاہت (سک د ، فت ہ) امث .

رک : بادشاہت / بادشاہی .

کئی برس سے میں اس جنگل کی بادشاہت کرتا ہوں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۱

وہ دنیا کے ایسے بادشاہوں کی اطاعت بھی کرتا ہے جو اس کی آسمانی بادشاہت کی اطاعت کرتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد ، انتخاب الہلال ، ۸

بادْشاہوں اور دَریاؤں کا پھیر کس نے پایا کہاوت .

دونوں کا کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ کیا کریں گے (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

بادْشاہی/بادشائی (سک د) امث .

رک : بادشاہی ، بادشاہت .

سلیمان کوں بادشاہی دیا محمد کو ختم نبوت کیا

۱۶۸۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۵

قائم وہ نہیں ہم کہ گدائی کرتے
یا بیٹھ کے تخت بادشائی کرتے

۱۷۹۵ قائم چاند پوری ، طبقات الشعراء ، ۱۹۲

تیرے در کی گدائی اے شہ حسن
میری نظروں میں پادشائی ہے

۱۸۵۸ سحر ، بیاض سحر ، ۳۷۰
چہرے پہ برس رہے تھے انوار بشرے پہ جلال پادشائی
۱۹۳۷ نغمہ فردوس ، ۲ : ۷۳

پادشہ (سک د ، فت ش) اسذ .

رک : پادشاہ (پلیٹس) .

پادُک (ضم د) .

(الف) صف .

پانووالا ، پانو سے چلنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

(ب) اسذ .

پیروں سے چلنے والا کوئی جانور یا مخلوق (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[س : پادُک पादुक]

پادُکا (ضم د) اسث .

کھڑاویں ، جوتا ، سلیپر (جامع اللغات ، ۲ : ۷ ، پلیٹس) .

[س : پادکا पादुका]

پادل (فت د) اسذ ؛ سہ پاڈل ، پاڈھل .

ایک ہودا جو مرطوب علاقوں میں پایا جاتا ہے اس کے پھول میں پانچ یا چھ بڑی پنکھڑیاں ہوتی ہیں ، اس کی جڑ ، پتے اور پھول کا جوشاندہ یا کشید کیا ہوا عرق دوا کے طور پر استعمال میں آتا ہے ، اس کا پھول پانی میں ڈالنے سے پانی خوش مزہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے (آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۱ ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) ؛ لاط : Biqnoniaceae (ڈرگس آف انڈیا (چوڑا)) .

[ہ : پادل पादल]

پادنا (سک د) ف ل .

۱. گوز مارنا ، ریح خارج کرنا .

کووں کی ٹھونگیں ہیں اور مرزا کا سر
سارو اڑ جانی ہے منہ پر پاد کر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۴

جھاڑو ہراس خاں تری صورت پہ پھیر دوں
میری طرف کو پادتا ہے دیکھ کر ہوا
۱۸۹۵ ساکت ، د (ق) ، ۳

۲. (عوامی) ہمت ہارنا ، چیں بولنا ، ہار ماننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۵ ؛ پلیٹس) .

۳. بغل بجا کر پاد جیسی آواز پیدا کرنا .

اس (مسخرے) نے بغل میں ہاتھ دبا کر پادنا شروع کیا .
۱۹۲۸ انتخاب لاجواب ، ۸ اکتوبر ، ۱

[رک : پاد (۱) + ا : نا ، علامت مصدر]

پادُو (۱) (و مع) صف .

پدُّو ، پدوڑا ؛ پادنے کا عادی ، بہت گوز مارنے والا (پلیٹس) .

[س : پارد + اوک उक + पद्]

پادُو (۲) (و مع) اسذ .

جُوتا ، سلیپر (پلیٹس) .

[س : پادو पादु]

پادو ری چڑیو ساون آیا کہاوت .

خوش ہو جاؤ تمہارے مطلب کا وقت آیا (محاورات ہند ، ۵۴) .

پادُوک (سک د ، کس و) اسذ .

مسافر ، راہرو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[س : پادوک पादविक]

پادی (۱) صف ؛ اسذ .

۱. پانو والا ؛ کوئی پانو سے چلنے والا جانور ، خشکی و تری کا جانور ؛ چوتھے حصے کا حقدار (جامع اللغات ، ۲ : ۷ ؛ پلیٹس) .

۲. مگر ، سونس ، گوہ ، گھڑیال ، کچھوا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[س : پادی पादी]

پادی (۲) اسث .

دھان ، غیر صاف شدہ چاول (پلیٹس) .

[مقاسی ؟ ہ : پادی पादी]

پادے کوئی پٹے بھٹیاری والا کہاوت .

خطا کسی کی ہو سزا کوئی پاوے (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

پادے گا فقرہ .

عوام ایک دوسرے کو مذاق میں کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم بیوقوف ہو ، تمہیں کیا تمیز ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۷۴) .

پادیہ (سک د ، فت ی) اسذ .

پیر دھونے کا پانی ، یعنی وہ پانی جس سے پیر دھوئیں (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۱) .

[س : پادیہ पादय]

— پاتر (— سک ت) امذ .

پانو دھونے کے پانی کا برتن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[پادیہ + پاتر (رک)]

پادہ امذ .

کشادہ زمین ، میدان (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

[مقاسی]

پادھا (۱) امذ ؛ ~ پاڈھا .

پڑھانے والا ، معلم ؛ پنڈت .

بیمار کے لیے پادھے کے رٹائے ہوئے ڈھونچے پونچے اور لنڈے کافی ہیں .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۳

[س : उपाध्याय : اوپادھیایہ]

پادھا (۲) امذ .

رک : **پاڈوک** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

پادھر (فت د ھ) امذ .

رک : **پادہ** (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

پادھری (سک د ھ) امذ .

رک : **پادری / پاڈری** .

پاڈل (فت ڈ) امذ ؛ ~ پاڈھل .

رک : **پاڈل** .

پاڈل (ہرنگ) سفید و زرد ، یاسمین مانند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۶۳

پاڈھل ، چاندنی ، جو گنی وغیرہ .

۱۹۰۳ باغبان ، ۱ ، ۳ : ۱۴

پھول دانوں میں . . . پاڈل . . . اور نرگس کے پھول ابھر ابھر کر عطر بیز ہیں .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۵۷

پاڈھا (۱) امذ .

رک : **پادھا (۱)** (پلیٹس) .

پاڈھا (۲) امذ .

ہرن کی قسم کا ایک صحرائی جانور ، چتکبرا ہرن ، پاڑا ، لاط : Cervus porcinus .

ایک طرف کا جو پہاڑ ہے تس پے باگھ ہیں و چیتے ہیں و پاڈھے ہیں .

۱۷۴۶ مہر افروز و دلبر ، ۵۷

[ہ : پاڈھا पाढा]

پاڈھل (فت ڈھ) امذ .

رک : **پاڈل** (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

پار (۱) امذ .

(الف) صف ، م ف .

۱. پرے ، اُدھر ، دوسری جانب .

کس طرح چشموں سے جاری نہ ہو دریائے خوں
تھل نہ بیڑا آبرو ہم وار اور وے پار ہیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۳

موسیٰ علیہ السلام چاہتے تھے کہ دریا سے اس پار ہو جاؤں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۴

آن کا سن تو ساٹھ سے بھی پار ہے .

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۳۱

۲. آر پار ، ادھر سے اُدھر ؛ طرف .

رہ گئے قاسم وہیں اپنا کلیجہ تھام کر
پار جب اس پار سے آس پار پیکاں ہو گیا

۱۹۲۶ اعجاز نوح ، ۱۱

آرزو پر تیرے انکار نے ڈھائی آفت
سینۂ شوق سے اک ناوک غم پار گیا

۱۹۵۱ کلیات حسرت ، ۶ : ۱۶۳

(ب) امذ .

۱. حد ، سرا ، چھور .

بو اپار غرقاب دریا اسے نہیں پار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۹

۲. وہ جگہ یا بستی جو دریا کے دوسرے کنارے پر ہو .

پار کا گنج تھا جو شاہ ذرا
سب نے رہنا وہیں کا جی میں دھرا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۸

[س : پار पार]

— آپار (و فت ا) امذ .

رک : **پارا پار** (پلیٹس) .

[پار + آپار (رک)]

— اُتارنا محاورہ .

پار اترنا (رک) کا تعدیہ .

جوش کو پار اتارے گا تری تیغ کا گھاٹ
بحر الفت کا یہی ایک ہے ساحل قاتل

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۷۳

موجوں سے چھینٹے کھیلے ہیں منجدھار میں بھی ہم
طوفان کو ہے پار اتارا کبھی کبھی

۱۹۵۳ نو بہاراں ، ۱۵۶

— اترنا محاورہ .

۱. دریا عبور کرنا ، ایک کنارے سے دوسرے کنارے پر جانا .

سلامت پار اترنے کی امید اے بحر کیا مجھ کو
سوارِ کشتی آفت زدہ ہیں دُور ساحل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۶

ڈوبتے جہاز صرف ایک شخص کی دانش مندی سے پار اتر گئے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۵

۲. (مجازاً) (کسی مخمصے یا مشکل سے) نجات پانا ؛ کامیاب یا سرخ رو ہونا ، مراد حاصل ہونا .

یوں توحید ہو کر بہتر بھار تو موحد ہو کر اترے پار

۱۷۶۳ چھ سر بار ، ورق ، ۸۰ الف

پار اترا جو کہ غرق ہوا بحرِ عشق میں
وہ داغ ہے جو دامن ساحل میں رہ گیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵

۳. مر کر کام تمام ہونا ، مر مٹنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۵) .

۴. ٹھکانے لگنا ؛ کسی شخص یا چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ؛ مطلب نکل کر الگ ہو جانا ؛ کسی دکھ یا تکلیف سے نکلنا ، تباہ ہو جانا ، بیت جانا ، مشکل راستے سے باہر نکلنا ؛ فراغت پا جانا ، چھٹی ہو جانا ، رہائی پا جانا ، (مقدمہ جھنجھٹ جواب دہی وغیرہ سے) آزاد ہو جانا ، گینڈ کا دھوار پار کر جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۱) .

— اُتروں تو بکری دوں محاورہ .

جھوٹے وعدے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

— انتقالی (— کس ا ، سک ن ، کس ت) امث .

(اصطلاحاً) منتقلی ، (حیاتیات) دو افراد کے درمیان خصوصیات کا ایک دوسرے میں منتقل ہونا .

چونکہ بارگی طولاً ہوتی ہے اس لیے شکل سے ظاہر ہوتا ہے کہ متناظر ٹکڑوں کی پار انتقالی واقع ہوتی ہے .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۸۵۰

[پار + انتقالی (رک)]

— بارَوری (— سک ر ، فت و) امث .

نسل کشی کا ایک طریقہ جس میں دو مختلف نسلوں سے نسل کشی کرتے ہیں ، (Cross breeding) .

ایک ہوشیار کام کرنے والا جس کو آج کل پار باروری کے طریقوں سے ایک جانور کی تناسلی بناوٹ کا پتہ لگانے کی جستجو ہو گی وہ غالباً ضرور اپنے تجربات کے ابتدائی درجہ پر ہی کوئی نظریہ قائم کرے گا .

۱۹۳۷ میندلیت ، ۱۴۷

[پار + باروری (رک)]

— باندھ (— مغ) امث .

حد ، مینڈھ .

اس کی جھیل اور پار باندھ اس طرح باندھی جائے کہ ریشہ اور کھاد زمین کا کہیں باہر نہ جائے .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۴۰

[پار + باندھ ، باندھنا (رک) سے]

— بَسانا محاورہ .

بس چلنا ، امکان میں ہونا ، ممکن ہونا ، قادر ہونا ، قابو میں ہونا .

جب تک پار بسائے جھوٹ نہ بولے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۲۸

— پاڑنا محاورہ .

اختتام کو پہنچنا ، گزر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

— پانا محاورہ .

تہ کو پہنچنا ، حقیقت حال جان لینا ، عہدہ برآ ہونا ، حق ادا کرنا .

شیش جی ہزار زبان سے ہر وقت نئی صفت سے بیان کرتے ہیں لیکن پار نہیں پاتے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۲۴۰

— جانا محاورہ .

۱. ایک طرف جسم میں داخل ہو کر دوسری طرف سے نکل جانا ، جسم کو چیرتے ہوئے گزر جانا ، دوسری طرف پہنچنا .

شعاعیں اس میں سے پار جاتی ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۱۲

۲. دریا کو پار کرنا ، دریا وغیرہ پر سے گزرنا .

ہر فلس ایک بادشاہ تھا جس نے اس دریا پر ایک پل باندھا ہے تاکہ لوگوں کو پار جانے میں آسانی ہو .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۸۱

— دَرشَک (— فت د ، سک ر ، فت ش) صف .

مصفا ، شیشے کی طرح (جس میں ادھر سے ادھر تک نظر آئے) مجلا ، شفاف ، بلورین ، نرمل (پلیٹس) .

[پار + درشک (= دیکھنا)]

— دَرشواں (— فت د ، کس ر ، سک ش) صف .

دوربین ، عقلمند ، ذہین ، ہوشیار ، زیرک ، مصلحت اندیش ، دانا ، محتاط (پلیٹس) .

[پار + درشواں ، درشن (رک) سے]

ــ دینا محاورہ .

کُو مل لگانا ، نقب لگانا ، شگاف کرنا .

یہ خبر بادشاہ کو پہنچائی کہ چور خزانے میں پار دے کر زر تک پہنچا .

۱۸۰۴ سیر عشرت ، ۱۳۴

ــ رہ (ــ فت ر) امث .

گڑی کھیلنے والوں کی اصطلاح .

جب الو پر اپنی گیڑی کی ضرب لگاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ،، پار رہ ،، یعنی اس لکیر سے جس سے پار کرنا مقصود ہے پار ہوجا .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۴۷

[مقامی]

ــ سنجوگ (ــ فت س ، سک ن ، و مج) امذ .

نباتیات دو زواجوں کا ملاپ یا پیوند ، نر اور مادہ زواجوں کا اتصال ، انگ : Cross-conjugation .

بعض اوقات ہر رشتک سے کچھ زواجے دوسرے رشتک میں منتقل ہوتے ہیں ، اس قسم کا سنجوگ پار سنجوگ کہلاتا ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۹۱

[پار + سنجوگ (رک)]

ــ کرنا/کردینا محاورہ ؛ ف مر .

۱. کسی دشوار گزار یا وسیع جگہ کی ایک جانب سے دوسری طرف پہنچنا یا پہنچانا ، رک : پار اتارنا .

اب تمہیں اختیار ہے چاہے اس کو ڈبو دو چاہے پار کرو .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۸۸

۲. کسی چیز کو چھید کر یا پھاڑ کر دوسری طرف نکل جانا .

پیکاں پلک کے جوڑ وو ابرو کماں نے آج
دل کے سپر سوں تیر نگہ پار کر گئے

۱۷۳۵ داؤد ، د ، ۹۸

۳. گزار دینا ، تیر کرنا ، بسر کرنا .

ماں نے اپنی بیوگی اور پھر کم سنی کی بیوگی تمہیں کو دیکھ دیکھ کر پار کر دی .

۱۹۲۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۷۸

۴. انجام بخیر کرنا ، کامیاب کرنا ، کام پورا کرنا ، مقصد حاصل کرنا .

چاہے سولا وار کرے یا پار کرے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۷

۵. چرا لینا ، اڑا لینا ، اڑا دینا ؛ باقی نہ چھوڑنا .

ناصری کے بچے نے بیچ دی ہیں سبھی کتابیں
کباب و قہوہ کے شوق میں اس نے پار کر دیں

۱۹۲۶ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۳۱

۶. (قمار بازی) بازی جیتنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۴) .

ــ کہیں سو وار ہے وار کہیں سو پار پکڑ کنارہ بیٹھ رہ یہی وار اور پار کہاوت .

پار اور وار نسبتی الفاظ ہیں ادھر والوں کے لیے دوسری طرف پار ہے اور ادھر والوں کے لئے یہ پار ہے سو فضول جھگڑے نہیں کرنے چاہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

ــ کھیوا کرنا محاورہ .

رک : کھیوا پار کرنا ؛ کشتی کو کنارے پر پہنچانا .

میں اسی کو ولی کہوں جگ میں
عشق کا پار جو کرے کھیوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴

ــ کھیوا ہونا محاورہ .

پار کھیوا کرنا (رک) کا لازم .

تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۹۳

ــ گت (ــ فت گ) صف ؛ امذ .

جو صحیح سلامت پار ہو گیا ہو ؛ جو دنیا سے گزر گیا ہو ؛ وہ شخص جو پار اتر گیا ہو ؛ خالص ؛ نیک ، پاک ، پوتر ، نرمل ؛ (جینیوں میں) وہ شخص یا سادھو جس کی دیوتا کی طرح مکتی ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[پار + گت (رک)]

ــ گزرنا محاورہ .

کسی جسم یا چیز کو چھید یا توڑ کر کسی چیز کا دوسری طرف نکل جانا .

کوئی مرتا تھا نہ اس کی ترچھی نظروں پر وزیر
پار گزرا دل کے جب یہ تیر سیدھا ہو گیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۲۲

کارہ سحر سینے پر پڑی ، پشت کو توڑ کر پار گزری .

۱۹۰۱ احمد حسین قمر ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷

ــ گئے مور ہو آئے کہاوت .

مسافر گھر واپس آکر بہت قصے سناتا ہے ، ' جہاندیدہ بسیار گوید دروغ ' کے موقعے پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

— گھاٹ لگانا محاورہ.

بیڑا پار لگانا؛ (مجازاً) شادی بیاہ کر دینا.

لڑکوں کا بیاہ کرنا ہے، لڑکیوں کو پار گھاٹ لگانا ہے.

۱۹۵۲ گویا دبستاں کھل گیا، ۴۴

— گھاٹ لگنا محاورہ.

کام کا پورا ہونا، انجام کو پہنچنا.

کوئی کس طرح سے لگے پار گھاٹ (ب)
اگر ناؤ سے ناخدا دور ہو

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۱۶۹

— لگانا محاورہ.

رک: پار اتارنا.

نہ صرف خود منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں، بلکہ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی پار لگا دیتے ہیں.

۱۹۰۶ حکمت عملی، ۱۵۴

— لگنا محاورہ.

پار لگانا (رک) کا لازم.

اے نوح کے کھویا لگ جائے پار نیا

۱۹۲۵ نغمہ زار، ۶۲

— لنگھانا محاورہ.

رک: پار لگانا.

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہو کے ہراساں
اس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ

۱۹۱۴ حالی، کلیات نظم حالی، ۱: ۴۴

— لے جانا محاورہ.

بازی جیتنا، سبقت لے جانا، عہدہ برآ ہونا.

ایسے شخص سے میں کیا پار لے جا سکتا ہوں جو ہر وقت بات بدلے.

۱۸۸۵ محصنات (نورالغات، ۲: ۷)

— منتقلہ (— ضم م، سک ن، فت ت، کس ق، فت ل) امذ.

(ریلوائی) وہ مقام جہاں سے ہڑیاں بدلی جاتی ہیں، وہ مقام اتصال جہاں سے گاڑی ایک ہڑی سے دوسری ہڑی پر منتقل ہوتی ہو، کانٹا، کانٹا بدلنے کی جگہ، انگ: Cross over (ماخوذ: قاموس الاصطلاحات، ۱۸۵).

[پار + منتقلہ (رک)]

— مورچہ (— و مج، سک ر، فت چ) امذ.

مورچہ جو سرحدی دریا کے پار یعنی دشمن کے علاقے میں ہو (انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۱۰).

[پار + مورچہ (رک)]

— نکلنا محاورہ.

رک: پار گزرنا.

ایسا بڑھ کے مارا چھاتی کو توڑ کے پار نکل گیا.

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۳: ۳۰

نیزہ . . . ناف کو نیچے چھید کے پار نکل گیا.

۱۹۱۹ جویائے حق، ۲: ۱۶۶

— نہیں بسانے محاورہ.

زور نہیں چلتا، قابو (اور) بس نہیں ہے (محاورات ہند، ۴۷).

— وار م ف.

۱. آر پار، دونوں جانب.

اوس پر سے پار وار جانا آسان.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۸۱

[پار + وار (رک)]

— والے امذ.

وہ لوگ جو دریا (خصوصاً گنگا یا جمنا) کی دوسری طرف رہتے ہوں (عموماً جمع میں مستعمل) (نورالغات، ۲: ۷).

— والے کہیں وار والے اچھے، وار والے کہیں پار والے اچھے کہاوت.

ایک دوسرے پر حسد کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں (نجم الامثال، ۱۱۹).

— و وار (— و مج) امذ.

دریا کے دونوں کنارے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۱۰۵).

[پار + و، حرف عطف + وار (رک)]

— ہونا محاورہ.

پار کرنا (رک) کا لازم.

برچھی کی طرح توڑ جگر پار ہو گئی
تیری نگہ نہیں (نے) جب کہ کیا آبرو پے وار

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۲۹

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یا رب دل کے پار
جو مری کوتاہی قسمت سے مژگاں ہو گئیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۱۹

ڈوبی ہوئی ہے آنکھ ابھی موج اشک میں
کیوں کر کہوں سفینۂ غم پار ہو گیا
۱۹۴۷ نوائے دل ، ۷۱

۲. (لڑکی کا) بیاہ ہوجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶) .

پار (۲) صف .

گزشتہ یا آئندہ (سال) ، تراکیب میں مستعمل .

[ف]

ــ سال م ف ؛ امذ .

۱. گزشتہ سال ، پچھلا برس .

پارسال ہمارے کھیت میں پیٹھا تھا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰

پارسال اٹلی سے منگوایا تھا .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

۲. آئندہ سال ، اگلے برس .

کیا خبر کہ پارسال کون ہوگا اور کون نہ ہوگا .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱/۳ : ۱۵

[پار + سال (رک)]

ــ و پرار (ــ و مج ، فت پ) امذ ؛ م ف .

ماضی ؛ پچھلے سے پچھلا ، گزرا برس اور اس سے پہلے کا زمانہ .

ہے رفاہ عام کو نشو و نما حال و مستقبل بہ از پارو پرار
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۱۶

[پار + و ، حرف عطف + پرار ، پارار (رک)]

پار (۳) امذ .

رک : پہر .

ہوا جوں یکایک صبح کا جو پار
سُتا سو مرد کوں ستم ہوشیار
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۴

[ف : پہر (رک) سے]

پارا (۱) ؛ ~ پارہ .

(الف) امذ .

۱. ایک سیال دھات کا نام جو سفید وزنی اور بے قرار یا متحرک ہوتی ہے تنہا آنچ پر نہیں ٹھہرتی ، سیماب .

سیماب : اہل ہند آں را پارا خوانند .
۱۴۱۹ ادات الفضلا (رسالہ اردو ، ۳/۴۳ : ۳۳)

یاں جوں ہوا میں تارا یا تھال ڈھلے جوں پارا
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۴۴

جب تجھ بن لگتا ہے تڑپنے جائے ہے نکلا ہاتھوں سے
ہے جو گرہ سینے میں اس کو دل کہیئے یا پارا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷

۲. (مجازاً) پارے کے ذریعے گرمی ناپنے کا آلہ ، تھرما میٹر ، حرارت پیما ، تپش پیما .

پارا لگا کے ان کی حرارت کا اندازہ کیا جاتا ہے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۱۰

اف : لگانا ، دیکھنا .

(ب) صف .

۱. بھاری ، وزنی .

تمہاری مگدر کی جوڑی تو پارا ہو رہی ہے مجھ سے نہیں اٹھ سکتی .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۴

۲. بیقرار ، مضطرب ، ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا (نوراللغات ، ۲ : ۶) .

[س : پارہ : पार]

ــ اُتارنا محاورہ .

(قلعی گری) چاندی یا سونے کا ملمع کرتے وقت پچارے سے چڑھائے ہوئے پارے کے اثر کو برتن سے مٹانا (ا پ و ، ۳ : ۴۷) .

ــ اُترنا محاورہ .

غصہ دھیما ہونا ، جوش فرو ہو جانا .

میرے کہنے سے ذرا بی اناجی کا پارا اترا .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۸

ــ اُڑانا محاورہ .

(قلعی گری) رک : پارا اتارنا (ا پ و ، ۳ : ۴۷) .

ــ اُڑنا محاورہ .

سیماب کا آگ پر نہ ٹھہرنا (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

ــ بڑھنا محاورہ .

رک : پارا چڑھنا ، غصہ تیز ہو جانا ، جوش و خروش میں اضافہ ہونا .

یہ سننا تھا کہ مولوی صاحب کا پارہ پھر بڑھ گیا .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۹

ــ بوجھ ہے فقرہ .

اس میں پارے کا سا بوجھ ہے ، بہت وزنی یا بھاری ہے .

سونا بڑا پارہ بوجھ ہے .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۴۸

— پلانا محاورہ .

۱. کسی چیز میں سیماب جذب کر دینا ؛ وزنی کر دینا ، بھاری کر دینا .

اس قدر کمزور ہو گیا ہوں کہ تمہاری پارا پلائی ہوئی مگدر کی جوڑی مجھ سے نہیں اٹھ سکتی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۴

۲. (مجازاً) بے حس بنا دینا ، بے حس و حرکت بنا دینا ، سست کر دینا .

دل کو پتھر بنا دیا ہم نے اس کو پارا پلا دیا ہم نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۳

— پی لینا محاورہ .

۱. سست ہو جانا ، حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۴) .

۲. پارا پلانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

— چڑھانا محاورہ .

(آئینے پر) جلا دینا ، صیقل کرنا .

سیماب مہر کا کشتہ بنایا آئینہ ماہ پر پارا چڑھایا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۷۲

— چڑھنا محاورہ .

۱. کسی احساس یا کیفیت کا شدید یا تیز تر ہو جانا .

ہنسا میں اور زمانے کی خوشی کا چڑھ گیا پارا
سمجھ دنیا نے میرے قہقہے پر قہقہہ مارا

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۳۵

۲. غصہ تیز ہو جانا .

قیصر آج کل بہت آرام پہنچاتی ہیں ، کل شام سے ذرا پارہ چڑھ گیا ہے .

۱۹۴۸ گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۰۲

۳. مقیاس الحرارت (تھرما میٹر) یا کسی آلے میں پارے کا گرمی کے باعث اوپر چلا جانا .

اپنی حد سے سوز دل اب بڑھ گیا
آخری درجہ تھا پارا چڑھ گیا

۱۹۱۲ گلکدۂ عزیز ، ۲۹

— دینا محاورہ .

کسی برتن پر ملمع کے لئے سونے یا چاندی کا ورق چڑھانے سے قبل مردہ پارے کا بچارا پھیرنا اس عمل سے ورق برتن کی سطح پر جذب ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۳۷) .

— گرنا محاورہ .

لفظاً کسی حرارت پیما آلے میں حرارت کی کمی کے باعث پارہ نیچے آجانا ، حرارت کا کم ہو جانا ، موسم میں گرمی کا اثر کم ہو جانا .

دو تین دن سے پارہ ۳۴ تک گر جاتا ہے .

۱۹۶۶ اردو نامہ ، ۲۴ : ۳۳

— مارنا محاورہ .

سیماب کو کشتہ کرنا ، پارے کو کیمیائی عمل کے ذریعے جلا کر خاکستر کرنا .

مرگ نہیں ہے عشق سوں جیو تمہارے کیں ، کون ماریا ہے پارے کوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۰

جو دیکھا پارا میرے دل کا مارا
کہا تجھ کی کن نہ کی کیمیا ہے

۱۷۵۴ داؤد ، د ، ۷۶

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارہ کو اے اکسیرگر مارا تو کیا مارا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۶

— مرنا محاورہ .

پارہ مارنا (رک) کا لازم .

پارا کئیں مرتا ہے ہوا تو جیو نے تی بہت کام کرتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۶۴

الٰہی کیا ہے روز ہجر جو ہے ایک صورت پر
کبھی پتھر بھی کٹتا ہے کبھی پارا بھی مرتا ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۴

پارا (۲) اسذ . (قدیم) .

رک : پہر ، پہرا (وقت) .

جوں اپنا کیا دیس پارا تمام ہوا جمع یک ٹھار اندھارا تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵

پارا (۳) اسذ .

رک : پیرا ، پیرا گراف .

خط کشیدہ پارے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۵۵

[انگ : Para]

پارا (۴) اسذ ؛ صف .

رک : پیارا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

پارا (۵) امذ ؛ ~ پارہ .

ٹکڑا .

پچھلی شب پہونچی آشکر پارا
پردہ شرم و حیا کا کر پارا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

~ پارا امذ .

ٹکڑے ٹکڑے ، شکستہ .

کیا رگ گل سے ہے میرے رخت تن کا تار و پود
جب بہار آئی گریباں پارا پارا ہو گیا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۸

ہوا رعب دل کس لئے ٹکڑے ٹکڑے
جگر کیوں ہوا پارا پارا تمہارا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۳

~ پارا کرنا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارہ کرتا تھا ، دل پارا پارا کرتا تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۷

پارا (۶) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں ، اس کو گھاٹی پات بھی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[ہ : پارا पारा]

پارا (۷) امذ .

رک : پاڑا .

پارا گھنے جنگلوں میں نہیں رہتا .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۵۳

[مقامی : پارا पारा]

پارا (۸) امذ .

کولھو کے منہ کی چوڑی کور جو کسی قدر سلامی دار ہوتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۹۷) .

[ہ : پارا पारा]

پارا (۹)

دیسے کی قسم کا پراس سے بڑا مٹی کا برتن ، پرئی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[س : پارِ पारि]

پارا (۱۰)

وہ چھوٹی دیوار جو چرنے گاہے سے جوڑ کر نہ بنی ہو بلکہ پتھروں کے ٹکڑے ایک دوسرے پر رکھ کر بنائی گئی ہو ، ایسی دیوار اکثر باغیچے وغیرہ کی حفاظت کے لیے چاروں طرف بنائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[ہ : پارا पारा]

پارا (۱۱)

رک : پھریا (پلیٹس) .

[ہ : پارا पारा]

پارا بولک چین (و مج ، کس ل ، ی مج) امث .

زنجیر جو مکانی کی شکل میں لٹکتی ہے (سکونیات ، ۱۸۰) .

[انگ : Parabolic chain]

پارا پار ~ پارا وار .

(الف) م ف .

آر پار ، وار پار ، ہر دو جانب ؛ پورے طور پر بتمامہ ، بالکل .

سندھ اتھاہ گم جل بھریا اتھتی لہرا پار
لہروں مدھے گیانی تھاوے سوجھے پارا پار

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۵۸

(ب) امذ .

دریا کا کنارا خواہ قریب کا خواہ دور کا ، دریا کے دونوں کنارے ؛ سمندر ، ساگر ؛ حد ، سرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

مہاراج ! آپ کی بدھی کا پارا وار نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۵۸

[س : پارا پار पारापार]

پاراٹا امذ ؛ ~ پراٹھا .

(دکنی) چپاتی کی شکل کی مگر موٹی اور تہ دار روٹی یا ٹکیہ (قانون اسلام) (انگلش ہندوستانی ڈکشنری ، شیکسپئر ، ۴۶۳) .

[مقامی ، رک : پراٹھا]

پارار م ف .

گزشتہ تین سال ، تیورس سال (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۹ ؛ لغات کشوری ، ۹۱) .

[ف]

پارا سدھانت (کس س ، سک ن) امث .

ہندوؤں کی علم نجوم و ہیئت سے متعلق مقدس کتابوں میں سے ایک کتاب کا نام .

(۱) گرگ سدھانت (۲) نارو سدھانت (۳) پارا سدھانت (۴) پلوت سدھانت (۵) بشسٹھ سدھانت .

یہ پانچوں سدھانت انسانی حقائق نامے ہیں جو روشن ضمیر افراد نے اہل عالم کی رہنمائی کے لیے اپنی یادگار چھوڑی ہیں .

آئین اکبری ، ۱/۱ : ۵۴۶ ۱۹۳۸

[س : پار + سدھانت पार + सिद्धान्त]

پار اَشری (فت ا ، ش) امذ .

وہ سنیاسی یا برہمن جو زندگی کے تین مدارج یعنی طالب علمی گھر گرہستی اور تپسیا کی تکمیل کے بعد بے تعلق زندگی بسر کرے اور خیرات پر گزر بسر کرے (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۱ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۶) .

[س : پارا شری पाराशरी]

پارا لَکْس (فت ل ، سک ک) امذ .

اختلاف منظر ، مقام یا نقطۂ نظر بدلنے سے کسی چیز کا اپنی جگہ سے ہٹتے ہوئے نظر آنے کی کیفیت یا حالت ، اختلاف نظر کا زاویہ .

اس صورت میں جبکہ اثر غلطی پارالکس کا ہے تو وہ دیوار بطور ایک شکستہ خط معلوم ہوگی .

رسالہ نمبر ہفتم درباب پیمائش ، ۱۵۶ ۱۸۶۹

[انگ : پارالکس Parallax]

ـــ آلَہ (ـــ فت ل) امذ .

وہ پیمائشی آلہ جس سے اختلاف منظر یا اختلاف زاویہ کے ذریعے کسی جگہ کی راستی و کجی کی صحت معلوم کی جاتی ہے .

جب کہ مقام نزدیک ہو تو اس قسم کی پیمایشوں میں غلطی پارا لکس آلہ کی اثر کرتی ہے .

رسالہ نمبر ہفتم درباب پیمائش ، ۱۵۶ ۱۸۶۹

[پارالکس + آلہ (رک)]

پاراو (و مج) است .

بوڑھی عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[ف]

پاراوَت (فت و) امذ .

۱. کبوتر (پلیٹس) .

۲. آبنوس کی ایک قسم ، لاط: Diospyros glutinosa (پلیٹس) .

۳. ایک قسم کا سانپ (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۴. ایک قوم جو دریائے جمنا کے کنارے پر رہتی تھی (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۵. بندر (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۶. پنڈک ، پریوار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[س : پاراوت पारावत]

پاراوَتی (فت و) است .

۱. انناس ، لاط : Annona reticulata (پلیٹس) .

۲. گوالوں کا ایک گیت (پلیٹس) .

۳. ایک بھارتی دریا کا نام (پلیٹس) .

[س : پاراوتی पारावती]

پارایَن (فت ی) امذ .

پار اترنے کا عمل ؛ کُلیت ، تمامی ، پورتا ، جملگی ؛ مطالعہ تعلیم ؛ پران کو لگا تار پڑھنے کا عمل یا پڑھوانا بغیر وضاحت مطالب (ناظرہ خوانی) ، لگا تار پڑھنے کا عمل ، پاٹھ کرنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارایَن पारायण]

پارایَنِک (فت ی ، کس ن) صف .

پرانوں کو پڑھنے والا ، پاٹھک ، مقرر ، لکچرار (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارایَنک पारायणिक]

پاربَت (سک ر ، فت ب) امذ .

رک: پربت ، پہاڑ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

پاربَتی (سک ر ، فت ب) است ؛ ← پاروتی .

۱. شو کی بیوی درگا کا ایک نام .

شو کے گلے سے پاربتی جی لپٹ گئیں
کیا ہی بہار آج ہے ہرمکھ کے رونڈ پر

انشا ، ک ، ۵۱ ۱۸۱۸

صدر میں سب سے اوپر مہادیو اور پاربتی کی ایک خوبصورت تصویر راوی ورما کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی نصب تھی .

مخزن ، دسمبر ، ۲۸ ۱۹۰۸

۲. حضرت آدم کی بیوی ، حضرت حوا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۵) .

[س : پاروتی पार्वती]

پاربرہم (سک ر ، فت ب ، ر ، سک ہ) امذ .

روح اعلیٰ ، برہماجی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[رک : پار (۱) + برہم (رک)]

پارْبھاوَیہ (سک ر ، و ، فت ی) اسذ .

ایک دوائی کا نام ، قسط کی ایک قسم (قسط شیریں یا تلخ میں سے ایک) ، لاط : Costus Speciosus (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پاربھاویہ पारभाव्य]

پارِبھدر (کس ر ، فت بھ ، د) اسذ .

ڈھول ، ڈھاک ، ایک درخت جس کے پھول بہت سرخ ہوتے ہیں اور چڑیوں کی شکل کے ہوتے ہیں ؛ نیم کا درخت ، لاط : Azadirachta indica ؛ چیڑ کے درخت کی ایک قسم ، دیو دار ، لاط : Pinus devadaru ؛ مونگے کا درخت ؛ لاط : Erythrnia indica : انناس ؛ سرل ، صنوبر ، لاط : Pinus longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پاربھدر पारिभद्र]

پارِ پاتَر (کس ر ، سک ت) ← پار پاتر .

جہیز یعنی وہ اسباب و سامان جو بیٹی کو شادی کے موقع پر دیا جائے (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[س : پارپاتر पारिपात्र]

پارْپَس (سک ر ، فت پ) اسذ .

ایک دریائی جانور جس کا جبڑہ مچھلی کی طرح گول ہوتا ہے جسم کا طول پانچ فٹ سے زائد نہیں ہوتا ، اس کے جبڑوں میں تقریباً سو چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے ہیں (عالم حیوانی ، ۹۰) .

پارپس کی ایک مشہور صنف . . . یورپ کے ساحلوں کے قریب بہت پائی جاتی ہے .

عالم حیوانی ، ۹۰ ۱۹۳۲

[انگ : Porpoise]

پارِپَنتھک (کس ر ، فت پ ، سک ن ، کس تھ) اسذ .

لٹیرا ، راہزن ، قزاق (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارپنتھک पारिपन्थिक]

پارْت (۱) (سک ر) اسذ .

پارا ؛ ایک ادنیٰ قوم ، رک ، پارد (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[س : پارت पारत]

پارْت (۲) (سک ر) اسذ .

خراسان میں آباد ایک قبیلہ جس کی سلطنت کا نام اشکان تھا (فرہنگ نظام ، ۲ : ۲۳) .

[ف]

پارِتَنھیا (کس ر ، فت ت ، سک تھ) اسث .

موتیوں کی لڑی یا سہارا جو بالوں کو باندھنے کے لیے استعمال کیا جائے ؛ ایک زیور جو ماتھے پر مانگ کے پاس پہنتے ہیں (ٹیکے کی ڈوری یا سہارا جس میں موتی پروے ہوں) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارتتھیا पारितथ्य]

پارِتَرشک (کس ر ، و مج ، کس ش) صف ؛ اسذ .

۱۔ خوش کرنے والا ، لذت بخش ، تسلی دہ ، تشفی بخش (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۲۔ انعام ، شکرانہ (جامع اللغات ، ۲ : ۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پارتوشک पारितोषिक]

پارْتھ (۱) (سک ر) اسث .

۱۔ بارہ مقدس کتابیں جو راجسویہ یگ کے دوران میں پڑھی جاتی ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۲۔ ید ھشٹر ، ارجن اور بھیم کا نام ؛ کشمیر کا ایک راجہ (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارتھ पार्थ]

ــ سارتھی (ــ سک ر) اسذ .

کرشن جی بحیثیت ارجن کے رتھ بان کے (جامع اللغات، ۲: ۸).

[پارتھ + سارتھی (رک)]

پارْتھ (۲) (سک ر) اسذ .

رک : پارت (۲) ؛ پارتھیا .

[انگ : Parth]

پارتھکیہ (سک ر ، فت تھ ، سک ک ، فت ی) اسذ .

انفرادیت ، علیحدگی ، تفریق ، فرق ، تجرد ، تنہائی (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارتھکیہ पार्थक्य]

پارِتھو (سک ر ، کس تھ) .

(الف) صف .

۱۔ مٹی کا ، زمینی ، ارضی ، زمین سے نکلا ہوا .

انڈج کے قسم کے اجسام کی چار قسمیں ہیں پہلی پارتھو وہ اجسام جن کی تخلیق خاک سے ہوتی ہے .

آئین اکبری ، ۲ : ۱۱۰ ۱۹۳۸

۲۔ باشندہ ، زمین پر رہنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۸) ۔
(ب) اسذ ۔
شاہ جہان ، مالک جہاں ؛ زمن کا مالک ؛ مٹی کا برتن (جامع اللغات ، ۲ : ۸) ۔
[س : پارتھو पार्थिव]

پارتھوی (سک ر ، کس تھ) ۔
(الف) اسث ۔
سیتاجی ، لکشمی (جامع اللغات ، ۲ : ۸) ۔
(ب) صف ۔
جو زمین سے پیدا ہو (ہندی اردو لغت ، ۱۴۲) ۔
[س : پرتھوی पृथिवी]

پارتھی (سک ر) صف ۔
پارتھیا (رک) سے منسوب ، پارتھیا کا باشندہ یا اس کی تہذیب ۔
ساسانی پارتھیوں کے جانشین ہوئے تھے ۔
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۹
[رک : پارتھ (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پارتھیا (سک ر ، کس تھ) اسذ ۔
بحیرۂ خزر کے جنوب مشرق کا کوہستانی علاقہ جو زمانۂ قدیم میں پارتھی قوم کا مسکن تھا اور ان کی سلطنت کا مرکز تھا جو آج کل خراسان کے نام سے موسوم ہے ۔
پارتھیا قدیم زمانے میں مغربی ایشیا کی ایک سلطنت تھی ۔
۱۹۳۷ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۲۳
ساسانی سلطنت کے وجود میں آنے کے بعد پارتھیا ایران کی نئی سلطنت کا حصہ ہو گیا ۔
۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۶۹
[انگ : Parthia]

پارتھیائی (سک ر ، کس خف تھ) اسث ۔
پارتھیا (رک) سے منسوب ، انگ : Parthian کا ترجمہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۲۳) ۔
[رک : پارتھیا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

پارتھی آئی (سک ر) اسث ۔
پارتھی قوم سے منسوب بولی یا تہذیب وغیرہ ۔
پارتھی آئی یہ شمالی مغربی ایرانی بولیوں میں سے تھی ، لہذا معیاری وسطی فارسی سے جو در حقیقت ایک جنوبی بولی تھی بہت کچھ مختلف تھی ۔
۱۹۴۲ آریائی زبانیں ، ۷۵
[رک : پارتھی + ا : آئی ، لاحقۂ نسبت]

پارتھی نَن (سک ر ، ی مع ، فت ن) اسث ۔
ایک عمارت کا نام جو ایک ہیکل ہے ۔
پارتھی نن مثلاً نہ کسی جنس کا نام ہے نہ نوع کا ۔ ۔ ۔ یہ ایک تعمیر کا نام ہے ۔ ۔ ۔ یہ ایک ہیکل ہے ۔
۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۱ : ۷۷
[علم]

پارٹ (۱) (سک ر) اسذ ۔
۱۔ (i) ڈرامے یا ناٹک میں کسی فرد کا کردار یا حصہ ۔
باہمی مجادلہ اور مقاتلہ ۔ ۔ ۔ کا سب سے زیادہ پارٹ میدان کار زار میں ایکٹ کرنے کو مولانا شہید نے پسند فرمایا تھا ۔
۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۱۰۰
(ii) (ڈرامے یا ناٹک کی) ادا کاری ۔
قوم کا بہروپیا بھی ہے نمائش گاہ میں
پارٹ اس کا بہر تفریح دل ناشاد قوم
۱۸۹۹ دیوانجی ، ۳ : ۲۸۲
اس کا پارٹ لوگ پسند کرتے ہیں ۔
۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۱۳
اف : ادا کرنا ، کرنا ، کھیلنا ۔
۲۔ کسی ناٹک یا ڈرامہ کا کوئی حصہ یا جزو ۔
اس میں کوئی پارٹ کوئی سین رائیگاں نہ سمجھئے ہر طرح سے کوئی نہ کوئی مفید اور با مطلب بات ہو گی ۔
۱۸۷۵ حباب کے ڈرامے ، ۲۴۸
۳۔ حصہ ، جزو ۔
خبر کا پہلا پارٹ ٹیلی پرنٹر کے ذریعہ، جلد از جلد اخبارات کے دفتر میں پہنچ جائے ۔
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۷۵
[انگ : Part]

ـــ ٹائم (ـــ کس ء) صف ؛ م ف ۔
جزو وقتی ۔
پارٹ ٹائم ملازمت کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا ۔
۱۹۶۸ نقش ، کراچی ، جون ، ۱۵۳
اف : کرنا ۔
[پارٹ + ٹائم (رک)]

ـــ لینا محاورہ ۔
۱۔ (کسی کام میں) حصہ لینا ، شرکت کرنا ۔
جتنی مذہبی لڑائیاں مجاہدین نے ۔ ۔ ۔ لڑیں ان میں سب سے زیادہ پارٹ (حصہ) مولانا شہید نے لیا تھا ۔
۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۱۵۹
۲۔ طرفداری کرنا (کا ، کے ساتھ) ۔
میں عورتوں کا پارٹ نہیں لیتی ۔
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۶۸

پارٹنر (سک ر ، ٹ ، فت ن) صف .

(تجارت ، کھیل ، رقص وغیرہ میں) شریک ، ساجھی ، ساتھی ؛ حصہ دار .

ناچ میں میں نے دیکھا کہ معین صاحب نہ معلوم کتنی عورتوں کے پارٹنر بنے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۳۵

[انگ : Partner]

— شپ (— کس ش) اسٹ .

ساجھا ، شرکت ، ساتھی ہونا ، رفاقت .

اپنے کپتان کے ساتھ ایک لمبی پارٹنر شپ کر کے ٹیم کو شکست سے بچا لیا .

۱۹۶۷ اخبار جہان ، ۲۷ ستمبر ، ۳۳

[انگ : Partnership]

پارٹی (سک ر) اسٹ .

۱. وہ جماعت جس کے افراد میں کسی خاص خیال عقیدے یا مقصد کی ہم آہنگی پائی جائے ، حزب ، گروہ .

وہ لوگ . . . سر سید کی پارٹی میں گنے جاتے تھے .

۱۸۹۸ مقالات حالی ، ۱ : ۲۱۶

جو پارٹی میری مخالف پہلے سے تھی اس نے اس قصے کو طول دیا .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۰۳

۲. کسی تقریب یا ضیافت کا اجتماع .

کچہری نہیں ، دربار نہیں ، کوئی پارٹی نہیں ، اس پر بھی . . . اب یہ تیسری دفعہ ہے کہ انگریزی تہذیب کپڑے بدلنے کی متقاضی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۱۹

عید کے دنوں میں متمول اصحاب پارٹیاں دیا کریں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۹۹

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

۳. کھیل تفریح وغیرہ کے لیے ہم مذاق لوگوں کا جتھا .

ہوا خوری ، کرکٹ انٹا شکار کون سی پارٹی تھی جس میں ابن الوقت . . . اپنے تئیں لے نہیں گھستا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۳

۴. کسی تحریک وغیرہ میں شریک آدمیوں کا گروہ یا جتھا .

اسلام بڑھا جس طرح ایک سچے مذہب کو بڑھنا چاہیے تھا یعنی سب سے پہلے اس کی پارٹی میں داخل ہوئے ضعفا .

۱۸۹۷ لیکچر نذیر احمد ، ۲ : ۱۳۲

اسلامی حکومت میں تو اسلام ہی خود ایک پارٹی ہے ، ایک پارٹی کفر اور ایک پارٹی اسلام .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۲۳۱

۵. (مجازاً) بھیڑ ، ریوڑ ، ٹکڑی .

برسات اور گرمیوں میں جنگلی کتوں کی بڑی بڑی پارٹیاں نظر آتی ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۸۶

[انگ : Party]

— اسپرٹ (— کس ا ، سک س ، کس پ ، ر) اسٹ .

اپنے گروہ کی طرف داری ، اپنے گروہ کی بچ .

پولیٹکل پائیداری اور قوت کے لیے پارٹی اسپرٹ ایک ضروری صفت ہے .

۱۸۹۰ رسالہ ' حسن ' ۳ ، ۱ : ۴۹

[پارٹی + انگ : اسپرٹ (رک)]

— بازی اسٹ .

(اکثر برے مفہوم میں) جتھا بندی ، گروہ بندی .

یہ حضرات . . . بجائے پارٹی بازی کے خواہشمند ہیں کہ اخلاق و عادات کی اصلاح اور تعلیم عام ہو .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۷

[پارٹی + بازی (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) اسٹ .

رک : پارٹی بازی .

پارٹی بندی میں ہوتا ہے یہی اے اکبر
کیا تعجب ہے نظر آئیں جو گدھ باز کے ساتھ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۲۱

[پارٹی + بندی (رک)]

— پالیٹکس (— ی مج ، کس ٹ ، سک ک) اسٹ .

ایسی سیاست یا ایسا سیاسی عمل جس میں مفاد عامہ کی بجائے کسی مخصوص گروہ کا مفاد مسلط یا وابستہ ہو .

جو روپیہ ان کی گورنمنٹ کی طرف سے پنجاب میں آتا ہے . . . پارٹی پالیٹکس پر صرف ہوتا ہے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۱۱

[پارٹی + پالیٹکس (رک)]

— ولیشن (— و لین ، ی مع ، سک ش ، فت ی) امذ .

ایسا شخص جو صرف اپنی جماعت یا پارٹی کے مفاد کو پیش نظر رکھے .

زمانہ حال کے پارٹی پولیٹیشین (ایک فریق کے مدبر) کے نزدیک ایک پرانے فرانسیسی گیت . . . کی طرح کوئی چیز مقدس نہیں .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۱

[پارٹی + انگ : Politician]

ـــ سسٹم (ـــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

وہ سیاسی یا حکومتی نظام جو جماعت بندی کے اصول پر قائم ہو ، جماعت بندی ، جماعتی تقسیم ، اپنی اپنی پارٹی کی جا و بیجا طرفداری کا انداز یا طرز .

ہم نے پارٹی سسٹم کے ہاتھوں بڑی تکلیفیں اٹھائی تھیں .

۱۹۶۷ جس رزق سے ، ۲

[پارٹی + انگ : System]

ـــ فیلنگ (ـــ ی مع ، کس ل ، غنہ) ، امث .

اپنے جتھے کی طرفداری ، جنبہ داری .

اس میں پارٹی فیلنگ پائی جاتی ہے .

۱۸۹۰ مکاتیب وقار الملک ، ۷۲

[پارٹی + انگ : Feeling]

پارٹیشن (سک ر ، ی مع ، فت ش) امذ .

۱. تقسیم ، علیحدگی .

اس کی رو سے بنگالے کا پرانا پارٹیشن منسوخ کیا گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۹۳

۲. (بول چال) لکڑی کپڑے یا اینٹ وغیرہ کی دیوار یا آڑ جو کسی محدود جگہ کو دو یا دو سے زائد حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے لگائی یا بنائی جائے .

ہر کمرے کے سامنے ایک چھوٹا حصہ لکڑی کے پارٹیشن سے الگ کر دیا گیا تھا .

۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۵۸

[انگ : Partition]

پارج (فت ر) امذ .

سونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[س : پارج پارज]

پارجات (کس خف ر) .

۱. (ہندو) سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام ، رک : پارجاتک پرچھ .

ایک پارجات کا پودھا جس سے جو پھل مانگیے سو ہی ملے دلھن کے سامنے لگادیا .

۱۸۰۲ رانی کیتکی ، ۶۲

۲. شجر مرجان ، مونگے کا پیڑ ، لاط : Erythrina Indica (پلیٹس) .

[س : پارجات पारिजात]

پار جا تک پرچھ (کس خف ت فت ت ، گ ، کس ب ، سک ر ، فت چھ) امذ .

ایک عجیب و غریب درخت جس کے پھول کبھی نہ مرجھاتے تھے اور اس کی بو تمام دنیا میں پھیلی ہوئی تھی ، ایک جماعت کا قول ہے کہ انسان جو چاہے اس سے حاصل کرے اور اس درخت کو کلپ برکھ بھی کہتے ہیں (آئین اکبری ، ۲ : ۲۵۷) .

[س : پارجاتک + ورکش वरक्ष + पारजातीक]

پار جایک (کس ی) امذ .

حرام کار ، زانی ، پاپی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارجایک पारजयिक]

پارچا (۱) (سک ر) امذ ؛ ~ پارچہ .

۱. کنوئیں کی من کے پاس وہ جگہ جہاں چرس سے پانی گرتا اور آگے نالیوں میں جاتا ہے .

ہچکولے کے دیتے ہیں چرس پارچے کے کنارے پر آ گیا .

۱۹۰۸ مخزن ، ۱/۱۶ : ۱۹

۲. کنوئیں کے منھ کے کنارے پر اندر کی طرف قدرے بڑھا کر رکھی ہوئی پٹی یا لکڑی جس کے اس پار سے ڈول لٹکا کر پانی کھینچا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[۰ : پارچا पारचा]

پارچا (۲) (سک ر) امذ ؛ ~ پارچہ .

(شکار) مچان جو شکار کرنے کے لیے باندھا جاتا ہے .

شام تو ہوتی آتی ہے اور ہم ابھی پارچے تک نہیں پہنچے .

۱۸۹۹ ہمارے کی کنی ، ۴۱

[انگ : Perch]

پارچا (۳) (سک ر) امذ ؛ ~ پارچہ .

ٹکڑا ، کھنڈ ، دھجی (کپڑے کاغذ وغیرہ کی) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[۰ : پارچا पारचा]

پارچا (۴) (سک ر) امذ ؛ ← پارچہ .

کپڑا ، ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؛ بھناوا ، پوشاک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[ہ : पारचा پارچا]

پارچمنٹ (سک ر ، چ ، کس خف م ، سک ن) امذ ؛ امث .

چرمی کاغذ ، جھلّی (جو لکھنے کے کام آئے) ، جھلّی کی طرح کا چھلکا ، چرمیہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۲۰ ؛ قاموس الاصلاحات ، ۵۵۲) .

[انگ : Parchment]

— جھلّی (— کس جھ ، شد ل) امث .

حیوانات کے بدن میں سے حاصل کی جانے والی وہ مخصوص جھلّی جو بطور کاغذ استعمال کی جاتی ہے ، حیوانی پھکنے کی جھلّی .

قیف کے منھ کو پارچمنٹ جھلّی سے جو عام طور پر حیوانی پھکنا ہوتا ہے ، اس طرح منڈھ دو کہ ہوا بند رہ سکے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۴۳۲

[پارچمنٹ + جھلّی (رک)]

پارچنا (سک ر ، فت چ) ف م .

کسی نوکدار چیز سے گودنا (مراداً) انجم کے ڈوڈے کو چھیدنا ، رک : پاچھنا (ا پ و ، ۷ : ۹۰) .

[مقامی]

پارچہ (سک ر ، فت چ) امذ .

۱. ٹکڑا ، حصہ ، جزو ، قاش ، پارہ ، قطعہ .

منگیا اس گھڑی جو سٹوں اس کو مار
کرے پارچے دو سر اس کا اتار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۷

شاہ پور میں ایک پارچہ زمین سنگ لاخ پر گڑھی بنائی .

۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۴۱

تیغ کہتے ہیں جسے اک پارچہ آہن کا ہے
شرط ہے انصاف ، خامے سے اسے نسبت ہے کیا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۱۰۱

۲. کپڑا .

ہفت درعہ پارچہ لے بے بہا تاجر ایک بغداد آیا دور کا

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۴۲

پارچے کی پیمائش میں جو درعہ ہوتا ہے اس کے سولہ جزو ہیں .

۱۸۵ : فوائدالصبیان ، ۴۲

بدیشی پارچے میں آگ کیوں حضرت لگاتے ہیں
وہ بولے بات تو یہ ہے کہ صاحب کو جلاتے ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۶۱

۳. (گوشت مچھلی وغیرہ کا) ٹکڑا ، کباب کے لیے مخصوص طریقے سے تراشا ہوا قطعہ .

اچھے گوشت کے پارچے سیخوں پر چڑھائے .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۰

۴. پوشاک ؛ لباس کے وہ حصے یا جز جو خلعت میں شامل ہوتے تھے .

لکھا قاتل نے میرے نام پر ملک وفاداری
یہ صد پارہ بدن سو پارچے کا مجکو خلعت ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۳

پانچ پارچے اور تین رقوم جواہر کا خلعت عطا ہوتا تھا .

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۴۰

۵. اخبار یا رسالے کا شمارہ ، پرچہ .

تین مہینوں کے بارہ پارچہ اخبار دیکھے جائیں .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۳۸۹

جو پارچے کوئی پوچھے تو ایک سو اڑتیس
کہیں قبول کے اعداد جن کو صاحب ہوش

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مراۃالغیب ، ۳۸

۶. (نباتات) پائنہ (رک) کا ایک حصہ .

کچھ حشروں میں پائنہ (ٹانگ کا جوڑ) چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے اور اس میں دو حصے نظر آتے ہیں پہلے کو پارچہ (Meron) اور دوسرے کو اصل پائنہ کہتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۰

۷. رک : پارچا (۱) تا (۴) .

[ف : پارچہ (پارہ + چہ)]

— باف امذ ؛ صف .

کپڑا بننے والا ، جولاہا .

اکثر پارچہ باف تو ہجرت کرکے سیکسینی چلے گئے .

۱۹۴۶ معاشیات قومی ، ۱۳۸

[پارچہ + باف (رک)]

— بافی امث .

کپڑا بننے کا کام یا پیشہ .

فن پارچہ بافی و کشت کار کیا شاہ جمشید نے آشکار

۱۸۱۰ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۱۶

مبارک پور نام بڑا قصبہ ہے ، جو پرانے زمانے سے پارچہ بافی کا مرکز ہے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۷

ـــ بیز کرنا محاورہ.

کپڑ چھن کرنا ، کسی چیز کو کوٹ کر یا پیس کر کپڑے میں چھاننا .

بہمن سرخ . . . کوٹ کر پارچہ بیز کر کے جانور کے بدن پر ملیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۴۸

ـــ پوشیدنی (ـــ و مج ، ی مع ، سک د) امذ .

پہننے کا کپڑا ، لباس .

وہ شخص مفلس کہلائے گا جس کو . . . سوائے اپنے پارچہ پوشیدنی ضروری اور شے متدعویہ مقدمہ کے کسی اور جائیداد مالیتی ایک سو روپیہ کا استحقاق نہ رکھتا ہو .

۱۹۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ، ۱۳۱

[پارچہ + ف : پوشیدن (= پہننا) سے]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

امرا یا بادشاہوں کے توشے خانے کا وہ حصہ جہاں ملبوسات سیئے اور تیار کیئے جاتے ہیں .

عہد واجدی میں شاہی پارچہ خانہ میں درزیوں کا جمعدار تھا .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۱۶۳

[پارچہ + خانہ (رک)]

ـــ ریسمانی (ـــ ی مج ، سک س) امث .

بیرمی نامی کھجور کے ریشوں سے تیار کیا ہوا کپڑا ، بیرم .

خرما کی ایک خاص قسم ہے جس کے ریشہ سے ایک کپڑا بنا جاتا ہے جس کو بیرم اور پارچہ ریسمانی بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحتہ النخل ، ۴۴

[پارچہ + ریسمان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

پارچے (سک ر) امذ .

پارچہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کرنا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

سٹوں یوں اوسے پارچے کر ہزار
جوتنبیہ دسریاں کوں ہوئے ٹھار ٹھار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۸

پارچیا (سک ر ، کس چ) صف .

پارچہ فروش ، خردہ فروش (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

[پارچہ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

پارچھا (۱) (سک ر) امذ ؛ ~ پرچھا .

ایک پلّیا چھوٹا چھپر جو بانس یا پلّیوں کی باڑ پر چھا دیا جائے جس میں کسی طرف دیوار کا آسرا نہ ہو (ا پ و ، ۱ : ۱۲) .

[پار + چھانا (رک : چھپر چھانا) سے]

پارچھا (۲) (سک ر) امذ .

۱. باڑ ، ٹانڈ ، گرنڈ یا کنوئیں کے چاک (گھرنی) کا آڈر جس پر چاک لگایا جاتا ہے اس مجموعے میں دو کڑیاں ایک دھرسی اور ایک چاک (پیا یا گھرنی) ہوتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .

۲. ہودہ (حوض) جس میں پانی آکر کھیت کی نالی میں جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .

۳. رک : پارچا (۱) (پلیٹس) .

[ہ : पारछा پارچھا]

پارد (فت ر) امذ .

۱. پارہ ، سیماب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۲) .

۲. پار کرنے والا ، نجات دینے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۴۲) .

یو ہرت کا کھیلنا ہے پارد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۷

۳. رک : پارس = ایران (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[س : پارد पारद]

پاردارجیہ (سک ر ، ر ، ج ، فت ی) امث .

زنا کاری ؛ بد کاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارداریہ पारदार्य]

پاردہ (سک ر ، فت د) امذ .

رک : پردہ .

اسے پانچہ پاردے ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۲

پار دم (سک ر ، ضم د) امذ .

(لفظاً) دم کے پیچھے ، (اصطلاحاً) بند جو زین کو اپنی جگہ قائم رکھنے کے لیے گھوڑے کی دم کے نیچے سے نکال کر زین سے باندھ دیتے ہیں ، دمچی .

وہ ایسے بھاگ رہے تھے کہ لگام اور پار دم میں بھی تمیز نہیں کر سکتے تھے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۳۸۷

[ف : پار ، پال (= ریسمان) + دم (رک)]

پاردی (ـک ر) اسذ .

۱. شکاری قوم ، چڑی مار ، رک : پاردھی .

نظارہ تی یوں ڈر چکاوے نین
بچکتا ہے جوں پاردی تی ہرن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۱۰

شاہد جو ترا شکار ہونا توں پاردی سوں پرت کے چونا

۱۷۰۰ بن لگن ، ۱۱۵

۲. کچر (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

پاردھی (ـک ر) صف .

ٹٹی وغیرہ کی آڑ سے پرندوں اور جانوروں کو پکڑنے یا مارنے والا ، بھیایا ، اہیر ، شکاری (شبد ساگر ، ۶ : ۱۹۶۳) .

[ہ : پاردھی पारधी]

پارَس (۱) (فت ر) .

(الف) اسذ .

۱. ایک پتھر جس کی نسبت مشہور ہے کہ لوہے سے چھو جائے تو اسے سونا بنا دیتا ہے .

گگن پر سرج آشکارا ہوا پارس لگ کنچن سنگ خارا ہوا

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۵۸

اکثر سنگریزے و ہاں کے تاثیر پارس کی رکھتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۰

کندن بن کر چمک اور پارس بن کر دمک .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۶

۲. ایک خاص قسم کے پتھر کا ٹکڑا ، کسوٹی ، جس سے جواہرات پرکھے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۳. (زنانوں کی اصطلاح) مرد (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) .

۴. چاند کا حلقہ ، ہالا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

(ب) صف .

۱. (مجازاً) نادر ، نہایت نفیس ، عمدہ ؛ کارآمد ؛ کامل ؛ نہایت بیش بہا .

میرے عزیزوں کو ... کشتہ کر آئیں تو میں پارس ہو جاؤں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۱۴

صاحب دل بیٹی کو اس عمر میں ماں کی تربیت پارس بنا دیتی ہے .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۴۷

۲. تندرست ، چنگا ، صحت مند (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۵) .

۳. دوسروں کو اپنا جیسا بنانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۵) ؛ (مجازاً) سخی ، بخشش کرنیوالا ، فیض رساں .

بادشاہ اور ان کے امیر پارس ہوتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۸۳

[س : سپرش स्पर्श]

ـــ بچھو (ـــ کس ب شد چھ ، و مع) اسذ .

بچھو کی ایک قسم .

شاید آپ نے پارس کے بچھو کے بارے میں سنا ہو گا اس کی روایت بھی یہی ہے کہ اگر یہ بچھو لوہے کے ڈنک مار دے تو وہ سونے میں بدل جائے .

۱۹۶۹ روز نامہ حریت ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۸

[پارس + بچھو (رک)]

ـــ پتھر/پتھر (ـــ فت پ ، ت/شد تھ بفت) اسذ .

رک : پارس معنی نمبر ۱ .

گیا سن کے درویش جنگل بھتر کنور کو دیا لا کے پارس پتھر

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۴۴

نہ ہنسوں کیونکہ جو ماریں کس و ناکس پتھر
ضرب پتھر کی ہے دیوانہ کو پارس پتھر

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۶۹

آن میں پارس پتھر کی خاصیت تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۶

[پارس + پتھر (رک)]

ـــ ناتھ صف .

پارس کی صفت رکھنے والا ؛ پارس پتھر کا مالک .

کوفت گر نہیں بلکہ اصل میں وہ پارس ناتھ ہے .

۱۸۵۸ مرقع پیشہ وراں ، ۹۳

[پارس + ناتھ (= مالک) (رک)]

ـــ ناتھ سے چکی بھلی جو آٹا دیوے پیس کڑھ نر سے مرغی بھلی جو انڈے دیوے بیس کہاوت .

جس شخص سے لوگوں کو فائدہ پہنچے وہ بے فیض شخص سے بہت اچھا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

پارس (۲) (فت ر) اسذ .

پہلو ، پسلی وغیرہ صرف مرکبات میں مستعمل (پلیٹس) .

[س : پارشو पार्श्व]

ـــ پیپل (ـــ ی مع ، فت پ) اسذ .

۱. درخت پیپل کی ایک قسم جس کے پھل اور پتے بڑے زرد و سرخ و سفید ہوتے ہیں اس کے تقریباً تمام اجزا دوا میں مستعمل ہیں ، لاط : Hibiscus populneoides یا Populneus (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۳) .

پارس پیپل کے تنے میں قلموں کے گچھے ۔
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۲۴
۲۔ ایک پھول دار پودا ؛ شقائق ، لالہ (پلیٹس) ۔
[پارس + پیپل (رک)]

— ناتھ امذ ۔
۱۔ جینیوں کا مذہبی پیشوا ؛ ایک اربت کا نام (پلیٹس) ۔
۲۔ سطح سمندر سے ۴۵۰۰ فٹ بلند صوبہ بہار کا ایک پہاڑ ، جینیوں کی سب سے بڑی تیرتھ گاہ ، جہاں جینیوں کا سب سے بڑا مذہبی پیشوا پارس ناتھ دفن ہے (ویبسٹر جغرافیکل ڈکشنری ، ۵۶۰ ؛ پلیٹس) ۔
[پارس + ناتھ (رک)]

پارس (کس ر نیز سک) امذ ؛ ~ نارس ۔
۱۔ ایران کا قدیم نام جو ہوشنگ کے بیٹے پارس کے نام پر رکھا گیا تھا ۔
قدیم زمانے میں تمام ایران کو پارس کہتے تھے ۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۸
اساطیری روایات کی رو سے ہوشنگ بن کیومرث نے اپنے ملک کا نام ایران رکھا اور جب اس کا بیٹا «پارس» تخت نشین ہوا تو یہ پارس کہلانے لگا ۔
۱۹۶۸ دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶۲۷
۲۔ موجودہ ایران کے ایک صوبے کا نام جس کا مغرب «فارس» مشہور ہے ۔
فارس : پارس کی معرب شکل . . . جو یونانی نام پرسیس persis سے ماخوذ ہے ۔
۱۹۷۳ دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۸
[ف]

پارسا (سک ر) صف ۔
پاک دامن ، پرہیزگار ۔
مے نہ اتری گلے سے جو اس بن
مجکو یاروں نے پارسا جانا
۱۸۵۱ موسن ، ک ، ۳۷
یہ انوری بیگم کا طعنہ دینے والی تم کون ہوتی ہو بڑی بیچاری پارسا بنی ہیں ۔
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۹۸
[ف]

پارسائی (سک ر) صف ۔
پارسا (رک) کا عمل یا حالت ۔
اپس کی زلف کافر کیش کی جھلکار ٹک دکھلا
کہ زاہد بے خبر دم مارتا ہے پارسائی کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

(سر سید نے) اپنی تمام باقی زندگی محض تجرد میں کمال عفت و پارسائی کے ساتھ گزار دی ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۱۹
[ف : پارسا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

پارسک (سک ر ، کس س) صف ؛ ~ پارسیک ۔
۱۔ فارسی ؛ پارسی ، ایرانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) ۔
۲۔ پہلوی خط کی ایک قسم ۔
پارسیک : اسے جنوبی مغربی پہلوی اور ساسانی بھی کہتے ہیں یہ خط پہلوک سے . . . کم پرانا ہے ۔
۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۲۴۸
[س : پارسیک पारसिक]

پارسَل (سک ر ، فت س) امذ ۔
۱۔ پلندہ ، گٹھا ، بقچہ ، بستہ (جامع اللغات ، ۲ : ۹) ۔
۲۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ میں لپٹا ہوا پیکٹ ، پلندہ یا بنڈل جو بذریعہ ڈاک خانہ ریلوے یا ہوائی جہاز مقررہ طریقے سے کسی کے پاس بھیجا جائے ۔
عمدہ اور میٹھے آموں کا پارسل اگر آئے گا تو میں خوش ضرور ہوں گا ۔
۱۸۵۱ نادر خطوط غالب ، ۲۷
آموں کا پارسل پہنچا ، نہایت ممنون ہوں ۔
۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۲۷
[انگ : Parcel]

— ہونا محاورہ ۔
کسی شخص کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جانا (بطور استہزا) ۔
دیکھو یہ گورا آدمی ہے ، ابھی لنڈن سے پارسل ہو کر آیا ہے ۔
۱۸۷۸ دلفروش ، ۶۶

پارسلی/پارسلے (سک ر ، س) امث ۔
ایک پتے دار سبزی جو عموماً سلاد اور شوربہ بنانے کے کام آتی ہے پھول سفید پتے خوشبودار اور کھانے کی زیبائش کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں ، لاط : Carum petroselinum .
بھونی ہوئی سبز پارسلی سے ڈیش کو سجاؤ ۔
۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۱۱۰
پتوں والی سبزیاں پالک . . . پارسلے وغیرہ اہم ہیں ۔
۱۹۷۳ راہ عمل ، ۱۲
[انگ : Parsley]

پارسَن (سک ر ، فت س) .

پارسی (الف) ، (ب) (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

پارسنپ (سک ر ، س ، کس ن) اسذ .

ایک پودا زرد پھولوں کا اور جڑ ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے جو کھانوں میں بطور سلاد استعمال کرتے ہیں ، لاط : Peucedanum sativum یا Pastinaca sativa .

پارسنپ اس درخت کا نام ہے جسے فارسی میں گاؤ شیر کہتے ہیں .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۶۰

[انگ : Parsnip / Parsnep]

پارسی (سک ر) .

(الف) اسذ .

پارس (رک) سے منسوب ؛ ایران کا رہنے والا .

تقریبات پارسی میں و ہندی میں تاریخ الٰہی کو رواج دے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۴۳

(ب) صف ، اسذ .

زردشت کا پیرو ، آتش پرست .

اپنے چچیرے بھائی کو بصرے کی جانب بنا بر مقابلہ پارسیوں کے روانہ کیا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۱۷۵

(ج) اسث .

فارسی زبان (پلیٹس) .

[ف]

پارشَت (سک ر ، فت ش) صف .

بارہ سنگے کا یا اس کے چمڑے کا بنا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[؟]

پارشَد (سک ر ، فت ش) اسث .

ویدوں کے متعلق کوئی کتاب جو پرشد کی تصنیف ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پرِشد परिषद]

پارِشَد (کس ر ، فت ش) صف ؛ اسذ .

۱. کسی جلسے کے متعلق (پلیٹس) .

۲. راجہ کا مصاحب ، خدمت گار ، ملازم (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۳. جلسے میں شرکت کرنے والا ، تماشائی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۴. دیوتا کا جلو (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارشد परिषद]

پارشْو (۱) (سک ر ، فت ش) اسذ .

۱. ایک ملی جلی ذات ؛ برہمن کی اولاد جو شودر عورت سے ہو ، حرامی ، ناجائز اولاد ، جو کسی دوسرے کی بیوی سے ہو ؛ لوہا ؛ لوہے کا ہتھیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۲. ایک کان کا نام جس سے موتی نکلتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارشو पारशव]

پارشْو (۲) (سک ر ، فت ش) اسذ .

۱. بدن کا وہ حصہ جو بغلوں کے نیچے ہے ، پہلو ، پسلی ؛ مربع شکل کا پہلو ؛ قریب ، نزدیک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۲. مڑی ہوئی چھری ؛ ککڑی ؛ پٹے کا دور یا چکر ؛ ایک قدیم بدھ گرو ؛ چوبیسوان اوبت (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارشو पार्श्व]

ـــ بھاگ اسذ .

بازو ، پہلو ، کوکھ ، بکھی (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + بھاگ (رک)]

ـــ سَتھا (ـــ فت س) اسذ .

پہلو نشین ، ہر وقت پاس رہنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + ستھا (= استھان) (رک)]

ـــ شُول (ـــ و مع) اسذ .

چھاتی کا درد ؛ پہلو کی پھوک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + شول (رک)]

ـــ وَرتی (ـــ فت و ، سک ر) صف ؛ م ف .

پاس ، پہلو میں ؛ ملا ہوا ، برابر میں ؛ خدمت گار ، ملازم ، خادم ، مصاحب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + ورتی (رک)]

پارشْوک (سک ر ، ش ، کس و) صف .

طرفی ، بازو والا ؛ حمایتی ، طرفدار (پلیٹس) .

[س : پارشوک पार्श्वक]

پارشیہ (ضم ر، سک ش، فت ی).

(الف) صف.

سختی، درشتی تیزی، تندی، بداطواری، بدچلنی، (جامع اللغات، ۲: ۹).

(ب) امذ.

ایک قسم کی لکڑی، عود، چوب عود، لاط: Agallo-chum، جرم، قصور (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۹).

(ج) امث.

گالی گلوچ، درشت گفتگو (جامع اللغات، ۲: ۱۱).

[س: پارشیہ परुष्य]

پارک (۱) (فت ر).

(الف) امذ.

پرکھ، (کھرے کھوٹے کی) شناخت کرنے کی صلاحیت.

تب او تاجراں ہو پشیمان سب
رہے اس کے پارک پو حیران سب

طوطی نامہ، غواصی، ۱۰۰ ۱۶۲۹

(ب) صف.

ماہر فن، چابک‌دست، ہوشیار، چالاک، لائق، واقف؛ کھرے کھوٹے کو) پہچاننے کی صلاحیت رکھنے والا.

غواصی جوہراں جوتی توالی دھرنا جنوں میں آ
کہاں وہ جوہری پارک جو پرکھے جوہراں میرے

غواصی، ک، ۱۶۲ ۱۶۷۸

[س: پار + گ + ग]

پارک (۲) (فت ر).

(الف) امذ.

پاک کرنے حفاظت کرنے یا خوش کرنے کا عمل؛ کسی کو دریا پار کرانے یا دنیا میں بسر کرنے کے قابل بنانے کا عمل؛ تکمیل، تحصیل (پلیٹس).

(ب) صف.

پالن کرنے والا، بھرنے والا؛ ادھار کرنے والا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۲).

[س: پارک पारक]

پارک (سک ر) امذ.

۱. آبادی کے اندر یا اس سے متصل وہ تفریح گاہ جو بیشتر سبزہ خوش رنگ پھولوں اور خوش نما درختوں سے آراستہ ہوتی ہے، کھلا باغ، مخصوص تفریح گاہ.

دفعتہً ہمارے سامنے ایک بہشت کا ٹکڑا آیا یعنی پارک.

سافران لندن، ۱۵۴ ۱۸۶۹

لوگ ... پارک میوزیم اور عمارت کی سیر کرتے ہیں.

مقالات حالی، ۲: ۱۰۵ ۱۹۰۵

۲. موٹروں کے کھڑا کرنے کا چوک یا میدان (انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق).

[انگ: Park]

ـــ کرنا محاورہ.

موٹر کو موٹروں کے چوک یا میدان میں کھڑا کرنا.

قلعہ کے بیرونی دروازے کے اندر شیلا نے گاڑی پارک کی.

؟ رقص نا تمام، ۴۷

پارکانکشی (کس ر، مغ، سک ک) امذ.

عابد، زاہد، مرتاض، سادھو، سنت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۱۱).

[س: پارکانکشی पारिकांक्षी]

پارکی (سک ر)، صف.

رک: پارک (۱) (الف).

اپے ہے غواص ہور اپے جوہری — اپے پارکی ہور اپے مشتری

قطب مشتری، ۲ ۱۶۰۹

[ا: پارک (۱) (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

پارکھ (فت ر) صف.

رک: پارکھا.

زبان و ادب کے پارکھوں نے اسے ایک معیاری کتاب قرار دے کر میرا دل بڑھایا.

تدریس اردو، ۳ ۱۹۶۲

[س: پرکشک परीक्षक]

پارکھا (سک ر) صف.

پرکھنے والا، کھرے کھوٹے یا اچھے برے کی پہچان رکھنے والا؛ تنقید کرنے والا، نکتہ چیں نیز مجازاً.

مگر شیخ صنعا ہوا پارکھا — ہوا دین کھو کافران سار کا

پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۹۹) ۱۵۶۴

کہ جن نار ہر وقت دروازے آ
کھڑی ہو کے دیکھے پرکھ پارکھا

بھوگ بل (ق)، ۵۹ ۱۶۱۴

[رک: پارکھ + ا: ۱، لاحقۂ صفت]

پارکھی (سک ر) صف.

رک: پارکھا.

سخن پروراں کا توں پرکھے سخن
رتن پارکھی جیوں پرکھتا رتن

قصۂ بے نظیر، ۲۱ ۱۶۴۵

سنسار میں گنوانوں کی کمی نہیں ہے گن کے پارکھیوں کی کمی ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۸

پارَگ (فت ر) امذ .

رک : پارَک (۲) (پلیٹس) .

پارْگی (سک ر) ف م .

ٹکڑے ہونا ، (اصطلاحاً) نباتیات اور حیوانیات میں ایک جسم کے ٹکڑے ہو کر دوسرا جسم پیدا ہونا ، افزائش نسل کا ایک طریقہ .

اس میں پارگی کے ذریعے نباتی افزائش بہت کم واقع ہوتی ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۴۷

[پارہ (= ٹکڑا) سے]

پارْگیں (سک ر ، ی مع) امذ .

وہ گڑھا جو باورچی خانے اور حمام وغیرہ کے قریب کھودتے ہیں تاکہ غلیظ پانی بہہ کر اس میں چلا جائے (ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

[ف]

پارَل (فت ر) امذ .

ایک درخت ، لاط : Stereospermum suaveolens ، خوشبو دار جھاڑی ، لاط : Bignonia suaveolens .

جوہی ، چمپا ہے تو بکل ، پارل
دودھیا جلد ، سرمگیں آنکھیں

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۸۲

[س : पाटलि]

پارْلَر (سک ر ، فت ل) امذ .

نشست کا کمرہ ، دیوان خانہ ، بیٹھک .

ڈرائنگ روم . . . . سائڈ روم اور پاراروں کے علاوہ ایسے بھی کمرے تھے جن میں . . . . تصویریں . . . . دیواروں پر بنائی گئی تھیں .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۱۰

[انگ : Parlour]

پارْلیمان (سک ر ، ی مع) امث .

مجلس شوریٰ ، منتخب نمائندوں کی جماعت ، جو قانون سازی اور حکومت کے کاموں میں مدد کرتی ہے ، کسی ملک کی اعلیٰ مجلس مقننہ .

تم کو اپنے کاموں سے اتنی فرصت کہاں ہے کہ ملک کی پارلیمان میں شرکت کر سکو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۲

[انگ : Parliament (رک) سے]

پارْلیمانی (سک ر ، ی مع) صف .

پارلیمنٹ سے منسوب ، جمہوری ، جو دستور اور آئین کے مطابق ہو ، پارلیمانی .

صوبوں میں پارلیمانی سکریٹریوں کے تقرر کا امکان نہیں .

۱۹۷۳ روز نامہ ‹جنگ› ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۶

[انگ : Parliementary (رک) سے]

پارْلیمانیت (سک ر ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امث .

پارلیمان (رک) سے منسوب .

پارلیمانیت کے نام پر شاہنشاہی اور نوابی سے سارا سیاسی اور معاشرتی اقتدار چھین کر اپنے قبضے میں کر لینے کی منظم اور مسلسل کوشش کر رہا تھا .

۱۹۶۳ شمسون مبارز ، ۴۰

پارْلیمنٹ (سک ر ، ی مع ، کس م ، سک ن) امث .

رک : پارلیمان ؛ برطانیہ کی اعلیٰ مجلس مقننہ .

آج پارلیمنٹ کا اجلاس ماتوی ہوا .

۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۳

پریس نے گورنمنٹ ہند پر بڑی نکتہ چینی کی اور پارلیمنٹ میں کئی سوالات ہوئے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۲۷

[انگ : Parliament]

پارْلیمنٹری (سک ر ، ی مع ، کس م ، سک ن ، فت ٹ) صف .

رک : پارلیمانی ؛ پارلیمنٹ سے منسوب ، جو دستور اور آئین کے مطابق ہو .

ان کی وضع و روش ایسی تھی جیسی کہ پارلیمنٹری منسٹر کی ہوتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹

[انگ : Parliamentary]

پار مار تھک (سک ر ، کس تھ) صف ؛ امذ .

اعلیٰ مجالی سے متعلق ، بہت اہم ، اعلیٰ ترین ، پسندیدہ ترین ، قابل ترجیح ، سب سے اچھا ، اصلی ترین ، صحیح الاصل نیز وہ وقوف جو نفس ناطقہ کے فروغ پانے سے حاصل ہو اور مکت میں کام آئے (آئین اکبری ، ۲ : ۱۶۱ ؛ پلیٹس) .

[س : पारमार्थिक]

پارمبی (ف ر، سک م) امث ~ پارنبی.

بڑ کے درخت کی جٹا (دکنی اردو کی لغت، ۱۰۸).

لیکن اس کی پارمبیوں کی لکڑی مضبوط اور کڑی ہوتی ہے.
۱۹۴۸ اشیائے تعمیر، ۱۹۰

[؟]

پارم پار (ف ر، سک م) صف.

(قدر و قیمت میں مقابلۃً) اونچا، زیادہ، نکلتا ہوا.

یہ تو بلحاظ قیمت اصل سونے سے بھی پارم پار ہے.
۱۹۷۳ روز نامہ جنگ، کراچی، ۴ نومبر، ۵

[رک: پار (۱) + ۱: م، حرف اتصال + پار (رک)]

پارمپریہ (ف ر، سک م، ف پ، سک ر، ف ی) صف؛ امذ.

۱. ایک دوسرے کے پاس جانے والا؛ ایک دوسرے کے بعد، لگا تار، سلسلہ یا ترتیب نسلاً بعد نسلاً، وراثت (پلیٹس).

۳. زبانی علم یا تاریخ؛ روایت، نقل، روایاتی ہدایات (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۱۰).

[س: پارمپریہ पारम्पर्य]

پارمنشال (سک ر، ف م، سک ن) امذ.

اعلیٰ چاول کی ایک قسم.

بڑے بڑے زمیندار پارمنشال اور رانڈھانی چاول بوتے ہیں.
۱۹۶۶ جدید کاشتکاری، ۳۶

[مقامی]

پارَن (ف ر) امذ.

تکمیل، پورنتائی؛ تعلیم، مطالعہ، تدریس، پڑھنا؛ برت پورا کرنا، برت کے بعد کھانا پینا؛ وہ شخص جو برت کے بعد کھائے؛ بادل (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۱۰).

[س: پارَن पारण]

ـــ کَرنا ف س.

تکمیل کرنا، مکمل کرنا، پورا کرنا (ماخوذ: جامع اللغات، ۲: ۱۰).

پارنا (۱) (سک ر) ف م ~ پاڑنا (رک).

۱. پارن (رک) کرنا، تکمیل کرنا (پلیٹس).

۲. گرانا، پچھاڑنا (ماخوذ: شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۴)؛ (مجازاً) گرفت یا قابو میں لانا، حاصل کرنا.

عشق کی کمان لے کر تیر علوی جوڑ کر ہرن ذات حق کوں پارے.
۱۷۲۱ بندہ نواز، شکار نامہ، (شہباز، سکھر، فروری، ۱۹۶۲)

بھلاپاں نین پارنا بھرم کوں بھلا جیو دیتا اہے شرم کوں
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۶۵

[० : पारना]

پارنا (۲) (سک ر) ف م.

۱. سانچے وغیرہ میں ڈال کر یا کسی چیز پر جما کر کوئی چیز تیار کرنا، جیسے: اینٹ یا کھپریل پارنا، کاجل پارنا (ماخوذ: شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۴)؛ چراغ کے اوپر کوئی برتن الٹا رکھ کر سیاہی جمع کرنا (جامع اللغات، ۲: ۱۰).

کوئی دلھن کی جوتی دولھا کے شانے سے چھوا گئی، کوئی اسی کا کاجل پارا ہوا لگا گئی.
۱۸۲۵ فسانۂ عجائب، ۹۱

چراغ حسن سے پارا تھا کاجل جس نے زنداں میں
کہ چشم پیر کنعاں میں لگائے کحل بینائی
۱۹۲۸ صحیفۂ ولا، ۸۳

۲. سجانا، بنانا، سنوارنا.

مانگ بھری موتن سوں پٹیاں ٹیکے پاری
؟ قند، ۳۸۶ (شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۴)

۳. شامل کرنا؛ جسم پر کپڑے پہننا؛ ہری بات اپنانا؛ (شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۴).

[س: پارن نین पारयन्नियं]

پارنا (۳) (سک ر) ف م.

کھونا (قدیم اردو کی لغت، ۶۱).

[مقامی]

پارنا (۴) (سک ر) امذ.

پتا (ترفر، ۳۴۶).

[پنا (رک) سے]

پارنا (۵) (سک ر) ف م.

رک: پالنا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۴).

پارنا (۶) (سک ر) ف م.

پار لگانا، پار اتارنا (ماخوذ: شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۴).

[رک: پار (۱) + ۱: نا، علامت مصدر]

پارْ نایَہ (سک ر ، سک ہ ، فت ی) امث .

رشتہ داری ؛ برادری ، چوڑائی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[س : پارنایہ ؟]

پارِ نایَہ (کس ر ، فت ی) امذ ؛ صف .

شادی سے متعلق ؛ جہیز ؛ وہ جائیداد یا مال جو عورت کو شادی کے موقع پر ملے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[س : پارنایہ **पारिणाय**]

پارنبی (سک ر ، ن) امث .

درخت کی چوٹی ، بڑ کے درخت کی جٹا .

اوتر بھویں میں یوں رہی ہے ہر جٹ لنبی
کہ جوں تاند رُکھ کی اچھے پارنبی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۶

[مقامی]

پارِنْدگی (کس ر ، سک ن ، فت د) امث .

بارش ، شبنم (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۵۴۳) .

لائی پارندگی کی چالاکی آب خشک گھر پہ نمناکی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۸

[ف]

پارَو (فت ر) امذ .

شکار (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

[رک : پاڑنا (= مارنا) سے]

پارْوَت (سک ر ، فت و) .

(الف) صف .

پہاڑی ، جو پہاڑ پر ہو ، جو پہاڑ پر پیدا ہو ، جو پہاڑ سے آئے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

(ب) امذ .

نیم؛ بکائن (پلیٹس) ؛ **ایک ناگ کا نام** (مہا بھارت) ؛ **تیندو کا درخت ؛ پنڈوک** (پرندہ) ، **کبوتر ؛ بندر ؛ پربت ؛** رک : پاراوت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸) .

[س : پاروت **पार्वत**]

پارْوَتی (سک ر ، فت و) امث .

۰۱ **درگا دیوی کا ایک نام .**

پاروتی جی کو بعض آدمی پیدا کرنے والی اور پالنے والی بھی خیال کرتے ہیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۱۶

پاروتی نے اپنے باپ ' دکچھ ' کی مرضی کے خلاف شوجی سے بیاہ کر لیا تھا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۲۹

۰۲ **پہاڑ ؛ ندی ، دریا ؛ ایک قسم کی مرچ ؛ گوہی ، گوالن : کئی درختوں کا نام** (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پاروتی **पार्वती**]

پارْوَتیجا (سک ر ، فت و ، کس ت) امذ .

چٹمٹ اور آپٹا کا پھول اور جنگلی ببول (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۴) .

[رک : پاربتی]

پارْوَتیہ (سک ر ، فت و ، کس ت ، شدی بفت) صف .

پہاڑ میں رہنے والا ، پہاڑی ، کوہی (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پاروتیہ **पार्वतीय**]

پارْوَن (سک ر ، فت و) امذ .

۰۱ **چاند اور سورج کے اجتماع یا قران کے موقع پر دیا جانے والا شرادھ ، (ہندو) کسی کی موت پر دی جانے والی دعوت جس میں ددھیالی اور ننھیالی اسلاف کے لئے درجہ بدرجہ کھانا دیا جاتا ہے** (پلیٹس) .

۰۲ **نصف مہینہ ، پکش** (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

۰۳ **ہر پرب کے دن کیا جانے والا شرادھ وغیرہ** (ہندی اردو لغت ، ۱۴۲) .

۰۴ **کسی پرت یا اپواس کے دوسرے دن کیا جانے والا پہلا بھوجن ، تتسن بندھی کرتیا** (شبد ساگر ، ۷ : ۲۹۶۳) .

[س : پاروَن **पार्वण**]

ــ شَرادھ (ــ فت ش) امذ .

رک : پارون (پلیٹس) .

[پارون + شرادھ (رک)]

پارَہ (۱) (فت ر) امذ ، ~ پارا .

۰۱ **ٹکڑا ، پارچہ ، جزو ، حصہ (کسی شے کا) .**

عشق نے خوں کیا ہے دل جس کا
پارہ اشک لعل ہے تس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۶

ایک پارہ نان بھی غنیمت ہوتا ہے .

۱۸۶۳ انشاء بہار بے خزاں ، ۴۷

پر تو نور ہے یا شمع شب افروز ہے تو
آتش حسن کا یا پارہ دل سوز ہے تو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲

۲. قرآن کے تیس اجزا میں سے کوئی ایک جز .

طفلی سے قیس وہ مصحف الفت پڑھا کیا
ہر ایک پارہ جس میں الف لام میم تھا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۴۹

ایک پارہ قرآن شریف کا تلاوت کر کے معمولی وظیفہ پڑھنے کے واسطے کتاب اٹھائی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بھو ، ۱۳۷

[ف]

ـ بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

بڑے اور وزنی پتھروں کی خشک یعنی بغیر چونے یا گارے کے بطور پشتہ بندش جو عموماً پانی کی مار کے موقع پر ندی نالے یا تالاب کے کناروں کے پشتے پر کی جاتی ہے ، کھرنڈ (ا پ و ، ۱ : ۱۰۸) .

[پارہ + بندی (رک)]

ـ پارہ (— فت ر) م ف .

چاک چاک ، پاش پاش ، پھٹنے یا کٹنے کے بعد ٹکڑوں میں الگ الگ .

ہوا پارہ پارہ مرا جبو سب
مرے دل میں بھکلاٹ بیٹھا عجب

۱۶۸۲ رضوان شاہد روح افزا ، ۳۵

ابر کا ٹکڑے جگر ہے مری زاری پہ سدا
پارہ پارہ دل سیماب ہے بیتابی پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۳

[پارہ + پارہ (رک)]

ـ جگر کس اضا (— کس ج ، فت گ) امذ .

(لفظاً) جگر کا ٹکڑا ، (مجازاً) بہت عزیز (نور اللغات ، ۲ : ۷) .

بولے رسول پاک کہ اے پارہ جگر
امت کی مغفرت کا یہ ساماں ہے صبر کر

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۳۱

[پارہ + جگر (رک)]

ـ دل کس اضا (— کس د) امذ .

(لفظاً) دل کا ٹکڑا ، لخت دل ، (مجازاً) وہ اولاد جو بہت عزیز ہو .

زہے وقار زہے منزلت زہے توقیر
کہ پارۂ دل احمد ہیں شبر و شبیر

۱۸۸۹ صغیر (میلاد معصومین ، ۲۴۳)

میں ان کو اپنا جگر گوشہ اور پارۂ دل سمجھتا ہوں .

۱۹۰۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۶۸

[پارہ + دل (رک)]

ـ دوز (— و مج) صف .

۱. پیوند لگانے والا ، پھٹا پرانا کپڑا سینے والا ، چمڑا سینے والا (موچی) .

حیراں ہیں پارہ دوز جنوں کا علاج کیا
دامن سیا نہ تھا کہ گریباں نکل گیا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۷

۲. خیمہ یا پردہ سینے والا یا ان میں پیوند لگانے والا .

مسیح اس کے خر گاہ کا پارہ دوز
تجلی طور اس کی مشعل فروز

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۱۹

[پارہ + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

ـ دوزی (— و مج) امث .

پارہ دوز (رک) کا کام .

آیا ہوں پارہ دوزئی دل سے بہت تنگ
ایسے پھٹے ہوئے کو میں کب تک رفو کروں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰۷

پارہ دوزی کی دکاں ہے کہ مرا سینہ ہے
ہر طرف ڈھیر ہیں دل اور جگر کے ٹکڑے

۱۸۹۵ گوہر انتخاب ، امیر ، ۳۳۰

[پارہ دوز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـ زرد کس اضا (— فت ز ، سک ر) امذ .

زرد رنگ کے کپڑے کا ٹکڑا جو بعض ملکوں میں یہودیوں کو اپنے کپڑوں پر سینا پڑتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[پارہ + زرد (رک)]

ـ عم کس اضا (— فت ع) امذ .

قرآن کریم کا تیسواں پارہ جو لفظ ''عم'' سے شروع ہوتا ہے .

کہتی ہے نظر کی نکتہ یابی ہے پارۂ عم رخ کتابی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱

[پارہ + ع : عم ، (بطور علم)]

ـــ کرپاس کس اضا (— کس ک ، سک ر) امذ .

(لفظاً) ٹاٹ کا ٹکڑا (مجازاً) گدڑی .

اور بدن پر خاک مل کر پارۂ کرپاس یعنی گدڑی وغیرہ سے جسم کو ڈھکتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۵۳

[پارہ + کر پاس (رک)]

ـــ کرنا (— فت ک ، سک ر) ف م .

رک : پارا کرنا .

سجن کے مکھ تھے کنول ہیں امید پھول مرے
دنڈے کے سرکوں پتھر پر پچھاڑ پارہ کروں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵

کرتا نہیں عبث تو پارہ کلو فغاں سے
گزرے ہے باردل کے اک نالۂ حزیں بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۲

پارہ (۲) (فت ر) امذ ؛ ـــ پارا .

رک : پارا (۱) .

کنک ہوی چندر پر مگر سم کی خاک
کہ پارہ اتھا سو ہوا نقرہ پاک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

کھنچے دل نہ کیونکر حسینوں کی جانب
جو پارہ بھی دوڑے کنویں سے نکل کر

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۲۴

جب . . . مقیاس الحرارت کا پارہ مطلق نہیں چڑھتا تو اس درجے کو صفر کہتے ہیں .

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۴ : ۲۴۰

پاری (۱) امث .

جمائے ہوئے گڑ کا گول ٹکڑا ، بھیلی .

یہ ہے بحر شکر یہ ہے قند مصری
عسل اصل میں گڑ کی پاری دکانہ

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۹)

شہر سے کما کر لوٹوں گا تو گڑ کی ایک پاری بھی لاوں گا .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۱۰

[مقامی]

پاری (۲) صف .

پار (۲) (رک) سے منسوب ، گذشتہ .

اڑا لے گئی باد ولگرد ان کو
کہاں عہد دیریں و پیمان پاری

۱۹۶۳ کلک موج ، ۲۴۱

پاری (۳) امث .

ایک قسم کا پارہ (رک) (نوراللغات ، ۲ : ۹) .

پاری (۴) امث .

۱. اوسط درجے کا کُپّا (ا پ و ، ۳ : ۱۸) .
۲. چمڑے کا بڑا برتن (پلیٹس) .
۳. پیالہ ، آبخورہ ، پرسوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۰) .
۴. پانی کی ٹھلیا (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[ہ : پاری पारी]

پاری (۵) م ف .

رک : باری .

انسپکٹران . . . اپنی پاری پر اور صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع اپنے دورہ کے وقت جانچ کر لیا کریں گے .

۱۸۸۲ ایکٹ (۱۰) ، ۳۰۵

ـــ باندھنا محاورہ .

باری مقرر کرنا (پلیٹس) .

پارے

پارا (رک) کی مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ کا پیالہ (— کس پ ، فت ل) امذ .

پارے کو بوٹیوں کے ذریعے منجمد کر کے پیالے کی شکل کا بنایا ہوا برتن .

وہ یارب سبزہ زار چرخ میں ہے کون سی بوٹی
بناتا ہے پیالہ جس سے یہ مہتاب پارے کا

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۲ : ۸)

ـــ کا کافور (— و مع) امذ .

(طب) سفید بے مزہ پاوڈر جو طب میں بطور مسہل مستعمل ہے انگ : Calomel (فیلن) .

ـــ کا کُشتہ (— ضم ک ، سک ش ، فت ت) امذ .

دواؤں کی مدد سے جلا کر خاک کیا ہوا پارہ (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

ـــ کی دیوار (— ی مع) امث .

بہت بڑے اور وزنی پتھروں کی دیوار جو پہاڑی جنگی قلعوں میں بطور فصیل بنائی جاتی تھی (ا پ و ، ۱ : ۱۰۸) .

پارِیں (ی مع) صف .

رک : پارینہ .

تو کیا پرانا ضابطہ تقویم پارِیں ہو گیا .

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ، ۵۳۵

[ف : پار (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت]

پارِیندر (ی مع ، سک ن ، فت د) امذ .

شیر ببر ؛ اژدھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پاریندر पारीन्द्र]

پارِینہ (ی مع ، فت ن) صف .

گزرا ہوا ، کہنہ ، قدیم ، پرانا ، فرسودہ ، بوسیدہ .

عمر گزری کہ بہری رسم کتابت موقوف
کہنہ تقویم ہے پارینہ ہے دفترنامہ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۶۰

وہ پانچ چھ اطبا بھی ہیں جن کے نام اور حالات ہماری علمی بزم کی پارینہ داستان بن گئے .

۱۹۴۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۱۴

[ف]

— دفتر (— فت د ، سک ف ، فت ت) امذ .

پرانے کاغذات (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[پارینہ + دفتر (رک)]

پاڑ (۱) امث ؛ سہ پاڑھ .

۱. (تعمیرات) قد سے اونچی دیوار کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالا رکھنے کا اڈا جو چنائی کے قریب کھڑی بلیاں گاڑ کر بنایا جاتا ہے اس کی مختلف قسمیں ہیں مثلاً : گجارے کی پاڑ ، رہٹے کی پاڑ ، بیلن کی پاڑ وغیرہ .

معمار . . . درحالت تعمیر پاڑ باندھتے ہیں اور اس پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں .

۱۸۳۷ سنہ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۱

آج تک قصر امل ہے نا تمام
بندہ چکی ہے بارہا کھل کھل کے پاڑ

۱۹۱۳ حالی ، د ، ۸۰

۲. (i) (کار گاہ کے پاس) جہاں بٹئی (کاریگر) بیٹھ کر ریشم بٹنے کا کام کرتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

(ii) نگینہ گر کے کام کرنے کا ٹھیا (ا پ و ، ۴ : ۵۲) .

(iii) بغور کندن نگینہ جڑنے کو سادہ کار کا ٹھیا جو مٹی کے کونڈے پر لگایا ہوا ایک چوبی کھونٹا ہوتا ہے جس کے سرے پر ایک چھوٹی آڑی لکڑی جڑی ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۷۰) .

(iv) باغ یا کھیت کے رکھوالے کا مچان (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

(v) لکڑی کی جالی یا ٹھڑی جو کنوئیں کے منہ پر رکھی ہوتی ہے (نوراللغات ، ۲ : ۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۴) .

(vi) بند ، پشتہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۴) .

(vii) وہ تختہ جس پر کھڑا کر کے پھانسی دی جاتی ہے (نوراللغات ، ۲ : ۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۴ ؛ پلیٹس) .

(viii) دو دیواروں کے بیچ میں پاٹ کر بنایا ہوا سائبان یا پشتہ ، پاٹا ، داسا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۴) .

۳. دھوتی یا ساری وغیرہ کا کنارہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۴) .

[۵ : پاڑ / پاڑا पाढ़/पाढ़ा]

— پرتل (— فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

متفرق اسباب جو آدمی کے ساتھ ہوتا ہے (محاورات ہند ، ۵۲) .

[پاڑ + پرتل (رک)]

— ناکھنا (— سک کھ) ف ل .

(ٹھگی) کسی مسافر کو پھانسی لگا کر مارنا (مصطلحات ٹھگی ، ۵۳) .

پاڑ (۲) امث .

۱. اوپر سے نیچے کی طرف بتدریج جھکتا ہوا رخ جس میں ڈھال ہو (گلی یا سڑک وغیرہ) .

اس کے پاڑ یا ڈھلوان سڑک کے بننے میں دس سال لگے تھے .

۱۸۸۹ رسالہ ، حسن ، اپریل ، ۳

۲. (بڑا ہوا) رواج یا چلن .

زنانی زبان مرد کوں پاڑ ہے اسی بات کا آج کل آڑ ہے

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۸

[رک : پڑنا]

— رکھنا (— فت ر ، سک کھ) ف مر .

(جس حالت میں ہو اسی حالت میں) پڑا رہنے دینا ، کام میں نہ لانا .

جو بدنصیب رعایا بیج لینے سے انکار کرے ، کھیت پاڑ رکھے . . . وہ بدنصیب رعایا غضب سلطانی کی مستحق بن گئی .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، دسمبر ، ۶۷

پاڑ (۳) امذ .

رک : پہاڑ .

موسیٰ نہن پکڑیا ہے ہت تج دیکھنے کارن یوجیو
آنا تو اس جھلکار سوں جیوں طور کا ہوں پاڑ میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۳

تازگی پائے سارے حیواناں سبز ہوئے جنگلاں بھی سب پاڑاں

۱۷۹۲ ہشت بہشت ، ۳۳

پاڑا (۱) امذ ؛ ~ پاڑھا .

۱. چنتل ، ہرن سے مشابہ ایک صحرائی جانور جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے اور جس کے جسم پر سفید چتیاں ہوتی ہیں.

بجز زیر تیغ اس کے پائے نہ اور
ہرن پاڑے چنتل چکارے نے ٹھور

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۱

کچ کوہی، پاڑا، گرگ، چرخ، گرگٹ، چلپاسہ ، سوش، دگر
کیا جل مانس ، کیا بن مانس ، کیا ہاتھی گھوڑا پیل شتر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ (نصف اول) : ۹

بیوقوف سمجھتا ہے کہ ہمارے جنگل کے ہرن پاڑے بھی بان گنگا کی مریل گائے بھینس ہیں .

۱۹۰۱ زلفی ، ۸

۲. بھینس کا بچہ ، کٹڑا (نوراللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پٹ شتہ : पट्ठत]

پاڑا (۲) امذ ؛ ~ پاڑہ .

۱. (i) بستی یا آبادی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .
(ii) کسی شہر یا قصبے کا محلہ (ٹرنر ، ۵ : ۴۳۹) .
(iii) جزو ثانی کے طور پر جزو اول کے ساتھ مل کر مقام علاقہ محل محلے وغیرہ کے لیے مستعمل .
(ظرفیت) مغل پاڑہ ، سادھو پاڑہ وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۷۳

۲. کھیت کی حد ، مینڈھ (نوراللغات ، ۲ : ۹ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پاڑا पाढा]

پاڑا (۳) امذ .

چھانٹا ، کھیت کی پہلی مرتبہ پلائی (ہل چلانا) جس سے کٹی ہوئی کھیتی کی جڑیں صاف اور زمین ہموار کرنے کا عمل مراد ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

اف : کرنا .

[متاسی]

پاڑ پاڑ

رک : پارہ پارہ ، ٹکڑے ٹکڑے (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

[رک : پارہ پارہ]

پاڑ جوڑ (و مج) امذ .

مقابلہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱)

[رک : پاڑ (۲) + جوڑ (رک)]

پاڑدی (سک ڑ) امث .

پاردی (رک) .

ایک قوم جس کو پاڑدی کہتے ہیں اور جن کا پیشہ چھوٹے بڑے جانوروں کو پھندے میں پکڑنا ہے .

۱۹۰۴ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۹

[پاڑنا (= مارنا) (رک) سے]

پاڑنا (۱) (سک ڑ) ف م .

رک : پارنا (۲) .

نیہ سائیں کے آپ سنواروں مکھ دھو کر پانی
مانگ موتی پٹیاں پاڑوں کان کلا فرلائی

۱۵۳۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۲

پاڑا ہوا کاجل .

۱۹۰۵ رسالہ روشنائی ، ۶۵

پاڑنا (۲) (سک ڑ) (قدیم) ؛ ~ پارنا (۱) .

(الف) ف م .

۱. گرانا ، ڈالنا ، پھینکنا ، بکھیرنا .

چھو دھر جگ میں پاڑی دھول

۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

حسن آفتاب ہے پردے میں تے اجالا پاڑے .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

لڑنا تو ہمیں تمیں اکیلے لیا زلف کوں موں پہ پاڑنا نا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۵

۲. توڑ ڈالنا ، تباہ و برباد کرنا .

لے یک سوں تلک کھاندے سر پاڑیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

۳. مار گرانا ، گرفت یا قابو میں لانا ، (مجازاً) شکار کرنا .

بہتے پانی کوں کھڑا کرے ، اڑتے جناور کوں پاڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۵

۴. داخل کرنا ، دائر کرنا .

کچہری میں نہ بادشہ کے پاڑے باڑے منے آپنے نباڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷

[ہ : پاڑنا पाढना]

پاڑہ (فت ڑ) امذ .

رک : پاڑھا .

دودھیلے جانوروں میں پاڑہ . . . . . بکثرت ملتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۹

پاڑہا (سک ڑ) امذ .

رک : پاڑھا .

ہرن چکارہ . . . . . سانبھر ، پاڑہا .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۲۶

پاڑی امث .

۱. پاڑا (رک) کی تانیث .

مشہور جنگلی چوپایہ ہے نر کو پاڑہ اور مادہ کو پاڑی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴

۲. گائے یا بھینس کا بچھ جو مادہ ہو ، کٹیا بچھیا (ماخوذ : پلیٹس) .

پاڑھ (۱) امذ .

رک : پاڑھا .

جنگلی جانوروں میں . . . . . پاڑھ . . . . . مشہور ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۸

پاڑھ (۲) امذ .

رک : پاڑ معنی نمبر ۱ .

ہندی میں اس کو پاڑھ کہتے ہیں کہ تعمیر عمارت کے واسطے بہت سی لکڑیاں ملا کر بناتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۵

پاڑھ (۳) امذ .

۱. پاٹا ؛ سناروں کا ایک اوزار جس سے نقاشی کرتے ہیں ؛ وہ پیڑھا یا پاٹا جس پر سنار اور لوہار بیٹھ کر کام کرتے ہیں ؛ لکڑی کی وہ چھوٹی سیڑھی جس کے ڈنڈے کچھ ڈھالو ہوتے ہیں ؛ وہ مچان جس پر فصل کی رکھوالی کے لیے کسان بیٹھتا ہے ؛ کنوئیں کے منہ پر رکھی ہوئی لکڑی کی چھ ، پاڑ ؛ دھوتی کا کنارا، پاڑ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

[ہ : پاڑ پاढ]

پاڑھا امذ .

رک : پاڑا (۱) .

خداوند . . . حضور میں ہرن پاڑھے چکارے بہت سے جمع ہیں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۹

پاڑھا حلال ہے سب مذہبوں میں .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۷۶

پاڑھت (فت ڑھ) امث .

جو کچھ پڑھا جائے ، جس کا سبق لیا جائے ؛ منتر ، جادو ؛ پڑھنت ، پڑھنے کا طریقہ یا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

[پڑھنا (رک) سے]

پاڑھر (۱) (فت ڑھ) امث .

پاڈر کا بیڑ ، رک : پاٹل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

پاڑھر (۲) (فت ڑ ھ) صف .

کناری دار (ساڑی دوپٹا وغیرہ) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

[س : پاٹ पाट ؛ ہ : پاڑ ، پاڑھ پाढ ، پاढ + ر]

پاڑھل (فت ڑھ) امذ .

رک : پاٹل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

پاڑھی (۱) امث .

رک : پاڑی .

رائفل مجھ کو دیدیجیے میں پاڑھی کے پاس جاتا ہوں ، آپ تیار ہو کر پہلو پر کھڑے ہو جایئے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۳۷

پاڑھی (۲) امث .

سوت کی ایک لچھی ؛ وہ ناؤ جو یاتریوں کو پار پہنچانے کے لیے مقرر یا مخصوص ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

[مقامی ؛ ہ : پاڑھی पाढी]

پازند/پاژند (فت ز ، ژ ، غنہ) امث .

زرتشت کی دینی کتاب اوستا کی تفسیر (زند) کی تفسیر کا نام.

کبھی زرتشتیوں میں ایسا کہ سارے موبد
زند و پازند میں کرتے تھے مری تبعیت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

سب تیری حاجتوں کا جب اسلام ہے کفیل
او بام کر حوالہ پازند و ژند کر

۱۹۴۱ چمنستان ، ۲۸۰

[ف]

پازیٹو (ی مج ، کس ٹ) امذ .

مثبت ، تصویر جو اصل فلم پلیٹ وغیرہ (منفی نقش) سے بنائی جائے ، مثبت نقش .

تصویروں کے پازیٹو پریس سے تیار ہو کر بیک وقت باہر آتے ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۲۲۲

[انگ : Positive]

پازیطیو (ی ج ، ی ج) امذ .

رک : پازیٹو .

یہ وہ آلہ ہے جس میں پازیطیو پروف . . . بنانے کے وقت کاغذ . . . دباتے ہیں .

۱۹۳۲ شعاع سحر ، ۸

پازہر (ف ج ز ، سک ہ) امذ .

دافع زہر ، تریاق ، رک : پاد زہر ، انگ : Bezoor stone .

افعی گیسو ڈسے کیا غم ہے فیض
زہر میرے واسطے یا زہر ہے

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۳۷۱

پاس ظرف ؛ م ف .

۱. (i) قریب ، نزدیک ، دھورے .

جو تھی دن میں مطلوب طالب کی آس
انپڑنے کی باری اپیں آئی پاس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳

ہے پریشاں دشت میں کس کا غبار ناتواں
گرد کچھ گستاخ آتی ہے چلی محمل کے پاس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۲

اپنے کو تیرے دھیان میں جس نے مٹا دیا
بھٹکے ہوؤں کو پاس کا رستا بتا دیا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۳

(ii) سامنے ، روبرو ، بارگاہ میں .

بندہ قطب شہ داس میں ، بخشش منگوں تج پاس میں
پکڑیا ہوں تیری آس میں ، تج بن نہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹

میں عقل کی فریاد کیا حاکم غم پاس
دروازۂ دل سیں اسے حکم بدر آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۳

پھر یہ منھ لے کے آئے ہو مجھ پاس
دور ہو سامنے سے نفرت ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۰

(iii) نظر میں ، نگاہ میں .

اس کا بڑے بت کے پاس بڑا درجہ ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۰

ہے جن کے پاس اس دنیا کی وقعت دین سے انزوں
ہمیں کیا کام ہم ان سے رہیں انجان بہتر ہے

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۵۶

۲. تصرف یا اختیار میں ، قبضے میں .

جو روتا ہوں تو آنسو پوچھ کر کہتا ہے مت رو تو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جوڑا کڑھاتا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۱۲

کیوں کھنچی جاتی ہے گردن خود بخود قاتل کوئی
سحر ہے جادو ہے افسوں ہے ترے خنجر کے پاس

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱۲

ہر ادا ان کی ایک قاتل ہے پاس تیغ و سناں نہیں نہ سہی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۳

[س : पार्श्व]

ــ آ کر (ــ آن کر) نہ پھٹکنا محاورہ .

(کسی کا) کبھی نہ آنا ، کبھی قریب نہ آنا ؛ کوئی فکر لاحق نہ ہونا .

وہ کبھی سینٹ کے پاس آن کر بالکل نہیں پھٹکتے .

۱۸۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۳

ــ آ لگنا محاورہ .

(عو) قریب آجانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰) .

ــ آنا محاورہ .

قریب آنا ، قربت حاصل کرنا ، نزدیک آنا ؛ (عورت سے) ہم بستر ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷) .

ــ بیٹھانا ف مر ؛ محاورہ .

پاس بیٹھنا (رک) کا تعدیہ .

مجکو اور اس کو پاس بیٹھا کے
کھیر کھاوانی ساس نے لا کے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۳

ــ بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ .

پہلو میں بیٹھنا ، قریب بیٹھنا ، ہم نشست ہونا ، صحبت میں رہنا ، صحبت اٹھانا ، اُستاد کے پاس تعلیم پانا ؛ مزا پانا ، کیفر کردار کو پہنچنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰) .

آ کے جس دم وہ بیٹھا میرے پاس
اور کرنے لگا لپٹ کے مساس

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۳

ــ بیٹھنے والا (ــ ی لین ، سک ٹھ) صف ؛ امذ .

ہم نشیں ، ندیم ، مصاحب ، ہم جلیس ، ساتھی ، صحبتی (مخزن المحاورات ، ۲۲۹) .

— پاس م ف .

ایک دوسرے سے لگ کر ، قریب قریب ، قطار میں ، برابر برابر ، باہم نزدیک .

سرد ہوا کے اجزا پاس پاس ہوتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۲۷

ایک مدت تک . . . پاس پاس کے آدمی نماز میں باہم باتیں کیا کرتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۱۱

— پڑوس/پڑوس (— فت پ ، و لین/و مج) اسذ .

قرب و جوار ، آس پاس ، ارد گرد ، ہمسایہ .

پاس پڑوس کی عورتوں سے . . . امداد کی خواہاں ہوئی .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۴۱

[پاس + پڑوس (رک)]

— جانا محاورہ .

ہم بستر ہونا ، جماع کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

— رکھنا ف مر ؛ محاورہ .

قرب رکھنا ، ساتھ رکھنا .

اے یوسف ابن داؤد تو اپنی جورو مریم کو اپنے پاس رکھنے سے مت ڈر .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۲

— رہنا ف مر ؛ محاورہ .

قریب رہنا ، نزدیک رہنا ، متصل رہنا ، حاضر رہنا ، موجود رہنا ، پڑوس میں رہنا ، (بازاری) ہم خواب ہونا ، ہم بستر ہونا .

پکڑ آئی ہوں دل میں کر آس بن
رہوں کی کتی ہوں تیرے پاس بن

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۳)

— رہے جانیے یا بات چلے کہاوت .

کسی کی اچھائی یا برائی اسی صورت میں معلوم ہوتی ہے جب وہ یا تو پاس رہے یا سفر میں شریک ہو (نجم الامثال ، ۱۲۰) .

— سے م ف .

قریب سے ، نزدیک سے .

کنارہ تھا لڑائی سے جو منظور
رہا وہ پاس سے میدان کے دور

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۳۱۰

— کا عزیز (— فت ع ، ی مع) اسذ .

قریبی رشتے دار .

کوئی تزک و احتشام تو نہ تھا مگر پھر بھی پاس کے عزیز بلائے گئے تھے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۴

— کا کتا نہ دور کا بھائی کہاوت .

جو چیز پاس ہو وہ بہتر ہے موجود کتا دور کے بھائی سے بہتر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

— کوڑی نہ بازار لیکھا کہاوت .

بالکل بے حیثیت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

— کے پاس م ف .

(بطور تاکید) بالکل قریب ، نزدیک .

ابن الوقت اپنے دونوں نوکروں کے ساتھ پاس کے پاس فراش خانے کی کھڑکی سے داخل شہر ہو کر شہر کے اندر اندر خوش و خرم گھر پہنچا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۰

— لگا رہنا ف مر .

قریب رہنا ، متصل رہنا ، نزدیک رہنا .

دل کے پھپھولے پھوٹے تو ابھرے جگر کے زخم
جنت لگی رہے مرے بیت الحزن کے پاس

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۱۷

— نہ پھٹکنا محاورہ .

نزدیک نہ آنا ، قریب آنے سے احتراز کرنا ، دور رہنا .

عمر بھر پاس نہ پھٹکا کبھی مہ رویوں کے
تو بھی اے مہر بہت دور نظر آتا ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۰۰

لے وقت خوشی کے عقل سے کام
پھٹکیں گے نہ پاس رنج و آلام

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰۶

— نہ کھڑے ہونا ف مر .

متنفر ہونا ، پرہیز کرنا ، دور رہنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

پاس (۲) اسذ .

۱. لحاظ ، خیال ، مروت .

بھلے آدمیوں میں صاحب سلامت کا پاس بڑا ہوتا ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱
بڑوں کا پاس اور اعلیٰ اقدار سے وابستگی اور کبھی کبھی ان سارے بندھنوں سے آزاد ہو جانے کی بے پناہ خواہش .
۱۹۷۴ آپ بیتی ، رشید احمد صدیقی ، ۲۲

۲. طرفداری ، جانب داری .

پاس غیروں کا کرو دور بٹھاؤ اس کو
آتش حسرت پیہم سے جلاؤ اس کو
۱۸۶۸ واسوخت ، ملال (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۸۴۲)
بے وارثوں کا پاس ، بڑوں کی تعظیم . . . . یہ کام ہیں جن کے لیے تم بنائی گئیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۵

۳. پہرہ ، چوکی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۶) .

۴. پہر ، تین گھنٹے کا وقفہ (اسم عدد کے ساتھ مستعمل).

سبق یک ماہہ عرصۂ یک پاس میں . . . . نوک زباں سنا دیتے تھے .
۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۰
کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ
ہر پاس اس کا ہمسر روز شمار تھا
۱۸۷۹ سالک (نوراللغات ، ۲ : ۱۰)
جب ایک پاس شب باقی رہتی ہے تو ہر ملک کے ارباب نشاط حاضر ہوتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۹۶

[ف]

ــِ اَخلاص کس اضا (ــ فت ا ، سک خ) امذ .

خلوص برتنے کا عمل ، دوستی کا لحاظ ، مروت .

پاس اخلاص سخت ہے تکلیف
تا کجا خاطر وضیع و شریف
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷۷
[پاس + اخلاص (رک)]

ــِ اَدَب کس اضا (ــ فت ا ، د) امذ .

ادب کا لحاظ پاس ، دوسرے کی عزت کا خیال .

آیا خیال یار میں تعظیم کو اٹھا
وحشت میں اور پاس ادب کیا ضرور ہے
۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۱۰)
[پاس + ادب (رک)]

ــِ اَنفاس کس اضا (ــ فت ا ، سک ن) امذ .

(تصوف) ذکر خفی جس کی کثرت سے ہر سانس سے 'اللہ' کا لفظ جاری ہو جاتا ہے .

کوئی ذکر جلی کرے ہے رکھ آس
کوئی سادے روز پاس انفاس
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۴۱
زندگی چند نفس ہے کہو زاہد سے کہ تو
پاس کر عیش کا کیا کرتا ہے پاس انفاس
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۸
اہل تصوف کی اصطلاح میں سمجھنا ہو تو یوں سمجھئے کہ سمندر ہمیشہ پاس انفاس کا شغل کرتا رہتا ہے .
۱۹۱۹ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۱۶
[پاس + انفاس (رک)]

ــِ آبرو کس اضا (ــ سک ب ، و مع) امذ .

عزت کا خیال ، حرمت .

برنگ آئینہ چشم پر آب ہے میری
گرا نہ اشک کیا پاس آبرو میرا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۶
[پاس + آبرو (رک)]

ــِ آنا محاورہ .

لحاظ آنا ، لحاظ پاس ہونا .

نگہ لطف نہیں گور غریباں کی طرف
پاس کچھ بھی تمہیں اے اہل دیار آتا ہے
۱۸۹۱ تعشق ، د ، ۴۸
جنہیں ہم آشنا سمجھے تھے وہ سب خود غرض نکلے
کسی کو بھی نہ آیا پاس کچھ صاحب سلامت کا
۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۵

ــِ بان

رک : پاسبان .

ــِ بانی

رک : پاسبانی .

ــِ خاطِر کس اضا (ــ کس ط) امذ ؛ امث .

دوسرے کی خواہش کا لحاظ پاس .

مسکرا کر عاشقوں پر مہربانی کیجیے
بلبلوں کی پاس خاطر گل فشانی کیجیے
۱۷۶۳ سراج ، د ، ۳۹۹
خوں نہ دیا کچھ زخم جگر نے تیر ستم گر خشک رہا
ہائے مرے دل نے بھی پاس خاطر مہماں کچھ نہ کیا
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۸

باپ اور شوہر قتل کیے جا چکے تھے اس حالت میں ان کی پاس خاطر، حفظ مراتب اور رفع غم کے لیے اس کے سوا اور کوئی تدبیر نہ تھی۔

۱۹۱۱ سیرۃالنبی، ۱: ۴۵۱

[پاس + خاطر (رک)]

ــ دار

رک: پاسدار۔

ــ داری

رک: پاسداری۔

ــ رُسوائی کس اضا (ــ ضم ر، سک س) امذ۔

بےعزتی کا خوف۔

پاس رسوائی سے تیری جو میں خاموش رہا
مار ہی ڈالے گا مجھ کو غم پنہاں میرا

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۲۹۱

[پاس + رسوائی (رک)]

ــ سُخن کس اضا (ــ ضم س، فت خ) امذ۔

اپنے قول کا لحاظ پاس؛ بات کی بج۔

جب پاس سخن آن پڑتا ہے تو جان و سر سے ہاتھ اٹھاتا ہے۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۲۰۷

[پاس + سخن (رک)]

ــ سَرکٹنا/سَرکٹنے لگنا محاورہ۔

لحاظ جاتا رہنا، ادب ننگ وغیرہ کا خیال نہ رہنا (جامع اللغات، ۲: ۱۱)۔

ــ شَرع کس اضا (ــ فت ش، ر) امذ۔

شرع کا لحاظ، شرعی حکم کی تعمیل۔

زاہد یہ پاس شرع ہے جس میں نمک ہو تیز
کھاتا ہوں وہ کباب ڈبو کر شراب میں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۵۳

[پاس + شرع (رک)]

ــ کرنا محاورہ۔

خیال کرنا، لحاظ کرنا۔

خفا رہتا ہے تو اس بندگی پر مجھ سے کیا معنی
کریں ہیں پاس اس کا جس سے ٹک صاحب سلامت ہو

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۳۰

پاس جان زار اے نادان کر
بن نہ سودائی تو سب کچھ جان کر

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری، ۳۲

شیشہ پارسائی کو سنگ سیہ کاری سے چکنا چور کیا اور ذرا بھی نہ پاس ناموس حضور کیا۔

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۹

ــ مراتب کس اضا (ــ فت م، کس ت) امذ۔

انگریزی خیال کے لوگ پاس مراتب کی پرواہ بھی ذرا کم کرتے ہیں۔

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۱۲۲

[پاس + مراتب (رک)]

ــ ناموس کس اضا (ــ و مع) امذ۔

عزت و حرمت کا لحاظ۔

عید ان کی ہے جنہیں ہے پاس ناموس وطن
عید ان کی ہے جنہیں دین ہدیٰ کی لاج ہے

۱۹۳۱ بہارستان، ۶۵۶

[پاس + ناموس (رک)]

ــ نَفَس کس اضا (ــ فت ن، ف) امذ۔

رک: پاس انفاس (عموماً "پاس انفاس" مستعمل ہے)۔

مجھے دن رات ایسا یار بس ہے
کہ ہر دم جس کے تئیں پاس نفس ہے

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم، ۲۱۲

[پاس + نفس (رک)]

ــ نَمک کس اضا (ــ فت ن، م) امذ۔

جس کا نمک کھایا ہو اس کا لحاظ پاس، محسن یا مالک سے وفاداری۔

خدا توفیق دے پاس نمک کی نامہ بر دیکھا
مرے دفتر میں ہے موجود نامہ ان کے ادرباں کا۔

۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۴۹

اب شریفوں میں نہیں پاس نمک کیسے رذیل
ہیں یہی بدنامی دولت کے بانی دیکھنا

۱۹۰۰ دیوان حبیب، ۳۵

[پاس + نمک (رک)]

ــ ننگ (ــ فت ن، غنہ) امذ۔

رک: پاس ناموس (جامع اللغات، ۲: ۱۱)۔

[پاس + ننگ (رک)]

ــ وضع کس اضا (ــ فت و، سک ض) امذ۔

طور و طریق کا لحاظ پاس، وضع داری، روایت کی پابندی۔

واں وہ غرور عز و ناز یاں یہ حجاب پاس وضع
راہ میں ہم ملیں کہاں بزم میں وہ بلائے کیوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

آزادی اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ پاس وضع کی قید بھی ان سے نہیں اٹھتی .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۳۵۷

[پاس + وضع (رک)]

ــ وَفا کس اضا (ــ فت و) امذ .

وعدے کا خیال کرنا .

ایفائے عہد کا نہ خیال آپ کو ہوا
پاس وفائے عاشق شیدا نہ ہو سکا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۳

[پاس + وفا (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

پاس کرنا (رک) کا لازم .

دل دھڑکتا ہے کہ تو یار ہے سودائی کا
تیرے مجنوں کو کہاں پاس ہے رسوائی کا

۱۷۷۲ دیوان فغاں ، ۷۹

میرے آگے وہ بیٹھے غیر کے پاس
پاس میرا اونھیں ذرا نہ ہوا

۱۸۳۶ ریاض‌البحر ، ۶۶

ستم گروں کو بھی ہوتا ہے پاس اپنوں کا
کہ تیر رخ نہیں کرتا کبھی کماں کی طرف

۱۹۱۵ جان سخن ، ۷۹

پاس (۳) امذ .

۱. (امتحان میں) کامیابی ، بہرہ مندی .

ہم اپنے لڑکوں کا امتحان بچپن سے ان کے بعد شباب تک لیتے ہیں . . . اور ان سے کہتے ہیں کہ اس پاس سے بہتر کوئی چیز تمہاری زندگی کے لیے نہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۹۷

۲. ریل پر ، سفر کرنے یا تھیٹر میں جانے کا وہ ٹکٹ جو مفت ملے ؛ پروانۂ راہ داری ، اجازتی سرٹیفکٹ ؛ سند ، سارٹیفکٹ .

آپ نے سنیما کے پاس کا وعدہ کیا تھا کب تک انتظار کیا جائے .

۱۹۴۸ پرواز ، ۳۱

۳. سند و ثیقہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[انگ : Pass]

ــ بُک (ــ ضم ب) امث .

وہ کتاب جو ڈاک خانے یا بنک والے کھاتا کھولنے پر دیتے ہیں اور اس میں روپے کی درآمد و برآمد کے حسابات درج کیے جاتے ہیں .

راولپنڈی پہنچو تو پاس بک . . . جلد بھجوا دینا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۴

[پاس + بک (رک)]

ــ پورٹ (ــ و مج ، سک ر) امذ .

کسی ملک کی جانب سے اپنے باشندے کو بیرون ملک جانے کا اجازت نامہ ، پروانۂ راہ داری .

اہل ہالینڈ نے پاس پورٹ لینے والوں کے حق میں جو زیادتیاں کیں . . . قابل بیان نہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۴۳

تاریخ روانگی کے متعلق بعد میں عرض کروں گا کیونکہ پاس پورٹ لینے کے لیے بھی کچھ دن لگیں گے .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۷۰

[انگ : Passport]

ــ شُدَہ (ــ ضم ش ، فت د) صف .

ایسا شخص جو کوئی تعلیمی یا تربیتی سند حاصل کر چکا ہو یا جس شے کو صحیح اور درست ہونے کا تصدیق نامہ مل چکا ہو .

اللہ ہی ہے ان لڑکیوں کا فر فر بھی بنیں حد میں بھی رہیں ہے کورس بھی ان کا اسکیمی اور پاس شدہ استانی بھی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۴۳

ــ کرانا محاورہ .

پاس کرنا معنی نمبر ۱ (رک) : کا تعدیہ .

مبارک ہو سر چارلس ایچیسن کو جنہوں نے کسی قدر تکمیل اور اصلاح کے بعد اس کو پاس کرایا .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۳

ــ کَرنا محاورہ .

۱. کسی تجویز قرارداد یا بل وغیرہ کو منظور کرنا .

تم اگر تندرست اور مضبوط ہو تو ڈاکٹروں کے قول پر نفرت کا ووٹ پاس کرو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۶

۲. (امتحان وغیرہ میں) کامیابی پانا ، فارغ التحصیل ہونے کی سند پانا .

ہم نے کالج میں تعلیم تو ضرور پائی اور رفتہ رفتہ بی اے پاس کرلیا .

۱۹۳۹ مضامین پطرس ، ۷

— ہونا محاورہ .

۱. پاس کرنا معنی نمبر ۱ (رک) کا لازم .

اگر جلسے میں خود محرک نہ ہوتے تو ایکٹ پاس ہونا محال تھا .

شروانی ، مقالات ، ۱۵۸ ۱۹۱۲

۲. پاس کرنا معنی نمبر ۲ (رک) کا لازم ، امتحان میں پورا اترنا .

جس لڑکے کو ترقی دی گئی ہے وہ اگلے امتحان سینٹر میں پاس ہو جاوے گا .

دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۳ ۱۸۸۶

تھرڈ ڈویژن میں پاس ہونے کی وجہ سے یونیورسٹی نے ہم کو وظیفہ دینا مناسب نہ سمجھا .

مضامین پطرس ، ۸ ۱۹۳۹

پاس (۴) امذ .

۱. گذارنے یا گذرنے کا عمل ، امتحان کی غرض سے کوئی دوا بذریعہ سوئی یا نلکی وغیرہ جسم کے کسی حصے سے گذارنے کا عمل یا کام .

سلائی پاس کرانے میں تیوری پر میل تک نہیں آیا .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۸ : ۳ ۱۹۲۶

۲. (کسی جگہ سے) گذرنے پار کرنے یا آگے بڑھنے کا عمل.

حیات انسانی کی سب ریل گاڑیاں دنیا کے اسٹیشن سے بے خطر پاس ہو کر منزل آخرت تک پہنچنے لگیں .

انتخاب توحید ، ۳۸ ۱۹۱۴

۳. جھالے یا جھکولے دینے کا عمل ، حرکت دستی .

مسمر صاحب نے پاس کے ذریعہ سے صرف جسم انسانی پر عمل کیا اور سر سے لے کر ناف تک پاس کرنے کو پراز اثر بتایا .

اسرار مسمریزم ، ۷ ؟

۴. اپنی پسند کے فقروں پر نشانات لگانے کا کام (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

[انگ : Pass]

— نام امذ .

وہ لفظ یا کلمہ جو فوج وغیرہ میں اپنے آدمیوں کی شناخت کے لیے خفیہ طور پر مقرر کر لیا جاتا ہے ، پرول (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۹۱) .

[انگ : Password]

— ہونا محاورہ .

کسی جگہ سے گزرنا یا اسے پار کیا جانا ، کسی مقام سے آگے بڑھ جانا .

سپاہ کی لمبی قطار بڑی احتیاط و خاموشی سے پاس ہو کر نکلی چلی جاتی تھی .

نپولین اعظم ، ۲ : ۲۷۹ ۱۹۰۷

پاس (۵) امث .

شراب کھینچنے کی سڑائی ہوئی جنس جس کو خمیر ہونا کہتے ہیں یعنی نشہ پیدا کرنے کے قابل (ا پ و ، ۷ : ۹۰) .

[مقامی]

پاس (۶) امذ .

ملحقہ کھیت ، ایک ڈولا کھیت وغیرہ .

بعد باڑھ کے جو کھیت واقع ہوں ان کو منجھ اور پاس کہتے ہیں .

توصیف زراعات ، ۲۴ ۱۸۴۸

[مقامی]

پاس (۷) امث .

ریت گھڑی کی قسم کا اوقات شماری کا ظرف یہ پیالے کی شکل کا پیندے میں ایک باریک سوراخ بنا ہوا ظرف ہوتا ہے اس کو پانی پر تیراتے ہیں اس طرح کہ پانی سوراخ میں سے ایک مقررہ مقدار میں اس کے اندر داخل ہوتا رہے (ا پ و ، ۱ : ۱۶۴) .

[مقامی]

پاس (۸) م ف .

رک : پاسا (۳) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۴) .

[س : पाशक پاشک]

پاس (۹) امذ .

آوے کے اوپر ایلے جمانے کا کام ، بھیڑوں کے بال کترنے کی قینچی کا دستہ ؛ حفاظت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۸۵) .

[س : پراس प्रास (= پھینکنا ، ڈالنا)]

پاسا (۱) امذ .

رخ ، پہلو ، طرف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

[پاس (۲) (رک) سے]

— بدلنا محاورہ .

۱. رخ بدلنا ، پہلو تہی کرنا ، قبضے سے چھڑانا .

گمبیری نے پاسا بدلا ۔ وہ ال بل کھاتی ہوئی کھڑی ہو گئی.

آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۳ ۱۹۶۲

۲. پہلو بدلنا .

"ہاں جی یہ آپ ٹھیک کہتے ہیں"۔ ڈرائیور نے پاسا بدلتے ہوئے کہا .

روز نامہ نوائے وقت ، لاہور ، ۱۲ ، اپریل ، ۲ ۱۹۷۶

پاسا (۲) امذ ؛ ~ پاسہ ، پانسا .

۱. موٹی بتی کی شکل میں بنائی ہوئی کوئی دھات ، گلی ، ڈلا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

۲. (i) تانبے یا پیتل یا جست وغیرہ کا قرعہ جس کو پھینک کر رمال غیب کی بات بتاتے ہیں (لغات کشوری ، ۴۱۰) .

(ii) شش پہل ہڈی یا ہاتھی دانت یا کسی شے کا انگلی کے برابر ٹکڑا جس پر عدد کی جگہ نقطے بنے ہوتے ہیں اور جسے چوسر کے کھلاڑی باری باری پھینکتے ہیں - جس پل یہ پڑتے ہیں اس کے مطابق بساط پر گوٹیاں چلی جاتی ہیں اور آخر میں ہار جیت ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

چوپڑ کا کھیل بڑا پرانا ہے اس میں سولہ گوٹیں اور تین پاسے شش پہلو ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۳۴

(iii) چاندی کا ڈلا جس سے تار کھینچتے ہیں (پلیٹس) .

(iv) صاف شدہ سونے کی تقریباً تیس تولے وزنی مستطیل بٹیا جس پر تصدیقی مہر لگی ہوتی ہے (نیز اس کو سونے کی اینٹ بھی کہتے ہیں جو مختلف وزن کی ہوتی ہے (ا پ و ، ۴ : ۲) .

۳. پیتل یا کانسی کا چوکور ٹھپا جس میں چھوٹے چھوٹے گول گڈھے بنے ہوتے ہیں جن سے گھنگرو گھنڈی وغیرہ بنانے میں سنار سونے کے پتر کو اسی پر رکھ کر ٹھوکتے ہیں جس سے وہ کٹوری کی شکل کا گہرا ہو جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

۴. وہ کھیل جو پانسے سے کھیلا جاتا ہے ، چوسر کا کھیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

مسلمانو شراب اور جوا اور بت اور پاسے تو بس ناپاک شیطانی کام ہے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۹۴

۵. (تیر ، روپیہ ، پیسہ یا کوڑی وغیرہ) جس سے فال نکالی جائے یا غیب کا حال معلوم کیا جائے .

ساجھے کے جانور کا گوشت تیروں (کے پاسوں) سے آپس میں تقسیم کرو .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۶۹

[س : پاشکہ : पाशक]

ــ اُلٹا پڑنا محاورہ .

(لفظاً) ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے (مجازاً) کسی بات کا خواہش یا تدبیر کے خلاف ہونا ، تدبیر کا ناکام ہو جانا ، خلاف توقع ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

کبھی دیکھے نہ مرا زائچہ کوئی رمال
پڑ نہ جائے مری تقدیر کا پاسا الٹا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱)

ــ اُلٹا پڑنا محاورہ .

رک : پاسا پلٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

ــ پڑنا محاورہ .

۱. قرعہ نکلنا ، پاسے سے دانو نکلنا ، مرضی کے مطابق دانو آنا .

اگر لڑائی ہوتی تو خدا جانے قسمت کا پاسا کس پہلو پڑتا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۵۴

۲. جیت کا دانو نکلنا ، جیت ہونا .

زندگی اور موت کشمکش لڑ رہی ہیں جو غالب آگئی بس اس کا پاسا پڑ گیا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰۲

۳. (مجازاً) اقبال یاور ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

ــ پڑے اناڑی جیتے کہاوت .

جوئے کی ہار جیت اناڑی اور کھلاڑی پر موقوف نہیں ہے پاسے کے دانو پر ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

ــ پڑے سو دانو اور راجا کرے سو نیاو کہاوت .

حاکم کے منہ سے جو نکلے وہی انصاف ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

ــ پلٹنا محاورہ .

۱. رک : پاسا الٹا پڑنا .

سب کچھ جیت کے سب کچھ ہارے
پریم کا ایسا پلٹا پاسا

۱۹۶۵ شبنمستان ، ۱۴

۲. حالات بدلنا .

جس دن فراق یار کا پاسا پلٹ گیا
ہم جی اٹھیں گے نرد کی صورت مرے ہوئے

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۱۱)

ننھی کے بھاگنے سے صمد بھی ڈرا اب پاسا پلٹا ، آگے آگے ننھی پیچھے پیچھے صمد .

۱۹۲۹ ولائتی ننھی ، ۹

۳. صورت حال کا برعکس ہوجانا ، ہار کا جیت میں یا جیت کا ہار میں بدل جانا .

ازدر خان پانچ سو سوار لے کر مدد کو آیا جس سے پاسا پلٹ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۳۸

— پھینکنا محاورہ .

۱. چوسر میں ہڈی کے ٹکڑے پھینکنا ، قرعہ ڈالنا ، قسمت آزمائی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

۲. ایسے کام میں ہاتھ ڈالنا جس کا نتیجہ کچھ بھی معلوم نہ ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۱۶۸۵) .

— کھیلنا محاورہ .

جوا کھیلنا ، کھیل کا پاسے پر منحصر ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

— نہ پڑنا محاورہ .

خواہش کے مطابق دانو نہ پڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

پاسا (۳) امذ .

رسی ، کمند ، جال ، دام ، پھندا (ٹرنر ، ۵ : ۵۵۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[ه : پاسا पासा]

پاسا (۴) امذ .

۱. لوہے کا وہ حلقہ جس میں بل کا لوہا ٹھونکا جاتا ہے (ٹرنر ، ۵ : ۴۵۹) .

۲. لوہے سے بنے ہوئے کسی اوزار کا سرا مثلاً کلہاڑی یا پھاوڑے کا (ٹرنر ، ۵ : ۴۵۹) .

[ه : پاسا पासा]

پاسار امذ .

پھیلاؤ ، رک (پسار) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

[پسارنا (رک) سے]

پاساہ امذ .

راجہ ، بادشاہ (رک) ، پاشا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

پاساہی امث .

بادشاہی (رک) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵) .

پاسبان (سک س) امذ .

۱. دربان ، چوکیدار ، نگہبان ، حفاظت کرنے والا .

نس دن سجن تجھ ہجر میں رہتے ہیں باب چشم وا
تا دزد خواب آوے نہیں بتلی ہے اس میں پاسبان

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۸

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا ، مری جو شامت آئے
اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسبان کے ، لیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۴

محل کے پاسباں خوابیدہ شمعیں خواب در دیدہ
اور اے ملکہ ترے سائے کا شرمائے ہوئے آنا

۱۹۴۶ اخترستان ، ۵۹

۲. پہروا ، گوڑیال بجا کر وقت کا اعلان کرنے والا ، گوڑیالی (ا پ و ، ۱ : ۱۶۴) .

[پاس (۲) (رک) + ف : بان ، لاحقۂ صفت]

— خانہ (— ف ن) امذ .

وہ جگہ جو پاسبان یا نگہبان کے قیام یا موسم وغیرہ سے بچاؤ کے لیے بنائی گئی ہو .

تھوڑے تھوڑے سے فاصلوں پر پاسبان خانے تعمیر کرادیے تھے .

۱۹۲۰ تیمور ، ۲۲۶

[پاسبان + خانہ (رک)]

پاسبانی (سک س) امث .

چوکیداری ، نگہبانی ، دربانی .

بولتے ہو جاں فشانی کیجیے در کی اس کے پاسبانی کیجیے

۱۸۰۱ رمزالعاشقین ، ۹

تو وہ بیڑا ہے تیرا راج ہے صدیوں سے پانی پر
تو وہ بیڑا ہے ناز انگلینڈ کو ہے پاسبانی پر

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۵۳

[پاسبان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پاستان (سک س) صف ؛ ~ باستان .

۱. قدیم ، گزشتہ (زمانے یا وقت کے لیے مستعمل) .

زمان پاستان میں ایک ملک زادہ کو از بس شوق صید افگنی شکار تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸

۲. (کنایتہً) دنیا ، عالم ، دہر ، تاریخ جس میں قدما کے احوال ہوں (برہان قاطع ، ۱ : ۲۲۱) .

میں تمھیں دفتر پاستان کی ایک کہانی سناتا ہوں .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲۸

۳. مصحف ساسان (برہان قاطع ، ۱ ، حاشیہ : ۲۲۱) .

جو وحی اس فرقہ سہ آبادی کو بہ ثبوت عالم پہنچی ہے اس کو پاستان کہتے ہیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۹۲

[ف]

پاستانی (سک س) صف .

قدیمی ، پرانی ، گزری ہوئی .

نے شکوۂ دور آسمانی کیجئے نے ذکر شہانِ پاستانی کیجئے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۵۸۶

دانائے علوم پاستانی مشاق بفن ترجمانی

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۶

پاستوئیت (سک س ، و مع ، کس ء ، شد ی بفت) امذ .

جراثیم سے پاک کرنے کا ایک خاص طریقہ (جسے پاسچر سائنسدان نے دریافت کیا تھا) .

بیماری سے بچاو کے لیے دودھ کا پاستوئیت کے بعد یا پکا کر استعمال کرنا ضروری ہے .

۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۲۹۴

[پاسٹر/پاسچر (رک) سے]

پاستیں (سک س ، ی مع) صف .

رک : پامتانی .

وہ دوستوں کے ساتھ مل کر ان خزینوں کا ملاحظہ کیا کرتا تھا جو عقلائے پاستیں سے ہم نے ورثہ میں پائے ہیں .

۱۹۲۳ نگار ، مارچ ، ۱۹۷

پاستیورانا (سک س ، ی مج ، سک و) ف ل .

ایک عمل جس سے دودھ کو جراثیم سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے .

اسی تحقیقی مطالعے نے دنیا کو پاستیورانے کا نہایت اہم عمل پیش کیا ، یعنی وہ عملیہ جو اس دودھ کو جراثیم سے محفوظ کرنے اور بیماریوں کا ذریعہ بننے سے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۵۸

[رک : پاستوئیت]

پاسٹر (سک س ، فت ٹ) امذ .

ایک فرانسیسی کیمیا داں اور دیوانے کتے کے علاج کا موجد (جس نے اشیا کو جراثیم سے پاک کرنے کا طریقہ دریافت کیا) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[انگ : Louis Pasteur]

پاسچر (سک س ، فت چ) امذ .

رک : پاسٹر .

پاسچر کی تحقیقات ہندوستان کے لئے بہت دلچسپی اور اہمیت کی حامل تھیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۱

ــ انسٹیٹیوٹ (ــکس خف ا ، سک ن س ، ی مع ، سک ٹ ، و مع) امذ .

وہ اسپتال جس میں دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج ہو .

پنجاب میں بمقام کسولی ، پاسچر انسٹیٹیوٹ قائم کیا گیا اور پہلے ہی سال میں وہاں سگ گزیدگی کے ۳۴۱ مریضوں کا علاج کیا گیا .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۱

[انگ : Pasteur Institute]

پاسچری ادارہ (سک س ، فت چ ، کس ا ، فت ر) .

رک : پاسچر انسٹیٹیوٹ .

اب تو گذشتہ چند سال سے اس علاج کے لیے کسی پاسچری ادارہ میں حاضری کی ضرورت بھی باقی نہیں رہی .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۱

پاسچورانا (سک س ، و مج) ف ل .

رک : پاستیورانا .

پاسچورایا ہوا دودھ . . . بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دودھ کو خوب گرم کریں لیکن ابالیں نہیں . . . اور بیس منٹ تک اس کو اسی حالت پر رکھیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۳۱

پاسچیریلا (سک س ، ی مج ، ی مع) صف .

جراثیم کُش .

خاندان Brucellaceae کو ۸ اجناس میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) پاسچیریلا . . . (۲) بارڈیٹیلا . . . (۳) بروسیلا . . . .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۶۶

[پاسچر (رک) سے]

پاسُخ (ضم س) امذ .

جواب (کسی بات سوال خط یا پیغام کا) .

میں جانتا ہوں کہ تو اور پاسخ بمکتوب
مگر ستم زدہ ہوں ذوق خامہ فرسا کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۴۸

یہ لب پیغام بر پر پاسخ پیغام تھا
آج ناممکن تھا ملنا آج ہم کو کام تھا

۱۹۲۷ سائل دہلوی ، بیاض (ق)

[ف]

ــ نامہ (ــ ف م) امذ .

جواب خط ، پیغام کا جواب .

پاسخ نامہ تو کیسا یہ غنیمت ہے بہت
جان قاصد کی وہاں سے جو سلامت آئی

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۶۹

[پاسخ + نامہ (رک)]

پاسدار (سک س) امذ .

رک : پاسبان .

ہے کوئی آسمان جناب جس نے کیا یہ انتخاب
حافظ روز آفتاب ، ماہ ہے پاسدار شب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۸

ایمن ہے دست برد حوادث کے خوف سے
فضل خدا ہے ان کا نگہبان و پاسدار

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۲۴

[رک : پاس (۲) + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

پاسداری (سک س) امث .

۱. طرفداری ، حمایت ، لحاظ ، پاس .

پاسداری یہ گلوں کی ہے ہمیں اے بلبل
آنکھوں پر رکھتے ہیں پلکوں کی طرح خاروں کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۹

فتح مکہ کے موقع پر . . . وطن و خاندان کی پاسداری میرے پیش نظر نہ تھی .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۴۷

۲. دیکھ بھال ، نگرانی ، حفاظت .

مزاج مبارک کی پاسداری کر کے قاعدہ رعایت صحت کا جاری رکھیں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۰۶

چھوڑی محرم کی پاسداری نوچی کرنے کی بیل ساری

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، ترانۂ شوق ، ۹۱

اف : کرنا ، ہونا .

[رک : پاسدار + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پاسداشت (سک س ، ش) صف .

پاسداری ، لحاظ ، مروت .

حکیم سے طبیعت نفور ہوئی ، پچھلی پاسداشت و محبت کافور ہوئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۰

[رک : پاس (۲) + ف : داشت ، داشتن (=رکھنا) سے]

پاسر (کس س) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی کرخت ڈالیوں سے موٹی رسی بنائی جاتی ہے .

کوہ ہمالیہ واقع پنجاب پاسر کی کرخت ڈالیوں کو بل دے کر موٹی رسی بنائی جاتی اور پلوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۴۱

[مقامی]

پاسرونڈی (سک س ، و مج ، مغ) امذ .

ایک زہریلا سانپ .

پاسرونڈی : مائل بسیاہی ایک گز کا ہوتا ہے . . . اس کا کاٹا پاؤ گھنٹے میں مر جاتا ہے .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲۷

[؟]

پاسری (ضم س) امث .

رک : پسلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

پاسک / پاسُک (فت س / ضم س) امذ .

انگڑائی ، جماہی (لغات کشوری ، ۹۲ ؛ اسیٹن گاس پرشین انگلش ڈکشنری ، ۲۳۱) .

[ف]

پاسک / پاسکا (کس س) امذ .

پاش ، پاس ، پھندا ، جال ، بندھن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[س : پاشا पाश]

پاسن (۱) (فت س) ف ل .

دودھ کی دوہائی ، دودھ کا تھنوں میں انار .

بیر زال کی بیٹی گائے دوہنے کو گئی تھوڑا سا دودھ پاسن میں ہوا لڑکی دیکھ کر گھبرائی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۵

[پاسنا (۱) (رک) سے]

پاسن (۲) (فت س) امث .

پاسی (۲) (رک) کی تانیث .

اگر رنگت سیاہ ہوتی تو میں سمجھتا کہ ہندوستان کی کوئی کڑکنات پاسن ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۲ : ۳

[پاسی (۲) (رک)]

پاسنا (۱) (سک س) ف م .

جانور کا تھنوں میں دودھ اتارنا .

یہ بھینس دیر میں پاستی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۱۱

[س : پس پیس سے]

پاسنا (۲) (سک س) اسذ .

پچھنے لگانے کا تیز نوک کا چاقو ،ایلم کے ڈوڈے گودنے کا تیز دھار کا چاقو (ا پ و ، ۷ : ۹۰) .

[پاچھنا (رک) سے]

پاسنجر (کس س ، سک ن ، فت ج) صف ؛ اسف .

۱. مسافر ، سفر کرنے والا .

کرتے پاسنجر اگر شورے کا شور
دے ہوائی کو ہوا گندک کا زور

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۱

جب ترک منتظم ہوں صفائی رہے کہاں
پاسنجروں کی پھنس گئی آفت میں آ کے جاں

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۲۲۴

۲. مسافروں کی ریل گاڑی (نوراللغات، ۲ : ۱۱) .

[انگ : Passanger]

— بُک کَرنا محاورہ .

مسافروں کو ٹکٹ دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

پاسَنگ (فت س ، غنہ) اسذ ؛ صف .

۱. وہ پتھر یا کوئی اور چیز جو ترازو کے پلڑوں کو برابر کرنے کو رکھتے ہیں یا اس کی ڈس جوتی یا ڈنڈی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں .

تولیا ہے سور نے دن کوں لکا آکاس تھال
تس میں اس رات کے نٹ کوں دھریا پاسنگ بدل

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۸۱

کون یاں بازار خوبی میں تیرا ہمسنگ ہے
حسن کے میزان میں تیرے سہرونہ پاسنگ ہے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۸۸

بغیر ازبیش و کم چاہو نظر میں تول لو جس کو
کہ کچھ پاسنگ کی حاجت نہیں ہے اس ترازو کو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۰

سنگ آمد و سخت آمد یہ بھی میزان پریس میں پاسنگ بنائے گئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۶

۲. کم قیمت ، ہلکا .

سچ تو یہ ہے کہ جو میزان نظر میں تولیں
حسن یوسف ترا پاسنگ ترازو نکلے

۱۹۱۷ دیوان آصف سابع ، ۱۱۷

۳. مقابلۃً وزن یا قیمت میں مناسبت رکھنے والا ، برابر برابر رکھنے والا .

بتاؤ بیگم ، کھا کر قسم ، کسی کا اچھا ڈھنگ ہے ، کوئی مرد کے پاسنگ ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۰

کوئی نظام کہاں اس نظام کے پاسنگ
تمام ہوگئی سرمایہ اور فقر کی جنگ

۱۹۳۴ نگارستان مانی ، ۱۳۰

[ف]

— بَرابَر (بھی) نہ ہونا محاورہ .

(مقابلۃً) ہمسر نہ ہونا .

جوڑ توڑ سوجھ بوجھ میں امامن کے پاسنگ برابر بھی نہ تھے .

۱۹۳۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۳۵

سیٹھ ابراہیم کے پاسنگ برابر بھی تم نہیں ہو .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۷

— بھی نہ چڑھنا محاورہ .

(مقابلۃً) ہم وزن یا ہم قدر نہ ہونا ، کچھ بھی برابری کی نسبت نہ رکھنا .

رو برو اتنا نقد و جواہر رکھا کہ خزانہ تمام عالم کا اس کے پاسنگ نہ چڑھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۵

— بھی نہ ہونا محاورہ .

رک : پاسنگ برابر (بھی) نہ ہونا .

نیکی کی کل باتیں جیسی میں نے ان لوگوں میں دیکھیں ہم لوگوں میں تو کہیں پاسنگ بھی نہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۷

بارہا اس پہ گری برق تجلی اس کی
طور سینا نہیں پاسنگ بھی میرے دل کے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۳

— کا پتھر (— فت پ ، شد تھ ہفت) اسذ .

وہ پتھر جو پاسنگ معنی نمبر ۱ کے لیے استعمال کیا جائے .

دونوں بھار بہتول تھے یوں اگر
سیوبا ان میں پاسنگ کا تھا پتھر

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۸۲

ــ کو (بھی) نہ پہنچنا محاورہ .

رک : پاسنگ بھی نہ چڑھنا .

وہ کیجے وزن مبارک میں اب سخن سنجی
کہ پہنچے جس کے نہ پاسنگ کو کلیم و کمال

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۵۱

ایک یہ نواب زادی ہیں ، اس قصبے میں کوئی ان کے پاسنگ کو بھی نہیں پہنچتی .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۰

ــ میں (بھی) نہ اُترنا/ آنا/ ٹھہرنا محاورہ .

رک : پاسنگ بھی نہ چڑھنا .

کسی کو ملاؤ اگر رنگ میں
زبرجد بھی ٹھہرے نہ پاسنگ میں

۱۸۴۷ صبدیہ ، ۱۰۶

حسن و موزونیت میں دونوں منار اس کے پاسنگ میں بھی نہیں آسکتے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۲۱

مرآۃالعروس سے لگا کھانا تو درکنار کوئی پاسنگ میں بھی نہ اتری .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۴۱

پاسَنگی (فت س ، غنہ) امذ .

پاسنگ معنی نمبر ۱ (رک) سے منسوب ، پاسنگ ، برابر ہونے کی حالت و کیفیت .

اس کے پاسنگی کا بھی رتبہ اُسے حاصل نہیں
تیرے سنگ در کا ہم پلہ ہو کوہ طور کیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر شاہ دانا پوری ، ۹۱

[پاسنگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاسہ (فت س) امذ .

رک : پاسا .

جس کی صورت مثل پاسے کے ہووے .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۴

اس کے عہد میں نجومیوں کا ستارا اور رمالوں کا بھی پاسہ پلٹ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۷۵

لڑائی کے پاسہ کا اس طرح پلٹ جانا ہماری انتہائی خوش نصیبی ہے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۶

ــ پھیرنا محاورہ .

رک : پاسا پلٹنا .

چوسر کی میں سار جانوں پاسہ جو پھرے
پر نرد نمائے تیری ہوں میں ششدر

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۰۷

پاسی (۱) صف ؛ امذ .

پاسبان ، چوکیدار .

سوار چوکیدار . . . . پاسی سڑک پر پھرتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۲۳

صبح کو چند پاسیوں کو ساتھ لیے ہوئے برائے حراست نکلا ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۴۹

[ف]

پاسی (۲) امذ .

ایک ذات جو زیادہ تر تاڑی نکالنے کا کام کرتی ہے .

اس بے تکلفی سے گرا جیسے درخت سے پکا آم . . . . . یا تاڑ کے درخت سے پاسی .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۱۲۸

ایک مالک اور آقا اور تین اس کے غلام ، ایک چھتری ، ایک پٹھان اور ایک پاسی .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۷

[س : پاشک / پاشن **पाशिक / पाशिन**]

پاسی (۳) امث .

۱. **پھانسی ، پھندا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

۲. (i) **وہ رسی جو گھوڑوں یا کسی اور پالتو جانور کے پانو میں باندھتے ہیں ، پچھاڑی** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

(ii) **وہ رسی جس سے تاڑ کے درخت پر چڑھتے ہیں** (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

(iii) **جال** (پلیٹس) .

۳. **گھاس یا بھوسا باندھنے کی جالی** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

[رک : پاس (= پھندا) سے]

ــ پارا صف .

وہ شخص جو پھانسی لگاتا ہو، پھانسی لگانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[ہ : پاسی پارا **पासीहारा**]

پاسی (۴) امث .

چوپایوں کے پانی پینے کا حوض، پیاؤ (نوراللغات، ۲ : ۱۱؛ پلیٹس) .

[ہ : پاسی पासी]

پاسی (۵) صف ؛ امذ .

۱. جال یا پھندا لگا کر پکڑنے والا ؛ بھیلیا ؛ چڑیمار (پلیٹس ؛ نوراللغات، ۲ : ۱۱) .

۲. افیم کے ڈوڈے میں ٹانکی لگانے والا (اپو، ۷ : ۹۰) .

۳. پورب کی ایک نیچ قوم جو تاڑی بیچنے کا کام کرتی ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۶ ؛ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۷۷) .

[س : پاشن / پاسی पाशिन/पाशी]

پاش (۱)

پاشیدن (= بکھیرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا وغیرہ) سے امر بمعنی اسم کیفیت، (عموماً) تکرار میں مستعمل .

— پاش م ف ؛ صف .

۱. (ٹوٹ کر) ٹکڑے ٹکڑے، ریزہ ریزہ .

تمنا کون عالم اے موہن سچ بولتا ہے غم تراش
سچ بھی تمہارے ملنے میں ہوتا ہے سب دکھ پاش پاش

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۹۲

مزاج نازک دل سے اگر مکدر ہو
یہ آئنہ ہم ابھی پاش پاش کرتے ہیں

۱۷۸۴ درد، د، ۵۴

تنگی وہی رہی دل صد چاک کی ہوا
یہ غنچہ پاش پاش مگر گل نہ ہو سکا

۱۸۵۴ مومن، ک، ۳۸

شاہ ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بت
جس کو کر سکتے ہیں جب چاہیں پجاری پاش پاش

۱۹۳۸ ارمغان حجاز، ۲۳۰

۲. (زخم سے) چور چور، بری طرح زخمی .

شہزادے کو . . . اس قدر بید مارے کہ تمام بدن . . . . پاش پاش ہو گیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور، ۱۱

اگر اسکا دوپٹہ پائے میں الجھ نہ جاے تو زمین تھی پکی سر بے پاش پاش ہوے نہ رہے .

۱۹۱۲ نذیر احمد، ایامیٰ، ۷۸

اف : کرنا، ہونا .

[ف : پاش + پاش (رک)]

پاش (۲) امذ ؛ امث .

۱. گانٹھ، حلقہ، جال، زنجیر، بند، بیڑی ؛ دنیا، قدرت (جامع اللغات، ۲ : ۱۲) .

۲. رسی تار تانت وغیرہ کا وہ پھندا جس سے جانور یا کسی چیز کو کس کر باندھا جائے، پھانسی کا پھندہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۱) .

۳. جانور پکڑنے یا پھانسنے کا پھندا یا جال (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۱) .

۴. (جوتش) ایک یوگ جو اس وقت مانا جاتا ہے جب سب رشی گرہ پنچک میں رہتے ہیں (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۱) .

[س : پاش पाश]

— بندھ (— فت ب، سک ن) صف .

پھانسی دیا ہوا، جال میں پکڑا ہوا (ہندی اردو لغت، ۱۴۳)

[پاش + بندھ (رک)]

— کنٹھ (— فت ک، سک ن) صف .

جس کے گلے میں پھندا ہو (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاش + کنٹھ (رک)]

پاش (۳) صف .

عمدہ، بہترین .

گریٹ ناردرن ہوٹل لندن کے پاش ہوٹلوں میں سے تو نہیں لیکن . . . رئیسانہ ماحول ہے .

۱۹۷۵ بسلامت روی، ۱۰۶

[انگ : Posh]

... پاش تراکیب میں جزو دوم .

مرکبات میں جزو اول کے ساتھ مل کر چھڑکنے یا بکھیرنے والا (مجازاً) ہر طرف پھیلانے والا عام کرنے والا کے معنی میں مستعمل، جیسے : برق پاش، آپ پاش وغیرہ .

وہ خطا پوش ہے مجرم کے لیے سر تا پا
یہ خطا پاش ہے سائل کے لیے سر تا پا

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۲۶

[رک : پاش (۱)]

پاشا (۱) امذ .

۱. جنرل (ترکی اردو لغت، ۴۰۴) .

۲. عثمانی سپہ سالاروں وزیراعظموں کا خطاب ؛ عثمانی سلطان کے داماد کا خطاب جیسے: داماد انور پاشا (ترکی میں اب قانوناً ممنوع ہے) (ماخوذ : ترکی اردو لغت، ۴۰۴) .

۳. سردار، حاکم .

تمام پاشا اپنی فوجوں کے اچانک تہہ و بالا ہو جانے سے حواس باختہ ہو کر فی الفور بحرہ مارمورا کی دوسری طرف قصبہ بروجہ کی طرف ہٹ جانے کی صلاح دے رہے تھے۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت، ۱۸۲

طبل و علم و فوج سے عون آئے حرم میں
ہمراہ لیے خیل و خدم افسر و پاشا

۱۹۰۰ نظم دل افروز، ۶

[ت: پاشا (= جنرل)]

پاشا (۲) امذ۔

رک: پاسا (۲) (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۱۲)۔

پاشا (۳) امذ۔

پادشا (رک) کی تخفیف (لغت نامہ، دیباچہ، ۵۰)۔

پاشان امذ۔

۱۔ پتھر، سنگ، کنکر، روڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۱۲)۔

۲۔ (مجازاً بطور صفت) بیکسار؛ ادنیٰ، مسکین، روڑے کے برابر، کم حقیقت۔

وے بولتے کھول شیخ کا شان — کیا بوجتے ہم پڑے سو پاشان

۱۷۰۰ سن لگن، ۱۵

[س: پاشان पाषाण]

ـــ بھید / بھیدی (ـــ ی مج) امذ۔

رک: پکھان بید، (جو مثانے کی پتھری کے علاج میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے) لا: Plectantrus scutellarioides (پلیٹس؛ خزائن الادویہ، ۷: ۱۷۵)۔

پاشان بھید ہندوستان میں سب جگہ باغوں میں بویا جاتا ہے۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۳: ۶۷

[پاشان + بھید/بھیدی (رک)]

ـــ چتر داسی (ـــ فت چ، ضم ت، سک ر) امث۔

ماگھ کے مہینے میں چودھواں دن، مہینے کے روشن حصے کا جس میں گوری نام کا تہوار منایا جاتا ہے اس موقع پر کھانے کے لیے چاول کی ٹکیا بنائی جاتی ہے جس کی شکل روڑوں اور پتھروں جیسی ہوتی ہے (پلیٹس)۔

[پاشان + چتر (رک) + داسی (رک)]

ـــ دارک (ـــ فت ر) امث۔

پتوار بھوڑنے کی چھینی یا ٹانکی (ہندی اردو لغت، ۱۴۳)۔

[پاشان + دارک (رک)]

ـــ رُوپ/رُوپی (ـــ و مع) صف۔

پتھریلا (مجازاً) پتھر جیسا روپ رکھنے والا، سنگ دل (جامع اللغات، ۲: ۱۲)۔

[پاشان + روپ (رک)]

ـــ گیرک (ـــ ی لین، کس ر) امذ۔

رک: کسیرو (خزائن الادویہ، ۷: ۱۷۵)۔

[پاشان + گیرک (رک)]

ـــ مَی (ـــ فت م، ی) صف۔

پتھریلا یا جہاں پتھروں کی کثرت ہو (پلیٹس)۔

[پاشان + س: مَی मय لاحقۂ صفت]

پاشاں صف۔

منتشر، دور دور، بکھرا ہوا۔

زمیں پر ذرے گردوں پر ستارے پھر نہ ہوں پاشاں
جو دیں فرمان جمعیت یہ اجزائے پریشاں کو

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا، ۱۸۹

[ف: پاشیدن (= چھڑکنا بھرنا) سے]

... پاشانہ (فت ن) تراکیب میں جزو دوم۔

ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر چھڑکنے یا بھرنے کا عمل، جیسے: آب پاشانہ، برق پاشانہ (قاموس الاصطلاحات، ۳۶۶)۔

[ف: پاشیدن (= چھڑکنا، بھرنا) سے]

پاشانی (۱) امث۔

چھڑکاؤ، پھیلاؤ، بکھراؤ۔

حسن ہو جس جا بھی ہو، ہو منظم یا منتشر
کیا بھلی لگتی ہے تاروں کی یہ پاشانی مجھے

۱۹۲۸ سالم، افکار سالم، ۲۱۷

[رک: پاشاں + ف: ی، لاحقۂ کیفیت]

پاشانی (۲) امث۔

چھوٹا پتھر جو باٹ کے طور پر استعمال کیا جائے؛ سنگتراش کی چھینی؛ معمار کی پتھوڑی (جامع اللغات، ۲: ۱۲)۔

[رک: پاشان + ا: ی، لاحقۂ تصغیر]

پاشانیہ (کس ن، فت ی) صف۔

رک: پاشان مَی (پاشان (رک) کا تحتی) (پلیٹس)۔

[س: پاشنیہ पाषाणिय]

پاشائیت (کس ء ، شد ی ہفت) امث .

پاشا (رک) ہونے کی حالت .

اسے شام اور دمشق کا منصب پاشائیت تفویض کر دیا جائے .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۶۹

[ت : پاشا (رک) + ا : ء یت ، لاحقۂ کیفیت]

پاشت (کس ش) صف .

بندھا ہوا ، گرفتار یا بہ زنجیر (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

[س : پاشت पाशित]

پاشش (کس ش) امث .

بکھیرنے اور لٹانے کا عمل .

درم و دینار کی پاشش سے قلعہ کہنہ کو تسخیر کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۹۷

[ف : پاشیدن (= بکھیرنا وغیرہ) سے]

پاشَک (۱) (فت ش) امذ .

ایک قسم کا کھیل یا جوا ؛ پاسا ، چوپڑ؛ پاش پھندا ؛ بندھن؛ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[س : پاشک पाशक]

— پیٹھ (— ی مع ، سک ٹھ) امث .

چوپڑ کھیلنے کی بساط (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاشک + پیٹھ (رک) س : پیٹھ पीठ (= گدی ، کرسی وغیرہ)]

— کیرلی (— ی مع ، فت ر) امذ .

(جوتش) ایک گنتی جو پاسا پھینک کر کی جاتی ہے یونان فارس وغیرہ مغربی ملکوں میں پرانے زمانے سے اس کا رواج تھا یہاں سے جنوبی ہند کے کیرالا صوبے میں یہ علم آیا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاشک + کیرلی ، کیرالا (علم) سے]

پاشَک (۲) (فت ش) امذ .

پانو کا ایک زیور (پلیٹس) .

[س : پاشک पाशक]

پاشِک (کس ش) امذ .

پھندے یا جال میں چڑیا پھانسنے والا ، بھیلیا ، چڑیمار ؛

رک : پاسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۲) .

پاشْنا (سک ش) امذ .

رک : پاشنہ .

بہرام عاد نے سپر پشت پر سے لی اور اپنے کرگدن پاشنا مارا دونوں گینڈے گولے کی طرح چلے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۴۱۳

... پاشْنا (سک ش) تراکیب میں جزو دوم .

ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر بکھیرنے ، بھرنے ، چھڑکنے کے معنی میں مستعمل ، جیسے : برق پاشنا (Electro-lyse) (قاموس الاصطلاحات ، ۲۵) .

[ف : پاشیدن (= بکھیرنا ، بھرنا) سے]

پاشَنڈ (فت ش ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : پاکھنڈ (جامع اللغات ، ۳ : ۱۲) .

[س : پاشنڈ पाषण्ड]

پاشَنڈی (فت ش ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : پاکھنڈی (پلیٹس) .

[س : پاشنڈی पाषण्डी]

پاشْنہ (سک ش ، فت ن) امذ .

۱. ایڑی .

چابک تھے دونوں ہاتھ میں پکڑے تھا منہ میں باگ
تک تک سے پاشنہ کے مرے پانوں تھے فگار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳

بایاں پاؤں اس طرح پر رکھے کہ پاشنہ شمال کی جانب اور انگلیاں جنوب کی طرف رہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ۱۳۳

کئی ہزار فیلان کوہ شکوہ مست و سربلند جن کی جُل ہائے مکلّل تا پاشنہ لٹکتی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱

۲. ایڑی کا درد جو بڑھ کر چلنے پھرنے سے معذور کر دیتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۱۹) .

۳. گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا حصّہ (Pastern) (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۷ : ۱۱۹) .

۴. عقب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) .

[ف : پاشنہ]

— کرنا محاورہ .

ایڑ لگانا ، دوڑانا ، سرمیز کرنا .

اس نے باگ مرکب کی موڑی اور پاشنہ کیا کہ مرکب مثل برق چمک کر میدان میں آیا .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۱۰

ــ کوب (ــ و مج).

(الف) م ف.

۱. ایڑی کو زخمی کرتا ہوا، ایڑی کو رگڑتا ہوا، چلنے میں رکاوٹ ڈالتا ہوا.

دو قدم بڑھ کر نہ چلنے پائے ان کے ہاتھ سے
پاشنہ کوب آئیں آخر تک ہماری ہڑیاں

۱۸۴۷ کلیات منیر، ۱: ۳۱۵

۲. ایڑ لگاتا ہوا، تیزی کے ساتھ.

سری رکھنندن سواسی اعتماد کامل دیکھ کر گھوڑے پر سوار پاشنہ کوب تشریف لائے.

۱۸۵۵ بھگت مال، ۲۴۷

۳. تعاقب میں، پیچھے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۷۸)

اف ہ جانا.

(ب) صف.

۱. رقاص (فرہنگ آنند راج، ۲: ۸۶۵).

۲. تیز، تیز دوڑنے والا.

اس مقام پر دولت بہت سرعت کے ساتھ جمع ہو گئی اور اسی کے پاشنہ کوب علم کی نشو و نما نہایت عجلت کے ساتھ ہو گئی.

۱۹۰۹ تاریخ تمدن، ۱۷۷

۳. تعاقب کرنے والا، پیچھے پیچھے جانے والا، بھاگے ہوئے کا تعاقب کرنے والا (نورالغات، ۲: ۱۲).

[پاشنہ + ف: کوب (رک)]

ــ کوبی (ــ و مج) امث.

رک: پاشنہ کوب جس سے یہ اسم کیفیت ہے.

عبداللہ بن عمر بن حزام نے صف لشکر سے نکل کر پاشنہ کوبی کی.

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۱۴۳

پاشَو (۱) (ف ش) م ف.

جانوروں کا، جانوروں سے متعلق، جانوروں جیسا: (شبد ساگر، ۶: ۲۹۸۲).

[س: پاشو पाशव]

پاشَو (۲) (ف ش) امذ.

جانوروں کا جھنڈ یا ریوڑ (شبد ساگر، ۶: ۲۹۸۱).

[س: پاشو पाशव]

ــ پالَن (ــ ف ل) امث؛ امذ.

چراگاہ، جانوروں کے گھاس چرنے کا میدان، چارا، گھاس (شبد ساگر، ۶: ۲۹۸۱).

[پاشو + پالن، پالنا (رک) سے]

پاشی امذ

۱. ایک ہتھیار جس میں پھندا اور جال لگا ہو (پلیٹس).

۲. رک: پاسی (پلیٹس).

... پاشی تراکیب میں جزو دوم.

... پاش (رک) سے اسم کیفیت.

ہے گرم نور پاشی کا بازار سینے میں
تابندہ کوہ طور کہ ہے تار سینے میں

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی، ۸۶

بشرے پر انفعال رنگ پاشیاں کر رہا تھا.

۱۹۲۳ نگار، اگست، ۱۰۰

[رک: پاش (۱) + ف: ی، لاحقۂ کیفیت]

پاشیب (ی مج) امذ.

نیچے اترنے کی سیڑھی، زینہ، سیڑھی، پایہ.

بغیر اس کے کہ منجنیق مارے یا ساباط و پاشیب و گڑ گچ بنائے قلعہ کو فقط تیرو تیغ و نیزہ سے فتح کرلیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۲: ۴۰

اس کوشک کے جانبین لکڑی کے دو پاشیب تیار کئے جاتے تھے اور ہر قسم کے گدے بچھائے جاتے تھے.

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی، فداعلی، ۲۴۷

[ف]

پاشیدہ گانہ (ی مع، سک د، فت ن) م ف.

پاشیدہ (رک) سے منسوب.

بیرونی صدری کو حرارہ پیدا کی تپش کے مساوی رکھنے کے لئے بیرونی صدری میں برق پاشیدگانہ طور پر باقی رو گذاری جاتی ہے.

۱۹۶۹ جرحرکیات، ۹۸

پاشیدگی (ی مع، سک د) امث.

بکھیرنے، پھاڑنے شق کرنے یا بھرنے کا عمل (عموماً تراکیب میں مستعمل).

چنانچہ کھانے کے نمک کا ایک ہلکا محلول ہائیڈروجن اور آکسیجن کی پیداوار کے ساتھ برق پاشیدگی کی نذر ہوجائے گا.

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے، ۱: ۷۵۳

[ف]

پاشیدنی (ی مع، سک د) صف.

(حیاتیات) لفظاً شق ہونے والا، اصطلاحاً ایسے حیوانات جن کے خلیے بغرض تولید کئی خلیوں میں بٹ جاتے ہیں.

نگیلی نے ... (Fission fungi) (Schizomycetes)
پاشیدنی فطروں کو ایک جماعتی حیثیت عطا کی .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۲۱

[ف]

پاشیدہ (ی مع ، فت د) صف .

۱. چھڑکا ہوا ، ریزہ ریزہ ، پارہ پارہ ، ٹکڑے ٹکڑے .
تمام کوہ پاشیدہ ہوکر میرے سر پر گرتا .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۶۶

۲. گھبرایا ہوا ، پریشان ، تتر بتر .
ان کو گھبراہٹ میں ڈالنے اور پاشیدہ و پریشان کرنے میں قرار واقعی کوشش کریں .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۹۸

۳. بکھرا ہوا ، پھیلا ہوا .
. . . ان ممالک محروسہ کے حصاروں قلعوں پر پاشیدہ و متعین رہتے تھے .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۹

۴. تراکیب میں بطور جزو دوم ، اپنے ماقبل الفاظ سے مل کر بکھرا ہوا ، چھڑکا ہوا ، بھرا ہوا کے معنی میں مستعمل جیسے : آب پاشیدہ ، برق پاشیدہ (رک) وغیرہ .

[ف]

پاشینی (ی مع) صف .

(سائنس) پاشین سائنس داں سے منسوب .
[paschen + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اجسام (ـــ فت ا ، سک ج) اسم .
(سائنس) شامل اجسام ، سیموں سے پیدا ہونے والے زخموں کی نسیجاتی تراشوں میں پائے جانے والے خاص قسم کے اجسام کی ایک قسم جسے پاشین نے دریافت کیا .
پہلے بوئیسٹ (Buist) نے ۱۸۸۷ میں چیچک کے زخموں میں دیکھا اور دوبارہ ان کا مطالعہ ۱۹۰۶ میں پاشین (paschen) نے کیا جس کے نام پر یہ اجسام پاشینی اجسام (paschen bodies) کہلائے .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۹
[پاشینی + اجسام (رک)]

پاغند/پاغندہ (ضم غ ، سک ن / فت د) اسث .
پونی ، دھنی ہوئی روئی کا وہ بل دیا ہوا ٹکڑا جو کاتنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے (مطلع العلوم (ترجمہ) ۱۹۳) .

[ف]

پاغوش (و مج) اسذ .
غوطہ ، ڈبکی (مطلع العلوم (ترجمہ) ۱۹۳) .

[ف]

پاک صف .

۱. صاف (آلودگی وغیرہ سے) خالی ، ستھرا .
پاک رکھ توں دل کون غیر ستی ، آج سائیں فرید کا آوتا ہے .
۱۲۶۵ حضرت بابا فرید (اردو کی نشو و نما ، ۱۲)
اتیاتن اتھا پاک صاف پور ہنوار
کہ ہاتاں پھسلتے تھے بے اختیار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷
مرا دل پاک ہے از بس ولی زنگ کدورت سوں
ہوا جیوں جوہر آئینہ منفی ہیچ و تاب اس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰
غلاموں نے رومال سے ہاتھ منہ اس کا پاک کیا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۵
اگر یہ ہر قسم کی خوبیوں سے پاک ہے تو اس پاکیزگی کا سہرا حمزہ صاحب کے سر بندھنا چاہیے .
۱۹۷۸ دیباچہ زمان و مکان ، ۸

۲. بری ، الگ ، محفوظ ، دور ، بچا ہوا (کسی بری بات سے) .
ظلم زیاستی تھے ملک پاک اس
کہ مشرق تے مغرب تلک دھاک اس
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۲
حضرت کے جملہ اجداد کو افعال شنیعہ سے خاص حضرت کی بزرگی کی وجہ سے محفوظ اور پاک رکھا .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۸
اگر وہ چاہیں تو مکرو بات سے پاک رہ سکتے ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱

۳. بے لوث ، بے غرض ، خالص .
جاں پاک عشق ہے واں نظر سوں ہی کچھ کیا جاتا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰
تجھ سے رکھتا ہوں محبت پاک میں
مجھ کو خاک پاک کی سوگند ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۹
پردے میں اس کشش کے اک پاک جستجو ہے
انساں میں یہ خدا کی پوشیدہ آرزو ہے
۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۳۰

۴. (طنزاً) ڈھیٹ ، بے باک ، آزاد .
روئے سے اور عشق میں بے باک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

۵۔ (طنزاً) رند ، شرابی ۔
جمع ہیں پاک اک زمانے کے بادے جلسے شراب خانے کے
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۵

۶۔ (مجازاً) معصوم ، بے گناہ ۔
دنیا میں بشر دل کو کسی کے نہ ستائے
لازم ہے کہ پاک آیا ہے اور پاک ہی جائے
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱

۷۔ اچھوتی ، جس کو کسی مرد نے نہ چھوا ہو ۔
میں اس وقت دیے کے سامنے کہتی ہوں کہ جیسی پاک پیدا ہوئی ویسی ہی اب بھی ہوں ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۲

۸۔ ختم ، بیباق ، کالعدم ۔
آلودہ مرے خوں سے کیا تو نے تیغ کو
پر ہو گئے گناہ مرے آج پاک سب
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۲۸
جتنے گناہ کرتے ہیں سب کرلیں حج کے بعد تو سب پاک ہو جائینگے ۔
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۰۳

اف : ہونا ۔

۹۔ (i) (مذہبیات) جو نجاست ظاہری (بول و براز وغیرہ) سے آلودہ نہ ہو ، طاہر ۔
سجدہ کوئی کرے تو در یار پر کرے
ہے جائے پاک شرط عبادت کے واسطے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۰
ہمارا ہاتھ فوراً پاک کر دیا جاتا تھا ۔
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۴۱

(ii) نجاست باطنی (کفر یا گناہ یا موجبات حدث وغیرہ) سے مبرا ، طاہر ۔
سب منکر پاک ہوئے اور حضرت سلیمان کی قسم کھانے لگے ۔
۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۲۴۵
ندامت نے مجھ کو آلودگی گناہ سے پاک کر دیا ۔
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۹۱

(iii) نیک ، متقی ، پرہیزگار ۔
جکوئی پاک پورا ہوتا ، اسی پوچھ شراباً طہورا ہوتا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲
دلا دریائے رحمت قطرہ ہے آب محمد کا
جو چاہے پاک ہو پیرو ہو اصحاب محمد کا
۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱
سید رسل . . . . پاک زیادہ تمام پاکوں سے ہیں ۔
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۸۶

(iv) (احتراماً) نام وغیرہ کے ساتھ ۔
یہ نام پاک خاص آپ ہی کے واسطے مخفی رکھا تھا ۔
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹
ان حضرت نے کلام پاک حفظ کرنے کے بعد اچھا کام کیا ۔
۱۹۷۶ دلربا ، ۲۶

[ف]

— باز

(الف) صف ۔

۱۔ زاہد ، پارسا ؛ (مجازاً) بھولا بھالا ۔
کچھ نہیں کہلتی ہے وجہ احتراز
پاک دامن وہ ہے تو میں پاک باز
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۱
یہ اہتمام نہ بھایا کہ پاک باز نہیں
ثبوت عصمت سیتا میں شق ہوئی ہے زمیں
۱۹۳۲ نقوش ثانی ، ۱۶۳

۲۔ بے لوث (سچی محبت وغیرہ کے ساتھ) ۔
پاک بازان محبت ہر تعلق سے ہیں پاک
بعد مردن بے کفن پروانہ ہے بے گور شمع
۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۷
چھٹکی ہے چاندنی سی دل پاک باز میں
ہے داغ سجدہ چاند جبین نیاز میں
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۱۲۸

۳۔ وہ جو کھیل میں بے ایمانی نہ کرے، ایماندار کھلاڑی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) ۔

۴۔ بے گناہ ۔
سبھی پاکبازوں کو پانی ملے گنہگاروں کو جا بہشتوں ملے
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ۶۸
آپ نے ناحق سزاوار سزا سمجھا مجھے
آپ اسے گردن کشی سمجھے تھے جو تھا پاکباز
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۹۹

۵۔ نیک نظر ، نیک نیت ۔
قائم کرے ہے کوئی دنیا پہ کب نگاہ
گو ہے وہ حسن دوست ولے پاکباز ہے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۷
آس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پاک باز ہے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۷

۶۔ (تصوف) پاکبازی یعنی توجہ خاص جس میں خطرہ ماسوا کا دخل نہ ہو اور سالک ثواب یا علو مرتبہ کی امید نہ رکھتا ہو کا مستحق یا متصف (ماخوذ : مصباح التعرف) ۔

(ب) اسم ۔

بھنگ کی صافی ، ریش قاضی ، شیر کے کان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) ۔

[پاک + باز (رک : . . . باز)]

— بازانہ (— فت ن) م ف.

پاکبازوں کی طرح، پاکبازی سے.

اگر صحبت پاکبازانہ آسے منظور ہو تو البتہ کبھی کبھی چوتھے پانچویں روز باغ میں آیا کرے.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶ : ۱۵۶

[پاک باز (رک) + ف : انہ (لاحقۂ نسبت)]

— بازی اسث.

پاکباز (رک) سے اسم کیفیت.

صدق ہے آب و رنگ گلشن دیں
پاک بازی ہے شمع راہ یقین

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۱۳

بوس و کنار کے لیے یہ سب فریب ہیں
اظہار پاک بازی و ذوق نظر غلط

۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۸۸

سارا یونان اس کی پاک بازی کا قائل تھا.

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۴

[پاک باز (رک) + ف : ی، لاحقۂ کیفیت]

— باطن (— کس ط) صف.

نیک طینت، پاک نہاد، پارسا.

دے مئے بے درد اے پیر مغاں
چاہیے اک پاک باطن کے لئے

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۱۷۷

پاک باطن صوفی اور صاحب تصرف ولی اللہ بھی مانا جاتا تھا.

۱۹۲۳ مضامین شرر، ۳ : ۱۳۴

[پاک + باطن (رک)]

— بے حیا (— فت ح) صف.

رک : پاک معنی نمبر ۵، بہت ہی بے شرم.

یوں ناچ کا جلسہ ہوتا تو میں ایسا پاک بے حیا ہوں کہ شاید کچھ بھی شرم نہ کرتا.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۷۸

[پاک + بے حیا (رک)]

— بیں (— ی مع) صف.

پاک نظر سے دیکھنے والا.

صافی دلوں کا عشق ہے رونق فزائے حسن
ہے رنگ بخش گل نظر پاک بیں آب

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۱۳

ہم پاک بینوں پہ نہ کرو بد گمانیاں
معلوم ہیں حضور کی سب نکتہ دانیاں

۱۸۵۲ کلیات منیر، ۲ : ۵۷۴

وہ چشم پاک بیں کیوں زینت برگستواں دیکھے
نظر آتی ہے جس کو مرد غازی کی جگر تابی

۱۹۲۴ بانگ درا، ۳۰۴

[پاک + بیں (رک : . . . بیں)]

— بے نیاز (— کس ن) امذ؛ صف.

(کلمۂ احترام) اللہ، خدا، باری تعالیٰ.

اے پروردگار! پاک بے نیاز تو ہی نے ہم کو دامان عصمت دیا ہے.

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ، ۴۶

[پاک + بے نیاز (رک)]

— پروردگار (— فت پ، سک ر، فت و، سک ر، کس د) امذ؛ صف.

رک : پاک بے نیاز، خدائے پاک.

پاک پروردگار نے تمہاری عزت رکھ لی.

۱۹۲۴ نوراللغات، ۲ : ۴۲

[پاک + پروردگار (رک)]

— چلن (— فت چ، ل) صف.

نکو کار، نیک اطوار.

پاک چلن ہے فہمیدہ ہے دانشور ہے سنجیدہ ہے

۱۹۵۴ دھمپد (ترجمہ)، ۴۸

[پاک + چلن (رک)]

— داماں صف.

رک : پاک دامن (جامع اللغات ۲ : ۳).

[ف : پاک + داماں (رک)]

— دامانی اسث.

رک : پاک دامنی.

باندھ کر احرام ہی زمزم پہ سے
اللہ اللہ پاک دامانی مری

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۸

چمن میں چھیڑتی ہے کس مزے سے غنچہ و گل کو
مگر موج صبا کی پاک دامانی نہیں جاتی

۱۹۳۰ سرود زندگی، ۷۹

[پاک داماں (رک) + ف : ی، لاحقۂ کیفیت]

ــ دامَن (ــ فت م) صف .

پارسا ، گناہ سے مبرا .

جو دھن پاک دامن وو ہے عیب تھی
یکایک سو اس وقت پر غیب تھی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۰

اگر چاہے گا تو بس پاک دامن
ہوا نیکی میں تیرا چاک دامن

۱۷۹۸ یوسف زلیخا ، امین ، ۶۲

مست مے کل تک تو مے خانے میں تھا اور آج داغ
داغ مے دامن سے دھوکر پاک دامن ہو گیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۵۹

نگاہ و ناز و ادا و غمزہ شریک سب میرے قتل میں ہیں
رہے گا کوئی نہ پاک دامن جو خون ابلا رگ گلو کا

۱۹۲۷ شاد ، سیخانۂ الہام ، ۱۲

[پاک + دامن (رک)]

ــ دامَنی (ــ فت م) اسث .

پاک دامن (رک) سے اسم کیفیت .

انسان کا نفس امارہ جوانی کے زمانے میں ادنیٰ سی بات میں پاک دامنی سے ڈگمگا دیتا ہے .

۱۸۹۲ تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۱۲۵

پاک دامنی پر اس گہرے دھبے کے آنے کا فوٹو کھنچ گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴

[پاک دامن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ دل (ــ کس د) صف .

رک : پاک باطن .

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + دل (رک)]

ــ دِلی (ــ کس د) اسث .

پاک دل (رک) سے اسم کیفیت .

جو پاک دلی کو چاہتا ہے اُس کے ہونٹوں میں لطف ہے اور بادشاہ اس کا دوستدار ہو گا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۶۳۷

[پاک دل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ دماغی (ــ کس د) اسث .

نیک نفسی ، نیک نیتی ، صاف ذہنی .

جن کی پاک دلی اور پاک دماغی کی میں قسم کھاتا ہوں .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۴

[پاک + دماغ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ ذات صف .

۱. (طنزاً) **بد طینت آدمی** (دریاے لطافت ، ۹۱) .

۲. **صاف ستھرا ، پاکیزہ .**

رومن جیسے بے عیب و پاک ذات رسم الخط میں بھی ہم انگریزی الفاظ کو انگریز سے مختلف تلفظ اور لہجے کے ساتھ ادا کرتے ہیں .

۱۹۴۹ نکتۂ راز ، ۵۶

[پاک + ذات (رک)]

ــ رائے صف .

وہ شخص جو عقل صحیح اور فہم رسا رکھتا ہو (نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + رائے (رک)]

ــ رَو (ــ و لین) صف .

نیک چلن ، دیانتدار (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + ف : رو ، رفتن (= چلنا) سے]

ــ رَوی (ــ فت ر) اسث .

دیانتداری ، راستبازی ، نیک چلنی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک رو (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ رَہ بے باک رَہ کہاوت .

راست باز ایماندار کو کچھ ڈر نہیں ، بے خطا پر کچھ الزام نہیں آ سکتا .

اس میں بگڑنے کی بات ہی کیا ہے دنیا میں لوگ جھک مارا ہی کرتے ہیں ، پاک رہ بے باک رہ .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۷۶

ــ زاد صف .

نیک اصل ، نیک طینت ؛ شریف زادہ/زادی .

ادر تھے آیا حیدر پاک زاد لیا یا اپنا لشکر بدشت کشاد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۹۸

تجسے بیت اللہ نے پایا شرف اے پاک زاد
باغ محفل میں تیری نزہت ہے جنت سے زیاد

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، قصائد سحر ، ۴

[پاک + ف : زاد ، زادن (= جننا) سے]

ــ زادہ (ــ فت د) صف.

دھوبی، کپڑے دھونے والا.

ہر روز وہاں ایک پاک زادہ کپڑے دھونے آیا کرتا ہے ہور اس کا گدھا تمام دن وہاں چرتا پھرتا رہتا ہے.

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی، ۳۰۱

[پاک + ف: زادہ، زادن (= جننا) سے]

ــ زادی صف مث.

پاک زاد (رک) کی تانیث.

اے نار تجھ ایسی پاک زادی ہو گی پر تم میں بن یکادی

۱۷۱۷ بحری، ک، ۲۰۶

ــ سِرِشْت (ــ کس س، ر، سک ش) صف.

نیک طینت، نیک اصل.

پاک دنیا سے ہیں دنیا میں ہیں گو پاک سرشت
غرق ہے آب میں پر تر نہیں اصلا گوہر

۱۸۵۴ ذوق، د، ۳۲۴

سرسید کی والدہ . . . نیک دل اور پاک سرشت تھیں.

۱۸۹۹ حیات جاوید، ۳۰

[پاک + سرشت (رک)]

ــ سِیرَت (ــ ی مع، فت ر) صف.

اچھے کردار والا، نیک اوصاف والا.

پاک سیرت محترم خاتون اے عالی صفات
آج کچھ کہنا ہے تجھ سے سن بگوش التفات

۱۹۴۷ عصمت، جنوری، ۴

[پاک + سیرت (رک)]

ــ شُدَنی (ــ ضم ش، فت د) صف.

پاک کیا جانے والا، پاک کیے جانے کے لائق.

تنور . . . کے اندر لکڑی کی آڑی سلاخیں لگائی گئی ہیں جس (جن) سے اشیاء پاک شدنی کو لٹکا دیتے ہیں.

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۳۰

[پاک + ف: شدن (= ہونا) + ی، لاحقۂ لیاقت]

ــ شراکت (ــ کس ش، فت ک) امث.

(مسیحی) ایک مجلس جس میں مقدس ارواح کی یاد اور خیالی شرکت میں سے یا انگوروں کا رس نوش کیا جائے، انگ: Wine Commemoration (ماخوذ: انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمینالوجی).

[پاک + شراکت (رک)]

ــ شُہدا (ــ ضم ش، سک ہ) امذ.

بد وضع، بد چلن، بے حیا، بہت ہی آوارہ.

غرور بے شرمی نے ان کو پاک شہدا بنا دیا تھا.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۵۰

[پاک + شہدا (رک)]

ــ صاف صف.

۱. صاف ستھرا، اجلا.

پتاتن اتھا پاک صاف ہور ہنوار
کہ ہا تاں پھساتے تھے بے اختیار

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۱۰۷

۲. نیک نیت، نیک خیال.

بزم سے ساقی کے ہم سے رند نکلے پاک صاف
اپنا کعبہ میں بچھے گا اب مصلی ایک اور

۱۸۴۶ دیوان مہر، ۹۹

۳. کھرا، بے لوث.

عجب پاک اور صاف تھا دل منیں
دیا جیو یاری امر کی منزل منیں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۰۸

دل میں ان آئینوں کے سراسر بھرا ہے زنگ
ہر چند پاک صاف یہ تیرے حضور ہوں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۱

[پاک + صاف (رک)]

ــ صُورَت (ــ و مع، فت ر) صف.

جس کی شکل و صورت پاکیزہ ہو.

شاہ کو بغداد کے تھی یک کنیز
پاک صورت نیک سیرت با تمیز

۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۸۹

استاذ . . . نہایت نیک طینت، پاک صورت، پاکیزہ سیرت.

۱۹۱۰ مکاتیب امیر (دیباچہ)، ۱۳

[پاک + صورت (رک)]

ــ طِینَت (ــ ی مع، فت ن) صف.

پاک منش، رک: پاک سرشت.

سیہ مست مئے تحقیق ہو گر پاک طینت ہے
نجس مت جام دل کر بھر کے بس خوناب دنیا کو
۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۷۳

پاک طینت ، نیک سیرت ، خوبصورت ، خوش مزاج
چاند سی بیٹی تجھے اللہ نے بخشی ہے آج
۱۸۹۰ شعاع مہر ، ۲۶۹

وہ پاک طینت . . . یہاں سے چل بسا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۶

[پاک + طینت (رک)]

ــ طِینتی (ــ ی مع ، فت ن) اسف .

پاک طینت (رک) سے اسم کیفیت .

ہم نے ان کو رحم دلی اور پاک طینتی عطا فرمائی .
۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۳۸

[پاک طینت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کرانا محاورہ .

پاک کرنا (رک) کا تعدیہ .

اگر کبھی ہم نے اپنے پڑوسی کے نہایت حسین جمیل پلّے پر محبت سے ہاتھ بھی رکھ دیا تو ہمارا ہاتھ فوراً پاک کرایا جاتا تھا .
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۴۱

ــ کَرنا محاورہ .

۱. دھونا ، صاف کرنا ، مذہبی شرائط کے مطابق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا .

ماں اس کی ایک کنویں پر لباس حضرت یعقوب پاک کر رہی تھی .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۱

اب ان پاک کئے ہوئے ٹکڑوں کو ایک پتیلی میں ڈال کر ہلدی کا سفوف ڈال دو .
۱۹۴۴ ناشتہ ، ۵۷

۲. پونچھنا ، صاف کرنا .

حضرت امام حسین علیہ السلام اس لخت جگر کا خون پاک اپنے دامن مبارک سے پاک کرتے تھے .
۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۴

۳. موے زیر ناف کو مونڈنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷) .

۴. ذبیحہ کی آلائش نکالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

۵. ہٹانا ، دور کرنا ، خارج کرنا ، نکال دینا .

ارسطوئے ثانی بڑھے ہوئے کانٹوں کو پاک کرتے ہوئے جاتے ہیں .
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۱۲

اس کا بتدریج کھانا بلغم بادی اور رطوبت معدہ کو پاک کرتا ہے .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۹

۶. (غلہ وغیرہ) چننا ، بیننا ، پھٹکنا ، میل مٹی دور کرنا ، کسی چیز سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا (نورالاغات ، ۲ : ۱۲) .

۷. (i) تمام کرنا ، حساب ختم کرنا .

فیصلہ پاک کیا تیر نگہ سے تم نے
بے وفا کو نہ کسی اہل وفا کو دیکھا
۱۹۱۴ ظہیر ، د ، ۲۰

(ii) قصہ چکانا ، ختم کرنا .

اگر تو زبردستی کرے گا تو میں اپنے تئیں ہلاک کروں گی زندگی کا . . . بکھیڑا پاک کروں گی .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۷

۸. نیک متقی یا پرہیز گار بنانا .

اپس کوں پاک کر خدا سوں انپڑنے میں ہنر ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۲

۹. خالی کرنا ، بری کرنا .

ندامت نے مجھ کو آسودگی (آلودگی) گناہ سے پاک کر دیا .
۱۹۲۴ انشاے بشیر ، ۹۱

ــ کَرنی (ــ فت ک ، سک ر) اسث .

جھاڑو .

جوں مائی کے گھر کوں پاک کرنی سوں جھاڑتے ہیں.
۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

[پاک + ا : کرنی ، کرنا (رک) سے]

ــ کھانا امذ .

ایسی چیز جو پاکیزگی لائے اور نجاست وغیرہ کو دور کردے ، پاک کردینے والی شے .

اینو ہمیں پاک کھانا دیئے ہیں یعنی نماز روزہ . . . اینو برائی دھوتے ہیں .
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۷۶

ــ گوہَر/گُہَر (ــ و مج ، فت ہ / ضم گ ، فت ہ) صف .

نیک اصل ، رک : پاک سرشت .

باوجود اس کہ وہ پاک گوہر نیک ذات تھا مگر بری صحبت سے بری چال چلا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۶

[پاک + گوہر/ گہر (رک)]

General Secretary
Anjuman Taraqq Urdu (Hind)

ـــ گوہری (ـــ و مج ، فت ہ) امث .

پاک گوہر (رک) سے اسم کیفیت .

بسکہ خلف محال تھا ہوگئی نسل منقطع
ذات پہ تیری اس قدر ختم ہے پاک گوہری

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد مومن ، ۹۹

[پاک گوہر + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مَحبت (ـــ فت م ، ح ، شد ب بفت) امث .

ایسی دوستی یا الفت جو نفسانی خواہش اور خود غرضی سے بری ہو (نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + محبت (رک)]

ـــ مغز (ـــ فت م ، سک غ) صف .

رک : **پاک رائے** (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + مغز (رک)]

ـــ نَظَر (ـــ فت ن ، ظ) صف .

نیک نیت ، پاک بین .

دونوں پاک نظر سے محبت کرتے تھے کوئی کسو کے تیں نہیں چھوتا تھا .

۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۴۱ (الف)

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + نظر (رک)]

ـــ نَفَس (ـــ فت ن ، ف) صف .

رک : **پاک سرشت .**

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + نفس (رک)]

ـــ نگاہ (ـــ کس ن) صف .

رک : **پاک نظر** (نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .

اسم کیفیت : **پاک نگاہی .**

[پاک + نگاہ (رک)]

ـــ نَویسی (ـــ فت ن ، ی مع) امث .

ریاستوں میں ایک فوجی یونٹ جو ہرچہ نویسی کرتا تھا .

حضورات پائیگاہ ، پاک نویسی ، جنسی ، کٹنی ، گھاٹی اور غولی وغیرہ افواج مدت کی تخفیف میں آچکیں .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا (حاشیہ) ، ۳۸۸

[پاک + نویس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نہاد (ـــ کس ن) صف .

پاک طینت .

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + نہاد (رک)]

ـــ وَلوَلہ (ـــ فت و ، سک ل ، فت و ، ل) امذ .

نیک جذبہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاک + ولولہ (رک)]

ـــ ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. صاف ہونا .

کس وقت خشک دیدۂ نمناک ہو گیا
کب گرد غم سے دامن دل پاک ہو گیا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳

سارے پائے صاف کرلو . . . تیز انگاروں پر سینک لو . . . اب سارے پائے پاک ہوگئے .

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۵۷

۲. (کشتی گیری) کشتی کا فیصلہ کن ہونا .

کشتی زیردستوں کی اس سے پاک ہوئی تو کیا ہے عجب
رستم سامنے ہو جاتا تو راہ بچا کر ٹل جاتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۳

۳. (i) خالی ہونا ، عاری ہونا .

معنی سے پاک ہو گیا یہ لفظ بالیقیں
اب تو جہاں (میں) صرف دعا ہے اثر نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۱۵

ان کی تحریر بھی ابتذال سے پاک ہوتی ہے .

۱۹۴۶ خان صاحب (مقدمہ) ، ۱۰

(ii) بری ہونا .

الفت میں تیری پاک ہر الزام سے ہم ہیں
دل پاس نہیں ہے تو کس آرام سے ہم ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰۶

۴. نہایت بدوضع ہونا ، اچھی باتوں سے مبرا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

۵. حیض یا نفاس سے فراغت پانا .

اگر حائضہ . . . رمضان میں دن کو پاک ہوئی اور کچھ نہ کھایا تو وہ روزہ کافی ہوگا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۷۳

پاک (۲) امذ .

رک : پاکھ (= حصہ) .

چار دن کا ہے چاندنی کا سہاگ
پھر جو دیکھو وہی اندھیرا پاک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۷

پاک (۳) امذ .

پاکستان (رک) کا مخلف .

اس صنف سخن کا ظہور سر زمین پاک و ہند ہی میں ہوا .

۱۹۶۹ نئے ذائقے ، ۲۰

پاک (۴) امذ .

۱. رسوئی ، پکوان (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .
۲. کھانا پکانے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .
۳. ہاضمہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

[س : پاک पाक]

ــ اُستھان (ــ کس ا ، سک س) امذ .

کھانا پکانے کا مقام ، باورچی خانہ ، مطبخ (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پاک + استھان (رک)]

ــ پُٹی (ــ ضم پ) امذ .

چولہا ، دیگدان ، آتش دان ، بجھاوا ، آوا ، بھٹی ، باورچی خانہ ، مطبخ (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پاک + پٹی (رک)]

ــ پھل (ــ فت پھ) امذ .

کرونڈا اور اسکا درخت لاط : Carissa carondus (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + پھل (رک)]

ــ جگن (ــ فت ج ، سک گ) امذ .

دیوتاؤں کی خوشنودی سے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کا ایک طریقہ یعنی دیوتاؤں کے نام سے ہوم کرنا اور اپنی خورش سے پہلے کسی چیز کو ان کے نام پر دینا (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۵۱) .

[پاک + جگن ، جاگنا (رک) سے]

ــ رنجن (ــ فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

ایک درخت کے پتے : غار تج لاط : Laurus cassia (پلیٹس) .

[پاک + رنجن (رک)]

ــ ساک امذ .

گھاس دانہ ، دانہ دُنکا .

جناور ترے سار کے پاک ساک
صبا اوٹھ خوراک اونکی تھی لاک لاک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۳

[پاک + س : شاک शाक (= سبزہ ، ساگ)]

ــ شالا امث .

رسوئی گھر ، باورچی خانہ ، مطبخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + شالا (رک)]

ــ کَرْتا (ــ فت ک ، سک ر) امذ .

رسوئیا ، طباخ (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پاک + کرتا ، کرنا (رک) سے]

پاک (۵) امث .

۱. وہ دوا جو مصری ، چینی یا شہد کے قوام میں ملا کر بنائی جاے جیسے سُنٹھی پاک (شبدسا گر ، ۶ : ۲۹۲۵) .
۲. ایک قسم کی مٹھائی (جیسے : میسو پاک) (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاک पाक]

پاک (۶) امذ .

۱. بچہ ؛ جانور کا بچہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .
۲. غافل ، جاہل ، دیانتدار ؛ مصنوعی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .
۳. اُلّو ؛ سفید بال ؛ قسمت (ہندی اردو لغت ، ۱۴۲) .

[س : پاک पाक]

پاکا امذ .

بھوڑا (شبدسا گر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

گندھک کھجلی ، حرارت ، پاکا ، چھاجن اور سوزش وغیرہ سے بالضد نہیں بلکہ بالمثل نقص رکھتی ہے .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۲۸

[ہ : پکنا (رک) سے]

پاکاں صف ؛ ج (قدیم) .

پاک (۱) (رک) کی جمع .

گھر پاکاں میں تھے پنجیا گھر
عشق کا جنتیا سو امذ ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲

[رک : پاک (۱) + ف : اں ، لاحقۂ جمع]

پاکٹ (۱) (کس ک) امث ، امذ ـــ ؛ پاکیٹ .

۱. **جیب ، کیسہ ، خریطہ ، تھیلی .**
صاحب بھی اکیس اشرفیاں بٹوے میں ڈال ، پاکٹ میں رکھ سوار ہوے .
۱۸۷۷ نتائج المعانی ، ۱۶۰
ہم اس محبت سے باز آے وہ اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش
جو یوں نہیں وصل پر وہ راضی تو یاں بھی پاکٹ میں زر نہیں ہے
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۷۵

۲. **محدود علاقہ ، ذیلی حلقہ ، مخصوص یا ضمنی خطہ .**
ہندوستان کے جنوب میں بھی مسلمانوں کی ایک پاکٹ بنتی تھی .
۱۹۴۹ خاک و خون ، ۳۳۳

۳. **(کھیل) انٹا (بلیرڈ) کھیلنے کی میز یا کیرم کے بورڈ کی تھیلی جس میں گیند یا گوٹ ڈالی جاتی ہے** (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .
اف : کرنا ، ہونا (معنی نمبر ۳ سے مخصوص) .
[انگ : Pocket]

ـــ **اَیڈیشن** (ـــ ی لین ، ی مع ، فت ش) امذ .
کسی کتاب کا چھوٹا ایڈیشن ، جیبی نسخہ .
مرغوب ایجنسی لاہور نے ان رباعیات کا پاکٹ ایڈیشن شائع کیا ہے .
۱۹۲۶ اورنٹیل کالج میگزین ، نومبر ، ۷۸
[انگ : Pocket edition]

ـــ **بُک** (ـــ ضم ب) امث .
چھوٹی سی مجلد کاپی جس میں یاد داشت لکھتے ہیں ، بیاض .
اس پر طرہ یہ کہ قدرت کاملہ کی پاکٹ بک یعنی بندی جان کی چشم جادو اثر . . . گویا بالکل تیری مٹھی میں ہے .
۱۸۹۵ سعادت ، ۵۸
کرنل نے اپنے رعشہ‌دار ہاتھوں سے جیب میں (سے) پاکٹ بک نکالی .
۱۹۴۶ آگ ، ۲۰۰
[انگ : Pocket book]

ـــ **جھاڑنا** محاورہ .
جو کچھ جیب میں ہو وہ سب خرچ کردینا ، فضول خرچی سے کام لینا .
وہ کفایت شعاری کو کام فرماتے اور اپنی پاکٹ بالکل نہ جھاڑتے .
۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۵۰۹

ـــ **ڈائری** (ـــ کس ء) امث .
جیبی روزنامچہ .
پروفیسر . . . نے اپنی پاکٹ ڈائری میں حساب لگا کے ہمارے کان میں مژدہ سنایا .
۱۹۷۶ زرگزشت ، ۲۶۱
[انگ : Pocket diary]

ـــ **گَرم کَرنا** محاورہ .
۱. **رشوت لینا ، گھوس لینا** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .
۲. **رشوت دینا ، گھوس دینا** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

ـــ **گَرم ہونا** محاورہ .
دھن پاس ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

ـــ **لَیمپ** (ـــ ی لین ، سک م) امذ .
ٹارچ ، جیبی لیمپ .
زحل کو آفتاب ، آفتاب کو پاکٹ لیمپ بنادوں .
۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۴۳
[انگ : Pocket lamp]

ـــ **مار** امذ .
جیب کترا ، جیب تراش .
اسٹیشن پر ٹکٹ گھر کی کھڑکیوں پر جلی حروف میں لکھا رہتا ہے کہ پاکٹ مار سے ہوشیار .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۷۹
[پاکٹ + مار ، مارنا (رک) سے]

ماری امث .
پاکٹ مار (رک) کا کام (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .
[پاکٹ مار (رک) + ا : ی لاحقۂ کیفیت]

ـــ **واچ** امث .
جیبی گھڑی .
گرم تھری پیس سوٹ ، بغیر فریم کی عینک اور سنہری پاکٹ واچ کے ساتھ یہ کرتب . . . کا میڈی کا حصہ معلوم ہوتا تھا .
۱۹۷۶ زرگزشت ، ۵۰
[انگ : Pocket watch]

پاکٹ (۲) (کس ک) امذ .
۱. **رک : پیکٹ .**
۲. **چھوٹا بنڈل ، چھوٹا پارسل ، پلندہ .**

تمہارے اوراق مثنوی کا پمفلٹ پاکٹ پرسوں ۱۵ اگست کو . . . روانہ کرچکا ہوں .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۵۳

آپ کا رسید کا پاکٹ مجھ کو ملا .

۱۹۱۱ کار جہاں دراز ہے ، ۱۲۴

[انگ : Packet]

پاکٹ (۳) (کس ک) امذ ؛ پاکیٹ .

مقررہ دن کو ڈاک مال اور یاتری لے کر روانہ ہونے والا جہاز (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[انگ : Packet]

پاکَٹھ (فت ک) صف .

۱. پرانا ، پختہ ، پکا .

خواصیں اور مصاحبیں ، بوڑیاں پاکٹھیں کیا نو عمریں کیا جوانیں سب کی رال ٹپکنے لگی .

۱۸۸۱ منیر ، طلسم گوہربار ، ۳۴

۲. پکا ہوا ، تجربہ‌کار ، طاقتور ، مضبوط (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۶) .

[س : پاکشیہ पाक्य]

پاکَر (۱) (فت ک) امذ .

گولر (درخت نیز اس کا پھل) .

کسی پہاڑ کے تلے میں ایک نالے پر بڑا سا درخت پاکر کا تھا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۰۱

پاکر ، برنگ ، پیپل وغیرہ سے اینٹ نہیں پھونکنا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۴

[س : پرکٹی पर्कटी]

پاکَر (۲) (فت ک) امث ؛ ـــ پاکڑ ، پاکھر .

۱. زرہ کی مانند آہنی پوشاک جو حفاظت یا زینت کے لیے گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں ، چار آئینہ یا امیروں کے گھوڑوں پر زینت کے لیے سونے چاندی یا موتیوں اور پھولوں کی پاکھری لگائی جاتی ہے جو ان کے زیور میں شمار ہوتی ہے ؛ جھول .

سرداروں کے گھوڑوں کو دیکھو تو چاندی سونے کے بھاری بھاری ساز کسی پر جڑاؤ زین دھرا کسی پر زردوزی چار جامہ کسا قجریاں اور پاکریں پٹھوں پر پڑیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۱

۲. ترپال ، ٹاٹ کی پوشش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) .

[س : پرکھر प्रखर]

پاکَڑ (۱) (فت ک) امذ .

رک : پاکر (۱) ؛ لمبردار پتوں کا پیڑ ، گولر ، انجیر کے خاندان کا پودا ، لاط : Ficus infectoria (پلیٹس) .

پاکَڑ (۲) (فت ک) امث .

رک : پاکر (۲) .

کمیت برق رفتار پر پاکڑ پڑی ہوئی تھی .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۳۷۵

پاکَڑیا (فت ک ، سک ڑ) امذ .

رک : پاکڑ (۱) (پلیٹس) .

پاک سنڑسی (فت س ، مغ ، سک ڑ) امث .

آہنی شکنجہ یا زنبور جو میز پر لگا ہوا ہو ؛ ایک اوزار جو یورپ کے ذریعے یہاں متعارف ہوا ، پکڑ ، سنڈاسی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پاک سنڑسی पाकसंढसी]

پاکُسی (سک ک) امث .

لومڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[ہ : پاکسی पाकसी]

پاکُشک (سک ک ، کس ش) صف .

۱. مدد دینے والا ، حمایتی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

۲. طرفدار ، جماعتی ، ایک فریق کا (پلیٹس) .

[س : پاکشیہ पाक्य]

پاکک (کس ک) امذ .

پکانے والا ، رسوئیا ، باورچی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پکانا (رک) سے]

پاکَل (۱) (فت ک) .

(الف) امذ .

ایک قسم کا پودا ، لاط : Coslus specious (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

(ب) صف .

بھوڑے کو پکانے والا ، بھوڑے میں پیپ پیدا کرنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاکل पाकल]

پاکَل (۲) (ف ت ک) امذ .

ایک پودا ، کاکڑا سینگی ، کرکٹی ، کچنال کا پودا ، لاط : Bauhiria candnia .

یہ قسم پاکل کے نام سے معروف ہے . . . پھوڑے پھنسیوں اور بعض اعضا کی سوجن . . . دفع کرتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵

[س : پاکلِ **पाकलि**]

پاکُلی (سک ک) امث .

ایک قسم کی ککڑی ، لاط : Cucumis utilissimus (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاکلی **पाकली**]

پاکْنا (سک ک) ف ل .

شیرے میں پکانا ، شربت میں ابالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاک **पाक** (= پکانا) سے]

پاکوَاڑی (کس ک) امث .

(تعمیر) چھوٹا تختی یا نچلا کواڑ ، انگ : Foot valve .

پمپ کی پاکواڑی اور کنویں کی دیوار کے درمیان اتنی جگہ رہنی چاہیے کہ آدمی چھوٹے دستے کے پھاوڑے سے پاکواڑی کے اطراف آسانی سے کام کر سکے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۵۲

[رک : پا (= پیر) + کواڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

پاکی امث .

۱. پاک (۱) (رک) سے اسم کیفیت .

اس کا تقصیر نا کرنے پاکی تن کی تو حاصل ہو وے .

۱۳۲۱ معراج العاشقین ، ۲۸

سیدھا حمام کی طرف چلا جہاں میں نے ساری ضروریات اور پاکی کی حجتوں کو پورا کیا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۵۰۶

مہرباں جس پہ وہ ہو عیب ہو اس میں کیونکر
ہر پلیدی کو بنا دیتی ہے پاکی قدرت

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۶

۲. حجامت کا استرہ (قدیم) .

پھیر مت پاکی کو خط پر حسن بس اب ہو چکا
کیوں عبث گھستا ہے منہ لوہے سے پارس ہو چکا

۱۷۶۳ عاجز (چمنستان شعرا ، ۴۶۸)

[پاک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بولْنا محاورہ (قدیم) .

تسبیح کرنا ، سبحان اللہ کہنا .

یاد کرو اللہ کو اور پاکی بولو اس کی صبح اور شام .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۴۷

ـــ دکھانا محاورہ .

بے گناہی جتانا ، ظاہر کرنا .

ہور اب تک اپنی پاکی دکھاتی ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

ـــ لینا محاورہ .

موے زہار کا مونڈنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

پاکْیا (۱) (سک ک) امذ ؛ ← پاکیہ .

کالا نمک ، سانبھر نمک ، جواکھار ، شورہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکیا **पाक्य**]

پاکْیا (۲) (سک ک) صف .

جو پچ سکے ، پچنے کے لائق ، پچنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکیا **पाक्य**]

پاکِیَت (کس ک ، ف ت ی) .

پاک ہونے کی کیفیت .

اور جب تک میں بیٹھی رہی تب تک برابر اپنی بڑائی کی لی اور پاکیت جتائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۹

[رک : پاک (۱) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

پاکیٹ (۱) (ی مج) امذ .

رک : پاکٹ (۱) مع تحتی الفاظ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

پاکیٹ (۲) (ی مج) امذ .

رک : پاکٹ (۲) ، (۳) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

پاکیٹ (۳) (ی مج) امذ .

اونٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[مقامی]

پاکیج (ـک ک ، فت ی) امذ .

کچا نمک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : पाकय्ज पाकیज]

پاکیزگی (ی مع ، ـک ز) است .

صفائی ، ستھرائی ، پاک ہونے کی حالت ، طہارت .

بہن نے وہ صحیفہ . . . نکالا . . . کہا کہ ہم تم کو نہ دینگے اس کو پاکیزگی کی حالت میں چھوتے ہیں .

۱۸۷۲ خیابان آفرینش ، ۳۰

اور یہ ثابت کریں کہ اس کے ادب و شعر میں نہ تو عمق ہے نہ پاکیزگی .

۱۹۳۲ سیف و سبو ، ۸

[ف]

پاکیزہ (ی مع ، فت ز) صف .

۱. صاف ستھرا ، شرعی اعتبار سے پاک ، عیب سے مبرا .

جو عاقل ہے او ہور پاکیزہ رائے
جو ہر نیک بد کوں ہووے رہنمائے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۶۵

خانقاہیں پاکیزہ اور ستھری تیار کریں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۰

حضرت آدم علیہ السلام تک آپ کے اجداد سب پاکیزہ اور سردار رہے .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، خیابان آفرینش ، ۸

۲. حسین ، اچھا ، خوشنما ، نفیس ، لطیف .

کہوں وجہ دوسرا کہ گیو گائے کا
مٹھا شہد پاکیزہ رس میں ملا

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۱۸۸

جلد ایک خلعت پاکیزہ مجھے دے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۳

ناسخ بلا شبہ ایک اچھے اور پاکیزہ طرز کے ناسخ اور ایک بھونڈے طرز کے موجد ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳

۳. بے نقص ، بے عیب ، خوش اسلوب .

یہ مخطوطہ پاکیزہ نسخ میں ہے اور ابتدائی اشعار یہ ہیں .

۱۹۵۱ علمی نقوش ، ۱۲۷

۴. بے جرم ، بے داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۰) .

[ف]

ـــ بوم (ـــ و مع) صف .

نیک اصل (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاکیزہ + بوم (رک)]

ـــ خو (ـــ و مع) صف .

نیک عادت رکھنے والا .

ماہر علم و ہنر ، شیوا بیاں ، شیریں مقال
راست باز و صلح جو ، پاکیزہ خو ، روشن خیال

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۹

[پاکیزہ + خو (رک)]

ـــ سرشت (ـــ کس س ، ر ، ـک ش) صف .

نیک اصل (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاکیزہ + سرشت (رک)]

ـــ سیرت (ـــ ی مع ، فت ر) صف .

رک : پاک سیرت .

استاد . . . نہایت پاکیزہ سیرت ایک عالم نور تھے .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۱۳

[پاکیزہ + سیرت (رک)]

ـــ صورت (ـــ و مع ، فت ر) صف .

رک : پاک صورت .

ایسی پاکیزہ صورت ہے جی چاہتا ہے دیکھا ہی کرو .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۰

[پاکیزہ + صورت (رک)]

ـــ طبع (ـــ فت ط ، ـک ب) صف .

جس کی طبیعت میں لطافت اور اجلا پن ہو ، عمدہ اور اچھی طبیعت والا .

اکثر مشائخ اور علماء و شعراء پاکیزہ طبع . . . ہوئے ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۲

[پاکیزہ + طبع (رک)]

ـــ طینت (ـــ ی مع ، فت ن) صف .

شریف الاصل ، فطری نیک .

نہ غصہ پاس آیا نہ طمع نے کچھ جگہ پائی (کذا)
خدا داد آپکی خالص نیت پاکیزہ طینت ہے

۱۹۴۰ امداد سنبھلی ، د ، ۳

[پاکیزہ + طینت (رک)]

ـــ گوہر/ گُہر (ـــ و مج ، فت ہ/ضم گ ، فت ہ) صف .

رک : پاک گوہر .

قابل آغوش ستم دید گاں اشک سا پاکیزہ گہر چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۱

واہ اے سیّد پاکیزہ گہر کیا کہنا

یہ دماغ اور یہ حکیمانہ نظر کیا کہنا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۵

[پاکیزہ + گوہر/ گہر (رک)]

ـــ نَفَس (ـــ فت ن ، ف) صف .

رک : پاک نفس ، بے کینہ .

آج ایک ایسے پاکیزہ نفس سے ملاقات ہوئی کہ میں ان کا گرویدہ ہو گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۰

[پاکیزہ + نفس (رک)]

پاکیشکار (ی مج ، سک ش) اسث .

جوا کھار، شورہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکیشکار पाक्यक्षार]

پاکیُو (سک ک ، و مع) اسذ .

بٹلون ، جواکھار ، نمک سیاہ ، کچ لون ، سجی کھار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[رک : پاکیہ]

پاکیَہ (۱) (سک ک ، فت ی) اسذ .

رک : پاکیا (۱) ، نمک ، شورہ ، بٹلون (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

پاکیَہ (۲) (سک ک ، فت ی) صف .

رک : پاکیا (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

پاکھ اسذ .

۱. حصہ ، چاند کے مہینے کے ابتدائی یا آخری پندرہ دن کی مدت ، پندرھواڑا ، آدھا حصہ .

چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیرا پاکھ ہے

سچ تو یہ ہے ، ہے یہ سارا حسن کا عالم غلط

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۷

اسی پاکھ کی ایکا دشمی کو سویرے ہی سرکار کے ہاتھوں سے اس کی نیو پڑ جانی چاہیے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۰

۲. رک : پاکھا نمبر ۱ .

ایک پاکھ بیچ میں بنا کر دائرہ معدل النہار . . . کا نصف قطر اٹھارہ گز کا ہے .

۱۸۴۶ آثارالصنادید ، ۸۳

[س : پکش पक्ष ؛ ہ : پاکھ पाख]

ـــ اَندھیرا (ـــ فت ا ، مع ، ی مج) صف .

مہینے کا آخری پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا چلا جاتا ہے ، رک : اندھیرا پاک/پاکھ .

اب تو جب پاکھ اندھیرا بھی گزر جاتا ہے

چاند چڑھتا ہے مگر چڑھ کے اتر جاتا ہے

۱۹۵۱ کمار سنبھو ، ۷۴

[پاکھ + اندھیرا (رک)]

پاکھا (۱) اسذ .

۱. بازو ، پہلو (خاص کر دیوار وغیرہ کا) .

کھل کے بندھن ہوئے ہیں ڈھیلے سب

پاکھے رہنے لگے ہیں گیلے سب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۱

بے ڈول سنگ خارا کے ٹکڑے اور مٹی سے چنے ہوئے دروازے کے پاکھے .

۱۹۰۸ رسالہ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۸

۲. گوشہ ، پرت ، تہہ .

سب سے چھن بلوائی تو بتایا کہ ڈاڑ کے نچلے پاکھوں میں گھس کر لیٹ گئی تھی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۱

۳. (i) چھپر ، سائبان (جو ایک طرف کو جھکا ہوا ہو) (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

(ii) چھوٹی عمارت یا چھپر جو کسی صحن یا کھلی جگہ کی دیوار کے سہارے بنا ہو (پلیٹس) .

(iii) (تعمیرات) دیوار جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی ہے اور جس پر شہتیر رکھ کر مکان کو مثلث کی شکل میں ڈالتے یا چھپر ڈالتے ہیں ، پکھا .

کہ پاکھے سوں ہر برج باندیا اٹھل

عبادت کی لایا کنگورے سکل

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۹

تعریف خدا کو ہے ساری کل دنیا جس نے بنائی ہے

ہن پاکھے اور دیوار ادھر یہہ نیلی منڈھیا چھائی ہے

۱۹۳۵ نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۳۸۴)

(iv) دروازے کے بغلی آثار یا اس کی بغلی دیوار جو دالان کے در کی حد یا دروازے کی چوکھٹ کے بازو تک ہو؛ دروازے کے بازوؤں کی دیوار یا دیواریں۔

تم کو دیوار پاکھے ہیں گے یاد ہم کبو کرتا نہیں خدا آزاد

میر، ک، ۱۰۰۲ ۱۸۱۰

۳۔ برساتی، برآمدہ، اوسارہ (پلیٹس)۔

[س: پکشکہ: पक्षक]

ـــ بندی (— فت ب، سک ن) اسث۔

بغیر چونے یا گارے کے بڑے اور وزنی پتھروں کا پشتہ جو عموماً پانی کی مار کے موقع پر ندی وغیرہ کے کنارے پر لگا دیتے ہیں (اپ و، ۱: ۱۰۸)۔

[پاکھا + ف: بند، بستن (= باندھنا) سے + ی، لاحقۂ کیفیت]

پاکھا (۲) امذ۔

۱۔ کتاب کی جلد کے مقووں میں سے ہر ایک، رک: پاکھے (ماخوذ: اپ و، ۳: ۲۲۷)۔

۲۔ حصہ؛ کسی چیز کے اوپر تلے یا اطراف کے حفاظتی پرتوں میں سے کوئی ایک پرت۔

اس نے ایک آر، زرد دھاگے کی ریل اور ایک بیگ کا پاکھا میری طرف پھینک دیا اور کہا دلو اس کی سلائی کرو۔

جہان دانش، ۲۱۹ ۱۹۷۳

[رک: پاکھا (۱)]

پاکھا (۳) امذ۔

پکھال کے منھ میں لگانے کی لکڑی کی تختی جو پکھال میں پانی بھرتے وقت اس کے منھ کو کھلا رکھتی ہے (اپ و، ۱: ۱۹۷)۔

[مقامی]

پاکھا (۴) امذ۔

مٹی کے چولھے کے دونوں پہلوؤں میں سے ہر ایک۔

ایک ٹوکری میں چولھے کے دوسرے پاکھے کے پاس اوپلے بھرے رکھے ہیں۔

آغا شاعر، ارمان، ۷ ۱۹۳۰

[رک: پاکھا (۱)]

پاکھا (۵) امذ۔

۱۔ (خیاطی) اچکن کی چولی میں سامنے کے رخ کا وہ حصہ جس میں بٹن ٹانکتے یا کاج بناتے ہیں (اپ و، ۲: ۱۱۳)۔

۲۔ (i) چو گوشیا ٹوپی کی باڑ کے اوپر کے حصے کا کوئی ایک رخ؛ دو پلڑی ٹوپی یا کنٹوپ کا کوئی ایک پلہ جو کانوں کو ڈھانکے رکھتا ہے (اپ و، ۲: ۱۳۶)۔

گھر میں روئی کے کنٹوپ بھی پہنتے تھے اور اس کے پاکھے الٹ کر کوڑے کر لیتے۔

گنجینۂ گوہر، ۳۰ ۱۹۶۶

(ii) ٹوپی کے چندوے کا کوئی حصہ (اپ و، ۲: ۱۲۸)۔

(iii) گوشہ، کلی، کپڑے کی تکونی تراش (اپ و، ۲: ۱۲۸)۔

ٹوپی . . . کا دسہ (گوٹ) ذرا نیچا ہوتا ہے دسہ کے اوپر چار پاکھے کی وضع بالکل شاہجہانی محراب کی سی ہوتی ہے۔

دہلی کی آخری شمع، ۴۳ ۱۹۲۸

[رک: پاکھا (۱)]

پاکھال اسث۔

رک: پکھال۔

وہاں مشکیزے یا پاکھال کا پھٹنا یا اونٹ کا لنگ ہونا، موت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

مخزن، جنوری، ۵۱ ۱۹۰۸

پاکھان امذ۔

رک: پاشان (= پتھر)۔

توں الماس ہور رام پاکھان ہے
توں انسان ہور رام حیوان ہے

حسن شوقی، د، ۹۳ ۱۵۶۴

پاکھٹ (فت کھ) صف۔

بوڑھا، خرانٹ، جہاں دیدہ، گرگ باراں دیدہ، پیر فرتوت۔

شب کیوں نہ سر پہ شمع کے شعلہ ہو گرم رقص
بازی گر اپنے حق کا یہ پاکھٹ ہے بانس پر

نصیر، چمنستان سخن، ۳۰۰ ۱۸۴۰

جمشید نے کہا ٹھیک آپی مرغی پاکھٹ تجکو ایسی ٹیک ماریں جس سے نیچے آنے لگے۔

بوستان خیال، ۶: ۲۴۷ ۱۸۹۰

[رک: پاکٹھ]

پاکھر (۱) (فت کھ) اسث۔

رک: پاکھر (۲)۔

توں ڈر کھلا ہے نرملا پاکھر ستارے جھمکنے
محور سہی فتراک جوں توں سوں پھراں ہارا ہوا

قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹ ۱۶۱۱

سوار اسپ تھا یکہ دلاور
بڑی گھوڑے پہ تھی لوہے کی پاکھر
۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۹

پاکھر تھی موتیوں کی عرق جسم پاک پر
آئی تھی باد تند فرس بن کے خاک پر
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۷

پاکَھر (۲) (فت کھ) امذ .

رک : پاکر (۱) .

پیلو ، پاکھر ، فرسا ، سینبھل ، کچنار ، سنبھالو ، بڑ ، پیپل
کیا ابر ہوا ، کیا برق گھٹا ، کیا دل بادل ، کیا جل اور تھل
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸

پاکَھر (۳) (فت کھ) امث .

وہ اراضی جو کنکریلی ڈھالو اور ٹیلے دار اور اکارت (ناقابل زراعت) رہے ، ہوتھ (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .
[مقامی]

پاکھرہ (سک کھ) امذ .

رک : پاکھری .

اسی طرح سے پاؤں کو گھٹاتا ہوا اوسی مقام پر آکر پاکھرہ ہو کر تین ہاتھ لنگوٹ کے مارے .
۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۳۳

پاکھری (۱) (سک کھ) امث .

(بکیتی) حریف کے مقابل بیٹھنے کا ٹھاٹ جس میں چھری کی نوک زمین کی طرف کر کے اور بائیں ہاتھ سے قبضے کو سہارا دے کر دشمن کے تیور پر نظر جمائے رہتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۴۴) .
اف : کرنا .
[مقامی]

پاکھری (۲) (سک کھ) امث ؛ ~ پاکھلی .

بارش سے بچاو کے لیے باربرداری کی کھلی گاڑی یا ٹھیلے کے اوپر بوریے یا ٹٹے کی لگائی ہوئی عارضی چھاؤن (ا پ و ، ۵ : ۱۱۷) .
کچھ دری قالین یا جاجم کے مکلف فرش پر کچھ ٹاٹ کے شامیانوں یا پاکھریوں پر اور بہت سے زمین پر اکڑوں بیٹھے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۶۵
اف : ڈالنا ، کھڑی کرنا ، لگانا .
[رک : پاکھا (۱)]

پاکھری (۳) (سک کھ) امث ؛ ~ پالکڑی ، پال کھری ، پلکڑی .

پلنگ کو ذرا اونچا کرنے کے لیے پائے کے نیچے لگائی جانے والی ٹیکن (ا پ و ، ۱ : ۱۷۸) .
اف : رکھنا ، لگانا .
[مقامی]

پاکھرے (سک کھ) امث .

رک : پاکھر (۳) (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

پاکَھڑ (فت کھ) امذ .

رک : پاکور (۱) .

پاکھڑ ، مہوا . . . وغیرہ کے پیڑوں پر پیدا ہوتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۶
[مقامی

پاکَھل (فت کھ) امذ ؛ ~ پاکل .

۱. پاکھر (رک) کی ایک اعلیٰ قسم جس کا پھل ابتدا میں آڑو کے برابر ہوتا ہے اور پک کر زرد سیب ولایتی کے برابر ہو جاتا ہے ، ورم طحال کے لیے اس کا مربہ فائدہ دیتا ہے ، ایک درخت دہلی کے قلعہ بادشاہی میں تھا جس کی سلاطین ہند نادرات جان کر بہت محافظت کرتے تھے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴) .
داروغۂ باغ نے پاکھل کے سو دانے نذر گزرانے ، پچاس دانے مرزا شاہ رخ کو دیے گئے اور پچاس دانے مربہ بنانے کے لیے دواخانے میں بھیج دیے گئے .
۱۸۳۵ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۵

۲. جنس انجیر کا ایک ذیلی پودا ، لاط. Ficus infectoria (پلیٹس) .

پاکھلی (۱) (سک کھ) امث .

(نجاری) رہ کانی ، رخانی کا غلط تلفظ بڑھئی کا ایک اوزار جس سے لکڑی کی کوریں چھیل کر صاف اور سطح ہموار کی جاتی ہے ، رخانی (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .
[مقامی]

پاکھلی (۲) (سک کھ) امذ .

لکڑی کا بھاری تختہ جو کھیت کی زمین ہموار کرنے کے لیے ہل میں لگایا جاتا ہے یا گھوڑے کو سدھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۱) .
[مقامی]

پاکھنڈ (فت کھ ، سک ن ، ڈ) امذ .

۱. **دھوکا ، فریب ، ریاکاری .**

ان کا خیالی بت ان کے دل میں موجود ہے . . . یہ سب عقل جزوی کے پاکھنڈ ہیں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۴

اے دیوانے یہ کیا پاکھنڈ تونے بنا کر رکھا ہے .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۱۱۱

۲. **شرارت ، حرمزدگی ، بد ذاتی ، جھگڑا .**

تمھیں پورا یقین ہے کہ یہ سب پاکھنڈ شیر خاں نے پھیلایا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۴۵

[س : پاشنڈ पाषण्ड]

پاکھنڈی (فت کھ ، سک ن) صف .

۱. **پاشنڈی ، جوگی کے بھیس میں چنڈال .**

خدا محفوظ رکھے ان دیانندی حریفوں سے
قیامت کی ہے چال ان کی بلا کے ہیں یہ پاکھنڈی

۱۹۳۱ بھارستان ، ۵۰۰

۲. **فریبی ، دھوکےباز .**

تم نے مجھے خونی کہا ، پاکھنڈی کہا اور کیا کہنا چاہتی ہو .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۱

[پاکھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاکھے امذ .

بغلیاں ، کتاب کے ورقوں کی حفاظت کے مقوے (اپ و ، ۳ : ۲۲۷) .

[رک : پاکھا (۲)]

پاگ (۱) امث .

پگڑی ، دستار .

کچھ راجا کے جو من میں آئی
سر چو دھر کے پاگ بندھائی

۱۸۵۱ سورک سمجھانی (ق) ، ۱۰

ہندوؤں کی پاگ (پگڑی) مسلمانوں کے اونچے طبقے میں قبول کر لی گئی .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۳۰

[س : پرکر परिकर]

ـــ تاگ امذ .

ایک ٹیکس جو اگلے زمانے میں ہر مرد سے جو بارہ برس سے اوپر ہوتا تھا لیا جاتا تھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاگ + تاگ (= تاوان)]

ـــ سنوارنا ف مر .

پگڑی درست کرنا (مجازاً) دیکھ بھال یا خدمت کرنا ؛ محبت یا چاہت ظاہر کرنا .

تم نے کبھی میری پاگ نہیں سنواری ، میرے بدن پر ہتھیار نہیں سجائے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۰

پاگ (۲) امذ .

قدم ، پانو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) .

[س : पदक : पदक]

ـــ جوڑنا ف مر ؛ محاورہ .

پانو جوڑنا ، جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقے سے جھولے کی رسی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹) .

پاگ (۳) امذ .

شیرہ (پلیٹس) .

جنسیت شرط ہے صحبت کے مزے کو ورنہ
لون کو فائدہ شیر ینی کا گو پاگ لگے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۸۲

۲. **وہ دوا وغیرہ جو چینی یا شہد کے شیرے میں پکا کر بنائی جائے اور جس کو خاطر تواضع میں بھی پیش کر سکیں ، مشروب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹) .**

۳. **مٹھائی (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .**

[س : پاک पाक]

پاگا (۱) صف ، امذ .

پکا ہوا ، پکا ، پختہ (پلیٹس) .

[پکانا (رک) سے]

پاگا (۲) امذ (قدیم) .

۱. **اصطبل ، گھوڑے یا مویشی کے باندھنے کی جگہ .**

سو بھیجے پھرا بیل کر لے دھندا
لیا گدڑے کوں پاگا میں اپنے بندا

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۲

۲. **جائے قیام ، مسکن .**

نہیں جانتے کس کا جاگا ہے یو
یو کس کا ملک ہور پاگا ہے یو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۳

۳. **مرہٹوں کا ایک رسالہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .**

[० : پاگا पागा]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

(جانور کو) باندھنا .

اسی چشمے پر آ کر جا گا کیا
گھوڑے کوں اسی ٹھار پا گا کیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۰

پاگاہ امذ (قدیم) .

رک : پاگا (۲) .

اتھے گھوڑے پاگاہ میں نولاک اسے
تیر انداز تفنگی تھے سولاک اسے

۱۶۲۵ سیف الملوک وبدیع الجمال ، ۱۹

پاگر (۱) (فت گ) امذ .

وہ رسّا جس سے ملاح ناؤ کو کھینچ کر ندی کے کنارے باندھتے ہیں ؛ گون (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹) .

[مقاسی]

پاگر (۲) (فت گ) امذ .

رکاب : گھوڑے کی کاٹھی کا پائدان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹).

[ہ : पागर پاگر]

پاگُر (ضم گ) امث .

جُگالی .

وہی غذا . . . پاگر کرنے کے بعد دوبارہ اندر جاتی ہے تو اب پہلے معدے نمبر ۳ میں جاتی ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۳۵

[س : پرگُھرٹ प्रघर्ष]

— کرنا محاورہ .

جُگالی کرنا ، (مجازاً) ہضم کرجانا ، چبانا .

وہ تھانے میں کھونٹے سے بندھا پاگر کیا کرتا تھا .

۱۹۳۵ داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۴۰

پاگُرانا (ضم گ) ف م .

رک : پاگر کرنا (پلیٹس) .

[پاگُر (رک) سے]

پاگل (فت گ) صف .

۱. دیوانہ ، مجنوں ، مڑی ، خبطی جو اپنے ہوش و حواس میں نہ ہو .

اے شاد نہ تو آنا بہکانے پہ واعظ کے
سڑیوں کی طرح بکتا دیوانہ ہے پاگل ہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۴۷

جب آنحضرت نے بتوں کے خلاف وعظ کہنا شروع کیا تو اکثر لوگوں نے (نعوذ باللہ) پاگل سمجھ لیا .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۳۱۶

۲. احمق ، بے وقوف ، بے عقل .

ارے یہ کس پاگل نے لکھی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳

[س : پاک + ل पाक + ल]

— بنانا محاورہ .

اتنا تنگ کرنا کہ دوسرا سٹ پٹا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

— پَن/پنا (— فت پ) امذ .

جنون یا دیوانگی کی کیفیت .

ہر طرح کے پاگل پن کو خوب فروغ حاصل تھا بلکہ پاگل پنے کے . . . نادر نمونے پیدا کئے جاتے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۱۹

[پاگل + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ شفاخانہ جہاں دیوانوں کو علاج کی غرض سے رکھا جاتا ہے، پاگلوں کے رہنے کا مکان .

آئندہ کبھی تو نے کوئی کلمہ لبرل فریق کے برخلاف منہ سے نکالا تو فوراً پاگل خانے بھیجدیا جائے گا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۷۹

ٹھیک نو بجے منصور پاگل خانے پہنچے وہاں کے ڈاکٹر کو بلا کر اس مریض کا حال پوچھا .

۱۹۳۹ شمع ، اے - آر - خاتون ، ۶۱۸

[پاگل + خانہ (رک)]

— داس امذ .

رک : پاگل .

اماں جان نے اس پاگل داس کو بھی مدعو کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۴۰

[پاگل + داس (رک)]

ــ کی داد نہ فریاد (پاگل مار بیٹھے گا) کہاوت.

پاگل جو بھی کہہ بیٹھے یا کر بیٹھے اس کا کوئی علاج نہیں اور نہ کہیں داد نہ فریاد.

جدھر سینگ سمائے ادھر نکل گئے، پاگل کی داد نہ فریاد، پاگل مار بیٹھے گا.

۱۸۹۳ بشو، ۴

ــ کے (پاگلوں کے) سر پہ سینگ نہیں ہوتے کہاوت.

پاگل کی کوئی خاص پہچان نہیں جو بے تکی حرکتیں کرے وہی پاگل ہے صریح حماقت سرزد ہو جانے کے موقعہ پر بولتے ہیں (نوراللغات، ۲: ۱۳).

ــ کے (پاگلوں کے) سر (پہ/پر) کیا سینگ (لگے) ہوتے ہیں کہاوت.

رک: پاگل کے (پاگلوں کے) سر پہ سینگ نہیں ہوتے (جامع اللغات، ۲: ۱۳).

ــ ہونا محاورہ.

سودائی یا مجنوں ہو جانا (جامع اللغات، ۲: ۱۳).

پاگن (فت گ) امذ.

ڈھولکی؛ طنبورہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۱۳).

[س: پراङ्गण]

پاگنا (سک گ) ف م.

کسی تخم یا میوے کو گھی وغیرہ میں بھون کر یا بغیر بھونے اس پر شکر کا شیرہ چڑھانا.

پہنچے نہ حلاوت کو کبھی اس کے دہن کے
قند نے گو پستے کو شیرینی میں پاگا

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۶

وہ حلوائی بچہ گو لوز اگر اچھی بناتا ہے
کہو عاشق سے لے کر قاش دل کی بھونے اور پاگے

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۲۲۴

[س: پاک पाक (رک) سے]

پاگے صف.

پاگا (۱) (رک) کی مغیرہ صورت، مرکبات میں مستعمل.

ــ دانے امذ.

شکر کے قوام میں ڈال کر جمائے ہوئے مونگ پھلی کے بھنے ہوئے دانے (مہذب اللغات، ۲: ۳۸۰).

پاگھر (ضم گھ) صف.

مٹانے یا ختم کرنے والا، ہاضم، ہضم کرنے والا.

وہ آٹھ اشیا جن کو مصلح یعنی پاگھر کہتے ہیں.

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر، ۵

[رک: پاگر]

پال (۱) (الف) امث؛ امذ.

۱. کپڑے یا سرکیاں جن کو ملا کر خیمہ وغیرہ کی شکل کا سائبان سا بنا لیا جائے.

اکثر صحرانشینان عرب کا گھر کمبل اور کپڑے کا ہوتا ہے بطور پال کے.

۱۸۸۱ بحرالفصاحت، ۶۸

چلو تمہارے رہنے کے لیے ایک پال کھڑی کر دیں گے.

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ، ۴۸

۲. شامیانہ، تنبو، چندوا، گاڑی یا پالکی وغیرہ ڈھانکنے کا کپڑا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

سو یو دل جایا دیکھ آرام پا
رہیا پال پر بیس دھر چھاؤں جا

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۵۲

پال تمبو کھڑے ہیں اس جا پر
لوگ گرتے ہیں سب تماشا پر

۱۷۱۳ فائز، د، ۲۱۵

جب بادشاہ کو دیکھا وہ عورت پال سے باہر نکل آئی.

۱۸۰۲ گنج خوبی، ۵۴

۳. وہ پردہ جو کشتی میں ہوا کے رخ پر لگاتے ہیں تاکہ وہ جلد چلے، بادبان.

جہاز پر پہنچے بادبان کھنچے پالیں چڑھیں، لنگر اٹھا.

۱۸۲۵ فسانۂ عجائب، ۱۶۹

تاریک سنسان رات میں جہازوں پر جا پہنچے فوراً پال کھول دیے گئے.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۲: ۱۲۲

اف: چڑھانا، تاننا، اتارنا.

[ه: पाल पाल]

ــ گاڑی امث.

ایک قسم کی پالکی نما گاڑی، بگھی، شکرم، پردہ‌دار گاڑی.

عورتوں کی پالکیاں تھیں اس کے بعد بند پال گاڑیاں جن میں زنانی سواریاں سوار تھیں.

۱۹۶۴ نورمشرق، ۷۴

[پال + گاڑی (رک)]

پال (۲) امث.

وہ سوکھی گھاس یا بھوسہ وغیرہ جس میں آم یا دوسرے گدرے پھلوں کو رکھ کر پروردہ کیا یا پکایا جاتا ہے.

اس پال میں پرت کے بریک پھل کوں کہاں پھل
کوئی وونچھ کچے کوئی پکے کوئی سڑے ہیں
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۱

سودے والے آواز لگا رہے ہیں . . . پال والا ہی لے . . .
لڈو ہے ، جھرنے کا بتاشا ہے، گولر ہے .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۰

[س : پاکل یا پلال पाकल/पलाल]

ــ اُٹھانا محاورہ .

پال اٹھنا (رک) کا تعدیہ .

آدمی جس کو پال رکھنے اور اٹھانے میں مہارت ہو ، میرے پاس نہیں .
۱۸۹۵ مکاتیب امیر ، ۳۴۴

ــ اُٹھنا محاورہ .

پال میں رکھے ہوئے پھلوں کا پختہ ہو کر تیار ہو جانا .

کم سے کم چار روز اور زیادہ سے زیادہ آٹھ روز میں پال اٹھتی ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹۶

ــ پڑنا محاورہ .

۱. گرمی میں گھٹ جانا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

۲. پھلوں کو پختہ کرنے کے لیے بھوسے وغیرہ میں رکھ دیا جانا (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

ــ دبی ہونا محاورہ .

خاندان کے متعدد افراد کا صاحب فراش ہونا (ماخوذ : محاورات ہند ، ۵۱) .

ــ ڈالنا محاورہ .

۱. گدرے آموں کو سوکھی گھاس میں رکھنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

ہاشم سلمہ ثمر بہشت کے شوقین ہیں وہ کب تیار ہونگے ، تیار ہوں تو بھیج دیجئے اور پال ڈالنے کی ترکیب بھی لکھئے گا .
۱۹۱۱ رقعات اکبر ، ۱۱۵

۲. میٹھ کر رکھنا ، چھپا کر رکھنا ، رکھ کر بھول جانا .

بیٹی یہ صراحی میں چنے کی دال ، یوں کہو سب چیزوں کی پال ڈال رکھی ہے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۰

۳. بے موقعہ محل یا بہت زیادہ مقدار میں کسی چیز کو رکھنا .

سینے پہ اپنے میرے کھلے سر کے بال ڈال
بے ریشہ ہیں یہ آنب ارے ان کی پال ڈال
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

سڑتے ہیں گاتے ہیں کوچے میں پڑے
عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۷

ــ رکھنا محاورہ .

۱. کچے پھل کو پختہ کرنے کے لیے بھوسے یا پتوں میں اس طرح دبانا کہ ہوا سے محفوظ رہے .

آدمی جس کو پال رکھنے اور اٹھانے میں مہارت ہو میرے پاس نہیں .
۱۸۹۵ مکاتیب امیر ، ۳۴۴

۲. کسی چیز کو مدت تک اپنے پاس رکھ چھوڑنا ، محفوظ کر لینا ، میٹھ کر رکھنا .

غریب گھرانے کی لڑکی ابھی کچا میوہ تھی دادا نے آرام کا انتظام کر کے فی الحال پال رکھدیا .
۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵

ــ کا صف .

پال میں پکایا ہوا .

ہوتا ہے شیریں تو بہت پال کا
لیک ہے ٹپکے کا بھی طرفہ مزا
۱۸۰۵ آرایش محفل ، انسوس ، ۱۸

یہ آم ہیں پال کے ، وہ ٹپکے ہیں ڈال کے .
۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ریاض خیرآبادی ، ۱۳۵

ــ کھولنا محاورہ .

پال کے آموں کو گھاس سے علیحدہ کرنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰).

ــ نکالنا محاورہ .

رک : پال کھولنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

پال (۳) اسم .

۱. پانی کو روکنے والا بند یا پشتہ ، مینڈھ ، اونچا کنارا ، بند ، چھوٹی دیوار .

حوض کی پال ٹوٹے تو یکایک باندھی جاتی ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۳

پانی آنے کے اول انکٹا ہوز پال بن لی تھی .
۱۷۶۵ دکنی اردو سہیلی ، ۲۱۹

۲. پانی کے کٹاو سے کنویں ندی وغیرہ کے کنارے پر اندر کی طرف بن جانے والی کھوکھلی جگہ (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

۳. کھائی کے درمیان قابل زراعت اراضی (اپ و، ۶: ۱۳۰).

۴. سینچائی کے لئے پانی کو ایک جگہ جمع رکھنے کا جوہڑ (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری، ۱۲۳).

[س: पाल्लि پال]

پال (۴) امذ.

توپ اور بندوق یا طمنچہ کی نال کا گھیرا یا چکر (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

[مقامی]

پال (۵)

(الف) صف.

پالنے والا، پرورش کرنے والا (ہندی اردو لغت، ۱۴۴).

(ب) لاحقہ.

رک: . . . پال.

[س: پال पाल (= پالنا)]

— پال تیرے جی کا ہوگا کال کہاوت.

کمینے آدمی پر مہربانی کروگے تو موقع ملنے پر وہ نقصان پہنچائے گا (جامع اللغات، ۲: ۱۴).

— پال مرے جی کا کال کہاوت.

جسے دکھ بھر کے پالا وہی جی کا جنجال بن گیا.

ہاں صاحب سلامتی سے اب یہ حوصلے ہوئے، خدا کی قدرت پال پال مرے جی کا کال.

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۳۴

— پوس کر/کے م ف.

پرورش کرکے.

پال پوس کر جوان کر دیا جاو کھاؤ کماؤ.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۱۴۷

جس باپ نے . . . ماں کی طرح پال پوس کر جوان کیا اس کی وداع کا وقت ہے.

۱۹۳۱ سیدہ کا لال، ۵۳

— کی آگ است.

پالنے یا پرورش کرنے کی محبت جو ماں باپ یا سرپرست کو بچے سے ہوتی ہے.

بیوی پال کی آگ پیٹ سے زیادہ ہوتی ہے.

۱۹۲۶ آمنہ کا لال، ۵۷

— گر (— ف گ) صف.

پالک، پالن کرنے والا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

[پال + ف: گر، لاحقۂ صفت]

پال (۶)

(الف) امذ.

۱. بنگال کا ایک مشہور خاندان جس نے ساڑھے تین سو برس تک بنگ (بنگال) اور مگدھ پر حکومت کی؛ راجا، حاکم (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۴).

اس کا نتیجہ ہے کہ درباز ہائے پال اور ضیافت ہائے شاہی میں ساتھ صاحبان عالی شان کے شامل ہیں.

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد، ۱۱۰

۲. چترک کا پیڑ، چیتے کا درخت (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۴).

۳. بنگالیوں کی سرکش ظالم قوم (یا ذات) (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۴).

۴. پیکدان، اگالدان (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۴).

۵. حفاظت، پناہ، سایہ (جامع اللغات، ۲: ۱۴).

۶. بادشاہوں نوابوں وغیرہ کی وہ اراضی جو حکومت کی زیر نگرانی ہو (پلیٹس).

(ب) صف.

پالک، پرورش کرنے والا، چرواہا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۴).

[ه: پال पाल]

— دھن (— ف دھ) امذ.

۱. چھتراک، کھوسی، چل‌تراں (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

[س: پال دھن पालधन]

پال (۷) است.

رک: پالی زبان (پلیٹس).

پال (۸) امذ.

کبوتروں کی جفتی (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵؛ فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۶۷).

[ه: پال पाल]

— کھانا محاورہ .

۱. پرندوں کا جفتی کھانا (مخزن المحاورات ، ۲۳۱) .

۲. (دیہات) گوالیے کی کمائی کھانا (مخزن المحاورات ، ۲۳۱) .

پال (۹) اسذ (قدیم) .

حوالے ، سہود (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹) .

رگڑ مال ہو وہیں جو چمٹیاں کے پال
چبے ہر گھڑی منج کلیجے کوں بھال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۱

[س : पाल]

پال (۱۰) اسث .

۱. ٹہنی ، ڈالی ، شاخ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲ ؛ دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹) .

اس پال میں پرت کے ہر یک پھل کوں کہاں پھل
کوئی ووچھ کچے کوئی پکے کوئی سڑے ہیں

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۸۱

۲. (مجازاً) خاندان کی شاخ ، برادری ، قبیلہ .

سیوتوم بارہ پالوں اور باون گوتوں میں منقسم ہے ، پال ایک پرانا نظام ہے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۸۰

[ہ : پال]

پال (۱۱) اسذ .

رک : پالا (۱) کی تخفیف .

اول اول تو ہوا میں چند گالے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں .... اور اگر کئی گھنٹے تک وہ اسی طرح برسیں تو سارا ملک چھ انچ یا اس سے زیادہ موٹی سفید پال کے نیچے دب جاتا ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۷۷

پال (۱۲) اسذ .

بادبان ؛ چھوٹا خیمہ (پلیٹس) .

[س : पटल]

— چڑھانا محاورہ .

بادبان کھولنا (پلیٹس) .

... پال لاحقہ .

مرکب کے پہلے جزو سے مل کر حفاظت کرنے والا اور نگہبان کے معنی میں مستعمل .

یہ دوار پال اس لئے حاضر ہوا ہے کہ منی جی کے پدھارنے کی خبر مہاراج تک پہنچاؤں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۶۵

[س : पाल]

پالا (۱) اسذ .

۱. ہوا میں ملے ہوئے پانی کے لطیف بخارات جو زمین کے بہت سرد ہو جانے کے باعث سفید بلوری شکل میں سطح پر جم جاتے ہیں ، منجمد اوس .

یخ اور پالے کے مارے ہزاروں شیر دل .... سمور اور سنجاب میں چھپے پھرتے تھے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۴۹

اس کو سب لوگ کہتے ہیں پالا
جس سے سب پتے سوکھ جاتے ہیں

۱۹۴۵ فلسفۂ اخلاق ، ۳

۲. سخت سردی ، ٹھٹھرا دینے والی سردی ؛ ٹھر .

پالے کی راتوں میں اپنے خیمے کے دروازے کے باہر الاؤ کی گرمی سے اپنے تئیں گرم کرتا ہے .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۸۲

[س : प्रालय : پرالیہ]

— پڑنا محاورہ .

۱. کہر پڑنا ، برف باری ہونا ، نہایت ٹھنڈ ہونا .

بیچارے ۵ ء (۱۹۰۵) کو لوگ یاد کریں گے کتنا پالا پڑا برسات بھی نہیں ہوئی .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۱۳

۲. پالا گرنے کی وجہ سے پودوں یا فصلوں کا جل جانا یا تباہ ہو جانا ؛ مجازاً کسی چیز کا برباد ہو جانا ، بیکار یا مفلوج ہو جانا .

سرشام اس دائی کو کہ صبح پیری سے اس پر پالا پڑا تھا ، جستجو میں کسی مسافر گم کردہ راہ کی بھیجا کرتی تھی .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۵۱

— گردی (— فت گ ، سک ر) امث .

پالے کے اثر سے فصل یا پودے کے جل جانے کی کیفیت .

گندم جو چنا مٹر کی آب پاشی کر دینے سے پالا گردی کی تلافی ہو سکتی ہے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۴ : ۳

[پالا + ف : گردی (رک)]

— گرنا محاورہ .

رک : پالا پڑنا (پلیٹس) .

— مارا صف .

پالے کے اثر سے جلا ہوا ، سرمازدہ ، رک : پالا ماری کھیتی .

— مار جانا/مارنا محاورہ .

۱. رک : پالا پڑنا معنی نمبر ۲ .

سردی کے دنوں میں برف زمین کو گرم رکھتی ہے نباتات سرسبز اور شاداب ہو جاتے ہیں ورنہ پالا مار جاتا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۴۷

۲. (مجازاً) مفلوج کر دینا .

شدت سرما سے بہت سے سپاہیوں کے ہاتھ پاؤں کو پالا مار گیا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۴۷۵

ــ ماری کھیتی (ــ ی مچ) اسف .

وہ کھیتی جو خشک اور سرد ہوا کے لگنے سے مرجھا گئی ہو اور پھلنے کی امید نہ ہو (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

پالا (۲) اسذ .

۱. اکھاڑا ، وہ مقام جہاں کشتی لڑنے والے زور آزمائی کریں ، بازی گاہ .

تو مشاعرہ کیا پالا تھا . . . زور قلم دکھانا چاہیے تھا یا زور بازو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۷

ہم لوگوں نے بے چاری تقدیر کو اپنے آرام طلب دل کا پالا بنا رکھا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۴

۲. (i) وہ نشان یا مٹی رکھ کر بنائی ہوئی کبڈی کے میدان کی درمیانی لکیر جو کبڈی اور دوسرے کھیلوں میں حد فاصل کے واسطے بنالیتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۱۴ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹).

(ii) کبڈی کے مقررہ میدان کا وہ قطعۂ زمین جو درمیانی حد فاصل کے ادھر ادھر دو برابر حصوں میں منقسم ہوتا ہے .

سانس روک کر دوسرے فریق کے پالے میں کبڈی کبڈی کہتے ہوئے جاتے تھے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۱۰

(iii) جیت ، جیت کا نشان ، فتح کا نشان (جامع اللغات ، ۲ : ۱۴ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۴) .

(iv) مرغ ، بٹیر وغیرہ لڑانے کی جگہ (ا پ و ، ۸ : ۱۱۰)

۳. (کبڈی وغیرہ کا) مقابلہ ، بازی .

ہمت دل نہ ہارنا اصلا پالا جیتا ہوا ہے یہ تیرا

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۹۱

شاہد نے آکر کہا ، ابے ! آج دو پالے باغ میں بڑے زور کے ہوں گے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۸۵

[۵ : پالا pālā]

ــ بدنا محاورہ .

شرط لگانا ، بازی بدنا .

دونوں کے مریدوں اور معتقدوں نے دباؤ ڈال کر پالا بدا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۶۷

ــ ٹھنڈا رہنا محاورہ .

اکھاڑے کا بے رونق ہونا ، اکھاڑے میں چہل پہل نہ ہونا ؛ (مجازاً) کسی شے یا حالت کا سست یا مردہ ہو جانا .

قیس و فرہاد جو گذرے تو ہوا دور مرا
نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۴۱

ــ جمنا محاورہ .

کبڈی وغیرہ کا کھیل شروع ہونا ، مقابلہ ہونا .

ہر محلے میں کہیں نہ کہیں تھوڑی سی کھلی جگہ ہوتی تھی ، اس میں کبڈی کا پالا جمتا .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳

ــ جیتنا محاورہ .

کبڈی میں فریق مخالف کے تمام کھلاڑیوں کو پالے کے باہر کر کے بازی جیت لینا ؛ مقابل کو شکست دینا ، کامیاب ہونا .

آج کون . . . دن چڑھ کر کھیت رہتا ہے اور کون اپنی ماں کا پالا سرخرو ہو کر پالا جیت لیتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۱۰

بات کا توڑ یوں ہوا ، عراقی اور جامی علمی مباحثہ کریں جو پالا جیتے وہی مقتدا .

۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۱ : ۱۰

ــ چھوڑ کے بھاگ جانا/چھوڑنا محاورہ .

میدان چھوڑ کر بھاگ جانا ، مقابلے سے بھاگ جانا ، مقابلے میں نہ ٹھہرنا .

بحث گریہ میں ہمارے دیدۂ پر آب سے
بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا سحاب

۱۸۵۴ صبا ، ک ، ۲۹

ــ چھونا محاورہ .

بہت جلد کوئی کام کرنا ؛ بوجھ اتارنے کے لیے سرسری طور پر کوئی کام کرنا .

پالا چھوا چھٹی پائی .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲

نصاب . . . میں قرآن سرے سے داخل نہیں ، ایک آدھی تفسیر ہے تو کبڈی میں پالا چھونے کی طرح کی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۴۵

ــ خالی کرنا محاورہ .

۱. پالا چھوڑ دینا ، شکست تسلیم کر کے میدان سے باہر نکل جانا ، اکھاڑا خالی کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۴ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۴) .

۲. مقابلے سے ہٹا دینا ، حریف کو نیچا دکھانا .

دیکھ کر جاں نکلتے ہوے بھاگے اغیار
میں نے مر کر بھی کیا یاروں کا پالا خالی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۴

ــ گرم ہونا محاورہ .

محفل میں رونق ہونا ، چہل پہل ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۴) .

ــ لینا محاورہ .

رک : پالا جیتنا .

جنھوں نے عشق کی بازی کو کھیلا
لیا دونوں جہاں کا اس نے پالا

۱۷۶۵ فضل علی (صوفیائے بہار اور اردو ، ۶۱)

آہ اس عشق کے جوے کھر میں
صرف منصور نے لیا پالا

۱۹۵۶ قصیدہ عطار ، سراج الحق ، ۴۹

ــ مار لینا/مارنا محاورہ .

بازی جیتنا ، فتح یاب ہونا ، کثیر نفع اٹھانا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۲۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

بدھو نفر دل میں بڑے ہی خوش تھے کہ پالا مار لیا .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۳

بی برسات . . . دل میں بہت خوش ہوئیں ، سمجھیں ، چلو میں نے پالا مار لیا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۴۰

ــ ہاتھ رہنا محاورہ .

رک : پالا مار لینا .

ہمارے ہاتھ پالا رہ گیا مرد آزمائی کا
کیا مغلوب ہم نے نفس امّارہ سے رستم کو

۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۳۳۱

اس لڑائی میں ہمیشہ پالا مسلمانوں ہی کے ہاتھ رہا .

۱۹۲۶ شرر ، حسن انجلینا ، ۱۳۵

پالا (۳) امذ .

واسطہ ؛ سروکار ، سابقہ .

ہم جانتے تھے خوباں گرمی کریں گے مل کر
دل سرد ہو گیا ہے جب سے پڑا ہے پالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) ، ۷

سرد دل ہوں جیسے پالا مار جائے
جب سے آ تم سے پڑا پالا میاں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۰

خدا ان تیر اندازوں سے پالا نہ ڈالے .

۱۹۴۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۲۰

اف : پڑنا ، ڈالنا .

[س : پل पल]

پالا (۴) صف ؛ مث : پالی .

پرورده ، پرورش کیا ہوا .

پیری کا سہارا مری آنکھوں کا اجالا
بنت اسداللہ کی آغوش کا پالا

۱۸۶۱ بیاض شمیم (ق) ، ۱۱

کفر کا پالا ہر خم گیسو فرق نہیں ہے اس میں سرمو

۱۹۲۶ ہفت کشور ، ۶۱

[س : پل पल (= پالنا)]

ــ پرسا (ــ و سج) صف ؛ مث : پالی پوسی .

جو پالے جانے کے بعد سیانا ہوگیا ہو .

آخر تمھارا ارادہ کیا ہے ، کیا کوئی پالا پوسا بچہ جننا چاہتی ہو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱

[پالا + پوسا ، پوسنا (رک) سے]

پالا (۵) امذ ؛ صف .

حفاظت ، خبر گیری ، حوالگی ؛ حمایت ؛ اثر ؛ قبضہ ، قابو ؛ زیر حمایت آوردہ ، متوسل ؛ مبتلا ، گرفتار ، محصور ؛ سہارا ؛ منظور نظر ؛ طاقت ؛ شکنجہ (پلیٹس) .

[رک : پالا (۴)]

ــ پڑنا محاورہ .

محصور ہونا ، پھنسنا ، گرفتار ہونا ؛ کسی کے قبضے میں آنا ، شکنجے میں آنا ، تعلق ہونا ، مسحور ہو جانا ، پکڑا جانا (پلیٹس) .

ــ ڈالنا محاورہ .

حمایت کرنا ، حفاظت کرنا ، کسی چیز سے بچانا (پلیٹس) .

پالا (۶) اسذ .

آنول نال ؛ پردہ یا جھلی جس میں جانور کا بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۴) .

[س : پرالیہ]

پالا (۷) اسذ (قدیم) .

علاقہ ، خطہ .

جلک تیرا قدم تب لگ ہے گوگی وگرنہ بام نایک کا ہے پالا

بحری ، ک ، ۱۴۳ ۱۷۱۷

[رک : پالا (۲)]

— پٹی (— فت پ ، شد ٹ) امث .

وہ محصول جو معافی دار یا کاشتکار خدمت سے مستثنیٰ رکھے جانے کے عوض ادا کرے ، بدل خدمت .

رکھ حسن سے بعد خط کے بوسے کی طاب
کرتا ہے گا وصول پالا پٹی

گل عجائب ، ضیا برہان پوری ، ۸۱ ۱۷۸۰

[پالا + پٹی (رک)]

پالا (۸) اسذ .

باری ، پاری ، بدلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۴) .

[س : پریایہ]

پالا (۹) اسذ .

۱. گھاس پوس (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھیں ٹوکے ملیں روکھے
کبھیں بھاجی کبھیں پالا کبھیں دن چار کے بھوکے

حسن شوق ، د ، ۱۷۵ ۱۵۶۳

سرو گلشن پر سخن اس قد کا بالا ہو گیا
ہر نہال اس شرم سیں جنگل کا پالا ہو گیا

کلیات سراج ، ۱۹۰ ۱۷۳۹

غربی و جنوبی کنارے پر خود رو یہ درخت ہیں اور کچھ بھاجی پالا بھی ہوتا ہے .

خلاصہ علم جغرافیہ ، ۷۴ ۱۸۷۰

۲. جھڑ بیری کے خشک پتے (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

۳. ایک درخت کا نام (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

[س : پلّو]

پالا (۱۰) اسذ .

۱. اناج بھرنے کا ایک ظرف جو بیشتر کچی مٹی کا گول دیوار کی شکل میں بنایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

۲. اناج کا ڈھیر ، کھیت سے کاٹے ہوئے اناج کا ذخیرہ ، کھلیان (پلیٹس) .

۳. ہردھان استھان ، صدر مقام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پل یا پلّو]

پالار اسذ .

شہتیر ، کڑی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲۹) .

[س : پالت (= سہارا)]

پالاری اسث .

رک : پالار (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲۹) .

پالاس (۱) اسذ .

۱. (یونانی دیومالا) عقل کی دیوی (قاموس الاصطلاحات ، ۵۴۵) .

۲. ایک سیارچہ جس کی دریافت ۱۸۰۲ میں ہوئی . چھوٹے چھوٹے سیاروں کی تعداد . . . ۸۰۰ ہے ان میں رستا ، جونو ، پالاس بڑے بڑے سیارے ہیں .

رموز فطرت ، ۲۲۱ ۱۹۱۶

[یو : Pallas]

پالاس (۲) اسذ .

معمولی قسم کا اونی کپڑا جو درویش پہنتے ہیں ، اونی فرش (اسٹینگاس) .

[ف]

پالاش

(الف) اسذ .

۱. تیز پات ، تج (Laurus cassia) کا پتہ جو بطور دوا بھی مستعمل ہے اور کھانے کے مسالے میں بھی پڑتا ہے . پالاش بفتح شین معجمہ تمال پتر (= تیز پات) .

خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵ ۱۹۲۶

۲. سبز رنگ (پلیٹس) .

(ب) صف .

سبز ، ہرا ، پالاش لکڑی کا بنا ہوا (Butea frondosa) (پلیٹس) .

[س : پالاش]

پالاگل (فت گ) اسذ .

ہرکارہ ، پیغام رساں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالاگل]

پالا گلی (فت گ) اسث .

راجہ کی چوتھی طرف بیٹھنے والی ، سب سے کم عزت پانے والی بیوی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالاگلی]

پالا گن (فت گ) امث .

۱. (ہند) (لفظاً) پانو سے لگنا ، قدم لینا ، قدم چھونا ، پانو پر سر رکھنا ، (عقید تمندانہ) آداب ، تسلیم ، (احترام کے موقع پر) سلام کا کلمہ .

گیان چند سے پالا گن اور سب سے رام رام کہہ کر گاؤں سے نکلا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۸۵

خواجہ پیا کے چرنوں پر سر جھکایا . . . اور کہا پالا گن مہاراج .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۳

۲. قدم بوسی .

ضرورت نہیں کہ خط اور مکتوب کو چٹھی یا پاتی اور سجدہ اور قدم بوسی کو نک گھسنی اور پالا گن لکھنے لگے .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۲۸۰

دلھن بنی میرے پاس بھی آئی تھی ، پالا گن کو بڑھی تو میں نے کلیجے لگا لیا .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۱۵

[پاد + لگن पाद + लग्न]

پالاگُوں نقرہ .

(لفظاً) میں آپ کی قدمبوسی کروں ، (مراداً) سلام یا ڈنڈوت ، کلمۂ تعظیم .

شکنتلا : (شرمائی ہوئی) پالاگوں بابا ! .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری ، ۱۰۵

[رک : پالاگن]

پالاگی امث .

(لفظاً) قدمبوسی ، (مجازاً) ڈنڈوت ، سلام .

پالاگی کر جوری شیام سوسے کھیلو نہ ہوری

۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۱۷

سب آدمی عزرائیل پانڈے کی پالاگی کر کے ایک ایک دو دو کر کے رخصت ہونے لگے .

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ ، ۲ : ۳۲۰

[رک : پالاگن]

پالان امذ ؛ ~ پلان .

بار برداری یا سواری کے جانوروں کی کمر کو بوجھ کی رگڑ سے محفوظ رکھنے والی گدی ، خوگیر (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۵۴) .

شتران لاغر اور بے کجاوہ و عماری پرکہ جن پر بجز پالان کے اور کچھ نہ تھا . . . سوار کیا .

۱۸۸۹ نہرالمصائب ، ۲۳۷

یہ سن کر دہقانی نے گدھے کی رسی اور پالان کو اٹھالیا .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۱۲

اف : ڈالنا .

[ف]

ـــ باندھنا محاورہ .

(بار برداری کے جانور کی پیٹھ پر) کپڑا یا گدی رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امذ .

(لفظاً) پالان پوجنے والا ، (مجازاً) اصل کو نظر انداز کر کے فروع پر زور دینے والا .

گر تو بینا ہے حقیقت کر درست
چھوڑ کر خر کو نہ ہو پالاں پرست

۱۸۴۵ باغ ارم ، ۸۳

[پالان + پرست (رک)]

پالانی صف .

پالان اٹھانے والا ، پالان اٹھائے ہوئے ، پالان بنانے والا ، سست لدو جانور (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[رک: پالان + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

پالاہنگ (فت ہ ، مغ) امث ؛ ~ پالھنگ .

۱. رک: پالھنگ (اسٹین گاس ، ۲۳۲ ؛ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

۲. لکڑی کا صلیب نما شکنجہ جو جانوروں یا آدمیوں کے سر میں ڈالا جاتا ہے (اسٹین گاس ، ۲۳۲) .

[ف]

پالائش/پالایش (کس ء/کس ی) امث .

۱. (لفظاً) صفائی؛ افزایش ، کثرت ، (مراداً) ترقی ، بیش رفت.

اگر تم خلیفہ ہو تو اپنے خاندان کی پالائش نہ کرنا اور بنی ہاشم کو سب کی گردن پر سوار نہ کرنا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۲۲۰

باوجود کم سن ہونے کے اپنے خیال عظمت کی افزایش کی پالایش سے مسن ملازمین کوٹھی اور چپراسیوں کے بھی ، خالہ اور نانی کہہ کر پکارنے پر بزرگانہ ٹھاٹ اور تیور بدل کر جواب دینے کو تیار .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۱۴۱

۲. کپڑ چھان ، چھنائی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[ف]

پالَب (ف ل) امذ .

پتا ، نرم پنکھوڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[س : पल्लव]

پالَت (ف ل) امث .

(حرب و ضرب) پیر کے گٹے کے اوپر کا حصہ ، پنڈلی (اپ و ، ۸ : ۴۴)

اف : لگانا . مارنا .

[متامی]

پالِت (۱) (کس ل) صف .

آورده ، پروردہ ، پالا ہوا ، محفوظ ، قائم رکھا ہوا ، پورا کیا ہوا (وعدہ قول وغیرہ) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : पालित]

پالِت (۲) (کس ل) امذ .

میہور کا درخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[ہ : पालित]

پالْنا (سک ل) امذ .

پالن ہار ، پالنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالنا (رک) سے]

پالنا مَنْدار (کس ل ، فت م ، سک ن) امذ .

ایک مجھولا پیڑ جس کی شاخوں اور ٹہنیوں میں کالے رنگ کے کانٹے ہوتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : पालित + मंदार]

پالْتو (سک ل ، و مع) صف .

۱. پالا ہوا ، سدھایا ہوا جانور ، گھر میں پرورش کیا ہوا .

پہاڑی حصوں میں جہاں اس کو پالتو بنایا گیا ہے اور مصنوعی طور پر پرورش کی جاتی ہے ، بہت شہد نکلتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۴۷

ایک معمولی پالتو جانور سے بچھڑنے پر افسوس ہوتا ہے .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۱۷

۲. وہ جنگلی جانور جو انسان سے ہل مل کر بستی میں رہنے لگیں سدھائے سے سدھ جائیں اور ضرورت کے وقت کام آئیں (اپ و ، ۵ : ۸۱) .

[پالنا (رک) سے]

ـــ خاوِنْد (ـــ کس و ، سک ن) امذ .

(مجازاً) زن مرید ، بیوی کا غلام .

جب اس الھڑ کنوارے کا تصور یک لخت ایک پالتو خاوند کی صورت اختیار کر گیا تو ہم پر رقت طاری ہو گئی .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۴۳

[پالتو + خاوند (رک)]

پالْتی (۱) (سک ل) امث .

چار زانو بیٹھنے کا ایک طریقہ ، داہنی ران کو بائیں پر اور بائیں کو داہنی پر رکھ کر بیٹھنا .

بزم میں وعظ کی رندوں کو کہاں پاس ادب
پالتی مار کے بیٹھے نہ دو زانو بیٹھے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۴

اف : مارنا ، لگانا ، مار کر بیٹھنا .

[ہ : पालती]

پالْتی (۲) (سک ل) امث .

جوڑ یا سیمن کے تختے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[انگ : Plate]

پالْتی (۳) (سک ل) امث (قدیم) .

مخبر ، جاسوس (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

اوٹے نیند کی پالتی کوں بیٹھا پیچھیں من سنگے تیوں کیا بھا شبا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۷

پالْتے (کس ل ، سک ت ، فت ی) امذ .

بزرگی ، بڑھاپے کے سبب بالوں میں سفیدی آجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : पालित्य]

پالْتے مانْدار (سک ل ، ی مج ، مع) امذ .

ہار سنگھار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[رک : پالنا مَنْدار]

پالْتیوں کو پُنْوانا محاورہ .

(پالنا) پالنے والے یعنی ماں باپ کو برا بھلا کہلوانا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

پالْتھی (سک ل) اسث .

رک : پالتی .

بڑے میاں پالتھی مار کر بیٹھے ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱۴۲

[ہ : پالتھی पालथी]

ــ کی پَیرائی (ــ ی لین) اسث .

چار زانو بیٹھ کر پانی میں پیرنے کا طریقہ .

شیخ بدلو لکھنوی . . . پالتھی کی پیرائی خوب پیرتا تھا .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۳۵

پالَٹ (۱) (فت ل) اسث .

(حرب و ضرب) بٹے اور بنوٹ کی ایک ضرب جس میں حریف کی پنڈلی پر چوٹ دیتے ہیں .

یہ ہاتھ اس پھکیت کے عاشق پہ صاف ہیں
پالٹ طمانچہ چاکی کڑک سونٹھا سرکمر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۵۵

[مقامی]

ــ کا ہاتھ لَگانا محاورہ .

رک : پالٹ کا ہاتھ مارنا .

دو نیم سایہ و تن ہو چکے کرو چو رنگ
اک اور ہاتھ لگاؤ پلٹ کے پالٹ کا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۲۶

ــ کا ہاتھ مارْنا محاورہ .

پالٹ کا وار کرنا ، پالٹ کی ضرب لگانا .

یا علی کہہ کر پالٹ کا ہاتھ مارا کہ اس شقی کو چو رنگ کر دے .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۴۶

ــ مارْنا محاورہ .

رک : پالٹ کا ہاتھ مارنا .

غیر سے چھونٹ ہوگئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ ماری

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۸۰

پالَٹ (۲) (فت ل) امذ .

پالا ہوا لڑکا ، لے پالک بیٹا ؛ وہ شخص جو کسی کے بدلے میں کام کرے ؛ وہ شخص جس کے بارے میں یہ مان لیا جائے کہ اسے کسی کے بدلے میں کام کرنے کا اختیار ملا ہے ، (مختار کار) (نمائندہ) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[س : پال पाल + ہ : ٹ ، لاحقۂ نسبت]

پالْٹکس (کس ل ، ٹ ، سک ک) اسث .

سیاست ، سیاست ملکی ، سیاست مدن .

بعد غدر انہیں مباحث میں پالٹکس اور تعلیم کا اضافہ اور ہو گیا .

۱۹۰۲ مقالات شروانی ، ۵۶

[انگ : Politics]

پالْٹنا (فت ل ، سک ٹ) ف ل .

رک : پلٹنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

پالْٹی (سک ل) اسث .

(عوامی) رک : پارٹی .

ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو بہت پیسے والی تگڑی پالٹی (پارٹی) ہے .

۱۹۷۶ دلوبا ، ۴۷

پالْرا (سک ل) امذ .

رک : پلرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

پالْڑا (سک ل) امذ .

رک : پلڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

پالْڑی (سک ل) صف .

پالی ہوئی ، پروردہ ، پالی پوسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[ہ : پالڑی पालखी]

پالَس (فت ل) امذ ؛ ~ پالاس .

سورج کے گرد گھومنے والے ایک سیارہ کا نام جس کا قطر (تقریباً) ۸۰ میل ہے اور جو آفتاب سے ۲۶ کڑور ۵۰ لاکھ میل دور ہے .

پالس کا بیان : اس سیارے کو حکیم اولبرس صاحب نے مارچ کی ۲۸ کو سنہ ۱۸۰۲ عیسوی میں معلوم کیا ہے .

۱۸۳۹ رسالہ اعمال کرہ ، ۲۳۸

[یو : Pallas]

پالِسی (کس ل) اسث .

۱. حکمت عملی ، تدبیر ، طرز عمل ، نصب العین ، اصول ، سوچا سمجھا طریقۂ کار ، نظریہ .

پالسی عجب لفظ ہے کہیں اس کے معنی تجویز کے ہوتے ہیں ، کہیں مصلحت ، کہیں مصلحت وقت ، کہیں حکمت عملی .

۱۸۸۸ مکتوبات آزاد ، ۴۳

مجھ سے بھی آ ملا وہ عدو سے بھی جا ملا
کچھ اس کی پالسی کا نہ اب تک پتا ملا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۹

[انگ : Policy]

ــ باز صف .

حکمت عملی سے کام کرنے والا ، (مجازاً) چالباز ، عیار .

وہ بھی اکبر کی طرح پالسی باز ہے .

۱۹۲۴ بزم اکبری ، ۱ : ۳۵

[پالسی + باز (رک)]

ــ بدلنا (ــ فت ب ، د ، سک ل) ف ل .

دوسرا طریق کار اختیار کرنا ، تدبیر چلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

ــ چلنا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

پالسی (۲) (کس ل) اسث .

دستاویز ، بیمۂ حیات ، زندگی میں ایک مقررہ رقم ادا کر کے ادائیگی کی مدت پوری ہونے یا بصورت انتقال رقم وصول ہوتی ہے .

جو لوگ بیمہ کرا رہے ہیں ان کا نام پالسی میں درج ہونا چاہیے .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۴۲

[انگ : Policy]

ــ جاری رکھنا محاورہ .

طے شدہ اقساط کی ادائیگی برقرار رکھنا .

مدت التوا گزرنے کے بعد . . . اختیار ہوتا ہے کہ عام اصولوں پر بیمہ پالسی جاری رکھے یا . . . واپس کر دے .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۱۷۴

ــ جاری کرانا محاورہ .

شرائط پوری کر کے بیمے کی دستاویز دفتر سے نکلوانا یا حاصل کرلینا .

مالی اور معاشی پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کے بعد وہ ایک دوسری پالسی جاری کراسکتا ہے .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۷۵

ــ جاری کرنا محاورہ .

شرائط پوری ہونے کے بعد بیمے کی دستاویز پالسی گیرندہ کے حوالے کرنا ؛ کسی دوسرے کام یا قرضے کے لیے پالسی کی ضمانت دینا .

بیمہ کمپنیاں عام طور پر . . . قرضوں کی ادائی کے لئے بیمہ پالسیاں جاری کرتی ہیں .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۱۷۷

ــ جاری ہونا محاورہ .

پالسی قایم رہنا یا ہونا .

مبلغ بیس کا سالانہ اضافہ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک پالسی جاری ہے .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۱۶۷

ــ زندہ رکھنا محاورہ .

کسی وجہ سے کالعدم پالسی کی اقساط کی ادائیگی میں رعایت کر کے پالسی دوبارہ جاری رکھنا یا تجدید کرانا .

اگر معاہدہ میں پالسی کو پھر زندہ . . . رکھنے کی گنجائش نہ رہے تو پالسی گیرندہ کو ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۲۰۱

ــ گیرندہ (ــ ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

بیمے کی دستاویز رکھنے والا ، بیمے کی تکمیل کے بعد دستاویز حاصل کرلینے والا .

اگر معاہدہ میں پالسی کو پھر زندہ یا جاری رکھنے کی گنجائش نہ رہے تو (policy holders) پالسی گیرندہ کو ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۲۰۱

[پالسی + گیرندہ (رک)]

پالش (کس ل) اسث .

۱. صیقل ، جلا .

تمہاری کوشش اور ذریعہ سے . . . ان کے خیالات پر بھی ولایتی اور مغربی پالش ہو جائے .

۱۸۷۸ خیالات آزاد ، ۹۴

۲. (مجازاً) تہذیب و نفاست ، نستعلیق پن .

اپنے نظام درویشی پر ایک آخری پالش یہ کریں گے کہ اپنے پیر کا عرس کریں گے .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۷۳

۳۔ جلا کرنے اور چمکانے کا روغن یا رنگ۔
لال اور کالی پالش کی ڈبیاں کھول کر وہ سارا دن جوتے چمکایا کرتا تھا۔
۱۹۷۱ انکلیاں فگار اپنی، ۱۲۵
اف: آنارنا، اترنا، اڑنا، پھیرنا، کرنا، لگانا۔
[انگ: Polish]

ـــدار صف۔
جس پر پالش موجود ہو۔
جب موافق اصل کے ہو جاوے اس وقت پالش دار ریت سے مانجھ کر آگ پر سیاہ تاب کرلیں۔
؟ رسالہ معین گھڑی سازی، ۳۲
[پالش + دار (رک)]

ـــ کرنا محاورہ۔
نفاست پیدا کرنا، میل کچیل دور کر کے صاف چمکیلا بنانا، چمک دمک پیدا کرنا۔
رگڑ رگڑ کر اس کی خوب پالش کرتا ہے۔
۱۸۷۵ جغرافیہ طبعی، ۱: ۷۱
ویٹمن دی، کی فراہمی غلہ کی تمام اقسام سے ہوتی ہے بجز سیلا چاول کے جو بنایا اور پالش کیا جاتا ہے۔
۱۹۳۹ بمدرد صحت دہلی، مارچ، ۳۱

پالِشٹ (کس ل، سک ش)۔
رک: پالشٹ؛ پلید، ناپاک۔
اس کا ناؤں رقیب، نابرخوردار، دل آزار، پالشٹ مردار۔
۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت، ۱۰۹)

پالَک (۱) (فت ل) اسث۔
چوڑے پتوں والا ایک مشہور ساگ جس کے پودے میں ٹہنیاں نہیں ہوتیں بلکہ پتوں کے بیچ میں سے ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس میں پتوں کا گچھا لگتا ہے یہ زود ہضم جیدالغذا قبض کشا اور دافع سوزش معدہ ہے، لاط: Justicia nasuta یا Ixora undulata۔
پالک کی بھاجی باجری سبزیچ خاطر لاؤ ڈھونڈ
دیو سب کو چاول گوش گھیوں گھبو ساگ میتھی سوئے کا
۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۲۴
پالک کے بتے چارپائی پر چوطرفہ بچھا دیجیے اور ان پر آرام کیجیے۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۳

وہ غذائیں جس میں فاسفورس بکثرت موجود ہوتا ہے یہ ہیں . . . پالک، مولی کھیرا۔
۱۹۳۱ ہماری غذا، ۳۴
[س: پالک्य یا پالنکه: पालङ्क]

ـــ جوبی (ـــ و مع) اسث۔
۱۔ گل بکھ، ایک نبات جس کے پتے باریک و نرم اور قدرے بدبودار ہوتے ہیں اور مزہ تلخ ہوتا ہے جوزسلان، Ixora undulata نیز Justicia nasuta؛ ایک چھوٹا پودا جو دوا کے کام میں آتا ہے۔
پالک جوبی کی جڑ کا پوست داد کے لیے نہایت مفید ہے۔
۱۹۶۹ کتاب الادویہ، ۲: ۹۲
۲۔ ایک قسم کی گھاس (نوراللغات، ۲: ۱۵)۔
[پالک + جوبی (رک)]

پالَک (۲) (فت ل) صف؛ اسذ۔
۱۔ پالا ہوا لڑکا، وہ لڑکا جس کو کسی نے پرورش کیا ہو (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵؛ نوراللغات، ۲: ۱۵)۔
برہم کرے ہے دین تری زلف بند میں
پالک پلا ہے یہ کوئی زناردار کا
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳: ۱۱
اردو کنیز جو فارسی کنیز کی پالک ہے وہ بھی ہمراہ ہے۔
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، مکتوبات شاد، ۲۱۲
۲۔ حفاظت، معاونت، پرورش (پلیٹس)۔
۳۔ محافظ، مددگار، پرورش کرنے والا، نگہبان، امیدوار، آرزو مند، سرپرست، مربی، پالنے پوسنے والا، (مجازاً) باپ (پلیٹس)۔
۴۔ مائیس، گوالا، رکھوالا (پلیٹس؛ شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵)۔
۵۔ راجا؛ گھوڑا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵)۔
[س: پالک पालक/पालिक]

ـــ پتر/پتری (ـــ ضم پ، سک ت) اسذ؛ اسث۔
لے پالک بیٹا یا بیٹی (پلیٹس)۔
[پالک (۲) + پتر/ پتری (رک)]

پالَک (۳) (فت ل) اسذ۔
۱۔ (طب) چیتا، چترک، چیتے کا پیڑ (خزائن الادویہ، ۷: ۱۷۵؛ شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵)۔
۲۔ (جمادات) شنگرف (خزائن الادویہ، ۷: ۱۷۵)۔
[س: پالک पालक]

پالَک (۴) (فت ل) امذ .

رک : پلنگ (پلیٹس ؛ شید ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[س : पल्यङ्क: پلیَنکہ]

. . . پالَک (فت ل) لاحقۂ .

مرکبات میں جزو اول کے ساتھ مل کر پرورش کرنے والا ، پالنے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے لے پالک وغیرہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

[رک : پالک (۲)]

پالْکا (سک ل) صف (قدیم) .

رک : پالک (۲) .

اوسے ایک فرزند اتھا پالکا عمر اوس کوں چودا برس سال کا

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۷۶

پالَکڑا (سک ل ، فت ک) امذ ، است : پالکڑی .

وہ لاوارث یا زرخرید لڑکا (لڑکی) جس کو گھر کے کام کاج اور ذاتی خدمت کے لیے پالا گیا ہو اور جس کا گھریلو خادموں میں شمار ہو (اپ و ، ۷ : ۱۰۳) .

یہ نواب زبیدہ بانو بیگم عرف قطبی بیگم کا پالکڑا لڑکا تھا .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۹۲

[ہ : پالکڑا पालकड़ा]

پالَکڑی (۱) (فت ل ، سک ک) است .

لکڑی کے وہ ٹکڑے جو پلنگ کے سرہانے پایوں کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پلنگ ڈھالو ہو جائے (نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

[۱ : پا (= پایا) + لکڑی (رک)]

پالَکْڑی (۲) (فت ل ، سک ک) است .

پالکڑا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

پالْکی (۱) (سک ل) است .

۱. لکڑی کی بنی ہوئی مستطیل شکل کی چاروں طرف سے بند دو دروازوں والی سواری جس میں آگے پیچھے موٹے ڈنڈے لگے ہوتے ہیں جسے کہار اپنے کندھوں پر رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں .

یو مال یو ملک بست یاسن یو پالکی ناکی سکا سن

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۶

بہتر ہوگا کہ ابھی پالکی منگا اس کو اس کی سسرال پہنچا دو .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۰

اس زمانے میں سفر پالکیوں میں ہوتے تھے جن کو کہار لے جاتے تھے .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۵۲

[س : پریَنک + اِکا पर्य्यङ्क + इका]

— بردار (— فت ب ، سک ر) امذ .

پالکی اٹھانے والا ، کہار (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالکی + بردار (رک)]

— سوار (— فت س) امذ .

وہ شخص جو پالکی میں سواری کرتا ہو (مجازاً : صاحب عزت و توقیر) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالکی + سوار (رک)]

— گاڑی است .

پالکی نما گھوڑا گاڑی .

دو گھوڑوں کی پالکی گاڑی ہمارے لئے موجود تھی .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۶۲

پچھمے براتیوں کی پالکی گاڑیاں سیدھی ریلوے اسٹیشن کو چلیں .

۱۹۰۸ مخزن ، مئی ، ۴۹

[پالکی + گاڑی (رک)]

— نشین (— فت ن ، ی مع) امذ ؛ صف .

رک : پالکی سوار (مجازاً) دولتمند ، صاحب حیثیت (ماخوذ : پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۳۱) .

[پالکی + نشین (رک)]

پالْکی (۲) (سک ل) ، است .

کارتوس والی بندوق کی نال کو کندے سے جوڑے رکھنے والی پتی کارتوس لگانے اور نکالنے کے لیے اس کو ایک طرف کو ہٹانے سے نال کا پچھلا سرا اوپر آتا ہے (اپ و ، ۸ : ۸۲)

[س : پالِک पालिक]

پالَکی (فت ل) است .

پالک کا ساگ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[رک : پالک (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پالْکھی (سک ل) اسث (قدیم) .

پالکی (رک) کا قدیم تلفظ .

سوکی پالکھی کوئی انباری سوچڑ
سو و بلی میں کوئی اسپ پر جا انپڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۵۶

پالَل (فت ل) صف .

تل کے چورے سے بنا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[س : पालल]

پالْ لَوا (سک ل ، فت ل) اسث .

ایک کھیل جو پلّوں یا ٹہنیوں سے کھیلا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۸)

[س : पल्लवा]

پالَم پَٹ (فت ل ، سک م ، فت پ) امذ .

وہ اراضی جو زمینداروں کو بطور عطیہ دی گئی ہو .

گھر گانوں اور پالم پٹ سے وہ مواضعات مقطعہ مراد ہیں جو زمینداروں کو عطا ہوئے ہیں .

۱۹۴۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۴

[رک : پال (= سرکاری زمین) + ا : م ، لاحقۂ اتصال + پٹ (پٹہ) (رک)]

پالَن (فت ل) امذ .

۱. پرورش ، دیکھ بھال ، تربیت .

راجا نے اپنی پرجا کو بہت اچھی طرح پالن کیا اور سب پرجا راجا کو دیکھ کر پرسن ہوتی تھی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۵۷

دنیا بھر میں سر خرو . . . . بنتا ہے کہ بڑا جنتا کا پالن ہو رہا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰۸

۲. (مجازاً) حفاظت ، بچاؤ ، حمایت ، پاسبانی .

تیرے اس اپدیش نے کایا پلٹ دی ہند کی
مشکل ایکے کے بغیر اے دیش ہے پالن ترا

۱۹۳۱ بھارستان ، ۷۱۱

۳. (کسی قول یا وعدے کی) پابندی ، نباہ ، (کسی حکم کی) تعمیل ، (کسی بات کا) لحاظ ، پاس .

جو تم ایسے اپنے بچنوں کا پالن نہ کرو گے تو اور کسی سے کیا ہو گا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۳

ہو گیا متصد حکومت پا کے پورا ایک کا
دوسرے نے اپنی پرتگیا کا پالن کر لیا

۱۹۵۵ مدرا راکھشس ، ۱۲۷

۴. وہ دودھ جو گائے کے بچھ دینے کے فوراً بعد نکالا گیا ہو ، کولیس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

۵. لڑکوں کو بہلانے کا گیت ؛ گیت جو دیوتاؤں کی تعریف میں ہو .

ملا آنند لنکا کو ہوا جب ناش راون کا
مچی اک دھوم سمرن کی ہوا اک شور پالن کا

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۱۰۹

[س : पालन]

— پوسَن/پوشَن (— و سج ، فت س/ش) امذ .

رک : پالن معنی نمبر ۱ .

ادھر آپ کا ایسا کٹھور آتما ہو گیا پتا جی کے بعد یونہی پالن پوشن کرنا تھا اور یہی ہمدردی کا دم بھرنا تھا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۵۲

پودوں کے پالن پوسن میں کانٹوں کا چبھ جانا بھی منظور کرتا ہے .

۱۹۲۱ پتنی پرتاب ، ۱۰۲

[ا : پالن + پوسن/پوشن (رک : پوسنا)]

— ہار صف .

۱. پرورش کرنے والا ، مربی ، حامی ، سرپرست .

کہیں مفلس کہیں داتار ہے وہ
ولیکن سب کا پالنہار ہے وہ

۱۸۰۲ قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۸۶)

اے ہے بڑا آیا پالنہار ، دیکھتی ہوں تو اس بلا کو کیسے پالتا ہے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۲۶

۲. قوت بخش ، نشو و نما میں مدد گار ، جس میں غذائیت ہو .

سچ ہے کہ پالنہار خوراک چاہئے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۶

[پالن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

— ہارا امذ .

۱. رک : پالن ہار .

خدا . . . . پالن ہارا ہے عالم کا .

۱۶۶۳ شرح مرغوب القلوب ، ۶۰

وہ سب کا پالن ہارا ہے یہ کنبہ اسی کا سارا ہے
یہ بچے ہیں یا کالے ہیں سب پیار سے اس نے پالے ہیں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶

پالن (کس ل) امذ .

پھول کا زیرہ ، زردانۂ گل جس میں تولید کی خاصیت ہوتی ہے اور جو ہر بیج میں ہوتا ہے .

اسی طرح کوئی بیج نہیں اگ سکتا جب تک کہ اس میں پالن نہ ہو اسلئے پالن ایک ضروری علت بیج کے اگنے کی ہے .

۱۸۹۸ معارف ، اگست ، ۵۶

[انگ : Pollen]

پالنا (۱) (سک ل) ف م .

۱. **پرورش کرنا ، تربیت دینا ، دیکھ بھال کرنا .**

کیا خوب بولیا یک عاقل دور بیں
کہ پالیا ہے سو پھر کر بھی لڑتا نہیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۲

سٹ نین کی شمشیر کی اوجھڑ ولی کے دل اپر
تیرے شکارستاں میں یو نخچیر ہے پالا ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۰

والدہ کی خدمت اور اس کے پالنے اور کوکھ میں رکھنے ... کا حق سمجھے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۸

جب تک چھوٹے ہیں پالنا ایک مصیبت ہے آج آنکھیں دکھتی ہیں کبھی پسلی کا دکھ ہے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۸۲

۲. **جانوروں یا پرندوں کو اپنے گھر میں یا اپنے ساتھ رکھنا اور ان کی خبر گیری کرنا .**

پانی چوکی پر تو رکھوانا بہت دشوار ہے
میں تو کتا بھی کبھی پالوں نہ تیرے نام کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۲

پال گئے تھے تم چکور ہوتی ہوں اس سے شاد میں
پڑتی ہے اس پہ جب نظر کرتی ہوں تم کو یاد میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۲

۳. **پودوں کی نگہداشت کرنا اور ان کی نشو و نما کے اسباب فراہم کرنا .**

توں بار دار جھاڑ کیا پال کر اسے
ابر بہار ہو برس اس بار دار پر

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۹

دودھ کے تالاب میں کرشن کا سفید کنول کھلا ، بارہ گھنٹے سورج نے بارہ گھنٹے چاند نے سایہ ڈال ڈال کر اس کنول کو پالنا شروع کیا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۳۹

۴. **(مجازاً) ، بہت عزیز سمجھ کر ناز و نعم سے رکھنا ، لپٹائے رکھنا ، لگائے رہنا (کوئی علت یا بیماری وغیرہ) .**

حکیم صاحب کا نسخہ کوئی ایک ہفتہ استعمال کیا ہوگا بالکل اچھے ہو گئے مگر یہاں تو مرض پالا جاتا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۹۱

۵. **زندگی بسر کرنے کے اسباب مہیا کرنا ، خوراک یا غذا کے لیے جتن کرنا ، رک : پیٹ پالنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۷۷) .**

جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا دونوں عالم میں اس کا منہ کالا

۱۸۸۱ منیر شکوہ آبادی (نوراللغات ، ۲ : ۱۷۷)

رہبانیت کی زندگی سے بھاگ کر اوسا کا آ گئی تھی اور اب گا بجا کر اپنا پیٹ پال رہی تھی .

۱۹۷۷ ستمبر کا چاند ، ۴۳

۶. **(مجازاً) امن و امان قائم کر کے رعایا کو خوش حال بنانا .**

ملک کا بندوبست ، رعیت کا پالنا .

۱۸۶۸ مرأة العروس ، ۲۲۱

[س : پالن]

ــ پروسنا محاورہ .

رک : پالنا پوسنا .

حضور ان کی پوتی ہیں ، ان کی ماں نے قضا کی ، دادی ہی نے پالا پروسا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۲

ــ پوسنا محاورہ .

۱. **پرورش کرنا ، تربیت اور خبر گیری کرنا ، خدمت اور دیکھ بھال کر کے پروان چڑھانا .**

شاہ سنتے نہیں اب ہاتھ کہاں تک جوڑوں
پالی پوسی ہوئی بچی کو میں کیوں کر چھوڑوں

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۹

ہمارے اسلاف نے کیسی کیسی محبت و شفقت سے اسے پالا پوسا .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۴۴

۲. **(مجازاً) نگہداشت کرنا ، نشو و نما میں مدد کرنا .**

پالا پوسا میں نہال دل بڑھا اس کے پالا پڑتے پالا پڑ گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

جب کیا مجھ کو پال پوس بڑا
آہ ظالم کسان آن پڑا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۲

پالنا (۲) (سک ل) امذ .

۱. **رک : پالن (۱) ؛ پرورش ، انزائش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۰) .**

جہاں دھرم کی ہان ہوتی ہے وہاں ہم دھرم کی پالنا کرتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۱۲

۲. مقبنی ، لے پالک (پلیٹس) .

پالْنا (۳) (سک ل) امذ .

گہوارہ ، جھولنا ، پنگوڑا ، ہنڈولا جس میں بیٹھتے ہیں .

پالنا خالی ہے جھلاؤں تجھے کر کے اس میں گمان واویلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۱

ہر اک پالنے میں ہنڈولے کے واں
ہوئیں جلوہ گر دو دو سروراں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۴۴

یہ ہے اک ''پالنا'' ڈوری ہلاتی ہیں رگیں جس کی
یہ اک ''جھولا'' ہے جس میں زندگی کو نیند آتی ہے

۱۹۲۰ روح ادب ، ۷۲

[س : پالینک : पालयङ्क]

پالَنتے (فت ل ، سک ن) صف .

محفوظ ، وہ جس کی حفاظت کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالن (۱) (رک) سے]

پالُنج (ضم ل ، سک ن) صف .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پالِند (کس ل ، سک ن) امذ .

چنبیلی کی ایک قسم ، لاط : Jasminum pubescens (پلیٹس) .

[س : پالند : पालिन्द]

پالِندی/پالِندھی (کس ل ، سک ن) امذ .

جنس شکر قند و جنس نیلوفر کی ایک قسم جس کا شگوفہ یا پھول کالا ہوتا ہے ، ایک بیل ، عشق پیچاں ، تیوڑی ، (انگ : Ipomoer) جنس لبلاب ؛ جنس ہرن کھری ؛ جنگلی لبلاب ؛ کالی نسوت ، کائے پھل ، لاط : Conviolvulus turpethum (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[س : پالندھی : पालिन्धी]

پالَنگ/ پالَنکا (فت ل ، غنہ) امذ .

۱. پالک کا ساگ ؛ ایک قیمتی پتھر جو کالا ، ہرا یا لال ہوتا ہے ؛ ہاز (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۴) .

۲. کندر کا درخت جس سے لوبان حاصل ہوتا ہے ، لوبان ، لاط : Boswellia thurifera (پلیٹس) .

۳. چقندر کی ایک قسم ، لاط : Beta bengalensis (پلیٹس) .

[س : پالنک : पालङ्क]

پالَنگی / پالَنکیا (فت ل ، غنہ / کس ک) امث ، امذ .

رک : پالنک ؛ خوشبودار گوند ، لوبان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۴) .

[س : پالکی / پالنکیا : पालङ्की / पालङ्कय]

پالَنکھی (فت ل ، غنہ) امث .

رک : پالکی ، پلنگ ، ایک سواری ، (شبدساگر ، ۶ : ۲۹۷۴) .

[ہ : پالنکھی : पालखी]

پالَنگ (فت ل ، غنہ) امذ .

پلنگ ، چارپائی .

پالنگ پاؤں کی آچھے پاتا نیت بچھاو چلے جو پاتا

۱۶۳۹ جائسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۴)

پالنے سے پاؤں نکالنا محاورہ .

حد سے تجاوز کرنا ، قید و بند سے آزاد ہونے کی سعی کرنا ، نافرمانی پر آمادہ ہونا .

انہوں نے اس کس مپرسی میں پالنے سے پاؤں نکالنا شروع کیے .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۴

پالنے میں پوت کے پاؤں پہچاننا محاورہ .

بچپن ہی میں اندازہ لگانا کہ بچے کی اٹھان کس قسم کی ہوگی ، بچے کی حرکات و سکنات سے تاڑ لینا کہ ہونہار ہے کہ نہیں ، آغاز سے انجام کا اندازہ لگانا .

اشک وہ طفل ہے رکھے نہیں جس اوت کے پاؤں
چشم پہچان کے تو پالنے میں پوت کے پاؤں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۷

پالنے میں جھولنا محاورہ .

نا سمجھی کی باتیں کرنا .

حضور ہر چند یہ جوان جہان ہیں مگر اب تک پالنے میں جھولتی ہیں ، بڑی احمق بڑی نادان ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۷۳

پالنے والا (سک ل) صف .

رک : پالن ہار .

پالنے والوں نے ہوں تم کو جھولایا برسوں
کوئی بچہ نہ کبھی فیل کی لایا برسوں

۱۹۳۱ دیوانجی ، ۳ : ۴۱۰

[پالنے ، پالنا (رک) سے + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

پالنے بارا (سک ل) صف .

رک : پالن ہار .

وہ خاوند سب کا . . . پالنے بارا ہے .

۱۸۷۷ تفسیر مرادیہ ، ۷

[پالنے ، پالنا (رک) سے + ا : بارا ، لاحقۂ صفت]

پالو (۱) (و مع) صف .

رک : پالتو .

ورنہ اب تک سب کو شک کی جگہ یقین تھا کہ اونٹ پالو ہی جانور ہے .

۱۸۸۰ قصۂ آزاد ، ۱ : ۴۲

اندیشہ ہے تو جنگل کے وحشی جانوروں کا . . . جو بعض اوقات ان کے پالو جانوروں . . . کو اٹھالے جاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۳۸۳

[ا : پال ، پالنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

پالو (۲) (و مع) امث .

ایک فردی ، وہ کھیت جس میں صرف ایک فصل ہو ، ادنی قسم کی کم لگان زمین (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

[مقامی]

پالو (۳) (و مع) امذ .

گانو کے کنارے یا سوانے پر واقع کھیت جن پر حد بندی کا نشان لگا ہوتا ہے .

گانو کی حد پر جو کھیت واقع ہوں ان کو پالو . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۴

[رک : پال (۳) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

پالو (۱) (و مج) امث .

جڑ کا مقابل ، لکڑی ، شہتیر ، نرکل یا گنے وغیرہ کا ابتدائی حصہ جو پتلا ہوتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[رک : پالول (۱)]

پالو (۲) (و مج) امذ .

پلاؤ (رک) کا عوامی تلفظ .

انہوں نے مجھے مرغی کا پالو بنا کر کھلا دیا .

۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۱۵۶

پالو (۳) (و مج) امذ .

(سنار) پانچ روپئے بھر کا باٹ یا تول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۸) .

[س : पालि ؟]

پالوا (سک ل) صف ، قدیم .

پالا ہوا (جانور یا پرند) .

بچتر جناور ترا پالوا چلا دے بچن صاف سوں کا لوا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۴۸ ب

[پال ، پالنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

پالوانہ (سک ل ، فت ن) امذ .

چھلنی کی طرح سوراخوں والا ایک قسم کا کفگیر جس سے حلوائی شکر وغیرہ کا آوام صاف کرتے ہیں ، جھلر ، جھورنا (ماخوذ: موید الفضلا ، ۲ : ۱۰۴ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۶۹) .

[ف]

پالودہ (و مع ، فت د) .

(الف) صف .

صاف کیا ہوا ، مصفا .

جو کوئی دیکھیا ہے وو پالودہ رنگدار
نظر اس کی رنگا رنگ ہوے گلزار

۱۷۳۱ نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۱ : ۳۸۹)

وہ اس کا حسن سادہ وجہ گداز خاطر
شفاف جسم نازک پالودہ سیم کا سا

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۲۴

(ب) امذ .

چاولوں کی جمی ہوئی پیچ یا نشاستہ اور ان سے بنائی ہوئی موٹی سویاں ، فالودہ .

انبل ہور کنکیاں پکائیں سٹ سو آپ
ہو وے او پالودہ فرنی شتاب

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۱۵۳

فالودہ . . . اس کو پالودہ بائے فارسی کے ساتھ بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۶۷

[ف : پالودہ ، پالودن (= صاف کرنا) سے]

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ.

پیٹ کے کیڑے جو پالودہ کی شکل کے ہوتے ہیں، امیبا.

ہر ایک کنٹے (کنوین) اور چشمے میں چھوٹے ریزے پالودہ نما حیوانی اجزاء کے نظر آتے ہیں ہر ایک ریزہ ایک جداگانہ کیڑا ہے... یہ کیڑا امیبا کہلاتا ہے.

۱۸۹۱ مبادی علم صحت، ۹۷

[پالودہ + نما (رک)]

پالُوش (و مع) امذ.

کھوٹا کافور (لغات کشوری، ۹۲).

[ف]

پالُوک (شد ل بفت، کس و) صف.

بھیگنے والا، وسیع تر، نہ بندھنے والا، نہ رکھنے والا، شامل نہ ہونے والا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۷۸).

[س : पालविक پالوک]

پالُوَل (۱) (سک ل، فت و) صف.

تالیا یا گڈھے سے متعلق، تالیا میں ہونے والا، تالیا کا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۷۹).

[س : पालवल پالول]

پالُوَل (۲) (سک ل، فت و) امذ.

صاف شفاف پانی، تلیا کا پانی (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۹).

[س : पालवल پالول]

پالَہ (۱) (فت ل) امذ.

رک : پالا (۱) (= برف، سردی وغیرہ).

پالہ پڑنے سے پہلے پہلے چقندروں کے نکالنے اور ان کے اکھٹے کرنے میں کمال احتیاط... برتنی چاہئے.

۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت، ۱۷۵

پالَہ (۲) (فت ل) امذ.

دو کوہان والا سندھی اونٹ.

یہ سندھی اونٹ جن کو پالہ... کہتے ہیں ان کے دو کوہان ہوتے ہیں.

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات، ۷۷

[مقامی]

پالَہ (۳) (فت ل) امذ.

جھڑبیری کے بیج.

اس میں غلہ و چارہ و پالہ... چار حصوں میں منقسم ہو کر ایک مالک لیتا ہے.

وقائع راجپوتانہ، ۲ : ۳۲۶؟

[رک : پالا (۹)]

پالَہنگ (فت ل، فت ہ، غنہ) امذ.

۱. باگ ڈور، وہ رسی جو گھوڑے کی دم یا لگام میں باندھتے ہیں؛ شکار بند؛ کوتل گھوڑا.

بندے ہات دونوں بناند سنگ
رکھیے اس کی گردن میں کر پالہنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۵۹۸

ظفر اس چشم وحشی میں نہیں تحریر سرمے کی
اس آہو کے گلے میں پالہنگ لاجور دی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۱۱۲

حلقہ گردنِ نیاز بن گئے گیسوِ دراز
قطع ہوا ہے سلسلہ شرع کے پالہنگ کا

۱۹۲۶ بہارستان، ۲۰۸

۲. رک : پالاہنگ معنی نمبر ۲ (اسٹین گاس، ۲۳۲).

۲. وہ صلیب نما لکڑیوں کا بنا ہوا پھندا جو جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے (اسٹین گاس، ۲۳۲).

[ف]

پالی (۱) است.

۱. پرندوں (مرغ بٹیر وغیرہ) کی لڑائی کی جگہ.

گتھ گئے یوں ظریف دو مُلّا مرغ لڑتے ہیں جیسے پالی میں

۱۸۹۹ دیوانجی، ۱ : ۳۳

حضور کیا عرض کروں، کل پالی نہ جانے کا افسوس رہے گا.

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ، ۲ : ۱

۲. (مجازاً) مقابلہ، کشتی، مقابلے یا آمنے سامنے کی لڑائی.

آگے تجھ غم سے سینہ خالی تھا مجکو اے لال شوق پالی تھا

۱۷۱۲ فائز، د، ۱۹۳

جمع منگل کو پالی کی ہے دھوم
گلیوں میں روز حشر کا ہے ہجوم

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۲۱

بٹیر کا پیٹ ہو جو خالی تو لڑ سکے گا وہ خاک پالی
ملے اگر بندیوں کو روٹی تو لام پر رنگروٹ جائے

۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۳۲۵

[س : पालि پالِ]

ــ باہر بھاگنا/ہونا محاورہ .

پرند کا اکھاڑے کے باہر چلا جانا (مجازاً) ہار مان لینا ، مقابلے سے دست بردار ہو جانا ، شکست قبول کرلینا .

باقیات صالحات بیان کی دوہی لاتوں پیچ کی کشمکش کے خوف سے پالی باہر .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۵

ــ جمانا محاورہ .

لڑانے کے لیے پرندوں کا مقابلہ کرانا .

شرطیں بد کے ان کی پالیاں جمائی جائیں .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۴۲

ــ جیتنا محاورہ .

مقابلہ میں کامیاب ہونا ، فتحیاب ہونا .

پھونک دینگی اس کو ٹھنڈی گرمیاں
جیت لے گی برق سے پالی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۴

جیت لے گی ہم سے کیا پالی گھٹا
خوب ہر سے گیسوؤں والی گھٹا

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰

ــ ڈانگروں کی رکھوالی کہاوت .

اس کی سمجھ بوجھ اتنی ہی ہے ، یہ ہی کام ملا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۶) .

ــ کرانا (ــ فت ک) ف م .

مرغ نیتر بٹیر وغیرہ لڑانا .

یہ غزال رعنا ، فیل مست کچھ ایسے بے تکان لڑائے جیسے بٹیر باز بٹیروں کی پالی کرائے .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۱۴

ــ لڑانا محاورہ .

پرندوں کی جوڑ بھڑکانا ، مقابلہ کرانا ؛ (مزاحاً) دو آدمیوں کو تفریح کے لیے آپس میں لڑادینا .

زمیندار اور کاشتکار کی . . . پالی لڑائیے ، ادھر پھوٹی دیجئے ادھر پچارا پھیرئیے .

۱۹۲۰ ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۹ : ۱۵۶

ــ لڑنا محاورہ .

پرندوں کا مقابلے کے لئے لڑنا ؛ (مزاحاً) دو اشخاص کا باہم لڑ بیٹھنا .

بٹیر کا پیٹ ہو جو خالی تو لڑ سکے گا وہ خاک پالی
ملے اگر ہندیوں کو روٹی تو لام پر رنگروٹ جائے

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۲۵

ــ ہونا محاورہ .

لڑائی ہونا ، مقابلہ ہونا .

قریب تھا کہ صحبت مکالمہ مرغوں کی پالی ہو جائے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۳

پالی (۲) اسث .

۱. کان کی نوک یا لو ، بناگوش ؛ کنارہ ، حد ؛ تلوار یا کسی ہتھیار یا اوزار کی دھار ؛ قطار ، صف ؛ بند ، پشتہ ، مینڈ ، روک ، پل ؛ گود ، آغوش ، جھولی ؛ چوٹڑ میں پڑنے والا جوف ؛ سرین ، چوتڑ ؛ داغ ، دھبا ، نشان ؛ داڑھی والی عورت ؛ جوں ، جوئیں ، چڈھا ، گھٹنے کی چپنی ، سرنواز ؛ ایک ناپ یا پیمانہ جس کا وزن ۴۸ آنچل (= لپ) بھر اناج کے برابر ہوتا تھا ؛ تعریف ، حد ؛ دیگچی ، پنڈیا ؛ پنڈیا کا ڈھکنا ؛ لمبوترا تالاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۶) .

۲. حصہ ، وہ بندھا ہوا مقررہ کھانا جو طالب علم یا استاد کو دیا جاتا ہے ؛ ٹکڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[س : पालि]

پالی (۳) اسث .

باری ، پاری ، نوبت ؛ شفٹ .

کبھی کبھی جب رات پالی ہوتی ہے اور مل میں کام زیادہ ہوتا ہے . . . تو میں اپنی بنڈنگ کی سیڑھیوں پر لوگوں کو کھسر پھسر کرتے دیکھتا ہوں .

۱۹۵۳ کالا سورج ، ۷۹

[پرِیایہ : पर्याय]

پالی (۴) اسث .

ایک قدیم زبان جو مگدھی پراکرت کا ادبی روپ ہے اور جسے بدھوں نے اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے استعمال کیا۔ بدھ مت کے عروج کے زمانہ میں یہ زبان بلخ سے سیام تک اور شمالی ہند سے سیلون تک بولی اور لکھی جاتی تھی لیکن آج کل سیام برما سری لنکا وغیرہ میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے .

انھوں نے اس کے ساتھ وہی سلوک کیا جو کسی زمانے میں . . . زبان پالی کے ساتھ کیا تھا .

۱۹۶۰ سر سید احمد خان ، ۷۶

[س : पालि]

پالے (۱) اسذ .

پالا (۳) (رک) کی مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ پڑنا محاورہ .

پلے بندھ جانا ، ذمہ ہو جانا ، سر پڑنا ، واسطہ ہونا .

وے خاص پرورش تم ہمنا کی کیوں نہ بھولو
جب عام کے پڑے ہو یوں جائے کر کے پالے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۹

عشق و وحشت کی کرے گا کون ایسی پرورش
ان کو چھوڑوں کس طرح یہ پڑ گئے پالے مرے

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۲۷

یہ کیوں کر ہو سکتا ہے کہ تم ایسے شخص کے پالے پڑو جس کے نہ قبیلہ . . . نہ جاگیر .

۱۹۰۳ خالد ، ۱۹

ــ ڈالنا محاورہ .

پالے پڑنا (رک) کا تعدیہ .

ڈالا ہے مجھے عشق نے اس شوخ کے پالے
دل دیتے ہی مجکو تو پڑے جان کے لالے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۵۸

جھیلے سب جاتے ہیں دکھ سر پہ جو خالق ڈالے
لیکن اللہ نہ بے قدر کے ڈالے پالے

۱۸۶۸ واسوخت قیصر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۱۵)

ان نمود کے اور فراموش کار افراد کے پالے نہ ڈالو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳

پالے (۲) امذ .

پالا (۱) (رک) کی مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کا اُبھار (ــ ضم ا) امذ .

وہ ابھار جو درختوں میں پالے کے اثر سے پیدا ہو جائے .

پالے کے اثر سے اگر شگاف پیدا ہوتے ہوں تو ایسے ابھاروں کو پالے کے ابھار سے نامزد کرتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۷

ــ کا شگاف (ــ کس ش) امذ .

درختوں کے تنے کا وہ نصف قطری شگاف جو پالے کے اثر سے ہو جاتا ہے .

ریشوں کا ایسا سکڑنا اکثر اوقات پالے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس وقت اس کو پالے کے شگاف سے موسوم کرتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۷

پالے (۳) صف .

پالا (۳) (رک) کی مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کی محبت (ــ فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) است .

وہ مامتا سے مشابہ الفت ہمدردی اور انسیت جو کسی غیر کے بچے کی پرورش کرنے سے پالنے والے کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے .

پالے کی محبت پیٹ سے زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۳۱۳

پا لیا (سک ل) امذ ؛ ~ پلیا .

مویشیوں کی ایک بیماری جس میں گلے کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور منہ سے رال ٹپکنے لگتی ہے اور حلق میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے باعث کھانا پینا بند ہو جاتا ہے ، پلیا ، رال نیلوا (ا پ و ، ۵ : ۹۶) .

[س : पालि (= آبھار)]

پالی پیٹائڈ (کس مج پ ، سک پ ، کس ء) امذ .

وہ مادہ جس میں امائی نوترشے کے متعدد سالمے مجتمع ہوں .

پروٹین پاشیدگی کے مختلف مدارج میں سب سے پہلے درجے میں پالی پیٹائڈ حاصل ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ ترابی خورد حیاتیات ، ۲۹

[انگ : Polypeptide]

پالی پور (و مج) امذ .

کثیرالمسامات فنجائی پودوں کی ایک جنس جو سم اسپ یا کفچۂ دیوار کی شکل میں درختوں کے تنوں یا مردہ لکڑیوں میں پیدا ہو جاتی ہے .

دوسری طرف بڑے بڑے گودے دار کھمبور اور پالیپور پائے جاتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳

[یو : Poly pores]

پالیتا (سک ل ، کس ی) امذ .

محافظ ، نگہبان ، پالنے والا ، سرپرست (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[پالنا (رک) سے]

پالی تکنک (کس ت ، سک ک ، کس ن) است نیز امذ .

کثیرالمقاصد مختلف علوم و صنعت کا یکجا یا مشترک کرنا .

قومی صنعت و حرفت کے دائرے میں مفید کارکنوں کی جماعت پیدا کرنے کے لئے بہت سے پالی ٹکنک قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

۱۹۶۷ تعلیم و تہذیب، ۲۸۵

[انگ : Pelytechnice]

پالیتی (ی مع) امذ (قدیم) .

جاسوس، مخبر، رک : پالتی .

یو آدمی اس شہر میں نوا آیا ہے، پالیتی ہے، جاسوس ہے، بھیدی ہے .

۱۶۳۵ سب رس، ۶۹

[؟]

پالیٹکس (ی مع، کس ث، سک ک) امث .

۱. رک : پالٹکس (۱) .

ترکوں میں یہ عجیب دستور ہے کہ وہ ہر ایک بات کو پالیٹکس کی نگاہ سے دیکھتے ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و شام، ۴۵

ان کے لیے تو جائز ہے کہ وہ پالیٹکس کو ایک مشغلہ تفریح سمجھیں .

۱۹۲۳ خطبۂ صدارت مولانا محمد علی، ۱۲۶

۲. حکمت عملی، ساز باز، جوڑ توڑ، سازش .

بنی امیہ میں عقل اور ملکی جوڑ توڑ بہت تھے اور جس کو آج کل کی زبان میں پالیٹکس اور ڈپلومیسی کہتے ہیں .

۱۹۱۶ مجرم نامہ، حسن نظامی، ۴۷

[انگ : Politics]

پالیٹیشن (ی مع، فت ش) صف .

۱. سیاست دان، سیاست پیشہ، تدبیر ملک کے پہلوؤں پر گہری نظر رکھنے والا، مدبر؛ مجازاً جوڑ توڑ کرنے والا، ساز باز اور سازش کرنے والا .

اس وقت بھی پالیٹیشن لوگوں نے جتنی پیشین گوئیاں کیں سبھی تو غلط نکلیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲ : ۱۶

وہ ایک بہت بڑا پالیٹیشن تھا .

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۶۶

[انگ : Politician]

پالیٹیکی (ی مع) صف .

پالیٹکس (رک) سے متعلق، سیاسی، سازشی .

پالیٹیکی جھگڑے چھوڑو ان باتوں سے اب منہ موڑو

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۳۲

پالیدہ (ی مع، فت د) صف .

۱. صاف کیا ہوا .

وہ باریک اور پالیدہ کم ہوتی ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۸۳

۲. لے پالک، متبنیٰ، پرورده .

ضمیر ہی کے مکان کے پاس ایک مرد مومن، غلام علی رہا کرتے تھے یہ میر باقر کے پالیدہ مشہور تھے .

۱۹۶۷ دسہ ماہی تحریر، دہلی، ۱، ۱ : ۲۸

[ف : پالیدہ، پالیدن (= پالنا) سے]

پالیز (ی مج) امث ~ فالیز .

(اصلاً) باغ، سبزہ زار، کھیت (مجازاً) خربزے، تربوز، ککڑی وغیرہ کا کھیت .

ہے حکم آبیاری زرع و نخیل کا
پالیز و کشت زار کو آب بقا دیا

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی، ۷۳

[ف : پالیز (= باغ)]

ـــ کار امذ .

خربزے کے کھیت کا نگہبان یا کاشتکار .

خربوزوں کی فصل اگرچہ گزر چکی تھی مگر سابقہ شعار پالیز کار نے کچھ پھل اپنے آقا کے واسطے لگا رکھے تھے .

۱۸۹۰ رسالہ 'حسن'، ۳، ۸ : ۲۴

[پالیز + ف : کار (رک)]

پالیسی (۱) (ی مج) امث .

رک : پالِسی (۱) مع تحتی الفاظ .

آپ نے اپنی پالیسی بدل دی .

۱۸۸۳ مکاتیب محسن الملک، ۱ : ۵

جن کے مقاصد اور پالیسی عام مروجہ مقاصد سے بالکل یا بہت کچھ مختلف ہوں .

۱۹۳۵ اصول تعلیم، ۱۶۳

ـــ ساز صف .

پالیسی بنانے والے، حکمت عملی متعین کرنے والے .

پالیسی ساز حکام سے منصوبہ بندی کی منظوری حاصل کرنا . . . ضروری ہے .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ، ۸۰

[پالیسی + ساز (رک)]

پالیسی (۲) (ی مج) امث .

رک : پالِسی (۲) مع تحتی الفاظ .

پالِیشوش (ی مع ، و مج) امذ .

کان کی ایک بیماری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۸) .

[س : पालीशोष پالیشوش]

پالِیکیٹا (ی مع ، ی مج) امذ .

بحری کیڑوں کی ایک قسم جن کے بہت سے ابرے ہوتے ہیں ، کثیر ابریہ .

پالیکیٹا یعنی وہ انیلڈا جن میں بازو ، پر اور بہت سے ابرے ہوتے ہیں .

۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۴

[انگ : Polycheata]

پالِیگار (ی مع) امذ .

(دکن ؛ تالم) فوجی افسر ، جنوبی ہندوستان کا جاگیردار ، اس جاگیردار کا ملازم جو لوٹ مار کیا کرتا ہو (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

زمینداروں یا نام نہاد ''پالی گاروں'' میں سے چند کو تسلیم کیا گیا .

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۵

[انگ : Poligar]

پالِیگونَم (ی مع ، و مج ، فت ن) امذ .

کثیر الساق ، جنس انجبار .

کبھی باہم مل کر بنتے کچھ اوپر تک ایک پوشش بناتے ہیں مثلاً پالیگونم میں .

۱۹۵۲ پودے اور ان کی زندگی ، ۲۲

[انگ : Polygonum]

پالِیمارفا (ی مع ، سک ر) صف .

(نباتیات) کثیر الشکل (پودا) .

مارچانیشا پالیمارفا : اس پودے کے تازہ نمونوں میں . . . شاخوں کے متعدد بار دوشاخہ ہونے کو دیکھو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۳۷

[انگ : Polymorpha]

پالی مُہرا (ضم مج م ، سک ہ) امذ .

مانبان یا کھپریل کی روکار میں مُہرک (اولتی کے نیچے جڑی ہوئی جھالر) کے کونوں پر لٹکواں جڑے ہوئے گلدار کھونٹے جن کی بناوٹ سادی ہو (اپ و ، ۱ : ۲۹) .

[رک : پال (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + مہرا (رک)]

پالینے کی مچھلی اور دینے کا کانٹا کہاوت .

اپنا فائدہ اور دوسرے کا نقصان ، خود لینا ہو تو بہترین حصہ لیا جائے دوسرے کو دینا ہو تو بد ترین حصہ دیا جائے .

کیا مساوات کی تعلیم کے یہی معنی ہیں ، پالینے کی مچھلی اور دینے کے کانٹے اسی کا نام ہے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۵۲

پالِیوت (ی مع ، فت و) امث ؛ امذ .

۱. **ایک پیڑ کا نام ، اسکی ڈال لگانے سے پیڑ لگ جاتا ہے** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۸) .

۲. **ایک ہندوستانی دوا ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک زیادہ شیریں دوسری کم ؛ چھوہارا .**

پالیوت سنسکرت میں چھوہارے کا نام ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷

[ہ : پالیوت पालीवत]

پام (۱) امث .

۱. **ریشم کا کم و بیش چھتیس گز لمبا بھانجواں ڈورا جو زربافی کی صنعت کے لیے گوٹے کناری کی کنی کے لیے تیار کیا جاتا ہے ، چھتیس گز لمبے بھانجوے ڈورے کی انٹی ، گوٹے کی کنی کا ریشمی بھانجواں ڈورا** (ا پ و ، ۲ : ۲۳ ، ۲۰۰) .

۲. **وہ ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کناروں پر مضبوطی کے لئے بنتے وقت ڈال دی جاتی ہے ، لڑ ، رسی ، ڈوری** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۸ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پام पाम]

پام (۲) امذ .

عمودی اور بغیر شاخ کے تنوں والے یک تخم برگی درختوں کا ایک خاندان جس کے تنوں کے بالائی سروں پر لمبے لمبے پنکھے نما پتوں کا ایک تاج سا ہوتا ہے ۔ اس خاندان کے ہر نوع (مثلاً کھجور ، تاڑ ، ناریل ، وغیرہ) کا پھل شکل و صورت اور لذت میں مختلف ہوتا ہے ۔ ان میں سے بعض کا گودا ، بعض کے بیج ، بعض کی گری ، بعض کے شگوفے یا نرم جڑیں کھائی جاتی ہیں ۔ یہ درخت گرم ملکوں میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور ان کی ایک قسم آرایش کے لئے گملوں میں بھی لگائی جاتی ہے .

دیکھ کر وہ چھاج سی داڑھی جناب شیخ کی
مجھ کو یہ دھوکا ہوا گملے کے اندر پام ہے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۲۸

اس طرح کھیلتے کھیلتے اس نے پام کے گملوں کے عقب میں پڑا ہوا بجلی کا تار منہ میں لے لیا .

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۱۰۹

[انگ : Palm]

پام (۳) امذ .

ایک پیمانہ جس کی لمبائی ۳ انچ کے مساوی ہوتی ہے .

پام = ۳ انچ .

علم حساب ، ۱۱۶ ۱۸۵۶

[؟]

پام (۴) امذ .

رک : پانو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

پام (۵) امذ .

جلدی امراض میں سے ایک مرض تپخالہ ، خارش ، کھجلی ، کھاج ، داد ، پھوڑا ، پھنسی ، (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۸) .

[س : پاما पामा]

پاما امث .

رک : پام (۵) (پلیٹس) .

پامار امذ .

گندھک ، خارش کا دشمن (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پامار पामारि]

پامار ی (۱) امذ .

رک : پامار (پلیٹس) .

پامار ی (۲) امث .

رک : پامری (۲) (پلیٹس) .

پامال صف ؛ ~ پائمال .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پام بیچ (ی مع) امذ .

ہلکے سوت اور انگورہ کے نرم اور ملائم اون سے بنا ہوا کپڑا جس کا سوٹ موسم گرما میں پہنتے ہیں .

اتنے میں ایک معمر ہندوستانی آیا ۔ پام بیچ کا نفیس سوٹ پہنے ۔

رقص فاتمام ، ۲۸

[انگ : Palm beach cloth]

پام دَھن (فت دھ) امذ .

گندھک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پام دھن पामधन]

پام دَھنی (فت دھ) امث .

کٹکی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پام دھنی पामधनी]

پامَر (فت م) صف .

خارش تپخالے کے مرض میں مبتلا ؛ کمینہ ، باجی ، بدذات بد معاش ؛ بیوقوف ، احمق ؛ گناہگار ؛ کمینہ شخص ، وہ شخص جو آوارگی بد چلنی اور برے کاموں میں مبتلا ہو ، ذلیل (پلیٹس) .

[س : پامر पामर]

پامَرْد (فت م ، سک ر) صف .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پامَری (۱) (فت م) امث .

رک : پاؤنڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

پامَری (۲) (فت م) امث .

نیچ ذات شخص کی بیوی ، کمینی عورت (پلیٹس) .

[ہ : پامری पामरी]

پامَری (۳) (فت م) امث ؛ پانوری .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؛ ایک میٹھی میٹھی خوشبو کا پھول (پلیٹس) .

[ہ : پامری पामर]

پامَری (۴) (فت م) امث .

اُپرنا ، دوپٹا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پراوار प्रावार]

پامُرید (ضم م ، ی مع) صف .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پامریوگ (فت م ، سک ر ، و مج) امذ .

ایک طریقہ جس کے ذریعے باری گر نٹ وغیرہ عجیب قسم کے کھیل کیا کرتے ہیں اس طریقہ سے مختلف بیماریوں کا علاج اور عجیب قوت حاصل ہونا پائی جاتی ہے کچھ لوگ اسے سمریزم کے مثل سمجھتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پامر یوگ पामरयोग]

پامڑا (سک م) امذ .

رک : پانوڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[ہ : پامڑا पामड़ा]

پامزد (ضم م ، سک ز) اسذ .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پامسٹری (کس م ، سک س ، کس مج ث) اسث .

ہاتھ کی لکیریں پڑھنے کا علم .

اقبال بھائی کو فن موسیقی ، علم جوتش ، پامسٹری . . . ہر چیز میں دخل تھا.

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۴۴

[انگ : Palmistry]

پام سُوجَم (و مع ، فت ج) امذ .

کھاری لون (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[مقامی]

پامشکا (کس م ، سک ش) اسث .

ریتی ، گرد ؛ حیض والی عورت ؛ طوائف (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

[پام (رک) سے]

پامشو (سک م ، و مع) امذ .

پاپ ، گناہ ؛ عیب ، نقص ؛ برائی ؛ مٹی ، گرد ، ہالو ، ریتی ؛ حیض ؛ اپلے ، گوبر کا ڈھیر ؛ کائور (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

[پام (رک) سے]

پامفرٹ (سک م ، فت ف) اسث .

چھوٹے سفنوں والی سمندری مچھلی جو شکل و صورت میں چپٹی اور چوڑی ہوتی ہے ؛ ایک قسم کی مچھلی جسکا لاطینی نام Strometeodes ہے بحر ہند اور بحر الکاہل میں پائی جاتی ہے درج ذیل اقسام اعلیٰ درجے کی غذا میں شمار ہوتی ہیں S. Niger ، سیاہ پام فریٹ اور سفید پام فریٹ ، S. Sinensis ، یہ جبکہ چھوٹی ہوتی ہے اسکو روپہلی پام فریٹ اور بہت بڑی کو گرے یا مفریٹ کہتے ہیں ؛ ایک قسم کی مچھلی Sea bream کے خاندان سے لاط : pramt Roy غالباً یہی مذکورہ مچھلی ہے (ماخوذ : آکسفورڈ لغت کلاں ، ۱۱۵۱) .

سمندری مچھلیاں ہمہ قسم کی ہوتی ہیں ان میں سے . . . جو بہت اہم شمار کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں : نور بلسا ، پلا ، ڈوسپا . . . سفید پامفرٹ .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۵۰

[انگ : Pomfret, Pamflet, Pomfhlet]

پامَن (۱) (فت م) امذ .

رک پام نمبر ۵ ؛ پاما (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پامن पामन]

پامَن (۲) (فت م) صف .

جسے یا جس میں (پریس) پام کی بیماری ہو یا کوئی اور کھجلی کی بیماری ہو (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پامن पामन]

پامنا (سک م) ف م .

حاصل کرنا ، پانا (رک) (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

پاموز (و مج) امذ .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پان (۱) امذ .

۱. **برگ تنبول ، ناگر بیل کا پتا جو ایک مشہور بیل ہے جسے کتھا چونا لگا کر کھایا جاتا ہے ، لاط : Piper betel .**

جڑت کے طبق ہر یک اسمان تھے
بھر آس میانے تکئے پٹیاں پان کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸

کرتا ہوں جان سپاری کتھئی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۸

پان بھی بھیجے ہیں تو غیروں کے ہاتھ
لطف وہ کرتے ہیں ستم کی طرح

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۲

رقیب ہی کے لیے ہے یہ چاے اور بسکٹ
ہمیں تو پان بھی اے میری جان نہیں ملتا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۷

۲. **تاش کے پتوں کے چار رنگوں میں سے ایک رنگ جس پر پان کی شکل کی سرخ بوٹیاں بنی ہوتی ہیں .**

اخاہ ! یہ ہوا پان کا غلام کہاں سے آیا .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۴

۳. **خوبصورت تراش کا چمڑے یا کیمخت کا ٹکڑا جو جوتی کی اڈی (ایڑی) کے پہلوؤں پر مضبوطی کے لئے لگایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۷) .

بیٹھی ہوئی نوک ، کھڑی ہوئی ایڑی کیمخت کے پان ، اونچی دیواریں ، کمایا ہوا تلا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۳۶

۴. انگیا کی کٹوریوں کا چھوٹا ٹکڑا جو پان سے مشابہ ہوتا ہے .

چہرہ تمام سرخ ہے محرم کے رنگ سے
انگیا کا پان دیکھ کے منہ لال ہو گیا

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۷۸

گم شدہ دل ڈھونڈھو کہیں میرا ان کے انگیا کے پان پر کچھ ہے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۵۱

۵. پان کی شکل جو آرائش کے لیے شال دوشالوں پر بنی ہوتی ہے (نوراللغات ، ۲ : ۱۶) .

۶. پان کی شکل جو ہار کے تعویذ میں بنی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

۷. پتا ، برگ (قدیم) .

توں جھاڑاں کوں کپڑے دیا سبز پان
معلق رکھیا ہے زمین آسمان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

ہزاراں سو گرانے دیو سے جان
خزاں کے بار سے جوں جھار کے پان

۱۷۹۹ قصہ چوہا اور بلی ، ۱۳۳

[س : پرٹ पर्ण (= پتا)]

— اٹھا لینا محاورہ .

رک : پان اٹھانا .

اس کام کے واسطے پان اٹھا لیا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

— اٹھانا محاورہ .

کسی کام کے کرنے کا عہد کرنا ، بیڑا اٹھانا ، رضا مند ہونا ، راضی ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

جدھر مرے بانکے نے جس آن اٹھایا
گویا کہ مرے قتل پر آن پان اٹھایا

۱۷۷۳ طبقات الشعرا ، نباز ، ۳۷۳

— اور ایمان پھیرے ہی سے اچھا رہتا ہے کہاوت .

اگر خبر گیری نہ کی جائے تو پان گل جاتے ہیں ، ایمان بغیر توبہ کے سلامت نہیں رہتا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

— بازی اسم .

کثرت سے پان کھانے کا مشغلہ ، شغل کے طور پر پان کھانے کا عمل .

دن رات پان بازی ہوتی ہے .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۰۸

— باندھنا ۸۷ محاورہ .

(طبی اصطلاح) کسی پھوڑے پھنسی پر پان کا پتا باندھنا . بگڑے ہوئے پھوڑوں پر پان باندھنا چاہیے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

— بنانا محاورہ .

۱. کتھا چونا لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر پان کو کھانے کے لیے تیار کرنا ، پان لگانا ، پان کا بیڑا بنانا .

بگڑ جاتا ترا کیا سرخرو میں سب میں ہو جانا
مجھے اک پان تو تونے بنا کر دے دیا ہوتا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۹

امان نے پان بنا کے دیا کہ اچھا لو بیٹھو مت پان تو کھا لو .

۱۹۴۷ قیامت ہمرکاب آئے ، ۹۳

۲. کرتے کے گلے میں بٹن اور کاج کی پٹی اور گریبان کے نچلے حصہ پر پان کی شکل سے حد مقرر کرنا جسے تعویذ بھی کہتے ہیں .

کرتہ سینا کچھ مشکل نہیں لیکن ساری مہارت اس کا تعویذ یعنی پان ہی بنانے میں ہے جسے مشکل ہی سے لوگ سیدھا بنا پاتے ہیں .

۱۹۳۱ ٹائن ٹیلر ماسٹر ، ۱۰۳

— پتا (— فت پ ، شد ت) امذ .

۱. لگا یا بنا ہوا پان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

نہ حقہ ہے نہ تمباکو نہ یاں کچھ پان پتا ہے
سنا ہے یہ بجٹ میں نقد ہر اک شے کا بھتا ہے

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۳

۲. حقیر سا تحفہ ، پان پھول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

۳. بالائی اخراجات (مثلاً باندان کا خرچ اور لوازم خانہ داری کے دوسرے چھوٹے موٹے اخراجات) .

بادشاہ نے اچھی شادی کی تمہارے پان پتے کے لیے کچھ نہ دیا .

۱۹۴۴ ماہنامہ ، ساقی ، جون ، ۳۹

— پرانا گھر نیا اور کماؤنتی نار ، یہ تینوں تب پائیے جب پرسن ہوئیں مرار کہاوت .

پرانا پان نیا گھر اور پاکدامن عورت تب ملتی ہے جب خدا خوش ہو (یعنی یہ تینوں چیزیں مشکل سے ملتی ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

— پھول (— و مع) ؛ ~ پھول پان .

(الف) صف .

نازک بدن ، دھان پان (دریاے لطافت ، ۷۹) .

ایسے دو کھڑے سے تم کو کام ہے کیا
آپ تم پھول پان ہو بیٹا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷۷

(ب) امذ .

۱. معمولی تحفہ جو خوشی کے موقع پر بھیجا جائے، بھیٹ جو دیوتاؤں پر چڑھائی جائے ، خاطر تواضع ، نذرانہ ، نذر (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

کہتے ہیں کھلوائی ہے اس نے دلا آج فصد
کیونکہ نہ بھجوائے یار کے گھر پان پھول

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۲

دیوی کے مندر میں جانے سے پہلے کچھ پان پھول تو پاس ہونا چاہیے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۱

۲. برائی بھلائی ، سر انجام کار .

دائی کے سر پان پھول .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۱۶

[پان + پھول (رک)]

— پھُول دائی کے سر کہاوت .

آئی ہوئی برائی کو دوسرے کے سر تھوپنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۰) .

— پھُول کا داسہ (— و مع ، فت س) امذ .

اعلیٰ قسم کا داسہ جس پر پان پھول کی بیل بنائی گئی ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۲) .

— پھُول کی جالی (— و مع) امث .

وہ جالی جس میں پھول اور پتوں کی بیل کا ڈیزائن بنایا گیا ہو ، گل دار جالی (ا پ و ، ۱ : ۵۲) .

— پھیرنا محاورہ .

پان کو الٹ پلٹ کر دیکھنا اور سڑے گلے حصے کو الگ کر دینا ، پان کمانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

بازار سے پان لانا ، دن میں پانچ بار پھیرنا . . . سڑے ہوئے ٹکڑوں کو تراش کر الگ کرنا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۰۲

— پھیکا ہونا محاورہ .

پان کو زیادہ دیر چباتے رہنے سے تمباکو یا پان کے مسالوں کی تیزی کم ہو جانا .

کاجل ڈھلکا ، سرمہ بگڑا ، منہ میں پان ہوا پھیکا
جی اکتاوے دل گھبراوے آہ ! بھلا اب کیا کیجے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۶۹

— چَبانا محاورہ .

۱. بنا ہوا یا لگا ہوا پان آہستہ آہستہ کھانا .

چبائے پان کیوں آوری کسو کے
مگر پیاسے تھے تم میرے لہو کے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۵

کندن میری دہلیز کے پاس فرش پر بیٹھی پان چبا رہی تھی .

۱۹۷۶ دلربا ، ۶۸

۲. (مجازاً) بیکار باتوں میں وقت گزارنا .

نہ یہ کہ وہاں خون مسلم بہے
چبائیں یہاں بیٹھ کر پان ہم

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۹۰۹

— چَرنا محاورہ .

بہت زیادہ پان کھانا ، مسلسل پان کھانا .

خاصدان ادھر تو بڑھاؤ ، تم تو سارے پان چرے جاتے ہو .

۱۹۴۲ انور ، ۳۹۴

— چِیرنا محاورہ .

۱. بیکار کام کرنا ، ایسے کام کرنا جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ؛ بیکار پڑے رہنا .

دنیا زمانے کے کام پھر نکلتے چلے آئیں گے ، وہ بیٹھے پڑی پان چیرا کرتی ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۷

۲. بال کی کھال کھینچنا (منہ رالبیان ، ۱۲) .

۳. پان کے ٹکڑے کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

— خَواص (— فت خ) امث .

وہ کنیز جو پان بنانے پر مقرر ہو .

خواصیں اتنا چلائیں کہ آردا بیگنیاں ، پان خواصیں باڈی گارڈ سب جائے وقوع پر چڑھ دوڑے .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۹

— دار صف .

وہ ملازم یا ملازمہ جو پان بنا کر کھلانے پر مامور ہو ، تنبولی یا تنبولن .

ذکرِ زنِ پان دار .

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۵۳

[پان + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دان امذ .

پان اور اس کے لوازمات رکھنے کا ڈھکن دار ملزی ظرف ، پٹاری .

منگاوے پھر اس واسطے پان دان
کھلاوے اسے اپنے ہاتھوں سے پان

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱

ایک پان دان قیمتی بیس ہزار روپے کا . . . عنایت ہوا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۲۰

مغلانیوں نے چاندی کے پان دان کھول لیے .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۷۶

[پان + ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دان کا خَرچ (ـــ فت خ ، سک ر) امذ .

بیوی (یا کسی عورت) کا جیب خرچ ، بالائی خرچ ، اوری خرچ .

قرار پایا کہ مہر چاہے جتنے کا باندھ دیا جاے مگر پان دان کا خرچ بھائی صاحب کے ذمے نہ رہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۱

ـــ دان ہونا محاورہ .

(دکن ، وسط ہند) منگنی کی رسم انجام پانا (اپو ، ۴ : ۱۱۴) .

ـــ دینا محاورہ .

۱. پان کھلانا ، پان سے تواضع کرنا .

یہ بچن سن نند جی سب کو کھلائے پلائے پان دے ترت ہی ایک جوتشی کو بلائے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۵

۲. رخصت کرنا ، رخصت کا پان کھلانا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۶) .

ـــ رخصت کس اضا (ـــ ضم ر ، سک خ ، فت ص) امذ .

رخصت کرنا ، رخصت کا پان کھلانا .

آئن سب کو وے پان رخصت دیا
اپنے تھا سو او محل خلوت کیا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹

سنی جب شاہ نے غم کی حقیقت
دیا لاچار سب کو پان رخصت

۱۷۸۱ قصۂ لعل و گوہر ، ۱۳

[پان + رخصت (رک)]

ـــ سا/سے پتلا چاند سے چکلا فقرہ .

بہت نازک اور خوبصورت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

ـــ سپاری (ـــ ضم س) اسث .

کسی مبارک موقع پر بلائے ہوئے مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے کی رسم (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) .

[پان + سپاری (رک)]

ـــ کا بیڑا (ـــ ی مع) امذ .

کتھا چونا ڈلی وغیرہ لگا کر کسی شکل میں لپٹا ہوا پان ، گلوری .

میرے پان کا بیڑا ، سونے کا نوالہ ہے ، بریالہ ہے متوالا ہے . . . لیلو میرے پان کا بیڑا .

۱۹۲۴ پنواڑی کی دوکان ، ۳۲

ـــ کا تیل (ـــ ی مج) امذ .

پان (رک) کا روغن جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے .

پان کا عرق بھپکے میں کھینچنے سے اس (پان) کا تیل عرق کے اوپر تیر آتا ہے اس میں سے دو قسم کے پہلے تیل نکلتے ہیں ایک بھاری اور دوسرا ہلکا .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲

ـــ کا جوہر (ـــ و لین ، فت ہ) امذ .

کیمیائی عمل یا اصول حکمت کے ذریعے حاصل کیا ہوا پان کا لطیف جز ، جسے بطور دوا یا مختلف اغراض کے لیے استعمال کرتے ہیں .

دوسری چیز پان کا جوہر ہوتا ہے جسے آئرے کین کہتے ہیں یہ جوہر اپنے افعال میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸

ـــ کا رَس (ـــ فت ر) امذ .

پان کا فشردہ یا کشید کیا ہوا عرق .

پان کھانے سے پیاس کم ہوجاتی ہے پان کا رس جوش پیدا کرتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲

ـــ کا شَربت (ـــ فت ش ، سک ر ، فت ب) امذ .

اصول حکمت کے تحت تیار کیا ہوا وہ شربت جس کا جزو اعظم پان ہو .

پان کے شربت میں دوسری چرپری چیزیں یا گرم مصالحہ ملا کے یا گرم مصالحے کے ساتھ ... بدن کی کمزوری دفع ہوتی ہے۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲

ـــ کا شیرہ (ـــ ی مع ، فت ر) اسذ .

پان کو پیس کر یا گھس کر تیار کیا ہوا گاڑھا رس جو مختلف اجزا میں شامل کیا جاتا ہے .

جائفل جوتری ، دانہ الائچی خرد یا کلاں لونگ دار چینی اور مصری کے ساتھ پان کا شیرہ اہل ہند میں تنبول کہلاتا ہے اس کو پیتے ہیں .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

ـــ کا عرق (ـــ فت ع ، سک ر) اسذ .

رک : پان کا رس .

پان کا عرق پونے چار ماشے گرم کیا ہوا دن میں دو تین بار پلانے سے تپ کا آنا بند ہو جاتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

ـــ کا لاکھا اسذ .

پان کا سرخ رنگ جو عورتیں ہونٹوں پر آرایش کے لئے جمالیتی ہیں .

دیکھنا اے ذوق ہوں گے آج پھر لاکھوں کے خون
وہ جماتا ہے لب لعلیں پہ لاکھا پان کا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۶

لب نازک پہ وہ کچھ پان کا لاکھا کم کم
ہاتھ میں چھوٹی سی تلوار شکن ماتھے پر
۱۹۰۵ گلنار بیخود ، ۳۰۳

انف : جمانا ، جمنا .

ـــ کا لکھوٹا (ـــ فت ل ، و لین) اسذ .

۱. **رک : پان کا لاکھا .**

گاہ مسی کی دھڑی ہے گہ لکھوٹا پان کا
رنگ عاشق سے تمہارے لعل لب لانے لگے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۴۲

۲. **وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے ہونٹوں پر ہو جاتی ہے** (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۶) .

ـــ کا نمک (ـــ فت ن ، م) اسذ .

پان (رک) کا گل حکمت کے ذریعہ حاصل کیا ہوا نون .

پان کا نمک مشہور چیز ہے کیا کی طرف زیادہ کھایا جاتا ہے یہ ایک قسم کا کھار ہے مزہ اس کا کچھ کڑوا ہوتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳

ـــ کمانا محاورہ .

رک : پان بیچنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

ـــ کی بیڑی (ـــ ی مع) امث .

رک : پان کی گلوری .

مری آنکھوں میں سرمے کی سلائی
لگا کر پان کی بیڑی کھلائی
۱۸۷۴ تیرہ ماسہ ، ۲۲

ـــ کی پتی (ـــ فت پ ، شد ت) امث .

پان کا ٹکڑا ؛ جس میں کتھا ڈلی ملی ہوئی ہو (نوراللغات ، ۲ : ۱۴) .

ـــ کی تحریر (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

وہ سرخ رنگ کی ہلکی سی لکیر جو پان کھانے سے دانتوں کے بالائی حصوں یا ہونٹوں پر نمودار ہو جاتی ہے .

اڑایا پان کی تحریر نے زور اس کے دانتوں کا
نگیں کا رنگ چمکاوے مقرر ڈانک کندن کا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱

ـــ کی جڑ (ـــ فت ج) امث .

پان کی جڑ ، خولنجان (کلیجن) ایک قسم کی انگریزی گھاس، لاط : (Alpina galange) (شیکسپیر ، ہندوستانی لغت ، ۳۷) .

ـــ کی ڈنڈی (ـــ فت ڈ ، سک ن) امث .

پان (رک) کا ڈنٹھل جو دوا میں استعمال ہوتا ہے .

پان کی ڈنڈی کے اوپر تیل چپڑ کے بچے کی مقعد میں رکھنے سے قبض مٹتا ہے . . کنپٹیوں پر باندھنے سے درد سر مٹتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

ـــ کی ڈھولی (ـــ و مج) امث .

دو سو پان کے پتوں کی ڈھیری یا گٹھا .

ہے ترے منہ کا اگال اس پیٹ کا میرے ادھار
میری خاطر کیوں منگاتی پان کی ڈھولی ہے تو
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳

ـــ کی گلوری (ـــ کس گ ، و لین) امث .

رک : پان کا بیڑا .

دربار اور پان کی گلوری اس کا لازمی سنگار ہو گیا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۸

سورے پان کی گلوریاں ، لندن کو شرماتی ہیں یہ پان کی گلوریاں ۔

۱۹۲۴ پنواڑی کی دوکان ، ۳۲

ــ کے تکٹے پٹباں (ــ فت ت ، سک ک ، فت پ ، سک ٹ) اسذ ۔

چاندی سونے کے ورق میں لپٹے ہوئے پان ۔

جڑت کے طبق ہر یک اسمان تھے
بھر اس میانے تکٹے پٹباں پان کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸

ــ کھا کے پیک ڈالنا محاورہ ۔

کان کے درد کا پان کی پیک سے علاج کرنا ۔

بیاں جو کرتے ہیں ہم ان سے درد گوش کا حال
وہ پان کھا کے وہیں پیک ڈال دیتے ہیں

شعور (نوراللغات ، ۲ : ۱۶) ؟

ــ کھلانا محاورہ ۔

۱۔ منگنی کی رسم ادا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۳) ، شادی کے لئے طرفین کا بات پکی کرلینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) ۔

۲۔ پان پیش کرنا ، (کھانے کے لیے) پان دینا (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) ۔

ــ کھلائی (ــ کس کھ) اسث ۔

منگنی کی رسم ، نیز وہ نیگ جو بھاوجوں کو پان کھلانے کے عوض گھوڑ چڑھی کے وقت یا منگنی کی تقریب میں دیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۷) ۔

[پان + کھلائی ، کھلانا (رک) سے]

ــ کھلوانا محاورہ ۔

سر یا چاند کے بال مونڈ کر پان کی شکل بنوانا ، تالو کی جگہ پر پان کی شکل جیسی منڈائی کرانا جو گرمی کے موسم میں اکثر لوگ کروا لیتے ہیں ۔

سر پر مشین پھروانے تھے اور تالو پر پان کھلواتے تھے ۔

۱۹۶۷ (ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۴۴

ــ گھاٹ نگینہ (ــ فت ن ، ی مع ، فت ن) اسذ ۔

پان کی شکل کا لمبوترے گھاٹ (پھل) کا تیار کیا ہوا نگینہ (ا پ و ، ۴ : ۵۲) ۔

ــ لال اسذ ۔

کبوتر کی ایک قسم ، پان جیسا سرخ کبوتر ۔

سیما بیے اور کھا گھورے تنبو لیے پان لال
کچھ اگرئی اور سرسئی اور عنبری اور خال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶

[پان + لال (رک)]

ــ لگانا محاورہ ۔

رک : پان بنانا ۔

یاد اپنی تمھیں دلاتے جائیں
پان کل کے لیے لگاتے جائیں

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۲۰

ــ لینا محاورہ ۔

کسی کام کے کرڈالنے کا عہد کرنا، بیڑا اٹھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۷) ۔

ــ مرجانا/مرنا محاورہ ۔

پانوں کا خشک ہوجانا ، پان کا اس قدر مرجھا جانا کہ تر کرنے سے بھی تازگی لوٹ کر نہ آئے ۔

کہتے ہیں عاشقوں سے اب اٹھیے
مرے جاتے ہیں پان رخصت کے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۰۰

ــ موڑ (ــ و مج) اسذ ۔

تقریباً ۶ فٹ اونچا درخت جس کے پتے سخت موٹے اور کنگرہ دار ہوتے ہیں اگر ان پتوں کو نم زمین میں داب دیا جائے تو ہر کنگرہ سے پودے اگ آتے ہیں ، ہاضم اور مقوی معدہ ہے۔

ہر کنگرہ سے درخت آ گتے ہیں اسی لئے پان موڑ کہتے ہیں کیونکہ پان پتے کو اور موڑ پھوٹنے اور اگنے کو کہتے ہیں ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۴

[پان + موڑ (رک)]

ــ واڑی اسث ۔

وہ جگہ جہاں ٹٹیوں کے اندر پان کی بیلیں اگائی جاتی ہیں ، پان کا بھیٹا ۔

آبادی سے صرف تین میل ایک پانواڑی میں دو سال تک ایک مشیر مقیم رہا .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۶۹

[پان + واڑی (رک)]

پان (۲) اسث .

۱. **مانڑی ، کلف** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸ ؛ پلیٹس) ، آہار ، وہ چیز جو نئے بنے ہوئے کپڑے پر صیقل کرنے کے لئے ملتے ہیں (ماخوذ : زبان گویا ، سہ ماہی اردو ، جولائی ۹۵۰) .

۲. **نئے کپڑے کے ان بنے دھاگے** (پلیٹس) .

[س : पान]

ــ کَرنا محاورہ .

تانا تیار کرنے کے لیے مانڑی دے کر کونچ سے منجھائی کرنا .

ایک لڑکا جولاہے کا تانے کی پان کر رہا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۷

پان (۳) امذ .

۱. **پینے کی چیز ، مشروب ، مثلاً : شربت ، پانی ، شراب .**

دیا خلق کوں دان ہور پان لے
دیا پان ہور دان ہور مان لے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

۲. **وہ چمک جو ہتھیاروں کو آگ میں لال کر کے کسی مائع میں بجھانے سے آتی ہے ، آب** (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۴۶) .

اس کو گرم کر کے بکری کے خون میں بجھاویں یعنی بکری کے خون کی اس کو پان دیں .

؟ جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۲۰۸

۳. **پینے کا برتن ، کٹورا ، پیالہ** (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۴۶)

۴. **پیاؤ ، پوسالا ، سبیل ، وہ جگہ جہاں پانی پلایا جائے** (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۴۶) .

۵. **کُایا ، نہر ؛ حفاظت ، بچاو ؛ بے یقینی ؛ فتح** (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۴۶) .

۶. **پینا ، چوسنا ، چوسنا ، بوسہ** (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۴۶) .

[س : पान]

ــ پاتَر (ــ فت ت) امذ .

پینے کا برتن ، گلاس ، جام ، پیالہ .

نیترادک اندریہ گن جتے بھرے پان پاتر پربھو تیتے
نند (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۴۸)

[س : पान पात्र]

ــ داری امذ .

زمین کا ایک محصول ، نزول .

کئی غیر شرعی محصول معاف کئے گئے ان میں راہ داری ، پان داری ، تیرتھ جاترا . . . محصول اہم تھے .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۴۸

[پان + داری (رک)]

ــ دھار اسث .

وہ زمین جس کی آب پاشی نہر یا کنوئیں کے پانی سے ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

[پان + دھار (رک)]

ــ کَرنا ف مر .

پینا .

جو منشیہ شریر پاکر اس گیتا روپی امرت کو نہیں پیتا وہ امرت چھوڑ کر ہلاہل زہر کو پان کرتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹

پان (۴) صف .

پانچ (رک) کی تخفیف (عموماً دوسرے اسم عدد کے ساتھ مستعمل) .

ــ سَو/سے (ــ ولین) امذ .

پانچ سو کی تعداد ، پانچ سیکڑے .

اکیلا چلا اس طرف پان سے
نہ سمجھا کہ میں ایک ماروں گا کے

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۴

حکیم کنگ فوزی پان سے برس قبل حضرت عیسیٰ کے پیدا ہوا .

۱۸۴۵ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۲

بڑے بھائی ان کے جو ہیں آغا جان
دئے پانسو ان کو اے مہربان

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۳۲

فضلائے زمانہ پان پان سو دینار پر مقرر کر رکھے تھے .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۶۱

[پان + سو/سے (رک)]

ــ سیر (ــ ی مج) امذ .

پانچ سیر .

پنجاب میں تو گھی بہت سستا ہے ، روپیہ کا پانچ سیر بک رہا ہے .

؟ ضرب الامثال ، ۴۷

[پان + سیر (رک)]

ـ صَد (ـ فت ص) صف .

پانچ سو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[پان + صد (رک)]

ـ صَدی (ـ فت ص) امذ .

ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا وہ منصب دار جس کے پاس پانچ سو سوار ہوں (آئین اکبری ، ۱ : ۳۶۰) .

چار ہزاری سے پان صدی تک اول درجے کا نوے لاکھ تنخواہ پاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۱

ذی حکم خزانہ اشرفی سے صد برگ کا اسم پان صدی ہے

۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۸۵

[پان + صدی (رک)]

پان (۵) اسث .

پہیے کے مرکزی حصہ اور محیط کے حلقے کو جوڑے رکھنے والی تانیں ، اَرا .

پان خوب خشک شدہ سیدھے ریشے والی لکڑی کے بنائے جائیں جو . . . استدر سخت ہو کہ اڈے اور پوڑیوں کے سوراخوں میں مضبوطی کے ساتھ جمی رہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۴۱

[؟]

پان (۶) امذ .

(نجّاری) انچ کا چوتھائی حصہ .

ہرل پان ردوں بھر بڑی ہے اس لئے ٹھیک نہیں بیٹھتی .

۱۹۳۹ لپ و ، ۱ : ۲۹

[مقامی]

پان (۷) امذ .

ایک قدیم سکہ جو ۲۰ گنڈے یا ۸۰ کوڑیوں کے مساوی ہوتا تھا اور چار پان ایک آنے کے برابر .

۴ بھاری یا بیس گنڈے = ۱ پان .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۰۸

[مقامی]

پان (۸) امذ .

لڑی ، لڑ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۸) .

[مقامی]

پان (۹) امذ .

عزت ، تعظیم ، تکریم ، اعزاز .

حنف شاہ ارقش کوں بہوت مان دیے
پکڑ پیٹ سوں مان ہور پان دیے

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۹۸

[؟]

ـ پَت (ـ فت پ) امذ .

رک : پان (۹) .

قبلہ پان پت تو اس کی عام جلسہ میں اتاری گئی ہے لیکن معذرت تخلیہ میں فرما رہے ہیں .

۱۹۷۲ بوے گل نالۂ دل ، ۲۱۵

[پان + پت (رک)]

پان (۱۰) امذ .

داو ، پیچ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

[مقامی]

پان (۱۱) امذ .

بیشتر دستہ دار چوڑا چھچھلا برتن جو کباب وغیرہ تلنے یا کوئی چیز پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

نمک اور پانی ملا کر ایک پان میں رکھو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، یوسف جعفری ، ۱۰۰

[انگ : Pan]

پان (۱۲) امذ .

پانا (رک) سے ؛ حصول (پلیٹس) .

پان (۱۳) امذ .

آلو ، رتالو ، شکر قند ، زمیں قند ، ایک قسم کی ترکاری

لاط : Dioscorea Satior (شیکسپیر ، ہندوستانی لغت ، ۴۷۰) .

[ہ : پان **पान**]

پان (۱۴) امذ .

جان ، روح (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۵) .

[س : پراٹ **प्राण**]

پانِ (۱۵) (کس ن) امذ .

ہاتھ ، دست (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷ ؛ پلیٹس) .

[س : پانِ **पाणि**]

ـ بُھج (ـ ضم بھ) امذ .

ایک قسم کا گچھے دار انجیر کا درخت ، لاط : Ficus glomerata (پلیٹس) .

[پان + بھج (رک)]

— گرہ (— فت گ ، ر) امذ .

(لفظاً) ہاتھ پکڑنا ، (مراداً) شادی کرنا ، بیاہ رچانا ؛ ہندؤں کی ایک رسم جس میں شادی کے موقع پر دولہا اور دلہن ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پان + گرہ (رک)]

— گرہتا (— فت گ ، ر ، سک ہ) امث .

(لفظاً) ہاتھوں سے پکڑی ہوئی ، (مراداً) بیوی جس سے شاستروں کے بموجب شادی ہوگئی ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پان + گرہتا (رک)]

— گرہن (— فت گ ، سک ر ، فت ہ) امذ .

رک : پان گرہ (پلیٹس) .

. . . پان (۱۶)

مرکب یا ترکیب میں کل یا تمام کے معنی دیتا ہے ، مثلاً: پان اسلام ازم ، پان اسلامی ، پان اسلامیت (اسلامی ممالک کا اتحاد ، مسلمانوں کا اتحاد) .

بھارت ہمیشہ پان اسلام ازم کا مخالف رہا ہے .

۱۹۷۰ روز نامہ جنگ، کراچی ، ۲۶ فروری ، ۳

[انگ : Pan (سابقہ)]

پانا (۱)

(الف) ف م ؛ ~ پاونا (قدیم) .

۱. حاصل کرنا ، لینا ، وصول کرنا ؛ اپنے قبضے میں کرنا ، اپنے استعمال میں آنے کی حالت میں کرنا .

اوہیں جہالت میں سوا پایگا عذاباں در سقر

۱۶۳۵ ترجمہ تحفۃ النصائح ، ۷

جو کوئی مسلم کی خبر لاوے مال و منال دنیا بہت پاوے.

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۹

تم نے کہاں پائے یہ بیس روپئے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۵

۲. (کھوئی ہوئی یا غائب چیز کا) دستیاب ہونا ، کسی کو دی ہوئی چیز کا واپس ملنا .

پوشیدہ ہوں جس طرح ارادہ ترے دل کا
ڈھونڈے بھی اگر کوئی مجھے پا نہیں سکتا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۲

یہ کتاب تم سے ہم نے تین برس کے بعد آج پائی ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۸

۳. تاڑ لینا ، بھید پالینا ، (کسی بات کو قرائن سے) بھانپ لینا ، (کسی بات کی) تہہ تک پہنچنا .

جنے بھید پایا ہے دس دار کا جنے پانچ اندراں میں دس دار کا

۱۵۶۴ شوق ، د ، ۱۰۵

اب نہیں ڈرنے کا تیری تیغ سے
ناز کا تیرے تو میں ڈھب پا گیا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۴

شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۶۳

تجھ پہ ہونے کو فدا آئی ہے عید اضحیٰ
پاکے درپردہ یہ ایمائے رسول عربی

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۸۴

۴. (کسی شخص یا شے تک) پہنچنا ، جالینا ، پاس پہنچ جانا .

کوسوں وحشت میں دوڑ جاتے ہیں
کب ہمیں عقل و ہوش پاتے ہیں

۱۸۸۴ قدر (نوراللغات ، ۲ : ۱۴)

عشرت اور انیلا جبت کے نشان کے قریب پہنچ چکی تھیں کہ رام کلی اور پیاری نے انھیں پالیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸۶

۵. نصیب ہونا ، انجام ہونا .

حقیقی پیاسوں مجازی سبیلیں
جو نسبت کرے گا تو پاوے عطاب (کذا)

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲

دکھ نہ پاوے کہیں وہ نازنین گردن پیارے
تکیہ زنہار سر بالش مخمل نہ کرو

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۴۹

شاگرد کے گناہ کو اس کا استاد پاتا ہے .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۷

۶. جاننا ، سمجھنا ، چشم بصیرت سے دیکھنا .

تجلی نے تج پائے جب یک جھلک
کیے سجدہ آدم کوں سارے ملک

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۹

عجب چیز تھا سوز کس سے کہیں ہم
ولے ان کو ان عاقلوں نے نہ پایا

۱۷۹۸ سوز ، ک (ق) ، ۷۵

بنانے سے یہ مطلب ہم نے پایا
مٹانے کے لیے ہم کو بنایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۸۷

۷. نصیب ہونا ، ملنا .

جو کوئی پائے تم میں سے یہ مہینہ تو وہ روزہ رکھے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶

جب سورج ڈوبنے کی جگہ پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں اور پائے اس کے پاس ایک لوگ .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۳

مٹا کر مجھے سخت پچھتائیے گا
پھر ایسا بھی احمق کہاں پائیے گا
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲

۸۔ (صفات میں) ہم سری حاصل کرنا ، برابر پہنچنا ، برابری کرنا ۔

ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے
۱۷۸۳ درد ، د ، ۷۳

غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے
ہنستے تو ہیں پر تیری ہنسی کو نہیں پاتے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۹

کیا پائے کوئی اتنہ تری شوخ ادا کو
استاد ہے ایسی کہ سکھاتی ہے قضا کو
۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۷

۹۔ (ہندو) بھوجن کرنا ، کھانا ۔

توہے چھن تہاں سسو پاوت دیکھا
پالنا نکٹ گئی تہاں دیکھا
؟ وشرام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹)

۱۰۔ سراغ لگانا ، کھوج لگانا ، ٹھونڈ نکالنا ۔

پوشیدہ ہوں جس طرح ارادہ ترے دل کا
ڈھونڈے بھی اگر کوئی مجھے پا نہیں سکتا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۲

۱۱۔ (جانچنے یا امتحان لینے کے بعد) انکشاف کرنا ، معلوم کرنا ۔

جیسا میں نے تمہارا حال سنا تھا اوس سے زیادہ تم کو پایا ۔
۱۸۷۳ فسانۂ معتول ، ۱۵۰

تم کو جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا ۔
۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸

(ب)

بطور فعل امدادی حسب ذیل معانی دیتا ہے ۔

۱۔ سکنا کے مفہوم میں ۔

سکت کاں جو میں وصف کرنے کو پاوں
غنیمت جو اللہ کا لیوں ناوں
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱

کیا مجال کہ آدمی ٹھہرنے پائے ۔
۱۹۲۶ نورالدغات ، ۲ : ۱۷

۲۔ تکمیل فعل کے لیے ۔

پنہاں تھا دام سخت قریب آشیان کے
اڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

(ج) ف ل ۔

موقع ملنا ، میسر ہونا ۔

اے برہمن کمال دغا کیش ہیں یہ بت
پائیں تو گائے ذبح کریں سومنات میں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۵

[س : پراپتِ ین प्रापणीय]

پانا (۲) امذ ۔

واجب الوصول رقم ، وہ رقم جو ساہوکار یا قرض خواہ کو ملنے والی ہو ۔

میرا پانا جن کے ذمے تھا وہ مروت میں ڈوبا ۔
۱۸۷۳ فسانۂ معتول ، ۱۲۶

پانا (۳) امذ ۔

پیچ پر ڈھبری کسنے کا آلہ ۔

تالی ، چابی ، رنچ ، پانا ، قفل کھولنے کا اوزار ۔
۱۹۴۳ ا پ و ، ۷ : ۴

[انگ : Spanner]

پانبر (مغ ، فت ب) امذ ؛ ← پانمبری ۔

دو رنگا ڈورا ، گنگا جمنی ڈورا ، سفید اور سیاہ کو ملا کر بلا ہوا (بٹا ہوا) ڈورا (ا پ و ، ۲ : ۱۰) ۔

[مقامی]

پانپ (مغ) امذ (قدیم) ۔

۱۔ رک : پاپ ۔

اچھتا کر اپے تو آپ اچھتا معلوم یوہن یو پانپ اچھتا
۱۷۰۰ من لگن ، ۹۶

۲۔ اذیت ، کرب ، تکالیف ، عذاب ۔

ہمیشہ رہیگی اسی پانپ میں
عذاباں سوں آتش بچھو سانپ میں
۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ۳۶

[ہ : پانپ पाप]

پانپی (مغ) صف ۔

رک : پاپی ۔

مرے نار وو پانپی استری
جویک چھوڑ دوجے ہو بھی من دھری
۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۲۰

پانت (۱) (مغ) امذ (قدیم) .

رک : پات .

روکھوں سیتی پانت بکھر روکھوں ہوے دہنس کھانکر

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ۳۳ ب

رکھا وے پانت جا قاضی کے آگے
نہ دیکھے تھے کسی نے نا چکھے تھے

۱۷۸۱ قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱:۹۲)

پانت (۲) (مغ) امث ؛ ~ پانتی .

۱. **قطار ، صف (سپاہیوں وغیرہ کی) ، سلسلہ ، ڈار .**

اور مانگ جو اس کی ہے تس میں جو مروارید لگے ہیں تو مانوں پانت ہنسوں کی ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳

لاوے اپنی پانت کی حد سے ایک انچ بھی ادھر ادھر نہیں کاٹتے .

۱۹۷۳ جہانِ دانش ، ۱۱۱

۲. **ایک ساتھ کھانا کھانے والے برادری کے لوگ ، خاندانی سلسلہ ، کنبہ** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۱) .

۳. **راہرو ، مسافر ، رک : پانتھ (۱) .**

منج کوں تو یو نفس نات بھایا
جوں پانت منجے جنم پھرایا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷

[س : پنتک पंक्ति]

ــ بھرنا محاورہ .

فصل کاٹتے وقت مزدور کسانوں کا اپنی نامزد کی ہوئی قطار کو کاٹنا .

جب لاوے کھیت کاٹنے بیٹھتے اور پانت بھرتے تو میرے والد صاحب میرے برابر بیٹھتے .

۱۹۷۳ جہانِ دانش ، ۱۱۱

ــ پانت (ــ مغ) م ف .

قطار در قطار (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانت + پانت]

پانت (۳) (مغ) امذ .

اونٹ کا بچہ اور چار پایہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

[غالباً : پانتر (رک) سے]

پانتر (مغ ، فت ت) امذ .

ریگ زار ، ریگستانی میدان ؛ خطرناک جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[प्रान्तर پرانترن]

پانتو (مغ ، و مع) م ف .

رک : پانت (۲) ، قطار میں ، صف میں (پلیٹس) .

پانتی (مغ) امث .

رک : پانت (۲) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

وہاں نہیں ہے دن اور راتی اونچ نہ نیچ جاتی نہ پانتی

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۱)

پانتھ (مغ) صف ؛ امذ .

۱. **مسافر ، کوچہ گرد** (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

یہ اوگھ اموگھ جاے گا پتھ تو پانتھ سونیہ بناے گا

۱۹۶۹ ساکت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸)

۲. **فراق زدہ ، برہا کا ستایا ہوا** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

۳. **سورج** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[س : پانتھ पान्थ]

ــ دیوتا (ــ ی مج ، سک و) امذ .

دیوتاؤں کی ایک قسم (کذا) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانتھ + دیوتا (رک)]

ــ شالا امذ .

سرائے ، چٹی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[پانتھ + شالا (رک)]

ــ نواس (ــ کس ن) امذ .

رک : پانتھ شالا (سبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[پانتھ + نواس (رک)]

پانتھا گار (مغ) امذ .

رک : پانتھ شالا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[س : پانتھا گار पांथागार]

پانجر (مغ ، فت ج) امذ .

۱. پسلی ، پہلو ؛ طرف (پلیٹس) .

۲. بغل اور کمر کے بیچ کا وہ حصہ جس میں پسلیاں ہوتی ہیں ؛ پاس ، چوڑی کے اغل بغل کا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[• : पांजर]

پانجرا (مغ ، سک ج) امذ .

وہ ملاح جو ملاحی میں اناڑی ہو ، ڈنڈا ، کولی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

ایسے اناڑیوں کو ملاح پانجرا کہتے ہیں .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰

[مقامی]

پانجنا (مغ ، سک ج) ف م .

دھات کے برتن میں ٹانکا لگانا ، برتن کا سوراخ بند کرنا ، جھالنا ، رانجنا ، دھات کے دو ٹکڑوں کو ٹانکا لگا کر جوڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹ ؛ پلیٹس) .

[• : पांजना पांजना]

پانجی (۱) (مغ) اسث/مذ .

بانس یا لکڑی جسے تراش کر نکیلا بنا دیا جاتا ہے .

چونکہ سرنگیں اور بارود میسر نہ تھا اس لئے پانجیاں (بانسوں اور لکڑی کو تراش کر تیز دھار چھوٹے چھوٹے نیزے) گڑھوں میں بچھا دیے گئے تھے .

۱۹۷۱ پاکستان کا المیہ ، ۳۹۵

[غالباً پانجر (= پسلی) سے]

پانجی (۲) (مغ) .

ندی کے پانی کا گھٹنوں تک یا اس سے بھی کم ہو جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[• : पांजी पांजी]

پانجہ (مغ) امذ .

رک : پانجی (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[مقامی]

پانچ (مغ) امذ ؛ ~ پانچہ (قدیم) .

۱. (i) چار سے ایک زیادہ ، گنتی میں چار اور ایک .

انسان کے ہوجنے کو پانچہ تن ، ہر ایک تن کوں پانچ دروازے ہیں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹

،، ہر پانچہ وقتوں ذکر بول ،، .

۱۶۳۵ تحفۃ الموسنین ، ۴۲

جیو کو پانچ بانوں سے سکھ ہوتا ہے : آنکھ سے ، کان سے ، جبھ سے ، نانک سے ، بھیٹنے سے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۲

کسی نے ناچار پانچ دن قیام کیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲

فروغ پائیں جہاں میں نہ کیوں یہ ذیشاں پانچ
کہ پانچ وقت عبادت اور اس کے ارکاں پانچ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۳

(ii) پانچ کا ہندسہ جو اردو میں اس طرح ۵ لکھا جاتا ہے.

۵ اور ۳ کو اس ترکیب سے ضرب دے کر ہم اس بات کی اور خوب توضیح کرتے ہیں .

۱۸۷۳ علم حساب ، ۱۹

۲. نہایت چالاک ، عیار ، کائیاں ، مکار .

کس کو اس نے سحر میں مارا
وہ جو ہے پانچ تو میں اٹھارا

۱۸۵۸ بحر الفت ، ۵۱

۳. کئی ایک آدمی ، بہت لوگ .

موری بات سب بدھائی بنائی
ہرجا پانچ کت کر ہوں سہائی

۱۶۲۳ تلسی داس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰)

۴. ذات برادری کے مکھیا لوگ ، پنچ .

سانچے پرے پانچوں پان پانچ میں پرے پرمان
تلسی چاتک آس رام شیام گھن کی

۱۶۲۳ تلسی داس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰)

۵. طاق ، ماہر ، ہوشیار .

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں تکتی نہیں اوس فتنہ گر کی ایڑیاں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

[س : पञ्च पञ्च]

ـــ انگشتی (ـــ فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) صف .

پانچ انگلیوں والا ، (جاندار) جس کے ہاتھ اور پانو میں پانچ پانچ انگلیاں ہوں .

وہ فقرے جن میں پانچ انگشتی جوارح پائے جاتے ہیں .

۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۸

[پانچ + انگشتی (رک)]

— اُنگل (— ضم ا ، غنہ ، فت گ) صف .

انگل سے ناپا ہوا یعنی برابر پانچوں انگلیاں کر کے پیمائش کیا ہوا .

ماہ چیت میں نو روز کے آغاز میں کرہنچ (ہیڑی) کے پتے کو چار پانچ انگل بیل کے ساتھ ہل جوتی ہوئی زمین میں گاڑ دیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹

[پانچ + انگل (رک)]

— بالاں کے تئیں پَچیس کَنگی کہاوت .

ذرا سے کام کے لئے بڑا اہتمام .

پانچ بالاں کے تئیں پچیس کنگی
بوالعجب کار ہار جنتر کا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۰

— بڑے (— فت ب) امذ ؛ ج .

دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ برطانیہ ، روس ، چین اور فرانس .

پانچ بڑے ایک اصطلاح جو دوسری عالم گیر جنگ کے بعد دنیا کی پانچ بڑی طاقتوں کے لئے استعمال ہوتی ہے .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۹

— بھوت (— و مع) امذ .

حواس خمسہ جو سامعہ باصرہ شامہ لامسہ اور ناطقہ ہیں .

پانچ بھوت اتم سے ہوے یہ اندرے
لوک اور پر لوک دونوں جس کے لئے

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۳۰

[پانچ + بھوت (رک)]

— بھوتک (— و مع ، کس ت) امذ .

پانچ عنصر سے بنا ہوا ، یعنی جسم (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

[پانچ + بھوتک (رک)]

— پارچوں کا خلعت (— سک ر ، و مج ، فت خ ، سک ل ، فت ع) امذ .

بادشاہ کا عطا کردہ اعزازی لباس جو شملہ ، چپکن ، پٹکا ، رومال اور دوشالے پر مشتمل ہوتا تھا .

خدائے تعالیٰ نے آدمی کو حواس خمسہ کے پانچ پارچوں کا خلعت دے کر دنیا میں بھیجا ہے .

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۵۳۹

— پنچ کیجئے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج کہاوت .

جو کام صلاح مشورے سے ہوتا ہے اس کی ناکامیابی سے ذلت نہیں ہوتی (نوراللغات ، ۲ : ۱۷) .

— پنچ مل کیجئے کاج ہارے جیتے (کھاگے) آوے نہ لاج کہاوت .

اگر کام مشورے سے کیا جائے تو ناکامی میں ذلت نہیں ہوتی کیونکہ ذمہ داری سب پر عائد ہوتی ہے .

جو شخص ... مشورت ... کرے ... فائدہ نہ ملے تو اس کو معذور اور معاف رکھتے ہیں ، چنانچہ یہ کہاوت ہے پانچ پنچ مل کیجئے کاج ہارے کھاگے آوے نہ لاج .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۴

— پیارے (— کس پ ، ی مخ) امذ ؛ ج.

(سکھ) گورو گوبند سنگھ کے پانچ آزمائے ہوئے وفادار ساتھی .

"پانچ پیارے" گورو گوبند سنگھ ... کے پانچ ساتھیوں کو کہتے ہیں جنھیں انھوں نے وفاداری کے ایک مختصر لیکن کڑے امتحان کے بعد منتخب کیا .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۵ مئی ، ۹

— تُمہاری نکلی کانچ کہاوت .

یہ جملہ عام لڑکے آپس میں مذاق سے کہتے ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۴) .

— تَن (— فت ت) امذ (قدیم) .

رک : پنجتن .

پانچ تَن کا مہر سو تیرے اوپر بھرپور ہے
چشت کا سب خاندان میں معتبر توں دھور ہے

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۲۰۱

— جُوتے (جُوتیاں) اَور حُقّے کا پانی کہاوت .

تذلیل کے لئے مستعمل ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

پانچ جوتے اور حقے کا پانی موا در گور .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۷۹

— جُوتے زِیادہ (— و مع ، کس ز ، فت د) صف ؛ م ف .

(برائی میں) مقابلۃً زیادہ .

انسپکٹر ہو کر اور پانچ جوتے زیادہ ہو گیا .

۱۹۳۵ دودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۶

ـ چار صف .

چند ، تھوڑا ، کچھ ، (رک) چار پانچ .

اے گل جو تو حنا سے رنگے چند بار ہاتھ
گھٹ جائے غم سے خونِ وفا پانچ چار ہاتھ

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۱۰۶

[پانچ + چار (رک)]

ـ چھانک (ـ ف چھ ، مغ) امذ .

ایک محصول جو چاولوں کی خرید و فروخت پر لیا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانچ + چھانک (رک)]

ـ دن (ـ کس د) امذ .

قلیل مدت ، تھوڑا عرصہ .

جو اس پانچ دن میں دنیا جائے گی
تیرے انگے یو قصہ ہی لیائے گی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۵۷

کہ کیا اس پانچ دن کو گھر بناوں
اسے پھر غیر کو میں سونپ جاوں

۱۸۷۴ قصۂ جمجمہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۵)

[پانچ + دن (رک)]

ـ راتر (ـ سک ت) امذ .

ہندوں کی ایک مقدس کتاب ؛ ویشنوبوں کا ایک فرقہ جو پانچ اصولوں کی پیروی کرتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانچ + راتر (رک)]

ـ سات صف ؛ است .

۱. چند .

جرأت سے گرچہ زرد ہوں پر مانتا ہے کون
منہ لال جب تلک نہ کروں پانچ سات کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۰

بڑی بی کو پکڑ لیا ، پانچ سات نے ہاتھ ، پانچ سات نے پاؤں ، اور مردے کی طرح . . . لے چلیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۴

۲. پریشانی ، افراتفری (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانچ + سات (رک)]

ـ سات کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ کہاوت .

تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

ـ فیری (ـ ی لین) صف .

(لفظاً) پانچ فیر کرنے والا ، (مراداً) وہ پستول وغیرہ جس میں بیک وقت پانچ کارتوس بھرے جا سکیں .

میں نے بہ نظر احتیاط اپنا پانچ فیری طپنچہ بھر لیا .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۷

[پانچ + فیر ، انگ : Fire سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ـ کرم (ـ ف ک ، سک ر) امذ .

بدن کے پانچ کام نکسیر پاخانہ چھینک پیشاب قے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) ؛ بدن کے پانچ افعال جیسے : قے ، سیلان یا اخراج خون ، پاخانہ یا براز کا اخراج ، بیماری کے غلیظ مادے کا جلاب وغیرہ کے ذریعے اخراج ، چھینک یا ناک بہنا (پلیٹس) .

[پانچ + کرم (رک)]

ـ کوڑیوں پر مہر بندھا جھک مارا گو کھایا کہاوت .

کسی کے ظاہر سے فریب نہیں کھانا چاہئے ؛ ارزان بعلت .

جیسا میں تیری میٹھی میٹھی باتوں پر فریفتہ تھی ویسی ہی تو بس کی گانٹھ نکلی میری تو وہی مثل ہوئی پانچ کوڑیوں پر مہر بندھا جھک مارا گو کھایا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۵۹

ـ ماموں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے کہاوت .

جو باوجود ہر طرح کی تقویت کے اظہار لاچاری کرے ؛ جو شخص ہوتے سوتے نا شکری کرے ؛ جس کے بہت سے لواحق ہوں مگر کوئی دستگیری نہ کرے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۰) .

ـ مہینے بیاہ کو بیتے پیٹ کہاں سے لائی کہاوت .

غیر منطقی یا بے قاعدہ بات پر ٹوکنے کے لیے مستعمل ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

ـ میر پچا سے ٹھاکر کہاوت .

پانچ روپے کے لیے بڑے آدمی اور پچاس روپے کے لیے حاکم سے نہ بگاڑے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

ـ میر چودہ خانوادے فقرہ .

صوفیا اور فقرا کے روحانی خاندان جن کا سلسلہ حضرت علیؑ سے ملتا ہے (پانچ پیر : حضرت علیؑ ، حضرت حسنؑ ، حضرت حسینؑ ، حضرت حسن بصریؒ اور حضرت کمیلؒ بن زیاد ہیں ، چودہ خانوادے : عیاضیان ، دھمیان ، بھیریان ، زیدیان ، جیبیان ، عجمیان ، طیفوریان ، کوفیان ، سقطیان ، جنیدیان ، گاذرونیان ، طوسیان ، سہروردیان ، چشتیان) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

— وقت (— فت و ، سک ق) امذ .

(فقہ) فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب اور عشا کی (فرض) نمازوں کے اوقات .

"ہر پانچہ وقتوں ذکر ہول" .

۱۶۳۵ تحفۃالمومنین ، ۴۲

جو پانچ وقت کی طاعت کو چھوڑ دے غدّار
اسے یہ آتی ہے آواز خالق جبّار

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۳

— ہاتھ کی زبان فترہ .

زبان دراز کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کی زبان پانچ ہاتھ کی ہے ، لمبی زبان .

خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہو گی
نکوڑی فتنی قیامت ہے یہ زبان سبری

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۶۳

— ہزاری (— فت ہ) امذ .

رک : پنجہزاری .

پانچ ہزاری تنخواہ ایک کروڑ اور بیس لاکھ تک ہوتی ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰

پانچ (۲) (مغ) امذ .

رک : پانچ (= زمرد ، پنّا) .

جو ہے ساتواں آسماں پانچ کا
تو یکرنگ سارا ہرے کانچ کا

۱۶۹۹ نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۱۰

[س : पाच पाच]

پانچا (مغ) امذ .

(زراعت) گھاس پھونس ہٹانے یا سمیٹنے کا ایک اوزار جس میں چار دانتے اور ایک بینٹ لگا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچا : کھلیان الٹ پلٹ کرنے کا پنج شاخہ .

۱۹۴۲ ا پ و ، ۶ : ۳۲

[پنجا (رک)]

پانچا دُوئی (مغ ، ضم د) اسث .

کاشتکار اور زمیندار کے درمیان تقسیم پیداوار کا ۲/۵ اور ۳/۵ حصہ رسدی (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[پانچا ، پانچ (رک) سے + دوئی ، دو (رک) سے]

پانچال (۱) (مغ) امذ .

بڑھئی ، نائی ، جولاہا ، دھوبی اور چماران پانچوں کا مجموعہ ؛ بھارت کے شمال مغرب کا ایک صوبہ ؛ پانچال کانریش (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۵) .

[س : پانچال पाञ्चाल]

پانچال (۲) (مغ) صف مذ .

پانچال صوبے کا رہنے والا یا اس سے متعلق (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۵) .

[رک : پانچال (۱)]

پانچالی (۱) (مغ) اسث .

گڑیا ، کپڑے کی پُتلی ، پنچالیکا ، پنچالی ؛ ادب میں ایک قسم کی طرز یا جملہ (غالباً مخمس) ؛ پانڈو کی بیوی دروپدی جو پانچال دیش کی راجکماری تھی ؛ چھوٹی بیل ؛ اندر جل کے چھ بیلوں میں سے ایک ؛ شاستر ؛ سروں کی ایک ترکیب جو اس طرح سے ہے : اروہی : سارے سارے گا ، رے گا رے گا ما ، گاما گاما پا ، ماپا ماپا دھا ، پا دھا پا دھانی ، دھانی دھانی سا ، اروہی : سانی سانی دھا ، نی دھا نی دھاپا ، دھاپا دھا پاما ، پاما پاما گا ، ما گا ما گا رے ، گارے گارے سا (شبدساگر ، ۶ : ۲۹۱۵) .

[س : پانچالی पाञ्चाली]

پانچالی (۲) (مغ) صف ؛ مث .

پانچال (۲) (رک) کی تانیث (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچر (مغ ، فت چ) اسث .

کولہو کے بیچ میں جڑے ہوئے لکڑی کے وہ ٹکڑے جو گنے کے ٹکڑوں کو دبا کر اُن سے رس نکالتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[رک : پچر]

پانچک (مغ ، فت چ) .

رک : پنچک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچما (مغ ، سک چ) صف .

رک : پانچواں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۲۰) .

پانچواں (مغ ، سک چ) صف مذ .

پانچ (رک) کا عدد ترتیبی .

پانچواں مقام ہاپوت .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)
بھی اس چار پر پانچواں رہنمائے
ہابگی زمیں جوں ہلے او زجائے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۵۲
پانچواں دن بھی تری یاد میں پورا ہوگا
آج کی شب کا بڑی دھوم سے تڑکا ہوگا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۲۷

ـ پانو (ـــ مغ) امذ .

(مجازاً) ہاتھی کا عضو تناسل (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۴) .

[پانچواں + پانو (رک)]

ـ سوار (ـــ فت س) امذ .

(مجازاً) وہ شخص جو بڑوں کی بمسری کا دعوی کرے اور حقیقی معنوں میں ایسا نہ ہو .

جو کوئی ملحد منش تیرہویں صدی میں خواہ مخواہ پانچواں سوار بن کر اس آیت کی تخصیص کرے . . . صریح غلط ہے .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۲۵

پانچواں سوار : کہتے ہیں کہ چار سوار تو گھوڑوں پر تھے اور پانچواں کدھے پر ۔ گھوڑ سوار تو سچ مچ کے سوار تھے اور کدھے سوار خود بخود سوار بن بیٹھا .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۹

[پانچواں + سوار (رک)]

ـ کالم (ـــ فت ل) امذ .

وہ جاسوسی ادارہ یا اس کا فرد جو جنگ کے وقت فوجی واقفیت فراہم کرے، غدار شخص یا گروہ، انگ: FifthColumn.

دشمن کے پانچویں کالم کی سرگرمیوں نے بریاں کے قصبے کو فتح کرنے میں بہت مدد دی ہے .

۱۹۵۴ شکست کے بعد ، ۶۲

[پانچواں + کالم (انگ : Column)]

پانچوں (۱) (مغ ، و مج) صف .

رک : پانچ جس کی یہ حصری صورت ہے ، پانچ کے پانچ ، پانچ میں سے ہر ایک (تراکیب میں جز و اول کے طور پر مستعمل) .

گھیرے ہوئے تھا رنج والم بھی ہراس بھی
ششدر تھے خوف تیغ سے پانچوں حواس بھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۵۹

پانچوں یہ نور دین خدا کے اصول ہیں
گویا حواس خمسۂ شرع رسول ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۳

[رک : پانچ + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

ـ اُنگلیاں بَرابَر (یکساں) نہیں ہوتیں کہاوت .

آدمی مختلف طبائع کے ہوتے ہیں ، سب لوگ ایک سے (اچھے یا برے) نہیں ہوتے .

جہاں میں کس طرح سب ہوں برابر
نہیں ہیں انگلیاں پانچوں برابر

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۶۱

کوئی معشوق دل آزار ہے دلجو کوئی
انگلیاں پانچوں نہیں ہوتی ہیں یکساں ہرگز

۱۹۲۳ دیوان جگر (افتخار علی) ، ۱۷۸

ـ اُنگلیاں پانچوں چراغ کہاوت .

ماہر ، استاد ، ہوشیار ، چابک دست ، پورم پور ، ہنر مند .

ماں باپ نے سینا پرونا بیل بخیہ گوکھرو ٹھپہ بنت کلابتوں سب کام سکھلا کر پانچوں انگلیاں پانچوں چراغ بنائے تھے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۳

ـ اُنگلیاں گھی میں/ـ گھی میں کہاوت .

۱. بڑے مزے میں ہے ، ہر طرح چین ہی چین ہے، مقصد حسب دلخواہ حاصل ہے .

رہ گئی آرزو بھی جی میں نہ رہیں پانچوں انگلیاں گھی میں

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۶۵

سیٹھ جی سمجھے . . . اب اس کابدن سیمتن کو عقد نکاح میں لائے ، پانچوں گھی میں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۲۸

دوکاندار کو سر اٹھانے کی فرصت نہیں ، پانچوں گھی میں ہیں .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۴۴

اف : ہونا ، رہنا .

ـ اُنگلیاں گھی میں اور (چھٹا) سر کڑھائی میں کہاوت.

رک : پانچوں انگلیاں گھی میں ، (بطور طنز یا تمسخر) .

ایسی آبرو کہاں ملتی ہے ، چوڑی اور دو دو ، پانچوں انگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۷۱

ـ اُنگلیاں گھی میں تر ہیں فقرہ .

روز دعوتیں مارتا اور ضیافتیں چٹ کرتا ہے ، سب کھانا پینا اپنے ہی ہاتھ ہے ہر طرح گھیرے ہیں ، مختار کل ہے ، بہت ہی عیش و آرام میں ہے (مخزن المحاورات ، ۲۳۱ ؛ دریائے لطافت ، ۸۷) .

ــ اُنگلیاں گھی میں (ـ گھی میں) نہیں تو سر کڑھائی میں کہاوت.

اگر کام حسب دلخواہ کیا تو انعام ملے گا نہیں تو سزا ملے گی.

اگر جلدی گھی لے کر آیا تو خوب شب برات کے تر حلوے کھائے گا، پانچوں گھی میں ہوں گی نہیں تو سر کڑھائی میں ہوگا.

۱۸۷۵ تحریر النساء، ۱۴۰

ــ پنڈے چھٹے نراین کہاوت.

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں چند بڑے مدبر مشورہ کر رہے ہوں اور چھٹا ان سب سے بڑا نعمت غیر مترقبہ کے طور پر آجائے.

کہا جاتا ہے کہ مہا بھارت میں پانچوں پانڈے (جدھشٹر، بھیم، ارجن، نکل، سہدیو) شریک تھے اور انھیں چھٹے نراین (سری کرشن جی) کی شمولیت سے فتح حاصل ہوئی تھی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۸۱).

ــ تَن (ـ فت ت) امذ.

رک: پنجتن.

خدا کے نور سے پیدا ہوئے ہیں پانچوں تن
محمد و علی و فاطمہ حسین و حسن

؟ مشہور (مہذب اللغات، ۲: ۴۸۴)

ــ حواس ٹھکانے لگنا محاورہ.

بد حواس ہو جانا.

یہ غش ناتوانی سے آنے لگے
کہ پانچوں حواس اب ٹھکانے لگے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۳۵۲

ــ داراں امذ، ج.

حواس خمسہ (قدیم اردو کی لغت، ۶۲).

[پانچوں + س: دھرڈ धरण]

ــ سواروں داخل ہونے فقرہ.

نام آوری کے طالب ہوئے یا اوروں کی ہمراہی کی (محاورات ہند، ۵۴).

ــ سواروں میں (داخل شامل یا شمار) ہونا / گننا / گنا جانا / ملنا / نام لکھانا یا لکھوانا / ہونا محاورہ.

ناموروں کی فہرست میں خواہ مخواہ اپنا نام شامل کرنا، لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا.

اے ملکہ جہاں یہ کنیز تو اپنا حال ضرور لکھوائے گی تاکہ صاحبان تواریخ داستان صاحبقران میں میرا ذکر کریں اور میرا شمار بھی پانچوں سواروں میں ہو جاوے.

۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸: ۳۶۹

اٹلی کے وزیراعظم . . . نے اب اخیر پر آکر کچھ نصیحت و مشورہ دیا ہے کہ وہ بھی پانچوں سواروں میں گنے جائیں.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت، ۲۶۷

ہوئے گرم عناں جب ہوش و صبر و تاب و عقل و دیں
دل بیتاب بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات، ۲: ۱۸)

جاؤ تم بھی ان ترجمہ کرنے والوں میں مل جاؤ اس دن سے ہم بھی پانچوں سواروں میں مل گئے.

۱۹۲۸ مضامین فرحت، ۱: ۳۵

ــ عَیب (شَرعی) (ـ ی لین، فت ش، سک ر) امذ.

رک: پنج عیب (شرعی).

سواری جو ہوئی موقوف، تھان پر بندھے بندھے پانچوں عیب نکال لایا.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۲۲۹

گھوڑا نسل کا تو اچھا تھا، مگر پانچوں شرعی عیب موجود تھے.

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۱۲

ــ کپڑے (ـ فت ک، سک پ) امذ.

بگڑی انگرکھا کرتا پائجامہ مندیل (مردوں کے)، دوپٹہ معرم کرتا پائجامہ رومال (عورتوں کے)، (مجازاً) پہننے کے کل کپڑے، جسم کا سارا لباس.

پانچوں کپڑے بدن کے میں اپنے
دونگی چاہ نہا جنائی کو

۱۸۳۵ رنگین، انتخاب کلیات رنگین و انشا، ۳۶

ــ میوے (ـ ی مج) ف م.

پستہ بادام چرونجی کشمش کھوارا (مہذب اللغات، ۲: ۴۸۵).

ــ وقت (ـ فت و، سک ق) ف م.

پنجگانہ نماز کے اوقات یعنی، فجر ظہر عصر مغرب عشا.

گوادا کی نماز پانچوں وقت
نہ ملا یار وقت پر بھی گئے

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۸۵

— ہتھیار (— فت ہ ، سک تھ) امذ .

کل سلاح جنگ جن سے سپاہی آراستہ ہو کر میدان جنگ میں جاتا ہے ، تلوار ڈھال برچھی تیر کمان .

بادشاہزادی مردانہ لباس پہن اور پانچوں ہتھیار باندھ کر ایک گھوڑے پر سوار ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۲

پانچوں (۲) (مغ ، و مج) امذ (قدیم) .

پنج ، ثالث ، حکم (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

[رک : پنچوں]

پانچوے (مغ) صف .

رک : پانچویں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲)

پانچویں (مغ ، سک چ ، ی مع) صف مث .

پانچواں (رک) کی تانیث .

آنے کی شمر کے ہوئی چوتھی کو دھوم دھام
تھی پانچویں کہ دشت ستم بھر گیا تمام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۹

فیض شبیر سے رحمت کی گھٹا چھائی ہے
پانچویں مرتبہ جنت میں بہار آئی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۸

— قوم (— و لین) اسث .

وہ قوم یا برادری جو سید شیخ مغل اور پٹھان کے علاوہ ہو ، رذیل قوم .

وہ نکوڑے رزالے ہیں پانچویں قوم والے ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۰

[پانچویں + قوم (رک)]

پانچویں (مغ ، سک چ ، ی مج) ، صف .

پانچواں (رک) کی مغیرہ حالت .

وہاں تھے کاٹے باٹ جوں پنج روز
دسیا پانچویں دن جوں گیتی فروز

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۰

چوتھیں شراب پیوے . . . پانچویں فساد یا لڑائی کوئی اٹھے کہ جو من میں نہ آوتی ہو .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۸

[پانچ (رک) سے]

— سواروں میں

رک : پانچوں سواروں میں .

وزارت کی کچہری میں داخل ہوے پانچویں سواروں میں شامل ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۱

تم کرو تو خیر سے ہے یہی فکر صبح و شام
بس پانچویں سواروں میں چھپ جاے اپنا نام

۱۹۴۵ سنبل و سلاسل ، ۳۱

پانچہ (۱) (مغ ، فت چ) صف (قدیم) ~ پانچھہ .

پانچ (رک) کی قدیم صورت .

" ہر پانچہ وقتوں ذکر بول " .

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۴۲

پانچہ پھل ، ماٹی کا پھل سنگنا ، پانی کا پھل چاکھنا ، آگ کا پھل دیکھنا .

۱۷۴۰ ارشاد السالکین ، ۲۰

پانچہ (۲) (مغ ، فت چ) امذ .

رک : پانچہ .

دوپٹا سر سے ڈھلکا ہوا ، پانچے ہاتھ سے چھوٹے ہوئے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۹

— بھاری کر لینا محاورہ .

دیر کرنا ، تاخیر کرنا .

حضور نے تو ایسا پانچہ بھاری کر لیا کہ آتے آتے انتظار کرتے کرتے ملکہ کو آدھی رات گزر گئی .

۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۱۰۸

پانچی (مغ) اسث .

ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں نشو و نما پاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[مقامی]

پانچے آم پچاسی املی کہاوت .

تھوڑی اچھی چیز بہت سی معمولی چیز سے بہتر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

پانچے میت/میر پچاسے ٹھاکر کہاوت .

(لفظاً) دوست ، سردار سے پانچ روپے تک اور حاکم سے پچاس روپے تک (درگزر کرے) ، یگانے اور رئیس سے کسی قدر نقصان بھی ہو تو بھی مروت نہ توڑیئے (نجم الامثال ، ۱۲۱ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

پانچھہ (مغ ، سک چھ) صف .

رک : پانچھ .

ہمیں کل جو پنچے مودن پانچھہ کے
مجیز تو نیں جھوٹ ہور سانچھہ کے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶

پانچھنا (مغ ، سک چھ) ف م .

رک : پاچھنا ، چیرنا ، چیرا لگانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پان دان امذ .

پان (رک) کا تحنی .

پانڈری (مغ ، سک د) امذ .

زمین کا کرایہ جو زمین پر رکھ کر مال بیچنے والوں سے وصول کیا جاتا ہے ، وہ محصول جو دوکانداروں سے لیا جاتا ہے .

پانڈری (جس کو تہ بازاری کہتے ہیں) .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹۰

[غالباً مقامی ، پا (=پیر) + اندر (رک)]

پانڈ (۱) (مغ) امذ .

(دکن) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو ۱۸۰ گز کے مساوی ہوتا ہے ، بام (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۵) .

[؟]

پانڈ (۲) (مغ) صف .

(وہ درخت) جس میں پھل نہ لگیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۶) .

[س : پانڈ पाण्ड]

پانڈ (۳) (مغ) امذ صف ؛ ~ پانڈو .

۱. پانڈو پھلی ، پارلی ، پرمل ، ایک قسم کا ناگ ، سفید ہاتھی پرانے زمانے کا ایک راجہ جو پانڈو کے پرکھوں میں سے تھا ؛ سرخی مائل پیلا رنگ ، وہ شخص جس کا رنگ سرخی مائل ہو ، سفید رنگ زردی مائل ، سفید رنگ ، ایک بیماری کا نام جس میں خون خراب ہو جانے سے جسم کی کھال پیلے رنگ کی ہو جاتی ہے برقان ، پیلیا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۶) .

۲. پیلائی مائل سفید ، سفید ، پیلا ؛ ہلکے رنگ کی مٹی ، بارانی زمین (مشانی) (انگ : Glycine debilis) ؛ وہ عورت جس کے پستان نہ ہوں یا دودھ نہ دے (پلیٹس) .

[س : پانڈو पाण्ड]

— بھوم (— و مع) امث .

(وہ ملک) جہاں کی زمین سفید رنگ کی ہو ، پانڈوں کی سر زمین یعنی ہستنا پور (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[س : پانڈو بھوم पाण्डुभूम]

— پھل (— فت پھ) امذ .

پرول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[س : پانڈو پھل पाण्डुफल]

— پھلا (— فت پھ) امث .

چر بھٹی ، پانڈو پھلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[س : پانڈو پھلی पाण्डुफली]

— پھلی (— فت پھ) امث .

رک : پانڈ پھل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

— روگ (— و مج) امث .

برقان (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

[پانڈ + روگ (رک)]

— کَرم/کَرن (— فت ک ، سک ر/فت ک ، ر) امذ .

شاستر کے مطابق رنگوں کے علاج کا ایک طریقہ جس میں پھوڑے کے اچھا ہو جانے پر اس کے کالے داغ کو دواؤں کی مدد سے دور کرتے اور وہاں کے چمڑے کو پھر جسم کے رنگ کا کر دیتے ہیں اس کو پانڈو کرن بھی کہا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[پانڈ + کرم / کرن (رک)]

— کَمبَل (— فت ک ، سک م ، فت ب) امذ .

سفید رنگ کا پتھر ، چونے کا پتھر یا سنگ مرمر ، سفید رنگ کا اونی کمبل یا چادر ، راجا یا رکابی سواری کے ہاتھی کی جھول ، کساوا ، عماری ، سفید رنگ کا کوئی دوشالہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[پانڈ + کمبل (رک)]

— کَمبلی (— فت ک ، سک م ، فت ب) امث .

ہاتھی کی جھول ، وہ رتھ وغیرہ جس پر پانڈو (سفید) رنگ کا عمارہ یا کساوا پڑا ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[پانڈ + کمبلی ، کمبل (رک) سے]

— لُوبا (— و مع) اسف .
ایک پودا ، لاط : Glycine debilis (پلیٹس) .
[پانڈ + لُوبا (رک)]

— مِرتِکا (— کس م ، سک ر ، کس ت) اسف .
ہلی یا ہلکے رنگ کی مٹی ، چاک مٹی ؛ دودھیا پتھر ، انگ : Opal (پلیٹس) .
[پانڈ + مرتکا (رک)]

— ناگ اسذ .
پُناگ کا درخت، لاط : Rottleria tinctoria ؛ سفید رنگ کا ہاتھی ؛ سفید رنگ کا سانپ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۱۷ ؛ پلیٹس) .
[پانڈ + ناگ (رک)]

— وَرن (— فت و ، ر) صف ؛ اسذ .
سفید ؛ سفیدی (پلیٹس) .
[پانڈ + ورن (رک)]

پانڈا (مغ) اسذ .
پروہت ، وہ خاندانی پجاری جو مندروں میں پوجا کراتے ہیں، پنڈا ، پنڈت .
پانڈے بچارے بھولے بھالے . . . حیرت سے دیکھنے اور چلانے لگے .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۱
ہندوستان کے پانڈوں کی طرح ان کی پوجا کراتے تھے .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۸۰
[رک : پنڈا]

پانڈا (۲) (سک ن) اسذ .
ریچھ کی قسم کا ایک چھوٹا سا گوشت خور جانور جو ہمالیہ کی چوٹیوں پر اور تبت کے میدانوں میں پایا جاتا ہے .
پانڈا ۱۸۶۹ء میں پہلی بار دنیا کی توجہ کا مرکز بنا .
۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، ۵ مئی ، ۴۴
[انگ : Panda]

پانڈَر (مغ ، فت ڈ) .
(الف) صف .
پیلا ، ہلکا زرد (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .
(ب) اسذ .
یرقان ، ایک مرض جس میں خون کی کمی کے باعث مریض کا جسم پیلا ہو جاتا ہے ؛ برص ، سفید کوڑھ ؛ ایک قسم کی چنبیلی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .
[س : پانڈر पाण्डर]

پانڈرا (مغ ، سک ڈ) اسذ .
پونڈا ، ایک قسم کا گنا ، ایکھ کی ایک قسم .
اکھاڑی تین قسم کی ہوتی ہے ایک پڑوی . . . اسی کو پانڈرا کہتے ہیں .
۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۱۳
[س : پانڈرا पाण्डर]

پانڈری (۱) (مغ ، سک ڈ) اسف .
رک : پانڑی .
کہلا پاؤ سیر . . . پانڈری پاؤ سیر بڑی الائچی آدھ پاؤ . . . باریک پیس کر ایک برتن میں رکھیں .
۱۹۲۴ پنواڑی کی دوکان ، ۲۶

پانڈری (۲) (مغ ، سک ڈ) صف .
سفید ، مائل بہ سفیدی .
پُستک چھپو سوسندری کہت کاجر ، کاگد پانڈری
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۸۹
[پانڈر (رک) سے]

پانڈری (۳) (مغ ، سک ڈ) اسف .
سفید مٹی (پلیٹس) .
سیم کی کاشت کے لئے ریگڑ یا کھاری پانڈری زمین زیادہ موزوں ہے .
۱۹۰۳ ترکاری کی کاشت ، ۴۸
[پانڈر (رک) سے]

پانڈُک (مغ ، ضم ڈ) اسذ .
رک : پانڈُ ، زرد رنگ ، یرقان ؛ پرول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .
[پانڈُ (رک) سے]

پانڈُکی (مغ ، ضم ڈ) صف .
یرقان کا مریض ، پیلیا کا مریض (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .
[رک : پانڈُ + کی ، لاحقۂ نسبت]

پانڈَو (مغ ، و لین) اسذ .
راجا پانڈ کی اولاد جو مہا بھارت کی لڑائی سے پہلے چندربنسی خاندان کے مشہور راجا بھرت کا بیٹا تھا خصوصاً وہ پانچ بیٹے (مہا راجا جودھشٹر اور ان کے بھائی بھیم ، ارجن ، نکل اور سہدیو) جنھوں نے مذکورہ لڑائی میں بڑا نام پیدا کیا (اکثر بصورت جمع ، پانڈوں ، مستعمل ہے) .

کورو کو پانڈو کے ساتھ جو ہر کھیل میں ان سے گوئے سبقت لے جاتے تھے رشک پیدا ہوا۔

۱۸۸۴ قصص ہند، ۱ : ۲۸

جس نے پانڈوں کی حکومت کا علم سر پر رکھا
تازہ ہے آنکھوں میں جس کی شوکت جودہ‌شٹری

۱۹۰۷ کیفی (سخزن، اکتوبر، ۶۲)

[رک : پانڈُ]

پانڈُو (مغ، و مع) امث۔

وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو، ہارانی زمین (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۹؛ نوراللغات، ۲ : ۱۸)۔

[رک : پانڈُ]

پانڈو (مغ، و مج) صف۔

رک : پانڈ، سفید (قدیم اردو کی لغت، ۶۲)۔

پانڈُوا (مغ، ضم ڈ) امذ۔

ہلکے رنگ کی یا زردی مائل مٹی، ملی ہوئی چکنی مٹی اور ریت (پلیٹس)۔

[ہ : पाण्डवा پانڈوا]

پانڈُوان (مغ، ضم ڈ) امذ۔

پانڈو (رک) کی جمع (پلیٹس)۔

پانڈی (مغ) امث۔

وہ زمین جس میں چونے کے اجزا زیادہ ہوں (قدیم اردو کی لغت، ۶۲)۔

[رک : پانڈُ]

پانڈے (مغ) امذ؛ صف ــ پانڑے۔

سر یوپاری کانیا کبج اور گجراتی برہمنوں کی نیز کائستوں کی ایک ذات، پنڈت؛ (مجازاً) منجم، جوتشی، عالم، معلم، استاد؛ کھانا پکانے والا، بھوجن بنانے والا، پانی پلانے والا، جیسے پانی پانڈے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۰)۔

ارے پانڈے ذرا تو کھول پوتھی
غم ہجراں سے میں بھرتی ہوں روتی

۱۸۷۴ تیرہ مالہ، ۷

[س : पण्डित پنڈت]

ــ جی پچھتاؤ (پچھتاؤ) گے وہی پھر چنے کی کھاؤ گے کہاوت۔

آخر جھک مار کے یہی کرنا پڑے گا۔

پانڈے جی پچھتاؤ گے وہی چنے کی کھاؤ گے

۱۸۳۳ داستان رنگین، ۱۲۸

ــ جی پچھتائیں گے، وہی چنے کی کھائیں گے کہاوت۔

ضدی کو اپنی ضد سے باز آنا پڑے گا، جھک مار کر وہی کام کرنا ہوگا۔

بات کو ہنسنے کو دے دے جھڑکیاں ترسائیں گے
پانڈے جی پچھتائیں گے وو ہی چنے کی کھائیں گے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۱۵۲

پھر اسی ڈھرے پر آرہے جس کو چھوڑ کے انھوں نے شورہ پشتی . . . پر کمر باندھی تھی، پانڈے جی پچھتائیں گے پھر وہی چنے کی کھائیں گے۔

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۹، ۸ : ۵

ــ جی تو پتیاویں کہاوت۔

اپنے لیے عالم مایوسی میں بولتے ہیں (دریائے لطافت، ۸۴)۔

ــ گئے دونوں دین سے حلوا ملا نہ مانڈے کہاوت۔

زیادہ فائدے کی ہوس میں انسان گرہ سے کھو بیٹھتا ہے۔

کسی بلا میں پھنس جاؤ تو یہ سیر تماشے بھی ہاتھ سے جائیں، پانڈے گئے دونوں دین سے حلوا ملا نہ مانڈے۔

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار، ۲۳۷

پانڈیس (مغ، ی مع) امث۔

تلوار (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۱۶)۔

[مقامی؟ ہ : पांडीस پانڈیس]

پانڑا (سک ن) امذ۔

رک : ہرنالہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۴۸)۔

پانڑ بھاؤ (ف ن، سک ر، و مج) امذ۔

(قانون) کڈھیار اولاد سے متعلق قانون۔

پانڑ بھاؤ کی تعریف وشنو میں دی ہوئی ہے۔

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود (حاشیہ)، ۱ : ۱۱۱

[س : पाणिग्रहण پانڑگرہن]

پانڑ (مغ) امث.

(وہ عورت) جس کے پستان چھوٹے ہوں یا بالکل نہ ہوں یا جس کے پستانوں میں دودھ نہ ہو (وہ عورت) جس کا رحم بہت چھوٹا اور مباشرت کے قابل نہ ہو (شبد ساگر، ۶: ۲۹۲۰).

[٥: پانڑ पांढ]

پانڑک (مغ، فت ڑ) امذ.

رک: پنڈک (شبد ساگر، ۶: ۲۹۲۰).

پانڑی (سک ن) امث.

۱. پان کی بیل (پلیٹس).

۲. سفید اور سبزی مائل پھولوں والا قد آدم پودا جس کے تیز خوشبو والے پتے مشروبات معاجین یا تیل اور ابٹن کو خوشبودار بنانے کے لیے ان میں شامل کیے جاتے ہیں ان کا عرق بھی کھینچتے اور عطر بھی کشید کرتے ہیں.

آدھ پاو بڑی الائچی . . . آدھ سیر پانڑی باریک پیس کر تمباکو میں ملا دیں.

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون، ۲۲۹

[٥: پانڑی पानढी]

پانڑی (مغ) امث.

ہاتھ (قدیم اردو کی لغت، ۶۲).

[مقامی]

پانڑے (مغ) امذ.

رک: پانڈے (جامع اللغات، ۲: ۱۸).

پانزدہ (مغ، سک ز، فت د) صف.

۱. پندرہ، دس اور پانچ، (ہندسوں میں) ۱۵، عموماً تراکیب میں مستعمل.

وہ ان پانزدہ علما کے زمرے میں شامل تھا جن کی تحویل میں سیلی صحائف رہتے تھے.

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روسہ، ۲۸۷

۲. تبریزی من کا بتیسواں حصہ، اصفہانی اسے دہ نار کہتے ہیں (خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۰).

[ف]

پانزدہم (مغ، سک ز، فت د، ضم ہ) صف.

پندرہواں، پانزدہ (رک) کا عدد ترتیبی، تراکیب میں مستعمل.

قاعدۂ پانزدہم میں اس کا بیان ہم مفصل کریں گے.

۱۸۷۱ قواعد العروض، ۲۰

[ف]

پانس (۱) (مغ) امذ؛ امث.

۱. کھاد، سڑی گلی چیزیں جو زمین کی قوت نمو بڑھانے کے لیے کھیتوں میں ڈالی جاتی ہیں.

آبپاشی میں وہ بہت دانائی ظاہر کرتے ہیں الّا کھاد یعنی پانس کا انتظام کم سمجھتے ہیں.

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی، ۲: ۸

کھیتوں کے خاکے تیار ہو گئے، بیج آ گئے پانس منگوائی گئی.

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۵۰

۲. کسی سڑی ہوئی چیز کا خمیرہ، شراب نکالا ہوا مہوا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۲۶).

[س: پانسُ पांस]

— ہوجانا محاورہ.

۱. گل سڑ کر کھاد ہوجانا (پلیٹس).

۲. خاک ہوجانا، مر کر گل سڑ جانا.

افسوس میاں چرکیں سڑ کے پانس ہوچکے ورنہ خوب داد ملتی.

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۰، ۳۷: ۵

پانس (۲) (مغ) امذ.

۱. گرد، غبار (پلیٹس).

۲. گوبر؛ گھورا، گوہ، پاخانہ.

وہ زمین ہے جو آبادی کے گرد و نزدیک ہے، اس میں گھورا، کھاد، کوڑا، پانس پڑتا رہتا ہے.

۱۸۴۶ کھیت کرم، ۷

مینڈھا ہوتا . . . ذبح کر کے چٹ کر جاتے اور ہضم ہوجانے کے بعد پانس یا کچی کھاد بنا کے معدے سے خارج کردیتے.

۱۹۲۷ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۲، ۱۵: ۳

[س: پانسُ पांस]

پانس (۳) (مغ) امث.

رک: پانسی (ا پ و، ۵: ۸۱).

اف: دینا؛ ڈالنا.

پانسا (مغ) امذ؛ ~ پانسہ.

۱. رک: پاسا (۲).

وہ چوسر کھیلتے ہیں ہاتھ پانسے کو نہیں چھوتا
کسو عاشق کی کیا یہ استخوان خشک ہیں نالاں

۱۷۹۲ محب دہلوی، د، ۶۹۳

خواہان جاں ہو کھیل کے چوپڑ جو غیر سے
پانسا بنائیگا مری استخواں سے کیا
۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۱۸

خواجہ بسم‌اللہ رمال آئے ، سب حال سن کر پانسہ پھینکا .
۱۹۳۸ بیگموں کا دربار ، ۳۴

۲. قرعہ ؛ ازلام ، وہ تیر جسے پھینک کر عرب والے ایام جاہلیت میں قرعہ اندازی کرتے یا فال نکالا کرتے تھے .

جو پانسا جس کے نام کا پڑتا تھا وہی اس کا حصہ ہوتا تھا .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۰۳

وہ اپنا اپنا پانسہ ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۸۰

اف : پڑنا ، ڈالنا .

ــ الٹا پڑنا محاورہ .

۱. رک : پاسا (۲) کا تحتی .

ان ہتھیاروں سے تیار ہو پھر میدان جنگ میں اتر آیا مگر یہاں بھی پانسہ الٹا پڑا .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۶

۲. خلاف خواہش ایسا پانسہ پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

ــ الٹ جانا / الٹنا محاورہ .

انقلاب ہونا ، تدبیر یا تقدیر کا موافق سے مخالف ہو جانا .

مسلمانوں کی قسمت کا پانسا الٹ گیا . . . اور شکست کھا چکے .
۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۸۲

حکومت کے قیام کا ارادہ کیا تو سندھ میں بھی اس کا سامان ہوا مگر پانسہ الٹ گیا .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۶

ــ آنا محاورہ .

داؤ نکلنا .

بعد مدت کے مرے ساتھ وہ کھیلے چوپڑ
مطلب دل کا بڑی دیر میں پانسا آیا
۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۴۷

جب پھینکا تب آیا پانسہ ، دیکر چکما ، فقرہ ، جھانسا ، روز ایک الو پھانسا .
۱۹۰۷ سفید خون ، ۲۶

ــ بدلنا محاورہ .

انقلاب ہونا ، حالات میں تبدیلی ہوجانا .

مقدر کا پانسا بدلتا نہیں ہے فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۸

سلطنت کا پانسہ بدلا اور حکومت عباسیوں میں پہنچی .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۸۶

ــ پٹ پڑنا محاورہ .

جس داؤ کی خواہش ہو بالکل اس کے برعکس پانسہ پڑنا ، (مجازاً) نتیجہ تدبیر کے بالکل برعکس ہونا .

در دولت ہے عجب فیض کی چوپڑ کہ جہاں
کبھی پڑتا نہیں پانسا کسی تقدیر کا پٹ
۱۸۷۲ مراۃالغیب ، ۱۲

ــ پڑنا محاورہ .

رک : پاسا پڑنا .

بولا کہ پانسہ پڑے سو داؤ دیکھا چاہیے کون جیتے کون ہارے .
۱۸۳۱ علم و عمل ، ۲۸۲

چال ہی تو ہے کہ تم سے چالیے ہر چل گئی
پڑ گیا تقدیر سے پانسا مری تدبیر کا
۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۱۳

ــ پڑے اناڑی جیتے کہاوت .

جوئے میں ہار جیت پانسا پڑنے پر ہے اس پر کھیلنے والے کی مہارت یا اناڑی پن کا کوئی اثر نہیں پڑتا (ماخوذ : محاورات ہند ، ۵۴) .

ــ پلٹ جانا محاورہ .

داؤ کا خواہش کے خلاف آنا ، بازی ہارنا ، تدبیر یا تقدیر کا موافق سے مخالف یا مخالف سے موافق ہوجانا .

اسے خیال تھا . . . کل اختیارات مجھے ملینگے ، لیکن پانسا پلٹ گیا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸۴

رشوت ستانی کے مقدمے چلنے لگے ، پانسہ پلٹ گیا .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۴۳

ــ پلٹ دینا محاورہ .

(حالات میں) انقلاب برپا کر دینا ، کامیابی کو ناکامی سے یا ناکامی کو کامیابی سے بدل دینا .

آخر تنگوں کی محسن کشی ، مظلوموں کی فریاد نے پانسہ پلٹ دیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

مسٹر گپتا آج تو تم نے بیشک پانسا پلٹ دیا .

۱۹۳۳ افسانے ، ۲۸

— پلٹنا محاورہ .

رک : پانسا پلٹ جانا .

دوسرے ہی برس میں پانسہ پلٹا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۶۸

یکایک پانسا پلٹا اور ایسا پلٹا کہ ہر طرف انگلستان کی فتح و نصرت کا ڈنکا بجنے لگا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۷۱

— پھینکنا محاورہ .

رک : پاسا پھینکنا .

آج تک تو جتنے پانسے پھینکے ہیں سب میں پو بارا ہی آیا ہے .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۲۶

— سیدھا پڑنا محاورہ .

رک : پاسا سیدھا پڑنا ؛ تدبیر کا حسب دلخواہ کارگر ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا .

کبھی تو ہمارا پانسہ بھی سیدھا پڑے .

۱۹۰۷ مکتوبات آزاد ، ۲۸

— ور پڑنا محاورہ .

داؤ موافق نکلنا ، جیتنا .

مقابلہ برابر کا تھا ، آپ کا پانسہ ور پڑا ، مجھے پیچھے ہٹنا پڑا .

۱۹۶۱ سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵ : ۲۳۶

پانسل (مغ ، ضم س) امذ .

میلا ؛ پاپی ؛ پوتے کرنج ، کنجا ؛ دوسرے کی بیوی سے محبت کرنے والا ؛ شیو ؛ رک : پانشل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

[س : पांसल]

پانسنا (۱) (مغ ، سک س) ف م .

کھیت میں کھاد ڈالنا (پلیٹس) .

[س : پانس पांस (رک) سے]

پانسنا (۲) (مغ ، سک س) ف م ؛ ~ پھانسنا .

گنے کی آنکھ دار پوروں کو کیاریوں میں دبانا (تاکہ پھوٹ کر چند روز پرورش پائیں اور کھیت میں منتقل کرنے کے قابل ہو جائیں) (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[س : پانس पांस]

پانسو (سک ن ، و لین) صف .

رک : پان (۴) کا تحتی .

پانسو (۱) (مغ ، و مع) امث .

۱. مٹی ، ریت ، بھربھری مٹی ؛ گوبر کی کھاد ؛ پت پاپڑا ؛ ایک قسم کا کافور ؛ پھولوں کی زردی ؛ خون حیض ؛ جائداد غیر منقول (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

۲. شورہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۶) .

[رک : پانس पांस]

پانسو (۲) (مغ ، و مع) امث .

پسلی ، پسلی کی ہڈیاں ، پہلو ، بغل (پلیٹس) .

[س : پرشکا पर्शिका]

پانسہ (۱) (مغ ، فت س) امذ .

رک : پاسا (۲) .

پانسہ (۲) (مغ ، فت س) امذ .

گھنگرو بنانے کا ٹھپا (ا پ و ، ۴ : ۲۴) .

[رک : پاسا (۲)]

پانسہ (۳) (مغ ، فت س) امذ ؛ ~ پاسا .

رک : پاسا (۲) .

اس انگوٹھی کو دیکھا تو پانسے کے سونے میں بیش قیمت ہیرا جگمگا رہا تھا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۳۶

پانسی (۱) (مغ) امذ .

رک : پاسی (۱) (= جال) (پلیٹس) .

پانسی (۲) (مغ) امث ؛ امذ .

سوت یا ڈوری وغیرہ کا بنا ہوا وہ جال جس میں گھاس بھوسا وغیرہ باندھتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۴) .

پانسی جالی واسطے باندھنے گھاس یا بھوسہ کے ہے اور رسی سے بنایا جاتا ہے .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۱۹

فصل ربیع میں سے دو پانسی (چودہ ہاتھ والی) بھوسہ زمیندار برکاشت کار دخیل کار سے . . . پانے کا مستحق ہو گا .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۳۳

[رک : پاسی]

پانش (مغ) امذ .

بھیم سینی کافور ؛ شاہترہ ؛ کھاری لون ؛ تاڑ اور بناک (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۶) .

[س : पांशुका]

پانشج (مغ ، ضم ش) امذ .

نونی مٹی سے نکلا ہوا نمک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[رک : پانشو]

پانشکا (مغ ، فت ش) امذ .

رک : پانشو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

— آسیس (— ی مج) امذ .

ہیرا کسیس ؛ لوہے گندھک اور آکسیجن کا ایک مرکب (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[پانشک + آسیس (رک)]

پانشکا (مغ ، ضم ش) امث .

ایک خوشبودار پودا ، کیوڑے کا پودا ، لاط : Pandonus odoratissimus (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پانشکا पांशुका]

پانشکشار (مغ ، ضم ش ، سک ک) امذ .

رک : پانشج (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

پانشل (مغ ، ضم ش) صف .

۱. میلا ، خاک آلود ، دھول مٹی سے ڈھکا ہوا (مجازاً) گندا ، نجس ، پلید ، بے عزت ، بے حرمت ، بے آبرو ، شرارتی ، بد چلن ، زناکار ، دوسرے کی بیوی سے تعلق رکھنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

۲. ایک درخت ، لاط : Coesnlpina bodnccella (پلیٹس) .

[س : پانشل पांशल]

پانشو (مغ ، و مع) امذ .

خاک ، مٹی ، پانس (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پانشو पांशु]

— کرت (— کس ک ، سک ر) صف .

خاک آلود ، دھول سے ڈھکا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[پانشو + کرت (رک)]

— کلی (— ضم ک) امث .

چوڑی سڑک ، راجدھانی کو جانے والا خصوصی راستہ ، شاہراہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[س : پانشو کلی पांशुकली]

— کول (— و مع) امذ .

۱. چیتھڑوں وغیرہ سے جوڑ کر بنایا ہوا فقیروں یا درویشوں کا لباس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

۲. وہ دستاویز یا کاغذ جو کسی خاص شخص کے نام نہ لکھا گیا ہو ؛ بغیر عہدے کا تخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

۳. دھول کا ڈھیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۸) .

[س : پانشو کل पांशुकल]

— کیڈا (— ی مع) امث .

بالو سے کھیلنا ، مکے بازی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[س : پانشو کیڈا पांशुकीडा]

پانک (۱) (مغ) امذ ؛ ~ پانکھ ، پانگ .

کیچڑ ، سیلابی مٹی ، مٹی اور ریت جو سیلاب کے بعد زمین پر جمع ہو جاتی ہے ، دلدل (پلیٹس) .

[س : پنکن पङ्क]

پانک (۲) (مغ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کی رفتار ۳۵ میل فی گھنٹہ ہے . پانک اور بڑی ایل کی رفتار بھی تقریباً یہی ہے .

۱۹۴۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۲

[؟]

پانک (۳) (مغ) امذ .

پھل کا رس ؛ ذائقہ ؛ گناہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

[؟]

پانک (کس ن) امذ .

وہ جو شراب بیچتا ہو ، کلوار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۹) .

[س : پانک पानिक]

پانکت (مغ ، فت ک) م ف .

سیدھے خط میں ، سیدھ میں ، لکیر میں ، قطار میں ، صف میں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[س : پانکت पांक्त]

پانکو (مغ ، و مع) امذ .

دنیا کا خالق (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[چینی ؟]

پانکھ (۱) (مغ) امذ .

رک : پنکھ .

نہ چیٹی کے اوڑے سو دریا پہاڑ
اگر پانکھ ہووے جو لاکھوں ہزار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۱۹

پانکھ (۲) (مغ) امث .

رک : پانک (۱) (= کیچڑ) .

اوس تالاب وغیرہ کا پانی فصل کے لیے خوب ہے کہ جو کثرت پانکھ سے سڑ گیا ہے .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۳۶

پانکھی (مغ) امث .

کیاریوں کی نالیوں میں سے مٹی نکالنے کا تکونی شکل کا دستہ دار اوزار (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

[رک : پانکھ (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پانگ (۱) (مغ) امذ .

۱. رک : پانک (۱) (= کیچڑ) .

اور جو دریا کی رو ، سیلاب ، اہلا سے زمین پر نئی مٹی اگر جم جائے اس کو پانگ . . . کہتے ہیں .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۱۰

۲. وہ نئی زمین جو کسی ندی کے پیچھے ہٹ جانے سے اس کے کنارے پر نکل آتی ہے ، کچھار ، کھادر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

[ہ : پانگ पांग]

پانگ (۲) (مغ) امذ .

جولاہے کے تانے بانے کا فریم ، کرگھ (پلیٹس) .

[ہ : پانگ पांग یا س : اپ + انگ अप + अङ्ग]

پانگا/پانگالون (مغ/ومع) امذ .

سمندری نمک ، نمک دریائی ، .

بھاو پرکاش میں لکھا ہے کہ پانکا یا پانگا لون بھی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۴۸

[ہ : پانگا पांग یا س : پاکیا पाक्य]

پانگرا (مغ ، سک گ) امذ .

(نباتیات) سہنجنا ، مونگا ، جنگلی مونگا ؛ لاط : Erythrina indica .

غیر دروں تخمی بیجوں کی اور مثالوں کے لئے چنا ، پانگرا ، تور ، ارہر اور کدو یا کھیرے کے بیجوں کی ساخت کا مطالعہ کرو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۷

[ہ : پانگرا पांगरा]

پانگڑا (مغ ، سک گ) امذ .

رک : پانگرا .

ارجن ، بلوط ، پانگڑا ، سیمل ، چنار ، چیل

ایک ایک کو اُٹھ اُٹھ کے گلے سے لگائیے

۱۹۳۴ قوس قزح ، ۴۲

پانگل (مغ ، فت گ) صف (قدیم) .

رک : پاگل .

نہ جا نیچ نمنے تغافل کیتی دیوانا اوسے سرنے پانگل کیتی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۱

پانگو (مغ ، و مع) امث .

نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر ادھر سے آکر جمع ہو جائے ، کھادر ، ترائی (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[سقاسی ؛ پنکا (= پنیلا) (رک) سے]

پانگہ (مغ ، فت گ) صف .

لنگڑا ، جس کا ایک یا دونوں پانو بیکار ہوں .

اعرج : لنگ ، اہل ہند پانگہ گویند .

۱۸۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۱)

[ہ : پنگ पाँग]

پانمبری (مغ ، سک م ، فت ب) اسف .

رک : پانبر (ا پ و ، ۲ : ۱۰) .

پانو (مغ) اسذ ~ پانوں ، پاؤں .

۱. **انسان اور دو پایہ حیوان کے جسم کے نچلے دو اعضا میں سے ہر ایک جو زمین پر چلنے کا ذریعہ ہے ، پیر ، چرن ، پد .**

وہ جو بیاج لینے کی عادت رکھیں
تلے سر اوپر پانو کر کر چلیں

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۶۴

شوق پابوسی رہا پھونچا نہ قدموں تک تیرے
تیرا بسمل پانو اے قاتل رگڑ کر رہ گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳

بر صبح وہ ننگے پانو . . . مٹر گشت کرنے لگا .

۱۹۴۱ پیاری زمین ، ۵۳

۲. **پنڈلی ، گوڑ ، ران ، ٹانگ .**

زمیں سست ہوئی یوں جو ہلتی نہیں
ہوئے پانو ماندے جو چلتی نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

گلے میں طوق نہ پانوں میں بیڑیاں صفدر
گیا بہار کے ہمراہ ولولہ دل کا

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۲۱

۳. **(اصطلاحاً) جوڑ ، پایہ .**

دو چٹانوں کو برابر رکھ کر دونوں کے سروں کے پاس سوراخ کرتے ہیں اور ان میں لوہے کے پانوں لگاتے ہیں تاکہ ایک دوسرے سے جڑ جاوے .

۱۸۸۹ مقالات سرسید ، ۶ : ۹۵

۴. **نقش قدم .**

موزوں وہ سنگ موسنوں کا بوسہ گاہ ہے
جس میں بنے ہوئے ہیں رسول زمن کے پاوں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موزوں ، ۳۵۳

۵. **تلوا .**

پایا نہ تیرے لب کے برابر کوئی عقیق
کھس کھس گئے تلاش میں اہل یمن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موزوں ، ۳۵۳

۶. **جڑ ، بنیاد** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۷. **دخل ، مداخلت ، قبضہ** (نوراللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۸. **ثبات ، استقلال ، استحکام** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۹. **آخر ، انجام ، انتہا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۱۰. **چال ، رفتار .**

یہ پینترے بھلے نہیں یہ چال چھوڑ دو
خاق خدا کو روندتے ہیں بانکپن کے پاؤں

۱۸۷۶ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۲۸)

۱۱. **گُن** (نوراللغات ، ۲ : ۲۸) .

۱۲. **ڈھنگ ، آثار ، علامات** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۱۳. **(میز ، پلنگ وغیرہ کا) پایہ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۱۴. **ذمہ ، ضمانت ، کفالت** (پایٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

۱۵. **حصہ ، بخرا ، بانٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

[س : پاده]

ــ اُترنا محاورہ .

۱. **موج آنا ، پانو کا گئے سے سرک جانا ، پانو کا جوڑ سے ہٹ جانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۸۶) .

۲. **پانو دھس جانا ، پانو سما جانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۸۶) .

ــ اُٹھا دینا محاورہ .

بھگا دینا ، شکست دینا ، رک : پانو اُکھاڑنا .

ان کی شجاعت کا کیا کہنا ، میدان سے اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں اٹھا دیتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۸

ــ اُٹھا کر / کے صف .

تھوڑی دیر کے لیے ، لمحہ بھر کے لیے ، رواروی میں .

آتے ہیں سدا پاؤں اٹھا کر مرے گھر میں
اک لحظہ بھی یاں آپ سے بیٹھا نہیں جاتا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۰

ــ اُٹھا کر (کے) جانا/چلنا محاورہ .

جلد جلد قدم اٹھانا ، تیز رفتاری کے ساتھ چلنا ، بڑے بڑے قدم رکھنا ، گھسٹ کر نہ چلنا .

منزل دوست نہیں ایسی دور نامہ بر پاؤں اٹھا کر تو چلے
داغ (نوراللغات ، ۲ : ۲۸)

۱۹۰۵ اس چال سے شام تک گھر نہیں پہونچوگے ، ذرا پاؤں اٹھا کے چلو .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۹

ــ اٹھا لینا محاورہ .

کسی سے علیحدہ ہوجانا ، جھگڑے سے الگ ہوجانا (نورالغات ، ۲ : ۲۹) .

ــ اٹھانا محاورہ .

۱. قدم اٹھانا ، چلنا ، آگے بڑھنا .

جو کوے عشق میں ہم نے ذرا جمائے پانو
تو عقل و ہوش نے کیا جلد جلد اٹھائے پانو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۹

میں بہت تھک گیا ہوں ، اب تو پاؤں اٹھانا دشوار ہے .

۱۹۲۶ نورالغات ، ۲ : ۲۹

۲. رک : پانو اٹھا کر چلنا .

پیش قدمی رفتا کر گئے تو کیا غم ہے
ہم بھی ہیں پاؤں اٹھائے ہوئے ، جا لیتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۵

۳. سواری یا گھڑدوڑ کے بعد گھوڑے کو شاباش دینے کے لیے اگلے پانو اٹھا کر ہاتھ میں لینا .

سواری کے بعد گھوڑے کے پاؤں اٹھانے کا قدیم طریقہ بھی لائق استعمال ہے .

۱۸۹۲ فنون سپہ گری ، ۹۵

ــ اٹھ جانا/اٹھنا محاورہ .

ثابت قدم نہ رہنا ، قدم اکھڑنا ، بھاگ جانا ، چلا جانا (بطور جمع مستعمل) .

حشر کے دن چلے جو تم یہی چال
پاؤں اٹھ جائیں گے قیامت کے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۵۳

آمد آمد دیکھ کر اس ترک کی
پاؤں اٹھ جائیں صف محشر کے بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ــ اٹھے جانا محاورہ .

ہمت ٹوٹ جانا ، استقلال میں فرق آنا ، (انقباض یا پست ہمتی کے باعث) ہٹ جانے کا ارادہ ہونا .

نا فہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار بحر
محفل سے اٹھے جاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

اٹھے جاتے ہیں پاؤں کیا کیجیے
بلند آپ دست دعا کیجیے

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۶۵

ــ اڑا دینا محاورہ .

پانو کاٹ دینا .

کیا تیز اسکی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں
چاروں اڑا دیئے ہیں غزال ختن کے پاؤں

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۳۵

ــ اڑانا محاورہ .

۱. دخل در معقولات کرنا ، ہوتے ہوائے کام میں رکاوٹ ڈالنا ، ٹانگ اڑانا .

جیسے اس نے میری غرض میں پاؤں اڑادیا میں بھی اس کی غرض نہ ہونے دوں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۱۵

۲. بیچ میں بولنا (نورالغات ، ۲ : ۲۹) .

ــ اڑانا محاورہ ؛ ← پانو اوڑانا (قدیم) .

(ہٹے بازی) حریف کی ضرب سے پانو بچا جانا .

جب انی مارے تو یہ اپنے داہنے پاؤں کو اوڑا کر اوسکا ہاتھ باندھ لیوے .

۱۸۹۸ وانین حرب و ضرب ، ۷۴

ــ اکھاڑنا محاورہ .

بھگا دینا ، مقابلے میں جمنے نہ دینا ، پسپا کرنا ، ہرادینا .

سر چڑھے ایسے رقیب اب تو کہ آدر پہ جمے
یاں سے اب پانو مرے تم نے اکھاڑے بیارے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

اسمٰعیل بیگ کے رسالے نے پہلے ہی حملے میں مرہٹوں کے پاؤں اکھاڑ دیئے .

۱۹۳۰ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۷

ــ اکھڑنا/اکھڑ جانا محاورہ .

پانو اکھاڑنا (رک) کا لازم .

تیرے آفت زدہ جن دشتوں میں اڑ جاتے ہیں
صبر و طاقت کے وہاں پانو اکھڑ جاتے ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۶

آگے جو بڑھ رہے تھے ان کے اکھڑنے لگے پاؤں
جیسے ٹکرا کے پلٹ جاتا ہے چڑھتا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸۰

ــ الٹا پڑنا محاورہ .

آگے جانے کو جی نہ چاہنا ؛ آگے جاتے ہوئے ڈرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

ــ اُلجھنا محاورہ .

کسی کام یا معاملے میں پھنسا ہونا ، مشغول ہونا .

کہو جو دل کو نکل زلف یار سے تو کبھی
ترا تو پانوں ہے اس ریسمان میں الجھا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶

ــ اَماس کَر جانا ف ل .

بیر سوج جانا ، پیر پر ورم آ جانا .

دو گام ناز سے جو کہیں فرش پر چلا
اماس کر گئے مرے نازک بدن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موزوں ، ۳۵۳

ــ اُونچ نیچ پڑنا محاورہ .

لغزش ہو جانا ، کسی بد فعلی میں پھنس جانا .

تم جانو جوانی دیوانی ، ایسا نہ ہو کہیں پاؤں اونچ نیچ پڑے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۴۱

ــ ایک جگہ نہ ٹھہرنا محاورہ .

استقلال نہ ہونا ، کہیں نہ ٹکنا .

پھرتی ہے حسرت پا بوس دو عالم میں تباہ
اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہر جائی کا

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹۶)

ــ آنکھوں پہ رکھنا محاورہ .

عزت کرنا .

کیا ذکر ہے تمیز جو اہل تمیز ہیں
آنکھوں پہ اپنی رکھتے ہیں اہل سخن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، سید ابو تراب ، ۲۵۳

ــ آنکھوں پہ ہونا محاورہ .

کم عقل ہونا ، آنکھوں پہ پردہ پڑا ہونا .

دنیا پہ تھوکتے نہیں مردان راہ عشق
نامرد کی ہیں آنکھوں پہ اس پیر زن کے پاؤں

۱۸۴۶ آتش (سراپا سخن ، ۳۴۷)

ــ آنکھوں سے لگانا محاورہ .

رک : پانو آنکھوں سے ملنا .

جو قدر دان حسن بیاں کے ہیں اے قلق
آنکھوں سے وہ لگاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۲۳

ــ آنکھوں سے ملنا محاورہ .

کمال عقیدت سے پیروں کو آنکھوں سے لگانا .

آنکھوں سے ملتے جاتے اگر سیمتن کے پاؤں
آتے جو ہاتھ چومتے اس گلبدن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، علی ثمر ، ۳۴۷

ــ باندھنا محاورہ .

۱. ہمسفر ہونا ، ساتھ چلنا ، پانو ملا کر چلنا .

معلوم ہو صحرا میں فراغت سے یہ پھرنا
گر پاؤں تو مجنوں کسی غم ناک سے باندھے

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۹۶

۲. پابند کرنا ؛ روکنا ، منع کرنا ، جانے نہ دینا (نوراللغات ، ۲ : ۲۹) .

ــ باہر نکالنا محاورہ .

۱. کسی کا گھر سے باہر جانا ، بے پردہ ہونا ، آوارگی اختیار کرنا .

وہ جانا اور ہے اور گھر سے لڑ کر بے حکم پانوں باہر نکالنا دوسری بات ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۴

۲. اپنی حد سے بڑھنا ، بڑھ کر چلنا ، اترانا ، گھمنڈ کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۹) .

۳. بچے کا دوڑ دوڑ کر باہر چلا جانا (مخزن المحاورات ، ۲۳۷) .

ــ باہر نکلنا محاورہ .

باہر نکالنا (رک) کا لازم .

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اس فتنۂ زماں کا

۱۸۲۴ مصحفی ، ک (مجلس) ، ۱ : ۶۶

ــ بچا کر رکھنا محاورہ .

احتیاط کرنا .

جائے عبرت ہے بچا کر پانوں رکھ اے باغباں
تو نے سرسبزی کبھی دیکھی ہے برگ کاہ کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۰

ــ بچلنا محاورہ .

نیت میں فرق آنا ؛ ایمان میں خلل پڑنا ؛ قدم ڈگمگانا ، پانو پھسلنا یا رپٹنا (مجازاً) استقلال میں خلل آنا ؛ ثابت قدم نہ رہنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۷۳ ؛ منیر البیان ، ۳)

— بڑھانا محاورہ .

۱. آگے جانا ، آگے چلنا ؛ قدم آگے رکھنا .

سر تن سے قلم پاؤ گے گر پاؤں بڑھایا
۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

۲. قدم بڑے بڑے رکھنا ، تیز چلنا .

تیغ کھینچی ہے اگر تو پاؤں کو جلدی بڑھا
مجھ تک آتے آتے کیا غصہ نہ کم ہوجائے گا
۱۸۷۳ عاشق (نوراللغات ، ۲ : ۲۹)

۳. حد سے تجاوز کرنا ؛ دخل اور قبضہ بڑھانا .

ٹھوکر سے تیری عرش پہ پہنچا مرا دماغ
کیا ہے عجب اگر یہ بڑھائے دماغ پاؤں
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۲۵

اس کے دامن کی طرف ہاتھ کھچا جاتا ہے
اب تو اے شوق بہت پاؤں بڑھایا تونے
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۶۰

— بڑھنا محاورہ .

پانو بڑھانا (رک) کا لازم ؛ آگے نکل جانا ، سبقت لے جانا .

امتحاں ہے عاشقوں کا کوچۂ قاتل میں آج
دیکھیں آگے معرکے میں پانو کس کا بڑھ گیا
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۷

— بوسنا محاورہ .

احتراماً پیر چومنا ، تعظیم بجا لانا .

شیرینی لے کے مرقد شیریں پہ جاؤں میں
فرہاد بوسے اپنے جو شیریں دہن کے پاؤں
۱۸۶۱ سراپا سخن ، خلق ، ۳۵۲

— بھکنا محاورہ .

۱. پانو ادھر اُدھر پڑنا .

بھکتا ہے اس آب و تاب سے مستی میں پاؤں اس کا
ڈھلک جس طرح ہوتی ہے بتیس موتی کے دانے کی
۱۷۵۵ بتیس ، د ، ۵۴

۲. لغزش ہونا ، راستے سے بھٹک جانا .

بھکے زمین شعر میں پاؤں امانت اپنا کیا
جب ہوئی لغزش اک ذرا نکلا زباں سے یا علی
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۴

— بیچ میں ہونا محاورہ .

۱. ذمہ داری ہونا ، ذمہ ہونا ؛ مداخلت ہونا (نوراللغات، ۲ : ۳۰) .

۲. عمل دخل ہونا ، ذمہ یا ساجھا ہونا .

آپ کا پاؤں بیچ میں ہے میں کچھ نہیں بول سکتا .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۰

۳. ضامن ہونا ، کفیل یا سفارشی ہونا ، حامی ہونا .

مشرقہ سلطان کا پاؤں بیچ میں ہے وہ اس کی حمایت سے ہاتھ نہ اٹھائے گی .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۸

— بیڈول پڑنا محاورہ .

پانو ادھر اُدھر پڑنا ، چلنے میں کسی وجہ سے یکسانیت نہ رہنا .

پانوں بیڈول نہ پڑتا تھا یہ رفتار نہ تھی
ہر دم اس طور کمر میں ترے تلوار نہ تھی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۷

— بھاری ہونا محاورہ .

۱. چلنے کی طاقت نہ رہنا ، اپنی جگہ سے حرکت نہ کر سکنا ، منزل نزدیک دیکھ کر تھکن محسوس ہونا .

منہ میں کھگی بندھ گئی ، پاؤں بھاری ہو گئے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

جہاں عیش و راحت اعتبار عیش و راحت ہے
ہوئے ہیں پاؤں بھاری دیکھ کر تصویر منزل کی
۱۹۴۵ نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۲۹۲)

۲. حاملہ ہونا ، امید سے ہونا .

جب آپ کا کوچ ہوا تھا ، لونڈی کا پاؤں بھاری تھا .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۴۴

برج مہین نے زیر لب کہا ، پاؤں بھاری ہو گا .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۳

۳. عورت کا حیض سے ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۴) .

— بھر جانا محاورہ .

۱. تھک جانا ، پانو سُن ہو جانا ، پانو شل ہو جانا .

میرا سر کاٹ کے لے جاؤ گے کیا دست نازک میں
تمہارے پاؤں بھر جاتے ہیں چل کر دو قدم خالی
۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۲۱۶

بھاری تھی نعش غیر کی بار گناہ سے
تابوت اٹھانے والوں کے بھی پاؤں بھر گئے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

۲. پانو سن جانا یا مٹی میں لت پت ہو جانا .

آ نہ مجھ پاس تو اس وقت کہ میں روتا ہوں
پاؤں بھر جائیں مبادا ترے برسات کے بیچ
۱۷۴۷ دیوان زادہ حاتم ، ۸۵

— بھئیں کو نا (نہ) لگنا محاورہ (قدیم) .

بے قرار ہونا ؛ رک : پانو زمین کو نہ لگنا .

تل نا دیکھے تو قرار نا پکڑے ، پاؤں بھیں کو نا لگے .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

— پاک امذ .

پانو یا جوتے کی گرد صاف کرنے کا کپڑا .

رومال خانے والیاں ، رومال ، پاؤں پاک ، بینی پاک لیے کھڑی ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰

نوکروں نے . . . رو پاک پاؤں پاک اپنے کندھوں پر ڈالے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۸

[پانو + ف : پاک (رک)]

— پانو م ف .

۱. پیدل ، پا پیادہ .

کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر سوار ہونے لگے اور کوئی پاؤں پاؤں آگے بڑھنے لگے .

۱۸۰۰ قصہ گل و برمز ، ۵۲

تانگے کی کوئی ضرورت نہیں پاؤں پاؤں چلیں گے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۳۵

۲. (چھوٹے بچوں کے لیے) پیروں سے ، بغیر سہارے چلنا .

لگا پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں
گئے بردے آزاد تب اس کے ناؤں

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۳۸

وہ نونہال چمن سلطنت پاؤں پاؤں چلنے لگا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۷

طفل سر شک اپنا کرتا نہ چشم تر سے
قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا

۱۹۰۵ داغ (نورالغات ، ۲ : ۳)

اف : پھرنا ، چلنا .

— پانو چندن کے پانو فقرہ .

رک : پانو پانو صندل کے پانو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۲) .

— پانو ڈولنا محاورہ .

بچے کا لڑکھڑاتے ہوئے چلنا ، بچے کا چلنا سیکھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۴) .

— پانو صندل کے پانو فقرہ .

جب بچہ پہلے پہل کھڑا ہو کے چلتا ہے تو ماں بہن وغیرہ اس کے پانو میں صندل گھس کر لگاتی ہیں اور پیار سے یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۷ ؛ نورالغات ، ۲ : ۳۰) .

— پر آنا محاورہ (قدیم) .

پانو پانو آنا ، پیدل آنا .

انگے ہو کے آ پانوں پر اچلی
سوسہ باغ میں شہ کوں لے کر چلی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۴

— پر پانو رکھنا محاورہ .

۱. نقش قدم پر چلنا ، پیروی کرنا ، تقلید کرنا .

روز جزا وہ حشر میں پہنچینگے سر بلند
رکھتے ہیں پاؤں پر جو شہ لافتا کے پاؤں

۱۸۶۱ بیاض شمیم (ق) ، ۹

۲. آرام سے بیٹھنا ، چین سے رہنا ، بے فکری سے وقت گزارنا ؛ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنا (عورتوں کے خیال میں پانو پر پانو رکھ کے بیٹھنا ، سونا یا کوئی کام کرنا منحوس ہے) .

جلسہ سر پر آ گیا ، تم پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھے ہو ، کچھ دوڑ دھوپ کرو تو کام چلے .

۱۹۲۶ نورالغات ، ۲ : ۳۰

۳. سخت تقاضا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۷) .

— پر پڑنا محاورہ .

رک : پانو پڑنا .

وہ قاتل قتل کو میرے اٹھا ہے تیغ ابرو لے
مری دشمن تھیں وہ زلفیں جو اس کے پانو پر پڑیاں

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۶۸

— پردے سے نکالنا محاورہ .

پردے سے باہر آنا ، ظاہر ہونا .

پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۶

— پر (پہ) ڈالنا محاورہ۔

(تعظیم کی غرض سے یا عفو قصور کے لیے) قدموں پر ڈالنا۔

اماں کے دل میں شک جو پڑا ہے نکال دو
دونوں کو ان کے پاؤں پہ لے جا کے ڈال دو

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات، ۲: ۲۵)

— پر سر جھکانا محاورہ۔

عاجزی کرنا، خوشامد کرنا۔

سجدۂ شکر خدایا میں کیے رکھتا ہوں
پاؤں پر یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل

۱۸۴۶ آتش، ک، ۹۴

— پر سر دھرنا محاورہ۔

(کسی بات پر رضامند کرنے یا عفو تقصیر کے لیے) نہایت عاجزی کرنا، خوشامد درآمد کرنا۔

رکھیا شاہ کے پانوں پر سر آنے
سراپا پتنگ ہو کے پھر پھر آنے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۶۹

دوستی سے ادھر جانے کو منع کرتے ہیں، ہوا خواہی سے منت کرتے ہیں، پاؤں پر سر دھرتے ہیں۔

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۶۶

شہزادے نے بہادر سنگھ کے پاؤں پر گرفتاری کے وقت سر رکھ دیا۔

۱۹۳۶ وادھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۱۷: ۳

— پر سر رکھنا محاورہ۔

رک: پانو پر گرنا؛ رک: پانو پر سر دھرنا۔

اب تو بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے
پاؤں پر سر رکھ دیا خنجر برابر رکھ دیا

۱۸۱۵ دیوان ناسخ دہلوی، ۳۳

— پر سنیچر سوار ہونا محاورہ۔

رک: پانو گردش میں ہونا (جامع اللغات، ۲: ۲۴)۔

— پرسیس دینا/دھرنا محاورہ (قدیم)۔

رک: پانو پر سر دھرنا۔

سناوے پانو پر ہم سیس دے کر
رہیں اپنی منڈسی بیو لے کر

۱۵۹۲ ولایت نامہ (ق)، ۴۰۵

سوشہ ماں کے نزدیک جا بیس کر
نپٹ عجز سوں پانو پر سیس دھر

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۴۶

— پر کلھاڑی (تیشہ) مارنا محاورہ۔

خود کو نقصان پہنچانا۔

انہوں نے خود اپنے پاؤں پر کلھاڑی ماری اور اپنی پت گنوائی۔

۱۸۹۱ رسالہ محسن، ۴، ۵: ۹

— پر کھڑا ہونا محاورہ۔

خود کفیل ہونا، خود اپنی ذمہ داری سنبھالنے کے قابل ہونا۔

بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ گھر لے کر بیٹھنے کے لائق بنا دیں۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۲: ۱۹۱

— پر گرنا محاورہ۔

۱. (کسی بات پر راضی کرنے یا عفوتقصیر کے لیے) نہایت عجز کرنا، خوشامد درآمد کرنا۔

یہ سن کر وہ... بے قراری سے جان کھونے لگا دوڑ کر پاؤں پر گر پڑا۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۱۱۶

۲. (بے قراری اور محبت کے غلبے میں) پانو پر لوٹنا؛ (قدم بوسی اور تعظیم کے لیے) آداب بجا لانا۔

میں دیکھتے ہی دوڑ کر پاؤں پر گر پڑا، ملکہ نے مجھے گلے سے لگا لیا۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۶۸

— پر لوٹنا محاورہ۔

۱. نہایت عاجزی کرنا، منت کرنا۔

لوٹتا ہے پانو پر مانند سایہ باغ میں
تیرے آگے پست ہوتا ہے قد بالائے سرو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۳

۲. (کتے کا) اظہار محبت کرنا (جامع اللغات، ۲: ۲۴)۔

— پر ہاتھ رکھنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانو چھونا .

کہی پانوں پر ہات رک ماہتاب
کہ شہ کوں بلا لیا توں جا اب شتاب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۲

— پڑنا محاورہ .

۱. (کسی بات پر راضی کرنے یا عفو تقصیر کے لیے) نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا ، خوشامد درآمد کرنا .

جتا ساعد اس کوں اچانے کوں جائے
جتا پاؤں پڑ کر منانے کوں جائے

۱۶۴۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶

وہ سر چڑھا ہے اتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۳

خوب خوشامد کرو ، ناک رگڑو ، پاؤں پڑو تو راہ ما نیں .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۰۲

۲. قدم بوسی کرنا ، قربان جانا ، اظہار عجز کرنا .

جو ایک ایک آ کر پڑے پانو سب
کھڑے رہے ادب سات یک ٹھانو سب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

دی سادگی سے جان پڑوں کوہکن کے پانو
ہیہات کیوں نہ ٹوٹ گئے پیر زن کے پانو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۰

— پسار کر سونا محاورہ .

رک : پانو پھیلا کر سونا (مخزن المحاورات ، ۲۴۰) .

— پسارنا محاورہ .

۱. رک : پانو پھیلانا .

تنگئی گوشۂ زنداں کے جو ہم خوگر تھے
گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۳۱)

۲. آرام کرنا ، کاہلی اختیار کرنا .

طائر تو سب تخم محبت اس کا دل میں بوتے ہیں
پنچھی اس کو یاد کریں ہم پاؤں پسارے سوتے ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱

ہر سمت سبزہ سرمست صبا لیٹا ہے کیسا پاؤں پسارے

۱۹۲۵ نغمہ زار ، حفیظ جالندھری ، ۳۶

۳. مرنا ، انتقال کرنا .

لالہ جی کے پاؤں پسارتے ہی گھر ویران ہو گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۱

۴. ضد کرنا ، مچلنا ، مطالبوں کا بڑھانا یا ان پر زور دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

۵. لالچ میں آنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

— پسرنا محاورہ .

پانو پسارنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۲۴) .

— پکڑنا محاورہ .

۱. جگہ سے حرکت نہ کرنے دینا ، روکنا ، جانے نہ دینا .

گلی سے یار کی آگے قدم مشکل سے بڑھتا ہے
زمیں پاؤں پکڑتی ہے ادھر سے جب گزرتے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۶

پاؤں پکڑے نہ کہیں کوچۂ جاناں کی زمیں
خاک اڑاتا جو نکل آؤں بیابانوں سے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۳۸

۲. (کسی بات پر رضا مند کرنے یا عفو تقصیر کرانے کے لیے) نہایت عاجزی سے التجا کرنا ، منت سماجت کرنا .

پکڑ مائی کے پاؤں کیتا سوال
کہ دریا کوں پور میں نہ جاؤں اینال

۱۶۸۷ محی الدین نامہ ، ۹

ایک روز موقع پا کر . . . حاجی صاحب نے پانوں پکڑ لیے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۸۰

۳. حلقہ بگوش ہونا ، دامن پکڑنا ، سہارا لینا ، آسرا لینا ، پناہ لینا .

زید نے جب سے آپ کے پاؤں پکڑے دشمن دب گئے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۱

— پکھارنا محاورہ .

پیر دھونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۲) .

— پلوٹنا محاورہ .

پیر دابنا ، پانو چمی کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۲) .

— پوجنا محاورہ .

۱. نہایت تعظیم اور ادب و احترام کرنا ، پاوسی کرنا .

یوں تو قائل نہیں ہم آپ کے اے حضرت خضر
پوجتے پاؤں اگر کوچۂ قاتل ملتا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۲

اگر لائے جواب یار دل خواہ
تو پھر میں پانوں پوجوں نامہ بر کے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

۲۔ (طنزاً) ہار ماننا ، قائل ہوجانا ، باز آنا ۔
خوش کہ آزردہ ہو جئے صاحب
آپ کے پاؤں پوجئے صاحب
۱۸۶۹ بہار عشق (نوراللغات ، ۲ : ۳۲)

۳۔ کنارہ کرنا ، احتراز کرنا ۔
اچھے ہو واہ واہ اجی ہوجے تمہارے پانو
منھ پر تو کچھ کہو، پس دیوار کچھ کہو
؟ واقف (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۱۰۰)

— پہ آنکھیں نکال کے رکھ دینا محاورہ ۔

کمال تعظیم بجا لانا ، بہت احترام کرنا ۔
تصویر ان کی حضرت دل کھینچ لائے گر
رکھ دیں گے ہم بھی پاؤں پہ آنکھیں نکال کے
۱۸۵۳ ذوق (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

— پیادہ (— کس پ ، فت د) صف (قدیم) ۔
رک : پیدل ۔
کیتک پاؤں پیادے بھی یکتک سوار
یکایک شفق کا او لالا ہوا
۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۱۷
[پانو + پیادہ (رک)]

— پیٹ میں ہونا محاورہ ۔
چھپا ہوا ہونا ، پوشیدہ ہونا ، نہایت مکار ہونا (اس جگہ بولتے ہیں جہاں ظاہر میں دوستی باطن میں منافقت ہو)، رک : پیٹ میں پانو ہونا ۔
کیونکر جبین یار پہ آتی ہے دوڑ کر
مانند مار پیٹ میں ہیں کیا شکن کے پاؤں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

— پیٹنا محاورہ ۔
۱۔ (i) (تکلیف یا غم میں) تڑپنا ، پانو دے دے مارنا ۔
اس مصیبت سے شب فرقت کٹی
پاؤں پیٹے آہ کی نالہ کیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۷
(ii) (کسی چیز کی خواہش طلب یا پچھتاوے میں) مضطرب اور بے چین ہونا ۔

کریمن نے ہر چند پاؤں پیٹے کہ کھانے کی صلاح کریں خلیل خاں کے کان پر جوں نہ چلی ۔
۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۲

۲۔ کوشش کرنا ہاتھ پانو مارنا ، دوڑ دھوپ کرنا ۔
یہ پاؤں پیٹنا بے فائدہ ہے بس اب تو
پہنچ چکا ہے سر زخم دل تلک یارو
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۸۲

۳۔ حد درجہ کوشش کرنا ؛ پیچھے پڑنا ؛ خوشامد درآمد کرنا ۔
انعام نے بہتیرے پاؤں پیٹے ، خاک نہ چلی ۔
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰۰

۴۔ ذلیل و خوار ہونا ؛ برے حالوں جینا ، بری طرح جینا ؛ حالت نزع میں ہونا ، ختم ہونے کے قریب ہونا ۔
نامراد مچھروں میں سے ایک کالے کی کھٹیا تو کٹ چکی دوسرا جمو پاؤں پیٹ رہا ہے ۔
۱۹۳۲ بیاہ میں میلہ ، ۷۲

— پیچھے پڑنا/ہٹنا محاورہ ۔
ثابت قدمی میں فرق آنا ، ہمت ہارنا ، بھاگنے کے آثار ظاہر ہونا ۔
پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤں
سو سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵
پاؤں پیچھے نہ ہمارا کبھی زنہار پڑے
کوئے قاتل میں جو تلوار پہ تلوار پڑے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

— پیدل (— ی لین ، فت د) صف ۔
پا پیادہ ، بغیر سواری کے ۔
سبحان اللہ ! ایسا ہی آپ کو پاؤں پیدل بے حیائی کا برقع اوڑھ کر آنا تھا ۔
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۷
[پانو + پیدل (رک)]

— پھٹنا ف مر ، محاورہ ۔
پیروں کا پھٹ جانا ، پیروں میں ہوائی نکل آنا ۔
یہ کس ستم شعار کی حسرت ہوئی ہے خاک
آلودہ ہو کے پاؤں پھٹے کیوں غبار سے
۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۲۲۶

— پھسلنا محاورہ ۔
۱۔ لڑکھڑانا ، رپٹنا ، گیلی یا چکنی زمین پر پانو کا بے قابو ہو جانا ۔

یہ خاکہ اڑاتی ہے سبک گامی کا تیری
پھسلے نہ کہیں پاؤں نسیم سحری کا

۱۹۳۸ ترانۂ مسرت ، ۲۷

۲. ڈگمگانا ، ثابت قدم نہ رہنا .

اس قدر ہے صفا ترے مکھ پر
کہ گیا ہے نگہ کا پاؤں پھسل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۷

اس کے کوچے میں ہے ثابت قدمی کا کیا ذکر
یہاں زاہد کے بھی ہیں پاؤں پھسلنے کے لیے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۴۵

— پھَندَنی (— فت پھ ، سک ن ، فت د) اسث .

رسّی ، رسن (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۶۱) .

[پانو + پھندنی (رک)]

— پھنسانا محاورہ .

پانو پھنسنا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .

— پھنسنا محاورہ .

(لفظاً) پانو کسی چیز میں الجھنا ، (مجازاً) جھگڑے میں گرفتار ہونا .

پھنستے دیکھے ہم نے ایسے پارساؤں کے بھی پاؤں
ہے بچھا بے طرح کا یہ اے مغاں دام شراب

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۱۰

— پھولنا محاورہ .

۱. پانو میں کسی خوف یا اندیشے کے باعث سکت نہ رہنا ، گھبرانا ، سٹپٹا جانا .

رنگیں خرام ہیں وہ مرے گلبدن کے پاؤں
پھولے چمن میں پیک بہار چمن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

منزل ہے دور راہ کٹھن نوح خستہ حال
ڈر سے گئے ہیں پانو غریب الوطن کے پھول

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۷۵

۲. ٹوکنا ، ٹکان چڑھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۷) .

۳. چلتے چلتے پانو میں ورم ہو جانا .

ہائے قاصد کو جو بھیجا تھا میاں کوے دوست
پاؤں پھولے ، خط گرا ، بھولا نشان کوے دوست

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۵۷

— پھُونک (پھُونک) (کر) کے رکھنا/دھرنا محاورہ .

احتیاط کرنا ، احتیاط سے کام لینا ، سوچ سمجھ کر کام لینا .

پہنچنے کا انہوں تک کون لے ناؤں
نظر نے پھونک پھونک اپنا رکھا پاؤں

۱۷۷۸ گلزار ارم ، ۱۳۹

کھانا جو کھا تو دیکھ کر ، پانی پیے تو چھان کر
یاں پانوں کو رکھ پھونک کر اور خوب سے گزران کر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۴۷

ہم پانو پھونک پھونک کے رکھتے ہیں کیا کریں
اس بزم میں ہے دخل سرا سر رقیب کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۵

— پھیرنا محاورہ .

۱. نئی دلہن کا رخصت کے بعد یا زچہ کا غسل کے بعد اپنے ماں باپ کے گھر جانا .

نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی
پاؤں پھیرے باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۸

تفکرات کا ہجوم یہ کچھ تھا مگر پاؤں پھیرنے کی رسم
دوم سے ادا ہوئی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۵

۲. آتے ہی فوراً چلے جانا .

ڈال عکس جسم سیمین چوتے کی حاجت نہیں
پھیرنے کو پاؤں آ ، ہو جائے گا کمرہ سفید

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۲ : ۳۲)

— (پیر) پھیرنے آنا محاورہ .

۱. آگ لینے آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۸) .

۲. آکر فوراً چلے جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۸) .

۳. پانو پھیرنا (رک) کی رسم ادا کرنا .

خورشید بیگم چلہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر آئی تھیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۲

— پھیرنے جانا محاورہ .

۱. نئی دلہن کا شادی کے دوسرے روز اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۸) .

۲. زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچے کو لے کر میکے میں جانا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۸۸).

۳. حاملہ دلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھری جانے کے دن ماں باپ کے گھر جانا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۸۸).

دلہن پاؤں پھیرنے میکے گئی.

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز، ۶۴

— پھیلا کر (کے) بیٹھنا محاورہ.

۱. قناعت کرنا، حرص و ہوس سے رو گرداں ہو جانا، سکھ کا سانس لینا، بے فکر ہونا.

سہاجن دادو ستد سے ہاتھ کھینچ کر اپنے گھروں میں پاؤں پھیلا کر بیٹھ رہے.

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج، ۱۲

مرد قانع کو نہیں رہتی گدائی کی ہوس
پاؤں پھیلا کر جو بیٹھا ہاتھ پھیلاتا نہیں

۱۹۱۵ صبح وطن، ۱۳۴

۲. ایک جگہ جم کر بیٹھنا.

صورت مہرۂ شطرنج ہوں میں عالم میں
پاؤں پھیلا کے جہاں بیٹھ گیا گھر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۵۱

— پھیلا کر (کے) سونا محاورہ.

نہایت بے فکری سے سونا؛ آرام میں گزارنا؛ غفلت میں پڑا رہنا.

ہم وحشیوں پہ تنگ ہے یہ خواب گاہ دہر
پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اک دم تمام شب

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۷۱

ایشیا میں اگر آجاؤ تو پھر تا بہ ابد
پاؤں پھیلا کے پڑے چین سے سوؤ گے چہ غم

۱۹۱۴ شبلی، ک، ۶۳

— پھیلانا محاورہ.

۱. (لفظاً) پانو کو دراز کرنا، لیٹنا، آرام کرنا؛ پرورش پانا، جنم لینا.

آسماں مر کے تو راحت ہو کہیں تھوڑی سی
پاؤں پھیلانے کو ہا تھ آئے زمیں تھوڑی سی

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱ : ۱۹۹

تو نے اور اس نے ایک ہی آغوش میں پاؤں پھیلائے.

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین، ۲۵۷

۲. ہٹ کرنا، مچلنا، اڑنا.

خدا کے واسطے آؤ نہ پاؤں پھیلاؤ
کہ جان بلب ہوں مجھے دیکھ جاؤ دم بھر کو

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۶۸

۳. طمع کرنا، لالچ کرنا، ہوس کرنا.

دامن صحرا سے اٹھنے کو حسن کاجی نہیں
پانو دیوانے نے پھیلائے بیاباں دیکھ کر

۱۷۸۶ حسن، د، ۴۳

بوریا لے کر بسر کی مجھ فقیر مست نے
پاؤں پھیلائے نہ فرش اہل دنیا دیکھ کر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۶۰

۴. طول پکڑنا، حد سے بڑھنا، کسی معاملے یا مطالبے کو بڑھانا.

عاشقوں کی پائمالی میں اسے اصرار ہے
یعنی وہ محشر خرام اب پاؤں پھیلانے لگا

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۵۵

اگر لڑائی زیادہ پاؤں پھیلائے تو وہ آپس میں ایک دوسرے کے معاون و محافظ ہوں.

۱۹۰۴ محاربات عظیم، ۱۳

۵. اطمینان اور بے فکری سے بسر کرنا، قناعت سے گزر کرنا.

پاؤں عزلت میں دلِ بے سرو ساماں پھیلا
جوں گدا ہاتھ نہ تو پیش خسیساں پھیلا

۱۸۴۰ نصیر، چمنستان سخن، ۱۱

۶. رک : پانو پسارنا (مخزن المحاورات، ۲۴۰).

— پھیلائے پڑا رہنا محاورہ.

(کنایۃً) کاہل ہو جانا، مجہول و سست ہو جانا.

پاؤں پھیلائے زمین پر میں پڑا رہتا ہوں
صورت سایہ دیوار ترے کوچے میں

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات ۲ : ۴۹۹)

— پھیلنا محاورہ.

پانو پھیلانا (رک) کا لازم.

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں قناعت والے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۹۲

— ٹٹا (— ضم ت) صف مذ؛ مث : ٹٹی (قدیم).

مفلوج و مجبور، معذور.

بو خوش خبر است کے پانو تڑیاں کو ہور ملت کے زبوں لوگاں کوں پونچا ہے .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

— تڑوانا محاورہ .

پاؤں توڑنا (رک) کا تعدیہ .

پاؤں تڑوانا ہے سب کو شوق تیرے رقص کا
چاہنے والوں کو کیا کیا ناچ نچواتا ہے رقص

۱۸۴۶ دیوان سہر ، ۱۱۴

— تلے (— فت ت) م ف .

پانو کے نیچے ، مجازاً دبا ہوا ، زیر نگیں .

نہ رکھوتا سر رنج و راحت فقیر تو پاؤں تلے اس کے ہوتا فلک

۱۹۳۰ اردو گلستاں ، ۶۳

— تلے چوٹی دبی ہونا محاورہ .

قبضے میں ہونا ، بے بس ہونا ، مجبور ہونا .

بے نکاحی ہوں ابھی سر میں اٹھاؤں کیونکر
ہے دبی پاؤں تلے سوت کے میری چوٹی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۳۱۷

— تلے سے (کی) زمین (مٹی) سرک جانا/نکل جانا محاورہ .

۱. گھبرا جانا ، حواس باختہ ہو جانا ، بے سدھ ہو جانا ، بھچک جانا ، (کسی وحشت ناک بات سے) ہوش اڑ جانا ، (مبالغے کے لیے) ایسی مصیبت (جس سے زمین بھی کانپ اٹھے) پڑنا .

جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۴

موہن کے پاؤں تلے سے مٹی نکل گئی ، بلاسی سناٹے میں آ گئی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۸

سنتے ہی پاؤں تلے کی زمین نکل گئی . . . میں جس طرح بیٹھی تھی اٹھ کر یہاں چلی آئی .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۴۹

۲. (کسی شرم کی بات پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کے لیے) بے حد شرمندہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۳) .

— تلے کی چیونٹی/چینٹی (— فت ت ، کس چ ، ی مخ ، مغ /ی مج ، مغ) امث .

نہایت کمزور اور بے بس وجود ، حقیر یا حد درجہ عاجز .

خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دکھ نہ دے .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸

— تلے کی چیونٹی (تک کا) بھی دشمن ہونا محاورہ .

حالات بگڑنے کی صورت میں معمولی یا کمزور آدمی تک کا مخالف بن جانا .

ہر طرف سے یورش ہو گی اور پاؤں تلے کی چیونٹی بھی دشمن بن جائے گی .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۴۴

— تلے کی مٹی (چولھے میں) جلانا محاورہ .

نظر لگانے یا کوسنے والی عورت کے پانو کے نیچے کی خاک چولھے میں ڈال کر چشم زخم یا کوسنے کے اثر کا دفعیہ کرنا .

ذرا اس کھیاری کے پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلائیو .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۴

بی مغلانی ان اڑکیوں کے پاؤں تلے کی مٹی لے کر ضرور جلانا .

۱۹۱۰ راحت زبانی ، ۱۹

— تلے دلنا محاورہ .

روندنا ، تکلیف دینا ، از حد ستانا ، بہت تنگ کرنا .

سور آسا او سے اے چرخ نہ مل پاؤں تلے
دل میں جو تخت سلیماں کی ہوا رکھتا ہو

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸

— تلیں (— فت ت ، ی مج) م ف (قدیم) .

رک : پانو تلے .

جو سنپڑے برہ میرے داواں تلیں
رگڑ کر سٹوں دے دے پاواں تلیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

— توڑ کر / کے / — توڑے (ہوئے) بیٹھنا محاورہ .

۱. ہمت ہار بیٹھنا ، کوشش ترک کرنا ، درماندہ و مجبور ہو جانا .

میں کیا کہ دم میں چلنے کی طاقت نہیں رہی
بیٹھا ہے پاؤں توڑ کے جب ایسا ہرزہ تاز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۵۷

۲. گوشہ نشین ہو جانا ، توکل کر کے بیٹھ رہنا ، قناعت کر کے بیٹھ جانا ، تلاش معاش سے باز رہنا .

بڑھیں گے پینگ نشے کے جھلائیں گے حسینوں کو
ابھی ہم پاؤں توڑے منتظر ساون کے بیٹھے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۵۱

یوحنا بن حیلان نے دین کی مسند سنبھالی اور وہیں اپنے وطن میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گیا۔

۱۹۶۰ گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۲۲۱

۳۔ (کسی جگہ) جم کر بیٹھ جانا اور پھر نہ ٹلنا، دھرنا دینا۔

دیوار تو گرائی ہے سر پھوڑ پھوڑ کے
بیٹھے ہیں کوے یار میں اب پاؤں توڑ کے

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۴۸

دیکھوں تو اب اٹھاتا ہے مجکو یہاں سے کون
اس کی گلی میں بیٹھا ہوں میں پاؤں توڑ کے

۱۹۳۸ سریلی بانسری، ۱۲۳

— توڑنا محاورہ۔

۱۔ دوڑانا؛ دوڑا دوڑا کر تھکا دینا، پریشان اور دق کرنا۔

تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف
پاؤں بیغامی کے توڑے اور تھکایا رات بھر

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۵۹

بہت پاؤں توڑے سفر نے مگر پہنچ کر وہیں دم نکلنے دیا

۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶

۲۔ تگ و دو کرنا، حد درجہ دوڑ دھوپ کرنا، نہایت کوشش کرنا۔

دولت دنیا کے پیچھے دوڑتا ہے کیوں بشر
پاؤں توڑے سے ملے گی سلطنت تیمور کی

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۸۵

مشاطہ پاؤں توڑ توڑ کر تھکی، میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔

۱۹۱۲ نذیر احمد، مراۃ العروس، ۲۹۲

۳۔ (تہدید و تنبیہ کے لیے) سزا دینا۔

ٹھنی بولتی، اس نہ چھوڑوں اتال
اپر جاے تو پاؤں توڑوں اتال

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۷)

کنج عزلت میں بٹھایا ہے خدا نے آتش
اب جو تم یاں سے ہلے پاؤں تمہارے توڑے

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۸۸

۴۔ نا امید ہونا، نراس ہونا۔

نہ آنے کی خبر اس کی سنا کر ہمارے نامہ بر نے پاؤں توڑے
؟ نامعلوم (مخزن المحاورات، ۲۴۱)

۵۔ کسی کو کسی کے پاس جانے سے منع کرنا (برائے اظہار ناراضگی یا سزا) (شیکسپیر، ہندوستانی لغت، ۳۷۲)۔

— ٹھک جانا/ٹھکنا محاورہ۔

ہمت ٹوٹ جانا، ہار جانا۔

ساتھی سب چھوٹ گئے ساتھ نہ چھوڑو بھائی
پاؤں اب تھک گئے ہیں ہاتھ نہ جوڑو بھائی

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب)، گلزار رشید، ۴۹

— ٹھوڑا ہو جانا محاورہ۔

پیروں کا سوجن وغیرہ سے بھاری ہو جانا، (مجازاً) پیروں کا زیادہ تھکن سے وزنی معلوم ہونا اور راستہ چلنے کے قابل نہ ہونا (مہذب اللغات، ۳: ۵)۔

— ٹھم ہو جانا محاورہ۔

رک: پانو ٹھوڑا ہو جانا، بہت تھک جانا، پانو شل ہو جانا یا مثل ستون ہو جانا۔

اللہ کیا ہی منزل مقصود دور ہے
ٹھم ہو گئے ہیں سوجھ کے مج خستہ تن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن، آغا شرر، ۳۴۸

— ٹکانا محاورہ۔

۱۔ قدم جمانا یا دھرنا، (استقلال کے ساتھ) کسی جگہ ٹھہرنا، دم لینا، قیام کرنا۔

تمہارا بھائی ... اتنا تیز ہے کہ اوس کو کسی دفتر میں اگر پاؤں ٹکانے کا سہارا مل جائے تو ترقی کے راستے خود پیدا کر لے گا۔

۱۹۶۲ مہذب اللغات، ۳: ۵

۲۔ ٹھکانہ بنانا، مکان تعمیر کرنا (علمی اردو لغت، ۳۲۵)۔

— ٹکنا محاورہ۔

۱۔ دم لینا، قرار لینا، ٹھہرنا، قیام کرنا؛ تھوڑا سا موقع پانا۔

نہیں ٹکنے کا پانو اب آبرو کا گلی کی راہ اس کے ہاتھ آئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱)، ۶۸

پاؤں صحرا میں ٹکا کب ترے سودائی کا
دل میں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۳۹

یہ پہلا موقع ہے کہ میرے پاؤں ہندوستان کے سوا اور کسی ملک پر ٹکے۔

۱۹۲۰ برید فرنگ، ۸

۲۔ قدم جمنا یا قدرے استحکام کا موقع ملنا، مضبوطی سے قائم رہنا (نوراللغات، ۲: ۳۳)۔

ــ ٹُوٹ کے بَیٹھْنا محاورہ .

رک : پانْو توڑ کے بیٹھنا ؛ ہار مان لینا ، شکست قبول کر لینا .

کہتے ہیں جھوٹ سب کہ نہیں پاؤں جھوٹ کے
جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۳

ــ ٹُوٹْنا محاورہ .

پانْو توڑنا (رک) کا لازم .

طے کس سے ہو وادی محبت چلتے ہوئے پاؤں ٹوٹتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض‌البحر ، ۱۲۹

شکر ہے کوئے وفا کی ٹھوکریں کام آگئیں
پانو ٹوٹے لیکن آخر کار میں ، سر ، ہو گیا

۱۹۴۲ سنگ وخشت ، ۱۳

ــ ٹُوٹیں فقرہ .

۱. (کوسنا) خدا کرے چلنے پھرنے سے محروم ہو جائے ، معذور ہو جائے .

پاؤں ٹوٹیں جو گئے ہوں کبھی خم کے نزدیک
ہاتھ جل جائیں لگائے ہوں جو پیمانے سے

۱۸۸۲ صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۳۴

قدم پھر نہ زینے پہ رکھوں کبھی
مرے پانْوں ٹوٹیں الٰہی ابھی

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۱۵

۲. ایک قسم کا کوسنا جس میں اپنے فائدے کے لیے دوسرے فریق کو برا بھلا کہا جائے یا بد دعا دی جائے .

سیکھی انہیں سے اوسنے ہے طرز رمیدگی
ٹوٹیں کہیں الٰہی غزال ختن کے پاؤں

۱۸۲۴ مصحفی (سراپا سخن ، ۳۴۷)

ــ ٹھَہرنا محاورہ .

ثابت قدم رہنا ، برقرار رہنا .

کیونکر نہ بگولے کی طرح گشت کریں ہم
ٹھہرے نہ کبھی پاؤں جو آشفتہ سری ہو

۱۸۳۶ ریاض‌البحر ، ۱۷۷

نہیں آساں ہے برے وقت میں ثابت قدمی
پاؤں ٹھہرا بھی کسی کا تو بمشکل ٹھہرا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۴

ــ ثابِت رَکْھنا محاورہ .

کسی تجویز کے حق میں ثابت قدمی دکھانا ، فیصلے پر جما رہنا (شیکسپیر ، ہندوستانی لغت ، ۴۷۲) .

ــ جَلانا محاورہ .

(مجازاً) مہندی کے رنگ سے پانْو آگ کی طرح سرخ ہو جانا ، پانْو میں مہندی کا شوخ رنگ رچنا .

کیا تاب بڑھ چلی جو وہ تم سے بناؤ میں
رنگ حنا کی آگ جلا دے دلہن کے پاؤں

۱۸۳۸ ریاض‌البحر ، ۱۶۶

ــ جَلے/جَلیں فقرہ .

رک : پانْو ٹوٹیں .

یہ پاؤں جلے میں جو قدم طور پہ رکھوں
نظارہ جو اس روزن دیوار سے ہو جائے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۲

ــ جَمانا محاورہ .

۱. پانْو گاڑنا ، ثبات و استقلال کے ساتھ ڈٹا رہنا ، مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا یا قیام کرنا .

کوچے میں ترے یار ٹھہر سکتا ہے کوئی
جو پاؤں جمائے وہیں دم اس کا اکھڑ جائے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۳۳

مقابلے کے لیے پاؤں جماتا ہے مگر زمین نکل جاتی ہے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۴۷

۲. (کسی امر کا) استقلال یا استحکام پکڑنا ، محکم و مستحکم ہو جانا .

امر خلافت اچھی طرح پاؤں جمالے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ضمیمہ ، ۲ : ۱۳۷

۳. سہارا دیکھنا ، سہارا لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۹) .

ــ جَمْنا محاورہ .

پانْو جمانا (رک) کا لازم .

بلا ہے سر زمیں دلچسپ وادی محبت کی
سر ہر گام ہے پاؤں دل دیوانہ جم جاتا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۹

ترا کوئی ہمجنس و ہمتا نہیں گماں کا یہاں پاؤں جمتا نہیں

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲

ــ جوڑْنا محاورہ .

۱. دونوں پانْو ملا کر رکھنا .

پاؤں جوڑ کے اگر تم دو گز بھی پھاند جاؤ تو میں ابھی کچھ انعام دینے کو تیار ہوں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵

۲. خوشامد کرکے راضی کرنا .

وہاں اس نے اپنے والد ڈاکٹر ظفر علی کے سامنے پاؤں جوڑے کہ وہ خُلع حاصل کرنے میں اس کی مدد کریں .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۴۵

— جھٹنانا محاورہ .

بہر سن ہو جانا ، دوران خون یا کسی مرض کے سبب سنسنی کی کیفیت پیدا ہونا ، حرکت یا چلنے سے عاجز ہونا .

شہر میں پاؤں سوجانا اور قصبات میں . . . پاؤں جھٹنانا بولتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۸

— چپی (— فت چ ، شد پ) امذ .

پانو دبانے کا عمل .

لائیں جنت سے شرابیں جو طلب جام کرو
پاؤں چپی کو وہ بیٹھیں اگر آرام کرو

۱۸۶۸ واسوخت حکیم (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۳۷۴)

[پانو + چپی (رک)]

— چپی کرنا ف مر .

پانو دبانا ، مٹھیاں بھرنا ، مشت مالی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۹) .

— چکی (— فت چ ، شد ک) اسث .

وہ چکی جس میں (کولھو کی طرح) کسی جاندار کو جوت کر چلاتے ہیں ، خراس ، خرآسیا .

پھر غلہ پیسنے والی پانو چکی کو کیا کہیے گا جس کی قوت محرکہ کچھ لوگ خچر کو قرار دیتے ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۰

[پانو + چکی (رک)]

— چلانا محاورہ .

۱. لاتیں مارنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۴) .

۲. تیز چلنا ، کسی کام میں ہیروں کو تیز حرکت دینا .

گھنٹہ بھر سے مشین پر بیٹھے ہو ابھی ایک قمیض بھی نہیں بخیا چکے ذرا تیز پاؤں چلاؤ .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵

— چلنا محاورہ .

۱. بچے کا اپنے قدموں سے چلنا ، بچے کا پیروں چلنا .

خدا کے فضل سے پاؤں چلنے کے دن آئے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

۲. پانو کا حرکت کرنا .

وہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا
وہاں آنکھ کو نرگسوں نے ملا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۸

شب بھر تری بلائیں لوں دن کو ہوں کوچہ گرد
چلتے ہیں میرے پاؤں غضب کے بلا کے ہاتھ

۱۸۲۲ راسخ (نوراللغات ، ۲ : ۳۴)

۳. پا پیادہ چلنا ، پیروں چلنا .

یہ بولا یار ! میں جانتا ہوں کہ پاؤں چلنے سے تمھیں بہت تکلیف ہوگی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۱

۴. ڈگمگانا ، لغزش ہونا ، موقف سے ہٹنا .

توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا غریبوں کا دم سا نکلنے لگا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۵

۵. لاتیں پڑنا .

مچل مچل کے سنائی ہیں گالیاں شب وصل
کسی کے پانو بھی چلتے رہے زباں کی طرح

۱۹۰۷ راسخ (عبدالرحمٰن) ، د ، ۸۶

— چور چور ہونا محاورہ .

پانو کا تھک جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۴) .

— چومنا محاورہ .

پانو کو بوسہ دینا ، (مجازاً) بے حد تعظیم کرنا .

اور معتقدین ہیں کہ مولویوں کے پاؤں چومتے ہیں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۱

میں . . . اس کے پاؤں چومتا مگر وہ آنکھ اٹھا کر بھی میری طرف نہ دیکھتی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۵

— چھٹانا محاورہ .

۱. (i) اپنا تعلق یا ذمہ داری الگ کرلینا (نوراللغات ، ۲ : ۳۴) .

(ii) زمینداری سے الگ ہوجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۱) .

۲. رہائی دینا ، کسی مصیبت سے نکالنا ، پیچھا چھڑانا .

ٹھگ دھرتی سے بڑا ہے کام تو ہی پاؤں چھٹا میرے رام

نامعلوم (مخزن المحاورات ، ۲۴۱) ؟

— چھٹنا محاورہ .

۱. خون حیض کا جاری ہونا یا بکثرت جاری ہونا ؛ حیض کا بے وقت آجانا .

پاؤں چھٹنے سے یہ حالت ہے بدن کی میرے
پانی جس طرح بہا کرتا ہے پرنالوں سے

۱۸۷۹ جان صاحب (نورالغات ، ۲ : ۳۴)

۲. جھگڑے سے چھوٹنا ، ذمہ داری سے بچ جانا ، تعلق نہ رہنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

— چھلنی کرنا محاورہ .

بہت دوڑ دھوپ کرنا ، بہت کوشش کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

— چھلنی ہونا محاورہ .

پانو چھلنی کرنا (رک) لازم ؛ چلتے چلتے پانو زخمی ہوجانا .

چھلنی تو پاؤں ہو گئے اس جستجو میں ہائے
بیجا ہے خاک چھاننی وہ کب ملا ہمیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۵

— چھوٹنا محاورہ .

رک : پانو چھٹنا .

تو منھ کی پیک کا دے لکھ کے ایک جو تعویذ
تو پاؤں چھوٹنا ہو جس کا وہیں پہ تھم جائے

۱۸۷۹ جان صاحب (نورالغات ، ۲ : ۳۴)

— چھوڑنا محاورہ .

کسی دوا وغیرہ سے خون حیض کو جاری کردینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

— چھونا محاورہ .

۱. تعظیم کرنا ، تعظیماً پانو کو ہاتھ لگانا .

ان حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں

۱۹۰۰ امیر (نورالغات ، ۲ : ۳۴)

۲. پانو کی دھائی (بچوں کے کھیل میں وہ متعین جگہ جس کو چھونا پڑتا ہے) لگانا .

دزد حنا سے بازی اطفال ہے مجھے
دیکھیں تو پہلے کون چھوئے سیمتن کے پاؤں

۱۸۵۰ خورشید ، سراپا سخن ، ۳۵۱

۳. (اجازت وغیرہ حاصل کرنے کے لیے) احتراماً استاد کے پانو کو مس کرنا .

سنگ لاخ ایسی ظفر کی ہے زمیں یہ سن لے
جو قدم اس میں رکھے گا وہ تیرے چھو کر پاؤں

۱۸۶۲ ظفر (نورالغات ، ۲ : ۳۴)

— دابنا محاورہ .

۱. رک : پانو چپی کرنا ، ادنیٰ درجے کا کام کرنا ، خدمت کرنا .

جب دیکھتے ہیں پانوں ہی دابو ہو اس کے میر
کیوں ہوتے ہو ذلیل تم اتنا تو مت دبو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۲

۲. پانو دبانا (رک) کا متعدی .

— دان امذ .

لوہے وغیرہ کی بنی ہوئی وہ خاص چیز جس پر پانو رکھ کر کسی سواری مثلاً یکہ تانگہ گاڑی وغیرہ میں چڑھتے اترتے ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

[پانو + ف : دان ، لاحقۂ ظرف وآلہ]

— داوان امذ .

جال ، پھندا جسے زمین پر بچھا کر پرند پکڑتے ہیں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

— دبانا محاورہ .

۱. پانو دابنا (رک) کا تعدیہ .

قدموں کو کھینچ کر جو کرا ہا وہ نیک نام
گودی میں لے کے پاؤں دبانے لگے امام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۱

شب وصال میں ان کا وہ جاگ کے کہنا
کہ تم نے پاؤں دبا کر گنہ گار کیا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۲۳

۲. (کسی بزرگ یا استاد کی) خدمت کرنا .

ایڈیٹر ”ریاست“ نے میدان صحافت میں قدم رکھنے سے قبل ضرور کسی خالص عربی نسل مولوی کے پاؤں دابے ہوں گے .

۱۹۵۸ ناقابل فراموش ، ۱۲

۳. جوتے کا پانو کو تکلیف دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

۴. خوشامد کرنا .

چلتے نہیں ہیں ساتھ مرے ہم سفر کے پاؤں
ہر گام پر دبانے پڑے راہبر کے پاؤں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۰

ـــ دبنا محاورہ .

بے بس ہو جانا ، بھنس جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۴) ؛ قابو میں ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۴۲) .

ـــ دبرانا محاورہ .

پانو دبانا (رک) کا تعدیہ .

دو دن سے پاؤں جو نہیں دبوائے یار نے
بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے او پر دھرے ہوئے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۴۹

اب مصیبت یہ تھی کہ مجکو پاؤں دبوائے بغیر نیند نہ آتی تھی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۰

ـــ درمیان سے نکال لینا محاورہ .

واسطہ نہ رکھنا ، بے تعلق ہو جانا ، ضامن نہ رہنا .

میں نے ضمانت کر کے زید کو نواب صاحب کے یہاں نوکر رکھوا دیا تھا ، جب دیکھا اس کے کرتوت برے ہیں اپنا پاؤں درمیان سے نکال لیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۴

ـــ درمیان ہونا محاورہ

۱. تعلق ہونا ، ذمہ دار ہونا ، کسی معاملے میں کسی کا واسطہ ہونا ، ضامن ہونا .

پاؤں تیری تیغ کا خود درمیاں ہو جائیگا
جسم و جاں کا فیصلہ سارا اسی کے ہاتھ ہے

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۷

۲. (لفظاً) پانو دو چیزوں کے درمیان ہونا .

زنجیر جنون کڑی نہ پڑیو دیوانے کا پاؤں درمیاں ہے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی (مہذب اللغات ، ۳ : ۶)

ـــ دکھانا محاورہ .

(حقارت یا شرارت کے طور پر) پانو کے اشارے سے جواب دینا یا چڑانا .

سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو اوس بت سے
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۴۱

ـــ دوڑنا محاورہ .

محنت مشقت کوشش یا جدو جہد کرنا .

اوس طرف اوٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے
اوس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۱

ـــ دوڑی (ـــ و لین) امث .

محنت و مشقت ، کوشش ، جدو جہد .

حقہ پاؤں دوڑی کا روٹی قسمت کی .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۴۲

ـــ دینا محاورہ ؛ ف مر .

۱. پانو رکھنا ؛ پانو دھرنا .

ہو و بیں دیکھ اس شیر جھگڑے نے سیر
بکر کا گلا چیرے پانو دے دلیر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۱

۲. (کسی کام کو) اختیار کرنا ، (کسی معاملے میں) دخیل ہونا .

راج کمار بولا میں نے تو اس راہ میں پانوں دیا اس میں سکھ ہو یا دکھ .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۸

ـــ دھارنا محاورہ .

۲. رک : پانو دھرنا .

جہاں جہاں ناتھ پانو تم دھارا
؟ تلسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۶)

ـــ دھرنا محاورہ .

۱. آنا ، داخل ہونا .

مدرسے کے احاطے میں پاؤں کا دھرنا تھا کہ یاروں نے . . . ہاتھوں ہاتھ لیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴

۲. قدم بڑھانا ، قدم رکھنا ، چلنا .

نہیں عاشق کو راہ عشق میں جبر
پاؤں بے اختیار دھرتا ہے

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۳۴۹

پاؤں اپنا رہ الفت میں بھی دھر دیکھیں گے
زندگی ہے تو ہم ایک آدھ یہ مر دیکھیں گے

۱۸۷۵ یاس ، د ، ۱۹۸

۳. (کسی کام میں) قدم آگے بڑھانا ؛ دخل دینا ، بیچ میں پڑنا .

پانو مت دھر سر کٹے ہیں عاشقی کے پیشے میں
آبرو کہتا ہے مشکل ہے یہ رہ الٹے پھرو

۱۷۲۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۵

ــ دَھرنے کو (کی) جگہ (ــ فت د ھ، سک ر، فت ج، گ) امث .

پیر ٹکانے کی گنجائش ، قدم رکھنے کی جگہ ؛ ٹکنے کا مقام ، ٹھہرنے کا سہارا .

تیرے قیدی کو ملے تو پاؤں دھرنے کی جگہ
سنگ مقناطیس سنگ آستاں ہو جائے گا

۱۸۷۳ قدر (نوراللغات ، ۲ : ۳۵)

پاؤں دھرنے کو جگہ نہیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

ــ دُھلانا محاورہ .

(لفظاً) پاشوئی کرنا ، پیر صاف کرنا ، (مجازاً) خدمت کرنا .

تھے گرد سے بھرے جو غریب‌الوطن کے پاؤں
شبنم دھلا رہی ہے نسیم چمن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موجی رام موجی ، ۳۴۸

ــ دُھلَن (ــ ضم دہ ، فت ل) امث .

(ایک رسم) زچہ کے پانو دھلانے کا نیگ .

چھاتی دھلائی کٹوری لونگی تو لٹ دھلائی روپیّا
پانوں دھلن کو چیری لونگی تو خصم چڑھن کو گھوڑا

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱

[پانو + دُھلن ، دُھلنا (رک) سے]

ــ دُھلوانا محاورہ .

(لفظاً) پیر دھلوانا ، (مجازاً) کمتر درجے کا کام کرانا .

ہم سری کس منہ سے تو کرتا ہے اے مہ چرخ پر
تو تو کیا ہے مہر سے یہ پانوں دھلواویں نہیں

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۲

ــ دھو (دھو) کَر (کے) پینا محاورہ .

۱. بہت زیادہ عزیز رکھنا .

اگر دیکھتی لیلیٰ اس قد کی چھانوں
تو دھو دھو کے پیتی وہ مجنوں کے پانوں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸

۲. عزت و احترام کرنا ، تابع یا معتقد ہونا ؛ کسب فیض کرنا .

غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو
پیتا ہوں دھو کے خسرو شیریں سخن کے پانو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۱

وہ اس شان کی لڑکی اور اس آن بان کی بہو تھی کہ مرتے دم تک ساس کے پاؤں دھو کر پیتی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۷

۳. خوشامد کرنا ، چاپلوسی کرنا .

کبھی پیتا تھا پاؤں دھو دھو کر
کبھی ہنستا تھا خوب رو رو کر

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۱۴

ــ دُھول ہونا محاورہ (قدیم) .

نظر بد ہونا .

ان کو اس کافر کی پانوں دھول ہوئی پور بد نظر لگی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

ــ دھونا محاورہ .

۱. عقیدت ظاہر کرنا ، بے حد احترام کرنا ، تعظیم کرنا ؛ خدمت کرنا .

دھوتی ہے اپنے اشک میں بلبل تمہارے پاؤں
گل کی کلی کا رنگ مگر پائمال تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹

یہ خیال نہ تھا کہ وہ عرب میں پیدا ہو گا ، میں اگر وہاں جا سکتا تو خود اس کے پاؤں دھوتا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۷۰

۲. (مجازاً) آرام کرنا ، سستانا ، قیام کرنا .

اے خداوند اپنے بندے کے گھر کی طرف چلئے اور رات وہاں کاٹیے پاؤں دھوئیے اور فجر کو اٹھ کر اپنی راہ لیجئے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵۸

ــ ڈالنا محاورہ .

۱. رک : پانو دھرنا ، داخل ہونا .

گلی میں تری پاؤں کب میں نے ڈالا
کہ ہاتھوں ترے خاک سر پر نہ ڈالی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲

امید ہو کیا خاک پہنچے کی وہاں کچھ
جہل و حسد و ضد نے جہاں پانوں ہو ڈالا

۱۹۶۵ احسن‌الکلام ، ۲۰۵

۲. پانو اڑانا ، دخیل ہونا .

کچھ ہی ہو جائے قدم پھر نہ ہٹے واں سے ظفر
پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اول ڈالو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۹

ــ ڈگمگانا محاورہ .

۱. لغزش ہونا ، خطا سرزد ہونا ، بہکنا ، پانو لڑکھڑانا .
ضعف کا یہ حال ہے چار قدم چلا پاؤں ڈگمگانے لگے .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۵

۲. ہمت ٹوٹنا ، استقلال نہ رہنا .
یہ ہیں وہ خوشیاں جو . . . بڑی سے بڑی آفت میں بھی آدمی کے پاؤں نہیں ڈگمگانے دیتیں .
۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۱۰

ــ ڈگنا محاورہ .

رک : پانو ڈگمگانا .
کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے استقلال کا پاؤں ڈگے .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۱

ہے کوچۂ تحصیل معارف مرا مسلک
اس کوچے میں صد شکر ڈگے پاؤں نہ اپنا
۱۹۳۶ مرثی ، شاد ، ۲ : ۷۳

ــ رپٹنا ف م .

پانو پھسل جانا .
پاؤں اس مست کا رپٹے جو نشہ کے باعث
کیا تعجب کہے زاہد بھی اگر بسم اللہ
۱۸۵۶؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۲

خدا کا شکر کرو اس نے بڑا فضل کیا کہ چھت ہی پر پاؤں رپٹا خدانخواستہ زینے و بنے میں پھسلتیں تو ایک آدھ ہڈی ہی چکنا چور ہو جاتی .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۳

ــ رکاب میں رہنا / ہونا محاورہ .

(سفر کے لیے) ہر وقت تیار رہنا ، مستعد رہنا ، آمادہ رہنا .
دوزخ نصیب مردم آبی کو ہو ابھی
ہر وقت اپنا پاؤں ہے گویا رکاب میں
۱۸۸۲ صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۴۳

ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد
رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں
۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۷)

ــ رکھنا محاورہ .

رک : پانو دھرنا .
خدا ہو رحم علی کا اے نانوں
رکھے کوٹ میں شاہ بشک پانوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

ایسا بادشاہ کہ جب لگ . . . خواقین ہوج میدان مملکت لا یزال اوس کے کی پانو سکوت سلوک راہ بندگی کا نہ رکھیں آفتاب فتح و ظفر کا . . . اوہر نشان شوکت اون کی کے روشنی اپنی نہ چمکا وے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲

باغ میں اس شوخ سبزہ رنگ نے رکھا جو پاؤں
اڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبل گلزار کے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۰۲

پاؤں کہیں رکھتا ہے اور پڑتا کہیں ہے .
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۳۹

ــ رکھنے کا ٹھکانا (ــ فت ر ، سک کھ ، کس ٹھ) امذ .

ٹھہرنے کا سہارا یا موقعہ .
شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا
پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۷

ــ رکھنے کوں جاگا/کی جگہ است .

رک : پانو رکھنے کا ٹھکانا .
پڑے تھے موئے بہیت بھی پاو سر
نتھا پانو رکھنے کوں جا گا کدھر
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹۹

ڈھونڈو تو بھلا نقش سم لعل کہیں ہے
دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے
۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۵)

ــ رگڑنا محاورہ .

۱. دوڑ دھوپ کرنا ، بہت جدوجہد کرنا .
طے راہ عشق ہوئی آسان کب کسی سے
منزل پہ جو کہ پہنچا پاؤں رگڑ کے پہنچا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۷

اس معاملے میں بہت پاؤں رگڑے کوئی نتیجہ نہ نکلا .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۵

۲. عالم نزع میں ہونا .
لاشے کے قریں پہنچے جو سر پیٹتے سرور
دیکھا کہ پسر پانوں رگڑتا ہے زمیں پر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۷۵

ماما اب پاؤں رگڑ رہی ہے ، خدا مشکل آسان کرے .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۵

۳. منت کرنا ، عاجزی کرنا ، خوشامد کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۵) .

۴. بےبودہ پورنا ، ذلیل و خوار پھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۹۰) .

— رگڑ وانا محاورہ .

پانو رگڑنا (رک) کا تعدیہ ؛ ذلیل و خوار ہونا، اذیت یا ذلت برداشت کرنا .

یہ پاؤں رگڑ وائے تھے ہر ایک لعیں سے
پانی نکل آیا تھا بیاباں کی زمیں سے
۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۱۱۲

— رواں ہونا محاورہ .

روانہ ہونا ، جانا .

خدا کے فضل سے وہ دن نصیب ہو یوسف
رواں ہوں سوئے نجف عشق بوتراب میں پاؤں
۱۷۶۱ سراپا سخن ، یوسف ، ۳۶۶

— رہ جانا محاورہ .

پانو کا چلتے چلتے بیکار یا شل ہو جانا ؛ مفلوج ہو جانا ؛ طاقت رفتار سلب ہو جانا ، بہت زیادہ تھک جانا .

وہاں تک جانے میں . . . دونده کا پانو رہ جائے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۱

منزل مقصود کتنی دور ہے چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

— زمین پر رکھنا محاورہ .

زمین پر قدم جمانا ، رک : پانو دھرنا .

دیکھ کر پاؤں مری جان زمیں پر رکھو
آنکھیں قدموں کے تلے ہم ہیں بچھائے جاتے
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۳۷

تم چلتے وقت پانو تو رکھو زمین پر
پھرتے رہو غرور کو سر میں لئے ہوئے
۱۹۳۶ شعاع سحر ، ۱۵۴

— زمین پر نہ پڑنا/ٹھہرنا/رکھنا/رکھنے دینا محاورہ .

۱. پنجوں کے بل چلنا (دریائے لطافت ، ۸۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۹۰) .

۲. نہایت مغرور و متکبر ہو جانا ، اترانا .

رفتار ناز پر کوئی نازاں ہے کس قدر
رکھنے نہ دے گی پاوں زمیں پر یہ چال کیا
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۴۹

۳. کمال خوشی ہونا ، خوشی کے مارے اچھلتے پھرنا .

عمرہ کر کے چلا تو پاؤں زمین پر نہ ٹھہرتے تھے .
۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۵

— زمین کو (میں) نہ لگنا محاورہ .

مسلسل چلتے رہنا ، راستے میں کہیں نہ ٹھہرنا .

پاؤں زمین کوں نہیں لگیا دل کنے باؤ پر اڑ کر آئی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

لگتا نہیں ہے پاؤں زمیں میں جو اے جنوں
صحرا نورد عشق مگر گرد باد ہے
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

— سر پر اٹھا (رکھ) کر (کے) بھاگنا/فرار ہونا محاورہ .

نوک دم بھاگنا ، بے تحاشا بھاگ پڑنا .

پاؤں سر پر اٹھا فرار ہوے .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۰

پاؤں سر پر رکھ کے بھاگیں جنگ کے میدان میں
رکھ کر شیر ژیاں کو جیسے روباہ و شغال
۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۹

— سر پر دھرنا محاورہ .

بے حد تعظیم کرنا ؛ منت کرنا ، خوشامد کرنا .

اے داغ آدمی کی رسائی تو دیکھنا
سر پر دھرے ہیں عرش نے خیرالبشر کے پاؤں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۰

تم بھی میری کچھ دنوں منت کرو ، پاؤں سر پر دھرو ، اور میرے گھر آیا جایا کرو .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۴ : ۳۰۹

— سر پر رکھنا محاورہ .

رک : پانو سر پر دھرنا .

کیونکر نہ پاؤں رکھوں میں سر پر کہ آج تو
بھیجی ہیں بیڑیاں بھی کسی نے رسن کے ساتھ
۱۸۷۷ دستنبوئے خاقانی ، ۱۴۴

ــ سَرکنا محاورہ .

استقلال میں فرق آنا ، قدم ہٹنا .

ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقہ باطل کی سولا پر
و لیکن پاوں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکا

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

ــ سَر کو جالگنا محاورہ .

بہت ضعیف ہونا ، دو بھر ہو جانا .

پاؤں سر کو جالگا ہے یہ ضعیف و زار ہوں
چین پیشانی ہوئی گو یا خط تقدیر پا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۱

ــ سُکیڑنا محاورہ .

رک : پانو سمیٹنا .

یہ تنگنائے دہر نہیں منزل فراغ
غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۳

ــ سما جانا/سمانا محاورہ .

قدموں پر کھڑے ہونا ، اپنے پیروں سے چلنا ؛ گنجائش ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

ــ سمیٹنا محاورہ .

۱. پانو ڈھکنا ، چھپنا .

چلی ہے سرد ہوا آہ کی جو روئے ہم
سمیٹے برق نہ کیوں دامن سحاب میں پاؤں

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

۲. (i) دنیاوی تعلقات ترک کرنا ، کنارہ کشی کرنا (نوراللغات ، ۳ : ۳۶) .

(ii) کوچہ گردی سے باز آنا ، ہرزہ گردی کو چھوڑنا ، آوارگی کو ترک کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۹۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۴۲) .

۳. مرنا ، انتقال کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۴۲) .

ــ سَن جانا محاورہ .

پیروں میں مٹی بھر جانا ، پیروں میں غلاظت یا گندگی لگی ہونا ، پانو لت پت ہونا .

دامن کوہ میں گھوڑیا پاؤں سنے ہوئے چرتی تھی .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۸۶

ــ سَنسنانا محاورہ .

پانو میں تھکن یا دوران خون رک جانے سے سنسنی پیدا ہونا ، رک : پانو سو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

ــ سُن ہونا محاورہ .

دورانِ خون کم ہونے کے باعث پانو کا بے حس و حرکت یا سُن ہو جانا ، چلنے سے معذور ہو جانا ، بے حد تھک جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

ــ سو جانا محاورہ .

تھکن یا دوران خون رک جانے کی وجہ سے پانو کا تھوڑی دیر کے لیے بے حس ہو جانا ؛ پانو کو آرام مل جانا .

سہلائے تلوے پانوں کے کانٹوں نے اس طرح
مجنوں کے پاؤں وادی وحشت میں سو گئے

۱۸۶۲ ظفر ، ابو ظفر بہادر شاہ ، ۸۰

پاؤں سوتے ہیں مگر جاگتے ہیں اپنے نصیب
کیا سمجھ کر جرس گُنگ جگاتا ہے مجھے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۳۰۳

ــ سُوج جانا محاورہ .

پانو پر ورم آجانا .

کھا پی کر آگے بڑھے بچوں کے پاؤں سوج گئے تھے اور خون نکل رہا تھا .

۱۹۳۲ بلہ میں میلہ ، ۲۶

ــ سُوج کَر (کے) چھکڑا ہو جانا محاورہ .

پانو کا ورم سے بوجھل ہو جانا .

چھکڑا ہوئے ہیں سوج کے راہ میں پاؤں
پہیے لگائیے آنہیں رفتار کے لیے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۵

ــ سو (سَو) مَن کے ہو جانا محاورہ .

چلنے کی تاب و طاقت نہ رہنا ، چلنا دوبھر ہو جانا .

دیکھتا بھالتا اور سیر کرتا ہوا آگے چلا ، لیکن پاؤں سو سو من کے ہو گئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۴

دھیان سر کا نہ تھا نہ کچھ تن کا
پاؤں پر اک ہوا تھا سو من کا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۴۲

ــ سہلانا محاورہ .

(لفظاً) پانو کے تلووں پر کپڑا یا ہاتھ پھیرنا ، (مجازاً) تھکن دور کرنا .

واہ رے دشت جنوں کی لذتیں ریگ صحرا پاؤں سہلاتی رہی

۱۹۲۸ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۷۹

ــ سے پانو باندھ کر بٹھانا/باندھنا محاورہ .

نہایت چوکسی رکھنا ، اپنے پاس سے کہیں جانے نہ دینا ، ہر وقت ساتھ رکھنا (مخزن المحاورات ، ۲۴۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

ــ سے پانو باندھ کر چلنا محاورہ .

ساتھ ساتھ چلنا : برابری کرنا .

ہم سے کیا چل سکے قاصد تیز
پاؤں سے پاؤں باندھ کر تو چلے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ــ سے پانو بھڑانا محاورہ .

قریب ہونا ، نزدیک آنا ، پاس ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۵۰) .

ــ سے پانو جوڑ کر کھڑے ہونا محاورہ .

پانو سے پانو ملا کر کھڑے ہونا .

سنّی امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں جوڑ کر کھڑے ہوتے ہیں اور شیعہ ایک سے ایک الگ .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۶

ــ سے لگنا محاورہ .

واقف ہونا ، راستے کی پہچان ہونا ، دشت نوردی کا یا راہوں پر چلنے کا عادی ہونا .

رکھ سوچ کر قدم مری وادی میں گردباد
پاؤں سے اپنے ہیں یہ بیاباں لگے ہوئے

۱۹۰۱ لطف ، گلشن ہند ، ۱۵۰

ــ سے لگی سر میں بجھی کہاوت .

(حسد اور غصے کے موقع پر) تن بدن میں آگ لگ گئی .

بی ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی کہ سن کر میرے پاؤں سے لگی سر میں بجھی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۶

ــ شل ہونا محاورہ .

پانو تھک جانا ، تھک کر چور ہو جانا ، مفلوج ہو جانا .

دو قدم غربت سے گر سوئے وطن جاتا ہوں میں
پاؤں شل ہو جاتے ہیں دیوار بن جاتا ہوں میں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۱

ــ قائم کرنا محاورہ .

ایک جگہ مقرر کرنا ، کوئی نئی تجویز پاس کرنا (شیکسپیر ہندوستانی لغت ، ۴۷۳) .

ــ قائم نہ ہونا محاورہ .

ثبات نہ ہونا ، پیر نہ جمنا .

ظاہر ہے شاخ شاخ کی لغزش سے بلبلو
قائم نہیں چمن میں بہار چمن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

ــ کا بانا اتروانا محاورہ .

(لفظاً) پیر کا بل نکلوانا ، (مجازاً) غرور یا بڑائی کی اصلیت بتانا .

ابرو جھک جھک کے سلامیں نہ کرا اے ترچھے یار
ہم اتر وائیں گے یہ پاؤں کا بانا تیرا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۷۸

ــ کا پسینہ سر پر (تک) آنا/پہنچنا/چڑھنا محاورہ .

محنت شاقہ برداشت کرنا ، محنت و مشقت کی انتہا ہو جانا/ہونا .

مشقت سہی مشقت کی ہے راہ عشق میں ہم نے
پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۴۰

میرا یہ حال ہے کہ پاؤں کا پسینہ سر پر چڑھتا ہے تب روٹی ملتی ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱۲۱

مصروفیت کے بارے میں وہ خود فرماتے ہیں کہ جب تک پاؤں کا پسینہ سر تک نہیں پہنچتا کھانے کو نہیں ملتا .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۰۲

ــ کاٹ امث .

(کمہاروں کی اصطلاح) ڈور (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

ــ کاٹھ مارے جانا محاورہ .

پانو کا چلنے سے معذور ہونا ، مجبور اور مقید ہونا .

ہزار جرم سے بدتر ہے اک تہی دستی
جو کاٹھ مارے گئے ہیں رہ ثواب میں پاؤں

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

ــ کاٹھ میں دینا محاورہ .

شکنجے میں پانو کو دینا ، بیڑی ڈالنا ، مقید کرنا ، سزا دینا .

اک شاخے یہ جو بنتے ہیں بازار میں دلا
کیا پاؤں دُردِ شمع کا دیویں گے کاٹھ میں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

ــ کا چکّر (ــ فت چ ، شد ک بفت) اسم .

تقدیر کی گردش ، سرگردانی ، قسمت کا پھیر .

نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پاؤں کا چکّر
یہ چکّر ہے مرے سر کا یہ چکّر ہے مقدر کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ ، ۱ : ۴۹

ــ کا دھووَن (ــ و مج ، فت و) اسم .

۱. وہ پانی جو پانو دھونے سے گرتا ہے .

تری خاک قدم غازہ رخ حورا کا ہوتی ہے
ترے پاؤں کے دھووں سے پری منہ اپنا دھوتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۳

۲. (کلمۂ تحقیر) بہت حقیر ، ذلیل اور ناچیز ، مقابلے میں کمتر .

زہرہ خورشید بیگم کے پاؤں کا دھووں بھی نہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۷

ــ کاڑنا محاورہ (قدیم) .

پانو باہر نکالنا ، باہر آنا ، نکلنا .

اس مقام تھے پاؤں کاڑنا و خوف ورجا میں آنا بعدہ راہ شریعت و شریعت حد شناختن .

۱۵۸۳ کلمۃ الحقائق ، ۹۱

ــ کا کھٹکا (ــ فت کھ ، سک ٹ) اسم .

پانو کی آہٹ (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

ــ کانپنا محاورہ .

۱. رک : پانو تھرّانا .

نا طاقتی سے پانو کانپتے تھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۱

۲. (مجازاً) ہمت پست ہونا .

ثابت قدم رہا جو امانت کیا کمال
کانپے نہ اس زمیں میں کب اہل سخن کے پاؤں

۱۸۵۸ امانت (مہذب اللغات ، ۳ : ۸)

ــ کا نشان (ــ کس ن) اسم .

نقش قدم (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

ــ کٹ جانا/کَٹنا محاورہ .

۱. معذور ہو جانا ؛ تھک جانا ؛ ہمت کا جواب دے جانا .

چلنے سے پانوں کٹ گئے منزل کٹے گی کیا
تیغ دو دم ہے مجکو خط جادہ راہ کا

۱۸۷۷ انوز ، د ، ۳۸

۲. آمد و رفت بند ہوجانا ، ملنا جلنا چھوٹ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

۳. دنیا سے اٹھ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۵۰) .

ــ کرنا محاورہ (قدیم) .

بھاگ جانا .

ولے رہ نکویاں ترت پاؤں کر
کہ شاید سنے باگ تیری خبر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، شواصی ، ۲۵۰

ــ کو سر کا پسینہ آنا محاورہ .

رک : پاؤں کا پسینہ سر پر چڑھنا .

بنے جو شمع بھی وہ مشغل ہیں کہ پاؤں کو پسینا سر کا آیا

۱۸۸۷ سخن بے مثال ، ۷

ــ کو لگنا محاورہ .

مجازاً بوسہ دینا .

آگیا رات میں جوں دزد حنا تیرے ہاتھ
ورنہ جا پانوں کو لاگا ہی تھا چوری چوری

۱۷۸۰ سودا ، نکات الشعرا ، ۳۰

ــ کہیں سے کہیں پڑنا محاورہ .

نشے یا اضطراب میں پانو کا ادھر ادھر پڑنا ، سیدھا نہ چلنا .

بسان شوق رہ شوق میں ہے گرم روی
پڑے کہیں سے کہیں فرط اضطراب میں پاؤں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۲۹)

ــ کی برکت سوں م ف .

(بطور شگون) طفیل سے ، کسی کے آنے سے .

اس کے پاؤں کی برکت سوں باپ پو فراغت ہونے لگی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

ــ کی بیڑی/زنجیر (ــ ی مج/فت ز ، سک ن ، ی مع) امث .

۱. قید ، روک ، پابندی .

طاقت تو گھٹی ، رنج بڑھا ، غم سے ہوئے پیر
اب جائیں کہاں ضعف ہوا پاؤں کی زنجیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۳

مرکر بھی زندہ راگنی چھیڑی نہ جائے گی
گردن کا طوق ، پاؤں کی بیڑی نہ جائے گی

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۹۲

۲. (مجازاً) جورو ، بال بچے ، عیال و اطفال ؛ (کنایۃً) بن بیاہی بیٹی (نوراللغات ، ۲ : ۳۸) .

۳. نہایت عاجز ، پانو کی خاک (مخزن المحاورات ، ۱۵۹) .

ــ کی بیڑی کاٹنا/کٹ جانا محاورہ .

فکر سے نجات پانا ، قید و بند یا پھندے سے آزاد ہوجانا .

الٰہی انعی گیسوے دلستاں کاٹے
اجل کہیں مرے پانوں کی بیڑیاں کاٹے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۷

ــ کی ٹھوکرائی کا سر چڑھنا محاورہ .

ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا .

گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجلا کر کہا
واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھوکرائی ہوئی

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

ــ کی جوتی (ــ و مع) امث .

۱. حقیر ؛ پست و ادنیٰ درجے کا ؛ کمینہ .

بڑے کی بڑائی چھوٹے کی چھٹائی سب غلوت کردی جو ہے وہ پاؤں کی جوتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۳

۲. (طنزاً) جورو ، بیوی (جامع اللغات ، ۲ : ۲۶) .

ــ کی جوتی پیروں سے دبانا محاورہ .

ذلیل اور کمینے سے اس کی حیثیت کے مطابق سلوک کرنا .

سچ ہے کتے کو منہ نہیں لگانا چاہیے پاؤں کی جوتی پیروں ہی سے دبانا چاہیے .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۳۹

ــ کی جوتی سر پر (کو) چڑھنا/لگنا محاورہ .

ادنیٰ اور پست درجے والے کا اعلیٰ سے مقابلہ کرنا ؛ بیوی کا حاوی ہونا .

شیر کی آنکھ سے بچوں کو اسد خاں دیکھے
پانوں کی جوتی چڑھے سر کو یہ کیا اخلاص

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۵۰

گو شمالی سے اس فرقہ شریر نمک حرام کی میں باز نہ آؤں گا کیا پاؤں کی جوتی کو سر پر چڑھاوں گا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۲

یہ لو سردار چمپا خورشید بیگم کی برابری کرنے لگی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۸

ــ کی چیونٹی تک دشمن ہو جانا محاورہ .

ادنیٰ اور حقیر (ملازم نوکر وغیرہ) کا مخالفت پر آمادہ ہو جانا .

پھر ایک اور دور آیا ، یہ وہ وقت تھا جب پاؤں کی چیونٹی تک دشمن ہو گئی .

۱۹۴۷ ہم اور تم ، ۱۴

ــ کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی کہاوت .

صاحب منصب تو بے توقیر ہو سکتا ہے جو خود ذلیل ہو وہ کیا ذلیل ہو گا .

جس کو خدا عروج دیتا ہے اسی کو گراتا ہے ، سوئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۲

ــ کی چھچھوندر (ــ فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د) امث .

ماری ماری پھرنے والی عورت .

اری پاؤں کی چھچھوندر بے قرار بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۷۳

ـــ کی خاک صف .

(مقابلۃً) نہایت بے وقعت ، ذلیل ، حقیر ، کمتر .

ہندوستان کے مسلمان ان مجاہدین اسلام کے پاؤں کی خاک بھی نہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۱۰

ـــ کی خاک سر پر آنا محاورہ .

ذلیل و حقیر کا شریف پر غلبہ ہونا ، جو حقیر و ذلیل ہو اس کا شریف و اعلیٰ پر غلبہ پانا .

مجھ کو میری روش سناتی ہے
پاؤں کی خاک سر پر آتی ہے

۱۹۲۶ فغانِ آرزو ، ۲۲۵

ـــ کی مہندی چھٹ جانا/ چھوٹ جانا/ گھس جانا محاورہ .

برج ہونا ، نقصان ہونا (عموماً نفی و استفہام کے ساتھ) .

توفیق یہاں تلک جو لاتی
مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۱

ادھر آنا نہیں مہندی نہ چھٹ جائے گی پاؤں کی
الٰہی ناز کیسا ہے یہ معشوق تصور کا

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۸)

کہیں ہو وہ اس وقت مجھ تک جو آئے
تو پاؤں کی مہندی نہ کچھ چھوٹ جائے

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۸۲

ـــ کے انگوٹھے باندھنا محاورہ .

پانو کے انگوٹھے بندھنا (رک) کا تعدیہ .

ـــ کے انگوٹھے بندھنا محاورہ .

نزع کی حالت میں دونوں پانوؤں کے انگوٹھے دھاگے سے باندھے جانا ، مرنے کے قریب ہونا .

ہجر میں مرگ کے ساماں یہ اے یار بندھے
میرے پاؤں کے انگوٹھے بھی کئی بار بندھے

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

ـــ کے تلے ملنا محاورہ .

رک : پانو کے نیچے ملنا .

سخت نادان ہے کہ ملتا ہے وہ پاؤں کے تلے
کچھ بھی سمجھے تو کلیجے سے لگا لے دل کو

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

ـــ کے نیچے آنکھیں ملنا محاورہ .

کمال عجز ظاہر کرنا .

تیرے سگ در سے نہ چلے حیلۂ روباہ
شیروں کے ملیں پاؤں کے نیچے ہرن آنکھیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

ـــ کے نیچے سے زمین نکل جانا محاورہ .

رک : پانو تلے سے زمین نکل جانا .

نکلی جاتی ہے زمین بھی پاؤں کے نیچے سے آج
پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسماں بالائے سر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۷

ایک دن ایسا اضطراب ہو گا کہ پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جائے گی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۵۳

ـــ کے نیچے کی مٹی امث .

حقیر ترین شے ، ناکارہ یا بیکار چیز .

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو اس طور بسر ہم نے کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۸

ـــ کے نیچے ملنا محاورہ .

پامال کرنا ، (مجازاً) حقیر کرنا ، ذلیل کرنا .

دل کو میرے پاؤں کے نیچے ملا
سر پہ میرے یار کا احساں ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۵

ـــ کھل جانا محاورہ .

۱. چلنے کی طاقت آجانا ، چلنے کے قابل ہو جانا ، آزاد ہوجانا .

بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے
اور دونوں پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۹

۲. میل جول یا آمد و رفت میں جھجھک نہ رہنا .

جب سامنا ہوا ، پاؤں کھلے گا وہ آئیں جائیں گے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۷

ـــ کھینچنا / کھینچ لینا محاورہ .

۱. علیحدگی یا دوری اختیار کرنا ، ساتھ چھوڑ دینا .

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقش قدم بیٹھ رہیں
کھینچ کر ہم سر کوئے بت بے پیر سے پاؤں
۱۸۴۰ شہدی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰)

نہ ہوی ان سے رہبری میری خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۳۹

۲. کوچہ گردی ترک کرنا ، چلنے پھرنے سے ہاتھ اٹھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۵۰) .

— گاڑنا محاورہ .

(استقلال سے) قائم رہنا ، جگہ نہ چھوڑنا .

لگے ہیں گگن اونچے صندل کے جھاڑ
کھڑے ہیں بریک ٹھار خوش پاؤں گاڑ
۱۶۳۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۵

کہا جس کام میں ہو تس میں محکم گاڑ پانو اپنا
مجھے وعظ کی سب باتوں میں یہی اک استوار آئی
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۱

اب قدم کھیت سے نہیں ہٹتا ہم نے سردے کے پاؤں گاڑا ہے
۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۵۱۷

باغ جہاں سے نکہت گل کی طرح چلے
مانند سرو ہم نہ رہے پاؤں گاڑ کے
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۵۰

— گاڑی امث ؛ ~ پیر گاڑی .

بائیسکل ، سائیکل .

پاؤں گاڑی کو مسطح ہموار سڑک درکار ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹

[پانو + گاڑی (رک)]

— گردش میں ہونا محاورہ .

رک : پانو چکر میں ہونا ، مارا مارا پھرنا .

چرخ کا پاؤں ہے مدت سے یونہی گردش میں
ہے بجا گر کہے خورشید کو چھالا اپنا
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۶

— گڑنا محاورہ .

ایک جگہ قائم ہو جانا ، قائم یا مستحکم ہو جانا ، ہلنے جلنے سے رہ جانا .

سر دھن رہا ہے دیکھ کے چشمان روے یار
حیرت سے گڑ گئے ہیں زمیں میں ہرن کے پاؤں
۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۲۲

— گلے میں ڈالنا محاورہ .

قائل کر دینا ، دوسرے ہی کی دلیلوں سے اسے قائل کر دینا .

در گزرا میں ملاپ سے ، ہٹیے کہاں کا پیار
بیوپار کے ہاتھ پاؤں گلے میں نہ ڈالئے
۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۱۹

— گن گن کے رکھنا محاورہ .

ٹھہر ٹھہر کے چلنا .

دنیا سے راہ دشت عدم ہے کئی قدم
گن گن کے رکھ رہے ہیں سنین و شہور پاؤں
۱۸۸۱ منیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۸)

— گور میں لٹکانا محاورہ .

مرنے کے قریب ہونا ، بہت بوڑھا ہونا ، بہت بیمار ہونا .

ہجر میں پیش نظر مرگ کے سامان رہے
پاؤں لٹکائے ہوئے گور میں ہر آن رہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۰

عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں
کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

— گھہنانا محاورہ .

(ایام حمل میں گھن لگنے کے موقع پر حاملہ کی بے احتیاطی سے پیٹ کے بچے کے) پانو میں کوئی نقص واقع ہوجانا ، گھن کی وجہ سے پیر کا ناکارہ یا مفلوج ہوجانا .

خوف راہ ہے داغ جنون مادر زاد
ہماری عقل کے گھہنائے ہیں عذاب میں پاؤں
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۹)

— گھس جانا محاورہ .

(بہت آنے جانے سے) چلنے میں تکلیف ہونا ، تھک جانا .

بے رحم ہرزہ گردیوں میں پاؤں گھس گئے
کیا ذکر جوش حوصلہ افزائے دل کروں
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۸۴۷

— گھسنا محاورہ .

بہت زیادہ آمد و رفت ہونا ، تھک جانا ، (طنزاً) چلنے کی بے فائدہ محنت کرنا .

صندل نگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے چہ خوش
گھستے تمہارے پاؤں ہیں چلتے مکان تک
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۰

ــ لاکھ مَن کے ہونا محاورہ .

رک : پانو سو سو من کے ہونا ، چلنے پھرنے سے عاجز ہو جانا .

کوشش سے راہ عشق کی باز آئیں گے نہ ہم
ہر چند سوچ سوچ کے ہوں لاکھ من کے پاؤں

۱۸۴۶ آتش (سراپا سخن ، ۳۴۷)

ــ لاگنا محاورہ .

رک : پانو لگنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱) .

ــ لٹکائے بیٹھنا محاورہ .

مرنے کے قریب ہونا ، رک : پانو گور میں لٹکانا .

تم سے ملاقات کرنا ہم کو بہت ضرور ہے کہ ہم بھی پانوں لٹکائے بیٹھے ہیں .

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۷۵

ــ لرزنا محاورہ .

رک : پانو لڑکھڑانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

ــ لڑکھڑانا محاورہ .

رک : پانو ڈگمگانا .

دل جگر دونوں تھر تھراتے ہیں
پاؤں چلتے میں لڑکھڑاتے ہیں

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۸

ــ لگانا محاورہ .

۱. کسی چیز کو پانو سے چھونا ، لات مارنا ، ٹھوکر لگانا ؛ ٹھکرانا ، بے عزتی کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

۲. تیرنے میں پانو مارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

۳. تیزی پیدا ہوجانا ، چلنے کی قوت پیدا ہوجانا .

پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار
ہاتھ بڑھتے ہیں گریباں کی طرف

۱۹۳۶ جلیل (نوراللغات ، ۲ : ۳۹)

۴. کسی جگہ چلنے پھرنے کی عادت اور ربط ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱) .

ــ لگنا محاورہ .

۱. منت سماجت کرنا ، پیروں پڑنا .

بیگم حبیبہ روئے کر گلنار کے پاؤں لگی
ہے بے عمر کے درمیان اک رانڈ نے مجھ کو ٹھگی

۱۸۳۷ مجموعہ ہشت قصہ ، ۶۹

۲. مشہور ہوجانا ، کسی بات کا پھیل جانا .

رسوائیوں سے ایک جہاں ہوگیا خبر
اللہ پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے

۱۹۴۶ جلیل ، تاج سخن ، ۱۷۹

ــ لنگر میں ہونا محاورہ .

۱. پانو میں بھاری بوجھ (جو چلنے پھرنے میں مانع ہو) پڑا ہونا ، (مجرموں کے پانو میں ڈالی جانے والی) زنجیر میں پانو جکڑا ہونا ، قیدی یا چلنے پھرنے سے معذور و مجبور ہونا .

صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش
لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۹

۲. تکلیف یا گھبراہٹ کی وجہ سے پانو اٹھ نہ سکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

ــ لو بنتی سو لو گنتی کہاوت .

تعظیم کی حد پانو پر گرنا ہے اور گنتی کی حد سو ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

ــ لوتھ ہوجانا محاورہ .

شل ہوجانا ، چلنا پھرنا دشوار ہو جانا (فرہنگ اثر ، ۲۲۶) .

ــ لہولہان ہونا محاورہ .

پانو زخمی ہوجانا ، پانو سے خون ٹپکنے لگنا .

آخر تھک کر چور ہوگئی پاؤں لہولہان ہوگئے .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۶۳

ــ لینا محاورہ .

قدم لینا ، آداب بجا لانا ، تعظیم کرنا ؛ عاجزی کرنا .

لپک کے حضرت صوفی کے پاؤں لے لیجے
ہر ایک شعر پہ برسوں ہی حال رہتا ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۹۵

ــ مارنا محاورہ .

۱. پانو سے صدمہ پہنچانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

۲۔ پیرنے میں پانْو چلانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .
۳۔ (قدیم) ناچنا ، رقص کرنا .
سمن پانو مارے میان چمن
چنار اس کنارے پر ہے دست زن
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۷۵۴
۴۔ کوشش کرنا ، بڑھنا .
لیکن باپ کے مبلغ علم سے آگے پاؤں نہ مارے .
۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۲۷۵

— مُرید (— ضم م ، ی مع) صف .
فرماں بردار ، معتقد ، غلام .
اس کا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۱
اگر اس کی تقدیر اچھی ہوگی تو آپ سے آپ پاؤں مرید ہوگا.
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸۰
[پانْو + مُرید (رک)]

— ملانا محاورہ .
ساتھ ساتھ چلنا .
غیر سے پانو ملائے وہ کہیں جاتے تھے
جب برابر مرے آنے تو قدم توڑ دیا
۱۸۹۹ شعاع سحر ، ۳۹

— مَن مَن بھَر کے ہو جانا محاورہ .
رک : پانْو سو سو من کے ہو جانا .
یہ خیال آتے ہی (معلوم ہوا کہ کسی قدر تھک گئی ہے) یکایک پاؤں من من بھر کے ہو گئے .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۴۳۵

— میدان سے نہ ہٹانا/ہٹنا محاورہ .
ثابت قدم رہنا ، لڑائی میں ڈٹے رہنا ؛ بحث و مباحثہ میں اپنی بات پر قائم رہنا .
حالت شمع حرارت سے بہم پہنچی ہے
سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں مرا میداں سے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۲

— میں بلّی (بلّیاں) بَندْھنا/بندھی ہونا محاورہ .
بہت مارے مارے پھرنا ، سلسلہ بندھ جانا .
غسالوں کا تو پوچھنا ہی کیا ۔ ان کے پاؤں میں بلی بندھ گئی۔ ابھی ایک گھر میں گھسے اور میت کو نہلانا شروع کیا تھا کہ دوسرے گھر سے بلاوا آ گیا .
۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۵۲۰

— میں بیڑی پڑنا محاورہ .
پانْو میں زنجیر پڑنا ، قیدی ہوجانا ، آزاد نہ رہنا ، (مجازاً) شادی کے بعد پابند ہو جانا ، ہال بچوں میں پھنْس جانا .
شادی کیا ہوئی پاؤں میں بیڑی پڑ گئی .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۱

— میں بیڑی ڈالنا محاورہ .
پانْو میں بیڑی پڑنا (رک) کا تعدیہ .
بیڑی سرے پاؤں میں ڈال دی اور دلی شہر کو زندان مقرر کیا .
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۱
ان اور جل دو بہن بھائی ہیں ان نے باوا آدم کو جنت سے نکالا ، جل نے پاؤں میں بیڑی ڈالی .
۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۰

— میں بیڑی کا زیور ہونا محاورہ .
(جنوں کی وجہ سے) پانْو میں بیڑی پڑنا (رک) .
ربط حسن عشق ہے واں پھول ہیں یاں داغ ہیں
ہے وہاں خلخال یاں بیڑی کا زیور پاؤں میں
۱۸۶۱ سراپا سخن ، عاشق ، ۳۷۱

— میں بیڑی ہونا محاورہ .
رک : پانْو میں بیڑی پڑنا ، (کنایۃً) بن بیاہی بیٹی کا موجود ہونا.
اسی سردار کی بیڑی پاؤں میں ہے جو کہیں جا سکتی ہیں نہ آ سکتی ہیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۸

— میں پَدم ہونا محاورہ .
پیر کے تلوے میں بڑا سرخ نشان (جو خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے) ہونا ؛ خوش قسمت ہونا .
جو نقش پا ہے درہم زر سے نہیں ہے کم
رکھتے ہیں کیا پدم بت زردار پاؤں میں
۱۸۶۱ سراپا سخن ، افضل ، ۳۶۸

— میں پھندے پڑنا محاورہ .
پیر میں رکاوٹ ہونا ، کسی معاملے میں الجھ جانا .
پانوں میں پڑنے لگے زلف دوتا کے پھندے
یہ اٹھائی نہ گئی تم سے سنبھالی نہ گئی
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۷۷

— میں جوتی نہ سر پر ٹوپی کہاوت

کسی کے افلاس اور غربت یا اضطراب و پریشانی یعنی بدحواسی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۴۰).

— میں جوڑا آنا محاورہ.

پانو کی پیمائش کے مطابق جوتی کا ہونا.

دلیل کمسنی اب اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی
کہ جوڑا پاؤں میں اس شوخ کے بچکانہ آتا ہے

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱: ۱۲۶

— میں چکر ہونا محاورہ.

(بے فائدہ) ہر وقت چلتے رہنا، مارا مارا پھرنا، کہیں جم کر نہ بیٹھنا.

مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکر ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۸۲

پھرنے والے دوہی ہیں بے سود زیر آسمان
یا یہ چکر ہے مرے پاؤں میں یا پرکار میں

۱۹۱۱ تسلیم، دفتر خیال، ۸۵

— میں چلت پھرت نہ ہونا محاورہ.

پیروں میں چلنے کی طاقت نہ ہونا.

ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی
پانو میں چلت پھرت نہیں تھی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۵۰

— میں چھالے پڑنا محاورہ.

رک: پانو فگار یا زخمی ہونا.

پڑے جائیں ہوا پاؤں میں چھالے
ہرن بھی ہو گئے جنگل میں کالے

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ، ۲۰

مارا قطب چھان مارا تھک کر چور ہو گئے پھرتے پھرتے پاؤں میں چھالے پڑ گئے.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۲: ۳۴

— میں رلنا محاورہ.

پانو میں روندا جانا؛ حقیر ہونا.

لوگ اوپر چڑھے بیٹھے ہیں اور سپارہ نیچے پڑا ہے، خدا کا غضب مسلمان کا گھر اور کلام (قرآن شریف) کی یہ عزت جس پر ایمان کا دارومدار وہ پاؤں میں رلتی پھرتی ہے.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲: ۴۰

— میں زنجیر پڑنا محاورہ.

رک: پانو میں بیڑی پڑنا، چلنے سے معذور ہونا.

نہ چلنے سے رہے رفتار جاناں دیکھ کر
پڑ گئی آب رواں کے پاؤں میں زنجیر موج

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات، ۲: ۴۰)

— میں سر دینا محاورہ.

۱. پانو پر سر رکھنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۱).
۲. عاجزی کرنا، حد درجہ خوشامد کرنا (نوراللغات، ۲: ۴۰).

— میں سنیچر اتر آنا/ہونا محاورہ.

پانو میں گردش ہونا.

پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ
عشق جن بن کے چڑھا ہے ترے دیوانے پر

۱۸۸۴ قدر، ک، ۱۹۲

— میں گوکھرو پڑنا محاورہ.

پیروں کی انگلیوں یا گھٹنوں میں گوکھرو کی طرح کی چیز پیدا ہو جانا.

خار دینے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا
گوکھرو پاؤں میں پڑتے جو نہ چھالا ہوتا

۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۷

— میں مہندی لگانا محاورہ.

چلنے پھرنے کے قابل نہ ہونا، آنے جانے میں تامل کرنا، نہ آنے کا بہانہ بنانا.

وہ کسی طرح نہیں وعدے پر آنے والے
پاؤں میں مہندی لگائے ہیں بہانے والے

۱۸۵۳ دیوان برق، ۳۵۲

— میں مہندی لگی ہونا/لگنا فقرہ.

پانو میں مہندی لگانا (رک) کا لازم.

مہندی تو سراپا نہیں پاؤں میں لگی ہے
تو بھر عبادت جو صنم اٹھ نہیں سکتا

۱۸۴۰ نصیر (نوراللغات، ۲: ۴۰)

لہو جو ہم کو رلاتے ہو تم نہیں آتے
تمہارے پاؤں میں مہندی لگی ہے کیا اے شوخ

۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۳۴

— نکالنا محاورہ .

۱. (اچھے اور برے دونوں معنوں میں) حد سے تجاوز کرنا ، چل نکلنا .

ثنائے حسن میں اس کو خدا رواں رکھے
قلم نے پاؤں نکالے ہیں سر گذاری سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۴

وحشت نے قیامت میں بوی گر پاؤں نکالے
جنگل کو نکل جاؤں گا محشر سے نکل کر

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۹۵

۲. ناچنے میں پاؤں کو خاص انداز سے حرکت دینا ؛ رقص کی ابتدا کرنا .

پوشاک سبز ہے دوپٹہ سرخ کفنی بنا کر گلے میں ڈالا ہے
گت ناچنے کو ہاتھ اٹھائے ہیں ، پاؤں نکالے ہیں .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۱۰۰

۳. بری عادتیں اختیار کرنا ، غلط راہ چلنا ، آوارہ پھرنا .

پانوں میں بل ہے آنکھوں میں سرمہ ہے منہ میں پان
گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

سو گھر وہ پھرا کرتے ہیں اس گھر سے نکل کر
کیا پاؤں نکالے دل مضطر سے نکل کر

۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۷۳

۴. خود سری کرنا ، سرکش ہوجانا ، حد سے گزرنا .

اک آن سنبھلتے نہیں اب میرے سنبھالے
بے طرح کچھ ان آنسوؤں نے پاؤں نکالے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۸۸

رفتہ رفتہ میں لگا آنے سے ہونے باہر
وحشتِ دل نے غرض پاؤں نکالے اکثر

۱۸۳۶ واسوخت امانت ، ۷

سر کشی میں مجھے اب تو ہی نظر آتا ہے
عشق نے اب تو بہت پاؤں نکالے آجا

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۸۵

۵. کسی معاملے سے بے تعلق ہوجانا ، ہاتھ اٹھالینا ، الگ ہوجانا .

تجھ کو کسی کی شرکت منظور نہیں جہاں دوسرے نے ہاتھ لگایا اور تو نے اپنا پاؤں نکالا .

۱۹۲۶ نورالغات ، ۲ : ۳۰

۶. باہر جانا ، باہر نکلنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۲)

— نکلنا محاورہ .

پانو نکالنا (رک) کا لازم .

پھر دوڑے ہاتھ جیب و گریباں کو ہو نوید
پھر نکلے پاؤں خار مغیلاں کو ہو نوید

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۹۵

نگہ ناز کو گھونگٹ ہی کے اندر رکھیے
گھر میں رہتے نہیں جب پاؤں نکل جاتے ہیں

۱۹۴۶ کلیات فانی ، ۳۰۰

— نہ اٹھنا محاورہ .

۱. طاقت رفتار نہ ہونا (نورالغات ، ۲ : ۳۱) .

۲. پیر میں رکاوٹ ہونا .

گردشِ بخت ہے یا گردشِ پرکار آتش
پاؤں اٹھتا نہیں اس دائرۂ دوراں سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۳

— نہ جمنا محاورہ .

ٹھہر نہ سکنا ، مقابلے کی تاب نہ لا سکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

— نہ دھلوانا محاورہ .

نہایت حقیر سمجھنا ، ادنیٰ خدمت کے قابل بھی نہ جاننا ، خاطر میں نہ لانا نہایت کراہت و حقارت سے دیکھنا ، اپنی خدمت اور غلامی کے لائق نہ سمجھنا .

میں تو اس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱

— نہ رکھنا محاورہ .

۱. قدم نہ رکھنا ، (کسی جگہ) نہ جانا .

ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں
جب تک ہمارے سامنے جام و سبو نہ ہو

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۲)

۲. (مجازاً) اترانا ، غرور کرنا (زمین وغیرہ کے ساتھ) .

نقطہ سر کو محاسن سطح فلک سمجھتا تھا زمین پر پاؤں نہ رکھتا تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۹

— بزار من کے ہونا محاورہ .

رک : پانو سومن کے ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

— ہلانا محاورہ .

جنبش کرنا ، پانو کو حرکت دینا ، چلنا پھرنا ؛ کوشش کرنا ، محنت کرنا ، کوئی کام کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

— ہونا محاورہ .

دخل ہونا ، تعلق ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

پانو روٹی (مغ ، و سج) اسث .

رک : پاو روٹی .

پانوں (مغ) امذ .

رک : پانو مع تحتی الفاظ (پلیٹس) .

پانہ (فت ن) امذ .

وہ لکڑی جس کو لکڑی چیرنے والا درز میں رکھ دیتا ہے ، پچر ؛ وہ آلہ جس کو موچی جوتے کو قالب پر چڑھاتے وقت ایڑی میں ٹھونک دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح جوتے میں بیٹھ جائے (نوراللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[ف]

پانہر (سک ن ، فت ہ) امذ .

سرکنڈے کی ایک قسم ، نرسل (پلیٹس) .

[ہ : पानहर پانہر]

پانی (۱) امذ .

۱. (i) آب ، جل ، قدیم تصور کے مطابق اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر جو جدید سائنس کے مطابق آکسیجن ایک حصہ اور ہائیڈروجن دو حصہ کا مرکب سیال ہے (جس کی علامت H_2O ہے) .

جز گرمی پانی کوں جوش اظہاری نہیں .

۱۵۸۲ کلیۃ الحقائق ، ۲۷

بنایا توں آدم کوں بھو چاؤ سوں
سو خاک بھور اگن پانی بھور باؤ سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

ہنسی سے ان کو پانی کا لگا بیٹھے جو ہم چھینٹا
تو منہ پر ہاتھ رکھ بولے دیا تم نے ستم چھینٹا

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۸

ہر ملک اور ہر قوم نے جنگ پر روپیہ پانی کی طرح بہایا تھا .

۱۹۵۲ ابن کے منصوبے ، آغا اشرف ، ۵۷

(ii) (کنایۃً) شراب .

روزہ کیا رکھیں وہ مے خوار جو میخانے میں
پانی پی پی کے شب و روز گزر کرتے ہیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۶۴

۲. بارش ، مینھ .

ہنسی مل مل کے وہ ہنستے ہیں رلانے کو مرے
ابر ہے برق چمکتی ہے وہ آیا پانی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۴۸

دنیا میں سب سے زیادہ پانی کہاں پڑتا ہے .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۸

اف : آنا ، برسانا ، برسنا ، پڑنا .

۳. (i) عرق ، افشردہ .

دو گلاس کے پیالے اور کلون کے پانی کی دو شیشیاں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۳۷۳

(ii) پسینہ (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

۴. (آنکھوں کی نسبت سے) شرم و حیا .

اس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲

۵. (مجازاً) آنسو .

تپتے بن میں رہے پیاسے تو یہ سوکھا پانی
بچے روئے بھی تو آنکھوں سے نہ نکلا پانی

۱۹۵۱ آرزو (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۶)

۶. (تلوار وغیرہ کی) دھار ، تیزی ، کاٹ .

ظفر تج گھور ہے چاکر ہور ونديان کی صف پہ تو وور ہے
بھے طوفاں کا لہر ہو تری شمشیر کا پانی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۷

اپنے کشتوں سے وہ خونخوار ملے مشکل ہے
خون میں تیغ کے پانی کو نہ شامل دیکھا

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۵۲

نہ ہوا سبط پیمبر کو میسر پانی
آہ اے تیغ ترے منہ پہ ہے کیونکر پانی

۱۹۰۶ گلزار بادشاہ ، ۶۳

۷. ملمع (سونے یا چاندی وغیرہ کے سانھ) .

موسم گل میں تکلف کیا دیوانوں نے
اپنی زنجیروں پہ سونے کا چڑھایا پانی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۴۸

اس پر . . . سونے کا پانی چڑھایا تھا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۴۳

اف : چڑھانا .

۸. (i) اصل نسل .

پانی اور کھیت کا اچھا جانور .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱

(ii) حوصلہ و ہمت ، طاقت ، بل بوتہ .

اشک باری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۵

دلیر دھونکل ! دکھاؤں تجھ کو کہ مجھ میں ہے کس قدر پانی .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۸

۹. رطوبت ، تری .

آبلہ ٹوٹ گیا اور پانی نکل گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۹

۱۰. (i) مرغوں کی لڑائی کا درمیانی وقفہ (ان کے تازہ دم ہونے کے لیے) .

رکھو برابر بازی کو ، دونوں ہوا میں بھرے ہوئے ہیں ، پانی ان کا کون کرے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۶

(ii) مرغ کی لڑائی ، مرغوں کا گھڑی بھر مقابلہ ، کشتی .

ہفتے میں ایک پانی بڑھائے حتی کہ گیارہ پانی پر نوبت آئے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۸۹

آج . . . ماشاء اللہ سے چشم بد دور ساتواں پانی تھا .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۶

۱۱. (i) نطفہ ، منی .

خاوند کے پانی . . . کا جمع ہونا زانی کے پانی کے ساتھ ایک رحم میں کیسے درست ہوگا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۷۳

(ii) دودھ (عورتوں کے لیے ، جیسے اب پانی پڑنے لگا ہے یعنی بالغ ہو چلی ہے) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

۱۲. آب و تاب ، چمک دمک ؛ رونق ، تازگی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

۱۳. (پتنگ بازی) وہ کنکوا جو تناؤ پر نہ ہو اور پیٹا چھوڑ دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

۱۴. یخنی .

گوشت کو دھو کر . . . یخنی پکانے کو رکھیں جب گوشت گل جائے تو اتار لیں اور گوشت کو الگ کرلیں پانی کو الگ کسی برتن میں نکال کر رکھیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۵

۱۵. بدمزہ یا پھیکا ہونے کی کیفیت یا حالت .

یہ آم پانی نکلا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۹

۱۶. ٹھنڈا یا سرد ہونے کی حالت یا کیفیت .

توا پانی پڑا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲

۱۷. آسان یا سہل ہونے کی کیفیت یا حالت .

ہر بحر میں دریا کی روانی نظر آئے
پتھر کا بھی مضموں ہو تو پانی نظر آئے

۱۸۷۵ سونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۱

۱۸. چلن ، شہرت ؛ عزت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[س : پانی بن पानीय]

— اُبلنا محاورہ .

پانی کا جوش میں آ کر پکنا ؛ لبالب بھر کر بہنے لگنا .

چاول صاف کر کے بھگو دو جب پانی ابلنے لگے تو چاول ڈال دو .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۵

— اُتارنا محاورہ .

۱. غرور کو خاک میں ملانا ، شرمندہ کرنا ؛ قدر و منزلت کم کرنا .

لہو روتا رہا عشقِ لبِ رنگین حضرت میں
اتارا پانی آنکھوں نے مری لعلِ بدخشاں کا

۱۹۲۳ مدح پیغمبر اللہ ، قادر بادشاہ ، ۲

میں نے اس کا پانی اتارنے کے لیے پوچھا ، آپ کو فرانسیسی آتی ہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۴۳

۲. (شگون کے طور پر) دولھا دلھن کے سر سے تصدق کر کے پانی پینا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

۳. (i) پانی بلندی سے نشیب کی طرف لانا ، پانی کا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف بہانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

(ii) پانی گھٹانا ، پانی کم کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

— اُتَر آنا محاورہ .

۱. آنکھ کی ایک بیماری ، رطوبت جلیدیہ (لینز lens) یعنی آنکھ کا مری یا اس کا غلاف جلیدیہ (پردۂ عنکبوتیہ) یا دونوں کا مکدر یا دھندلا ہو جانا ، موتیا بند ہوجانا .

میری داہنی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے .

۱۹۰۷ مکاتیب حالی ، ۷۷

۲. (فوطوں کی ایک بیماری) اَدرۂ المائی (Hydrocele) فوطوں میں یا ان کی رگوں میں پانی بھر جانا ، (قیلۂ مائیہ) .

بعض اوقات پانی اتر آنے کا یہ مرض اس درجہ بڑھ جاتا ہے کہ مریض ایک گٹھری باندھے پھرتا ہے .

۱۹۴۰ ہمدرد صحت دہلی ، ۳۰

— اُتَر جانا محاورہ .

۱. رک : پانی اترنا معنی نمبر ۳ .

گومتی کا پانی اب گھٹ رہا ہے رات بھر میں ایک فٹ پانی اتر گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۷

۲. موتی کی آب جاتی رہنا ، آئینہ کا پانی خراب ہو جانا ، بے شرم ہو جانا ، بد لحاظ ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

ــ اُترنا محاورہ .

۱. رک : پانی اتر آنا ؛ اتر جانا.

گو ہیں آنکھیں یہ سوجھتا کیا ہے
چشم نرگس میں پانی اترا ہے

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات ، ۱ : ۱۹)

آنکھیں جواب دے رہی ہیں پانی اترنے لگا ہے .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۹۲

۲. پانی کا حلق کے نیچے جانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۷) .

۳. دریا یا ندی وغیرہ کا چڑھاؤ ختم یا کم ہو جانا .

ڈوبا وہ مسافر جو قریں گھاٹ کے اترا
پانی وہ کہ اترا تو کلا کاٹ کے اترا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸

ــ اُٹھانا محاورہ .

۱. کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰).

۲. نشیب سے بلندی پر پانی لے جانا .

زیادہ گہرائی سے پانی اٹھانے کے اخراجات کا بوجھ عام فصلیں برداشت نہیں کرسکتیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۷۳

۳. بہت پانی خرچ کرنا .

گھر کی ماما بہت پانی اٹھاتی ہے بھشتی سے کہہ دینا کہ دس مشکیں روز دیا کرے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۷

۴. ہوا کا ابر کو اٹھانا یا سوکھے کا بوری ہوئی مشک اٹھانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰) .

۵. پانی اُٹھانا (دوری یا ہتھے میں جتنا پانی انٹتا ہے کسان لوگ اسے اتنا ہی پانی اٹھانا بولتے ہیں) .

وہ ہتھا خوب پانی اٹھاتا ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۰

ــ اُٹھنا محاورہ .

۱. پانی صرف ہونا ، پانی خرچ ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۱) .

۲. ابر اٹھنا ، گھٹا آنا ، بارش کے آثار ظاہر ہونا .

بہت زور کا پانی اٹھا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۷

ــ اُنڈیلنا محاورہ .

کسی ظرف سے پانی گرانا یا دوسرے ظرف میں لینا ، (طنزاً) پانی پینا .

کل اسی وقت کا کھائے ہوئے ہے ، خالی پیٹ میں دن بھر پانی انڈیلتی رہی ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۹۲

ــ آجانا محاورہ .

موتیا بند ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

ــ آلو (ــ و مع) اسم .

ایک جڑ جو گودے دار اور بغیر ریشے کی ہو (شکر قند وغیرہ) جو بہت سی بیماریوں میں فائدہ مند ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳) .

ــ آنا محاورہ .

۱. زخم سے رطوبت نکلنا .

کیا معلوم کیا بات ہے کہ بجائے پیپ کے زخم سے پانی آرہا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۷

۲. عورت کے پیشاب کے مقام سے مرض کی صورت میں پانی کا جاری ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۷) .

۳. رک : پانی معنی نمبر ۲ ؛ ابر آنا ، بارش کے آثار ہونا یا بارش ہونے لگنا .

آب لینے کو وہ آئے تھے ہمارے گھر میں
کیا کریں ہو گئے مجبور کہ آیا پانی

۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۴۱۸

ــ بادھا ناؤ میں گھر میں بادھا دام دونوں ہاتھ آلیجئے یہی سُہانا کام کہاوت .

گھر میں روپیہ رکھ چھوڑنا کشتی میں پانی بھر جانے کے برابر ہے جس طرح کشتی میں سے دونوں ہاتھوں سے پانی نکالنے سے خطرہ جاتا رہتا ہے اسی طرح دونوں ہاتھوں سے خیرات کرنا اچھا کام ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

ــ باندھنا محاورہ .

۱. (دریا وغیرہ کے) بہتے ہوئے پانی کا بہاؤ (پشتے یا بند وغیرہ کے ذریعے) روکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۲) .

۲. جادو منتر یا ٹونے سے برستے پانی کو روک دینا .

برسات کا زمانہ ہے اور بارش نہیں ہوتی معلوم ہوتا ہے کسی نے پانی باندھ دیا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۷

۳. (i) کسی ایسے واقعہ کی پیش بندی کرنا جس کے ہونے کا امکان ہو؛ پیش از مرگ واویلا، فضول پیش بندی کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۲۱).

(ii) پانی کا روکنا یا جمع کرنا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۱).

— بانسوں اُچھلنا محاورہ.

بہت کثرت سے پانی کا جاری ہونا، پانی کا اونچی اونچی لہروں کے ساتھ نکلنا.

فرقت میں چشم تر سے دریا نکل رہا ہے
وہ جوش ہے کہ پانی بانسوں اچھل رہا ہے

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۸)

— بُجھانا محاورہ.

پانی کی خاصیت بدلنے کے لیے لوہا یا اینٹ وغیرہ گرم کر کے پانی میں ڈالنا.

برگشتہ طالعی کا تماشا دکھاؤں میں
گھر کو لگے جو آگ تو پانی بجھاؤں میں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۴

— بُجھنا محاورہ.

پانی بجھانا (رک) کا لازم.

فائدہ بیمار ہجراں کو نہ ہو جز آب وصل
گرم کر کے نقرہ و زر لاکھ پانی گر بجھے

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۱۵۹

— بَرانا محاورہ.

چھوٹی نالیاں بنا کر اور کیاریاں کاٹ کر کھیت کو سینچنا اور نالیاں توڑ کر پانی بہہ نہ جانے اس لیے اس کی رکھوالی کرنا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۱).

— برسنا ف مر؛ محاورہ.

بارش ہونا.

توبہ کے بعد اپنا کیا دل ترس رہا ہے
بادل گرج رہا ہے پانی برس رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۸۱

— بڑھنا محاورہ.

طغیانی ہونا، کنویں تالاب ندی نالے کے پانی کا زیادہ ہو جانا؛ اپنی حد سے گزر جانا، (کسی جذبے وغیرہ کا) زیادہ ہو جانا.

اس کی انگڑائی کا نقشہ چشم تر میں پھر گیا
اور دو ہاتھ آج پانی بڑھ گیا اس چاہ کا

۱۹۰۹ جلال (مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۸)

— بلانا محاورہ.

کھیت میں پانی دینا، کیاریوں میں پانی بھرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۲).

— بلیوں ہونا محاورہ.

گہرا پانی ہونا، (مجازاً) پانی کی کثرت ہونا.

گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہیں کہ دریا
کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر میں

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۵۳

— بند کرنا محاورہ.

کسی کو پانی بھرنے نہ دینا؛ کسی کو کھیت میں پانی نہ لگانے دینا؛ بیمار کو پانی نہ پینے دینا (جامع اللغات، ۲ : ۲۰).

— بہانا محاورہ.

۱. میت اٹھ جانے کے بعد گھر کا پانی گرا دینا یا پونچھ دینا.

مردم خانۂ ماتم پس مردہ بہ دم
سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

۱۸۴۰ شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۶۰۱

۲. غسل کرنا.

وہمی ایسے کہ سارا سارا دن پانی بہاتے اور اطمینان نہ ہوتا، حکیم ڈاکٹر اگر ایسے ہوں تو پھر ہو چکا علاج.

۱۹۸۰ روز نامہ جنگ، کراچی، ۳۰ ستمبر، ۸

— بہہ جانا محاورہ.

۱. (لفظاً) پانی کا کسی ایک سمت سیلاب کی صورت میں پھیل جانا یا چلا جانا، (مجازاً) وقت کا گزر جانا، موقع ہاتھ سے نکل جانا.

پیاوے ہے تب پیا نہیں جب تم نے ابھمان کیا
بھولا جوگی پھرے دیوانہ وہ پانی ملتان بہہ گیا

۱۵۱۸ کبیر (قصص الامثال، ۲۸۳)

تھا ذوق پہلے دلی میں پنجاب کا سا حسن
پر اب وہ پانی کہتے ہیں ملتان بہہ گیا

۱۸۵۴ ذوق، د، ۶۱

۲. رک: دبدبے کا پانی ڈھل جانا، شرم جاتی رہنا، بے شرم ہو جانا.

مرے جس پر نہ چار آنسوں بہائے اس نے مردے پر
ہوا ثابت کہ پانی بہہ گیا چشم مروت کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶

— بُوند (— و مع ، مغ) امث .

ہلکی بارش ، پھوار .

یہ حضرت . . . اس دن پانی بوند اور اندھیری سے مجبور ہو کر مسجد میں گویا سجدہ سہو کرنے آ گھسے تھے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۱۴۰

— بُوندی (— و مع ، مغ) امث .

رک : پانی بوند .

پانی بوندی کی سیلن سے ذرا مقدمات کی گرما گرمی سرد پڑ گئی تھی .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۸۰

— بہنا ف ل .

۱. پانی جاری ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰) .

۲. (کنایۃً) آنسو جاری ہونا .

بہا کرتا ہے چشم تر سے پانی یہ پر نالہ کبھی ہوتا نہیں بند

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۵۰

۳. رک : پانی آنا معنی نمبر ۱ ، ۲ .

۴. ناک منھ یا آنکھ وغیرہ سے پانی جاری ہونا .

اب تو نانی یاد آ گئی ناک اور منھ سے پانی بہنے لگا .

؟ ضرب الامثال ، ۳۹

— بیچ بتاسا جیسے کہاوت .

بہت نا پائیدار (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

— بیل (— ی مج) امث .

ایک قسم کی بڑی بیل جس کی پتیاں تین سے سات انچ تک لمبی ہوتی ہیں گرمی کے دنوں میں اس میں مرغی مائل بھورے رنگ کے چھوٹے پھول لگتے ہیں اور موسم برسات میں یہ پھلتی ہے اس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور جڑ دواؤں کے طور پر مستعمل ہے یہ روہیلکھنڈ اودھ اور گوالیار کے آس پاس اور خصوصاً سال کے جنگلوں میں پائی جاتی ہے اسے موسل بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۴) .

— بھر آنا محاورہ .

(رک : منھ میں ، کے ساتھ) حرص یا طمع کرنا ، خواہش ہونے لگنا ، للچانا .

کیا لذت مژگاں ہے جو دیکھے کانٹے
منھ میں مرے چھالوں کے بھر آیا پانی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۵۷

— بھر لانا محاورہ .

رک : پانی بھر آنا .

پانی بھر لائے نہ کیوں کر دہن زخم کہ ہے
لذت بوسۂ تیغ ستم ایجاد ہنوز

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱۱

— بھرنا محاورہ .

۱. (i) (کنوئیں نل یا مٹکے و تالاب وغیرہ سے) کسی چیز میں پانی لوٹا ڈالنا یا لانا .

پنہاریاں ایک کنوئیں پر پانی بھر رہی تھیں .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۱

(ii) پانی لانے کی خدمت کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰) .

۲. (کسی وصف میں اپنے سے برتر کے مقابلے میں) اظہار عجز کرنا ، مقابل کی برتری کا اعتراف کرنا (عموماً آگے یا سامنے کے ساتھ) .

عرق سے بھرتی جب اس کی پیشانی
تو موتی اس کے آگے بھرتے پانی

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۳۰

مرد اس کے سامنے پانی بھرتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، م : ۱۳۳

یہ تمہاری نگوڑی سینما والیاں . . . اس کے آگے پانی بھرتیں .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۹۶

۳. غلامی یا اطاعت اور خدمت گاری اختیار کرنا .

آب حیات پانی جنہوں کا بھرا کرے
سو نام اس گروہ کا وارث سوا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳۵

میں ذرا سا اظہار عشق کردوں ، اگر عورت میرا پانی نہ بھرنے لگے تو حاجی میرا نام نہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۷

۴. نادم یا شرمندہ ہونا .

پیاس بجھوا نہ سکے شہ کی جو پانی دے کر
حشر کے روز بھریں گے وہی اعدا پانی

۱۹۴۸ اعجاز نوح ، ۱۱

— بھروانا محاورہ .

پانی بھرنا (رک) کا تعدیہ .

ان تینوں کی آب اب بھی پانی بھرواتی تھی .

۱۹۵۸؟ میلہ گھومنی ، ۱۱۴

— بھری کھال صف .

جسم فانی ، باقی نہ رہنے والا ، بے کار ، بے فائدہ ، جھوٹا ، جیون (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

— پاڑنا محاورہ .

رک : پانی چھاننا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

— پانی م ف .

تابع ، فرمانبردار .

دلھن والے پانی کا لگن بھر کر دولھا کے گھوڑے کے سموں کے نیچے ڈال دیتے ہیں تاکہ دولھا پانی پانی اور ہمیشہ نرم بنا رہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۸

— پانی کَرنا محاورہ .

۱. شرمندہ کرنا ، غیرت دلانا .

پانی پانی مجھ کو کرتی ہے مری تر دامنی
چاہئے اشکوں کی چادر منھ چھپانے کے لیے

۱۸۷۸ بحر (نور اللغات ، ۲ : ۲۰)

پانی پانی کر گئی مجکو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۴۹

۲. پگھلانا ، نرم کرنا .

یاسین نہایت موثر اور دل پانی پانی کر دینے والی آواز میں شروع کی .

۱۹۱۹ جوباے حق ، ۲ : ۱۲۰

۳. تھکا دینا ، پسینے میں شرابور کر دینا .

ایک کاوے میں گھوڑے کو پانی پانی کر دیا .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۲۱

— پانی ہونا محاورہ .

۱. نرم ہونا ، رقیق ہونا ، پگھلنا .

پانی پانی غم سے دل ہے چشم پرنم آب آب
زخم خنداں کی ہنسی کا کس سے رونا روئیے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۹۴

۲. نادم ہونا ، شرمندہ ہونا ، غیرت سے پسینے پسینے ہونا .

تو دکھادے جو قد غیرت سرو و شمشاد
پانی پانی ابھی شمشاد لب جو ہو جائے

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات ، ۱ : ۲۰)

— پَر (— پہ) بُنیاد ہونا محاورہ .

ہودا اور کچا ہونا ، ناپائدار ہونا ، غیر مستقل اور بے قیام ہونا .

محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد
ہے ثباتی حباب کی دیکھو

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۲ : ۲۱)

— پَر (— پہ) لِکھا ہونا محاورہ .

نقش بر آب ہونا ، ناپائدار ہونا .

کہوں کیا ماجرائے بے ثباتی نقش ہستی کا
مٹا جاتا ہے یوں گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے

۱۸۶۲ ظفر (نور اللغات ، ۲ : ۲۱)

— پر نَقش ہونا محاورہ .

رک : پانی پر لکھا ہونا .

جی علم نوں پڑ من پڑھے جوں نقش ہے پانی اوپر

۱۶۳۵ تحفۃ النصائح ، ۱۳

— پرورنا محاورہ .

پانی پڑھنا یا پھونکنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

— پڑا (— ف پ) صف .

ڈھیلا ڈھالا ، جو کسا یا تنا ہوا نہ ہو ، جیسے کنکوا پانی پڑا ہے یا اسکی ڈور ڈھیلی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۲) .

— پڑنا محاورہ .

۱. بارش ہونا ، مینھ برسنا .

جا سکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال
پانی اس طرح کا اے چرخ ستم گار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ۲ ، ۱۱۰

۲. ضائع ہونا ، اکارت جانا ، خاک میں مل جانا ("دو پر" کے ساتھ) .

آپ کے نزدیک پانچ ہزار روپے پر پانی پڑ گیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۳

پڑا ہیچ اے زندگانی پڑا کہ اس آرزو پر بھی پانی پڑا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۹۱

۳. چیچک کے مرجھانے پر مریض کو پانی کے چھینٹے دیے جانا ؛ چھالے کا پک جانا .

چیچک . . . ڈھل گئی ، کل پانی پڑ جاے گا .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۲۱

۴. بارش آنا ، بارش ہونا .

بڑھاؤ تو اصل میں اس فصل کا برکھا کی رت میں ہوتا ہے ادھر پانی پڑا ادھر گنا چڑھا .

۱۹۳۶ کھیتی کی باتیں ، ۱۳

— پَسانا محاورہ .

کسی ابلی ہوئی چیز میں سے زاید پانی نتھارنا .

اب اس خالی پتیلی میں . . . سیاہ زیرہ چھڑک کر تیار شدہ پانی پسا کر چاول . . . . بچھا کر چھڑک دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۵

— پلانا/پلادینا محاورہ .

۱. پیاسے کو پانی دینا .

آخر گوہر آرا بیگم نے ان کو پانی پلا کر خاموش کیا .

۱۹۳۲ پیلہ میں میلہ ، ۷۲

۲. (زراعت) آبپاشی کرنا ، کھیت میں پانی دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۳) .

۳. بعض کھیلوں بالخصوص کبڈی میں مقابل جماعت کے آدمی کو اپنے پالے میں آگے بڑھنے کا موقع دینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۹) .

۴. شکست دینا ، ہرا دینا .

تم کیا چیز ہو میں نے اچھے اچھوں کو پانی پلا دیا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۹

— پن (— فت پ) امذ .

مائیت ، پانی کی صفت و کیفیت .

حرارت اس کی دو سو بارھویں درجے سے کم تر ہو تب وہ فی الفور اپنا پانی پن پھر اختیار کرتا ہے .

۱۸۶۷ بحر حکمت ، ۱۱

[پانی + ا : پن (رک) لاحقہ حاصل مصدر]

— پور (— وسع) امذ (قدیم) .

چشمہ ، کنواں .

آب کوثر کوں شرف تھڈی کے پانی پور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

[پانی + پور (رک)]

— پویا (— کس پ ، فت و ، شد ی) صف .

پانی پلانے والا .

آلس لنج پڑے جل بھتر ادم دو بسر جویا

بھر بھشی بس دلدہر بھئے اک بھوک لگی دوجے پانی پویا

۱۸۸۴ تذکرۂ شوشیہ ، ۳۵۸

[پانی + پویا ، پینا (رک) سے]

— پہ بنا رکھنا محاورہ .

نا پائدار بنانا ، کمزور بنانا .

محبت دونوں جانب ہو تو لطف عشق ہے ورنہ

بنائے عشق کا پانی پہ رکھنا اسکو کہتے ہیں

۱۸۹۲ راقم ، ک ، ۱۰۸

— پیا منہ پر آتا ہے کہاوت .

بات چھپی نہیں رہتی (نوراللغات ، ۲ : ۲۱) .

— پی پی کر/کے م ف .

خوش ہو کر .

دیکھ پاتا کشتگان عشق کا رتبہ اگر

پانی پی پی کر خضر جام شہادت مانگتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۳

— پی پی کر (کے) دعا دینا محاورہ .

بہت زیادہ کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا ، ہر وقت بھلائی چاہنا .

آبداری تری شمشیر کی یہ کہتی ہے

پانی پی پی کے مرے دم کو دعا دے کوئی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰۹

— پی پی کر (کے) کوسنا محاورہ .

سخت بد دعا دینا ، اٹھتے بیٹھتے ہر وقت کسی کے حق میں برا چاہنا .

اب تم سب کو پانی پی پی کے کوسنا شروع کرو .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۷۳

— پیجیے چھان کے (اور) پیر (گرو) کیجیے جان کے کہاوت .

ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے .

تم نے اس عمدہ کہاوت کو نہیں سنا ، پانی پیجیے چھان کے گرو کیجیے جان کے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۱

— پی کر ذات پوچھنا محاورہ .

کوئی کام کرنے کے بعد پچھتانا ، بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیقات کرنا ، بے وقت افسوس کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۲۲) .

— پی کر ذات کیا پوچھنی کہاوت .

ایک کام یا بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیق کرنی بے فایدہ ہے (نجم الامثال ، ۱۲۱ ؛ قصص الامثال ، ۹۱) .

— پی کر گزر (گزارا) کرنا محاورہ .

بے حد تنگدستی سے گزارا کرنا .

روزہ کیا رکھیں وہ مے خوار جو سے خانہ میں
پانی پی پی کے شب و روز گزر کرتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر، ۱۶۴

— پینا محاورہ ؛ ف س .

۱. پانی نوش کرنا ، پیاس بجھانا .
ایک گاؤں میں پہنچے . . . وہاں ٹھہر کر پانی پیا .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۱

۲. پانی جذب کرنا ، پانی کھینچنا .
چار روز تک بھیگے پڑے رہے اچھی طرح پانی پی لیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۴۳

۳. ریل گاڑی کے انجن کا نل سے پانی لینا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— پھر جانا/پھرنا محاورہ .

۱. سارا میٹ ہو جانا ، مٹ جانا .
یہ چچا بھتیجا ہونا اور شاگردی استادی سب پر پانی پھر گیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۴۲۷
وزیر جنگ کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۴۵

۲. ضائع ہو جانا ، اکارت جانا .
میں دل کو رو کے کلیجہ نہ تھام لوں کیونکر
کسی کے مال پہ پانی پھرے خدا نہ کرے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۱۶
سرکار کے لاکھوں روپیے پر پانی پھر جانا اور میری آبرو کے ساتھ ساتھ جان بھی جاتی .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین فراق ، ۱۵۳

۳. (کم تری یا بے بضاعتی کی بنا پر) خجل اور نادم ہونا .
دیکھ کر جوش بحر دیدۂ تر پھر گیا پانی آب باراں پر

۱۸۸۵ درد جدائی ، شوق عظیم آبادی ، ۳۱

۴. تر و تازگی آنا ، صحت یا توانائی کے آثار پیدا ہونا ، (مریض کے لیے) سنبھالا لینا .
رونق کچھ آ گئی جو پسینے سے موت کے
پانی ترے مریض پر اک آن پھر گیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۷
گھلا کر پھر وہی صورت بنا دی جوش گریہ نے
بھرا تھا اک ذرا پانی ترے بیمار الفت پر

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۹۸

۵. آب و تاب جاتی رہنا .
رخ مہتاب پر پھر جانے کا پانی خجالت سے
جبیں تیری عرق میں گر ذرا اے مہ جبیں بھیگی

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۹

۶. تانبے یا پیتل کے برتن وغیرہ پر سونے چاندی کا پانی چڑھنا .
رنگ عارض کو پسینے نے دو چندان کر دیا
جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا

۱۸۵۲ برق (فتح الدولہ) ، د ، ۲۶

— پھل (— فت پھ) امذ .
سنگھاڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۴) .
[پانی + پھل (رک)]

— پھوٹنا محاورہ .

۱. (کسی روک کو توڑ کر) پانی کا بہہ نکلنا .
یہ پسینہ وہی آنسو ہیں جو پی جاتے تھے تم
آرزو او وہ کھلا بھید ، وہ پھوٹا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۰

۲. (پتیلی وغیرہ میں آگ پر) پانی کا کھدبدانا ، پکنے لگنا ، کھولنا ، جوش کھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

— پھونکنا محاورہ .

۱. رک : پانی دم کرنا .
پانی پھونک کر مریضوں کو دینا .

۱۹۴۲ نقاب اٹھ جانے کے بعد ، نیاز فتحپوری ، ۷

۲. حقے کا پانی پھونک کر نکالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۰) .

— پھیر دینا/پھیرنا محاورہ .

۱. پانی پھر جانا/پھرنا (رک) کا تعدیہ .
اٹھے ہیں اپنے اشک بڑے زور و شور پر
پانی نہ پھیر دیں کہیں دریائے شور پر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳
اس کی صورت نے مرے خون پہ پھیرا پانی
جس کو سنتا ہوں وہی رنگ حنا کہتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۵۹
اس کی تمام توقعات پر پانی پھیر دیا .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۵

۰۲ جلا کرنا ، صیقل کرنا ۔

ان کا گورا مگر سرخی مائل چہرہ جس پر تیرے عکس نے سنہرا پانی پھیر دیا ہے عجیب ناز فروشی کے ساتھ چمکنے لگتا ہے ۔

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۲

۰۳ محنت برباد کر دینا ۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سید علیہ الرحمتہ کے کیے کرائے پر پانی پھیر دیا ہے لیکن راس مسعود نے ہمت نہ ہاری ۔

۱۹۷۵ مجلہ راس مسعود سوسائٹی ، ۳۵

— پھینکنا محاورہ ۔

تیراکی میں پانو سے مشق کرنا ؛ پیروں سے پانی کو ہٹانا ۔

جس طرح ہاتھوں سے مشق بڑھائی ہے اسی طرح پیروں سے کثرت بڑھائے اور پانی پھینکے یہ تیرائی مینڈک کی تیرائی . . . ہے ۔

۱۸۸۳ رسالہ تیراکی ، ۶

— تارا ہونا محاورہ ۔

گہرے اور پرانے کنویں میں اندھیرے کے سبب کچھ نظر نہیں آتا ، غور کرنے کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے ، دیکھنے والا کہتا ہے کہ پانی تارا سا چمکتا ہے ۔

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہو گیا

۱۸۵۳ ذوق ، د ، ۵۵

— تراش (— ت) اسم ۔

جہاز اور ناؤ کے پیندے میں وہ بڑی لکڑی جو پانی کو چیرتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳) ۔

— تلے دھار اوپر دھار برسنا محاورہ ۔

شدت سے مینھ برسنا ۔

برسات کے دنوں میں آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے پانی تلے دھار اوپر دھار برس رہا ہے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۲

— تو بہتا بھلا کھڑا گندھیلا ہرئے کہاوت ۔

کام ہوتا رہے تو اچھا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) ۔

— توڑنا محاورہ ۔

۰۱ بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) ۔

۰۲ تھاہ نکالنا ، تہہ نکالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) ۔

۰۳ نہر وغیرہ کے پانی کو آب پاشی کے لیے کاٹ لینا ۔ (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۲) ۔

۰۴ (کشتی بانی) پانی گھسیٹنا ، پانی کھینچنا ، پانی گھٹانا ، پانی کم کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) ۔

— تیز ہو جانا / ہونا محاورہ ۔

۰۱ ہلکی بارش ہوتے ہوتے زور سے پانی برسنے لگنا ؛ بہت زیادہ پانی کا گرم ہو جانا (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹۰) ۔

۰۲ دھار تیز ہونا ۔

سر کی صورت پانوں بھی رکھتے نہیں
گھاٹ پر خنجر کے پانی تیز ہے

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۲۳۲

— ٹھہرآنا محاورہ ۔

گرد و غبار نیچے بیٹھ کر پانی کا نتھر کر صاف ہو کر اوپر آ جانا ۔

سب دل کا غبار جائے آخر
گدلا پانی ٹھہر آئے آخر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۹

— ٹھہر جانا محاورہ ۔

رک : پانی ٹھہر آنا ۔

بے کدر آئینہ ہے چشم پر آب
صاف پانی ہو گیا جب ٹھہر گیا

۱۸۷۸ سخن بیسال ، ۶

— ٹپکانا محاورہ ۔

۰۱ پانی چوانا ، پانی نچوڑنا ؛ لٹکا کر دہی کا پانی نکالنا ۔ آدھ پاؤ دہی کو کپڑے میں باندھ کر اس کا پانی ٹپکالیں ۔

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۸۹

۰۲ نزع کے وقت حلق میں پانی چوانا ۔

کس ذقن پہ مر رہا ہوں میں جو حوریں خلد سے
دمبدم لا لا کے ٹپکاتی ہیں پانی وقت نزع

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۳۴

— ٹوٹ (ٹوٹ) کے برسنا محاورہ ۔

تیز بارش ہونا ، موسلا دھار بارش ہونا ۔

کی چشم تر نے اشک فشانی تمام رات
برسا ہے ٹوٹ ٹوٹ کے پانی تمام رات

۱۹۵۰ دیوان صفی ، ۱۵۴

— ٹوٹنا محاورہ .

۱. پانی کا (کنوئیں وغیرہ میں) خشک یا کم ہو جانا .

وہ گریاں ہوں جو میرا یوسف دل گر پڑا اس میں
کبھی پانی نہ ٹوٹے گا تیرے چاہ زنخداں کا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۷

بعض کنوئیں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا پانی نہیں ٹوٹتا .

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی ، ۷۸

۲. تھاہ نکل آنا ، تہ نکل آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۳) .

— جانا محاورہ .

(رک) پانی اترنا ، آب جانا ، آب و تاب ختم ہو جانا ؛ آنسو بہنا ؛ سیلان الرحم کی شکایت ہونا ؛ بے عزت ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۰) .

— جل جانا/جلنا محاورہ .

۱. پانی کا بہت گرم ہونا .

غسل حمام کو کب آئے گا وہ شوخ شعور
پانی جلتا ہے جدا آگ جدا جلتی ہے

۱۸۹۲ شعور نوراللغات ، ۲ : ۲۲

۲. رطوبت سوخت ہونا ، پکتے پکتے پانی کا کم ہو جانا .

جب پانی تھوڑا اور جل جائے شوربا اتار لو .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۲

— جمنا محاورہ .

سردی سے پانی کا برف بن جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۰) .

— جیتنا محاورہ .

۱. مرغوں کی لڑائی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب مرغ لڑتے لڑتے تھک جائے گا اس کو اٹھا کر تھوڑی دیر دم لینے دیں گے . اس موقع پر ہار جیت کا فیصلہ کرنے کے لیے یہ اقرار ہو جاتا ہے کہ مرغ کو کتنی دفعہ اٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا اور جو تعداد طے ہوتی ہے اس کے بعد مرغ اٹھایا نہیں جاتا اور اسی پر ہار جیت کا فیصلہ ہوتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۲۲) .

۲. مخالف پر فتح پانا .

پھونک دے گی اس کی ٹھنڈی گرمیاں
جیت لے گی برق سے پانی گھٹا

۱۹۰۰ اسیر (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۲۲)

— جھاڑنا محاورہ .

مستی زائل کرنا ، عورت کی خواہش نہ مٹانا .

مردوے یوں تو بہت سنڈے ہیں لیکن ہے ہے
کوئی ایسا نہیں جھاڑے ترا پانی باندی

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین وانشا ، ۵۵

— جھڑنا محاورہ .

(طباخی) پانی ٹپک ٹپک کر نکل جانا .

ٹوکرے میں ڈال کر خوب اچھی طرح دھو ڈالیں . . . اب پانی جھڑنے دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۳

— چٹانا محاورہ .

لڑائی کے دوران جب مرغ تھک جاتا ہے تو مرغباز اپنے منہ میں پانی بھر کر اس کی بھوار مرغ پر ڈالتا ہے تا کہ وہ تازہ دم ہو جائے ، بھوئی دینا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۲۴) .

— چرانا محاورہ .

۱. نمی یا پانی کو جذب کر لینا (عموماً زخم کے لیے مستعمل) .

چرایا ہے تری شمشیر سوں از بسکہ پانی کوں
ہر اک دم موجزن ہوتا ہے میرے زخم کا ٹانکا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۰

۲. زخم میلا ہو جانا ؛ پانی دینا (رک) .

طریق زشت مجھ کو ناپسند طبع ہے ایسا
لہو روتا ہوں کوئی زخم اگر پانی چراتا ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۴۵۳

اشک فشانی بھولی آنکھیں زخم جگر نے چرایا پانی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۸۹

۳. (طنزاً) نطفہ قبول کرنا ، حاملہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

— چڑھا آنا محاورہ .

سمندر دریا ندی یا تالاب وغیرہ میں باڑھ آنا .

چڑھا آتا ہے یہ پانی ہزاروں ڈوبے جاتے ہیں
وہ اترے ہیں نہانے کو عجب دریا میں ہلچل ہے

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشاں ، ۹۸

— چڑھانا محاورہ .

۱. پانی کو بلندی پر لے جانا ؛ بہت سا پانی پی جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

۲۔ پانی چولھے پر رکھنا۔

پھر ایک گھنٹہ بعد . . . تھوڑا پانی چڑھا دیں جب کھولنے لگے تو چاولوں کو ڈالدیں۔

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے، ۱۲۳

۳۔ (i) پانی پھیرنا، جلا کرنا، صیقل کرنا، ملمع کرنا۔

موسم گل میں تکلف کیا دیوانوں نے
اپنی زنجیروں پہ سونے کا چڑھایا پانی

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۴۸

ان قبوں پر سونے چاندی کا پانی چڑھایا گیا تھا۔

۱۹۶۱ البرامکہ، ۱۳۷

(ii) آئینے پر پارا چڑھانا؛ تلوار پر آب چڑھانا (جامع اللغات، ۲ : ۲۱)۔

۴۔ (پوجا کی ایک رسم) کسی دیوی یا دیوتا کے چرنوں میں پانی ڈالنا۔

دُکورن بھگت شیوجی کو پانی چڑھانے جاتے تو راستے میں ایک بار چوپال ہو لینا اپنا فرض سمجھتے تھے۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۸۰

— چڑھنا محاورہ۔

۱۔ دریا میں طغیانی ہونا۔

گومتی کا پانی بہت چڑھا ہے۔

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۲۳

۲۔ کنوئیں یا تالاب وغیرہ کے پانی کا اپنی حد سے بڑھ جانا (نوراللغات، ۲ : ۲۳)۔

— چلانا محاورہ۔

آبپاشی کرنا، سینچنا (نوراللغات، ۲ : ۲۳)۔

— چُوانا محاورہ۔

رک : پانی ٹپکانا۔

لگے پانی چوانے منہ میں آنسو
پڑھی یاسیں سرہانے بیکسی نے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۵۲

دوسرا تو کوئی حلق میں پانی چوانے والا بھی نہ تھا۔

۱۹۳۵ دکھ بھری کہانی، ۳۲

— چونا محاورہ۔

کسی برتن میں سے پانی کا نکلنا، پانی کا قطرہ قطرہ ہو کر گرنا، چھت میں سے پانی کا نکل جانا (جامع اللغات، ۲:۲۱)۔

— چیرنا محاورہ۔

تیرنے میں بڑے زور سے پانی کو ہاتھوں سے ہٹانا (جامع اللغات، ۲ : ۲۱)۔

— چیندنا محاورہ (قدیم)۔

پانی کھینچنا۔

توکل کے بازو کیرے تول سوں
لیتی چیند پانی خوش اوس ڈول سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۵۴

— چھانٹنا محاورہ (قدیم)۔

چیچک ڈھانے پر مریض کو پانی کے چھینٹے دینا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۸۴)۔

— چھاننا محاورہ۔

۱۔ چھننے کے ذریعے سے پانی صاف کرنا (نوراللغات، ۲ : ۲۳)۔

۲۔ عدل تقطیر (جو اب فلٹر پلانٹ کے ذریعہ کیا جاتا ہے اور عظیم تر منصوبۂ آب رسانی کا ایک حصہ ہے) کے ذریعے پانی صاف کرنا۔

جب ہم اپنی دیسی تنظیم آب رسانی کا یورپ کی تنظیم آب رسانی سے مقابلہ کرتے ہیں تو . . . پانی کے جمع کرنے چھاننے اور صاف کرنے یا تقسیم کرنے میں بھی کوئی خرچ لاحق نہیں ہوتا ہے۔

۱۹۳۱ رسالہ آب رسانی، ۱۲

۳۔ ایک خاص رسم (یا ٹوٹکا) جو ہندوؤں کے یہاں کسی کو میتلا یا چیچک کی بیماری ہونے پر کی جاتی ہے نام رکھنے یا بیمار کو چیچک ہونا مان لیے جانے کے تیسرے، پانچویں اور ساتویں دنوں میں جس دن جمعہ یا پیر ہو، عورتیں بیمار کے سر سے کپڑا چھوا کر اس سے پانی چھانتی ہیں، اس پانی میں پہلے سے چنا بھگویا رہتا ہے اگر موسم برسات ہو تو اسی کا پانی لے کر چھانا جاتا ہے اس ٹوٹکے کے ہو جانے پر اس احتیاط کی ضرورت نہیں رہتی جو نام رکھنے کے دن سے ضروری سمجھا جاتا ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۱)۔

— چھڑکنا محاورہ۔

۱۔ چھینٹے مارنا، کسی چیز پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔

کہو یہ ابر سے دل کھول کر ذرا برسے
یہ میری خاک پہ پانی سا کیا چھڑکتا ہے

۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب دیوان، ۲۹۴

مجروح دل پر تسلی کا مرہم رکھتا ہے سوکھے ہوئے دل کی کیاری پر سبزی کا پانی چھڑکتا ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۰۹

۲. مشک کے ذریعہ سے مٹی پر پانی ڈالنا ؛ فوارے کے ذریعہ سے گرد پر پانی ڈالنا تاکہ بیٹھ جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

— چھڑوانا محاورہ .

۱. کسی مزار یا چوراہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا ، مشک چھڑکوانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۲. لفظاً پانی کھول دینا ، (ہر بنائے مخالفت یا پریشان کرنے کے لیے) نہر وغیرہ کاٹ کر پانی کا رخ مخالف کی طرف کر دینا .

سنا آپ نے ، کل جو جلسہ ہونے والا تھا اس کے لئے آج ہی سے پانی چھڑو دیا جا رہا ہے سوچی دروازہ تک پانی آ گیا ہے .

۱۹۷۳ چٹان ، جنوری ، ۱۰

— چھلکنا محاورہ .

برتن ، دریا ، یا نہر میں اس قدر پانی ہونا کہ کناروں سے نکل پڑے ؛ (مجازاً) آنسو نکلے پڑنا .

کیوں کر آنسو ضبط ہوں اس وقت دل بیتاب ہے
پانی چشموں کا چھلکتا ہے بہت بھونچال ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

— چھم چھم برسنا محاورہ .

رک : پانی ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا .

کھول دو زلف چمن میں جو پہن کر پازیب
کالے بادل سے برسنے لگے چھم چھم پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹۰

جھینگروں کی جھنکار ، مینڈکوں کی ٹر ٹر ہے ، چھم چھم پانی برس رہا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۲

— چھوٹنا محاورہ .

پانی چھوڑنا (رک) کا لازم .

تربان چھیل اور کاٹ کر ڈالدیں . . . پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس میں پانی آپ ہی چھوٹتا ہے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۰۴

— چھوڑنا محاورہ .

۱. پانی دینا ، پانی جاری کرنا ، پانی ترک کر دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۲. (طباخی) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکٹھا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۳۳) .

۳. جماع کے وقت عورت کی فرج سے رطوبت نکلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

چھوڑتی پانی تری ہوئے کی جروا مردوے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۳۳)

— چھونا محاورہ .

(دیہاتی) حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد آبدست لینا ، دھونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

— دار صف .

آب دار ، چمکدار ، عزت دار ، فخر کرنے والا ، آبرو دار ، مردانہ ، زندہ دل ، آن والا ، خود دار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳) .

[پانی + دار (رک)]

— دکھانا محاورہ .

گھوڑے یا مویشی کو پانی پلانا ، جانور کے سامنے پانی رکھنا .

دن میں سو بار پٹھے پر ہاتھ پھیرنے اور وقت بے وقت آگے گھاس ڈالنے پانی دکھانے . . . سے اس کے دل میں جگہ ضرور کرلی تھی .

? 'اودھ پنچ' لکھنؤ (نوراللغات ، ۲ : ۲۳)

— دم کرنا محاورہ .

کوئی دعا پانی پر پڑھ کر پھونکنا .

یہ آب خورہ لائی ہوں پانی دم کر دو .

۱۸۹۱ ایاسی ، ۳۵

— دینا محاورہ .

۱. (زراعت) سینچائی کرنا .

مستاجر زمین کا زمین کی خدمت جوتنے بونے اور پانی دینے سے کرتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۳۲

اگر پود لگائی جائے تو ہر درخت کو . . . فاصلہ پر لگا کر اسی وقت پانی دیدیا جائے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۳۱۳

۲. زخم یا چھالے کا اندرونی رطوبت کو باہر نکلنا ، زخم کا رسنا .

جو زخم خشک نہ ہو . . . اتنا خیال رکھیے کہ پانی نہ دینے لگے .

۱۸۴۸ مفید الاجسام ، ۲۰

ذکر شبیر سے ہوتا ہے یہ حال آنکھوں کا
جس طرح دینے لگے بھوٹ کے چھالا پانی

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۸۷

۳.(i) موت کے بعد مرے ہوئے کا نام لے کر اس کے وارث کا مقررہ رسم کے مطابق زمین پر پانی بہانا .

ترک اور سرگ اور . . . پانی دینا یہ سب شرعی دھڑکا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۹

(ii) (کسی کو) مردہ سمجھ لینا ، مرے برابر فرض کر لینا ، (کسی سے) اس طرح سے تعلق ہو جانا جیسے مردے سے .

میں خویش و اقارب سب کو پانی دے چکا ہوں .

۱۹۰۷ سخن ، مئی ، ۵۲

(iii) (کنایۃً) ذبح کرنا .

نہ دیا خنجر سفاک نے پانی ہے ہے
ہاتھ ہم کو تو کبھی جان سے دھونا نہ ملا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲

۴. (مرغ بازوں کی اصطلاح) رک : پانی چڑھانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

۵. (طباخی) کھانا پکاتے وقت سالن وغیرہ میں پانی ڈالنا .

کٹھل ڈال کر خوب بھونیں اور پانی دے کر چھوڑ دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۰۴

ــ دیوا (ــ ی مج) صف ؛ اسم .

وارث ، خیر خبر لینے والا ، گھر کا مالک .

ایک اس کا نام لیوا پانی دیوا نہ رہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۴۲

دشینت : ہستناپور کا راجا ، پرو کے گھرانے کا پانی دیوا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۲۵

[پانی + دیوا ، دینا (رک) سے]

ــ ڈالنا محاورہ .

۱. پانی دینا ، (مجازاً) قے کرنا .

کوئی او کے ہے روٹیاں کھا کر
کوئی ڈالے ہے پانی پتلا کر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۷۱

۲. پودوں کی کیاریوں وغیرہ میں پانی دینا ، (مجازاً) خوش کرنا .

تو نے یوں ابر عطا مرا دل سینچا ہے
جیسے مالی نے کسی پیڑ میں پانی ڈالا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۹

ــ ڈُباؤ ہونا محاورہ .

پانی کا بہت زیادہ یا گہرا ہونا .

بولا کشتی والوں کو تکے دینے سے سودا ، بس پاؤں پاؤں چلو پانی ڈباؤ نہیں .

(ضرب الامثال ، ۵۹)

ــ ڈھل جانا/ڈھلنا محاورہ .

۱. آب و تاب جاتی رہنا ، رونق نہ رہنا ؛ ایام شباب گزر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲. (آنکھ) خشک ہو جانا ؛ بے حیا ہو جانا ، بے شرم ہو جانا .

پانی ڈھلا جو خوف سے چشم حباب کا
گرداب نیل ہو گیا دامن سراب کا

۱۸۷۹ قلق ، ک ، ۲۶۳

ــ رکھنا محاورہ .

۱. تلوار یا چھری کا آبدار کرنا ، آب دینا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

۲. کسی برتن میں پانی کسی جگہ رکھنا .

غسل خانہ میں پانی رکھا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۳

ــ روکنا محاورہ .

کسی کو پانی نہ دینا ، پانی کے استعمال سے باز رکھنا ؛ نزلے کا پانی بند کرنا تاکہ نزلہ کسی اور عضو پر نہ گرے (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

ــ سَر جانا محاورہ .

پانی سر تک آنا .

صد آفریں ہے دلا تجھ کو چاہ میں اس کی
شناوری کے بزور اپنے سر گیا پانی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۳

ــ سَر سے اوپر آنا/ آجانا/اُونچا ہونا محاورہ .

کسی معاملے کا حد سے بڑھنا یا انتہا کو پہنچنا .

جب گداز دل سے تن کا حال پتلا ہو گیا
میں بھی یہ رویا کہ پانی سر سے اونچا ہو گیا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۲۱

جب پانی سر سے اوپر آجائے تب ایک بنائے نہیں بنتی .

۱۹۵۷ بادشاہ ، محمود حسین ، ۲۰

ــ سَر سے گُزرنا محاورہ .

رک : پانی سر سے اونچا ہونا .

طرفہ رونا ہے میں اس دیدہ تر سے گزرا
چار ہی اشکوں میں پانی مرے سر سے گزرا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۶

مگر پانی سر سے گزر چکا تھا ڈوبتے ڈوبتے انھوں نے کہہ دیا میں ابھی آئی ذرا لکشمی بائی سے پاپڑ لے آؤں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۴۴

— سرکانا محاورہ .

پانی اٹھا لینا ، بڑھا لینا .

میں تو ہوں شربت دیدار کا اون کے تشنہ
ہمنشیں اب مرے آگے سے تو سرکا پانی

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۰۱

— سمجھنا محاورہ .

مشکل کام کو آسان سمجھنا .

سختی دہر ہوئی طرز سخن میں آسان
قافیے آئے جو پتھر کے میں پانی سمجھا

۱۸۳۷ کلیات نصیر ، ۱ : ۸۶

— سمونا/سمو دینا محاورہ .

گرم پانی میں سرد پانی ملا کر معتدل بنانا .

ہیں ساتھ اشک گرم کے کچھ اشک سرد بھی
آنکھوں نے میری خوب یہ پانی سمو دیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۱

— سو نیزے چڑھانا محاورہ .

نا حق بد نام کرنا ، مبالغہ کرنا .

اشک آئے نہیں آنکھوں میں کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۱

— سو نیزے چڑھنا محاورہ .

پانی سو نیزے چڑھانا (رک) کا لازم (نورالغات ، ۲ : ۲۴) .

— سے پانی ملے (اور) ملے کیچ سے کیچ کہاوت .

جنس بجانب جنس راغب ہوتی ہے ، جیسا خود ہوتا ہے ویسوں ہی سے ملتا ہے ، شریف شریف سے اور کمین کمین سے میل جول رکھتا ہے (ماخوذ : قصص الامثال ، ۳۲) .

— سے پتلا (— فت پ ، سک ت) صف .

نہایت رقیق ؛ نہایت ارزاں ، حقیر ، خفیف ، ادنیٰ ؛ آسان ، سہل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

— سے پتلا کرنا محاورہ .

۱. خجل اور شرمندہ کرنا ، ذلیل اور رسوا کرنا ، بے عزت اور بے آبرو کرنا .

آبرو رکھ لی مرے دیدۂ طوفاں زا نے
ورنہ یہ ابر مجھے پانی سے پتلا کرتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۸

۲. آسان کرنا ، سہل کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۵) .

— سے پتلا ہونا محاورہ .

۱. حقیر ہونا ، بے حقیقت ہونا .

موجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا

۱۸۳۱ کلیات ناسخ ، ۲ : ۱۵

۲. نہایت رقیق ہونا .

شربت اس پانی کے آگے روتا تھا
دودھ بھی پانی سے پتلا ہوتا تھا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۷۰

اس قدر غم نے گھلایا ہے مجھے
خون بھی پانی سے پتلا ہو گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۱

۳. نہایت آسان ہونا ، سہل ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

— سے پہلے پاڑ (پل) باندھنا محاورہ .

غیر ضروری طور پر حفظ ما تقدم کرنا ، فکر بیجا کرنا ، قبل از مرگ واویلا کرنا .

راحت زمانی نے کہا ، تمہاری یہ الٹی سمجھیں ہیں تو مجھے کہنے نہیں دیتیں ، تم لوگ پانی سے پہلے پاڑ باندھتے ہو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

— سے دھارنا محاورہ .

ادویات کا جوشاندہ یا گرم پانی وغیرہ جسم کے کسی حصے پر دھار کے ساتھ ڈالنا .

کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا
گندے پانی سے آکے دھار دیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۵

— سینچنا محاورہ .

پودوں وغیرہ کو پانی دینا .

خود خضر جو سینچتے تھے پانی
پہنے تھی زمیں لباس دھانی

۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۴

ان کی پتلی جڑوں کو نہایت احتیاط کے ساتھ تراشا جائے اور ان کے چاروں طرف پانی سینچا جائے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۱۶

ــ قدِّ آدم ہونا محاورہ .

گہرا پانی ہونا .

وہ غرق بحر غم ہوں آئینہ جو دیکھا ایواں میں
سمجھ کر نہر بولا قد آدم اس میں پانی ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۰

ــ کا اُونٹ (ــ و مع ، مغ) اسذ

سمندر میں پایا جانے والا وہ جانور جس کا دھڑ اور منّھ وغیرہ اونٹ جیسا ہوتا ہے .

جو جانور قیمت دار ہیں جیسے سنتور اور کھال خزّ کی اور پانی کا اونٹ بشرطیکہ زندہ ہو .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶

ــ کا آثار اسذ .

ناؤ کی باری پر لگا ہوا کچھ کچھ جھکا ہوا تختہ جس پر چھاجن کی اولتی کا پانی گرتا ہے ، آدھی باری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۰) .

ــ کا بال اسذ .

(لفظاً) **پانی کی لہر کا نشان ، (مجازاً) شاعرانہ خیال جو نا ممکن کو ممکن کرتا ہے .**

کوئی پاتا نہیں اس کو مگر سب باندھ دیتے ہیں
کمر کا بال کیونکر بن نہ جائے بال پانی کا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۴۰

ــ کا بتاسا / بتاشا (ــ فت ب) .

(الف) اسذ .

حباب ، بلبلہ .

یونہیں وہ مصر کا پاشا ہوا پانی کا بتاشا

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۷۳

(ب) صف .

ناپائیدار ، جلد مٹنے والا (نوراللغات ، ۲ : ۲۴) .

ــ کا بُلّا (ــ ضم ب بشد ل) اسذ .

حباب ؛ (مراداً) انسان .

جیسے بجلی اور پانی کے بلے استھر نہیں رہتے ویسے ہی بالک بھی استھر نہیں رہتے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۹

ــ کا بلبلا (ــ ضم ب ، سک ل ، ضم ب) .

(الف) اسذ .

رک : حباب .

دل کی شورش ہوتے ہوتے ہوگی کم
آبلہ کیا بابلا پانی کا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۳

(ب) صف .

فانی ، جلد فنا ہو جانے والا ، فنا پزیر .

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بابلا ہے پانی کا

؟ نامعلوم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲)

ــ کا بوٹ (ــ و مج) اسذ .

قرابہ ، پانی کی بڑی بوتل .

غل تھا یہاں پہاڑ بھی پانی کا بوٹ ہے
موجد ہیں جس کے عقدہ کشا یہ وہ چوٹ ہے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰

ــ کا پتہ نہ ہونا محاورہ .

پانی دستیاب نہ ہونا ، دور دور پانی نہ ملنا .

پیاس کے مارے جان نکلی جاتی تھی مگر پانی کا پتہ نہ تھا .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۱

ــ کا توڑ (ــ و مج) اسذ .

طغیانی ، زور ، بہاو .

نہ پوچھو ضعف دل میں حال اشکوں کی روانی کا
جہاں تھا توڑ پانی کا وہیں توڑا ہے پانی کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱

ــ کا توڑا (ــ و مج) اسذ .

پانی کی کمی .

نہ پوچھو ضعف دل میں حال اشکوں کی روانی کا
جہاں تھا توڑ پانی کا وہیں توڑا ہے پانی کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱

ــ کاٹنا محاورہ .

۱. **تیرنے میں ہاتھوں سے یا کشتی چلانے میں چپوؤں سے بڑھتی ہوئی موجوں کو ادھر اُدھر کرنا .**

قاعدہ اول کی بخوبی مہارت کے بعد جب منہ کو پانی سے اونچا رکھ کر دونوں ہاتھوں سے پانی کاٹنا شروع کرے .

۱۸۸۲ رسالۂ تیراکی ، ۴

تیراک بڑے بڑے کمال دکھاتے ، کوئی پانی کاٹتا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۵

۲. **ایک نالی یا نہر سے دوسری نالی یا نہر میں پانی لینا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

بااثر زمیندار نہری پانی کاٹ کر اپنے کھیتوں میں دیتے رہتے ہیں .

۱۹۶۶ روز نامہ ' جنگ ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۲ : ۶

ـــ کا جیکٹ (— ی لین ، کس خف ک) اسذ .

موٹر کے انجن کے پاس پانی کی ٹنکی .

واٹر کولنگ آج کل تقریباً تمام موٹر کاروں میں استعمال ہوتی ہے اس کے لئے سلنڈر اور ہیڈ کے چاروں طرف پانی کے جیکٹ ایک ساتھ ڈھلے ہوئے ہوتے ہیں جن میں کہ پانی ہر وقت جمع رہتا ہے.

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۷۷

[پانی + انگ : Jacket]

ـــ کا چڑھاؤ (— فت چ ، سک ڑ) اسذ .

طغیانی ، زور (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

ـــ کا خزانہ (— فت خ ، ن) اسذ .

ذخیرۂ آب ، پانی کے وافر مقدار میں موجود ہونے کی جگہ ، کثیرالمقاصد منصوبہ بندی کے تحت آب رسانی کے لیے بارش کا پانی جمع کرنا ، تنظیم آب رسانی کا بہت بڑا ذخیرہ .

جو مالک گنج زر کا ہو بجا ہے سرکشی اس کو
کہ فوارے کو دیکھو پاس پانی کا خزانہ ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۲

ـــ کا دباؤ (— فت د) اسذ .

پانی کا وہ مسلسل زور جو بند یا آب رسانی کے کنوؤں میں خصوصی طور پر پڑتا ہے (Water pressure) .

اور جن پر پانی کا دباؤ پڑتا تھا پتھر کے بنائے گئے تھے .

۱۹۳۱ آب رسانی ، ۱۰

ـــ کا ڈھال اسذ .

(طبقات‌الارض) زمین کا وہ قدرتی نشیب جو مختلف مقامات پر مختلف ہوتا ہے .

کسی ملک کے مختلف حصوں میں تہ زمین کے پانی کے لیول میں بہت فرق پڑتا ہے تہ زمین کے پانی کے لیول کا ڈھال جو کسی حصۂ ملک میں ہو وہ زمین کے پانی کا ڈھال کہلاتا ہے .

۱۹۴۹ آبپاشی ، ۱۰۰

ـــ کا ریلا (— ی مج) اسذ .

سیلاب ، رو ، لہر .

رہے گا تا بہ کے مصروف دنیا کے جھمیلے میں
کہاں تک کھوئے گا عمرِرواں پانی کے ریلے میں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۰

ـــ کا سانپ (— مغ) اسذ .

وہ سانپ جو پانی میں پایا جاتا ہے ، اس کا زہر قاتل نہیں ہوتا ؛ پنیرا یا پنیلا سانپ .

ہے عرق آلودہ رخ پر زلف جاناں غم نہیں
سانپ جو پانی کا ہے زنہار اس میں سم نہیں

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات ، ۲ : ۲۳)

اسپین میں پائے جانے والے عقاب اپنے بچوں کو پانی کا سانپ کھلاتے ہیں .

۱۹۸۰ روز نامہ 'جنگ ، کراچی ، ۲۲ دسمبر ، ۷

ـــ کا سوال (— ضم س/— فت س) اسذ .

بہت ہی معمولی چیز کی طلب ، کسی حقیر شے کی مانگ .

پانی کے بھی سوال میں جاتی ہے آبرو
کس کو طلب بغیر خدا کے پسند ہے

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۲۳۰

ـــ کا شباب (— فت ش) اسذ .

(نباتیات) نیلگوں سبز الجی کا مظہر ، (Water bloom) کاورو فل یعنی خضرہ ، کیروٹنائڈ سے تعلق رکھنے والا مادہ .

ایسی جھیلوں میں جہاں بعض اوقات ایک یا دو انواع کثرت سے پیدا ہو جاتی ہیں کہ پانی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اس مظہر کو پانی کا شباب کہا جاتا ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۷۵

ـــ کا کمربند (— فت ک ، م ، سک ر ، فت ب ، سک ن) اسذ .

(طب) رہر کی گرم پانی کی بوتل کی طرح کی ایک پٹی جو ربر نیز کپڑے کی بھی ہوتی ہے .

مکین صاحب کی صلاح ہے کہ پانی کا کمربند ہر روز چند گھنٹے تک بندھانا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۲

ـــ کا گھونٹ گلے سے نہ اترنا محاورہ .

نزع کی حالت میں ہونا یا کسی مرض کی وجہ سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا ؛ غم و غصے کے مارے پانی نہ پیا جانا .

پیا جاتا ہے کیوں کر اوس مریض غم سے خون دل
اوترتا بھی نہیں جس کے گلے سے گھونٹ پانی کا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۰

— کانٹے میں تُل کَر مِلنا محاورہ.

مقررہ ناپ کے مطابق ملنا.

اشک ہی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تل کر پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۴

— کا نَقْش (— فت ن، سک ق) اسم.

کوئی شے جو نا پائدار ہو اور فوراً ہی مٹ جائے، نقش بر آب.

اشک میں میرے ہے رنگا رنگ موج خون دل
یہ طلسم طرفہ تر قائم ہوا پانی کا نقش

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۷۸

وسیع سلطنت . . . پانی کے نقش کی طرح محو ہوئے گی.

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ)، ۱۲۰

— کا نِکاس (— کس ن) اسم.

پانی نکالنے یا اخراج کا راستہ یا گنجائش جو خصوصی طور پر کھیتوں وغیرہ میں بنائی جائے.

ہندوستان میں خرمن کی ترتیب بہت بری ہے نہ اس میں ہوا کی آمد ہے نہ پانی کے نکاس کی کوئی سبیل ہوتی ہے.

۱۸۷۹؟ خرمن زراعت، ۹۸

— کا بگا مُنھ پَر آنا محاورہ.

عیب کا ظاہر ہو کر رہنا؛ کیے کی سزا پانا.

کوئی صاحبان لیاقت کو جوتیاں مار کر نہیں سمجھاتا ہے . . . پانی کا بگا منہ پر آتا ہے.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۵۱۹

— کَرْدینا محاورہ.

۱. نرم کردینا، گداز بنا دینا.

کرے دل کو پانی ہراک بندنی نظر پڑتی پانی اپر چندنی

۱۷۱۳ دیوان فائز، ۲۲۱

گداز عشق نے سو بار دل کو کردیا پانی
ہوا اب تک نہ شعلہ سرد لیکن آتش دل کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳: ۶۳

۲. (کسی مضمون یا علمی و فنی مسئلے کو) آسان بنا دینا، حل کردینا.

ادق مضامین کو اردو میں نہایت آسان اور پانی کرکے دکھا دیا.

۱۹۱۱ مجلہ کمۂ مرکز اردو، ۲۷

۳. غصہ دھیما کردینا؛ پیشاب کردینا (نوراللغات، ۲: ۲۴؛ جامع اللغات، ۲: ۲۱).

— کَرنا محاورہ.

۱. مرغوں کا باہم دم لے کر لڑنا.

گھنٹہ دو گھنٹہ ٹینی مرغ کی طرح دو دو پانی کرتا اور پھر ٹاپے میں.

۱۹۲۶ نوراللغات (ماخوذ: اودھ پنچ)، ۲: ۲۴

۲. مرغ باز کا منہ میں پانی بھر کر اس کی بھوار مرغ کے منہ پر ڈالنا تاکہ لڑنے کے لیے تازہ دم ہوجائے.

رکھو برابر بازی کو دونوں ہوا میں بھرے ہوئے ہیں پانی ان کا کون کرے.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶: ۲۵۶

۳. مچھلی کا سطح آب پر آکر منہ سے پانی چھوڑنا.

ابا مرحوم نے بندوق لی . . . جیوں ہی مچھلی نے پانی کیا نانا ابا نے گولی لگائی.

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ، ۱۲۹

— کَمَر کَمَر ہونا/رہنا محاورہ.

پانی کا گہرا (اتنا کہ آدمی کی کمر تک پہنچے) ہونا، پایاب ہونا.

راسخ گلے گلے ہو تو منت کی ناؤ دوں
رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر

؟ راسخ (نوراللغات، ۲: ۲۴)

— کو پانی اور دُودھ کو دُودھ کَرنا محاورہ.

دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرنا، حق اور باطل کا فرق واضح کردینا، انصاف و عدل سے کام لینا.

رہے صدحیف جو نیں سید محمود
کیتے پانی کوں پانی دود کوں دود

۱۶۲۵ ملا احمد، لیلیٰ مجنوں (تاریخ زبان اردو، شمس‌الله، ۶۲)

— کی بھَڑک (— فت بھ، ڑ) اسث.

پیاس کی شدت.

گھر میں تمہیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر
پھر کیا ہو کسی دن جو نہ پانی ہو میسر

۱۸۷۵ انیس، مراثی، ۴: ۱۲

— کی پوٹ (— و مج) اسث.

۱. موسلادھار بارش (شبد ساگر، ۶: ۲۹۵۴).

۲. سر تا سر پانی، نرا پانی (عموماً ایسی چیز جس کے کھانے سے پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر بعد پھر بھوک لگ آئے).

عرق بن کر جو لیتا ہے رخ محبوب کے بوسے
اسے پانی کی پوٹ اے دیدۂ نمناک ہونا تھا

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۲۱۸

۳. وہ چیز جو پکنے میں بجھ کر ذرا سی ہو جائے جیسے ساگ پات (نوراللغات، ۲ : ۲۵).

۴. پانی سے پھولا ہوا؛ مشک.

چشم تر ہے اشک ترے گوہر کانی کی پوٹ
اے حباب آب دریا تو ہے اک پانی کی پوٹ

نکہت (نوراللغات، ۲ : ۲۵) ؟

ـــ کی تپش (ـــ فت ت، کس پ) صف.

پانی کا درجۂ حرارت.

جس سبب سے پانی کی تپش بڑھتی ہے اسی سبب سے تبخیر زیادہ ہوتی ہے.

۱۹۳۹ آبپاشی، ۱۱۳

ـــ کی چادر / چدر (ـــ فت د، فت چ / شد د بفت) امث.

۱. **پانی کی چوڑی دھار.**

دریائے اشک بعد فنا بھی ہے زور پر
چادر کے بدلے پانی کی چادر ہے گور پر

۱۸۷۲ عاشق، فیض نشان، ۷۸

فوارے پانی کی چدریں چھوٹ رہی ہیں.

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۳۹

۲. **آبشار.**

جہاں کہیں دریا کے راستے میں کسی چٹان کا کنارہ آجاتا ہے اور آگے جگہ بہت نیچی ہوتی ہے تو دریا بڑے زور سے نیچے گرتا ہے اس کو پانی کی چادر کہتے ہیں.

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی، ۶۹

ـــ کی چھاگل (ـــ فت گ) امث.

وہ برتن یا مشک نما تھیلی وغیرہ جس میں پانی رکھا جائے.

زبانیں خشک تر ہو جائیں گی کانٹوں کے صحرا میں
ہمارے پاؤں کا ہر آبلہ پانی کی چھاگل ہے

۱۸۷۲ عاشق، فیض نشان، ۱۹۹

یہ سن کر انہوں نے بیمار کو دیکھا اور پانی کی چھاگل دے کر کہا پانی پانی.

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ، ۵۲

ـــ کی دھکیل (ـــ فت د ھ، ی مج) امث.

(انجنیری) ایک زور دار ریلے کے ساتھ پانی پھینکنے کا عمل جو بند ڈیم اور آبپاشی کے ذخیروں میں خاص طور پر قائم کیا جاتا ہے.

پانی کی دھکیل کا انتصابی جزو ترکیبی پانی کی پیل کے اٹھاؤ کو تیراؤ کے بدلے لینے کی وجہ سے زائل ہوتا ہے.

۱۹۳۹ آبپاشی، ۲۷۱

ـــ کی دھونکنی لگنا محاورہ.

مسلسل پیاس کی شدت ہونا.

کٹورے آنکھوں کے سامنے ہے پیا ہی ہزار آنسو
بجھی نہ پر تشنگی سرمولگی یہ پانی کی دھوکنی ہے

۱۸۷۶ سخن ہے مثال، ۹۷

ـــ کی روش چلنا محاورہ.

پانی کی طرح چلنا، مقیم یا ساکن نہ ہونا.

سوچا کہ مقیم کیوں یہاں ہو
پانی کی روش چلو رواں ہو

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۵۲

ـــ کی سرسراہٹ (ـــ فت س، سک ر، فت س، ہ) امث.

(طباخی) وہ آواز جو کھانا پکتے وقت پتیلی سے آتی ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ گوشت یا ترکاری بھننے کے لئے تیار ہے یا پک کر تیار ہے.

جب پانی کی سرسراہٹ ذرا نہ رہے اور گھی چھٹنے لگے تو اتار لو.

۱۹۰۶ ناشتہ، ۱۶۳

ـــ کی سوسک (ـــ و مع، فت س) امث.

نام ایک جانور کا.

پانی کی سوسک (Dytiscus) . . . اس کا لاروہ یا سر نوکیلے قناۃ دار جبڑے رکھتا ہے اور پانی کے جانوروں کا خون ان جبڑوں کی مدد سے چوس لیتا ہے.

۱۹۶۷ بنیادی حشریات، ۱۱۶

ـــ کی شنبالی (ـــ فت ش، سک م بشکل ن) امذ.

(دکن) جنس ساگوان، انگ: Vitextrifolia (شکسپیر ہندوستانی لغت، ۴۷۳).

ـــ کی طرح بہانا محاورہ.

ضائع کرنا، برباد کرنا، بیکار صرف کرنا.

متواتر چھ سال تک تقریباً ہر ملک و قوم نے جنگ پر روپیہ پانی کی طرح بہایا تھا.

۱۹۵۲ امن کے منصوبے، ۵۷

ـــ کی طرح حل کرنا محاورہ .

آسان اور سہل کر دینا .

کئی دفعہ میراث کے مسائل ان سے دریافت کیے اور انھوں نے ان کو پانی کی طرح حل کردیا .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۷۶

ـــ کی کربلا ہونا محاورہ

پانی کی کمی ہونا .

ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں

۱۸۵۸ اسانت (نوراللغات ، ۲ : ۲۵)

ـــ کی کوٹھی (ـــ و مج) اسث .

مٹی کا ظرف جس کا منھ چھوٹا اور پیٹ بڑا ہوتا ہے .

آفتابہ اور پانی کی کوٹھی ٹوٹی دار .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۷۷

ـــ کی لکیر (ـــ فت ل ، ی مع) اسذ .

نا پائدار ، بودا ، نقش برآب (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

ـــ کی لہریں گننا محاورہ .

بیکار یا ناممکن کام کرنا .

شمار میں نہیں موجیں جہان فانی کی
جنون ہے اسے لہریں گنے جو پانی کی

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۲۶۷

ـــ کے آگے پاڑ باندھنا محاورہ .

رک : پانی سے پہلے پاڑ باندھنا .

بظاہر تو سنجیدہ نے پانی کے آگے پاڑ خوب باندھی مگر دل کی یہ کیفیت تھی کہ نسیم کا نام سنتے ہی سوکھے دہانوں میں پانی پڑ گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۲

ـــ کے چھینٹے لڑنا محاورہ .

ایک دوسرے پر ہاتھوں سے پانی پھینکنا .

چھینٹے غیروں سے جو کل آپ اڑے پانی کے
پڑ گئے سینکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۱۲

ـــ کے ریلے میں بہانا محاورہ .

۱. ضائع کرنا ، بے ضرورت صرف کر ڈالنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۷۲) .

۲. کھونا ؛ نہایت ارزاں بیچنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

ـــ کے کچے گھڑے بھروانا محاورہ .

نہایت دشوار بات کی تعمیل کرانا ، نازک مرحلے سے گزارنا .

خونِ دل آنکھوں میں اشکوں کے عوض لانے لگا
عشق تو کچے گھڑے پانی کے بھروانے لگا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۸

ـــ کے گھڑے پڑنا محاورہ .

نہایت شرمندہ ہونا ؛ گھڑوں پانی پڑنا .

تیری جو سسی زیب دہن دیکھے تو پڑ جائیں
پانی کے گھڑے غنچۂ سوسن پہ ہزاروں

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۳

ـــ کے مول م ف .

نہایت ارزاں اور سستا .

بیچے ہم سودا نیوں نے جان کوں پانی کے مول
اس طرف کوں گرم ہے بازار استغنا ہنوز

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۷۱

بکتے ہیں اب جناب مشیخت مآب بھی
پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۴

اف : بکنا ، بیچنا ، خریدنا ، ملنا .

ـــ کے نیچے نہ پانی کے اوپر فقرہ .

پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے ، نہ الٹی مانے نہ سیدھی .

تم تو نہ ، اس وقت پانی کے اوپر ہو نہ پانی کے نیچے لے بھلا اس مکان میں کوئی آسکتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۷۳

ـــ کھڑا ہونا محاورہ .

بارش یا تالاب وغیرہ کا (خصوصاً گہرا) پانی کسی جگہ ٹھہر جانا .

سڑک پر پہنچے تو وہاں بالشت بالشت بھر پانی کھڑا ہے .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲

ایک ندی میں ہر جگہ پانی گہرا کھڑا تھا .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶۶

ــ کُھلنا محاورہ .

بارش رکنا ، مینھ کا تھمنا .

دو بجے پانی کھلا تو عباسی ڈولی پر سوار ہو کر اپنے گھر گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱

اتنے میں پانی کھل گیا تو میں نے پوچھا ، میاں کوئی مکان بھی کرایے پر ملے گا .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۱۳

ــ کھنچنا محاورہ .

پانی کھینچنا (رک) کا لازم .

امڈا جو دل تو آنکھ نے آنسو بہا دیے
پانی کھنچا ہے چاہ کا جر ثقیل سے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۵۲)

ــ کھیت (ــ ی مج) امذ .

بان دھار ، آب پاشی کی زمین خواہ نہری یا چاہی (اپ و ، ۶ : ۳۲) .

[پانی + کھیت (رک)]

ــ کھینچنا محاورہ .

۱. کنوئیں سے پانی نکالنا .

ڈول اٹھا کر پانی کھینچ اور وضو کر اور نماز میں مشغول ہو.

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۷

۲. پانی جذب کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

ــ گرانا محاورہ .

پانی بہانا ؛ نزلے کی رطوبت کا آنکھ ، ناک یا منھ سے خارج کرنا ، پانی پھینکنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

ــ گرنا محاورہ .

مینھ برسنا ، بارش ہونا ؛ پانی ٹپکنا ؛ نزلے کی رطوبت خارج ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

ــ گُلاب ہونا محاورہ .

پانی خوشبودار ہونا ، (مجازاً) پانی گلاب جیسا ہو جانا .

ٹپکا عرق جبیں سے تو پانی گلاب تھا
باہر تو آپ تھے تہ آب آفتاب تھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۴۱

ــ گلے تک آجانا محاورہ .

رک : پانی سر سے اونچا ہونا .

تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں
اب گلے تک آ گیا پانی تری تلوار کا

۱۹۴۶ جلیل (نوراللغات ، ۲ : ۲۵)

ــ گلے سے نہ اُترنا محاورہ .

وقت نزع ہونا یا بیماری کی وجہ سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا .

کروں ہجر ساقی میں کیا بادہ نوش
کہ پانی گلے سے اترتا نہیں ہے

۱۸۵۴ صبا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

ــ گلے گلے ہونا محاورہ .

اتنا گہرا پانی ہونا (کہ انسان کے گلے تک پہنچے) ، ڈباؤ پانی ہونا.

راسخ گلے گلے ہو تو منت کی ناؤ دوں
رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر

؟ راسخ (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

ــ گیرنا محاورہ .

ترک کرنا ، چھوڑنا ، خاک ڈالنا (گیرنا = گرانا) .

لکھنے بیٹھے ہم جو خط ان کو تو گریہ بہ (کہہ) گیا!
حرف پر مطلب کے پانی گیر آنکھوں کے تلے

۱۸۶۲ ظفر ، ابو ظفر بہادر شاہ ، ۸۱

ــ گُھٹنے گُھٹنے ہونا محاورہ .

گھٹنوں تک پانی ہونا ، پایاب ہونا .

برسات کاٹی رو رو کے اس گھر میں اے ہوا
پانی تھا گھٹنے گھٹنے کہیں ران ران تک

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۵ ، ۱۵۰

ــ گھول دینا محاورہ .

کسی چیز میں پانی ملانا ، نیز پانی میں کچھ ملانا (شراب، شربت وغیرہ) .

خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی
اک بوند بھی کیا پیر خرابات نہ ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۶

ــ گُھومنا محاورہ .

پانی میں ڈوبنا ، ڈوب کر پڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲).

ــ لگانا محاورہ .

۱. کھیت میں پانی دینا .

جونہی . . . کونپلیں . . . باہر نکل آئیں کھیت کو پانی لگا دینا چاہیے .

۱۹۶۶ چارے ، ۲۴۶

۲. داڑھی مونڈنے سے پہلے بالوں کو نرم کرنے کے لیے پانی سے بھگونا یا کسی چیز پر تھوڑا پانی ملنا .

اصلاح خط عارض گلگوں کی ہے دشوار
پانی بھی لگانا تجھے حجام نہ آیا

۱۸۹۲ شعور (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹۳)

ــ لگنا محاورہ .

۱. پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا ، پانی کا موافق نہ آنا ؛ پانی کا برا اثر کرنا .

یہ جگہ اچھی نہیں ، پانی یہاں لگتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۵

فلاں آدمی فلاں مقام میں مر گیا پانی لگا تھا .

۱۹۲۶ نوراللغات ۲ : ۲۶

۲. پانی پینے یا کلی کرنے میں پانی سے دانتوں کو تکلیف پہنچنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

۳. پانی کا موافق ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶) .

۴. پانی اکٹھا ہونا ، پانی جمع ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۲) .

۵. مقامی مزاجی اثرات سے متاثر ہو کر شرارت سوجھنا ، کسی مقام کے خصوصی حالات سے دل میں برے خیالات آنا .

اب ان کو بنارس کا پانی لگ چلا .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۳۹۵۲

۶. پانی لگانا (رک) کا لازم .

ــ لینا محاورہ .

۱. طہارت کرنا ، رفع حاجت کے بعد مقام خاص کو دھونا ، آبدست لینا ، استنجا کرنا .

خدا کی شان تطہیر حرم کرنے وہ آئے ہیں
کبھی برسوں جو استنجے میں بھی لیتے نہیں پانی

۱۹۲۵ دیوان جی ، ۳ : ۳۲۹

۲. (انجن کا) بائلر میں پانی بھر لینا .

انجن پر اسٹیشن پر پانی لیتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۶

۳. کنویں یا تالاب سے کھیت سینچنے کے لیے پانی حاصل کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) .

ــ مارنا محاورہ .

ہوشیار کرنا .

پانی مار مار کر یہاں تک لایا ہوں ورنہ انہیں تو اپنی سرعت (سرت) نہ تھی .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۶

ــ مانگنا محاورہ .

۱. پینے کے لئے پانی طلب کرنا .

دل سے جلتی ہوئی آنکھوں نے جو پانی مانگا
ضبط الفت نے کہا قید ہیں آنسو دل میں

۱۹۰۰ اسیر (نور اللغات ، ۲ : ۲۶)

۲. بارش ہونے کی تمنا کرنا ، دعا مانگنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶) .

ــ مرنا محاورہ .

۱. دیوار یا مکان میں پانی کا جذب ہونا ، پانی کا سرایت کر جانا .

اس پر پختہ اینٹوں اور چونے کی نالیاں بنائی ہیں جو چوتی ہیں اور پانی دیواروں کی بنیادوں میں مرتا ہے .

۱۹۰۸ صلائے عام ، ستمبر ، ۴۰

ایسی نالیاں بنائی جاتی تھیں کہ پانی کہیں مر نہ سکے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۴۳

۲. نقص یا عیب ہونا ، کچھ دال میں کالا ہونا .

خضر کیوں کر کے زیست کرتا ہے
آب حیواں میں پانی مرتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۹

وہ یہ سن کر اور بھی خوش ہوے اور سمجھے کچھ پانی مرتا ہے .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۰۸

۳. الزام آنا .

آنسو تو دامن سے پوچھوں پچکی کیوں کر رکوں میں
لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۵۷

۴. (طباخی) پانی خشک ہونا ، کھانا پکاتے وقت مصالحہ وغیرہ کا پانی جلنا .

نمک اور کٹی ہوئی سرخ مرچیں ڈال کر خوب بھونو یہاں تک کہ بسانڈا پانی مر جائے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۲۶

۵. پوشیدہ طور پر کسی معاملے میں شامل یا شریک ہونا ؛ قصوروار یا مجرم ہونا .

کیوں چھپا ظلمت میں گر تجھ لب سے شرمندہ نہ تھا
جان کچھ پانی مرے ہے چشمۂ حیواں کے بیچ

۱۷۳۳ آبرو (نکات الشعراء ، ۱۲)

نسیمہ کا خیال تھا کہ نندوئی کو دڑ بڑائے گی ، مگر پانی مر رہا تھا خاموش ہوگئی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۴

۶. قائل ہونا .

بجائے ہجو اب زاہد بھی وصف بادہ کرتا ہے
خدا دے اس کو عمر خضر پانی کچھ تو مرتا ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۴

۷. ذات میں کھوٹ ہونا .

ترے دل میں ہے مصری ، چاہ یوسف بیگ بھیا کی
نہ کیوں آنکھیں چرائے مجھ سے مرتا تجھ میں پانی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۰۰

— مِلا کَر پِینا محاورہ .

کسی مشروب وغیرہ کو پانی کی آمیزش کرکے استعمال کرنا .

آنکھ میں اشک ندامت سے مرے ہاتھ میں جام
کبھی پیتا ہوں تو پیتا ہوں ملا کر پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۴

— مَنجھانا محاورہ .

پانی میں سے ہو کر گزرنا .

شہید آسائش تن صاحب گھٹنوں گھٹنوں پانی منجھاتے نالے میں دائی کے گھر پر کھڑے آواز لگا رہے ہیں .

۱۹۲۷ واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۵ : ۲

— مُنھ پر رکھنا محاورہ .

مطلقاً کچھ نہ کھانا .

کل دوپہر سے اگر پانی منھ پر رکھا ہو تو حرام ہے . . . خانصاحب کے لئے جلد شربت انار لاؤ .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۴۵

— میں م ف .

۱. بارش میں .

ہمیں کیا غیر کے کھیتوں پہ جو ابر کرم برسے
نہ آئی اپنی جانب تو کبھی ہوچھار پانی میں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۵۶

۲. حیثیت میں .

قاضی کی طرف اپنی سندل بڑھا کر بولی ذرا اس پر تو دو ہاتھ مارو میں بھی تو دیکھوں کتنے پانی میں ہو .

۱۹۴۶ محمود شیرانی (قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۶)

— میں اٹنا محاورہ .

غرق ہونا ، تباہ ہونا .

عالم میں جاں کے مجھ کو تنزہ تھا ابتو میں
آلودگی جسم سے پانی میں اٹ گیا

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹۴)

— میں آگ لگانا محاورہ .

۱. رک : آگ پانی میں لگانا .

محبت لگاتی ہے پانی میں آگ
محبت سے ہے تیغ و گردن میں لاگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۱

۲. فتنے کو بیدار کرنا ، جہاں لڑائی نہ ہو وہاں لڑا دینا .

کب شرارت سے باز آتے ہیں
آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۵

۳. شعبدہ بازی کرنا ، شعبدہ دکھانا .

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۵

۴. ایسا کام (جو ہر ایک سے نہ ہوسکے) کرنا .

گریہ پہ مرے برق تبسم بھی تو چمکے
پانی میں تمہیں آگ لگانی نہیں آتی

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۸۳

— میں پکھان بھیگے پر چھیجے نہیں مورکھ کے آگے گیان ریجھے پر بوجھے نہیں کہاوت .

جس طرح پتھر پر پانی پڑنے سے اثر نہیں ہوتا . . . بیوقوف پر علم کا اثر نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

— میں جال ڈلوانا محاورہ .

بہت تلاش کرنا ، جا بجا بڑی تگ ودو کے ساتھ ڈھونڈنا .

پانی میں جال ڈلوائے اور جس طرح ہوسکے بچے کا پتا لگائے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۵۲

— میں دیوار اٹھانا محاورہ .

بیسود کام کرنا ، ایسا کام کرنا جس کا نفع عارضی ہو .

نصیر آساں نہیں یہ بات پانی سخت مشکل ہے
اٹھانی ریختہ کی تو نے کیا دیوار پانی میں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۴۵

ـــ میں ڈال دینا محاورہ .

کسی چیز کو ضائع کر دینا ، برباد کر دینا .

دھرم دوسری شے ہے روزگار دوسری شے ہے ، چھی ، صاف ڈیڑھ سو پانی میں ڈال دئے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۵۱

ـــ میں رہ کر مگرمچھ سے بیر کہاوت .

رک : دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر ؛ آدمی جہاں بروقت رہتا ہو یا کام کرتا ہو وہاں کے بڑے لوگوں یا ساتھیوں یا افسروں سے بگاڑ رکھنا اچھا نہیں .

اہل برادری سے نفاق کرنا پانی میں رہ کر مگرمچھ سے بیر کرنا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۹۴

ـــ میں گہن دیکھنا محاورہ .

سورج گہن کے موقع پر لگن یا کسی بڑے برتن میں پانی بھر کر اس میں سورج کا عکس دیکھنا .

آئینے میں وہ روئے مخطّط ہے آشکار
پانی میں جس طرح سے گہن دیکھ لیتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

ـــ میں گھولنا محاورہ .

پانی ملانا ، پانی میں حل کرنا .

آٹے کو بہت سے پانی میں گھول لیجیے گڑ ڈالدیجیے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۷۴

ـــ میں مچھلی نو نو ٹکڑے حصّہ کہاوت .

چیز ابھی قبضے میں نہیں آئی اس کے متعلق جھگڑے شروع ہو گئے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

ـــ ناپنا محاورہ .

۱. پانی کی گہرائی یا تھاہ معلوم کرنا .

کچھ پتا ملتا نہیں عشق ذقن کی تھاہ کا
پانی ناپا آشناؤں نے بہت اس چاہ کا

۱۸۷۲ قاق ، مظہر عشق ، ۱۶

۲. کالے پانی جانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶) .

۳. (استعارۃً) نصاریٰ کی سزا کہ گنہگار دریائے مغرب کو بھیجے جاتے ہیں تاکہ ایک مدت معین تک آب پیمائی کرتے رہیں (سرمایۂ زبان اردو ، جلال ، ۷۴) .

ـــ نتھارنا محاورہ .

کسی چیز سے پانی کو الگ کرنا .

ان پھانکوں کو رات کے وقت ٹھنڈے پانی میں بھگو دو اور صبح کو پانی کو نتھار دو .

۱۹۰۶ ناشتہ ، ۱۹۰

ـــ نچڑ جانا محاورہ .

پانی رس رس کر نکل جانا ، پانی نہ رہنا .

اور بعض یہ کرتے ہیں کہ انہیں گود کر اور نمک مل کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں ، جب پانی نچڑ جاتا ہے تو گھی میں تل کر سرخ کرلیتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۳۸

ـــ نکالنا محاورہ .

۱. کسی جگہ سے برتن کے ذریعے یا نالی نکال کر پانی بہا دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

۲. پانی نکلنا (رک) کا تعدیہ .

ـــ نکلنا محاورہ .

۱. پانی ٹپکنا ، قطرہ آنا ؛ انزال ہونا ، رطوبت نکلنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

۲. پانی کا باہر آنا ، پانی جاری ہونا ، پانی اُبلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۵) .

ـــ نہ پچنا محاورہ .

ہٹ کا پکا ہونا ، راز کی بات ظاہر کر دینا ؛ ضبط نہ ہونا .

جو روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنس کر مجھ سے اے آتش
یہ کیا آزار ہے تجھ کو نہیں پانی جو پچتا ہے

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۲۷)

ـــ نہ رہنا محاورہ .

آب و تاب چمک دمک رونق یا تازگی نہ رہنا ؛ شرم و حیا باقی نہ رہنا .

کیوں کہوں بگڑی ہے تو پانی چرا
نیں رہا منہ پر ترے پانی زرا

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱۴

ـــ نہ مانگنا محاورہ .

چٹ پٹ ہو جانا ، فوراً دم نکل جانا (کہ پانی تک مانگنے کا موقع نہ ملے) .

تیغ ابرو کی جو دریافت کرے برّانی
پڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی

۱۸۰۹ جرأت ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۴)

پانی بھی نہیں مانگتا اس کا مارا
سوتا ہے پڑا جیسے کہ نا گن کا ڈسا

۱۹۳۳ ترانہ ، مرزا یاس ، ۷۲

— واتہ (— فت ت) امذ .

ایک قسم کا پھوڑا یا پھنسی جس میں صرف پانی پڑ جاتا ہے .

پانی واتہ ایک قسم پھوڑے کی ہے جو خاص لڑکوں کے جسم پر پیدا ہوتے ہیں اور ان پھوڑوں میں صرف پانی ہوتا ہے .

۱۸۴۶ تحقیقات چشتی ، ۵۰۱

[پانی + واتہ (رک)]

— وار کر پینا محاورہ .

اظہار محبت کے لیے شگون یا رسم کے طور پر سر سے اتار کر پانی پینا ؛ بہت زیادہ محبت کا اظہار کرنا ، قربان ہونا .

جو یو دیکتیاں اس کوں چک نین بھر
تو پانی پیتاں اس اُپر وار کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۴

پانوں پڑ منّت کیا ، پیارا پگلتا نیں ہنوز
وار کر پانی پیا ، پانی ہو ڈھلتا نیں ہنوز

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۵۸

کوئی بلائیں لیتی ہے اور کوئی . . . پانی وار کر پیتی ہے .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۴۳

— ہارا امذ .

رک : پنھہارا (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .

— ہارنا محاورہ .

(مرغ بازی) مرغ یا بٹیر وغیرہ کا شکست کھا جانا .

ہمارے مرغ دل سے جو پئے پیکار جائیگا
اگر سیمرغ بھی ہوگا تو پانی ہار جائیگا

۱۸۴۹ نکہت (نوراللغات ، ۲ ، ۲۷)

— (کا) ہوا ہو جانا محاورہ .

پانی کا ابخرے بن جانا ؛ پانی برسنے کے آثار ظاہر ہو کر دفعتاً مطلع صاف ہو جانا .

ضعف سے گریہ مبدل بدم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. آسان یا سہل ہو جانا .

مری طبع رواں اے داغ جس دم جوش پر آئی
وہی پانی ہوئی جو شعر کی پتھر زمیں نکلی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۵

جس علم کی طرف توجہ کرتے پانی ہو جاتا .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث ، ۸۱

۲. (i) گداز ہو جانا ، نرم پڑ جانا .

پانی نہیں ہوا ہے فقیری میں جس کا دل
وے آبرو پریت کے رنگ میں نہیں کھلے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۷

بحر پتھر پانی ہوتے ہیں مری روداد سے
دیکھ کر آئینہ مجکو دیدۂ تر ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷

وقت پر دوں گا طبیعت کی روانی کا ثبوت
سنگدل باتوں میں ہو جائیں گے پانی دیکھنا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۳۵

(ii) ڈھیلا پڑ جانا ، دب جانا یا ڈر جانا .

اثر یاں تک کرے ہے ناتوانی
نگہ گرم سے ہوتا ہوں پانی

؟ سامی (چمنستان شعرا ، ۴۱۸) .

ایک ہی دھمکی میں پانی ہو گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۸

۳. پگھلنا ، رقیق ہو جانا .

آتش غیرت سوں گل پانی ہوا ہے مغز شمع
وو صنم جب سوں ہوا عالی دماغ بزم حسن

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۶

چار طرف کوئلہ چن کر دو دھونکنیاں ماریں . . . پلک زدن چاندی پانی ہو جائے گی .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۹۸

ہر رنگ خس ہے جسم زار جوش غم سے ڈرتا ہوں
بہائے صورت دریا نہ اس کو ہو کے دل پانی

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ذولسانین ، ۲ : ۲

۴. شرمندہ ہو جانا ، خجل ہونا .

پانی ہوئے آرسی اس مکھ کو دیکھ
زہرہ اسے کیا کہ اقامت کرے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۹

کلاب خجالت پیے اسی کے آگے پانی ہو جائے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۶

پھول تھے غرق عرق پانی ہوئے جائے تھے جام
سرخ تھیں اس شوخ کی یوں انکھڑیاں کل رات کو

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۶۵

۵. (بگھل کر یا گھل کر) مرمٹنا، فنا ہو جانا۔
گل گل پگل پگل کے محبت کی راہ میں
پانی ہوئی زلیخا یوسف کی چاہ میں
۱۷۶۰ کامل، میر حیدرالدین ٹھٹوی (مقالات الشعرا، ۶۷۳)

کیسا لعاب افعی گیسو میں زہر تھا
پانی ہوئی جو دیکھتے ہی میرے تن میں روح
۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۳۹

۶. مرغوں کا باہم لڑنا، جھڑپ ہونا۔
اپنے اپنے مرغ لگائے کسی کے دو پانی کسی کے تین پانی ہوئے۔
۱۹۵۳ اپنی موج میں، ۲۸

۷. سرد ہو جانا، تیزی جاتی رہنا۔
موج کوثر ہیں مرے دامن تر کے چھینٹے
کیا تعجب ہے کہ ہو جائے جہنم پانی
۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات، ۲: ۲۷)

۸. کُند ہو جانا۔
ہو گیا ہے مرے جلاد کا خنجر پانی
کم سے کم ناپ کے بیتا ہوں میں گز بھر پانی
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۳

۹. غصہ جاتا رہنا، دھیما ہونا؛ خراب ہو جانا۔
غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم
آبرو جتنی تھی ہم پہونچائی تھی پانی ہوئی
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات، ۲: ۲۷)

— ہو چُکنا محاورہ۔
پانی ختم ہو جانا۔
اپنی والدہ کے پاس گیا اوس وقت تین دن سے کھانے کو کچھ نہ تھا . . . پانی بھی ہو چکا تھا۔
۱۸۹۶ سیرۃ فریدیہ، ۵۵

— ہور (اَور) دانہ (— ولین، فت ن) امذ۔
روزی، غذا، دانہ پانی۔
جو سر پا پانی ہور دانہ، تر و بچہ ہوا ہندی خانہ۔
۱۶۳۵ سب رس، ۱۴۵
[پانی + ہور (اور) (رک) + دانہ (رک)]

— ہو کَر بہہ جانا محاورہ۔
پتلا ہو کر بہہ جانا؛ فنا ہو جانا۔
بحر دو دن بھی رہا مجھ کو نہ شغل اشک و آہ
پانی ہو کر بہہ گیا میں خاک ہو کر اڑ گیا
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۳۱

— ہو کَر بہہ بہنا محاورہ۔
(آہستہ آہستہ) تباہ و برباد ہو جانا، مٹ جانا۔
یک نظر دیکھنے کی حسرت میں
آنکھیں تو پانی ہو بہیں پیارے
۱۸۱۰ میر، ک، ۵۰۲

— ہو کَر گَل جانا/گَلنا محاورہ (قدیم)۔
رک: پانی ہو کر بہنا۔
نظر اس کی دیک چندر کنت پانی ہو کر گلے
آ گل لیاوے پوپ کلیاں جیوں نظر پڑتیں کھلے
۱۵۹۱ جانم، شاہ (برہان الدین)، وصیت الہادی (ق)، ۱۶ (الف)

پانی (۲)

ہاتھ، دست، ید (ہندی اردو لغت، ۱۴۵)۔
[س: پانِ पाणि]

پانی پَت کے رَہنے والے ہیں کہاوت۔
نرم اور میٹھے ہیں (دریائے لطافت، ۹۲)۔

پانی ساج امذ۔
لکڑی کی ایک قسم Terminalia myriocarpa ہول لاک جو نیپال اور آسام کے جنگلات میں ہوتی ہے جنس ہڑ (ہایلہ)۔
ڈونگیوں کے کام میں جو بعض مخصوص لکڑیاں استعمال ہوتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں آم بہیڑا، . . . پانی ساج۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۳۰

[نیپالی]

پاو (۱)

صف؛ ~ پاؤ۔
۱. چوتھائی، چہارم، چوتھا حصہ، (مجازاً) تھوڑا سا (کل کے مقابل)۔
اجھوں دیس چڑیا نہیں پاو گھڑی، جو صباح پڑی۔
۱۶۳۵ سب رس، ۱۶۵

یہ اس درے میں چلے، کوئی پاو کوس پہنچے تھے کہ ادھر ایک پتھر کی چٹان درے میں لگی تھی۔
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۴: ۱۲۵۶

محل کی عمارات دریا کے کنارے پر پاو میل تک برابر چلی گئی ہیں۔
۱۹۲۸ حیرت، مضامین، ۳۳

۲۔ (وزن میں) چار چھٹانک ؛ بیس تولے وزنی (شے) ، سیر کا چوتھائی (بیشتر عدد کے ساتھ) ۔

ابھی آترا ہو گرما گرم جو تاو
پلا دے ساقیا اس میں سے اک پاو

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۱ : ۴۳۴

[س : پاد पाद]

— اَدّھا رہنا محاورہ ۔

چوتھائی یا نصف رہنا ، (مجازاً) کم رہ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) ۔

— آنہ (— فت ن) امذ ۔

آنے کا چوتھائی حصّہ ؛ ایک پیسا ، تین پائی ۔

قیمت پاو آنہ سے ڈیڑھ آنے تک سمجھنا چاہیے ۔

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۸

[پاو + آنہ (رک)]

— بھر (— فت بھ) صف ۔

وزن میں ایک پاو کے برابر ، (مجازاً) تھوڑا سا ۔

پاو بھر دانے اگر مانگو فلک سے پھاڑ کھائے
برج میزاں کا اسد ہو سنبلہ عقرب بنے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۲ : ۲۸)

ان میں پاو بھر کھوئے کا پیڑا اوپر سے ایک ریشمی رومال بندھا تھا ۔

۱۹۶۲ ماہنامہ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۱

[پاو + بھر (رک)]

— بھر سے سوا پاو ہونا محاورہ ۔

زیادہ ہو جانا ، سوایا ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) ۔

— ٹکی/ٹکی (— فت ت/ٹ) امث ۔

دفتری مصارف کے لیے قانون گو کی فیس جو ہر ضلع کی کُل مالگزاری پر چار آنے سیکڑے کے بقدر ہوتی تھی (پلیٹس) ۔

[پاو + ٹکی/ٹکی (رک)]

— تولہ باون رتّی فقرہ ۔

رک : باون تولہ پاؤ رتّی جو زیادہ مستعمل ہے ، پاورتّی باون تولے (رک) ۔

بڑی ہوڑھیاں تو آپ جانیے پاو تولہ باون رتی تلی ہوئی بات کہا کرتی ہیں ۔

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۶۰

— چکّر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ ۔

دائرے کا چوتھائی (پلیٹس) ۔

[پاو + چکر (رک)]

— رتّی باون تولے فقرہ ۔

ٹھیک ٹھوک ، اندازے یا بیان کے مطابق بالکل درست ، پورم پور ۔

کانٹوں کا تلا ہوا نگہوں میں جچا
لے تول لے پاو رتی باون تولے

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۳۰

— سیر (— ی مج) امذ ۔

سیر کا چوتھائی حصہ ، ایک پاؤ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) ۔

[پاو + سیر (رک)]

— سیر چُون چو بارے رسوئی کہاوت ۔

شیخی خورے کی نسبت کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۲۱) ۔

— سیری (— ی مج) صف ۔

پاو سیر کے ہم وزن ، ایک پاو کے برابر ؛ پاو بھر کا ۔

میدہ گوندھ لیا جائے تو اس کے پاو سیری پیڑے بنا کر نمبروار رکھنا چاہئیں ۔

۱۹۲۴ حلوائی کی تعلیم ، ۴۷

[پاو + سیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— گھنٹہ (— فت گھ ، سک ن ، فت ٹ) امذ ۔

گھنٹے کا چوتھا حصہ ، پندرہ منٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) ۔

[پاو + گھنٹہ (رک)]

— مُہر (— ضم م ، سک ہ) امث ۔

شاہجہان کے زمانے کا سونے کا ایک سکّہ جس کی قیمت ایک اشرفی یا ایک مہر کی چوتھائی ہوتی تھی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۰) ۔

[پاو + مہر (رک)]

پاو (۲) امذ ؛ ~ پاؤ ۔

رک : پانو (بربان قاطع) مرکبات میں مستعمل ۔

— بند (— فت ب ، سک ن) صف (قدیم) ۔

رک : پابند (پا (۱) کا تحتی)

سپہ کون مرے کو کر توں پاو بند
رکھیا ہے اسی ملک میں مستمند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۳۰

ــ دان اسذ .

رک : پانْوَدان ؛ پا انداز .

ایک طرف پاؤدان پر پیر رکھے بکے اور سڑک کی سیدھ سے ۴۵ درجے کے زاویے پر بیٹھی ہے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۵۸

ــ دینا محاورہ (قدیم) .

رک : پانْو بھیلانا ؛ دخل دینا ، تجاوز کرنا .

اپنے مرتبے موافق رہے اور مرتبہ سے آگے پاو نہ دے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۴

ــ دھرنا محاورہ .

قدم رکھنا ، چلنا .

سیدھا مارگ دھرنا پاو حق کو پاونے دیکھو جاو

۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۶)

ــ قدَم (ــ فت ق ، د) اسذ .

گھوڑے کی ایک چال جس میں سوار کو جھولے کا لطف آجاتا ہے .

جب چاہو سیر عالم امکاں کی دیکھ آؤ
تازی ہو روح پاو قدم میں وہ لطف پاؤ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰

[پاو + قدم (رک)]

پاو (۳) اسذ .

رک : پایہ ، مرتبہ ؛ شخص ؛ تضحیک آمیز گفتگو ؛ دیوانہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

پاواں اسذ ، ج (قدیم) .

پاو (۲) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

تیرے میرے پاواں سکی جوں ناگ نا گن مل رہے
صدقے نبی کرتا قطب کرتار تھے آپار عیش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۰۵

ــ پر پڑنا محاورہ (قدیم) .

پانْو پڑنا ، خوشامد درآمد یا عاجزی کرنا .

عاشق کے عشق کو پا کر ، معشوق پاواں پر پڑتے آ کر .

۱۶۲۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

ــ پو سَر رَکھنا محاورہ (قدیم) .

پانْو پر سر رکھنا ، منّت سماجت کرنا .

وفا سوں رکھوں جس کے پاواں پو سر
تو میرئیچ سر پر رکھیں پاؤں پر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

ــ تلے (ــ فت ت) م ف (قدیم) ؛ ~ پانْواں تلیں .

پیر کے نیچے ، مراد : حقیر .

کہ جانباز عاشق جکوی پاک ہے
مراد اس کے پاواں تلیں خاک ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

پاو بارا (سک و) اسذ ؛ ~ پاؤ بارا .

رک : پو بارا .

پاؤ بارا ہے سبھوں کی زندگی تین تیرا ہو گئی خورسندگی

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۸

پاوڈَر (سک و ، فت ڈ) اسذ ؛ ~ پاؤڈر ، پوڈر .

(لفظاً) سفوف ، کوئی بھی پسی ہوئی شے ، (مجازاً) غازہ یا جسم پر لگانے کا خوشبودار سفوف .

ادھر تھوپا انھوں نے پاؤڈر جھرّی زدہ رخ پر
ادھر ہم نے مخضب ہو کے بدلی کیچلی اپنی

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۶۳

[انگ : پاؤڈر Powder]

ــ رُوم (ــ و مع) اسذ .

سنگھار کا کمرہ ، وہ مخصوص کمرہ یا جگہ جہاں چہروں پر پاوڈر سرخی وغیرہ لگا کر آراستہ کیا جائے .

اسی اثنا میں کلثوم مجمع میں کھوچکی تھی میں اور زرینہ باتیں کرنے کے لئے جلدی سے پاوڈر روم میں گھس گئے .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۱۹

[پاوڈر + روم (رک)]

پاوَر (فت و) اسذ .

۱. طاقت ، قوّت .

دونوں جذبے ایک ہیں لیکن نر و مادہ کا فرق
ان کی طاقت دیکھیے اور مرد پاور دیکھیے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۲۳

۲۔ مصنوعی برقی قوّت (جس سے مشینیں وغیرہ چلتی ہیں)۔
مزدوروں کو ان چار دنوں کی پوری تنخواہ دی جائے گی جبکہ پاور بند ہونے کی وجہ سے ان کو کام پر نہیں لایا گیا ۔
۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ' کراچی، ۵ ، مارچ ، ۷
[انگ: پاور Pawer]

— پاؤس امذ .
بجلی گھر .
مسٹر البرٹ پارسن سا کس نے جب . . . پاور ہاؤس کو دیکھا تو اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو جھلکنے لگے .
۱۹۴۲ آدمی اور مشین ، ۲۲
[پاور + ہاؤس (رک) ، انگ: Power House]

پاو روٹی (و مج) امث .
رک : پانو روٹی ، ڈبل روٹی ، نان پاو .
میز پر پاو روٹی اور مسکہ . . . رکھ کر کھا پیٹ بھر کھاو .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۱
اسی طرح ابتدائی یورپین چیزیں جو ہندوستان میں آئیں جن کی اصل انگریزی میں موجود نہیں ، وہ اکثر پرتگالی ہیں مثلاً نیلام یا پاؤن جس کو ڈبل روٹی کہتے ہیں جس کو غلطی سے کبھی پاؤ روٹی سمجھا جاتا ہے کہ شائد وہ روٹی پاؤ بھر آٹے کی بنتی ہے .
۱۹۳۹ نقوش سلیمانی ، ۵
[پُر: پؤن + ا : روٹی (رک)]

پاوڑا (سک و) امذ ؛ ~ پانوڑا .
جاجم یا فرش .
جگا جوت جگ جھانپ جگ پاوڑا
طبل دیس دیوٹیاں نہ جگ کھاوڑا
۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۹
[مقامی ؟]

پاوڑی (ضم و) امث .
(بُنائی) ڈوری کے بند جو رج کے نچلے حصّے میں بندھے لٹکتے ہیں جن کو کاری گر پیر کے انگوٹھے اور متصل انگلی کے درمیان پکڑ کر رج کو حرکت دیتا ہے ، پاوں سار (ا پ و ، ۲ : ۷۳) .
[رک : پاو (۲) + ا : ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

پاوَس (فت و) امذ ؛ ~ پاؤس .
موسم برسات ؛ بارش ، مینھ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .
[س : پراور شه: प्रावृष]

پاوَک (فت و) امث (قدیم) .
شعله ، آگ .
من عشق میں پاوک ہوا دل کی اکینٹھی پور کر
تو برہ کے اہراو تے شعلے سینے میں دھڑ دھڑے
۱۶۷۲ شاہی . ک ، ۱۱۶
گر جن ہے بشر ہے جانور ہے
پانی پاوک پون پتھر ہے
۱۷۰۰ من لگن ، ۵۲
[س : پاوک पावक]

پاوَل (فت و) امذ .
پاؤں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .
[رک : پاولا (۲)]

پاوْلا (۱) (سک و) امذ ؛ ~ پاولہ ؛ امث : پاولی .
روپے کا چوتھائی حصہ ، چونّی .
بمبئی کے عام چلن کے موافق ایک روپے کے پہلے چار حصے کرتے ہیں ان میں کے ایک حصہ کو پاولا کہتے ہیں .
۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۹۷
دھیلی پاولا ہر گلی سے مل جاتا .
۱۹۶۷ اجڑا دیار ، ۲۱
[ہ : پاولا पावला]

پاوْلا (۲) (سک و) امذ (قدیم) .
پانو ، پیر ، قدم .
توں دانا ہے کیں نا سمجھ پاولا
چلے کس نظر جاں تیرا پاولا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۵
ہور پاک کے تیوں گن گن کر پاولے ستتی ہے .
۱۷۶۵ دکھنی اوراد سہیلی ، ۳۰
[ف : پا ؛ س : پد سے]

پاوْلی (سک و) امث .
رک : پاولا (۱) .
جوں سُہر اور روپے اپنے پاس رکھے تیوں پاؤلیاں انہاں بھی رکھے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۷

کیا یہ پاولی بسبب اس دورین کے ہم کو سو چند بڑی نظر آئے گی .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۹

ساہوکار تو جو کریں وہ کم ، صبح سے شام تک پاولی دھیلی کماتے تھے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۳۳

پاولے (سک و) امذ .

پاولا (۲) (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

ــ بھرنا محاورہ .

پینترا کرنا ، بنوٹ میں چلت پورت دکھانا .

بنوٹ کے استاد کا کوئی کیا مقابلہ کرے گا ، پاولے بھر بھر کے اس طرح جاتے تھے کہ غنیم کی روح لرز نے لگتی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۵

ــ سٹنا محاورہ (قدیم) .

پانو رکھنا ، قدم رکھنا ؛ رک : پاولے بھرنا .

باگ کی طرح گن گن کر پاولے سٹتی ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

پاؤمان (سک و) صف .

پاک کرنے والا ، مصفی (پلیٹس) .

[س : پاوَمان **पावमान**]

پاوَن (فت و) .

(الف) صف امذ .

۱. **پاک ، مقدس .**

ہم دونوں پنیہ اور پاون بھی ہیں آج ہیں کل نہ رہیں گے .

۱۹۲۰ یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۶۸

۲. **پاک یا پوتر کرنے والا ، گناہ سے پاک کرنے والا ، پاپ سے پوتر کرنے والا** (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

(ب) امذ ؛ امث .

۱. **دست آور ، مسہل ؛ آگ (جو پاک کرنے والی ہو) ؛ پانی ؛ گائے کا گوبر ؛ گائے کا پیشاب ؛ خوشبو ، لوبان ؛ توبہ ، کفارہ ؛ بیج ایک پودے کا جس کی مالا بنتی ہے** لاط : Eloeocarpus ganitus (پلیٹس) .

۲. **ایک قسم کی گھاس ،** لاط : Costus speciosus (پلیٹس) .

۳. **گھی** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

۴. **عورت** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۵. **گنگا** (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[س : پاوَن **पावन**]

پاون (۱) (و مج) امذ .

رک : پانو (مع تحتی مرکبات) (پلیٹس) .

پاون (۲) (و مج) امث .

تانبے یا لوہے کی پتی جو بڑے اور بھاری پتھروں کے جوڑ کو باہم وصل رکھنے کے لیے دونوں میں جڑ دی جاتی ہے ، بند .

سنگ بستہ برجوں کے پتھر بڑی بڑی پاون کے ذریعے باندھے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۵۲

[رک : پانو]

پاؤنا (۱) (سک و) ف م (قدیم) .

پانا (رک) کی قدیم صورت .

جاں چھپا راکھوں معانی پاوتی دو تن نشاں
طاق لوچن میں چھپا او نور لوچن میں عجب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۵

جب فقر کمال پاوتا ہے تب دوست اپس دکھاوتا ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

اول رد کرنا سوال کا اور دوسرا صحبت پاونا جاہلوں سے اور تیسرا حرص زیادتی مال سے .

۱۸۴۹ کتاب الآغاز ، ۳۴

پاؤنا (۲) (سک و) امذ ؛ ~ پاہُنا .

۱. **مہمان ، مسافر ، (مجازاً) عارضی شے .**

جوانی و جوبن ہے سب پاونا
کہ تجھ تھے ہووے عیش سائیں کوں جم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۴۰

۲. **جاتری ؛ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آ کر اترے** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

[رک : پاہُنا]

پاؤنا (۳) (سک و) امذ .

ایک پودے کا نام جو ٹھہرے ہوئے پانی میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : پاونا **पावना**]

پاؤنٹا (فت و ، سک ن) امث .

پاکی ، صفائی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۵) .

[پاؤن (رک) سے]

پاؤنٹائی (فت و ، سک ن) امث .

پاکی ، رک : پاونتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاون (رک) سے]

پاؤنٹو (فت و ، سک ن ، و مج) امذ .

پاکی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاون (رک) سے]

پاؤنی (فت و) امث .

پاک کرنے والی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۵) .

[پاون (رک) سے]

پاؤنی (سک و) امث ؛ ~ پاؤنی ، پاؤنی .

۱. پاونا (۲) (رک) کی تانیث .

۲. وہ گیت جو دلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے منڈھا بھی کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷) .

جب سب رسموں سے ... فرصت پائی پھر چوتے والیوں میں بی حیدر جان نے پاؤنی گائی .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۲۰۹

پاؤنے دار (فت و) امذ .

لینے دار ، قرض دینے والا ، مہاجن ، اناج سے دولت کمانے کا حقدار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۰) .

[مقامی]

پاوی (۱) (ی مع) صف ، امذ .

پاک کرنے کا عمل ، صفائی ؛ وہ جو پاک کرے ، صاف کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پاوی पावी]

پاوی (۲) (ی مع) امث .

ایک قسم کی مینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[رک : ''پاتا'']

پاوے امذ (قدیم) .

پانو ، قدم .

توں پاوے جھونا باندے ہور پہنے رتن تن پر
تاریاں تھے ہوا بے دل ، انبر تھے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۱

[پا (۱) (رک) سے]

پاہ (۱) امث .

ایک پتھر جسے پھٹکری لونگ اور انیون کے ساتھ گھس کر دکھتی آنکھوں کے لیے لیپ تیار کرتے ہیں (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

پاہ گجراتی کو پانی میں حل کر کے پپوٹوں اور پیشانی پر حلقہ کے طور سے لیپ کریں سوجی دور ہو جائے گی .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۳

[س : پاشی पाषी]

پاہ (۲) امث .

رنگ پکا کرنے کا مسالا جو لاگ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے کپڑے کا رنگ دھلائی میں خراب نہیں ہوتا ، پُٹ ، چاشنی ، کاڑھا (ا پ و ، ۲ : ۳۸) .

اف : دینا .

[مقامی]

پاہ (۳) امث .

۱. پان (برگ تنبول) کی بیلوں کے نیچے کی پگڈنڈی جو بیچ در بیچ ہوتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۱۵) .

۲. کھیت کے اندر یا کنارے کنارے ایک آدمی کے چلنے کا راستہ جو کچی زمین پر مسلسل چلنے اور استعمال سے پکا نشان بن جاتا ہے ، پگڈنڈی ، ہودر ، بٹیا (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[ہ : پاہ पाह]

پاہ (۴) امث .

وہ زمین جو تین سال سے بوئی گئی ہو (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

[مقامی]

پاہ (۵) امث .

پیاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[ہ : پاہ पाह]

پا پا امذ .

پان کی بیلوں یا کسی اونچی فصل کے کھیتوں کے بیچ کا راستہ ، مینڈھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[س : पथ पथ]

پاپات امذ ؛ ~ پاپت .

برصغیر پاک و ہند میں پایا جانے والا شہتوت کا درخت لاط : Morus indica (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[س : پاپات पाहात]

پاپاڑ امذ (قدیم) .

رک : پہاڑ .

آسمان زمین پاپاڑ ندی دریا سب اون ہٹی بنائن ہیں .

۱۶۰۰ سیدھا راستہ (صوفیائے بہار اور اردو ، ۳۷)

پاپال امذ (قدیم) .

رک : پامال .

کیتک روز سو جان سو پاپال ہو
بہتا تھا میں تختے پوے حال ہو

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۷۰

پاپان امذ .

رک : پاشان (پلیٹس) .

پاپرو (سک ہ ، و مع) امذ .

محافظ ، نگہبان ، رک: پہرو ، پہرہ دینے والا ، چوکسی کرنے والا ، رکھوالی کرنے والا (نوادرالالفاظ ، ۱۰۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[س : پرہر पहर]

پاپَل (فت ہ) امث .

سکھ مذہب میں داخل کرنے کی رسم ، سکھ بنانے کا طریقہ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

[ہ : پاہل पाहल]

پاپَن (فت ہ) امذ .

رک : پاہان ؛ پتھر ، سنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

~ میں کے مار بے چوکھا تیر نسائے کہاوت .

اگر پتھر میں مارو گے تو اچھا تیر خراب کرو گے ، زبردست کے ساتھ جھگڑا کر کے نقصان اٹھاؤ گے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

پاپُن (ضم ہ) امذ .

۱. رک : پاونا (۲) ، پاہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶ ؛ پلیٹس) .

۲. داماد (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۵) .

[س : پراگورٹ प्राघूर्ण]

پاہُنا (ضم ہ) امذ ؛ ~ پا ہونا .

رک : پاہُن ، پاونا ، پا ہُونا ، مہمان .

دنیا ہے سرائے فانی اس میں جو آیا ہے یہاں سو پاہنا ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، سہ ماہی تحریر ، ۱ ، ۱ : ۱۱۵

میں تو اسے بلوا کر پاہنا رکھ لیتی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۹۲

[پاہُن (رک) سے]

~ پیارا پر ایک دو دن کہاوت .

مہمان ایک دو دن رہے تو اچھا معلوم ہوتا ہے اگر زیادہ دن ٹھہر جائے تو باعث تکلیف ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

پاہُنائی (ضم ہ) امث .

مہمان نوازی ، خاطر تواضع (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ پلیٹس) .

[پاہُنا (رک) سے]

پاہُنی (ضم ہ) امث .

مہمان عورت ، مہماندار خاتون ؛ مہمان داری (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ شبد ساگر : ۲۹۸۷) .

[پاہُنا (رک) کی تانیث]

پاہُو (و مع) امذ ؛ ~ پاؤ .

انسان ، (اظہار حقارت کے موقع پر) شخص ، فرد (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۷) .

[ہ : پاہو पाहू]

پاہُونا (ضم ہ ، ضم و) امذ .

۱. مہمان (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

۲. وہ گیت جو ڈومنیاں عروس کی رخصتی کے وقت گاتی ہیں ، پاہل (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

[رک : پاہُن ، پاہنا]

پاہُونی (ضم ہ ، غم و) اسث .

رک : پاونی ، وہ گیت جو دلھن کی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے .

ڈومنی پاہونی جو گانے لگی سننے والوں کی جان جانے لگی

مثنوی عالم ، ۱۳۱ ۱۸۸۵

پاہی امذ ؛~ پانی .

۱. وہ بیرونی کسان جو کاشتکار سے زمین لے کر کھیتی کرے یا اس کا ساجھی ہو جائے ؛ شکمی کاشتکار (اپ و ، ۶ : ۳۲) .

اور پاہی وہ ہے کہ جو پاس کے گاؤں میں رہتا ہو .

کھیت کرم ، ۳۹ ۱۸۴۶

۲. عارضی کاشتکار ، وہ کاشتکار جو اس گانو میں نہ رہے جس میں کاشت کرتا ہو ، ٹھیکیدار (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

۳. وہ کاشت کار جو دوسرے گانو سے زمین جوتنے کو آئے (پلیٹس) .

۴. کاشت کار جو خود کسی کاشتکار سے زمین لے کر کھیتی کرے یا اس کا ساجھی ہو جائے (اپو ، ۶ : ۳۲)

۵. رک : پاہی پرتی (پلیٹس) .

[س : पाक्षी پا کشی]

ــ آسامی امذ .

رک : پاہی (پلیٹس) .

[پاہی + آسامی (رک)]

ــ پُرتی (ــ فت پ ، سک ر) امث .

زمین جس میں کاشت نہ ہوتی ہو ، غیر مزروعہ زمین (پلیٹس)

[پاہی + پرتی (رک)]

ــ کاشْت (ــ سک ش)امذ .

وہ کاشت جو دوسرے گانو کا آدمی کرے ؛ وہ آدمی جو دوسرے گاؤں میں کاشت کرے .

وہ اپنے قرضخواہ کا پاہی کاشت بن جاتا ہے اور وہ اپنی اس واقعی حالت سے آگاہ نہیں ہوتا جب تک بنیا جج سے ڈگری کراکے اس کی زمین کا مالک نہیں بن جاتا .

کرزن نامہ ، ۱۵۲ ۱۹۰۷

[پاہی + کاشت (رک)]

پائِپ (کس ء) امذ .

۱. نل ، نلی ، نالی ، بمبا .

اس سرائے سے تیل کے پائپ دوہرے لگائے جانے والے تھے کہ جنگ چھڑ گئی .

سفرنامہ بغداد ، ۵۲ ۱۹۱۷

۲. سوکھا تمباکو پینے کی خاص طرح سے بنی ہوئی نلکی جس کا ایک حصہ منہ میں دباتے ہیں اور دوسرا حصہ جو چلم کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا اور کسی قدر گہرا ہوتا ہے اس میں تمباکو رکھتے ہیں (یہ زیادہ تر لکڑی یا چینی اور مٹی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) .

بعض ہندوستانی لکڑیاں تمباکو کے پائپ بنانے کے تجربے کی غرض سے یورپ روانہ کی گئی تھیں .

مصرف جنگلات ، ۱۷۳ ۱۹۰۷

[انگ : Pipe]

ــ لائن (ــ کس ء) اسث .

نل کا سلسلہ جو کسی مائع کو دور تک پہنچانے کے لیے قایم کیا جائے .

بارانی پانی کے لئے ۱۲ انچ قطر کی سیمنٹ پائپ لائن کی تنصیب .

میزانیہ۶۶-۱۹۶۵ ء ، بلدیہ کراچی ، ۱۲۴ ۱۹۶۵

[پائپ + لائن (رک) ، انگ : Pipeline]

ــ واٹَر (ــ فت ٹ) امذ .

نل کا پانی (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

[پائپ + واٹر (رک) ، انگ : Pipe water]

پائِپَر (کس ء ، فت پ) امذ .

ایک انجن کا ہلکی قسم کا ہوائی جہاز جو کھیتوں میں پودوں پر کیڑے مار دوائیں چھڑکتا ہے .

محکمہ تحفظ نباتات کا پائپر قسم کا ایک انجن کا طیارہ ایک حادثے سے بال بال بچ گیا .

روزنامہ جنگ، کراچی ، ۱۸۰/۳۰ : ۴ ۱۹۶۶

[انگ : Piper]

پائتابہ (کس مج ء ، فت ب) امذ .

رک : پاتابہ (با (۱) کا تحتی) .

کہیں گھٹنے کے نیچے لمبے پائتابے اور کہیں جامون کا دستور ہے .

تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۹۹ ۱۸۴۸

ہمارے گھوڑوں میں سوزے (پائتابے یا جرابیں) پہننے کا بہت کم رواج ہے .

انشائے بشیر ، ۳۱۳ ۱۹۲۴

پائنتی (کس ء) امث .

رک : پائینتی .

اس مزار کے پائنتی ایک حجرہ ہے اس میں بھی ایک قبر ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، فروری ، ۱۵

پائجامہ (کس مج ء ، فت م) امذ .

۱. رک : پاجامہ (پا (۱) کا تحتی) .

مغرق ایسا پہنا پائجامہ
کہ جس کی مدح میں عاجز ہے خامہ

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۶۲

انگرکھا اور پائجامہ کو زوج کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۲

۲. (مزاحاً) بے وقوف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۲) .

پائچا (کس مج ء) امذ ؛ ~ پائنچا .

۱. رک : پائنچہ .

شمع روشن بزم سے کافور ہو جائے ابھی
پائچے سے اک جھلک دیکھے جو وہ تنویر پا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۰

آپ نے حضرت عائشہ اور ام سلمہ کو دیکھا کہ اپنے پائچے چڑھائے ہوئے . . . ہیں .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۷۱

۲. پائجامہ .

کیا پائچے پہنیں چوڑیوں دار منیر
دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۷۳

بڑے پائنچوں کی جگہ . . . ساریوں کو رواج دیا جائے .

۱۹۱۸ افادات مہدی ، ۲۹۳

پائچہ (کس مج ء ، فت چ) امذ .

۱. رک : پائچا .

۲. مشک کے دہانے کے قریب کے بازو جس میں مشک لٹکانے یا کندھے پر اٹھانے کے تسمے کے سرے باندھے جاتے ہیں ، دست کلا (اپ و ، ۱ : ۱۹۷) .

[ف]

— **بھاری کرنا** محاورہ .

رک : پائنچہ بھاری کرنا .

ایسا پائچہ بھاری کیا کہ ایک خستہ جان اپریل میں تیری سفارشوں کا روے زیبا دیکھنے سے قبل ہی دنیا سے گزر گیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۹

پائخانہ (کس مج ء ، فت ن) امذ .

رک : پاخانہ (پا (۱) کا تحتی مع جملہ تراکیب وغیرہ) .

دمبدم پیشاب نے اے چاندنی بولا دیا
پائخانے میں اندھیرا ہے پڑا رکھ آچراغ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۴۶

انگنائی میں بچوں کا پائخانہ پڑا ہوا ہے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷

[ف : پائے (= پانو) (رک) + خانہ (= گھر) (رک)]

پائدار (کس مج ء) صف ؛ ~ پائے دار .

۱. مستحکم ، مضبوط .

دیکھا کہ سنگ موسیٰ کا ایک قصر عالی شان محکم و پائدار ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۸

۲. دیرپا ، باقی رہنے والا ، قائم و دائم .

جب یہ . . . . دنیا . . . چند روزہ ہے اور جانے طیاری کرنے کے واسطے مقام پائدار کی ہے . . . تو وہ نہایت عاقل . . . ہے جو اپنے اوقات کو واہیات میں صرف نہ کرے .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۸۲

ان کا کوئی پائدار اثر باقی نہیں رہتا .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۵۱

اسم کیفیت : پائداری .

اس پنڈ کوں نیں ہے پائداری
بارے رہے کچھ تو یاد گاری

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

عمر بھر کا تونے پیمان وفا باندھا تو کیا
عمر کو بھی تو نہیں ہے پائداری ہائے ہائے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۹

اگر کسی شے کو ثبات و پائداری ہے تو وہ نیکی . . . ہے .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۶۵

[ف : پائے + دار (داشتن = رکھنا)]

پائدان (کس مج ء) امذ ؛ ~ پائیدان .

۱. گاڑی پر چڑھنے کو پیر ٹکانے کا زینہ جو گاڑی کی حیثیت سے مختلف وضع کا ہوتا ہے اور سوار ہونے کے لیے سیڑھی کا کام دیتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .

یکے کی خوبیوں کا تذکرہ کیا جس میں پیر رکھنے کا پائدان بھی ہوتا ہے .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۵۰

۲۔ پالانداز، دری یا قالین وغیرہ کی وضع کا گدیلا یا ربر یا لوہے کی جالی وغیرہ جو پیر صاف کرنے کے لئے کمرے کی چوکھٹ کی دہلیز کے سامنے رکھا جاتا ہے، پرش (اپ و، ۱: ۱۸۶)۔

۳۔ پانو رکھنے کا وہ لوہے یا لکڑی کا تختہ وغیرہ جس سے خراد سینے کی مشین بائسکل یا ارگن باجا وغیرہ چلاتے ہیں۔
خراد کو صنوبر کی لکڑی کے پائدان کے ذریعے سے حرکت دی جاتی ہے۔
۱۹۴۸ انجینیری کالج کے عملی چالیس سبق، ۸۳

پائدل/پائیدل (کس مج ع، فت د/، ضم ی)، صف (قدیم)۔

رک: پیدل۔

بہت راے رایل سو کاٹے سوار
سو پائیدل کیرا واں نہ تھا کچھ شمار
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۰۹

دھرے بے گنت لشکر و پائگاہ
چونیا سو جتا پائدل ہور سپاہ
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۴۶

پائر (۱) (ع) امذ؛ ~ پایر۔

پازیب، پانو میں پہننے کا ایک زیور جس میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں (ماخوذ: شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۰) (رک: پایل)۔

سڑیاں پر دھریا پاؤں چڑنے بدل
بجیاں پائراں سب بنیادی سوں ہل
۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۷)

پائر (۲) (کس ع) امث (قدیم)۔

سیڑھی۔

بجیاں پائراں سب سراسر ادھل
۱۶۳۵ مینا ستونتی (دکنی اردو کی لغت، ۱۱۰)
[پا (۱) (رک) سے]

پائرو (قدیم)؛ ~ پائیرو۔

جھونکا۔

پلو کھس کیا ہور پھرتی تھی او
تو اکثر ہوا باغ میں پائرو
۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۱۶۸
[؟]

پائروگیلک ترشہ (کس ع، و مج، ی لین، کس ل، ضم ت، سک ر، فت ش) امذ۔

ہلکے سفید رنگ کا قلمدار ترشہ جو مازو کے تیزاب کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اسے بیشتر فوٹوگرافی میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور دوا بھی مستعمل ہے۔

استوانوں کو نصف حصہ تک . . . پائروگیلک ترشہ کے پوٹاشی محلول سے بھردو۔
۱۹۳۸ عملی نباتیات، ۱۰۵
[انگ: Pyrogallic + ترشہ (رک)]

پائرو وک ایسڈ (کس ع، و مج، کس و، سک ک، ی مج، کس س) امذ۔

ایک بے رنگ مایع نامیاتی ترشہ جو ایتھر یا ایک قسم کے تیزاب کا جوہر اڑا کر حاصل کیا جاتا ہے۔

شحمی مادوں اور پروٹین کے تحول کے بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مختلف تعامل علی الترتیب پائرو وک ایسڈ . . . پر آکر ختم ہوتے ہیں۔
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات، ۸۵
[انگ: Pyruvic Acid]

پائرو ویٹ (کس ع، و مج، ی مج) امذ۔

پائرو وک ایسڈ (رک) کا نمک۔

چند اور امینو ترشے پائرو ویٹ میں تبدیل ہوکر بھی اس دور میں داخل ہوتے ہیں۔
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات، ۸۷
[انگ: Pyrovate]

پائریا (کس مج ع، کس ر) امذ۔

دانتوں کی ایک بیماری جس میں اکثر مسوڑوں سے خون اور پیپ آنے لگتی ہے۔

یہاں ایک مسواک بہت اچھی ہوتی ہے . . . اس کے کرنے سے . . . میرے خیال میں تو پائریا جاتا رہتا ہے۔
۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق، ۸۳
[انگ: Pyorrhoea]

پائز (کس ع) امذ۔

رک: پائیز۔

ایک کے بعد ایک ابر صعود کرتا ہے جیسا کہ ایام بہار اور پائز میں۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۱۳۱

پائزہ (کس مج ع، فت ز) امذ؛ ~ پائیزہ۔

۱۔ لوہے کا حلقہ جو کواڑوں میں لگاتے ہیں، قلابہ، قبضہ۔

بیڑی کے بدلے ہوں مرے پاؤں میں پائزے
دروازۂ صنم کی ہو زنجیر ہاتھ میں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۸۹

روشن دان کا پٹ پائزے کھول کے نکال ڈالا۔
۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۹۷

۲۔ وہ رسی جو خیموں اور سرا پردوں میں میخ سے باندھتے ہیں۔
کلیم ان کی آنکھ بچا کر ایک طرف کا پائزہ اکھیڑ کے خیمے کے اندر گیا۔
۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۴۵۱

۳۔ وہ چیز (حلقہ یا قلابہ) جس میں لگام اٹکاتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۴۱)۔

[ف]

پائزیب (کس ء ، ی مج) اسث۔

رک : پازیب (۱) کا تحتی)۔
وقت خرام آتی ہے آواز درد ناک
گھنگرو نہیں ہیں دل ہے تری پائزیب میں
۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۱۷

پائک (۱) (کس مج ء) امذ ؛ ~ پایک۔

۱۔ قاصد ، ہرکارہ۔
ہے دسیس منج رگھونا یک جا کے ہنومان سے پایک
۱۶۲۳ تلسی داس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹)

۲۔ خادم ، غلام ، ملازم (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹)۔

۳۔ پیدل سپاہی ، مسلح باڈی گارڈ۔
فوج رکاب (یعنی شاہی باڈی گارڈ) کے پیادہ سوار جنھیں پائک ، سرہنگ اور خاصہ دار کہتے تھے۔
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت : ۱ ، ۲۱۷

۴۔ پولیس یا تحصیل کا معمولی افسر (پائیٹس)۔

۵۔ گانو کا چوکیدار (پائیٹس)۔

[رک : پایک (۱)]

پائک (۲) (کس مج ء) اسث۔

ایک قسم کی مچھلی جس کی تھوتھنی نکلی ہوتی ہے اور میٹھے پانی میں رہتی ہے۔
سامن مچھلی کی رفتار زیادہ سے زیادہ ۲۵ میل فی گھنٹہ ہے ، پائک کی رفتار بھی تقریباً یہی ہے۔
۱۹۴۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۲

[انگ : Pike]

پائگاہ (کس مج ء) اسث ؛ امذ ؛ ~ پائگہ۔

۱۔ قدر ، مرتبہ ، مقام ، منزلت۔
یہ بخشا اسے پائگاہ رفیع ہوئے جس کے شاہان عالم مطیع
۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۵

پڑ گئے جس زمیں پہ تیرے قدم
وہ فلک پائگاہ ہو کے رہی
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۰

۲۔ اجلاس ، کچہری ، دربار۔
گانے کے لیے پائگاہ میں ملازم بھی ہے۔
۱۹۴۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۴۴

۳۔ طویلہ۔
دھرے بے گنت لشکر و پائگاہ
چونیا سو جتا پایدل ہور سپاہ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۶
گھوڑے کو میرے پائگاہ میں لے جاؤ اور اس کو میرے خاص اصطبل میں باندھو۔
۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹونک ، ۴۰۴

۴۔ وزرا نوابین اور امرا کا محل اور دربار ، بارگاہ۔
حیدرآباد دکن کی ریاست میں تین خاندانی امرا کی پائگاہیں ہیں۔
۱۹۰۳ انشائے داغ ، ۱۵۳

[ف : پائے + گاہ (رک)]

پائل/پائل (فت ء/کس مج ء) اسث ؛ صف۔

رک : پایل۔
ہویاں رائے کیاں رانیاں مایلاں
کہ بلقیس کے پانوں کیاں پائلاں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۵
پائل تجھول سایر کیا کیا کہوں میں خوبی
اصلا کہیں جو اوس میں شوخی ہویا تکاں ہو
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵
سندر کی جاتی پانؤں کی پائل جو باجتی
روپ اور سروپ اس کا بیاں کیا کرے کوئی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۲
جب دائی چلنے لگی تو اس نے کہا کہ دمسخت دقت ہوئی ہے ، لڑکی پائل تھی،،۔
۱۹۳۶ راشد الخیری ، مؤودہ ، ۶

ـــ بچہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ۔

وہ بچہ جس کی پیدائش پیروں کی طرف سے ہو یعنی پیدا ہونے میں پہلے پیر باہر آئیں (ا پ و ، ۷ : ۵۹)۔

[پائل + بچہ (رک)]

ـــ پانا محاورہ۔

مور کا مستی پر آکر خوب ناچنا (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۱۶)۔

پائلاٹ (کس ء) امذ .

رک : پائلٹ .

ہمارے ساتھ جو امریکن پائلاٹ سفر کر رہے تھے ان کے ساتھ ہماری خاصی بے تکلفی ہو گئی تھی .

۱۹۷۱ تحدیث نعمت ، ۴۴۷

پائلٹ (کس مج ء ، فت ل) امذ .

جہاز راں ، نا خدا ؛ ہوائی جہاز چلانے والا .

پائلٹ نے حکم دیا کہ جہاز یہیں کھڑا کردیا جائے .

۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۱۲

[انگ : Pilot]

پائمال (کس مج ء) صف .

رک : پامال (با (۱) (رک) کا تحتی) .

بے درد وے جو حسن میں ترے عشق کی نیں آنچ
بے رحم وے جو جن نہیں تج غم تھے پائمال

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۰

جاوہ گر جب سوں وو جمال ہوا
نور خورشید پائمال ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۱

برنگ سایہ رہا پائمال ساری عمر
میں جس کے پانوں پڑا پانوں رکھ دیا سر پر

۱۸۷۲ مرأۃ الغیب ، ۱۳۳

تمھاری راہ میں چل کر ہم ایسے کج روئے
تمھارے نقش قدم تک کو پائمال کیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

پائمالی (کس مج ء) امث .

رک : پامالی (با (۱) (رک) کا تحتی) .

پائمالی ہے ہمیں منظور نفس شوم کی
ہیں فریدوں کی طرح فکر سرضحاک میں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۸۷

ایسے الفاظ جن میں انتہا درجے کا درد ... بربادی ، پائمالی اور ویرانی پائی جاتی ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۷۶

پائمرد (کس مج ء ، فت م ، سک ر) صف ؛ ~ پائے مرد .

رک : پامرد (با (۱) (رک) کا تحتی) .

بنے گا ہاتھ سے کیا اس کے کام غیروں کا
جو اپنے کام میں چالاک و پائمرد نہ ہو

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۶۸

پائن (کس ء) امث .

چیڑ کا درخت .

اس کا جی چاہتا تھا کہ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر ہمالیہ کی اونچی چوٹیوں پر پائن کے جنگلوں میں چھپی ہوئی اپنی پرانی خانقاہ کو واپس چلی جائے .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۳۵

[انگ : Pine]

پائنتی (کس خف ء ، مغ) امث ؛ ~ پائینتی ، پائینتھی .

(الف) امث .

(ہر قسم کی چارپائی یا قبر کی) وہ سمت یا جگہ جدھر پیر پھیلائے جائیں ، سرہانے کی ضد .

شہنشہ سودھن سیج پر آئیں تھی
سرانا جو توا سو ہوا پائینتھی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

تری منزل میں کر میرا ٹھکانا کر اپنی پائنتی میرا سرہانا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۵۹

منھ لپیٹ چھپر کھٹ کی پائنتی منڈ کری مار پڑی رہی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۸

مزار اقدس کی پائنتی پر بے ہوش پڑے رہے .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۶

(ب) م ف .

پائنتی کی جانب ، پیروں کے رخ .

یوں لے چلے گلیم میں حیدر کے نور عین
کاندھا دیئے سرہانے حسن پائنتی حسین

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳

رضائیاں . . . تہ کی ہوئی پائنتی رکھی ہیں .

۱۹۰۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۸۶

پائنتھی (کس مج ء مغ) امث .

رک : پائنتی (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

پائنٹ (کس ء ، سک ن) امذ .

رقیق اشیا ناپنے کا ایک پیمانہ جو ، ایک گیلن کے آٹھویں حصے کے مساوی ہوتا ہے .

آدھا پائنٹ سرکہ پیاز کے عرق میں ملا دیا جائے .

۱۹۱۶ معیشت ، ۳۱۶

[انگ : Pint]

پائنچا (کس ء ، مغ) ؛ ~ پائنچہ ، پائچا .

رک : پائچہ ، کمر سے نیچے کا لباس کا وہ حصہ جو ٹانگوں کو ڈھانپتا ہے نیز اس لباس کا نچلا حصہ ، موری .

خاک شہید ناز کے ہیں ڈھیر جابجا
یاں پائنچے سنبھالیے دامن اٹھائیے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵۱
وہاں سے گزرنے کے لیے اس طرح پائنچے اٹھائے کہ اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں .
۱۹۱۲ نذیر احمد ، ترجمۂ قرآن ، ۶۰۹

— بھاری کرنا محاورہ .
آمد و رفت ترک کرنا ، خانہ نشین ہونا ، نہ نکلنے کی قسم کھالینا .
پھروں اب روتی ہوں میں آکے ہنساتے نہیں تم
پائنچا ایسا کیا بھاری کہ آتے نہیں تم
۱۸۷۹ جان صاحب (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۶۷)
انھوں نے تو ایسا پائنچا بھاری کیا ہے کہ آہی نہیں چکتیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار اونڈی ، ۱۳۹

پائنچے سے نکلا پڑنا محاورہ .
غصے میں آپے سے باہر ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۴۶) .

پائندہ (کس ء ، سک ن ، فت د) امذ .
رک : پایندہ .
قوم ملک سلطنت پائندہ تا بندہ باد
۱۹۵۷ نشید حریت ، قومی ترانہ ، ۲۵۷

پاؤں (و مع) امذ .
رک : پانو مع تحتی الفاظ .

پاؤں (و مج) امث .
کنڈل کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس میں رسی باندھی جاتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۵) .
[مقامی]

پاؤنڈ (سک و ، مغ) امذ ؛ ~ پونڈ .
برطانوی سکے کا نام جس کے نرخ بدلتے رہتے ہیں جو پہلے کبھی سونے کا ہوتا تھا لیکن اب کاغذ کے نوٹ ہوتے ہیں پہلے اس میں ۲۰ شلنگ یا ۲۴۰ پینس ہوتے تھے اب اعشاری نظام میں بدل جانے کے بعد سو پینیاں ہوتی ہیں اس کے علاوہ دوسرے ممالک کے سکے بھی پاؤنڈ کہلاتے ہیں مثلاً نائجیریا ، آسٹریلیا وغیرہ ؛ وزن کا پیمانہ جس میں ۱۶ اونس ہوتے ہیں اور سابق نصف سیر یا موجودہ نصف کلو سے کچھ کم ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۷ ؛ نور اللغات ، ۲ : ۴۱) .
[انگ : Pound]

پاؤں سار (و مع) امث .
رک : پاؤڑی (ا پ و ، ۲ : ۴۷) .
[مقامی]

پائی (۱) امث .
رک : پاہی (ا پ و ، ۶ : ۳۲ ؛ پلیٹس) .

پائی (۲) امث .
گھن کی قسم کا کیڑا جو کوٹھی کے اناج میں پیدا ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۲ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۴) .
[० : पाया पایا]

پائی (۳) امث .
۱. بے ایڑی کی جوتی جس میں صرف پنا تلے میں سلا رہتا ہے اور دیوار نہیں ہوتی ، سلیپر .
پاؤں میں سبز مخمل کی پائیاں .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۸
۲. قلعی کرنے سے پہلے ریت وغیرہ سے رگڑ کر برتن کی منجھائی (ا پ و ، ۳ : ۴۷) .
اف : کرنا .
۳. گھوڑوں اور مویشیوں کی ٹانگوں کا ایک مرض جس میں پیروں پر ورم آجاتا ہے اور جانور چلنے سے معذور رہتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۹۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۴) .
۴. ایک چھوٹا سا تانبے پیتل وغیرہ کا سکہ جس کے بارہ سکے مل کر ایک آنے کے برابر اور ایک سو بانوے سکے روپیے کے برابر ہوتے تھے ، نئے اعشاری نظام میں روپیے کے سو حصے جو اصطلاحاً پیسہ کہلاتے ہیں اور عوام میں ہر حصہ پائی کہلاتا ہے .
ہیں جہاں غیروں کے حصے میں روپے
میری قسمت میں وہاں ہیں پائیاں
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۰۴
۵. (ہندی) چھوٹی سیدھی (کھڑی) لکیر جو کسی ہندسے کے آگے لگانے سے اس کا ایک چوتھائی حصہ ظاہر کرتی ہے ؛ ایک ایسی لکیر جو الف کی صورت کو ظاہر کرتی ہے ، جیسے : ब سے ब१ ؛ چھوٹی کھڑی لکیر جو جملہ پورا ہونے پر لگائی جاتی ہے ؛ پٹاری جس میں عورتیں اپنے زیورات وغیرہ رکھتی ہیں ، چھابے کے گھسے ہوئے اور ردی ٹائپ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۴) .
۶. پتلی چھڑیوں یا سرکنڈوں کا بنا ہوا وہ ڈھانچہ جس پر تانا پھیلا کر خوب صاف کیا جاتا ہے ، چوبی قینچیاں ، اڈا ، ٹکٹکی ، پونڈی ، کرا ، پوریا .

کمینگی کے منجھے کھڑے کر کے ان پر بے وقوفی کی پانی پھیلائی۔

۱۹۲۳ داودہ پنج، لکھنؤ، ۹، ۱۷ : ۳

[س : پاد پاچ]

— کرنا محاورہ۔

گھسے اور بیکار ٹائپوں کو ملا دینا؛ چھاپے میں استعمال شدہ ٹائپوں کو اس طرح ملا دینا کہ ان کو الگ الگ نہ کیا جاسکے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۵)۔

— ہونا محاورہ۔

چھاپنے میں استعمال شدہ ٹائپ کا بیکار ہوجانا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۵)۔

پائی (۴) اسث۔

چھوٹا سا بند (جو پانی روکنے کے لیے بنایا جائے)۔

سفر مینہ والوں نے جلد جلد ایک پائی بنالی۔

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار، ۹۷

[مقامی]

پائی (۵) اسث۔

ایک قسم کا انگریزی کھانا جس کے اوپر آٹے کی موٹی جمی ہوتی ہے اور اندر گوشت ترکاریاں اور پھل پکے ہوئے ہوتے ہیں یا تہ دار کیک جس کے اندر بالائی وغیرہ کی تہ لگی ہو۔

خشک تحسین، خشک سلام خشک احسان، وہ پائی جس کے اندر صرف ہوا ہے۔

۱۹۱۵ کل دستۂ پنج، ۱۳۷

[انگ : Pie]

پائی (۶) اسث۔

رک پنھے کی قسم کا وہ بھراؤ جو لکڑی کی دڑاڑ یا شگاف کے لیے استعمال کیا جائے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۳۵)۔

[؟]

... پائی (۱) لاحقہ۔

مرکبات میں مستعمل اور اسم کیفیت کے معنی دیتا ہے۔

جیسے : آبلہ پائی۔

[رک : با (۱) + ا : نی، لاحقۂ کیفیت]

... پائی (۲) لاحقہ۔

با (۱) (رک) کی طرف منسوب بطور لاحقہ مستعمل، جیسے : چار پائی۔

[رک : پایہ + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

پائے (ی مج) امذ؛ ~ پاے۔

پائو، ہر، رک : پاے مع تحتی۔

سہسر پائے میں جائے جے ایک پائے
کھجورا کیری چال جھیلی نہ جائے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۷۷

پائیدان (ی مج) امذ۔

رک : پاندان۔

میں تذبذب کی حالت میں ایک پاؤں پائیدان پر رکھ کر کھڑا ہو گیا۔

۱۹۴۹ خاک و خون، ۶۰۸

پائیڈل (کس ء، ی غم، کس ڈ) امذ۔

(چرم سازی) بیشتر لکڑی کی بنی ہوئی صندوق نما مشین جو چمڑے کی لائمنگ سے لے کر دباغت اور رنگائی تک کے کام میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔

آجکل کوکھا، بچھیلا اور بکری کی کھالیں پائیڈل میں ڈال کر لائمنگ کی جاتی ہیں۔

۱۹۵۰ چرم سازی، ۲۳

[انگ : Paddle]

پائیراکزین (کس ء، غم ی، سک ک، ی مع) امث؛ ~ پائراکزین۔

لوہے میگنیشیم اور کیلشیم سے مرکب ایک سلکائی معدنی شے جو آتش فشانی چٹانوں میں پائی جاتی ہے۔

اسٹراسبلی پر پائراکزین کی قلمیں لاوا کے ساتھ پائی گئی ہیں۔

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون، ۴۸

[انگ : Pyroxene]

پائیرو (کس ء، غم ی، و مع) امذ۔

رک : پائرو۔

کچھ پائیرو تو نیں ہوا کی چپ پھراری کھاڑیاں
بچھڑے کے جھڑ پن کوں ہوا صدقہ اتارا کاہیکوں

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۳۰

پائیرو میٹر (کس ء، غم ی، و مج، ی مع، قت ٹ) امذ۔

ایک آلہ جس سے بہت سخت گرمی ناپی جاتی ہے (جامع اللغات، ۲ : ۲۷)۔

[انگ : Pyro + میٹر (رک)]

پائیریا (کس ء ، غم ی ، کس مج ر) امذ .

رک : پائوریا .

میٹھ کے منہ سے پائیریا کی بدبو کا بھبکا آیا .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، ۴ اپریل ، ۱۳

پائیز (کس ء ، ی مع) امذ .

خزاں ، پت جھڑ کا موسم ؛ (مجازاً) بڑھاپے کا زمانہ ، زمانۂ انحطاط .

یہ موسم تازہ ہوا اور کہ پائیز میں میر
دل خس و خار سے ناچار لگایا ہم نے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۷

۲. برسات .

اسی طرح موسم گرما تمام نہیں ہوتا کہ موسم پائیز یعنی برسات شروع ہو جاتی ہے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۸۱۵

[ف]

پائیزہ (۱) (کس ء ، غم ی ، فت ز) امذ .

رک : پایچہ ، پائینچہ (پائیش) .

پائیزہ (۲) (کس ء ، غم ی ، فت ز) امذ .

رک : پائزہ .

پائیزی (کس ء ، ی مع) امذ .

موسم خزاں ہونے کی حالت .

کلیاں جھڑی ہیں کچی بکھرے ہیں پھول سارے
پائیزی چمن میں کیا کیا بہار لوٹی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

[پائیز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پائیلٹ (کس ء ، غم ی ، فت مج ل) امذ ؛ صف .

۱. رک : پائلٹ .

وقت کو اپنا پائیلٹ سمجھ کر دوستی کے جنگشن کی راہ لیجئے .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۸

۲. ہادی ، رہنما ؛ طلایہ سے متعلق ؛ وہ آزمائشی کام وغیرہ جو بڑے کام کی طرف رہنمائی کرے .

پائیلٹ پلانٹ کی بنیاد پر کرپ ران طریقے سے ۱۹۵۶-۱۹۵۹ کے تجربات میں کیا گیا .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۳۲

پائیلی (کس ء ، ی غم) امث ؛ ~ پایلی .

اجناس کی ناپ تول کرنے کا ایک ظرفی پیمانہ جو مختلف وزن کا ہوتا ہے ، کہیں چار سیر ، کہیں تین سیر اور کہیں ساڑھے تین سیر کی پائیلی ہوتی ہے ، دکن میں اسے اونی کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۱۶۱) .

سمجھ سچ تری زند گانی سری
سمجھ سچ تری پائیلی آبھری

۱۶۸۱ جنگ نامہ سبوک ، ۱۷۹

پائی مانگا/مانگو (مع/ومع) امذ ؛ صف .

اونی تاگا تیار کرانے والا دلال یا ٹھیکیدار (ا پ و ، ۲ : ۱۹) .

[مقامی]

پائیں (۱) (ی مع) .

(الف) ظرف مکان .

۱. نیچے ، نچلے رخ .

نہ دیکھا تھا گاہے اٹھا اپنا سر
نہ کی تھی کبھی سوے پائیں نظر

۱۸۳۱ معراج نامہ ، ۲۳

کودنے سے جسم کا حصہ پائیں یعنی پاؤں جذب زمین سے یک بیک ساکن ہو جاتا ہے .

۱۹۲۱ النمر ، ۳

۲. پائنتی ، (کسی جگہ کے) صدر مقام کے مقابل کی جگہ .

میں کرتی ہوں تجھ پائیں بھی جاے خواب
کھانے لیاتی ہوں پور تجھ تائیں آب

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۰۹

صدر کے مقابل پائیں سمت میں مسند تکیہ لگتا تھا .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، سر سید ، ۴۲

(ب) صف .

نیچا ، پست .

کوئی بے تہ گو نہ جانے میری قدر
پائیں ہے پائیں آخر صدر صدر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۲

صحبتوں میں تکیہ و مسند کا آئیں کچھ نہ تھا
مجلسوں میں امتیاز صدر و پائیں کچھ نہ تھا

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۵۲

[رک : پا (۱) + ف : ئیں ، یں ، لاحقۂ نسبت]

~ باغ امذ .

وہ باغیچہ جو مکان کے پچھلے حصے میں یا سامنے اس کی کرسی سے نشیب میں ہو .

پائیں باغ جیسا چاہو تیار کروا کر سیر تماشا دیکھا کرو .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۹
اس کا پائیں باغ انتخاب زمانہ ہے .
۱۹۲۴ خونی راز ، رسوا ، ۲۹
[پائیں + باغ (رک)]

— سُرخ (— ضم س ، سک ر) امث .

روشنی کی سرخ رنگ کی موج سے زیادہ بڑی موج ، انگ : Infra-red
سرخ موجوں سے ، جو ہمیں نظر آتی ہیں ، زیادہ بڑی موج ہمیں دکھائی نہیں دیتی ان موجوں کو پائیں سرخ کہتے ہیں .
۱۹۶۷ برقیات ، ۵۴
[پائیں + سرخ (رک)]

— کُنواں (— ضم ک ، مغ) امذ .

وہ کنواں جو دھنس کر سطح زمین کے برابر یا نیچا ہوگیا ہو اور جس میں راہگیر دھوکا کھا کر گر پڑے ، دبا ہوا کنواں جس کے چاروں طرف کی مٹی گر کر گڑھا بن گیا ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .
[پائیں + کنواں (رک)]

پائیں (۲) (ی مع) امث .

ٹھیرے کا اکوائی کی قسم کا دو رخا آہنی اوزار جس کا ایک منہ چپٹا اور ایک نوکدار ہوتا ہے اور اس پر برتن کی گولائی درست کی جاتی ہے ، دو رخی آڑ (ا پ و ، ۳ : ۲۹) .
[مقامی]

پائینہ (ی مع ، فت ن) امث .

کولھا ، سرین .
پائینہ (Coxa) فعل اور شکل کے لحاظ سے ٹانگ کا اولین جوڑ معلوم ہوتی ہے .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۸
[رک : پائیں (۱) + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت]

پائے (۱) امذ ، ج .

گائے ، بھینس اور بکری وغیرہ کی اگلی پچھلی ٹانگوں کا وہ حصہ جو پنڈلیوں کے نیچے ہوتا ہے اور اس کا پکا ہوا سالن .
جب کہ گوشت کے ساتھ پائے یا کھال ملائے جاویں تو وزن کا برابر ہونا ضروری نہیں .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۶۰
روٹی پر . . . شوربے کی جو پائے کی بوٹی ملی ہے تو روٹی میں چمک پیدا ہوگئی ہے .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۷

— والا امذ .

پکّے ہوئے پائے بیچنے والا .
چچا کبابی پائے والوں کے رخ جامع مسجد کی سیڑھیوں پر اکیلے بیٹھتے تھے .
۱۹۶۲ ماہنامہ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۸

پائے (۲) امذ ، ج .

پایا (۲) (رک) کی جمع (عموماً پٹی کے ساتھ) .
جنس اعلیٰ کوئی کھٹولا کھاٹ
پائے پٹی رہے ہیں جن کے بھاٹ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۲
ایک ٹوٹی پھوٹی کھٹیا بنائی ، پائے بھدیسل .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۸
فلاں چارپائی کے پائے پٹی ابھی کام کے ہیں .
۱۹۵۳ گویا دبستاں کھل گیا ، ۲۵۶

پائے (۳) امذ .

رک : پایہ .
تمام قصیدے میں اس پائے کا کوئی اور شعر نہیں .
۱۹۰۵ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۰۳
یہ بڑے پائے کے ادیب ہیں .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۵۵

— پر کھینچنا محاورہ .

(بندوق وغیرہ کے گھوڑے کو) کھینچنے کی حد تک کھینچنا .
آپ کی جو حرکت ہے وہ ستم ہے صاحب
انگلی چٹکای کہ پائے پہ تپنچا کھینچا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۶

پائے (۴) امذ ؛ ~ پائے .

رک : پا (= پیر ، پانو) بالعموم تراکیب میں مستعمل .
بستر جو بہشت پاس مانگے رضواں دوڑے لے پائے نانگے
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷
نقش ناز بت طناز بہ آغوش رقیب
پائے طاؤس پئے خامۂ مانی مانگے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۹

— اَفزار (— فت ا ، سک ف) امذ .

رک : پا افزار .
بادشاہ نے پرشنوں کے نام بدل دیے ہیں . . . پائے افزار کا نام چرن دھرن اور ایسے ہی بہت سے نام .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶

— اَنداز (— فت ا ، سک ن) امذ ؛ صف .

۱. رک : پا انداز .

چنے بھٹ کسوت کیری سور کے
کہ ہیں پائے انداز سب نور کے

۱۶۵۷ کلشن عشق ، ۱۴

جس کے پائے انداز چاندنی چاند کی بھی رہے پڑی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۵

ابرج نے اشارہ کیا ، افلاک کوہبی نے لاکر پائے انداز بچھائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۶

۲. (لفظاً) پیر کے نیچے گر جانے والا ، (مجازاً) عاجز ، درماندہ ، مجبور .

مجھے کر عشق سے اپنے سرفراز
کہ ہو جاوے خرد یہ پائے انداز

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فکار ، ۲

— بازی امث .

رقص ، وجد کی حالت میں پاکوبی ، حال .

پائے بازی یا حال شرعاً و عقلاً غیر مستحسن ہے .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۴۴

[پائے + بازی (رک)]

— بَست (— فت ب ، سک س) امذ .

رک : پا بست .

کب تلک حب جاہ و مال و منال
کب تلک پائے بست اہل و عیال

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۴

— بند (— فت ب ، سک ن) صف .

رک : پا بند .

جو دل مہر سوں جس کے ہووے پائے بند
تو دسریاں کا اس مہر نا ہووے پسند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۵۳

کھڑی دو تلک وہ مہ و آفتاب
رہے شرم سے پائے بند حجاب

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۷۱

کسی کی زلف کی ہے وصل میں یہ سرگوشی
کہ میرے دام تعلق میں پائے بند نہ ہو

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۷۳

تھی فوج پائے بند طریق شہ حجاز
شقہ کھلا کہ دامن رحمت ہوا دراز

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۱۲

— بوس (— و مج) صف .

رک : پا بوس .

اسم کیفیت : پائے بوسی .

گرچہ لب بوسی نہ پاؤں پائے بوسی بس ہے مجھ
تجھ محبت کوں صنم پست و فرازی ہے مباح

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۵ (ب)

پائے بوسی کی تمنا میں ترے نقش قدم
کہیں مل جائیں تو آنکھوں سے لگانا ہے مجھے

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۳۳۲

— پرکار (— فت پ ، سک ر) امذ .

پرکار (رک) کی دونوں شاخوں میں سے کوئی ایک .

اس صورت میں وہ مقام مجہول پائے پرکار کے نیچے ہو گا .

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۹۶

[پائے + پرکار (رک)]

— پڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانو پڑنا .

سو دنڈوٹ کئے آو کر رائے سب
جیتے رائے رایل پڑے پائے سب

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

— پوش (— و مج) امث .

رک : پاپوش .

بادشاہ کے جو ہاتھ میں اس کی پائے پوش آوتی ہے (اسے وہ) چھاتی سے لگائے لیتا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۲

اگر تیرا وار مجھ سے نہ رک سکے گا ، تیری پائے پوش سے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۰

— پیشانی (— ی مج)امث .

استر کاری میں خوشنمائی کے لیے مستطیل مربع یا بیضوی شکل کے طول اور بلندی میں بنے ہوئے نقش (اپو ، ۱ : ۱۰۹) .

[پائے + پیشانی (رک)]

— تابہ (— فت ب) امذ .

رک : پاتابہ .

جوتا تو اول ہی سے اتار ڈالا تھا پائے تابے بھی جھاڑی اور پتھروں میں پھٹ گئے .

۱۸۹۵ شکار نامہ نظام ، ۷۴

اونی پائے تابے نیم گرم صابون کے پانی سے دھوئے جاتے ہیں .

۱۹۱۶ معیشت ، ۳۹۹

ــ تخت (ــ فت ت ، سک خ) اسذ.

دارالحکومت ، مرکز حکومت ، راجدھانی .

اب تلک ویراں پڑا ہے یہ جنوں کا پائے تخت
پھر کسی نے بعد مجنوں کے نہ دی پاموں کی داد

یقین ، د ، ۱۴
۱۷۵۵

یہی لوگ اگر پائے تخت میں ہوتے تو ان لوگوں کی صف میں کھڑے ہوتے .

مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۶
۱۹۰۳

[پائے + تخت (رک)]

ــ تُراب (ــ ضم ت) اسذ.

رک : پاتراب (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .

ــ تَرسا (ــ فت ت ، سک ر) اسذ.

(لفظاً) آتش پرست عیسائی راہب کا پانو ، (مجازاً) صراحی (شراب کی) ، مینا .

پائے ترسا . . . اس دیدہ دلیری اور شوخ چشمی کی ایک اور مثال ہے .

سرگذشت الفاظ ، ۱۰۹
۱۹۲۳

[پائے + ترسا (رک)]

ــ ثَبات (ــ فت ث) اسذ.

استقلال ، جما رہنا ، ثبات .

ہیں کڑی منزلیں محبت کی شرط اول ہے اس میں پائے ثبات

نوائے دل ، ۷۶
۱۹۴۷

[پائے + ثبات (رک)]

ــ جامَہ (ــ فت م) اسذ.

رک : پاجامہ (نوراللغات ، ۲ : ۴۱) .

ــ چوبیں (ــ و مج ، ی مع) اسذ.

(لفظاً) لکڑی کا پانو ؛ (مجازاً) کمزوری ، عدم استحکام (دلیل وغیرہ کے لئے) .

ڈاکٹر صاحب موصوف خود اپنے پیش کردہ دلائل کے پائے چوبیں سے آگہ ہیں .

سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۱
۱۹۷۵

ــ چہ (ــ فت چ) اسذ.

رک : پائنچا (پلیٹس) .

ــ حساب لانا محاورہ .

حساب لینا ، محاسبہ کرنا (پلیٹس) .

ــ خانہ (ــ فت ن) اسذ.

رک : پاخانہ .

دمبدم پیشاب نے اسے چاندنی بولا دیا
پائے خانے میں اندھیرا ہے پڑا رکھ آچراغ

جان صاحب ، د ، ۱۴۶
۱۸۷۹

ــ دار/داری صف ؛ اسث .

مضبوط ، مستحکم ، دیرپا (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) ؛ **رک : پاداری**

[پائے + دار/داری (رک)]

ــ دام

رک : پادام (پلیٹس) .

ــ دامَن (ــ فت م) اسث .

رک : پادامن ؛ دامن کا وہ حصہ جو زمین سے نزدیک ہو ، (مجازاً) بیل وغیرہ جو آرائش کے لیے دامن میں لگائی جائے ، جواہرات وغیرہ جو بادشاہوں کے دامن میں ٹانک دیئے جائیں ، گوٹ .

پریوں کی پائے دامن لگی ہے .

قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۵
۱۷۴۶

ــ دان اسذ.

۱. رک : پانیدان ؛ (لفظاً) پانو رکھنے کی جگہ ، (مجازاً) وہ تختہ وغیرہ جس پر پانو رکھ کر گاڑی میں سوار ہوتے ہیں اور جو گاڑی میں نصب ہوتا ہے .

تم ریل میں سے پائےدان پر ایک چیز گراتے ہو تو وہ . . . اسی جگہ گرے گی .

رموز فطرت ، ۲۵
۱۹۱۴

۲. رک : پا انداز .

پائے دان . . . . مجازاً برش کی وضع کے بنے ہوئے گدیلے کو کہتے ہیں جو پیر صاف کرنے کو . . . کمرے کے دروازے کے سامنے رکھا جاتا ہے .

اپ و ، ۱ : ۱۸۶
۱۹۳۹

ــ درِ رکاب (ــ فت د ، سک ر ، فت ر) مف.

رک : پا در رکاب .

رای گسستہ، عنان نفس بھی پیری میں
خمیدہ ہو کے بشر پائے در رکاب رہا

ریاض البحر ، ۴۸
۱۸۳۶

— دَر زَنجِیر (— فت د ، سک ر ، فت ز ، سک ن ، ی مع) صف .

رک : پابزنجیر .

سرو موج آب جو سے پائے در زنجیر ہے
کس روش پہنے نہ قمری درمیاں گلشن کے طوق

۱۸۴۰ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۹۳

— دَرگِل (— فت د ، سک ر ، کس گ) صف .

رک : پابگل .

پھڑکنے کی مرے دل کوں سرمو دست قدرت نئیں
کہ انجھواں سیں نین کے تجھ گلی میں پائے درگل ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۴

کیا چلے تیری راہ مشکل ہے خاک کا پتلا پائے درگل ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۵

— دِیوار (— ی مع) امذ .

دیوار کا وہ حصہ جو زمین سے نزدیک ہو .

پائے دیوار سے پھر میری طرح وہ نہ اٹھا
جن نے دیکھا تجھے یکبار سرِبام کہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۰

[پائے + دیوار (رک)]

— رفتن نہ جائے ماندن فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

(لفظاً) نہ جانے کی قوت نہ ٹھہرنے کی جگہ ، اس موقع پر بولتے ہیں جب نہ بھاگتے بن پڑے نہ ٹھہرتے ، گومگو کی حالت .

یہ سننا تھا کہ حاجی صاحب کی روح تن سے نکل کر عمرہ لینے چلی گئی ، سناٹے میں آکے کھگھی بندھ گئی پسینا آگیا دل دھڑکنے لگا پائے رفتن نہ جائے ماندن .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول (نوراللغات ، ۲ : ۳۱)

— رنجن (— فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

رک : پا پرنجن .

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . (۲۴) رن پل (۲۵) گتیلی (۲۶) پائے رنجن .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴

پائے رنجن چند گھونگرو کے مجموعے کا نام ہے جو گتیلی کی طرح (ہاتھی کے) پاؤں میں باندھے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۴۰

— زہ (— کس ز) امذ .

وہ پھندا جو باز کے پنجے میں باندھا جائے ، چھلّا (پلیٹس) .

[ف]

— زیب (— ی مج) امث ؛ نیز امذ .

رک : پازیب .

خوشنما تھا اس کی پگ میں پائے زیب
ایڑی نارنگی و دو تلوے تھے سیب

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۶

وقت خرام آتی ہے آواز درد ناک
گھنگرو نہیں ہیں دل ہے تری پائے زیب میں

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۱۷

— کار (۱) صف ؛ امذ ؛ ~ پیکار ، پائکار .

۱. کارخانہ داروں (کرخنداروں) سے مال خرید کر سوداگروں کے ہاتھ فروخت کرنے والا (پلیٹس) .

۲. دلال ، ایجنٹ (پلیٹس) .

۳. خردہ فروش ؛ پھیری والا ، خوانچے والا (پلیٹس) .

[پائے + کار (رک)]

— کار (۲) امذ .

(دکن) اس شخص کو کہتے ہیں جو ایک گانو میں سکونت پذیر ہے اور دوسرے گانو میں کاشت کرتا ہے . اس کو خوش باش بھی کہتے ہیں (فرہنگ عثمانیہ ، ۱۶۴) .

[پائے + کار (رک)]

— کاشت (— سک ش) امذ .

رک : پائی کاشت ، وہ کسان جو دوسرے گانو سے جوتنے کو آئے یا دوسرے گانو میں جاکر کھیتی کرے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲۴) .

سرکاشت و پائے کاشت یعنی زمیندار بمنزلہ سری یعنی اعلیٰ درجہ اور آسامی بمنزلہ پائے یعنی فروتر درجہ ہے .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۳۹

[پائے + کاشت (رک)]

— کوب (— و مج) صف .

رک : پا کوب .

دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

۱۹۲۳ بانگ درا ، ۲۹۶

— کوباں (— و مج) صف .

پائے کوب (رک) سے اسم صفت .

میں وہ مشتاق شہادت ہوں کہ سر دینے کو
پائے کوباں تہِ شمشیر اجل جاؤں گا

ذوق ، د ، ۶۸ ۱۸۵۴

لاجپت بھی ہوئے شاید کہ اسیر و محزوں
پائے کوباں کوئی زنداں میں نیا ہے مجنوں

اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۳۲ ۱۹۲۱

ــ کوبی (ــ و مج) اسث .

رک : پاکوبی .

بپا تھا حشر وقت پائے کوبی
قیامت تھی ضدا اون گھونگروؤں کی

الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۶۵ ۱۸۶۱

ــ کوفتن (ــ و مج ، سک ف ، فت ت) ف ل .

ناچنا ، اچھلنا ، رقص کرنا (با قاعدہ ہو یا بے قاعدہ) ؛ (تصوف) وہ وجد یا بیقراری جو ذکر محبوب کے شوق میں سالک پر طاری ہو جاتی ہے خواہ سماع میں ہو یا بغیر سماع کے (ماخوذ: مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۷) .

[پا + ف : کرفتن (= کوٹنا وغیرہ)]

ــ گاہ امذ .

۱. قدر ، منزلت ، مرتبہ ، منصب (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۱) .

۲. کچہری ، اجلاس (نوراللغات ، ۲ : ۴۲) .

۳. اصطبل ، طویلہ ، گھوڑ سال .

پائے گاہ ہندوی گھوڑ سال بداں استور بند کہے رکھوال

مثل خالق باری ، ۷ ۱۵۵۲

دھرے ہے گنت لشکر و پائے گاہ
چونیا سو جتا پایدل ہور سپاہ

گلشن عشق ، ۱۳۵ ۱۶۵۷

۴. (مجازاً) گھوڑے .

اب خان شہید ہر سال ملتان سے آکر خزانہ اور گھوڑے (پائے گاہ) باپ کی خدمت میں پیش کرتا .

تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۱۳۵ ۱۹۶۹

[پائے + گاہ (رک)]

ــ گیر (ــ ی مع) صف .

مقید .

نہال اور سرو اس کے حیراں کھڑے ہیں
کیا پائے گیر ان نے آزادگاں کو

میر (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۹۳) ۱۸۱۰

[پائے + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا) سے]

ــ لَنگ (ــ فت ل ، مغ) امذ .

(لفظاً) پیر کا لنگڑا ہونا ؛ (مجازاً) بہانہ ، عذر .

پروانہ وار پھرتی ترے گرد بزم میں
ہوتا نہ عذر شمع کو گر پائے لنگ کا

مظہر عشق ، ۲۹ ۱۸۷۲

[پائے + لنگ (رک)]

ــ مرا لَنگ نیست مُلکِ خدا تنگ نیست فارسی کہاوت اردو میں مستعمل

(لفظاً) نہ میں لنگڑا ہوں اور نہ خدا کی زمین چھوٹی ہے؛ جب کوئی شخص اس بات پر مجبور نہ ہو کہ اپنا مقصد خصوصاً روزی کسی مخصوص جگہ رہ کر ہی حاصل کرے تو وہ یہ کہتا ہے .

ایک نے کہا ، بھائیو ہم لٹیرے ہیں ، پائے مرا لنگ نیست ، ملک خدا تنگ نیست .

طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۷۵ ۱۸۹۲

ــ مرد (ــ فت م ، سک ر) صف .

رک : پامرد .

خضر بھی وادیِ الفت میں تھک کے بیٹھ رہا
وہ پائے مرد ہیں جو طے یہ راہ کرتے ہیں

دیوان رند ، ۲ : ۳۶۲ ۱۸۴۳

ــ مردی (ــ فت م ، سک ر) اسث .

رک : پامردی .

ہمیشہ کام مجنوں کو رہا صحرا نوردی سے
بسایا خانۂ زنجیر ہم نے پائے مردی سے

ذوق ، د ، ۲۴۸ ۱۸۵۴

ــ نام صف ؛ ~ پانام .

رک : پانام .

ہوئی دیوانگی مجنوں کی یوں میرے جنوں آگے
کہ جیوں ہے حسن لیلیٰ بے تکلف پائے نام اس کا

ولی ، ک ، ۴۳ ۱۷۰۷

سرگشتگی کا نام نہ لیں قیس و کوہکن
دشت و جبل کی سیر مرے پائے نام ہے

ریاض البحر ، ۲۴۵ ۱۸۳۶

مخلوق خدا کا تو ہے محتاج ہے تیرے ہی پائے نام کل راج

تنظیم الحیات ، ۲۱ ۱۹۲۷

پایا (۱) اسذ ؛ ~ پایہ .

۱. ستون ، تھم ، کھمبا ، عمارت کی بنیاد .

جس مکان پر پایا کھڑا ہونے کا تھا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۵

مجوزہ توسیع کی دوکار کے پایوں کے سوا اور کوئی عمارت غالباً اس شمالی رخ پر نہ بن سکی .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۲۲

۲. قدر ، منزلت ، درجہ ، رتبہ .

عورات میں مصحف کسے آیا ہے بتاؤ
کیا حضرت مریم کا یہ پایا ہے بتاؤ

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض شمیم ، ۲ : ۱۰۹

۳. میز کرسی یا پلنگ وغیرہ کا نچلا حصہ جس پر وہ قائم ہوتا ہے .

رکن چار پائے ہیں تخت آسمان
کہ چند مشتری ہے قطب شہ سوبہان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

ایک صندوق کا پایا ہاتھ میں لے کر اس کے پاس گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۹

امیر امرا تخت کا پایا پکڑے اپنے اپنے رتبے سے چلے جاتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۹

۴. (گورکنی) صندوقی قبر کی بغل جس پر بٹاو رکھا جاتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۴۷) .

۵. (ظرف سازی) ٹوکرے یا ٹوکری کی باڑ کی تیلیاں جس میں آڑی تیلیاں بناوٹ کے طور پر ڈال کر ٹوکری کا ڈھانچا تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۲) .

۶. زینہ ، سیڑھی (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

[ف]

ــ اُتارنا محاورہ .

(ظرف سازی) باڑ کی تیلیوں کو حسب ضرورت چھوٹا کرنا (ا پ و ، ۳ : ۲) .

ــ باندھنا یا جمانا محاورہ .

(ظرف سازی) باڑ کی تیلیوں کی ترتیب سے بندش کرنا (ا پ و ، ۳ : ۲) .

پایا (۲) امذ ؛ ~ پایہ .

رک : پانو .

پایا میٹر (ی مج ، فت ث) امذ ؛ ~ پایۂ میٹر .

دماغ کی سب سے اندرونی جھلی ، اُم رقیقہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

دماغ اور کاسہ سر کے درمیان صرف وہی (دوہی) پردے ہوتے ہیں جن کو حجاب شرائین کہتے ہیں ایک کو پایۂ میٹر یعنی پردہ عنکبوتی جو نہایت ہی مہین ہوتا ہے . . . کہتے ہیں .

۱۸۹۵ فزیالوجی ، ۳۳

پایا میٹر دماغ اور نخاع کو قریب سے ملفوف کرتا ہے یہ ایک عروقی جھلی ہے .

۱۹۳۴ عصبیات ، ۱۶۰

[پایا + میٹر (رک)]

پایان

(الف) امذ .

۱. حد ، انتہا ، شمار و حساب .

اس مرحلے کا نہیں ہے پایاں کہہ اب تو ثنائے شاہ مرداں

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۳

صفات الٰہی کی کوئی حد و پایاں نہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۰۴

۲. خاتمہ ، آخر ، انجام .

پایان عمر ہے دل و دماغ جواب دے چکے ہیں .

۱۸۶۳ نادر خطوط غالب ، ۵۳

ترا نام طغرائے ایماں ہے فرض ہر آغاز میں فکر پایاں ہے فرض

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۸۴

(ب) صف (قدیم) .

تمام و کمال ، از ابتدا تا انتہا .

جب مورخ ناکرے تاریخ منج مجلس کے تائیں (کذا)
قصہ خواں کیوں پڑ سکیں سو قصہ پایاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

[ف]

ــ صدی کس اضا (ــ فت ص) امث .

صدی کے آخر کا ، عوامی عقیدہ کہ چودھویں صدی کے آخری حصے میں فتنہ و فساد کا دور دورہ ہوگا .

کیوں زلف رسا ہے الف قد کے مساوی
کیا یہ بھی کوئی فتنۂ پایاں صدی ہے

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۶۴

[پایان + صدی (رک)]

ــ کار کس اضا ؛ م ف .

آخر کار ، الغرض ، المختصر ، نتیجہ یا خلاصہ یہ کہ .

چھوٹا نہ اس کا دیکھنا ہم سے کسو طرح
پایان کار مارے گئے اس ادا سے ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

[پایان + کار (رک)]

پایان امذ ، ج (قدیم) .

پاؤں (رک) کی جمع .

سر دھر رہا پایاں پڑ تعبیر محمدؐ پیغمبر

۱۵۰۳ نو سرہار ، ورق ۳۴ الف

پایانی امث .

رک : پایان (پایٹس) .

پائتی (فت ی) امث .

رک : پائینتی .

سونے والوں کو نہیں بالش و بالیں درکار
پائتی گور کی کیا اور سرہانا کیسا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۲۰

پائیٹھ (فت ی) امث .

وہ اونچی جگہ جہاں معمار بیٹھ کر کام کریں (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

[س : پاد + स्थ]

پائدل (فت ی ، د) (قدیم) .

رک : پیدل .

بلے دھرت گروز چلے پایدل
گرج گون گھٹا میگ مانے منگل

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

پائر (فت ی) امذ .

رک : پائر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

پائرا (۱) (فت ی) امذ .

رکاب .

پائرا . . . گھوڑے کی زین یا چار جامے کے دونوں اور لٹکتا ہوا پٹی یا تسمے میں لگا ہوا لوہے کا سہارا جس پر سوار کے پیر ٹکے رہتے ہیں .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰

[ہ : پائرا पायरा]

پائرا (۲) (فت ی) امذ .

ایک قسم کا کبوتر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

[مقامی]

پائز (فت ی) امذ .

خدمت گار .

آنھوں نے شہر میں گھس کر سوداگروں کے پائزوں کی پروا نہ کی نہ عورتوں بچوں کی آہ و زاری پر رحم کھایا .

۱۹۵۶ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۹۲

[ف : پائزن ؟]

پائز (کس ی) امذ .

رک : پائیز (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ پلیٹس) .

پائس (فت ی) امذ .

۱. چاول ، دودھ اور کھانڈ سے بنی ہوئی چیز ، کھیر ؛ دیوتا پر کھیر کا چڑھاوا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۲. رال ، چیڑیا لاٹ : Pinus longifolia درخت کا گوند ؛ تارپین (پلیٹس) .

[س : پایس पायस]

پائسا (فت ی) م ف .

اڑوس پڑوس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

[س : پاشرو पार्श्व]

پائسک (فت ی ، کس س) صف .

جسے اُبالا یا اوٹایا ہوا دودھ پسند ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

[س : پایسک पायसिक]

پائک (۱) (فت ی) امذ (قدیم) .

۱. رک : پائک (۱) .

ساحر ٹونے میں وایک ، جیو کا جھوٹے مار دل کا چور پایک .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۶

۲. پیادہ جو شمشیر و مہر سے لیس ہوتا ہے .

نہ نایک ڈروں ہوں نہ پایک ڈروں
کیوں آن پر وار کیلا کروں

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۹

پیادہ شمشیر دار و سپر دار کہ دراں دیار ایں طایفہ را پایک خوانند .

۱۶۵۴ بادشاہ نامہ ، ۲ : ۷۱

اس لشکر میں ہندوستان کے پایک وراوت بہت جمع ہو گئے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۶

۳. چوکیدار (نوراللغات ، ۲ : ۴۲) .

باہر کے پانچہ پایک باندھیں بھیتر کا اک چور

۱۵۹۱ جانم ، سکھ سہیلا ، ۱۱۶

[س : پادातिक ؛ ف : پیک (رک)]

پایک (۲) (ف ی) امذ ؛ صف .

بونے کا عمل ؛ بونے والا (ملیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : पायक]

پایکی (ف ی) امذ .

گانو کا چوکیدار ، مکھی ، پیغامبر (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

[رک : پایک]

پایل (ف ی) امث ؛ امذ ؛ ~ پائل .

۱. **پابرنجن ، خلخال ، پازیب ، جھانجن (جو عورتیں پانوں میں پہنتی ہیں) .**

پایل پہنجن جو گھنگھرو، دھن پین کر جو لٹکے
آگن بھی خوب ہوتا رفتار کا متاع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۶

مسافر . . . سونے کے پایل کے لیے . . . بوڑھے شیر کا لقمہ ہوا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۸

۲. **وہ بچہ جو پانو کے بل پیدا ہو ، الٹا پیدا ہونے والا بچہ .**

پایل ہے دو گانا ذرا ٹھوکر تو لگا جا
چک آئی ہے اٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۲

بچہ پایل ہے ، زچگی ذرا مشکل سے ہوگی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۳

۳. **(عم) پانس کی سیڑھی** (نوراللغات ، ۲ : ۴۲) .

۴. **تیز رو ہتھنی یا ہاتھی .**

پائل نجھول سایر کیا کیا کہوں میں خوبی
اصلا کہیں جو اس میں شوخی ہو یا تکاں ہو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۱۵

فیل خانے میں ہزاروں خوب صورت پایل نجھول ہاتھی .

۱۸۰۲ نشر بے نظیر ، ۳

ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے خوبیاں یہ ہیں کہ مستک بلند ہو ، پایل ہو .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ، ۵

[س : پاد + ل یا ال इल یا ल + पाद]

پایلی (کس ی) امث .

رک : پائیلی .

کیوں تسوں من ہو لگانا کہ سہن آج ترا
پیاردستا ہے منجے پایلی ہور کوپ کھنڈی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۸۹

اس کے ماپنے کے واسطے باسن مقرر ہیں جیسا کہ پایلی فرہ وغیرہ .

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۱۹

پاین (کس ی) امث .

رک : پائن .

پاینت (ف مج ی ، سک ن) امث .

رک : پائنتی .

سرہانے تیرے ماتا روے پاینت روے گوری
ہاتھ پکڑ کے بھائی روے آج بچھڑ گئی جوڑی

۱۹۱۰ ماہنامہ ادیب ، جولائی ، ۱

پایندگی (ف ی ، سک ن ، ف د) امث .

رک : پائندگی .

کہ جوں کاند کا ہے چونا زندگی
تو ہرگز نہیں کس کوں پایندگی

۱۶۸۶ پدماوت (اردو شہ پارے ، ۲۵۵)

کہا دل فراغت و خورسندگی
کہ جس سے رہے جگ میں پایندگی

۱۷۳۶ قصۂ فغفور چین ، ۴۸

پاد کے معنی پایندگی و دارندگی کے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۷

پایندہ/پایندہ (ف ی ، سک ن ، ف د/کس ی) صف .

استوار ، قائم ، برقرار ، (مجازاً) ہمیشہ .

ہستی کو عدم جس صورت میں حاصل ہو وہی پایندہ ہے
یعنی شکل ثبات خوشی جز مرگ شادی کچھ بھی نہیں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۳۳

[ف]

پایونیر (و مج ، کس ن ، ف ی) امذ ؛ ~ پائنیر .

راہ نما ، آگے چلنے والا .

وحشی سولیزیشن کے پایونیر (رہنمائے تہذیب) ہوئے .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۰۵

[انگ : Pioneer]

پایہ (فت ی) امذ ؛ ~ پایا .

۱. مرتبہ ، منزلت ، قدر ، درجہ .

ہمارے نبی کا ہے پایا رفیع مقدم شفیعاں پوہے یو شفیع
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴

استاد گنجفے کا جب سوں کیا ہے ہم کو
ہوتے ہیں سوخت دل میں سب دیکھ کر یہ پایہ
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۰۴

ارکان دولت چھوٹے بڑے اپنے اپنے پائے اور مرتبے پر آکر کھڑے ہوئے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴

۲. رک : پایا (۱) .

اگر آسماں بخت کا پایہ ہے تو خورشید بھی چتر کا سایہ ہے
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳

۳. سیڑھی کے ڈنڈے یا تختے یا زینے کا وہ حصہ جس پر پانو رکھ کر چڑھتے اترتے ہیں .

ایک سیڑھی جس کے پانچ پائے تھے اس تخت کے پہلو میں لگائی .
۱۸۷۴ مطلع العجائب ، ۳۲۲

۴. (شاذ) پانو ، پیر (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

پایہ شوق کہاں تک پہنچا
وہ تھی جس جائے وہاں تک پہنچا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۹

۵. (تعمیرات) عمارت کی بنیاد جو سطح زمین کے نیچے ایک مقرر حد تک بنائی جاتی ہے ؛ ستون .

تمام شہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آدھے پائے پر چڑھا ہوا ہے اور . . . ذرا سی ٹھیس سے اڑ جائے گا .
۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، دسمبر ، ۱۰

[ف]

ـــ اعتبار کس اضا (— کس ا ، سک ع ، فت ت) امذ .

اعتبار کے لائق ، یقین کے قابل .

اس واقعہ کو قیاس اور پایہ اعتبار سے ساقط بتایا .
۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۳۲۰

ـــ بپایہ (— فت ب ، ی) م ف .

۱. درجے اور مقام کے اعتبار سے ٹھیک ، حیثیت اور مرتبے کے مطابق .

کرسی ہائے عزت پر بایہ بپایہ بیٹھے تھے .
۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۱۱

۲. تدریجاً ، درجہ بدرجہ .

مدارج دولت و شوکت میں وہ پایہ بپایہ عروج کرتا گیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۳

کس کس جتن سے میں نے بنایا
رتبہ بہ رتبہ پایہ بپایہ
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۹

[پایہ + ف : ب ، حرف اتصال + پایہ]

ـــ بلند ہونا محاورہ .

رتبہ زیادہ ہونا .

طوبیٰ سے اس نشان کا سایہ بلند ہے
اس وقت عرش سے مرا پایہ بلند ہے
۱۸۸۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۶

ـــ پایہ (— فت ی) م ف .

رک : پایہ بپایہ .

بی قمرن کے سجے سجائے کمرے میں سب پایہ پایہ آن کے بیٹھے .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۲۳

[پایہ + پایہ (رک)]

ـــ تخت کس اضا (— فت ت ، سک خ) امذ .

رک : پائے تخت .

قیصر و فغفور سے ہیں بے سرو پا سیکڑوں
پایۂ تخت اب کہاں ہے کس کے سر پر تاج ہے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۸۸

جب ہندوؤں کی حکومت تھی اس وقت بھی دہلی کو پایۂ تخت کا درجہ حاصل تھا .
۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہلی ، ۱

ـــ تخت پر جگہ دینا/ملنا محاورہ .

عزت بخشنا ؛ بادشاہ جب کسی سے بہت خوش ہوتے تھے تو اسے تخت کے پائے پر بیٹھنے کی اجازت دیتے تھے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ـــ تخت کو بوسہ دینا محاورہ .

۱. تخت کے پائے کو چومنا ، بے حد اطاعت گزاری ظاہر کرنے کو تخت کے پائے کو چومتے تھے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

۲. (مجازاً) اظہار اطاعت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ـــ شناس (ـــ ف ش) صف .

رتبہ پہچاننے والا .

دل حیدر کا صدقہ کعبہ ہے قبلہ نما جس کا
مجھے محسوب کر پایہ شناسان محمد میں

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۵)

[پایہ + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے]

ـــ شناسی (ـــ ف ش) امث .

مرتبہ پہچاننا .

بادشاہی پایہ شناسی کا نام ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۳۷۰

[پایہ شناس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ عرش ہلانا محاورہ .

اس طرح فریاد کرنا کہ عرش ہل جائے .

نالۂ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے
پایۂ عرش معلی کا ہلانا نہیں خوب

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۷۱

ـــ کمی کا رکھنا محاورہ .

کسی سے کم ہونا ، ادنیٰ درجے کا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ـــ محاسبہ میں آنا محاورہ .

محاسبہ ہونا ، حساب لیا جانا .

مصاحبت بادشاہ ٹھنڈی ہوئی خانہ نشین ہو کر پایۂ محاسبہ میں آئے .

۱۷۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۶۹

ـــ میٹر (ـــ ی مع ، فت ث) امذ .

رک : پایا میٹر .

پب (فت پ) امذ .

سرائے ، بھٹیار خانہ ؛ شراب خانہ .

لڑکے سگرٹ خریدنے کے لیے ایک پب میں چلے گئے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۴۷۷

[انگ : Pub]

پَب (فت پ ، کس ب) امذ .

پانی نکلنے کا راستہ ، رک : ہوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

[०: پَبِ pabi]

پُب (ضم پ) صف .

رک : پُروا (پلیٹس) .

[०: پُب pub]

پبارنا (فت پ ، سک ر) ف م .

رک : پبیرنا ، بکھیرنا ؛ بیج ڈالنا ، بونا (پلیٹس) .

[०: پبارنا pabārnā]

پَبِت (فت پ ، کس ب) صف .

رک : پَوِت (ہندی اردو لغت ، ۱۴۵)

پبتر/پبترا (فت پ ، کس ب ، سک ت) صف .

رک : پوتر (ہندی اردو لغت ، ۱۴۵ ؛ پلیٹس) .

پبلا (فت پ ، سک ب) امذ .

گل نیلوفر ، اکثار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۷) .

[مقامی]

پبلسٹی (فت پ ، سک ب ، کس ل ، س) امث .

نشر و اشاعت ، مشتہری .

جس پروڈیوسر کے ساتھ چپک جاتا . . . اس کی ایسی پبلسٹی کرتا کہ پیسے خرچنے کی پھر ضرورت نہ ہوتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۶۵

[انگ : Publicity]

پبلشر (فت پ ، سک ب ، کس ل ، فت ش) صف ؛ امذ .

کتاب ، اخبار یا رسالہ وغیرہ شایع کرنے والا ، ناشر .

ناظرین پبلشر کی مجبوری کو اسی سے قیاس کر سکتے ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۸

آپ نے پبلشر کے متعلق کچھ نہیں لکھا ، ان سے گفتگو کر کے مجھے مطلع کریں .

۱۹۳۴ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۱۱

[انگ : Publisher]

پبلشنگ (فت پ ، سک ب ، کس خفیل ، کس ش ،غنہ) امذ .

کتاب اخبار یا رسالہ وغیرہ کی طباعت و اشاعت ؛ چھاپنے کا عمل .

طباعت کا کام مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے انگریزی پبلشنگ کی طرف بھی یہاں کے مسلمان توجہ کر رہے ہیں .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۸۰

[انگ : Publishing]

— ہاؤس (— و مع) امذ .

وہ ادارہ جہاں سے کتاب ، اخبار یا رسالہ وغیرہ طبع و شایع کیا جائے ؛ اشاعت گھر .

آپ انجمن اردو سے متعلق ایک پبلشنگ ہاؤس قائم کرنا چاہتے ہیں .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۷۹

[انگ : Publishing house]

پبلک (فت پ ، سک ب ، کس ل) .

(الف) امث .

عوام‌الناس (خاص و عام لوگ) عوام ، جمہور .

وہ ریپبلک کی ڈالی ہے بنیاد اسی نے
بنایا ہے پبلک کو آزاد اسی نے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۷

جس کی عزت میں جب کمی ہو
پیدا پبلک میں برہمی ہو

۱۹۲۷ تنظیم‌الحیات ، ۲۱۳

(ب) صف .

۱. عوامی ، قومی ، عوام سے متعلق ، سرکاری ، اجتماعی .

قانون جنگ کی رو سے جنگ کا قیدی ایک پبلک دشمن ہے .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۹۱

چوتھی صدی کے آغاز تک کسی پبلک کتب خانے کا پتہ نہیں ملتا .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۶۶

۲. کھلا ہوا ، الم نشرح ، واضح ، ناقابل انکار (امر) ؛ عام .

جو کچھ مشاہدے میں آتا ہے وہ کہاں تک ایک پبلک حقیقت ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

(ج) امذ (شاذ) .

عامۃ‌الناس ، عوام (جمع کے صیغے میں) .

جو ہماری پولیسی اور مقاصد ہیں ، ان کو پبلک اچھی طرح جانتے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۰

[انگ : Public]

— اسکول (— کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

وہ مدرسہ جو پبلک کے انتظام میں ہو ، خصوصاً ان اعلیٰ مدارس میں سے ایک جن میں عموماً مقیم طلبا لیئے جاتے ہیں اور ان کو جامعات یا کسی پیشے کی تعلیم کے لیے تیار کیا جاتا ہے (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

ان میں پبلک اسکول کی ذہنیت پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۴۵

[پبلک + اسکول (رک)]

— اوپینین (— ضم ا ، ضم و ، ی مع ، سک ن ، فت ی) امث .

(کسی مسئلے سے متعلق) عام لوگوں کا خیال یا رجحان ؛ رائے عامہ .

تم میں جس قدر عمدہ قابلیت ہے اس کو اس کام میں لاؤ کہ اپنے گردا گرد صحیح پبلک اوپینین پیدا کرو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۶۸

[انگ : Public opinion]

— پارک/گارڈن (— سک ر/فت ڈ) امذ .

ایسا باغ یا گارڈن جو عوام کے لیے سرکاری طور پر بنایا گیا ہو ، باغ عامہ .

پبلک گارڈن یعنی باغ عامہ بھی ایسا مختصر ہے کہ اس عظیم‌الشان دارالسلطنت کے لیے کسی طرح موزوں نہیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۴۴

مانچسٹر میں دو لاکھ آدمی جمع ہو گئے لیکن ایک بھی پبلک پارک یا کھیل کے میدان کا انتظام نہیں کیا گیا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۷۶

[انگ : Public park/garden]

— ریلیشنز (— ی مع ، ی مج ، فت ش ، سک ن) امذ .

تعلقات عامہ ؛ اس فن کو اب باقاعدہ مضمون کا درجہ حاصل ہے اکثر محکموں میں اس فن کے افسران مقرر کیے جاتے ہیں جو افسر تعلقات عامہ کہلاتے ہیں .

لندن میں . . . مختلف ملکوں کے پبلک ریلیشنز کی کتابیں چھاپنا شروع کیں .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۴۹

[انگ : Public relations]

— سروس کمیشن (— فت س ، سک ر ، کس و ، سک س ، فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ .

حکومت کے مقرر کردہ افراد کی کمیٹی جو سرکاری ملازمین کے انتخابات سے متعلق خدمات انجام دیتی ہے .

پبلک سروس کمیشن . . . اس بات پر ساعی تھا کہ سٹیٹوٹری سول سروس . . . منسوخ نہ ہو .

۱۸۹۵ مکتوبات سر سید ، ۳۱۸

افسروں کے متعلق پبلک سروس کمیشن جلد فیصلہ کر دے گا .

۱۹۶۶ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰/۱۷۷ : ۵

[انگ : Public Service Commission]

ـــ سیکٹر (ـــ ی مج ، سک ک ، ف ٹ) امذ .

حکومت کے وہ ترقیاتی ادارے جہاں عوام کا سرمایہ لگا ہو .

قصبہ میں سے نکلنے والے دو نوجوانوں کے دو فقرے میرے کان میں پڑے سونا کھودنے والیاں اور پبلک سیکٹر .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۹۹

[انگ : Public Sector]

ـــ لائبریری (ـــ کس ء ، سک ب ، ی مج) امث .

کتب خانہ جو استفادۂ عامہ کے لیے قایم کیا گیا ہو .

پبلک لائبریری سے اس کے مطالعے کے لیے کتابیں لاتا رہا .

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۰۷

[انگ : Public liabrary]

ـــ لائف (ـــ کس ء) امث .

زندگی کا وہ حصہ جس میں انسان کو عوام سے سابقہ پڑے ، (کسی کی) عوام سے تعلق رکھنے والی زندگی ، سماجی یا قومی خدمات کی زندگی .

انگریزوں کا خیال پبلک لائف کی طرف بہت رجوع ہے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۶۶

اصلاح کار اور پبلک لائف کے . . . ابواب میں اسلامی خصوصیت کے لحاظ سے الفاروق میں بہت زیادہ مواد موجود ہے .

۱۹۲۰ مکاتیب مہدی ، ۴۳

[انگ : Public life]

ـــ وَرک / وَرکس (ـــ فت و ، سک ر ، ک) امذ .

امور عامہ سے متعلق محکمے .

اس طرح عدالتوں کا انتظام ، پولیس کا محکمہ . . . پبلک ورک ، ڈاک کا بندوبست وغیرہ وغیرہ ، یہ تمام انتظامات خود خلفاے راشدین کے عہد میں قائم ہوے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۸۱

[انگ : Public work/works]

ـــ وَرکس ڈپارٹمنٹ (ـــ فت و ، سک ر ، ک ، س کس مج ڈ ، سک ر ، ٹ ، کس مج م ، سک ن) امذ .

شعبۂ تعمیرات عامہ ، پی ڈبلیو ڈی P.W.D. .

سرکاری کام ان ڈپارٹمنٹوں میں تقسیم ہوتا ہے ، ہوم ڈپارٹمنٹ . . . پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۳۶

[انگ : Public Works Department]

پبن (فت پ ، ب) امذ .

کنول کا پھول بطور پھل جس کو پبن کہتے ہیں ، پبن میں چھ تا آٹھ بیج ہوتے ہیں جو کچی حالت میں پھل کے طور پر کھائے جاتے ہیں اور پکنے پر ہونے کے کام آتے ہیں (وادی سہران میں زراعت ، ۲۲۷) .

[مقامی]

پبئی (فت پ ، ب) امث .

ایک خوش آواز چڑیا جس کا رنگ خاکی گردن زرد و سرخ سر سیاہ اور چونچ سفید ہوتی ہے ، مینا کی قسم سے ہے ، عموماً پہاڑوں میں رہتی ہے (سیر پرند ، ۳۸۲) .

کیا طوطی و مینا و پبئی تیتر و شکرے
طائر ہیں غرض بازی اشغال کے جتنے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۵

[مقامی]

پبیانا (کس پ ، سک ب) ف ل .

زخم میں پیپ پڑ جانا (پلاس) .

[ہ : پبیانا पिबियाना]

پبیاہٹ (کس پ ، سک ب ، فت ہ) امث .

پبیانا (رک) کا عمل (پلیٹس) .

پبیرا (فت پ ، ی مج) امذ ~ پویرا .

اناج کی فصل کا بیج ؛ بکھری یعنی چھدری بوائی (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[رک : پویرا]

پبیڑنا (فت پ ، ی مج ، سک ڑ) ف ل .

پھینکنا ، بکھیرنا ، پھیلانا ، بیج ڈالنا ، بونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[ہ : پبیڑنا पवेढना]

پیاسا (کس پ) امث .

پیاس ؛ خواہش (پلیٹس) .

[س : پیاسا पिपासा]

ــ وان/ونت (ــ فت و ، سک ن) صف .

پیاسا ، خواہش رکھنے والا ، پیاس رکھنے والا .

[پیاسا + ہ : وان/ونت ، لاحقۂ صفت]

پیاسی (کس پ) صف .

پیاسا ، تشنہ ؛ خواہش مند (پلیٹس) .

[رک : پیاسا]

پیتا (فت پ ، سک پ) امث .

مچھلی کی ایک قسم جو بلغم اور صفرا درست کرتی اور بھوک بڑھاتی ہے، سرد ہے اور باہ کو قوت بخشتی ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۳۹) .

[مقامی]

پیٹا (کس پ ، شد پ بفت) امث .

ایک مٹھائی کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پیٹا पिष्टा]

پیٹون (فت پ ، سک پ ، و مج) امث ــ پیپ ٹون .

ہضمون ، گوشت دار غذا جو معدہ کے جوہرِ ہاضم سے ہضم ہوچکی ہو، اس قسم کی منہضم غذا پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے.

کچھ حصہ جس میں پیپ ٹون سکرائن یعنی شکر دار چیزوں کے ساتھ ملا ہوا ہے ان رگوں میں جاتا ہے جو معدہ کی دیواروں میں بے شمار لگی ہوتی ہیں .

۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۳۱

بیضے کے نضلے کو پیٹون کی یخنی میں اچھی طرح ملا کر ... اندرونی حصے میں ڈالا جائے .

۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۳۱۱

[انگ : Peptone]

پیر ماس (فت پ ، پ ، سک ر) امذ .

چکوترا جس کا جنو بی ہند میں یہ نام ہے ، لاط : Pompelmose or Pumelo (پلیٹس) .

[ہ : پیر ماس पपरमास]

پیپرمنٹ (کس پ ، فت پ ، سک ر ، کس مج م ، سک ن) امذ .

ایک صدا بہار تیز خوشبو والی بوٹی جو 'لبیلے' (لب دار) نباتیات اور جنس پودینہ کی ایک قسم (Mentha peperita) ہے، فلفلی پودینہ ، نعنع فلفلی ؛ لوز نعنع ، پودینے کا ست (قاموس الاصطلاحات ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

سدیشی گورنمنٹ سے لچ گئی یہ بائی پیرمنٹ سے بچ گئی

۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۱۰۰

لینے کو تم نہیں ہو گورنمنٹ کی مدد
چورن کو کیا ضرور پیرمنٹ کی مدد

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۳۱

[انگ : Pepper-mint]

پپڑ (۱) (فت پ ، شد پ بفت) امذ .

۱. دیوار کی کہگل کا وہ حصہ جو پھول کر علیحدہ ہو جاتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

اوپر سے نقب نہ معلوم ہو اور میں جب آوں تو پپڑ مٹی کا ہٹا کر چلا آسکوں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۵۵

اکثر جگہ دیوار سے استرکاری کے پپڑ اوکھڑ اوکھڑ کر زمین پر آرہے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، دلچسپ ، ۲ : ۸۳

۲. پرت ، تہ .

سوکھی ہوئی گھاس کے نیچے سوکھی خاکستری مٹی کے پپڑ جمے ہوئے صاف نظر آتے تھے .

۱۹۴۶ آگ ، ۹۳

۳. چھال ؛ چھلکا ، پپڑی ؛ کھرنڈ .

لاکھ آپ ناخن تدبیر سے اس لک کے پپڑ چھڑایے اصل چہرہ کھلنا ہے نہ کھلے گا .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵

[ہ : पपड़ पपड़]

ــ پارہ (ــ فت ر) امذ .

وہ خشک پوست جو زخم کے کنارے چپکا رہتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پپڑ + پارہ (رک)]

پپڑ (۲) (فت پ ، شد پ بفت) امذ .

رک : پاپڑا ؛ پپڑا (پلیٹس) .

پپڑا (فت پ ، سک پ) امذ .

بڑی پپڑی ؛ اوپر کا چھلکا ، چھال ؛ رک : پپڑی (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

[رک : پپڑ + ا : ۱ ، لاحقۂ تکبیر]

پپڑا (فت پ ، ضم پ) امذ .

رک : پاپڑا (پلیٹس) .

پپڑانا (فت پ ، سک پ) ف ل .

۱. پپڑی بندھنا ، سوکھ جانا ، خشک ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

آٹے پر صافی ڈھانک لو نہیں تو پپڑا جائے گا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

۲. ہونٹوں کا خشک ہو کر اس پر تہ سی جم جانا .

ہونٹ پپڑائے جو اس کی گرمیٔ صحبت سے رات
جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روغن ہو گئیں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۴۳)

ہوائے صبح سے پپڑا گئی ہونٹوں کی جب سرخی
اٹھے نیرنگی خون شہیداں دیکھنے والے

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۲۰۲

[رک : پپڑ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

پپڑی (فت پ ، سک پ) اسث .

۱. خشک پوست ؛ ملائی کی سی تہ ، پرت ، اوپر کی خشک تہ ؛ ہونٹوں کے اوپر سوکھی ہوئی جھلی جو جابجا پھٹ جاتی ہے .

ہونٹوں پر پپڑیاں ، موئے زلف پریشاں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۷

۲. کائی یا چکنی مٹی کا پرت جو سوکھنے کے بعد پھٹ کر سطح سے الگ ہو جائے ، تر زمین خشک ہو کر جابجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

زمین . . . کی سطح پر پانی پڑنے سے پپڑی جم جاتی ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸۹

کھیتوں پر کیچڑ اور پپڑی خشک ہو کر جم جاتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۴

۳. جانور کے سینگ یا سم کے اوپر کا خول .

سم تراشی کے وقت سم کی زمینی سطح پر سے جس قدر سینگ کی پپڑی ایک ماہ کا بڑھاؤ معلوم پڑے اسے چھیل دے .

۱۹۰۵ دستورالعمل نعلبندی ، ۲۳۲

۴. کسی اور شے کی تہ یا پرت جو خشک ہو کر جم جائے .

دال پر کالی مٹی کے پیالے کے کنارے پر ملگجی سی پپڑی جم گئی ہے .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۵

۵. حلوا سوہن کی قسم جو جما ہوا پرت کی شکل میں ہوتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

نواب صاحب نے حکم دیا کہ پپڑی اور جوزی خرید لو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۶

۶. چھوٹا پاپڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۳) .

[پپڑ (رک) کی تصغیر]

— آنا محاورہ .

تہ جمنا ، پرت بننا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

تمام جسم ابھی ایک زخم کی طرح تھا جس پر پپڑی آ گئی ہو .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۷۰

— بندھنا محاورہ .

پپڑانا ، پپڑی آجانا .

مارے خشکی کے پپڑیاں بندھ گئی تھیں .

۱۸۱۴ نو رتن ، ۴۳

ہونٹ تو گلاب کی پنکھڑی تھے وہ پپڑیاں بندھ کر مرجھا گئے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۲

— پڑنا محاورہ .

ملائی پڑنا ، پرت جمنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۳) .

— جمانا محاورہ .

تہ جمانا ، (دہلی) حق قائم کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

— جمنا محاورہ .

پپڑی جمانا (رک) کا لازم .

پپڑی لباں پر جمے اس دیکھ کر نین سیٹیں پیک زخون جگر گلہ
قائز ، دکن ، ۳۲

رات کو تالابوں پر نہایت صاف و شفاف ایک پپڑی جم جاتی ہے جس کو سریخ کہتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۴۱

منہ خشک ، لب نازک سپید جیسے کسی نے چوس کر لاکھا چھڑالیا ہو ، ہونٹوں پر پپڑی جمی ہوئی .

۱۹۰۷ : انتخاب فتنہ ، ۱۹۰

پپڑیا جانا (فت پ ، پ ، سک ڑ) ف ل .

رک : پپڑانا ، سوکھ جانا ، پھٹ جانا ، پپڑی پڑ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

پپڑیا کتھا (فت پ ، پ ، سک ڑ ، فت ک ، شد تھ) امذ .

ایک طرح کا پپڑی دار کتھا جو عمدہ اور صاف ہوتا ہے .

پپڑیا کتھا کمیلا . . . ملا کے مرہم بنا دیں .

رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۲۳۵ ۱۸۷۲

پپڑیا کتھا تین ماشے . . . خوب باریک پیس کر ملاو اور آہستہ آہستہ اس کے زخموں پر ملو .

محب المواشی ، ۲۴ ۱۹۲۵

[پپڑ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت + کتھا (رک)]

پپڑیانا (فت پ ، پ ، سک ڑ) ف ل .

رک : پپڑی پڑنا ، پپڑانا .

پپڑیائے ہوئے لب ، اترا چہرہ اور ہر چیز پر جا کر جم جانے والی نظریں ، اس کی غماز ہیں .

شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۵۷ ۱۹۲۶

[ا : پپڑی + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

پپڑیلا (فت پ ، سک پ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : پپڑیلی .

پپڑی والا ، پرت دار ، چھلکے دار جس پر پپڑی جمی یا لگی ہو (پلیٹس) .

[س : پپرٹ + इला الا]

پپل (کس پ ، شد پ بفت) امذ .

رک : پیپل ؛ شہوانی مزہ ، لذت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپل पिप्पल]

پپلا (ضم پ ، سک پ) صف .

رک : پوپلا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

پپلانا (ضم پ ، سک پ) ف ل .

رک : پوپلانا .

شعر پڑھتے تو تتلانے اور پپلانے پر کوئی نہ ہنستا .

میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۸۰ ۱۹۵۶

پپلک (کس پ ، شد پ بفت ، فت ل) امذ .

سرپستان ، بھٹنی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۶) .

[س : پپلک पिप्पलक]

پپلی (کس پ ، سک پ) امث .

برما کے علاقے میں پایا جانے والا ایک درخت .

احاطۂ برما کے . . . مخصوص درخت . . . جنس پپلی اور جنس جامن ہیں .

تربیت جنگلات ، ۱۹ ۱۹۰۶

[نیپالی]

پپلی (کس پ ، شد پ بفت) امث .

لمبی مرچ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپلی पिप्पली]

ـــ مول (ـــ و مع) امذ .

لمبی مرچ کی جڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[پپلی + مول (رک)]

پپنی (فت پ ، سک پ) امث .

پلک ، مژگان .

پپنیاں آنکھوں کی کسی قدر لمبی تھیں اور رخسار مبارک نرم .

تذکرۃالکرام ، ۶۲ ۱۸۹۰

[غالباً س : پکشمن पक्षमन]

پپو (فت پ ، و مع) صف مذ .

پالنے والا ، حفاظت کرنے والا ، ماں ، باپ ، دائی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۶)

[رک : پَ (۲) سے]

پپوٹا (۱) (فت پ ، و مج) امذ .

غلاف چشم ؛ کھال جو آنکھ کو ڈھکتی ہے .

وہ اشکبار ہوں پھوڑا جو دل کا رستا ہے
پپوٹا بنتا ہے چشمِ پُر آب کا بھابا

غنچۂ آرزو ، ۳۰ ۱۸۵۴

اگر کسی شخص کا اوپر کا پپوٹا آنکھ کی پتلی کے عین وسط سے گزرے تو یہ ناقابلیت کی دلیل ہے .

انتخاب لاجواب ، ۲۳ جنوری ، ۱۴ ۱۹۲۰

[س : پکش + پٹک : पक्ष + पटक]

پپوٹا (۲) (ف پ ، و مج) اسذ (قدیم) .

بلبلہ ، حباب .

کبھیں سومیوا ہو چوڑ لاوے
کبھیں پپوٹے اولے تھاوے

۱۵۶۵ جواہراسرارالله ، ۱۹

[مقامی]

پپوٹن (ف پ ، و مج ، ف ٹ) امث .

ایک پودا جس کے پتے زخم کو پکانے کے لیے مفید ہیں اور اس کا پھل مکو (Solanum rubrum) سے مشابہ اور کھٹا ہوتا ہے ، کاکنج ، لاط: Parettaindica .

کاکنج کو . . ہندی میں بن پوتکہ اور پپوٹن کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب‌الادویہ ، ۲ : ۲۸۴

[٥ : پپوٹن पपोटन]

پپولنا (ف پ ، و مج ، سک ل) ف م .

مسوڑوں سے دبا دبا کر کھانا ، پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوسنا .

ماما پوپلی ہے ، پپول پپول کر کھاتی ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۴۳

[س : پَر + پُل + انی یَن अनीय + پ]

پپولی (کس پ ، و لین) امث .

پیپل کے درخت کا پھل یا متبرک انجیر کے درخت کا پھل (پائیٹس) .

[٥ : پپولی पिपौली]

پپہری (ف پ ، کس پ ، سک ہ) امث .

رک : پپیری .

ترکلی کی پپہری نے ترقی کی اور ارگن (ارغنوں) تک نوبت پہنچائی .

۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۴۰

پپئی (ف پ ، پ) اسذ .

رک : ارنڈ خربوزہ .

غذا جن میں حیاتین (ب) کم مقدار میں پایا جاتا ہے ، کھجور ، ترنج ، لیمو ، پپئی .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، ۶۸

پپی (ف پ ، شد پ) امث .

(عموماً بچے کی نسبت سے) بوسہ ، پیار .

بس کانٹرکٹ پر دستخط کر دو تا کہ کل ایڈوانس مل جائے ، اوں ! پہلے پپی دو .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۴۷

[حکایت الصوت]

پپیا (کس پ ، سک پ) امث .

ٹین کا چھوٹا پیپا .

ڈالڈا کی پیپا مہنگی بکتی ہے .

۱۹۶۲ مہذب‌اللغات ، ۳ : ۱۶

[پیپا (رک) کی تصغیر]

پپیا (ف پ ، پ ، شد ی) امذ ؛ ~ پپیّہ ، پپیہا .

۱. رک : پپیہا معنی نمبر ۱ .

ہو مطرب پون برگ کا دف بجائے
پپیا اور کویل نوتی تان اوچائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۵

۲. ارنڈ خربوزہ یا اس کا درخت ، لاط: Carica papoya رک : پپیتا .

پپیے کا درخت اکثر غلیظ مٹی میں اچھا ہوتا ہے .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۱۶

منطقہ حارہ کے پپیا نامی پودے کا کیمیاوی جزو پاپین متعدی زخموں کو مندمل کر دیتا ہے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۹۵

۳. آم کی گٹھلی سے بنایا ہوا باجا ، سیٹی .

عہد طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگریزیاں
اس کے مٹی کے پپیے پہ گماں تھا صور کا

۱۸۳۶ ریاض‌البحر ، ۹

۴. پپیا ستار کی ایک خاص کھونٹی کا بھی نام ہے جو ٹیپ کے سُر میں ملائی جاتی ہے اور نفیری کے منہ پر لگی ہوئی باج کو بھی کہتے ہیں ، چکارا ، چکاری (ا پ و ، ۴ : ۱۵۴) .

نفیری کے پپیے کو چکاری کہتے ہیں .

۱۹۴۱ ا پ و ، ۴ : ۱۶۷

[٥ : پپیا पपीया]

پپیانا (۱) (کس پ ، سک پ) .

(الف) ف ل .

پیپ پڑ جانا ، پیپ دینے لگنا (پلیٹس) .
نمک خشک زخم پر جمتا نہیں پیپائے ہوئے زخم پر پڑتے ہی بہ جاتا ہے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۹

(ب) ف م .
پیپ پیدا کرنا ، مواد پیدا کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۸) .
[پیپ (رک) سے]

پیپانا (۲) (کس پ ، سک پ) ف ل .
پیں پیں کرنا ، غیر ضروری بولنا ، بچوں کا رونا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۸) .
[حکایت الصوت]

پیپتا (فت پ ، ی مع) امذ .
رک : پیپا معنی (۲) ، ایک پھل نیز اس کا درخت جس کا چھلکا نرم اور گودا زرد یا سرخ ہوتا ہے ، اندر بہت سے کالے یا بھورے مہاء مرچ کے دانے کے برابر بیج ہوتے ہیں، جسامت لمبوتری گول ، درخت کا تنا سیدھا اور لمبا ہتے ارنڈ سے مشابہ جو کجھور کی طرح اوپر ہوتے ہیں پھل ہمیشہ پتوں سے نیچے لگتا ہے اس کو ارنڈ خربوزہ نیز ارنڈ خربوزی بھی کہتے ہیں .
پیٹ کے واسطے پیتا ہے دل بڑھانے کو درس گیتا ہے
۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۱۷
[رک : پیپا]

پیپتکی (کس پ ، ی مع ، سک ت) اسث .
بیسا کھ سدی کی بارھویں تاریخ جب کہ پانی پلانا پن خیال کیا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .
[س : पिपीतकी]

پیپرا (فت پ ، ی مع) امذ .
رک : پیپا .
ایک لڑکا آم کا پیپرا لیے . . . صاحب کے آگے پیپرا بجاتا ہوا چلا .
۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۷۲

پیپری (فت پ ، ی مع) اسث ؛ ← پیپہری .
نفیری ، نے ، مرلی ، بانسری .
کبھی ذوعمر حسیں منہ تو لگائے اس کو
دل نادان مرا افسوس پیپری نہ ہوا
۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۲۱
نفیری خبر دار بجنے نہ پائے پیپری کی دھن اب نہ کوئی سنائے
۱۹۲۷ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱ : ۳
[پیپرا (رک) کی تانیث]

پیپاک (کس پ ، ی مع ، فت ک) امذ .
بڑا مہاء چیونٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .
[س : पिपीलक پیپلک]

پیپلکا (کس پ ، ی مع ، کس ل) اسث .
چھوٹی سرخ چیونٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .
[س : पिपीलिका پیپلکا]

پیپہا/پپیہہ (فت پ ، ی مع/فت ہ) امذ .
۱. کویل کی طرح کا مگر اس سے چھوٹا ایک خوش آواز پرندہ، اسے سنسکرت میں چاتک کہتے ہیں (Cuculus melanoleneos) .
وہاں بہار میں بلبل ہزار داستان ہے ، یہاں کویل اور پپیہا ہے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۰
وہ کویل پپیہا وہ چلائے مور
یہاں بڑھ گیا اور وحشت کا زور
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰

۲. رک : پیپا (معنی ۳) .
پس از مردن بھی میں رہتا ہوں نالاں ان کے ہاتھوں سے
بجاتے ہیں پپیہا اے جنوں لڑکے مری گل کا
۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۶
[س : वापीह + क: که + وا پیہ]

پپیہے کی کوک (فت پ ، ی مع ، و مع) اسث .
پپیہے کی آواز (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۶) .

پت (۱) (فت پ) اسث ؛ امذ .
عزت ، آبرو ؛ ساکھ .
اپنا ست اپنا پت سب ہاریا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۲
ہوتے جو غیر کے میں وارد ہوا گھر اس کے
پت رہ گئی کہ ان نے آنکھوں ہی میں دھرایا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۱
بھگوان نے میری پت رکھی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵
خوف تھا چادر نہ اترے سر سے محفل میں کہیں
میکدے والے دعا کرنے لگے رہ جائے پت
۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۵۲۵

اف : اتارنا ، جانا ، رکھنا ، گنوانا ، کھونا ، کرنا .
[س : पद پدن]

— چاہے تو بالکے پڑھ بدھیا بھر پور بن بدھیا کے آدمی ہیں گے جیسے بور کھاوت .

اگر عزت چاہتے ہو تو علم پڑھو بغیر علم کے آدمی جانور کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

— رکھنا محاورہ .

عزت رکھنا ، بات ماننا ، کہی ہوئی بات کو پورا کرنا .

جیسے تو نے مجھ دکھیا کا کہنا مانا میری پت رکھی اللہ تیری پت رکھے .

۱۹۳۳ اخوان الشیاطین ، ۳۳۷

— کرنا محاورہ .

برابر سمجھنا ، برابر کرنا .

جب آسودگی ہور پت پت کرے
تو معشوق کو عیش سوں پت کرے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۴

— گنوانا محاورہ .

عزت آبرو کو ضائع کرنا ، بے عزت ہونا .

بھیک منگوائے جوا کھلوائے یہ چوری کرائے
پت گنوائے آبرو کھوئے پھرائے در بدر

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۷۶

پت (۲) (ف پ) امث .

اچھوانی جو زچہ عورتوں کو دی جاتی ہے (مطلع العلوم، ۱۹۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۴) .

[س : पित्त پِت]

پت (۳) (ف پ) امذ .

پتا (رک) کی تخفیف (عموماً مرکبات میں مستعمل) .

لخت دل شاخ مژہ سے گئے اس صورت جھڑ
موسم سردی میں گئے نخل کے ہوں جیوں پت جھڑ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۵

— جھاڑ امث .

رک : پت جھڑ .

بہشت کے درختوں میں کبھی پت جھاڑ نہ ہو گی .

۱۸۴۸ بہشت نامہ ، ۹

ان کی زیارت سے گناہ ایسا جھڑتا ہے جیسا کہ پت جھاڑ سے درختوں کے پات .

۱۸۷۳ کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۸

— جھڑ (— ف ج) ؛ ~ پت جھاڑ .

(الف) امث .

خزاں ، خریف ، پتوں کے جھڑنے کا موسم .

زوال حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں
بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۲

کھاد . . . سالانہ پت جھڑ کے خشک پتے اور پودے اور درختوں کی افتادہ شاخوں سے بنتا ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۲۶

(ب) امذ ؛ امث .

پتوں کا جھڑاؤ ، (اندھیاؤ یا پژمردگی کے باعث) پتوں کے جھڑنے اور گرنے کی حالت و کیفیت .

سر گر رہے تھے تیغ سے کٹ کٹ کے اس طرح
پت جھڑ ہوا سے ہوتی ہے جنگل میں جس طرح

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۵

ایک ہی درخت کی چند شاخوں میں نئی نئی کوپلیں نکلتی ہیں اور دوسری میں پت جھڑ ہوتا ہے .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۷

(ج) صف .

(وہ درخت) جس کے پتے جھڑ گئے ہوں؛ پتوں سے خالی؛ ڈنڈ .

پیڑ پت جھڑ جو ہو بہاراں میں
رہے ہے برگ پھر زمستاں میں

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۰۶

نہال امید جو فصل بہاری سے شاداب تھا خزاں نومیدی سے پت جھڑ ہو گیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۶۴

[پت + جھڑ ، جھڑنا (رک) سے]

— جھڑی (— ف ج) امث .

رک : پت جھڑ .

لیکن پت جھڑی ہوئے جھاڑ کوں تو بار آتا ہے .

۱۸۴۰ شمس العشاق ، ۹۱

جنگل کا جھاڑ اسے کدھیں پھول کدھیں پت جھڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۳

ــ روگ (ــ و مج) امذ .

درختوں کے پتوں میں کیڑا لگ جانے کی بیماری .

چار حصہ گندھک کو . . . پودوں کی مختلف بیماریوں مثلاً پت روگ کے انسداد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۳۵۰

[پت + روگ (رک)]

ــ کَت کیڑا (ــ فت ک ، سک ت ، ی مع) امذ .

پودوں کے پتوں کو چاٹنے والا کیڑا .

دیمک . . . دہیکوڑی . . . پت کت کیڑا . . . باغیچوں میں پیدا ہو کر پھلوں اور پتوں پودوں کو نقصان پہنچاتے ہیں .

۱۹۰۳ باغبان ، ۲۵

[پت + کت ، کترنا (رک) سے + کیڑا (رک)]

پَت (۴) (فت پ) امذ .

پتی (رک) کا مخفف ، شوہر ، مالک .

راجہ بولا ! سنو استری کو اوچت ہے کہ جس میں پت کا دھرم رہے سو کرے اوتم کاج میں بادھا نہ ڈالے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۵

جو تم میرے پت (شوہر) بنو ، تو میں تم کو بھوجن دیتی ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۰

ــ بَرَت/بِرت (ــ فت ب ، ر/کس ب ، سک ر) امذ .

رک : پت ورت ، شوہر کے ساتھ وفاداری ، عصمت ، شرم و حیا (پلیٹس) .

ــ بَرْتا/بِرْتا (ــ فت ب ، سک ر/کس ب ، سک ر) امث .

رک : پت ورتا ، با وفا اور با عصمت بیوی (پلیٹس) .

یہ تینوں باتیں پت برتا کی مرجادا ہیں سو میں نے کیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳

ــ ساہ امذ .

رک : بادشاہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .

ــ ساہی امث .

رک : بادشاہی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .

ــ سائی امث .

رک : بادشاہی ، بادشاہت ، راج پاٹ ، حکمرانی ، شاہی اختیار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .

ــ سیوا (ــ ی مج) امث .

خاوند کے ساتھ عورت کی محبت یا خدمت (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[پت + سیوا (رک)]

ــ گھنی (ــ فت گھ) امث .

شوہر کُش عورت (ہندی اردو لغت ، ۱۴۸) .

[پت + س : گھن ، گھنہ घ्न (= مار ڈالنا) سے]

ــ ورَت (ــ فت و ، ر) صف .

شوہر کی معتمد و وفادار بیوی ، شوہر پرست (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

[پت + س : ورت वरत (رک)]

ــ وَرْتا (ــ فت و ، سک ر) امث .

رک : پت برتا (پلیٹس) .

[پت + س : ورتا वरता (رک)]

پَت (۵) (فت پ) امث .

کھانڈ یا گڑ کی تیار کی ہوئی سخت چاشنی یا تار بند قوام جو ٹھنڈا ہو کر جم جائے (ا پ و ، ۳ : ۲۰۴) .

[مقامی]

پَت (۶) (فت پ) امذ .

پَتّر ؛ پتلا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل .

[س : پتر पत्र]

ــ کَرْنا محاورہ .

پتلا بنانا ، متھنا .

ہینگ ، زیرہ اور نمک پیس کر ملا دیجئے اور دہی کو پت کر لیجئے .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ۴۴

پِت (۱) (کس پ) امذ .

۱. (طب) اخلاط اربعہ (سودا ، صفرا ، بلغم ، خون) میں سے ایک خلط کا نام ، صفرا ، زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر ہوتا ہے ، پت .

۱۵۳۹ ریاض الدولہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۲)

ایک میم صاحب کو میں نے دیکھا کہ منہ سے بے اختیار بہت سے کف اور پت ذرا سی ابکائی کے ساتھ نکل پڑے .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۹۸

استسقا و یرقان ، ضعف مثانہ و ہضم اور پرانے بخاروں کے لیے عجیب الاثر ہے .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۷۷

اف : ڈالنا ، نکالنا .

۰۲ جسم پر گرمی یا الرجی کے سبب پڑ جانے والے سرخ چکتے . پت یا گرمی دانے . . . گرم مرطوب علاقوں کی بیماری ہے .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۱۱

[س : پت पित]

— اوجھڑی (— و مج ، سک جھ) اسث .

بھیڑ ، بکری وغیرہ کی اوجھڑی کا چھوٹا حصہ جو اس کے ساتھ علیحدہ بطور تھیلی لگا ہوا معلوم ہوتا ہے (آ پ و ، ۳ : ۸۲) .

[پت + اوجھڑی (رک)]

— پاپڑا (— سک پ) امذ .

رک : شاہترہ (سویدالفضلا ، ۱ : ۱۴۹) ، لاط : Oldenlandia biflora .

پت پاپڑا .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۱۰

[پت + پاپڑا (رک)]

— جور (— و لین) امذ .

صفراوی بخار (ہندی اردو لغت ، ۱۴۶) .

[پت + جور (= زور؟)]

— چھانڈنا محاورہ .

قے کرنا (دہلی) (منیرالبیان ، ۱۶) .

— رنگہ (— فت ر ، غنہ ، فت گ) امذ ؛ ~ پت رنگیا .

سبز مگس خور ، ایسا پرند جو بری مکھی کو پکڑ کر کھا جائے (Merops superciliosus) .

شمالی بنگال کے پرندوں میں ہندوستانی نیل کنٹھ ، درختوں پر پائے جانے والے سہیر ، پت رنگہ . . . . . اور سیاہ بابل عام پرندے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۲

[پت + رنگہ ، رنگ (رک) سے]

— کھدر (— فت کھ ، شد د بفت) امذ .

درخت کھیر کی ایک قسم ہے ، مزہ یکساں ہوتا ہے ، بلغم کو مٹاتا اور اکثر زہروں کو نافع ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۱) .

پِت (۲) (کس پ) امذ .

(عموماً شاعری میں مستعمل) رک : پتا (پلیٹس) .

[० : پت पित]

پُت (۱) (ضم پ) امذ .

جہنم ، خصوصاً وہ دوزخ جہاں کہا جاتا ہے کہ لاولد کو برا بھلا کہا جائے گا (پلیٹس) .

تبنیت کا مقصود یہی ہے کہ اپنے بزرگوں کی روح کو پت سے نجات دلوائے .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۱۰

[س : پت पुत]

پُت (۲) (ضم پ) امذ (قدیم) .

رک : پوت ، پُتر ، بیٹا (پلیٹس) .

پَت (فت پ ، کس ت بشد) امذ ؛ ~ پتّ .

۱۰ (i) رک : پتی ، شوہر ، مالک .

مرد کو نایک . . . . کہتے ہیں ، ان کے بھی متعدد اقسام ہیں لیکن تین سے زاید نہیں ، پت . . . جو کہ شادی کے معاملے میں بندی ملک سے باہر نہ ہو .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۴

(ii) مالک ؛ پالنے والا ؛ خدا .

پت اپنی پت میں کا سے کہوں
مرا کون ہے تیرے سوا جانا

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۱۰

۲۰ (i) پیدل ؛ پیدل مہابی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

(ii) فوج کی سب سے چھوٹی تقسیم جس میں ایک رتھ ایک ہاتھی تین سوار اور پانچ پیدل ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[س : پت पति]

. . . پَت (۱) (فت پ) لاحقہ .

لاحقۂ ظرفیت بمعنی قصبہ ، آبادی ، شہر .

پانچ پت آباد ہوئے چار کا پتہ چلتا ہے پانچویں کا نشان نہیں ملتا پانی پت ، سونی پت ، مار پت ، باگ پت .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۹

. . . پَت (۲) (فت پ) لاحقہ ؛ ~ پتا .

حالت بتانا جیسے : کنوار پت ، سیان پت ، لکھ پت (اردو کا روپ ، ۳۰۸) .

کھسیان پت کے مارے ناحق جو ہم سیں الجھا
آیا تھا اے مزلف تو کس سیں پیچ کھا کر

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۱

پتا (فت پ) امذ ؛ ~ پتہ .

۱. سراغ ، کھوج ، نشان ؛ وجود یا آثار .

بولتے کا ہے جسے ملتا پتا بھاگوت گیتا مہاتم کا پتا

۱۸۰۱ رمزالعاشقین ، ۲۳

اگر کہیں پتہ پائیں ہم جاں نثار جانیں لڑادیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۷

۲. حلیہ ، علامت ، پہچان ، صنعت وغیرہ کے حوالے جن سے کسی چیز کو پہچانا جا سکے .

کس طرح ڈھونڈ نکالیں تجھے جویا تیرے
نہ نشاں ملتا ہے تیرا نہ پتہ ملتا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۵

خفا گر نہ ہو تو یہ ہم نے سنا ہے
کہ عیار و پر فن پتا ہے کسی کا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۷

۳. ٹھور ٹھکانا ، نام محلہ اور مقام وغیرہ (جو اکثر ایلچی کو بتاتے یا خط پر لکھتے ہیں) .

اپنی گلی میں مجکو نہ کر دفن بعد قتل
میرے پتے سے خلق کو کیوں تیرا گھر ملے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۱

نہ پوچھ نامہ بروں سے اس آستاں کا پتا
کدھر خیال ہے کیسا پتا کہاں کا پتا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۲۱

۴. حال ، احوال کا علم ؛ خیر خبر .

اول کے آسماں پر جب پتے آئے
اور ان کے سب ملک آ کر لگے پائے

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۴

تنخواہ کا پتا ہی اب تک نہیں .

۱۸۹۱ انشائے داغ ، ۶۶

غیر کا اس کو کچھ نہ پتا ہو
خواہ بھلا ہو خواہ برا ہو

۱۹۵۴ دھم پد (ترجمہ) ، ۲۸

اف : پانا ، چلانا ، چلنا ، دینا ، کرنا ، لگانا ، لگنا ، ملنا نکالنا ، ہونا .

[س : पत्रक : پترکا]

ــ نشان (ــ کس ن) امذ .

آثار ، سراغ ، علامت .

لفظ کیا شے ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ ایک زبانی تصویر ہے یا پتا نشان ہے کسی چیز یا فعل کا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۱

[پتا + نشان (رک)]

پِتا (کس پ) امذ .

باپ .

بابا جی نے پوچھا ، یہ صاحب کون ہیں میں نے جواب دیا ، ہمارے پتا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۲

کہا میں نے بالک تمہارا ہوں داتا
مرے آپ ہی ہو پتا اور ماتا

۱۹۰۱ مظہرالمعرفت ، ۳۴

[س : پتا पिता]

ــ کھاؤ (ــ و مع) صف .

وہ (شخص) جس کے پیدا ہوتے ہی باپ مر جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا + کھاؤ ، کھانا (رک) سے]

ــ گھاٹ/گھاٹک (ــ/فت ٹ) امذ .

باپ کا قاتل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا + گھاٹ / گھاٹک (رک)]

ــ مہی (ــ فت م) امث .

باپ کی ماں ؛ دادی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۶ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا + مہی (رک)]

پُتا (ضم پ) امذ (قدیم) .

رک : پوت ، بیٹا .

کہ باہر نہ جا رات کوں اے پتا

۱۷۳۷ قصۂ سلطان محمود غزنوی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۱)

پتّا (۱) (فت پ ، شد ت) امذ .

۱.(i) کسی پودے یا درخت کا برگ ، پات ، پتّی ، ورق شجر .

چشم میں دنبالہ دیکھیں اس بت گمراہ کا
سمت آہو مشہ میں کیا پتا لیے ہے کاہ کا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹

حقے پان تمباکو میں حقے کا تو کچھ قصور نہیں کہ وہ ایک آلہ ہے ، اور نہ پان کا کہ وہ ایک پتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۱۰

(ii) پان (جس پر کتھا چونا وغیرہ لگا کر چباتے ہیں) .

دو چار پیسے میں ایسا مزیدار پتا بنا کر دیتی ہے کہ جی خوش ہوجائے .

۱۹۶۲ ماہنامہ وسائی ، جولائی ، ۳۵

۲۔ گنجفے یا تاش کا ورق جس پر مخصوص نشان یا تصویر ہوتی ہے۔

خالی سودا ہے تو جنون ہے اور نرا میر ہے تو گنجفے کا ایک پتا۔

۱۸۸۰ آب حیات، ۳

دنیا کا ورق بیش ارباب نظر ہیں
اک تاش کا پتا ہے کف شعبدہ گر میں

۱۹۳۱ صفی، د، ۹۶

۳۔ کان میں پہنا جانے والا ایک زیور جس کا آویزہ پتے کی شکل کا ہوتا ہے یا کسی زیور میں آویزہ جو پتے کی صورت ہو۔

ٹیکا، جومر، سراسر، نتھ، کیل، پتے، بالیاں... سر سے پاؤں تک زیور میں لدی ہوئی۔

۱۸۸۵ بزم آخر، ۳۱

۴۔ پتنگ کی دُم یعنی نچلے سرے پر چیل کی شکل کا مثلث نما کاغذ جو تیلیوں کی کمانیاں لگا کر بنایا جاتا ہے (ا پ و، ۸ : ۱۳۶)۔

۵۔ بغیر آر یا دانتے کے سپاٹ شکل کا آرا، برّا (ا پ و، ۱ : ۱۷)۔

۶۔ قفل کا پیندا یا تلا جس پر اس کے تمام پرزے اور کیل کانٹے جڑے ہوتے ہیں یعنی ڈھانچا تیار ہوتا ہے (ا پ و، ۷ : ۱)۔

۷۔ (معماری) عمارت میں گنبد کے چاروں طرف گولائی میں سانپ کے پھن سے مشابہ وضع کی ایک چیز جو خوبصورتی کے لیے برابر برابر بناتے ہیں (اس کو پتے اور واحد کو پتا کہتے ہیں) (مہذب اللغات، ۳ : ۱۷)۔

۸۔ کاغذ کا بنا ہوا چائے کا چھوٹا لفافہ۔

کیتلی میں چائے کا پورا پتا ڈال دیا پھر بھی رنگ ہلکا رہا۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۱۷

۹۔ خاص وضع سے کٹی ہوئی پتلی دفتی پر لپٹا ہوا تاگا (مہذب اللغات، ۲ : ۱۷)۔

۱۰۔ ناؤ کے سرے پر لکڑی کا وہ ٹکڑا یا تختی جس کی مدد سے کھویا پانی کاٹتا ہے؛ پون (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۹۴)۔

[س : پتر + کہ : पत्र + क:]

۸۷ باندھنا محاورہ۔

زخم پر پتا رکھنا (نوراللغات، ۲ : ۴۴)۔

بولنا محاورہ۔

(شکار) مڑا ہوا پتا منہ میں رکھ کر اس جانور کی بولی بولنا جس کو جال میں پھنسانا ہو۔

طائر جاں کو پھنسانی ہے صفیر بےصفیر
دام گستر دام میں لاتے ہیں پتا بول کے

۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۱۰۵

بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا کہاوت۔

کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا۔

پتا نہ ہلے بے حکم خدا ہے اس کے پرندہ مارے نہ پر
پھر باغ میں پھر آتا ہے کیوں گلچیں کو لئے صیاد عبث

۱۸۸۴ قدر (نوراللغات، ۲ : ۴۴)

توڑ (کر) بھاگنا محاورہ۔

بہت تیزی کے ساتھ بھاگنا یا غائب ہو جانا۔

اب تم پتا توڑ بھاگے چلے جاؤ اور معشوقہ کے صحن خانہ میں اس لکڑی کو ڈال دو۔

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۸۴

دیوانوں کی طرح گھر سے نکل پتا توڑ محطہ کی طرف بھاگا۔

۱۹۲۸ پس پردہ، ۷۷

ڈالنا محاورہ۔

(گنجفہ و تاش) بازی کھیلنے کو رکھنا یا حریف کے پتے کے مقابلے میں پتا دینا (ا پ و، ۸ : ۱۵۱)۔

رکھنا محاورہ۔

۱۔ رک : پتا ڈالنا (ا پ و، ۸ : ۱۵۱)۔

۲۔ زخم پر پتا باندھنا (نوراللغات، ۲ : ۴۴)۔

کاٹ دینا محاورہ۔

کسی کے فائدے کا کوئی سلسلہ منقطع کر دینا، کسی کی لگی لگائی روزی کو ختم کر دینا؛ رکاوٹ دور کر دینا، خارج کر دینا۔

پرنسپل نے طالب علموں کے لیڈر کا پتا کاٹ دیا۔

۱۹۷۰ تاثرات، ۲۸۱

کاٹنا محاورہ۔

۱۔ پتا کٹوا دینا (رک) کا لازم۔

۲۔ (گنجفہ و تاش) کم قدر پتے کو بڑی قدر کے پتے سے جیت لینا؛ خارج کرنا، نکال دینا (ا پ و، ۸ : ۱۵۱)۔

کٹوانا محاورہ۔

تعلق ختم کرا دینا، چلتا کرانا۔

چاہے خرم ہوں سے شادی کرو یا نہ کرو مگر اس حمیدہ کا پتا کٹوا دو۔
۱۹۶۱ بالہ ، ۱۹۳

— کھڑکا (— کھڑکا) بندہ بھڑکا/سڑکا/سرکا کہاوت .

اشارے سے مطلب تاڑ لیا (کمال ہوشیاری اور چالاکی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں) ، کسی خطرے وغیرہ کی آہٹ پاتے ہی نوک دم بھاگنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں .

پتا کھڑکا اور بندہ سرکا جب تک ساحر موجود رہے جنگ کیا کہے ۔ اب سامنا تلوار و تیر کا ہے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۰۵

توہمات اور متوحش خیالات میں گھرا ہوا تھا ۔ اس وقت اس پر '' پتا کھڑکا اور بندہ بھڑکا '' کی مثل صادق آئی .
۱۹۳۳ ماہ نامہ ' نیرنگ خیال ' اپریل ، ۲۴

کہیں پر اتفاقاً ایک بھی پتا اگر کھڑکا
یہ وحشت کا تقاضا ہے کہ بس بندہ وہیں بھڑکا
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۹

— کھڑکا بوچا سڑکا کہاوت .

رک : پتا کھڑکا چور سرکا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

— کھڑکا چور سرکا کہاوت .

چور ذرا سے خوف سے بھاگ جاتا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

— کھڑکانا محاورہ .

پتا کھڑکنا (رک) کا لازم .

وہ سمجھے یہ کہ کوئی قافلہ ہوا تاراج
جو شاہراہ میں پتا کسی نے کھڑکایا
۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۶۷

— کھڑکنا محاورہ .

۱. درختوں کے پتوں کا آواز دینا ، ذرا سی دھیمی آواز ہونا ، آہٹ ہونا .

سوتا ہے یار باغ میں آہستہ چل نسیم
کونچیں کٹیں گی تیری جو پتا کھڑک گیا
۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

خیال یار میں مجھ جیسا نہ کوئی محو ہو یارب
سنی ہے یار کی آواز جب پتا کوئی کھڑکا
۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۲

۲. کسی خطرے یا خوف کی آہٹ ہونا ، خفیف اندیشہ ہونا .

ہے فصل بہاری میں بھی صیاد کا دھڑکا
دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا .
۱۸۵۸ اسانت ، د ، ۲۳

— لگنا محاورہ .

۱. پھلوں میں داغ لگنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

۲. (درخت یا پودے میں) پتا نمودار ہونا ، پتا نکلنا ؛ پتا جڑا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۴۴) .

— نہ ہلنا محاورہ .

برگ کا جنبش نہ کرنا ؛ حبس ہونا ، ہوا بند ہونا .

گلشن میں مزا بادہ کشی کا نہیں ملتا
ہے ایسی ہوا بند کہ پتا نہیں ہلتا
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

— ہلانا محاورہ .

خفیف سی حرکت دینا ، معمولی سی تحریک یا اقدام کرنا کوئی معمولی سا کام کرنا .

بے ان کے فتویٰ کے بادشاہ کو ایک پتا ہلانے کا بھی اختیار نہیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۶۸

— ہونا محاورہ .

بھاگ جانا ، ہوا ہونا ، بہت تیزی سے چلا جانا .

خط خاتم لے کے وہ ہوائی پتا ہوئی اور پتے پہ آئی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۰

پتا (۲) (ف ت پ ، ش د ت) صف .

(مجازاً) سبک ، ہلکا .

ہلکی پتا سی ایک تھی ناؤ
جھولا جھولو جو اس پہ چڑھ جاؤ
۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

[رک : پتا (۱)]

پتا (ک س پ ، ش د ت) امذ ؛ ~ پتہ .

۱. حیوانی جسم کے اندر پہلو میں ایک چھوٹی سی تھیلی سے مشابہ عضو جس میں زرد زرد کڑوا پانی جگر سے رس کر آتا ہے (جسے پت کہتے ہیں) ، زہرہ .

سات ساوان . . . چہارم پتا پنجم بھیجا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز، سکھر ، فروری ۱۹۶۲) .

الو کا پتا . . . نٹنی کی کانچ .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۱۸

اون میں اقسام طرح کی مچھلیاں ہیں ، خصوص ایک جس کے پتے سے کھجلی کی دوا بنتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۷۷

گوہ کی مینگنی . . . کو باریک کرکے گدھ یا کلنگ کے پتے میں بھگو کر خشک کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۴

۲. (i) (مجازاً) تحمل ، برداشت ؛ تاب و طاقت ، ہمت ، حوصلہ ، جگرا ، جگر ، دل .

وہ بدکاری اور حرامکاری کرتا لیکن کوئی اتنا پتا نہ رکھتا تھا کہ حضور میں عرض کردے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶۲

حضور گانا بجانا لوہے کے چنے ہیں ، بڑا پتہ چاہیے .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۳۸

(ii) غصہ ، تیزی ، تیہا ، جوش دل .

وہ پتا اور تیہا جو کنوار پنے میں موجود تھا نکاح ہوتے ہی خاک میں مل گیا .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۵۴

۳. خواہش نفسانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

۴. غیرت ، شرم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

[س : پتّ + کہ: पित्त + क:]

ــ پانی پانی ہونا محاورہ .

رک : پتا پانی ہونا .

اژدہے کو مار کے دھر دیں شیر کا پتا پانی پانی ہوجائے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶

ــ پانی کَرنا محاورہ .

غصّہ فرو کرنا ؛ اُمنگ دبا دینا (نورالغات ، ۲ : ۴۵) .

ــ پانی ہوکَر بہ جانا محاورہ .

ترس آنا .

جس وقت یہ اپنی چیزیں چھوڑ کر بھاگے تھے تو آپ کا پتا پانی ہوکر بہ جاتا اور آپ کا دل رحم سے پگھل جاتا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲۳

ــ پانی ہونا محاورہ .

۱. اُمنگ اور حوصلہ نہ رہنا ، ہمت پست ہوجانا .

مکس کی طرح اس کے آگے زمانہ
کئی پہلوانوں کے پتے ہوں پانی

۱۹۲۶ ہفت کشور ، ۲۳۰

۲. غصّہ باقی نہ رہنا، (خوف و دہشت وغیرہ کی وجہ سے) حوصلہ ختم ہو جانا .

چاہت کی جو تلخیاں اٹھائے پتا پانی ہو آدمی کا

۱۹۴۶ جلیل (نورالغات ، ۲ : ۴۵)

ــ پھٹنا محاورہ .

رک : پتا پانی ہونا نمبر ۱ و ۲ .

ہر کافر کا سر زانو پر جھکا اور سب کے پتے پھٹ گئے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۴

جب نائی نے بہت سی باتیں کرنی شروع کیں تو میرا پتا پھٹنے لگا .

۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۰

ــ رکھنا محاورہ .

جگر رکھنا ، حوصلہ و ہمت یا قوت برداشت رکھنا .

اب کہاں تک بھلا میں ضبط کروں
آخرش میں بھی پتا رکھتی ہوں

۱۸۵۷ بحرالفت ، ۲۱

ــ کھینچنا محاورہ .

سخت سزا دینا ، جان لے لینا .

نام سفاک ہے آناق کا زہرہ ہے آب
خاطر آشفتہ جسے پا گیا پتا کھینچا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۳

ــ گلانا محاورہ .

اُمنگ اور حوصلہ پست کرنا ، ہمت توڑنا ، دل دہلا دینا .

سونویاں سوں مگر یاں کا پتا گلائے
حباباں تلے چک کی ندیاں بہوائے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۰

ــ لگانا محاورہ .

کسی کام میں جی لگانا ، دلچسپی اور محنت سے کوئی کام کرنا (نورالغات ، ۲ : ۴۵) .

ــ لگنا محاورہ .

پتا لگانا (رک) کا تعدیہ (نورالغات ، ۲ : ۴۵) .

ـ لے ڈالنا / لینا محاورہ .

ستانا ، تنگ کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

ـ مارنا محاورہ .

۱. خواہش یا غصے وغیرہ کو دبانا .

حکم کیا کہ اپنے غصے اور پتے کو مارے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۸

اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج
غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر

۱۹۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۰

۲. مشقت برداشت کرنا ، تکلیف جھیلنا ، تحمل یا دل جمعی سے کام لینا .

کام گڑیوں کے کھیلنے سے کیا مارو سینے پرونے پر پتا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۲

اگر طبیعت میں جلد بازی ہے تو بھی تم کام بگاڑو گے کہ یہ بڑا پتا مارنے کا کام ہے .

۱۹۳۵ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۳۲

ـ ماری کا کام امث .

محنت مشقت یا تکلیف وغیرہ کی برداشت ، نفس کشی .

خاص کر سینا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۸

اس میں شک نہیں کہ یہ بڑی پتا ماری کا کام ہے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۴۸

ـ مرنا محاورہ .

مردہ دل ہو جانا ، افسردہ اور مغموم ہوجانا ، غصے اور تیہے یا خواہش نفس کا مادہ ختم ہوجانا .

میں غریب پتا مرا ہوا آنکھیں جھکی ہوئی اپنا فرض ادا نہ کرسکی .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۵

ـ نکالنا محاورہ .

رک : پتا کومنچنا (پتے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

پتابہ (فت پ ، ب) امذ .

رک : پاتابہ .

ـ بردار (ـــ فت ب ، سک ر) صف .

رکاب تھامنے والا .

گھوڑے عربی ترکی . . . سائیس بھی چمکے چمکائے پتابے بردار ہمرکاب ، سوار ہونے کا اسباب .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۹

[پتابہ + بردار (رک)]

پتار (فت پ) امث .

رک : پاتال ؛ جنگل ، بن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

پتاری (۱) (فت پ) امث .

ایک بیل دار جھاڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[س : पत्राढ्यती بتراوتی]

پتاری (۲) (فت پ) امذ .

بطخ کی ذات کا پانی کا ایک پرندہ جو شمالی ہند میں پایا جاتا ہے موسم کے مطابق یہ اپنے رہنے کی جگہ تبدیل کرتا رہتا ہے ، اس کا شکار بھی کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[مقامی]

پتاری (۳) (فت پ) امث .

۳۶ ٹانک یا $۵\frac{۳}{۵}$ اونس = آدھ سیر وزن ناپنے کا ظرفی پیمانہ .

اناج اور خشک چیزوں کے ناپنے کے پیمانے . . . بمبئی : ۳۶ ٹانک = ۱ پتاری . . . ، ۲ پتاری = ۱ سیر .

۱۸۵۹ علم حساب ، ۱۲۲

[مقامی]

پتاس (کس پ) امث .

ساس ؛ چچی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

[؟]

پتاسرا (کس پ ، سک س) امذ .

سسرا ؛ چچا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

[؟]

پتاسی (فت پ) امث ؛ ← پتاسی .

بڑھئیوں کا ایک اوزار ، چھوٹی رکھانی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[مقامی]

پتاک/پتاکا (فت پ) امذ ؛ امث .

۱. جھنڈا : علامت ، نشان ، پرچم ؛ خاص بڑی تعداد (پلیٹس) .

۲. ناٹک میں کوئی واقعہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[س : پتاک/پتاکا पताक/पताका]

ــ دنڈ (ــ فت د ، مغ) امذ .

وہ ڈنڈا جس پر پرچم یا جھنڈا لگایا جائے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[س : پتاکا دنڈ पताकादण्ड]

پتاکک (فت پ ، کس ک) امذ .

رک : پتاکی (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[س : پتاکک पताकिक]

پتاکن (فت پ ، کس ک) امذ .

علم بردار ؛ علم ؛ رتھ ؛ کوروؤں کا ایک مددگار پہلوان (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[س : پتاکن पताकिन]

پتاکنی (فت پ ، کس ک) امث .

فوج ؛ ایک دیوی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[س : پتاکنی पताकिनी]

پتاکی (۱) (فت پ) امث .

رک : پتاکن ؛ پتاکنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

پتاکی (۲) (فت پ) صف ؛ امذ .

پتہ دینے والا ، اشارہ کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پتاکی पताकी]

پتال (فت پ) امث .

رک : پاتال .

کہ جے کوئی تجھ تھیں اچاوے کپال
نہ گھسٹیں پڑے پائے تس کا پتال

۱۸۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۹

لرزا پڑیا ساتھ پتال

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸)

غضب سوں تو ٹک جھانک دیکھے پتال
ڈھے دھاک سوں شیش ہاسکھ کی کھال

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۴

ہیبت اگر بیان ہو ثعبان زلف کی
بھاگے ابھی پتال تلک دم دبائے سانپ

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۰۸

ــ آنولہ (ــ مغ ، سک و ، فت ل) امذ .

دواؤں کے کام میں آنے والا ایک پودا ، جو بہت بڑا نہیں ہوتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[پتال + آنولہ (رک)]

ــ دنتی (ــ فت د ، سک ن) امذ .

وہ ہاتھی جس کا دانت نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو یا دانت کا جھکاؤ زمین کی طرف ہو ، ایسا ہاتھی عیب دار شمار ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[س : پتال دنتی पतालदन्ती]

ــ کُمھڑا (ــ ضم ک ، سک م) امذ .

ایک قسم کا جنگلی پودا جس کی بیل شکرقندی کی طرح زمین پر پھیلتی ہے اور شکرقندی ہی کی طرح جس میں گانٹھوں سے قند پھوٹتے ہیں ، سب ایک طرح کے نہیں ہوتے اور دواؤں میں کام آتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[ہ : پتال کمھڑا पतालकुम्हडा]

ــ کو (ــ میں) جانا محاورہ .

(کنایۃً) دفن ہوجانا ، مر جانا .

سو برس تمام ہو جاتے ہیں . . . پتال کو جاتا ہے ، جل مٹی ہو جاتی ہے .

۱۸۹۶ تیرج ناسہ ، ۷ : ۴۹۴

ــ کی خبر لانا محاورہ .

دقیق سے دقیق نکتہ یا بات دریافت کرلینا ، ناممکن کام کر دکھانا ، دور کی کوڑی لانا ؛ نہایت عیار و چالاک ہونا .

اگر میاں زمین میں گھس کے پتال کی خبر لانے والا تو جورو آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانے والی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۵۴

ــ مدھ (ــ فت م) امذ .

ایک قسم کا کیڑا زرد رنگ قریب انگوٹھے کے برابر اس میں گاڑھی رطوبت شہد کی طرح بھری ہوئی ہوتی ہے زمین کو کھودنے سے ایک گولی نکلتی ہے جس میں سوراخ کسی طرف نہیں ہوتا ، اس کو توڑیں تو یہ کیڑا نکلتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۰)

[پتال + مدھ (رک)]

پتّال (فت پ ، شدت) امث .

رک : پتال .

پتال میں درازی زلف سیاہ میں
ہے کوہ و دشت کی طرف آہنگ سانپ کا

۱۷۹۲ مجب ، د (ق) ، ۳۲

گھوڑے کے اُپر حیدری نعرے کے تئیں ما
پتال کی جڑ سے درخیبر کو اکھاڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵

کبھی دیکھا کہ ٹانگہ آسماں سے باتیں کرتا ہے
کبھی پتال کی جانب اسے جاتا ہوا دیکھا

۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۵۶

پتالا (فت پ) امذ .

رک : پاتال ؛ ہندوؤں کے مذہبی علما زمین کو مسطح خیال کر کے اسے چودہ حصوں میں تقسیم کرتے ہیں جن میں سے سات حصے بالائی ہیں اور سات زیریں ، زیریں حصوں میں ساتویں حصے کا نام پتالا ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۹) .

پتال جنتر (فت پ ، ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

تیل نکالنے کا ایک طریقہ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چیز جس کو کا تیل نکالنا ہو اسے مٹی کے ایک ظرف میں بند کر کے گل حکمت کرتے ہیں اور اس کے ہیندے میں پتلا سا سوراخ کر دیتے ہیں اس سوراخ میں بالوں کا گچھا پھنسا کر اسے مٹی کے ایک اور ظرف پر رکھتے ہیں ۔ پھر بقدر ضرورت گڑھا کھود کر دونوں ظرف اس میں رکھ دیتے ہیں اور چاروں طرف اس گڑھے میں آگ جلا دیتے ہیں ، جس کی آنچ سے تیل نکلتا اور بالوں میں سے رِس کر نیچے کے برتن میں آتا رہتا ہے .

ان چاروں چیزوں کو . . . گائے کے دودھ میں تر رکھیں اور پتال جنتر کے طور پر روغن کھینچیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ترجمہ ، ۱۶

[رک : پاتال جنتر (پاتال (رک) کا تحتی)]

پتام (فت پ) امذ .

رک : پاتام .

وہ تنگ روزن یا لحاق جن میں چوکھٹ بٹھائی جاتی ہے ، پتام کہلاتے ہیں .

۱۹۴۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۷

پتامبر (کس پ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ~ پتانبر ، پتنبر

رک : پتمبر (پلیٹس ؛ دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۱) .

پتامبری (کس پ ، سک م ، فت ب) امث ؛ ~ پتمبری .

زرد رنگ کی دھوتی ؛ دولہا کا لباس .

پتامبری باگا کہ اس پر پیچک اور منقش جا بجا لگا ہوا .

۱۸۵۵ ؟ بھگت مال ، ۱۲۳

پتامبری باندھے ، جنیو ڈالے ، تلک لگائے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۷۵

[پتامبر (رک)]

پتامہا (کس پ ، فت م) امذ ؛ ~ پتامہ .

دادا ؛ برہما کا لقب جو سب کا بُرکھا سمجھا جاتا ہے .

اس کے دل میں خود گرو درون اور پتامہ بھیشم کی طرف کا کھٹکا تھا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳

[رک : پتا + مہا (رک)]

پتامہی (کس پ ، فت م) امث .

دادی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتامہا (رک) کی تانیث]

پتامی (فت پ) امث .

ایک قسم کی ناؤ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[مقامی]

پتانا (فت پ) ف م (قدیم) .

رک : پتیانا ، بھروسا کرنا ، یقین کرنا .

یکانیک تری بات کروں کیوں پتاؤں
یکانیک تج سات کیوں من لگاؤں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳

پتانا (فت پ ، شد ت) ف ل .

۱. حواس باختہ ہونا .

صنوبر سے جو کرتا قدکشی تو نہ لڑ جاتا تو پتایا تو ہوتا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۳۵)

۲. گھبرانا ، مضطرب ہونا ، چکرانا .

رنگ لانے کی نزاکت بڑھ کر
پھول کے ہار سے پتانے کا

۱۸۵۴ صبا (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

پتا رہی ہے دھرم کی کشتی مہمان ہے کوئی دم کی کشتی
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۷

۳۔ شرمندہ ہونا ، منفعل ہونا ۔
کہہ دو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکالے
کہہ دوں گا پتے کی میں تو پتائے گا ناصح
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۳

یہ ساماور سے لڑنے والے ، تلوار ان کے ہاتھوں میں پتاتی ہے ۔
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۷۱

[س : پتت पतित (= گرا ہوا ، ذلیل ، گناہگار)]

پتاور (۱) (فت پ ، و) اسث .

پھوس جس سے چھپر بناتے ہیں ، نیز اس پھوس کا پودا یا جھنڈ ۔
سامنے ایک چھوٹا سا میدان ہے ، چاروں طرف صرف پتاور کے جھنڈ ہیں ۔
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۴

[ہ : پتوا पतौवा]

پتاور (۲) (فت پ ، و) اسث (شاذ) .

رک : پتوار ۔
آپ کو اپنی پیٹھ پر لاد کر کنارے تک لایا اور پتاور کے تختے پر چڑھ کر اس کے قریب جو کشتی بندھی تھی اسی پر . . . سوار ہو گیا ۔
۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۴۲

پتائی (فت پ) اسذ .

پتوں کا ڈھیر (خصوصاً نیشکر کے) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا (رک)]

پتائی (کس پ) اسث .

(کاشتکاری) گنے کا سر شاخہ یا اوپر کے پتے ، آگولا (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[مقامی]

پتائی (ضم پ) اسث ؛ ~ ہونا .

۱۔ پوتنا (رک) سے اسم کیفیت ، پوتنے کا عمل ۔
پتائی دو قسم کی ہوتی ہے سفید اور رنگین ۔
۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۲۰

۲۔ پوتنا (رک) کی اُجرت (نوراللغات ، ۲ : ۴۶) .

پتّ پڑ (فت پ ، سک ت ، فت پ) اسث .

رک : پٹ پڑ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۶) .

[ہ : پتپڑ पतपड़]

پتت (فت پ ، کس ت) صف ؛ اسذ .

۱۔ گرا ہوا ؛ گناہ گار ، بے دین ، بد معاش ، مجرم ، مذہب یا ذات سے خارج ۔
سب کہنے لگے کہ تو . . . پتت ہے ، تیری ذات نہیں رہی ۔
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۶۷

۲۔ غیر مزروعہ زمین (پلیٹس) .

[س : پتت पतित]

ــ ادھار (ــ ضم ا ، شد د) اسذ .

مجرموں یا گناہ گاروں کی اصلاح ۔
منظور کیا رام نے یہ تحفۂ عالی
بنیاد جہاں میں پتت ادھار کی ڈالی
۱۹۲۶ مطلع انوار ، ۸۴

[س : پتت + اُدّھار (رک)]

ــ پاون (ــ فت و) صف .

گناہگار کو پاک کرنے والا ؛ ایک دیوتا کا لقب (پلیٹس) .

[پتت + پاون (رک)]

پت دیوڑی (فت پ ، ی مج ، فت و) اسث .

ابابیل ۔
ابابیل کے ہندی میں بھی نام ہیں : سیانی ، کھنیا ، پت دیوڑی اور چام چڑی کہتے ہیں ۔
۱۹۲۰ خزن الادویہ ، ۲ : ۴

[مقامی]

پتر/پتّر/پتّر (فت پ ، سک ت / شد ت بفت / فت ر) اسذ .

۱۔ ہرنڈے کا پر (پلیٹس) .
۲۔ بٹیر کا پر (پلیٹس) .
۳۔(i) پتا ، برگ ؛ برگ گل ۔
پھول پھل ، بیل ، پتر ، شاکھا ، برچھ ، بستار بیج کے اندر ہوتا ہے ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۲

مصری کاغذ ، خراسان ، تہامہ اور چین کے پتر اور چمڑے تھے . . . جن پر ان دنوں لکھا جاتا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹

(ii) رک : تیز پات ، لاط : Laurus cassia (پلیٹس) .

۴. کاغذ جو لکھنے کے لیے بنایا ہو ، ورق ، پنّا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۴ ؛ پلیٹس) .

طالب علم کی تلاشی لیتے ہیں کہ کوئی کتاب کاغذ پتر اس کے پاس نہ ہو .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۸۹

۵.(i) خط ، چٹھی .

پتر رخسار کر سو کے قلم سوں
کجل سیاہی سوں لیکھے ہے گھنیرا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹

آج گئے ہوئے ساتواں روز ہے ، مگر خط ہے نہ پتر .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۷۱

(ii) نوشتہ ، دستاویز ، تحریر ، وثیقہ .

اے عارف خدا کے و تیرے درمیان پتر نصیباں کا حجاب ہوا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۷۳

۶. لکیریں یا نشان جو چہرے پر مشک یا کسی اور خوشبودار چیز سے بنائے جائیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱ ؛ پلیٹس) .

۷.(i) دھات کی چادر یا اس کا ٹکڑا وغیرہ .

ایک پیٹی مخمل سے مڑھی سونے کے پتر لگی . . . ایک طرف دھری ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۹

اس پر تانبے کے پتر جڑے ہوئے تھے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۳۸

(ii) زمین یا جاگیر کا حکم جو دھات کے ٹکڑے پر کندہ ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۸. سونے یا چاندی کا موٹا ورق جو کندلا بنانے کو تانبے کی گُلّی (چھڑ) پر چڑھانے کے لئے تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷۶) .

۹. پرت ، تہ .

ہم مرکز پتروں کے علاوہ دوسرے اور پتر سطح پر گرد عظمہ کے بالکل نیچے . . . واقع ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۱۶

۱۰. کسی قسم کی گاڑی یا سواری (پلیٹس) .

۱۱. رک : پتّل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۳) .

[س : پتر पत्र]

ـــ اَتّر (— ضم ا ، شد ت بفت) امذ .

خط کا جواب (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + اُتّر (رک)]

ـــ اَنک (— فت ا ، غنہ) امذ .

کسی کتاب کے صفحے کا نشان یا نمبر ، صفحہ شماری (پلیٹس) .

[پتر + انک (رک)]

ـــ اَنگ (— فت ا ، غنہ) امذ ؛ ~ پترانگ .

ایک سرخ رنگ کی لکڑی ، لاط : Pterocarpus santolinus (پلیٹس) .

[پتر + انگ (رک)]

ـــ پُشپ (— ضم پ ، سک ش) امذ .

تلسی کی ایک قسم جو سرخ ہوتی ہے ، لاط : Ocymum Sanctum ، ناز بو (پلیٹس؛جامع اللغات، ۲ : ۳۱) .

[پتر + پُشپ (رک)]

ـــ پشپک (— ضم پ ، سک ش ، فت پ) امذ .

ایک قسم کا صنوبر (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + پشپک (رک)]

ـــ رنجن (— فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

صفحے پر نقش و نگار کرنے کا عمل ، منبّت کاری ، طلا کاری (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + رنجن (رک)]

ـــ سِرا (— کس س) امث .

رگ برگ ، پتے کی رگ (پلیٹس) .

[پت + سرا (رک)]

ـــ کار صف ؛ امذ .

۱. لکھنے والا ، مضمون نگار .

پتر کار لیکھک لا ثانی چتر کار شاعر سیلانی

۱۹۵۹ کل نغمہ ، فراق ، ۳۰۷

۲. وہ شخص جو کسی اخبار رسالے یا جریدے وغیرہ کا مدیر یا اخبار کا منتظم ہو ؛ نامہ نگار ، مقالہ نگار خصوصی ، مراسلہ نگار ، اخبار نویس ، مدیر ، صحافی ، نمائندۂ خصوصی ، خبر نگار ، خبر نگار خصوصی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۸) .

[پتر + کار (رک)]

— گُپت (— ضم گ ، سک پ) امذ .

جنس آملہ ، جنس فریبون (پلیٹس) .

[پتر + گپت (رک)]

— ناڑیکا (— ی مع) امث .

رک : پتر مرا (پلیٹس) .

[پتر + ناڑی کا (= رگ) (رک)]

— وَنتی (— فت و ، سک ن) امث .

ایک روئیدگی جس کی ساق نہیں ہوتی شاخیں ہوتی ہیں ہے ہتھیلی کے برابر جن میں نو نو شقیں ہوتی ہیں رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے پھول کی شکل نیل کے پھول کی طرح اور رنگ صندلی ہوتا ہے بیجوں کی گھنڈی السی کی گھنڈی کی طرح ہوتی ہے جو دو لفافوں پر مشتمل ہوتی ہے پکنے کے بعد اوپر کا لفافہ کھل جاتا ہے اور دوسرا بند رہتا ہے ایک سے لے کر تین بیج تک ہوتے ہیں بیج کے آس پاس سفید اور نرم تار ہوتے ہیں غالباً لچھمن بھنجی اور لچھمنا اسی کو کہتے ہیں (ملخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰) .

[پتر + ونتی (رک)]

پتر (ضم پ ، سک ت) امذ .

رک : پتر (۱) مع تحتی الفاظ .

پتر (فت پ ، شد ت بفت) امذ .

رک : پتھر (پلیٹس) .

اب ہم اوپر آئے اور پتر اور مٹی اپنی اپنی جگہ رکھ دی اور قبر کو پہلے کی طرح بند کر دیا .

الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۰۸ ۱۹۳۰

پِتر (کس پ ، شد ت بفت) امذ .

باپ دادا یا ان کے اسلاف میں سے کوئی شخص یا ان کی روح .

چند برہمنوں کو دیکھا کہ . . . مشرق کو منہ کر کے درختوں کو پانی دے رہے ہیں کہ پتروں کو اس کا ثواب پہنچے .

قصص ہند ، ۱ : ۱۸۳ ۱۸۸۸

یہ چڑھاوے نہ چڑھائے جائیں تو پتروں یعنی مرے ہوئے بزرگوں کی ارواح تلف ہو جاتی ہیں .

تمدن ہند ، ۱۸۸ ۱۹۱۳

[٥ : پِتر]

— بندھو (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

باپ کی جانب کے رشتہ داران بعید (پلیٹس) .

[پتر + بندھو (رک)]

— بھراتا (— فت بھ) امذ .

چچا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰) .

[پتر + بھراتا (رک)]

— بھوجن (— و مج ، فت ج) امذ .

۱. خوراک جو بزرگوں کی روحوں کو نذر کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲. اُرد یا ماش (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰) .

[پتر + بھوجن (رک)]

— پانی آنا/پڑنا محاورہ .

(طنزاً) پتروں کو پانی پہنچنا ؛ ٹھنڈک پڑنا ، دلی مراد پوری ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۳۷) .

— پَکش/پَکھ (— فت پ ، سک ک) امذ .

بھادوں کے مہینے کا پہلا پندرواڑا جب کہ ہندو شرادھ کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + پکش/پکھ (رک)]

— پُوجا (— و مع) امث .

پتروں کو ثواب پہنچانے کی خاطر دان پن اور پوجا پاٹ کرنے کی رسم .

ویدوں میں پتر شرادھ اور پتر پوجا کے منتر واضح اور صاف الفاظ میں درج ہیں .

رام راج ، ۱۳۱ ۱۹۷۳

[پتر + پوجا (رک)]

— تِتھ (— کس ت) امث .

نئے چاند کا دن ؛ باپ یا ماں کی روح کے لیے مقرر شدہ مقدس دن (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + تتھ (رک)]

— تِیرتھ (— ی مع ، سک نیز فت ر) امذ .

۱. پتروں کے لیے تیرتھ کا مقام (پلیٹس) .

۲. گیا کا وصفی نام (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۳. ہاتھ کا وہ حصہ جو انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس) .

[پتر + تیرتھ (رک)]

ــ جوگ (ــ و مج) امذ.

پتروں کے نام پر بھینٹ یا سرادھ (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + جوگ (رک)]

ــ دان امذ.

پتروں کے نام پر خیرات (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + دان (رک)]

ــ دَھن (ــ ف د ھ) امذ.

جدّی جائداد، وراثت (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + دھن (رک)]

ــ سَتھان (ــ ف س) امذ.

۱. ولی، محافظ (پلیٹس).

۲. پتروں کی رہنے کی جگہ (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + ستھان (رک)]

ــ سُواسا (ــ ضم س) امث.

پھوپی (پلیٹس).

[پتر + سواسا (رک)]

ــ شِرادھ (ــ کس ش) امذ.

مردہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی رسم (پلیٹس).

[پتر + شرادھ (رک)]

ــ کارْیا/کَرْھا/کَرْیا (ــ ک ر/ف ک، ک ر/کس ک، ک ر) امذ.

سرادھ، پتروں کو نذر دیا جانے والا بھوگ (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + کریا (رک)]

ــ گِرہ (ــ کس گ، ر) امذ.

باپ کا مکان، آبائی مکان؛ باپ کی طرف کے رشتہ دار؛ مرگھٹ، مسان، مدفن (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + گرہ (= گھر)]

ــ گھاٹ امذ.

پدرکشی، باپ کو مارنا (پلیٹس).

[پتر + گھاٹ (رک)]

ــ یگْیَہ (ــ ف ی، ک گ، ف ی) امذ.

بزرگوں کی روحوں کو پیش کی جانے والی نذر.

کنوار کے مہینے میں جب پتر یگیہ کے دن آتے ہیں تو پنڈے چاولوں کے . . . گول گول بنا کر پتروں کے نام چڑھاتے ہیں.

توصیف زراعات، ۷۵ ۱۸۴۸

[پتر + یگیہ (رک)]

پُتر (۱) (ضم پ، شد ت بفت) امذ؛ ~ پُتر.

۱. بیٹا، پسر.

اطلاع پہنچی کہ سکھ دیو جی . . . کا پُتر آیا ہے.

تذکرۂ غوثیہ، ۲۶۶ ۱۸۸۴

دیوکی کے پُتر! میری پُتری مر گئی.

کرشن بیتی، ۳۷ ۱۹۷

۲. پیارا بچہ، جانوروں کا چھوٹا بچہ؛ ایک ہی قسم کی معمولی یا چھوٹی چیز؛ کنڈلی میں جنم لگن سے پانچواں مقام (شبد ساگر، ۶ : ۳۰۴۳).

[س : پُتر پुत्र]

ــ بَہُو/وَدھُو (ــ ف ب، و مع/ف و، و مع) امث.

بیٹے کی بیوی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲).

[پتر + بہو/ودھو (رک)]

ــ جِیو (ــ ی مع) امذ.

بچوں کے لیے حیات بخش؛ پترن جیو نامی درخت، لاط: Roxburghii جس کے پھل سے گلے کا ہار بنایا جاتا ہے اور جب بچوں کو پہنایا جائے تو ان کو تندرست رکھتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲).

[س : پتر + جیو (رک)]

ــ شرینی (ــ کس ش، ی مج) امث.

ایک پودا جس کی جڑیں پھوٹ کر بہت سے چھوٹے چھوٹے پودے ارد گرد ہو جاتے ہیں؛ ایک پودا، لاط: Salvinia cucullata (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲).

(پتر + شرینی (رک)]

پتر (۲) (ضم پ، شد ت بفت) امذ.

کسی راگ کا حصہ یا قسم.

کلا اور پتر اور سنا بھار جس
کف غم و ہر اک راگ جس سے مایں

حزن اختر، ۱۰۵ ۱۸۵۹

کل چھ راگ اور تیس راگنیاں ہیں اور ان میں سے . . . . ہر ایک راگ . . . . آٹھ آٹھ پتروں . . . . پر منقسم ہے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۵

[س : पत्र पत्र]

پتّرا (ف پ ، سک ت) امذ .

۱. پتا ، ورق .

کھایا جس وقت وہ لیلیٰ نے پترا
اسی پترے نے دل لیلیٰ کا پکڑا

۱۷۸۱ قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۹۲)

۲. (چھلائی) چھلائی کا اوزار تیز کرنے کی فولادی پٹی (ا پ و ، ۳ : ۲۱) .

۳. کسی دھات کی ڈھلی ہوئی پتلی چادر کا ٹکڑا (ا پ و ، ۳ : ۲۱) .

کاغذ ، گتا ، گوشت بعض دھاتوں کے پترے اور ورق ایسی اشیاء ہیں جن میں سے ایکس ریز آسانی سے گزر جاتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۶۶

[س : पत्रक ; پتّرک]

ــ نما پتا (ــ ضم ن ، فت پ ، شد ت) امذ .

دو دھاری شکل کا لمبا پتا ، جیسے : سکھ داس ، نرگس وغیرہ کا پتا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

[پترا + نما (رک) + پتا (رک)]

پتّرا/پترا (فت پ ، سک ت/شد ت بفت) امذ .

۱. رک : پتر معنی نمبر ۷ .

اندھیری رات میں چاندی کے پترے بچھا دینے والا چاند .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۰۱

کواڑوں کے تختے سال کے ہیں جن پر چاندی کے پترے مڑھے ہوئے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۳

۲.(i) تقویم ، جنتری ، کیلنڈر ، وہ نوشتہ جس میں ایک سال یا زیادہ کے احکام نجوم لکھے جاتے ہیں .

اپنی صورت برہمن کی بنائی ، ایک سرے میں انگوچھے کے پترا باندھا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷

پتروں کو دیکھ کر مہینوں پہلے سورج گرہن اور دوسری تقریبوں کے دن بتا دیتے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲۰ : ۲۰

(ii) زائچہ ، وہ خانے جو علم نجوم کے اصول کے مطابق کسی سوال کا نتیجہ برآمد کرنے کے لیے نجومی بناتے ہیں .

پنڈتو! پترے میں دیکھو تو کیوں مرا نامہ بر نہیں آتا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۶

نجومیوں کا نیک ساعت بتانا ، زائچہ اور پترا بنانا .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۲ : ۱۲۷

[رک : پترا]

پتّرانک (فت پ ، سک ت ، مغ) امذ .

۱. صفحہ یا ورق کا ہندسہ ؛ فہرست (ہندی اردو لغت ، ۱۴۶) .

۲. پتوں کی گودی ، پھول کا وہ حصہ جہاں مٹھاس ہوتی ہے ، بیج کا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹) .

[رک : پتّر + انک (رک)]

پتّرانگ (فت پ ، سک ت ، مغ) امذ .

رک : پتّرانک ؛ لال چندن ؛ پتنگ ؛ بکّم ؛ بھوج پتر ؛ کمل گٹا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹) .

[رک : پتّر + انگ (رک)]

پتّراؤ بھُتّراؤ (ضم پ ، سک ت ، و مج ، ضم بھ ، سک ت ، و مج) امذ .

لعنت ملامت ، توتو میں میں .

ایک کبڑن جس کی ترکاری بکری چر گئی اور وہ گالیاں دینے پر پتّراؤ بھُتّراؤ کرنے پر اتارو ہوئی .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۵ : ۵

اف : کرنا ، ہونا .

[مقامی]

پتّراولی (فت پ ، سک ت ، فت و) امث .

پتوں کی قطار ؛ گیرو ، پتر رچنا جو پرانے زمانے میں عورتوں کے منہ پر حسن بڑھانے کے لیے لگاتے تھے .

رچی پتراولی مانگ سیندوری بھری موتن او مانک پوری

۱۶۳۹ جائسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹)

[پتر + ا : اولی ، لاحقۂ نسبت]

پتّرائی (۱) (کس پ ، سک ت) امذ .

رشتہ دار ، قرابت دار ، باپ کی طرف کا رشتہ دار جو تین پشتوں کے اندر ہو (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۶) .

[۰ : پتر + ا : آئی ، لاحقۂ نسبت]

پِترائی (۲) (کس پ ، سک ت) امذ .

(پیتل کا کس) تانبے کا ایک مرکب جو دوا اور رنگ کے طور پر استعمال ہوتا ہے ؛ زنگار مبز ، تانبے کا کساؤ (پلیٹس) .

[س : پتل + ک + ی य + क + पित्तल]

پتر بھنگ (فت پ ، ت ، سک ر ، فت بھ ، غنہ) امذ .

وہ تصویر یا لکیریں جو عورتیں خوبصورتی کے لیے زعفران سیندور وغیرہ سے سنہرے روپہلے پتروں کے ٹکڑوں سے ماتھے اور گال وغیرہ پر بناتی ہیں ، ماتھے اور گال پر کی جانے والی مصوری یا بیل بوٹے ، پتر بھنگ بنانے کا کام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۸) .

[پتر + بھنگ (رک)]

پترج (فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

تیز بات ، ساؤج ہندی .

اگر صندل و گوشت ہور زعفران کنول پھول بالا بھی پترج پچھان

بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۷۰ ۱۶۱۴

[پتر (رک)]

پترک (۱) (فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

دستاویز ، تحریر ، پتر .

سارے ملک گجرات کی جمعبندی کے پترک بنا بنا کر ایک نقل ناظم صوبہ کے دفتر میں سپرد کردی .

مرآۃ احمدی ، ۷۷ ۱۹۰۶

[پتر (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر]

پترک (۲) (فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

پتا ، پتوں کی لڑی ، پتوں کی قطار ؛ شاخ امن ؛ تیز بات ؛

رک : پتر بھنگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۸) .

[س : पत्रक پترک]

پُترک (ضم پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

رک : پُتر ، بیٹا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : पुत्रक پترک]

پِترکا (فت پ ، سک ت ، کس ر) امث ؛ امذ .

۱. پتا ؛ لکھنے کا کاغذ ؛ صفحہ ، ورق ؛ خط ؛ دستاویز (پلیٹس) .

۲. اخبار ؛ پیغام ، خبر .

ناسہ نگار ، سندیس ، پتر کا لکھنے والا ، سندیسا لکھنے والا .

فرہنگ عثمانیہ ، ۱۲ ۱۹۲۹

[س : पत्रिका پترکا]

پُتْرکا (ضم پ ، سک ت ، کس ر) امث .

۱. (ہندو) بیٹی ، لڑکی ؛ وہ لڑکی جس کی شادی اس وجہ سے کی جائے کہ اس کا بیٹا اپنے نانا کا کریا کرم کرے گا .

۲. گڑیا ، پُتلی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : पुत्रिका پترکا]

— پُتر (— ضم پ ، سک ت) امذ .

(ہندی) بیٹی کا بیٹا ، نبیرہ ، نواسا جو عدم موجودگی فرزند شامتر کی رو سے پوتے کے برابر حق دار ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۷) .

[پترکا + پتر (رک)]

پُترنی (ضم پ ، سک ت ، کس ر) صف .

اولاد والی عورت ؛ پتروتی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۷) .

[رک : پتر + ا : نی ، لاحقۂ صفت]

پِترو (کس پ ، سک ت ، و لین) امذ .

سرپرست ، پتر ، باپ ، پدر ، ماں (ہندی اردو لغت ، ۱۴۷ ؛ پلیٹس)

[س : पितरौ پترو]

پترو پسکر (کس پ ، سک ت ، و مج ، فت پ ، سک س ، فت ک) امذ .

رک : پترورنا (پلیٹس) .

[س : पत्रोपस्कर پترو پسکر]

پترورنا (فت پ ، سک ت ، و مج ، سک ر) امذ .

ایک پودا ، سنابری جوہاری ، لاط: Calosanthes Indica ; Bignonia Indica (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[س : पत्रोर्ण پترورن]

پترول (فت پ ، سک ت ، و مج) امذ .

۱. سپاہیوں کا دستہ جو سراغرسانی یا حفاظتی گشت کے لیے مقرر کیا جائے ؛ گشت ، رک : پٹرول (نوراللغات ، ۲ : ۴۶) .

عدو سے لیتی ہے محصول میں جو نقد حیات
اجل ہے ان دنوں تیغوں کے گھاٹ پر پترول

کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۲ ۱۸۷۳

شہر کے جرمنی پترول نے ان . . . سپاہیوں پر قبر کرایا .

مرقع بلجیم ، ۷۲ ۱۹۱۴

۲. محکمۂ نہر کا منشی .

ہم پترول ، پٹواری ، امین اور میاں کے کارندوں کے گھر نوکرے کے ٹوکرے ہوتے ہیں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۲

[انگ : پٹرول Patrol]

پَترولی (ف پ ، سک ت ، و لین) امث .

رک : پتری (۱) .

کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ آپ کھانا کھا رہے ہیں اور پترولی یا تھالی میں کھانا بڑھتا جارہا ہے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۹۱

[پتر + ا : ولی لاحقۂ نسبت]

پترولی (ف پ ، سک ت ، و مج) امث .

پترول (رک) کا کام یا پیشہ .

منشی محمود علی صاحب کے پاس جو کاندھلے میں محرر خلعداری تھے پترولی سیکھنے لگا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۷۷

[رک : پترول + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پترولیم (ف پ ، سک ت ، و مج ، کس ل ، ف ی) امذ .

رک : پٹرولیم .

بالائی آسام میں معدنی کنوؤں سے پترولیم بھی روز افزوں مقدار میں نکالا جانے لگا ہے .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۲۴

[انگ : Petroleum]

پترہ/پترہ (ف پ ، سک ت ، ف ر/شدت بفت) امذ .

رک : پترا .

مثل برہمن . . . ایک سرے میں انگوچھے کے پترہ باندھا .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

پنڈت جی . . . پڑھاتے بہت کم تھے زیادہ تر پوتھی پترہ سے ساعت بچارا کرتے تھے .

۱۹۳۵ راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۹

پتری (۱) (ف پ ، سک ت) امث .

کھانے کا پتل ، پتوں کا دونا یا تھال وغیرہ .

تنکوں سے گانٹھ کر پتری بنائی ، اس پر پلاؤ انڈیل دیا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۵۵

لالہ کے یہاں سرادھ ہوئی تو مٹھائی اور کچوریوں کی پتری مولوی صاحب کو بھی ملی .

۱۹۲۹ راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۴ : ۱۰

[رک : پتر (= پتا) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا س : پتر + आवली पत्र + आवली]

پتری (۲) (ف پ ، سک ت) امث .

(خوراک) پیٹ اور سینے کے حصے کے درمیان پتلے گوشت کی ایک آڑ جو آخری پسلیوں سے کمر تک پھیلی ہوئی لگی ہوتی ہے اور ان دونوں حصوں کو جدا کرتی ہے ؛ پردا (ا پ و ، ۳ : ۸۲) .

[رک : پتر (= ورق) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پتری (۳) (ف پ ، سک ت) امث .

کھانڈ کے ذرات کا پنڈ جو راب سے شیرہ ٹپکنے کے بعد تھیلے میں باقی رہ جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۱) .

[مقامی]

پتری (۴) (ف پ ، سک ت) امث .

کھیت کی زمین ہموار کرنے اور جڑیں صاف کرنے کا بل ، پتوئی ، پتیلا ، پینگا (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[مقامی]

پتری (۵) (ف پ ، سک ت) امث .

۱. فولاد کا پتلا تار یا ٹکڑا .

ان کا زیادہ تر استعمال سپرنگ یا پتری (سٹرپ Strip) کے لیے ہوتا ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۲۲۳

۲. لوہے یا فولاد کی پتر ، لوہے کی چادر کا لمبا پتلا ٹکڑا ؛ پٹی ؛ پتی .

آری سخت فولاد کی لچک دار پتری (بلیڈ Blade) کی بنی ہوتی ہے .

۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱ : ۱۵

[س : पत्र پتر]

پتری (کس پ ، سک ت) امذ .

رک : پتر .

یہ چڑھاوے تہ چڑھائے جائیں تو پتریوں یعنی مرے ہوئے بزرگوں کی ارواح تلف ہوجاتی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۸۸

پتری (۱) (ضم پ ، سک ت) امث .

۱. لڑکی ، بیٹی ، کنیا .

سیتا جی راجہ جنک کی زائیدہ پتری تھیں .

۱۹۲۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۸

۲. ایک قسم کا پودا ، لاط : Siphonanthus indica (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پتری पत्री]

پتری (۲) (ضم پ ، سک ت) صف .

صاحب اولاد ، بیٹے یا بیٹوں والا (پلیٹس) .

[س : پتری पत्री]

پتری (۳) (ضم پ ، سک ت) امث .

رک : پتلی (پلیٹس) .

[س : پتری पत्री]

پتری (۱) (فت پ ، شد ت بفت) امث .

۱. پترا (رک) معنی ۲ (i) کی تصغیر .

جنتری پتری تم سنکارا میں کل ہار ہمارا ہیارا

۱۵۶۵ جواہر اسرارالله ، ۸۶

پنڈت پتری کھول کر مین میکھ مت دیکھ .

۱۹۵۰ پیت کی ریت ، ۸۲

۲. کسی مذہبی کتاب کا کوئی سبق یا وعظ و نصیحت کا خلاصہ .

اتار سر سے کلاہ تتری پڑھیں جو آل نبی کی پتری
بنے بواجی نہ سر کی چھتری وہ سایۂ بوتراب کب تک

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، ۶۱

۳. چٹھی ، رقعہ ، خط ، نامہ ؛ جنم کنڈلی ، جنم پتری ، زائچہ ، طالع مولود .

بہت سے نائی اپنے ججمانوں کی لڑکیوں کی پتریاں لے کر نہال چند کے پاس آئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳

[س : پتر کا पत्रिका]

پتری (۲) (فت پ ، شد ت بفت) .

(الف) صف .

ہردار ، پروں والا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

(ب) امذ .

۱. پرندہ ، تیر ؛ پھاڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

۲. سوار (آدمی جو کسی سواری پر سوار ہو) .

پشواس راؤ جی کے جو پتری رہے جھلک
پٹی کی گھڑ چڑھی سے زمیں پر پڑے ڈھلک

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱۱

[س : پتر पत्र + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پترے/پترے (فت پ ، سک ت / شد ت بفت) امذ ؛ ج .

پتر ، پترا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

— کی چاندی (— مغ) امث .

مختلف قسم کا زری گوٹا اور اسی قسم کا دوسرا سامان زیور اور ظروف گلا کر اور پوری طرح کھوٹ سے صاف کر کے تیار کی ہوئی چاندی جو درجہ اول کی چاندی کہلاتی ہے ، تھکیا (ا پ و ، ۴ : ۳) .

— کھلنا محاورہ .

عیب ظاہر ہونا ، قلعی کھلنا ، حقیقت واضح ہونا .

ہوجھ ہیں واں سب تلنے والے
پترے سب کے ہیں کھلنے والے

۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۹

یہ دارالجزا ہے اور زندگی کے تمام پترے یہاں آکر کھل جاتے ہیں .

۱۹۱۴ حور اور انسان ، ۷۵

— کھولنا محاورہ .

پترے کھلنا (رک) کا تعدیہ .

حالی جو پترے کھول رہے ہیں جہاں کے
شاید کہ اس سے آپ کا ہوگا یہ مدعا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۳۷

سعدی اور حافظ . . . نہایت عجیب عجیب نادر پیرایوں میں ان لوگوں کے پترے کھولتے ہیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۶۰

پتریا/پتریا (فت پ ، سک ت ، کس ر / ضم ت ، سک ر) امث ؛ ~ پاترا .

۱. رقاصہ ؛ طوائف ، فاحشہ ، رنڈی ، بیسوا ، کنجری ، کسبی ، قحبہ .

ایک پتریا جگ میں مرے خلعت لے لے گور دھرے

۱۸۵۱ مورک سمجھاونی (ق) ، ۶

اچھا تو پھر اس میں تکلف کیا ہے کوئی پتریا بلادی جائے کیونکہ اس میں ہرج کیا ہے آپ نوجوان آدمی ہیں اور پھر لکھنؤ کے رہنے والے ۔

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۲۸

۲۔ کلمۂ حقارت ، گالی ۔

ہدو نے اس کی باتیں سنیں تو کہنے لگا کہ اے پتریا تیری یہ ہمت ہو گئی کہ مجھے لوٹ کر جواب دیتی ہے ۔

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۹

[۰ : پتَرِیا पतरिया]

ــ روٹھی دھرم بچا کہاوت ۔

اگر بیسوا ناراض ہوجائے تو انسان کا دین بچ جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) ۔

ــ کا ڈیرا جیسے ٹھگوں کا گھیرا کہاوت ۔

فاحشہ کے گھر جا کر آدمی لٹ جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) ۔

پتَرِیا (ضم پ ، سک ت ، کس ر) امث ۔

گڑیا ، پتلی ؛ آنکھ کا کالا حصّہ ، پتلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۰۴۳) ۔

[۰ : پتریا पतरिया]

پتَرِیلا (فت پ ، سک ت ، ی مع) صف ۔

پرت دار ، تہ دار ۔

عظمی مادہ ہوتا ہے جو ہموار طور پر پتریلا نہیں ہوتا ۔

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۱۶

[رک : پتر + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

پتسوایا (فت پ ، سک ت ، س) امذ ۔

آگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) ۔

[۰ : پتسوایا पतस्वाहा]

پتق (فت پ ، ت) امذ ۔

ایک قسم کا کپڑا جو اعلیٰ قسم کی پشم سے تیار کیا جاتا ہے ؛ پھُلالین ، فلالین ، پھوک ، تُسی ، پُرم نرم (ا پ و ، ۲ : ۹۳) ۔

[مقامی] : ــ

پُتک (ضم پ ، سک ت) امذ ۔

ہتھوڑا ، جس سے لوہے کو کوٹتے پیٹتے ہیں ۔

ہیا ہے تھی یوں ضرب گرز گراں
کہ جس طرح سے پتک آہنگراں

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۳۱۹

[ف]

پتَکا (فت پ ، سک ت) امذ ۔

رک : پٹکا (پلیٹس) ۔

پُتّکا (ضم پ ، شد ت بکس) امث ۔

۱۔ سفید دیمک جسے پُتلی جیسی شکل کی وجہ سے یہ نام دیا گیا ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) ۔

۲۔ شہد کی مکھی کی ایک قسم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) ۔

[س : پتکا पत्तिका]

پتُکی/پتَکی (فت پ ، سک ت/ضم ت) امث ۔

چھوٹا برتن ؛ پتیلی ؛ مٹی کی ہنڈیا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ پلیٹس) ۔

[س : پاتر + آک पात्र + उक]

پتَگ (فت پ ، ت) امذ ۔

۱۔ پردار جانور ، پرندہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ پلیٹس) ۔

۲۔ تارکشا اور پتّنگی (رک) کی نسل جو اڑنے والے جانور تھے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) ۔

[س : پتگ पतग]

پتّل (۱) (فت پ ، شد ت بفت) امث ۔

۱۔ ڈھاک یا کسی اور درخت کے پتوں کا تھالی نما بنایا ہوا ظرف جس میں اکثر (ہندو) کھانا رکھ کر کھاتے ہیں ؛ پاتر ، پنوارا ۔

کھایا جو دل تو سینہ اے غم نہ کر دریدہ
مہمان ہے مروت پتل نہ پھاڑ کھا کے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۲

مسلمانوں کو اس ملک سے نکال دینے کے لیے پتل میں کھانے کا بیڑا اٹھا لیا ۔

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۶

۲۔ (ہندو) ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ یا دوسری تقریبات میں تقسیم کی جاتی ہے ۔

پنڈت جی نہیں آئے تو ان کی پتل پہنچا دو .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۵

[س : पत्र + आवली]

— باندھنا محاورہ .

کھانا روک رکھنا ، کھانا نہ دینا ؛ کسی کھانے کی محفل میں کھیل جانے والی ایک رسم جس میں کوئی عورت ایک معمہ ، گورکھ دھندا یا پہیلی پیش کردیتی ہے (ازراہ مذاق) کہ جب تک اس کو حل نہ کیا جائے گا کھانا یا ناشتے کی تقسیم بند رہے گی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

— پروسنا محاورہ .

پتل میں کھانا رکھنا ، پتوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چننا ؛ پنگت (= صف ، قطار) کے سامنے کھانا رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

— پھاڑنا محاورہ .

کھانا ختم کرنا ؛ اپنا کام کرلینا ، خود غرضی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

— پھاڑی اور چل دیے کہاوت .

مطلب نکالا اور چل دیے خود غرض کی نسبت کہتے ہیں .
(جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

— کھولنا محاورہ .

پتل باندھنا (رک) کی رسم کے حل ہونے کے بعد کھانا دے دینا ، کھانا باندھنا کی ضد (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

پتّل (۲) (ف ت پ ، شد ت بفت) امث .

(زراعت) دھان کی ایک بیماری ، پتوں پر خاکستری رنگ کے نوکدار دھبے جن کا درمیانی حصہ سماہی مائل ہوتا ہے نظر آتے ہیں یہی دھبے بڑھ کر ایک دوسرے میں مدغم ہوجاتے ہیں متاثرہ حصہ سوکھ جاتا ہے اور گانٹھ گل سڑ جاتی ہے .
بیج میں بہت پتل ، جڑی بوٹیوں کے بیج اور مٹی وغیرہ نہ ہو کیونکہ کوئی بھی زمیندار بے فائدہ چیزوں کی قیمت ادا نہیں کرے گا .
۱۹۷۰ چاول (دستور کاشت) ، ۵۶

[پتا (رک) سے]

پتّل (کس پ ، شد ت بفت) صف .

(الف) صف .

صفرا سے متعلق ، صفراوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

(ب) اسذ .

۱. پیتل .

دیکھے تو سُنّا ہور پتل یک رنگ ہے پن کس سے
واں کیوں برابر ہوسکے گھڑ سوڑ جاں معیار کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۴۰

۲. صنوبر کی ایک قسم ؛ بھوج پتر (پلیٹس) .

[س : पित्तल पित्तल]

پتلا (ف ت پ ، سک ت) صف ؛ مث : پتلی .

۱. باریک ، مہین ؛ لاغر ، دُبلا .

دسے لہو بھری تیغ کی دھات یوں
کہ پتلے ادھر پان کھائے سوجیوں
۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۳۲

نہ موٹا ہے نہ پتلا ہے بچارا
پھرا کرتا ہے دن بھر مارا مارا
۱۸۶۰ لوائے غیب ، ۱۰

اس کا جسم لامحالہ دبلا اور پتلا ہو جاتا ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۳۳۲

۲. رقیق ، سیّال (پانی کی طرح کا) .

دال خشکہ کھائے تو پتلا بگے
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۱۹

پتلا شوربا .
۱۹۲۶ نورالغات ، ۲ : ۳۶

۳. تنگ ، گنجایش میں کم ، سکڑا ہوا .

اتم دھن کا ہے پیٹ پتلا نپٹ
سماوے نکچ تس میں کینا کپٹ
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۸۰ الف

مصر کے قدیم حملہ آوروں کے لیے بھی پتلی گلی ایک پامال راہ تھی .
۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۱۳۲

۴. ملائم ، نرم .

جب پھوڑا ظاہر ہو جائے اور چھونے سے نرم اور پتلا معلوم ہو .
۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۲۳

[س : पात्रट : पात्रट]

ــ حال امذ .

(جسمانی تکالیف یا مالی پریشانی کی وجہ سے) خستہ و خراب حالت .

گھوڑوں کا پتلا حال ہو رہا ہے ، وہ کام نہ کر سکیں گے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۰۶

اف : ہونا ؛ کرنا .

[پتلا + حال (رک)]

پُتلا (ضم پ ، سک ت) امذ ؛ ~ پُتلہ .

۱. آدمی یا جانور کا قالب ، بُت ، پیکر .

سو اس ٹھار بت خانہ ایسا دیکھے
جو تھے پتلے سب اس میں سنیچ کے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶

ان کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کہ ایک پتلہ کے پیٹ میں بہت سی کتابیں بھر دی جاویں .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۳

۲. نمونہ ، مثال ، ماڈل .

یہ منبع ہے ہر اقتدار و اثر کا یہ پتلا ہے زندہ وقار بشر کا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۷

۳. تلوار کا قبضہ ؛ موٹھ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰) .

۴. (شراب کا) وہ ظرف جو کسی آدمی یا جانور کی شکل کا ہو ، بط مے .

مجھ رند بادہ خوار پہ سایہ پری کا ہے
صدقے میں میرے دیجیو پتلا شراب کا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۳۵

چوبدار نے کہا کہ ایک پتلا شراب کا واسطے نگہبانوں کے جائے گا .

۱۹۰۱ طلسم فوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۴۵

۵. وجود جس میں کوئی خاصیت (بھلائی یا برائی) پائی جائے ، کسی حسن یا قبح کا مجسمہ .

ازل کے دن سے غم مشتاق تھا جو میری خلقت کا
بنایا آنسوؤں سے گوندھ کر پتلا کدورت کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶

میں خواب میں ہوں اور کھلی ہیں مری آنکھیں
اب دل میں اتر آئے جو پتلا ہو حیا کا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱

[س : پُتلک पुत्तलक]

ــ بدھان کرنا محاورہ .

(ہندو) جب کوئی شخص پردیس میں مر جاتا ہے تو اس کے گھر والے جو اس سے دور ہوتے ہیں اپنے ہاں اس کا پتلا بنا کر جلایا کرتے ہیں ؛ پردیس میں مرے ہوئے آدمی کی کریا کرم کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۴۷) .

ــ خاک کا امذ .

رک : خاک کا پتلا (= انسان) .

دل تو دیکھو آدم بیباک کا
عشق میں بھرتا ہے پتلا خاک کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴

ــ گاڑنا محاورہ .

آلے کی وہ مورت جو جادوگر اس انسان کی ہم شکل بنا کر زمین میں گاڑتے ہیں جس پر (آزار پہنچانے یا رام کرنے کے لیے) جادو کرنا مقصود ہو .

گھر میں اس بت کے رسائی نہ ہوئی پر نہ ہوئی
بحر نے پتلے بھی گاڑے پس دیوار بہت

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۶

پتلا (کس پ ، شدت بفت) اسف .

ایک قسم کا پودا ، لا : Jussiaea repens (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : पत्तला]

پتلانا (فت پ ، سک ت) ف م .

پتلا کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[رک : پتلا + ا : نا ، علامت مصدر]

پتلانا (کس پ ، سک ت) ف ل .

پیتل کے برتن کی پکی یا رکھی ہوئی چیز میں پیتل کا کساو یا مزہ آجانا ؛ پیتل کی سی رنگت ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۶) .

[پیتل (رک) سے]

پتلائی (فت پ ، سک ت) صف .

پتلاپن ، نزاکت .

دانتوں کے تائیں جو انار کے بیج کی اپمان دیجئے تو انار کے بیج اس کی نازکی و پتلائی کو کہاں پہنچتے ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۸

[رک : پتلا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

پتلکا (ضم پ ، سک ت ، کس ل) است .

گڑیا ، پتلی ؛ لکڑی کی پتلی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتلکا पत्रिका]

پتلو (فت پ ، سک ت ، و مج) امذ .

۱. جڑوں سے جھڑے ہوئے سوکھے پتے ، وہ پتے جو نرکل لاط : Saccharum Spontaneum سے کاٹ کر چھپر چھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ؛ (پلیٹس) .

۲. سرکنڈا ، سرپت ؛ سرپت یا سرکنڈوں کی بتائی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۷) .

[س : پترن पत्र]

پتلون (فت پ ، سک ت ، و مع) اسث ؛ امذ .

مغربی وضع کا پاجامہ (اس کے کھولنے اور بند کرنے کے لیے بٹن یا زپ استعمال کرتے ہیں) .

بڑھیا نے کہا بی بی ایک چور ابھی گوری صورت پتلون جاکٹ پہنے ہوئے ادھر سے نکلا .

طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۷۳ ۱۸۹۲

جا بجا کتے زمین پر پڑی ہوئی پتلون کو چاٹ رہے تھے .

گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۶ ۱۹۲۲

[انگ : Pantaloon (؟)]

ــ ڈھیلی ہونا محاورہ .

گھبرانا ، ڈر جانا .

مگر جب امتحاں کا وقت آیا تو ڈھیلی ہوگئی یاروں کی پتلون

بہارستان ، ۱۴۷ ۱۹۳۱

ــ نما (ــ ضم ن) .

(الف) امذ .

وہ پاجامہ جو پتلون سے ملتا جلتا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۷) .

(ب) م ف .

پتلون کی طرح کا ، پتلون سا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۷) .

[پتلون + نما (رک)]

پتلی (۱) (فت پ ، سک ت) صف مث .

پتلا (رک) کی تانیث .

ناک تیری عجب سجیلی ہے
پتلی اور اونچی اور نکیلی ہے

مجمد اثر ، گلشن ہند ، ۳۲ ۱۸۰۱

ــ آواز اسث .

مہین آواز باریک یا ہلکی آواز .

کمر کی یاد میں نیند آڑ گئی ہے شوق سے چلا
نکالی تو نے کیوں آواز اے مرغ سحر پتلی

رشک (نوراللغات ، ۲ : ۴۷) ۱۸۶۷

ایک پتلی آواز (آنی) جو صاف بتا رہی تھی کہ یہ لڑکے کی ہے یا کسی عورت کی .

سجاد حیدر ، حکایۂ لیلیٰ مجنوں ، ۱۶ ۱۹۳۰

[پتلی + آواز (رک)]

ــ **پتلی** (ــ فت پ ، سک ت) صف .

باریک ، نازک ، چھوٹی چھوٹی .

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
اون لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

حدائق بخشش ، ۲ : ۲۱ ۱۹۰۵

ــ دال (کا) کھانے والا صف .

(مجازاً) غریب ، ادنیٰ ؛ بودا ، کمزور ، کم ہمت .

لمبی چوڑی مشیخت والے واعظ . . . سے لے کر پتلی دال کھانے والے طالب لعلم تک ن کے تجربے کے وسیع ایوان میں مخلی بالطبع نظر آتے ہیں .

سوانح عمری آزاد ، شہباز ، ۶

حسن آرا : تمہاری ذات کیا ہے ؟ خیرالنسا : بیچارے پتلی دال کھانے والے شیخ .

بنات النعش ، ۱۷۲ ۱۸۷۲

ــ زبان (ــ فت ز) صف .

کمزور یا غیر وسیع بولی .

نہایت اوچھی اور پتلی زبان اور کم مایہ .

باتوں کی باتیں ، ۵ ۱۹۲۸

[پتلی + زبان (رک)]

پتلی (۲) (فت پ ، سک ت) امذ .

ایک زیور کا نام .

زیور جو اس زمانے میں رائج تھے وہ یہ ہیں . . . بازو بند ، پتلیاں ، پری بند .

عمر رفتہ ، ۲۰ ۱۹۵۸

[پتا (رک) سے]

پِتلی (کس پ ، فت ت) صف ؛ ~ پِتلی .

پیتل کا بنا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[پیتل (رک) سے]

پُتلی (۱) (ضم پ ، سک ت) اسث .

۱. رک : پُتلا معنی نمبر ۱ ، ۵ جس کی یہ تانیث ہے .

پیرت پتلی کیوں کھڑتی ، ناؤں تی مستی کیوں چڑتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۸

اپنی صنعت اور دستکاری سے ایک پتلی اس لکڑی کی ایسی خوبصورت بنائی .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۶۷

۲. آنکھ کا گول سیاہ حصہ ، مردمک چشم .

جو کنولی سہیلی بدیع الجمال ہے پتلی ترے نین کی جگ اجال

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۴

نین دیول میں پتلی یو ہے یا کعبے میں اسود ہے
ہرن کا ہے یو نافہ یا کنول بہیتر بھنور دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵

پتلی بسان قبلہ نما بیقرار ہے
گریاں ہیں وہ یہ گردش لیل و نہار ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲

جب انسان اپنی بینائی تیز کرنا چاہتا ہے تو اپنی آنکھ کو سکیڑتا اور پتلی کو تنگ کرتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸

۳. گھوڑے کے سم میں بیچ کا گوشت جو منڈی کی شکل کا ابھرا ہوا ہوتا ہے .

بھرے گر گوشت پتلی میں کسی کے
تو لازم ہے کہ ہوش اڑ جائیں اس کے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۷

بجلی ہے بوئے گل ہے عجب راہوار ہے
سب پتلیوں پر آنکھ کی پتلی نثار ہے

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۹

۴. شعبدہ گر کی گڑیا (جسے وہ تاروں کے ذریعے سے نچاتا ہے) .

جان جب تک کہ بدن میں ہے بشر وجد میں ہے
رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

آفتاب بھان متی کی پتلی بن گیا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۶۸

۵. (مجازاً) حسین ، نازک اندام عورت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۵) .

۶. (i) جسد بے جان ، (مجازاً) مشین ، کل .

لیا بھاپ سے کام لشکر کشی کا دیا پتلیوں کو سکت آدمی کا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۱

(ii) کپڑا بننے کی مشین یا کل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۲) .

۷. تلوار کے قبضے کا درمیانی حصہ جو کسی قدر ابھرواں ہوتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۴۴) .

قبضہ جس کو ہندی زبان میں پتلی کہتے ہیں پانچ انگلیوں سے پکڑ کر انگلیوں کا سرا ہتھیلی سے چسپاں رکھیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۴

۸. آتش بازی کی ایک قسم جو پتلی کی شکل کی ہوتی اور آگ لگانے پر ناچتی اور چکر لگاتی ہے .

عجب تماشا ہوا پتلیوں میں جب دی آگ
کہ ناچنے لگے مل کر ثوابت و سیار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۷

۹. مجسمہ (جو دوسروں کے اشاروں پر کام کرے) سراپا .

لیکن میرے سنس آف ہیومر نے مجھے ایک بور قسم کی نیکی کی پتلی بننے سے بچا لیا .

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۹۹

۱۰. (ریاضی) اقلیدس کے مقالۂ اوّل کی شکل ، گیارھویں شکل (تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۷) .

[س : پترکا पत्रिका]

— باز صف .

شعبدہ گر ، تار وغیرہ کے ذریعے گڑیا نچانے والا ، مداری .

ہم پتلیاں ہیں اور فلک پتلی باز
بالکل یہ حقیقت ہے سمجھنا نہ مجاز

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۲۱۸

[ا : پتلی + ف : باز (رک)]

— بَن کَر (کے) رَہ جانا محاورہ .

ساکت رہ جانا ، دم بخود ہوجانا .

رہ گیا حیرت کے مارے بن کے پتلی دم بخود
سامنے اس شوخ کی آنکھوں کے جو ساحر گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

— پتھرانا محاورہ .

رک : پتلیاں پتھرانا ، آنکھیں خیرہ ہو جانا .

ہل کے کان بہرے ہوگئے تکبیر کے غل سے
جو دیکھا نور پتلی دیدۂ عزّیٰ کی پتھرائی

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ۱۳

— پھرنا محاورہ .

۱. کسی جانب نگاہ اٹھنا یا دیکھنا ، آنکھ سے اشارہ کرنا .

گر ہل گئی ہوا سے ذرا باگ اڑ گیا
پتلی سوار کی نہ پھری تھی کہ مڑ گیا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۸

۲. رک : پتلیاں پھرنا .
پتلی جو پھری جاتی تھی اس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۳۸

— پھیر لینا محاورہ .
بے وفائی کرنا ، بے مروتی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— پھیرنا محاورہ .
نگاہ پھیرنا ، اشارہ کرنا .
پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مڑ گیا
اترا براق بن کے پری بن کے اڑ گیا
۱۸۷۴ انیس (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

— کا تارا امذ .
(لفظاً) آنکھ کی پتلی کا تل ، قرۃ العین ، (مجازاً) پیارا ، نہایت محبوب ؛ لخت جگر ، بیٹا .
منور وہ گھر اس کا سارا ہوا
کنویں کی وہ پتلی کا تارا ہوا
۱۸۸۴ سحرالبیان ، ۸۲
فراواں اختر اوج سعادت پدر کی آنکھ کی پتلی کا تارا
۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۴۷۸

— کا تارا بنانا محاورہ .
بہت عزت کرنا ، تعظیم کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— کا شیشہ (— ی مع ، ف ش) امذ .
رک : پتلیوں کا سانگ .
نہ ہو پیش نظر تیرے اگر شیشہ یہ پتلی کا
تو کم ہے یہ فضائے دہر صندوق فرنگی سے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۹

— گھر (— ف گھ) امذ .
تجارتی مال کی تیاری کا کارخانہ جہاں کلوں کے ذریعے مال تیار کیا جاتا ہو (ا پ و ، ۷ : ۳۷) ؛ وہ جگہ جہاں کپڑا بننے کی مشین لگائی گئی ہو ، کپڑا بننے کی مل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۲) ؛ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۵) .
[پتلی + گھر (رک)]

— میں دم پڑنا محاورہ .
۱. نزع کا عالم ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
۲. زندگی یا کسی خاصیت کے آثار پیدا ہونا .
کس ادا سے ہاتھ قبضے پر رکھا
پڑ گیا پتلی میں دم تلوار کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸

پُتلیاں (ضم پ ، سک ت ، کس ل) امث ، ج .
پُتلی (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

— اُلٹ جانا محاورہ .
رک : پتلیاں پھرنا .
جلوہ نقاب الٹ کے جو تم نے دکھا دیا
غش آ گئے الٹ گئیں دو چار پتلیاں
۱۹۰۹ جلال (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

— بدل جانا محاورہ .
رک : پتلیاں الٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
پتلیاں بھی بدل گئیں دم نزع
وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا
۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

— پتھرا جانا/پتھرانا محاورہ .
۱. آنکھوں کی پتلیوں کا بے حس و حرکت اور بے نور ہوجانا ، نزع کے آثار پیدا ہونا .
نزع کا عالم ہے اب تو دیکھ جاؤ اک نظر
پتلیاں پتھرا چکیں آنکھیں چرانا کیا ضرور
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۴۷
۲. حیرت ، غشی یا نشے سے آنکھوں کی پتلیوں کا بے حس و حرکت ہو جانا .
حسن حیرت زا سے تیرے پتلیاں پتھرا گئیں
اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۶

— پھر جانا/پھرنا محاورہ .
موت کے وقت مرد مک چشم کا اوپر چڑھ جانا ، آنکھوں کی بیٹھ کا متغیر ہو جانا .
حیف صد حیف چلے حسرت پیغام لئے
پتلیاں پھر گئیں پر قاصد رہبر نہ پھرا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۱

آخری لفظ لبوں ہی پر تھا کہ پتلیاں پھر گئیں .
۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۱۶

— جھاڑنا محاورہ .
گھوڑے کا چاروں سموں سے گرد اڑا کر جست لگانے یا سرپٹ دوڑنے کے لیے آمادہ ہونا .
سید عباس کا گھوڑا دوسری بار پھر ہمکا اور چاروں پتلیاں جھاڑ کر آٹھ دس ہاتھ پرے جا اترا .
۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۲ : ۷۱
گھوڑا ایک دفعہ چاروں پتلیاں جھاڑ کے طرارہ جو بھرتا ہے تو تیر کی طرح نکل گیا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۵۱۸

— نچانا محاورہ .
گڑیوں کا تماشا دکھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۷).

پُتلیوں (ضم پ ، سک ت ، کس ل ، و مج) اسث ، ج .
پُتلی (۱) (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

— سے نُور جاتا رہنا محاورہ .
اندھا ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— کا تماشا (— فت ت) امذ .
تار وغیرہ کے ذریعے پتلیاں نچانے کا تماشا نیز مجازاً .
آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا
پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا
۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

— کا سانگ/سوانگ/ناچ (— غنہ/فت س ، غنہ) امذ .
رک : پتلیوں کا تماشا .
اہل دنیا کو جو دیکھا غور سے
یہ تماشا پتلیوں کا سانگ ہے
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

— میں رکھنا محاورہ .
بہت عزیز رکھنا ، لاڈ پیار کرنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۲۹) .

— میں گھر کرنا محاورہ .
بہت عزیز ہونا ، بہت پیارا ہونا .

گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہل دید کی
مردم شناس ناوک مژگان یار ہے
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶۲

پِتم (کس پ ، فت ت) ؛ امذ ~ پیتم .
عاشق ، پیارا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .
[س : प्रियतम प्रियतम]

پِتمبر (کس پ ، فت ت ، سک م ، فت ب) ؛ ~ پتامبر ، پیتامبر .
(الف) امذ .
۱. زرد رنگ کا ریشمی کپڑا ، بسنتی ریشمی ساری یا دھوتی .
پتمبر وال چندریاں ہور سوسیاں
تھے شالاں خوب کشمیریاں و طوسیاں
۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۳
بنے ہوئے کہیں رادھا کہیں کنہا جی
پتمبر اوڑھے ہوئے سر پہ رکھے مور مکٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱
۲. کرشنا یا وشنو کا لقب (پلیٹس) .
۳. وہ سادھو جو زرد کپڑے پہنے ہوئے ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳ و ۱۵۰) .
۴. ناچنے والا ، رقاص ، ادا کار (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳ و ۱۵۰) .
(ب) صف .
زرد پوش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۶۴) .
[س : पीताम्बर पीताम्बर]

پِتمبرا (فت پ ، کس ت ، سک م ، فت ب) اسث .
۱. وہ عورت جو اپنا خاوند خود انتخاب کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
۲. ایک پودا ، جنس شونیز ، کلونجی ، لاط : Nigella Indica (پلیٹس) .
[س : پتِ + ورا पति + वरा]

پِتمبری (کس پ ، فت ت ، سک م ، فت ب) صف .
رک : پتامبری .
سب ساحر دھوتیاں پتمبری باندھے ، سحر آزمائیاں کرنے آئے ہیں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱

ایک ساحر سیاہ رو پتمبری دھوتی باندھے ہوئے بیٹھا سحر کر رہا ہے .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۸

[رک : پتامبری]

پت منجری (فت پ ، سک ت ، فت م ، سک ن ، فت ج) اسث .

راگ ہنڈول کی راگنی کا نام جس کے گانے کا وقت آدھی رات ہے (مطلع العلوم ، ۳۴۷) .

[رک : پت (۴) + س : منجریکا **मञ्जरिका**]

پتمئی (فت پ ، سک ت ، فت م) اسث .

پرانی ایکھ کٹنے کے بعد گنے کی نئی کاشت کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[ہ : پتمئی **पतमई**]

پتن (فت پ ، ت) .

(الف) اسذ .

۱. گرنا ، تنزل ؛ گھٹاو ، نیکی یا عزت وغیرہ میں کمی ؛ لٹکنے یا معلق ہونے کی حالت ؛ سستی ، ڈھیلا پن ، الکسی ؛ سوت ؛ اسقاط حمل ؛ آفتاب کا غروب ؛ تفریق ؛ کسی ستارے کا عرض البلد ؛ راکھشس (پلیٹس) .

۲. سستی ، گراوٹ .

شاستر رتھ . . . بردے کی پتن کو مٹاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۹

(ب) صف .

اُڑنے یا گرنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتن **पतन**]

پتّن (۱) (فت پ ، شد ت بفت) اسذ ؛ ~ پٹّن

۱. شہر ، قصبہ ؛ آبادی (مرکبات میں مستعمل جیسے : مچھلی پتّن ، سرنگا پتّن ، جو بگڑ کر مچھلی پٹم اور سرنگا پٹم ہو گئے ہیں) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. مردنگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۳) .

[س : پتّن **पत्तन**]

پتّن (۲) اسذ ؛ ~ پٹّن .

۱. دریا کی گزرگاہ ، گھاٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. صنعت کار سے مصنوعات منگوانے کا عمل (پلیٹس) .

[ہ : پتّن **पत्तन**]

پتنا (فت پ ، سک ت) اسذ .

فرج کا کنارہ ، لاط : Ora vulvae .

میں بھی پھر کس شوق سے کرتا ہوں پتنے کا مساس

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۸

[ہ : پتنا **पतना**]

پتنا (۱) (ضم پ ، سک ت) ف ل .

پچارا یا ہوتا پھیرا جانا ؛ رنگ یا سفیدی کا پھیرا جانا ، کوچی ہونا ، اپنا .

دیوالی کی شام گھر پتے اور سجے
چینی کے کھلونے جگمگاتے لاوے

۱۹۳۶ روپ ، فراق ، ۱۵۰

[پوتنا (رک) کا لازم]

پتنا (۲) (ضم پ ، سک ت) اسذ .

وہ کپڑا یا کوچی جس سے پچارا پھیرتے ہیں ، پوتا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰) .

[پوتنا (رک) سے]

پتنبر (کس پ ، فت ت ، سک م بشکل ن ، فت ب) اسذ ؛ ~ پتامبر

رک : پتمبر .

بند ہے پیالک پتنبر لیے بسنت کے کاج میں ملنے
کبوتر بہ تیں کوکے پھپھیا دھن سنایا ہے

۱۶۷۲ کلیات شاہی ، ۹۰۳

پتنکھا (فت پ ، ت ، سک ن) اسذ .

ایک قسم کا بگلا جسے پتوکھا کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۳) .

[مقامی]

پتنگ (۱) (فت پ ، ت ، غنہ) اسذ ؛ اسث .

کنکوا ، کاغذ باد ، گڈی .

گیا تھا کنور جوں ہوا پر پتنگ
اثر تیج ویں تس پہ ماریا فرنگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۲۶

جاتا ہے تا بکوئے صنم اک اشارے میں
اوج ہوا پہ نامہ ہمارا پتنگ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۹

پتنگ ابلیس کا تارا ہوا جاتا ہے گردوں کا
خدایا اس کو ڈور اتنی پلائی جارہی کیوں ہے
۱۹۲۳ پیغام حیات ، ۵

[س : پتنگ पतंग]

— اٹکانا محاورہ .

کٹی ہوئی پتنگ کو جو ہوا میں بہہ رہی ہو اپنی پتنگ میں الجھا لینا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۷) .

— اڑانا محاورہ .

ڈور کا سرا ہاتھ میں رکھ کر پتنگ کو ہوا میں تیرانا.

ہوتا ہے کثرتوں سے سنکانا پتنگ کا
کرتا ہے شاد دل کو اڑانا پتنگ کا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۶۲

— اڑنا محاورہ .

پتنگ اڑانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— اکھڑنا محاورہ .

اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور ٹوٹ جانا اور پتنگ کا ہاتھ سے جاتا رہنا .

اڑنا بھاڑیے کا بھی ہے اس قدر بلند
اکھڑے تو پھر فلک پہ ہو پانا پتنگ کا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۶۳

— باز اسم .

پتنگ کے کھیل یعنی اس کے اڑانے اور لڑانے کا شوقین .

پتنگ باز . . . سلیم گڑھ میں پہنچے .
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

[پتنگ + باز (رک)]

— بازی اسم .

پتنگ اڑانے کا عمل ، کنکوا اڑانے اور لڑانے کا کھیل .

پتنگ بازی بھی مرغ بازی کے قبیل سے ہے .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹

وہاں پتنگ بازی کے میلے ہوا کرتے ہیں .
۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۱۴۳

[پتنگ + بازی (رک)]

— باندھنا محاورہ .

رک : پتنگ اٹکانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۷) .

— بڑھانا محاورہ .

پتنگ کو ڈور میں باندھ کر ہوا میں بلند کرنا اس طرح کہ ڈور کی ڈھیل کے ساتھ وہ بلند ہوتی رہے .

گھائل جو عشق کے ہیں یہ کہتے ہیں برملا
ہے دل میں خوب شوق بڑھانا پتنگ کا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۶۳

پتنگ بازوں نے دریا کی طرف پتنگ بڑھایا .
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

— بڑھنا محاورہ .

پتنگ کا حریف کی پتنگ سے آگے نکل جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— بند ڈولنا محاورہ .

ہوا کے بند ہونے سے پتنگ کا ڈھلمل ہونا یا بے رخ ہوجانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— بندڈولنا محاورہ .

رک : پتنگ بند ڈولنا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— پلانا محاورہ .

رک : پتنگ اڑانا یا بڑھانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— چڑھانا محاورہ .

اڑانے کے لیے پتنگ کو فضا میں بلند کرنا ، پتنگ بازی کرنا .

ایک پتنگ ایسا چڑھاتے ہیں کہ اسکی ڈور میں ایک تار معدنی لپٹا رہتا ہے .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲۸

— چکرانا محاورہ .

کانپ کی خرابی سے پتنگ کا ہوا میں سدھ نہ رہنا ، عدم توازن کے باعث پتنگ کا ہوا میں بل کھانا یا گھومنا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— چھری (— ضم چھ) صف مث .

لڑائی کرنے والی ، غماز (عورت)، لتری ، لگائی بجھائی کرنے والی (عورت) .

خانم کو پتنگ چھری سمجھو، ان کا قدم بیچ میں آیا اور لڑائی شروع ہوئی۔
نورالغات، ۲ : ۳۸
۱۹۲۶
[پتنگ + چھری (رک)]

— چھوڑنا محاورہ۔
پتنگ اُڑانے یا ہوا میں بڑھانے کے لیے ڈور کو اپنے ہاتھ میں لے کر پتنگ کسی دوسرے شخص کو دینا اور کسی قدر فاصلے سے اوپر کو اٹھوانا، دریائی دینا (ا پ و، ۸ : ۱۳۸)۔

— دینا محاورہ۔
اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور میں جھول دینا (ا پ و، ۸ : ۱۳۹)۔

— ڈوبنا محاورہ۔
پتنگ کا فضا ہی میں بہت دور تک چلا جانا۔
پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگے۔
مرقع زبان و بیان دہلی، ۵۷
۱۹۱۵

— ڈھا دینا/ڈھانا محاورہ۔
بڑھے ہوئے کنکوے کو گرا دینا (جامع اللغات، ۲ : ۳۳)۔

— ڈھے جانا محاورہ۔
پتنگ کا بے قابو ہوکر گر جانا (جامع اللغات، ۲ : ۳۳)۔

— سازی امث۔
پتنگ بنانے کا پیشہ (ا پ و، ۸ : ۱۳۸)۔
[پتنگ + ف : سازی، ساختن (= بنانا) سے]

— کاٹنا محاورہ۔
اپنی پتنگ کی ڈور سے پیچ ڈال کر حریف کی پتنگ کی ڈور کو کاٹ ڈالنا (جامع اللغات، ۲ : ۳۳)۔

— کٹ جانا/کٹنا محاورہ۔
پتنگ کاٹنا (رک) کا لازم۔
کٹنا ہے جو پتنگ تو پھر لوٹنے اسے
دو دو ہزار دوڑتے ہیں چھوٹے اور بڑے
نظیر، ک، ۳۶۳
۱۸۳۰
آخر ایک پتنگ کٹ گیا۔
مرقع زبان و بیان دہلی، ۵۷
۱۹۱۵

— گرنا محاورہ۔
پتنگ کا کٹ کر زمین پر آ رہنا (جامع اللغات، ۲ : ۳۳)۔

— لپٹانا محاورہ۔
رک : پتنگ الٹکانا (ا پ و، ۸ : ۱۳۸)۔

— لڑانا محاورہ۔
مخالف یا غیر کی اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور میں اپنی اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کا پیچ ڈالنا۔
اب اس طرف لڑیگی بھلا کا ہے کو نگاہ
دل میں تو کھپ رہا ہے لڑانا پتنگ کا
نظیر، ک، ۳۶۳
۱۸۳۰
یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے ... اور آپ ہی لڑاتے تھے۔
مرقع زبان و بیان دہلی، ۵۷
۱۹۱۵

— لڑنا محاورہ۔
پتنگ لڑانا (رک) کا لازم۔
پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگہ کی گردش
ریاض البحر، ۵۰۹
۱۸۳۶

— لوٹنا محاورہ۔
کٹی یا اکھڑی ہوئی پتنگ کو پکڑ لینا (ا پ و، ۸ : ۱۳۸)۔

— لینا محاورہ۔
رک : پتنگ کاٹنا (ا پ و، ۸ : ۱۳۹)۔

— ملانا محاورہ۔
کسی پتنگ کا دوسری پتنگ کے برابر کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۳۳)۔

— بتے سے اُکھڑ جانا محاورہ۔
پتنگ کی ڈور کا بتے سے ٹوٹ جانا (نورالغات، ۲ : ۳۸)۔

— ہو جانا/ہونا محاورہ۔
غائب ہو جانا، اُڑ جانا۔
ہریاں تو اڑ گئیں دل دیوانہ رہ گیا
شعلہ پتنگ ہو گیا پروانہ رہ گیا
کلیات اختر، ۵۷
۱۸۶۱

خدا کی دہائی سنتے ہی دنگ ہوگئی رنکت پتنگ ہوگئی .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۳۲

پتنگ (۲) (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

۱. چڑیا ، ٹڈا ، ٹڈی ؛ سورج ؛ گیند ؛ ایک قسم کا دھان ؛ ایک درخت یا پودا ، جل سہوا ؛ جل مدھوک ؛ ایک قسم کا چندن ؛ پارہ ؛ کرشن کا لقب ؛ سانپ ؛ ایک پہاڑ کا نام ؛ تن ، جسم ، بدن ؛ جینیوں کا ایک دیوتا ؛ ناو ، کشتی ؛ گھوڑا ، اشو (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۴ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۸ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. ایک چھوٹا سا پردار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہے ، پتنگا ، پروانہ .

سودھن نور اوپر اس کے ہو سخت دنگ
پڑی سدھ گنوا شمع پر جوں پتنگ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۵

انگشت شمع کیوں نہ اٹھے بہر فاتحہ
یہ ڈھر ہے پتنگ کا پائے لگن کے پاس
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۵

۳. اڑنے والا کیڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۴) .

[س : پتنگ पतङ्ग]

پتنگ (۳) (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

ایک قسم کی لکڑی جسے پانی میں ہکا کر سرخ رنگ نکالا جاتا ہے جو کپڑے رنگنے اور دواؤں کے کام بھی آتا ہے .

رنگینئی بہار چمن بے ثبات ہے
کپڑے رنگے ہوئے ہیں گلوں کے پتنگ سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۴

پتنگ کے سفوف کو پرانے اور تازہ زخموں پر چھڑکتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۹۴

[س : پترنگ पत्रग]

پتنگ (۴) (فت پ ، ت ، غنہ) صف .

اڑنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۴) .

[۰ : پتنگ पतंग]

پتنگا (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

۱. چنگاری ، چراغ یا کوئلے وغیرہ کی آگ کا پھول ، گل .

سوزش غم سے بڑا دل پر پتنگا آگ کا
یہ جلا ہوگا بڑی مشکل سے چنگا آگ کا
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰

ان کے پرزے پر کہیں پتنگا جا پڑا . . . بیوباں کہنے لگیں کہ کہیں کپڑا جل رہا ہے .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۸

۲. پروانہ ؛ پردار کیڑا .

سمجھے سمجھا کہ دل میں اس کا چنگا
چراغاں پر عشق کے ہے پتنگا
۱۷۳۷ طالب و سوہنی ، ۳۰

کہے تھی شمع پتنگے کے حق میں رات یہ حرف
نہ کودے آگ میں یہ دل جلا نہ جل جائے
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۱۴

بڑے سے بڑا انسان . . . اس طرح بے بس ہو کر رہ جاتا تھا جیسے جالے میں پتنگا .
۱۹۳۲ مذاکرات نیاز ، ۵۲

۳. گودام کا کیڑا ، اناج وغیرہ میں لگ جانے والا کیڑا .

سونڈ والی سنڈی . . . دھان کا پتنگا . . . گھربلو چوہے .
۱۹۷۰ چاول ، دستور کاشت ، ۱۱۲

[س : پتنگ + کہ : पतङ्ग + क]

— ہونا محاورہ .

جلدی جلدی حرکت کرنا ، چستی اور پھرتی سے کام انجام دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

پتنگکا (فت پ ، ت ، غنہ ، کس گ) امث .

۱. ایک چھوٹا پرند (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. ایک قسم کی شہد کی مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتنگکا पतंगिका]

پتنگو (کس پ ، ت ، سک ن ، و مع) امذ .

گولک جس میں دوکاندار پیسے رکھتے ہیں (مطلع العلوم ، ترجمہ ، ۱۹۳) .

[ف]

پتنگی (فت پ ، ت ، غنہ) امث .

(ہندو صنمیات) ایک روایتی پرند (تار کش) کی مادہ ، اڑنے والے جانوروں کی ماں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتنگی पतंगी]

پتنگے (ف ت پ ، ت ، غنہ) امذ .

پتنگا نمبر ۱ (رک) کی جمع (اکثر تراکیب میں مستعمل) .

ـــ لگانا محاورہ .

۱. آگ لگانا ، جلانا ؛ پتنگے لگنا (رک) کا تعدیہ .

سوز دروں سے اپنے شرر بن گئے ہیں اشک
کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۳۳

۲. شرارت کرنا ، چھیڑنا ، مشتعل کرنا .

آتش شوق کیا بجھے ناصح تو پتنگے لگائے جاتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۱

ـــ لگنا محاورہ .

سخت ناگوار گزرنا ، غصے یا حسد وغیرہ سے تن بدن میں آگ لگ جانا ؛ سوزش ہونا ، سخت گرمی محسوس ہونا .

کوئی ان سے ان کی جورو کا مزاج پوچھ بیٹھے ... تو ممکن نہیں کہ سر سے پاؤں تک میاں کے تن بدن میں پتنگے نہ لگ جائیں .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۶۱

اور آگے کو بڑھا تو دھوپ سے
تن بدن میں کچھ پتنگے سے لگے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۶

پتنی (ف ت پ ، سک ت) امث .

بی بی ، زوجہ .

پتنی پتی کو دھوکا دے رہی ہے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۳۳

[س : پتنی पत्नी]

ـــ بھاگ امذ .

بیواؤں کے درمیان خاوند کے مال کی تقسیم (بیوی کا حصہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[پتنی + بھاگ (رک)]

پتنی (ف ت پ ، شد ت بفت) صف .

حکم یا فرمائش کے مطابق تیار کی ہوئی (چیز) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[ہ : پتنی पत्नी]

پتوا (۱) (ف ت پ ، سک ت) امذ .

ایک قسم کا مچان جس پر بیٹھ کر شکار کھا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .

[ہ : پتا + وا वा]

پتوا (۲) (ف ت پ ، سک ت) امذ .

(دلالی) چار آنے (مجمع النون ، ترجمہ ، ۲۳۳) .

[مقامی]

پتوا (ضم پ ، سک ت) امذ .

پوت (رک) کی تصغیر .

پتوا گئے کا بل مُگل بن آئے پانی کو بولیں امرت بانی
آپ آپ کر مر گئے تیرے کھاٹ دھرا رہا پانی

؟ قصص الامثال ، ۷

پتوا (ف ت پ ، ت ، شد و) امذ ؛ صف .

پتا ، ورق ؛ گھاس پھوس .

ہر بات پلٹتا ہی رہے صبح سے تا شام
پیپل کے پتوے کی طرح منہ میں زبان ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۵

چرم ، سن ، پتوا ، شہد ، موم ، نمک جو زمین سے کھودتے ہیں .

۱۸۵۴ مراۃ الاقالیم ، ۳۰

[ہ : پتوا पत्तीवा]

ـــ سی صف .

ہلکی ، پتا جیسی .

اے ہے بیٹا ، تم نے پانچ سو روپے ان پتوا سی انگوٹھیوں پر پھینک دیے .

۱۹۶۱ بالہ ، ۶۹

[پتوا + ا : سی ، حرف تشبیہ]

پتوار (۱) (ف ت پ ، سک ت) امث ؛ امذ ؛ ـــ پتوال .

۱. (i) کشتی کا رخ پھیرنے یا موڑنے کا ہتا جو کشتی کے سرے پر لگا ہوتا ہے اس کے نچلے سرے کی دھار جس طرف پھیری جائے اسی رخ کشتی مڑ جاتی ہے .

پتوار جہاز کی ٹوٹ گئی ، معلم نا خدا سر پیٹنے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۰

بحری جہاز کا رخ اس کے پتوار کے ذریعے موڑا جاتا ہے .

۱۹۷۲ خلا میں پرواز ، ۶

(ii) ہوائی جہاز کے پر اور دم کا وہ حصہ جس سے رخ بدلا جاتا ہے .

عام ہوائی جہاز ... اپنے پروں اور کوڑی دم کے پتواروں کو ہوا میں موڑنے سے اپنا رخ بدلتا ہے .

۱۹۷۲ خلا میں پرواز ، ۶

۲. بجرے کی قسم کی سامنے سے چوڑی اور پیچھے سے تکونی شکل کی ناؤ (ا پ و ، ۵ : ۱۶۸) .
۳. کھم ، ارواڑ .
بھیج دو جلدی نہ ہو ایسا کہیں
کھواؤں میں پتوار سے چنچ کے تئیں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۹۴
بلی راستہ نہ پا کر جان بچانے کے لیے جال کی پتواروں پر لٹک گئی .
۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۲۲۷
۴. چپو .
قیصر ایک خاص سلطانی کشتی میں سوار ہوئے اس پر . . . سات پتواروں سے کام ہو رہا تھا .
۱۸۲۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۱۳
یونانی ملاحوں نے چند پتوار جھوٹ موٹ ڈال کر کھینا شروع کیا .
۱۹۲۹ حورت ، مضامین ، ۱۹۵
[س : پاتر + پال पात्र + पाल]

— بننا محاورہ .
ملاح ہونا ، سہارا ہونا ، کھویا ہونا .
چھوٹے بہن بھائیوں کی ناؤ پار لگانے کے لئے پتوار بننا ہوگا .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۳۴

— چلانا محاورہ .
۱. کشتی کھینا ، ملاحی کرنا .
پتوار . . . میں نے خود چلانا شروع کی .
۱۹۲۹ حورت ، مضامین ، ۱۹۵
۲. ناخدائی کرنا .
خود شہنشاہ نے سپاہیوں کے ساتھ پتوار چلائی یا نا خدائی کی .
۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۶۴۶

پتوار (۲) (فت پ ، سک ت) اسذ .
ہندوؤں کی ایک ذات .
پتوار ، چوہان اور جتنے بیر سورما . . . . ساونت تھے اپنے اپنے زرہ بکتر ، خود ، چار آئینے پہن حاضر ہوئے .
۱۸۰۱ مادھو نل اور کام کندلا ، ۷۹
[مقامی]

پتواری (۱) (فت پ ، سک ت) اسث .
رک : پتوار (۱) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .

پتواری (۲) (فت پ ، سک ت) اسث .
ایکھ کا کھوت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .
[ہ : پتواری पतवारी]

پتوارِیا (فت پ ، سک ت ، کس بج ر) اسذ .
پتوار (رک) چلانے والا .
میں نے بڑے جہاز کو مع اس کے تمام لدے ہوئے اسباب کے پتواریے کے سپرد کر دیا .
۱۸۹۵ مقالات سر سید ، ۶ : ۴۲
[رک : پتوار + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پتواس (فت پ ، سک ت) اسث .
کھڑے بانس پر بنی ہوئی چھتری ، پرندوں خصوصاً کبوتروں کے بیٹھنے کا اڈا ؛ باز کے بٹھانے کا اڈا ؛ وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے یا کابک میں ان کے بیٹھنے کے لیے لگا دیتے ہیں .
مہد آسائش عالم ہے ترا عہد نکو
نسر طائر کو خط کابکشاں ہے پتواس
۱۸۴۹ نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱)
اگر اس چلبرے کو پتواس پر بٹھا دیں تو زمانے بھر کی کبوتریاں . . . . اڑتی پھرنے لگیں .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۳
[س : پتت + واسہ पतत + वास:]

پتوال (فت پ ، سک ت) اسث .
رک : پتوار (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

پتوانا (ضم پ ، سک ت) ف م .
ہوتنا (رک) کا تعدیہ .
اس کا فرش درست کیا گیا ، سفیدی پتوائی گئی .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۳۱

پتوانسا (فت پ ، سک ت ، مغ) اسذ .
جال ، (قُلّاب) میں کبوتروں کے بیٹھنے کا اڈا (ا پ و ، ۸ : ۱۲۸) .
پتوانسے باندھے کہ کبوتر آن پر آسودگی سے بیٹھیں .
۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۷
اف : باندھنا .
[رک : پتواس पतवास]

پتوانسہ/پتوانسی (فت پ ، سک ت مغ فت س) اسذ ؛ اسث
پتوانسہ یا پتوانسی بیسواں حصہ ہے تسوانسہ کا تسوانسہ یا تسوانسی بیسواں حصہ ہے بسوانسہ کا اور بسوانسہ یا بسوانسی بیسواں حصے ہے بسوہ کا اور بسوہ بیسواں حصہ بیگھ کا جو ۲۶۰۰ مربع گز کا ہوتا ہے، بیگھے کا سب سے چھوٹا حصہ (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۶) .
[مقامی]

پتوائی (ضم پ ، سک ت) اسث .

پتوانا (رک) کا کام یا اس کی اجرت (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[پتوانا (رک) سے]

پتوتن (فت پ ، و مج ، فت ت) اسذ .

رہن بالقبض ، جائداد کو رہن کرنے کی ایک صورت جس میں مہاجن اس جائداد کا قبضہ لے کر قرض کی رقم کا سود یا منافع حاصل کرتا رہتا ہے اور زر اصل واجب الادا رہتا ہے یہ بیشتر زمینداروں یا کاشتکاروں میں مروج ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۲۴) .

اف : دینا .

[مقامی]

پتور (فت پ ، و مج) اسذ .

پالک کے ساگ کے بیسن چڑھا کر تلے ہوئے پتے یا بیسن چڑھے ہوئے اروی کے پتوں کا سالن (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۷۳) .

[پتا (رک) سے]

پتور (فت پ ، سک ت ، فت و) صف .

صف ، برابر برابر ، قطار در قطار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۷) .

[ه : पतवार]

پتورا (فت پ ، و مج) اسذ .

۱. گھنے پتوں کا درخت (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

۲. پتوں کا بنا ہوا پیالے نما ظرف ، دونا ، پتّل (ا پ و ، ۳ : ۶) .

[ا : پت (= پتا) + ا : ورا ، لاحقۂ نسبت]

پتوریا (فت پ ، و مع ، کس ر) .

رک : پتریا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴ ؛ پلیٹس) .

پتوڑا (فت پ ، و لین) اسذ .

اروی بھوے ہو دینے کے وہ پتے جنھیں تہ بتہ بیسن میں لگا کر (سولی یا شکرقند کی شکل میں) لپیٹتے اور بھاپ کے ذریعے گلا کر اس کے قتلے کاٹ کر پکاتے ہیں ؛ پتور (رک) .

اہل ہند یہ پتے بشرکت بیسن کئی قسم پر پکاتے ہیں ،،پتوڑے،، سے نامزد کرتے ہیں .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۵۲

[رک : پت (= پتا) + ا : وڑا ، لاحقۂ نسبت]

پتوکھد (فت پ ، و مج ، فت کھ) اسث .

ایک قسم کی دوا جو کسی درخت یا پودے کا پتا یا پھول وغیرہ ہو ؛ گھاس پات کی دوائی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۳) .

[ه : पतोखद]

پتولا (فت پ ، و مج) اسذ .

دولھا کے لباس کا ریشمی کپڑا .

تشبیہ اس کے مکھ سوں کیوں دیؤں چاند کوں میں
کاں ہے بہا پتولا کاں کم بہا چولا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۵۹

[مقامی]

پتولہ (فت پ ، و مع ، فت ل) اسث .

ایک قسم کی مچھلی .

ہے کالونٹ با رُس پڑین اور بام
سنول اور ریھو پتولہ ہیں نام

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۴

[مقامی]

پتولی (فت پ ، و لین) اسذ .

کملی (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

[(غالباً) پٹو (رک) سے]

پتوں والی (فت پ ، شد ت ، و مج) اسث .

مولی ، ترب (چوں کہ عورتیں اپنے سامان حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں ، اس وجہ سے علی الصبح اس کا نام نہیں لیتیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

[پتوں ، پتا (رک) کی جمع + ا : والی ، لاحقۂ صفت]

پتونتی (فت پ ، سک ت ، فت و ، سک ن) اسث ؛ صف مث .

(ہند) وہ عورت جس کا شوہر زندہ ہو ، شوہر والی عورت .

ستونتی ہور پتونتی جورو کو نہیں ستاوں گا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۸۰

[پت ، پتی (رک) + ا : ونتی ، لاحقۂ صفت]

پتونیا (کس پ ، و لین ، سک ن) اسذ .

گلابی چتی دار سبز رنگ کا قیمتی پتھر اور اس سے بنا ہوا نگینہ .

چن سے بلور اور پتونیا تبت سے فیروزہ لنکا سے نیام عرب سے مونگا اور عقیق . . . سارے ہندوستان اور وسط ایشیا کے تمام حصوں سے مہیا کئے گئے .

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۲۸

[مقامی]

پتوہ/پتو ہو (فت پ ، و مج/و مع) اسث .

بہو ، بیٹے کی بیوی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ جامع اللغات ۲ : ۳۴) .

[س : पुत्र + वधू]

پتوئی (فت پ ، و مج) اسث .

۱. گنّے کے رس کا میل جو اس کو گرم کرنے سے بھین کی شکل میں اوپر آ کر جم جاتا ہے ، لادا ، میلیا (اپ و ، ۳ : ۱۹۱) .

۲. کھیت کی زمین ہموار کرنے کے ہل کا دوسرا نام ، پری ، پتوئی پڑونہا (اپ و ، ۶ : ۳۲) .

[مقامی]

پتہ (فت پ ، ت) اسذ .

۱. رک : پتا مع تحتی الناظ .

ابھی پانی کا پتہ بھی نہ تھا کہ لوگ خوشی کے مارے اچھل پڑے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱

۲. رک : پتے .

— پانا محاورہ .

نشان مل جانا ، حقیقت معلوم ہو جانا ، دریافت ہونا .

یہاں بھی تو وہاں بھی تو زمیں تری فلک تیرا
کہیں ہم نے پتہ پایا نہ ہرگز آج تک تیرا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲

ایک خواص سے کہا کہ اس کو اس دشت ہولناک مسکن غول و بوم میں چھوڑ آ ، ناقوں سے آپ ہی بے مارے مر جائے گا ، کوئی اس کا پتہ بھی نہ پائے گا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۶۳

— چلنا محاورہ .

معلوم ہونا .

کوئی دوسری بھاوج ہوتی تو میاں کو پتہ چل جاتا .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۵۰

— ڈھونڈنا محاورہ .

کسی کی حقیقت معلوم کرنا .

نکبت کا پتہ ڈھونڈتا پھرتا تھا مقدر
نکبت کا مقدر کو پتہ پا گیا آخر

۱۹۰۷ مقالات حالی ، ۲ : ۷۰

— کی بات کہنا محاورہ .

رک : بتے کی بات کہنا .

ودیاوتی نے پتہ کی بات کہی تھی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۴

— کی کہنا محاورہ .

باتیں نہ بناؤ ملو اغیار سے جا کر
بگڑو گے پتہ کی اگر اے یار کہوں گا

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۴

— لگا دینا محاورہ .

نشان بتا دینا ، خبر دیدنا ، خبر پہنچانا .

خالق نے پتہ لگا دیا آج تم سے ہمیں سرخرو کیا آج

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۱۶

— لگانا محاورہ .

معلوم کرنا ، جاننا .

آغاز سے انجام ملایا ہم نے دونوں کا بہت پتا لگایا ہم نے

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۴۷

— لگنا محاورہ .

معلوم ہونا ، خبر ملنا .

نہ آج تک پتہ لگا اور نہ پتہ لگنے کی اب مجھے امید ہے .

۱۸۹۶ فاورا فلورنڈا ، ۱۴۸

سیرت پر جو رسالہ لکھا ہے اس سے ان کے تاریخی تجسس کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۶۰

— لینا محاورہ .

معلومات حاصل ہونا ، حقیقت دریافت کرنا .

یہ اُدھر ذرا پتہ لینے گئے تو فوجی گوروں نے انہیں آڑے ہاتھوں لیا .

۱۹۳۱ عظیم بیگ ، پھول (انتخاب) ، ۳۸

— نکالنا محاورہ .

ڈھونڈنا ، تلاش کرنا .

جاں‌سوز اشارہ کرتا ہے کہ . . . اپنے اپنے معشوقوں کے پتے نکال رہے ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۸۰

— ہونا محاورہ .

معلوم ہونا .

اس رات میں گہری نیند سوئی اگر مجھے پتہ ہوتا تو کیا میں اس طرح گھوڑے بیچ کر سوتی .

۱۹۸۰ سال کی کھیتی ، ۱۳۴

پتہ (فت پ ، شد ت بفت) امذ .

رک : پتّا مع تحتی الفاظ .

پیچھے کوئی پتہ کھڑکا انور چوکنا ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگا .

۱۹۴۲ انور ، ۲۳۶

— چاٹ صف .

پودوں کے پتوں کو کھا کر انہیں ضائع کر دینے والا .

۲۲۸ کیڑوں کی انواع میں . . . پتہ چاٹ سنڈیاں بھی شامل ہیں .

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۴۵

[پتہ + چاٹ ، چاٹنا (رک) سے]

— کاٹ دینا/کاٹنا محاورہ .

رک : پتا کاٹ دینا .

ازا بیل بہت خوش تھی کہ . . . کیسپر کا اپنے گھر سے پتہ کاٹ دیا .

۱۹۵۴ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۷۶

پتہ (کس پ ، شد ت بفت) امذ .

رک : پتّا مع تحتی الفاظ .

ایک سیاہ رنگ کا عقاب مارا اور مجھے حکم دیا کہ اس کا پتّہ باحتیاط نکال لو .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۳۶

— پانی ہونا محاورہ .

رک : پتّا پانی ہونا .

ہماری کرتانی کا پتّہ پانی ہو گیا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۸۵

— مارنا محاورہ .

رک : پتّا مارنا .

پتّہ مارنا سیکھو اس دنیا میں خیریت سے گذر جانا بڑی چیز ہے .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۳۳

پتّی (فت پ ، ت) امذ ؛ ~ پتی .

وہ گھاس پھونس جو تازہ ہوئے ہوئے پودوں کو دھوپ کی تیزی سے بچانے کے لیے بچھا دی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[ہ : پتئی पतई/पत्ती]

پتی (۱) (فت پ) امذ .

۱. شوہر ، خاوند .

میرے پتی کے خون میں لتھڑی تلوار کو میرا خون بھی چٹا دو .

۱۹۳۷ دھانی بانکیں ، ۹۵

۲. سرپرست ، مربی ، مالک .

مرا فال کا ناوں چنپاوتی
پدر مجھ بھی یک ملک کا ہے پتی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۸

آؤ عرب دیس کے مہاراجہ اونچی ذات اور نیچی ذات کو برابری کی نگاہ سے دیکھنے والے پتی کی سیوا کریں .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۲۰۴

[س : پَتِ तति]

— برت (— کس ب ، فت ر) امث .

پاک دامنی ، خاوند سے وفاداری .

پتی برت دھرم اس ملک کا سا اور کہیں بھی نہیں .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۸۳

میں اسے پتی برت دھرم کے خلاف سمجھتا ہوں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۶۱

[پتی + ورت (رک)]

— برتا (— کس ب ، سک ر) .

(الف) صف .

پاکدامن (عورت) ؛ وفادار (بیوی) .

سیتاجی کو دیکھو . . . پتی برتا عورتیں ایسی ہوتی ہیں .

۱۸۶۳ کاہنی ، ۳۳۷

پتی برتا عورتیں سبھی اپنے دھنی جیو اور شریر سے زیادہ پیارا جانتی ہیں .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۲۰

(ب) اسٹ .

(عورت کی) پاکدامنی ، عصمت .

مجھے تو سیتا کی پتی برتا . . . کا امتحان کرنا تھا .

۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۲۵

[پتی + ورتا (رک)]

— بھگتی (— فت بھ ، سک گ) صف ؛ اسٹ .

رک : پتی برتا .

مجھے تو سیتا کی . . . پتی بھگتی کا امتحان کرنا تھا .

۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۲۵

[پتی + بھگتی (رک)]

— کی ستی (— فت س) اسٹ .

رک : پتی برت .

ہاں پتی کی ستی بی بی عائشہ کی افسردگی دیکھی نہیں جاتی .

۱۹۱۴ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۳

— وتی (— فت و ، سک ت) اسٹ .

رک : پتونتی (پلیٹس) .

— ورتا (— کس و ، سک ر) صف ؛ اسٹ .

رک : پتی برتا .

اسم پاک اس کا کہوں میں تک ایک
پتی ورتا مینا سو ہے ناؤں نیک

۱۶۷۵ مینا ستونتی ، ۱۲۶

زمین ، آب رواں ، پتی ورتا عورت پاک سمجھے جاتے ہیں .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۲۲

اب میں ایک قصہ سناتا ہوں جس سے پتی ورتا عورت کے صفات معلوم ہوں گے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۰

— وتی (— فت و ، سک ن) اسٹ .

سہاگن ، عورت جس کا شوہر زندہ ہو ، شادی شدہ عورت (پلیٹس) .

[پتی + ونتی (رک)]

پتی (۱) (فت پ ، شد ت) اسٹ .

۱. چھوٹا پتا ، کونپل ، پنکھڑی .

اے روپ ترا رتی رتی ہے پر پت پر پت پتی پتی ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱

ایک درخت ہے ہر سال دو بار پھولتا ہے اور ہر پھول میں سات پتی ہوتی ہیں .

۱۸۵۷ مولود شریف ، ۴

رنگ برنگ کے پھل پھول میوے اور درخت لگتے ہیں جن میں سے ہر ایک کی پتی . . . دوسرے سے بالکل الگ .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۴۶۷

۲. سبزی ، بھنگ .

میں وو متا گج ہوں کہ ہے اسماں کیفہارا مرا
جم گڑگڑاؤں مست ہو پتی مدن کی ڈھال رے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۶

۳. بوٹی .

اے لو سانپ نے نیولے کو کاٹا نیولا لڑکھڑاتا ہوا بھاگا ہے ، ایک پتی کھا کر پلٹا ، سانپ کو مار ڈالا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۴

سہوس پتیوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۳

۳. بیل بوٹا جو زیور میں بناتے یا کپڑے وغیرہ پر کاڑھتے یا بناتے ہیں (بیشتر پھول کے ساتھ) .

طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار . . . پھول پتی سے آراستہ . . . ہیں .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

۵. ایکھ کے اوپر کا چھلکا (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۴۹۸) .

اگرچہ گھورا تو بکتا نہیں مگر جو لوگ زیادہ جمع کر رکھتے ہیں وہ نیشکر کی پتی کے معاوضہ گھورا دیتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۷

[س : پتّر + اکا पत्र + इका]

— جمانا محاورہ .

نقرہ دینا ، رنگ جمانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

ــ لگ جانا/لگنا محاورہ .

(آواز میں) کھڑکھڑاہٹ یا بندش پیدا ہونا ، بھرّا جانا .

تا کجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
باغباں آواز میں بلبل کی پتی لگ گئی

صنم خانۂ عشق ، ۲۲۱ ۱۸۸۸

ــ لینا محاورہ .

(آواز کا) بھرّا جانا ، (آواز میں) کھڑکھڑاہٹ یا لغزش پیدا ہو جانا .

اس جگہ بے سُر ہو گئی یہاں اس کی آواز نے پتی لی .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۷ ۱۸۸۲

پتّی (۲) (فت پ ، شد ت) امث .

۱. (دھات کی) پتری .

مضبوط لوہے کی پتیوں سے باندھ دیا گیا ہے .

دنیائے تبسم ، ۳۲ ۱۹۳۷

۲. تب .

اب واسطی قلم سے بہت کم لکھا جاتا ہے . . . تب (پتی) کا رواج پڑ گیا ہے .

لخت جگر ، ۱ : ۳۳۲ ۱۹۲۰

[رک : پتری]

پتّی (۳) (فت پ ، شد ت) امث .

(کسی چیز میں) حصہ ؛ چندہ ؛ شراکت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) .

ان کی چار پتیاں یعنی حصص ہیں .

تحقیقات چشتی ، ۲۹۹ ۱۸۶۴

حلوہ سوہن بنائے تو دوسروں کی پتی شامل کر لیتے اور حصہ رسد بانٹ دیتے .

روز نامہ 'جنگ' ۲۳ دسمبر ، ۳ ۱۹۶۹

[س : پٹ (= ٹکڑا ، حصہ) पट्ट یا पत्र]

ــ پڑنا محاورہ .

۱. چندہ کیا جانا ، مختلف حصہ داروں سے تھوڑا تھوڑا لے کر رقم کا جمع کیا جانا ؛ حصہ ڈالا جانا .

دہلی کے تاجروں میں پتی پڑنے کا رواج ہے .

شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۴۳۱ ۱۹۲۶

۲. قرعہ اندازی ہونا ، قرعہ ڈالا جانا .

سلجھائیں گے چمن میں سہی سرو اپنے بال
پتی پڑے گی شانۂ شمشاد کے لئے

کلیات منیر ، ۲ : ۵۳۳ ۱۸۵۲

ــ دار صف .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی .

ایک پتی دار نے طنزیہ لہجے میں کہا تم جیل خانہ کیا گئے تمہاری تقدیر جاگ گئی .

پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۷۱ ۱۹۳۶

[پتی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ داری امث .

زمین میں مشترک کاشت کے لیے حصہ دار بننے کا عمل .

گاؤں کی زمین ان سب کی مشترکہ ملکیت ہوتی ہے جو کہ پتی داری کے اصول پر وہ آپس میں بانٹ کر کاشت کرتے ہیں .

ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۴۸۳ ۱۹۲۳

[پتی دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ ڈالنا محاورہ .

پتی پڑنا (رک) کا تعدیہ .

ہوا یہ کہ لوگوں نے پتی ڈال ڈال کر سونا خریدنا شروع کیا .

سکہ اور شرح تبادلہ ، ۳۳ ۱۹۳۱

پتّی (۴) (فت پ ، شد ت) امذ ؛ ~ پٹّی .

پت (۵) (رک) کی بنائی ہوئی ایک قسم کی مٹھائی جو پت کو پھینٹ کر قلموں کی شکل کے ٹکڑے بنانے اور ان پر تل چڑھا کے تیار کر لیتے ہیں ، سیوٗکنی ، گٹّا (ا پ و ، ۳ : ۲۰۴) .

[رک : پت (۵) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پتّی (۵) (فت پ ، شد ت) امذ .

پیدل چلنے والا ، پیدل مسافر ، سواہی ، پیدل فوجی ، پیادہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۵) .

[س : پتھک पथिक]

پِتّی (۱) (کس پ ، شد ت) امث ؛

ددوڑے جو خون کی گرمی سے یکا یک جسم پر پڑ جاتے ہیں .

اگر حد سے زیادہ ہووے لالی
اسی لالی میں پتی ہووے کالی

فرس نامۂ رنگین ، ۱۰ ۱۷۹۵

پتی میں . . . تمام بدن پر ددوڑے پڑتے ہیں .

رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹۵ ۱۸۷۲

کسی ازم کا نام آیا اور مجھے بتّی اچھل آتی ہے۔
۱۹۶۱ سات سمندر پار، ۶۴

اف: اچھلنا، نکلنا۔

[ہ: बत्ती]

بتّی (۲) (کس پ، شد ت) اسف۔

ایک قسم کی بیل جسے رتنک ولی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر، ۶: ۳۰۰۵)۔

[؟]

بتّے (فت پ) اسذ۔

بَتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل)۔

ــ پر آنا/پہنچنا محاورہ۔

کسی نشان سے تلاش کرنا، کسی نشان کے موافق کھوج لگانا۔

خط، خاتم لے کے وہ ہوائی بَتّا ہوئی اور بتے پر آئی
۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۲۰

ــ کی صف؛ اسث۔

کسی حقیقت یا معلوم بات کی طرف اشارہ، چبھتی ہوئی یا لگتی ہوئی (بات)، راز یا حقیقت ظاہر کرنے والی۔

ملک نے جو بتے کی تقریر سنی شرما کے سر جھکالیا۔
۱۸۹۶ آفتاب شجاعت، ۱: ۳۳۳

تھے ہم بغل عدو سے اس وقت یہ نہ سوجھی
سن کر بتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو
۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۶۴

ــ کی بات اسث۔

راز کی بات، معاملے کی یا تہ کی حقیقت، دور کی کوڑی، کام کی بات۔

ڈاکٹر صاحب بعض دفعہ بڑے بتے کی باتیں کہہ جاتے ہیں۔
۱۹۸۰ گنگشت، ۱۲۳

ــ کی سُنانا محاورہ۔

رک: بتے کی کہنا (نورالغات، ۲: ۴۴)۔

ــ کی کَہنا محاورہ۔

ایسی معقول بات (جو دوسرے کے ذہن میں نہ ہو یا اسے معلوم نہ ہو) کہنا۔

کروں میں عرض اگر جان کی امان پاؤں
کہوں بتے کی اگر قہر سے پناہ ملے
۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات، ۳: ۳۵)

ــ کھولنا محاورہ۔

بھید ظاہر کرنا، افشائے راز کرنا، قلعی کھولنا، عیب ظاہر کرنا۔

شاہزادہ صیقل کیا دلیر ہے بیشۂ جرأت کا شیر ہے، بی سہیل کے خوب بتے کھولے۔
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶: ۱۱۰۹

میں نے یہ غضب ڈھایا دشمن کے بتے کھولے
تھی بات ہی رنجش کی وہ کیوں نہ خفا ہوتا
۱۹۱۹ درشہوار، بیخود، ۲۲

بتّے (فت پ، شد ت) اسذ، ج۔

بتّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل)۔

برگ درختان نو کہ آنرا در عرف بتے گویند۔
۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی، عفیف، ۳۶۱

بات سنتے تم حسینوں کی جو بازی جیت کر
گنجفہ میں کان کے بتے ملا کر کھیلتے
۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳: ۳۶۰

بتے تمام آئینۂ نور ہو گئے
صحرا کے نخل سب شجر طور ہو گئے
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۱

ــ باز صف۔

چالاک، فریبی، دھوکا دینے والا، مکار۔

خدا جانے اس قحبہ بتّے باز نے اسے کیا کیا، کہاں بھکوا دیا۔
۱۸۷۹ بوستان خیال، ۶: ۲۸۸

چانکیا ہے تو پرلے درجے کا چالاک اور بتے باز۔
۱۹۵۵ مدرا راکشش، ۱۷۸

[بتّے + باز (رک)]

ــ بازی

چالاکی، فریب، دھوکا، مکاری۔

ان بتے بازیوں سے ہاتھ اٹھا . . . اس نے مجھے دیکھا۔
۱۸۰۳ گل بکاؤلی، ۴۷

[بتّے + بازی (رک)]

ــ بالی/بالے اسث، اسذ۔

کان میں پہننے کا ایک زیور جس میں ایک بالی میں بتے بتے ہوئے آویزاں ہوتے ہیں۔

پتے بالے ترے یاد آئے مجھے دریا پر
آئی مچھلی جو کوئی حلقۂ گرداب کے پاس

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱ : ۵۱

کانوں کو اس کثرت سے چھدوانا کہ وہ پتے بالیوں کے بوجھ کو نہ سہار سکیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۱۶

[پتّے + بالی/بالے (رک)]

— پتّے اور ڈالی ڈالی پھرنا محاورہ .

جستجو اور تلاش میں انتہائی تگ و دو کرنا .

مالہٗ و ماعلیہ کے سراغ میں پتے پتے اور ڈالی ڈالی پھرتے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۴۱

— پرونا محاورہ .

تمباکو کے گیلے پتوں کو تاگے یا سلی میں پروکر عمدہ قسم کے سگار بنانے کے لیے تیار کرنا نیز تہ در تہ رکھنا .

نہیں اماں آج کل تو ہم تمباکو کے پتے پرو رہے ہیں ہلکا پھلکا کام ہے .

۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۱۲۶

پتّے (کس پ ، شد ت) اسذ .

پتّا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

— دار صف .

غُصیلا ، غصّے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۶) .

[پتّے + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— لے ڈالنا / لے لینا محاورہ .

(عو) تنگ کرنا ، پیچھے پڑنا ، ستانا ، جان کو آنا ، ناک میں دم کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۵) .

— ماری اسث .

سخت محنت ، مشقت .

کیسا ہی آسان کام ہو تھوڑی محنت ضرور چاہتا ہے ، خاص کر سینا پرونا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۸

[پتّے + ماری ، مارنا (رک) سے]

پتیا (فت پ ، سک ت) صف .

پتوں والا ، رک : تپتیا (پلیٹس) .

[س : پत्र + इक: اکہ]

پتیا / پتّیا (کس پ ، ت / سک ت) اسذ .

باپ کا بھائی ، چچا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

پتیا (فت پ ، شد ت بکس) اسث .

۱. پتّی (رک) کی تصغیر : چھوٹی پتی نیز مجازاً .

دوسرا ہاتھ سینے سے اس طرح پھوٹ نکلا ہے جیسے آلو اور اروی سے پتیا یا انگوٹھے میں چھٹی انگلی .

۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰

۲. خط ، چٹھی ؛ تحریری رائے جو پنڈت ہندو شاستر کی رو سے کسی معاملے کے متعلق دے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

[س : पत्रिका پتّرکا]

پتیار (فت پ ، سک ت) اسث .

رک : پتوار (پلیٹس) .

پتیارا (فت پ ، سک ت) اسذ .

اعتماد ، بھروسا ، یقین ، ثبات .

نہیں منج آج پتیارا کچ اس کے باتاں کا
کہ آج بھوت کے باتاں میں کھال جاتی ہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۸

پتیارا نیں ترے کہنے کا چپ حیران کرنا ہے
جو سن میں نہیچہ ملنے کا تو پھر تکرار کرنا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۸

خال کا پتیارا یاں تل بھر نہیں
چور ہیں چوروں کو پتیانے ہیں آپ

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۰۶

[س : پرتیے + کارک: کارکہ]

پتیاری (۱) (فت پ ، سک ت) اسث .

رک : پتیارا .

پیارے کے کنٹھ لاگ آنند سوں رہنا
زمانے کے کاماں کوں نیں کچ پتیاری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۳

پتیاری (۲) (فت پ ، سک ت) اسذ .

قطار ، صف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۷) .

[س : पङ्क्ति پنکت]

پتیانا (۱) (فت پ ، سک ت) ف م .

۱. **اعتبار کرنا ، بھروسا کرنا ، سچ ماننا .**

پتیا باپ کی بات سیف الملوک
رہیا دم پکڑ چھوڑدے درد و دوک

۱۶۲۵ سیف الملوک وبدیع الجمال ، ۴۲

خال کا پتیارا یاں تل بھر نہیں
چور ہیں چوروں کو پتیاتے ہیں آپ

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۰۶

وہ لوگ فرشتوں کا جامہ پہن کر آئیں تو بھی نہ پتیانا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۲۷

۲.(i) **خاطر میں لانا ، متاثر ہونا ، نرم پڑنا ، مانوس ہونا .**

چھوڑ کر تجھ سے نہ پتیاوے کسی سے پھر یہ دل
مرغ وہ پھنستا نہیں جو توڑ بھاگے دام کو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۳

مبتلا تو اپنی زندگی سے ہاتھ دھوئے بیٹھا تھا ذرا نہ پتیایا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷۸

نہ پتیائے وہ آج ، کل دیکھ لینا
رسے گا ، بسے گا ، رہے گا ، سہے گا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۰

(ii) **موافقت کرنا ، راضی ہونا .**

نہ انہیں دین کی دولت ہاتھ آئے
اور نہ دنیا کبھی ان سے پتیائے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۲۰۷

بساطی اس قیمت پر نہیں پتیانا .

۱۹۲۶ نورالغات ، ۲ : ۵۳

[س : پرتیے प्रत्यय + ا : انا ، علامت مصدر]

پتیانا (۲) (فت پ ، سک ت) ف ل .

درخت میں معمول سے زیادہ پتے نکلنا اور پھول کم آنا .

اس سال آم کا درخت پتیا رہا ہے ، اس لیے پھول نہیں ہیں .

۱۹۳۲ اپ و ، ۶ : ۱۳۰

[ا : پت (= پتا) + ا : یانا (= انا) ، علامت مصدر]

پتیانا (۳) (فت پ ، سک ت) ف م .

(خوراک) چاشنی چڑھانا ؛ غلافنا ؛ ہرورد کرنا ، (جلیبی ، امرتی اور بالوشاہی وغیرہ کو) قند کا شیرہ پلانا یا تار بند شیرے کی تہ چڑھانا (اپ و ، ۳ : ۲۰۷) .

[رک : پت (۵) + ا : یانا (= انا) ، علامت مصدر]

پتیانی (کس پ ، سک ت) اسث .

باپ کی بہن ، پھوپھی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پتیانی पितियानी]

پتیت (فت پ ، ی مع) امذ .

غیر مزروعہ اراضی ، بنجر زمین (نوراللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[س : پتت पतित]

ـــ کمی (— فت ک) اسث .

زمین کے غیر مزروعہ رہنے کی وجہ سے مالگزاری میں کمی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[پتیت + کمی (رک)]

پتیر (فت پ ، ی مج) اسث .

درختوں کی قطار (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۴) .

[رک : پتیاری (۲)]

پتیرا (فت پ ، ی مج) امذ .

۱. **ایک قسم کی لمبی اور گول پتی کی خودرو گھاس جو اکثر دریاؤں کے کنارے کم پانی میں ہوتی ہے اس کو راب کے تہیلوں پر ڈال دیتے ہیں جس کی گرمی سے راب کا شیرہ جلدی نتھرتا ہے** (اپ و ، ۳ : ۱۹۱) .

۲. رک : پٹیلا (اپ و ، ۳ : ۱۹۱) .

[پتا (رک) سے]

پتیری (فت پ ، ی مج) اسث .

ایک قسم کی چٹائی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[پتی (رک) سے]

پتیل (۱) (فت پ ، ی مع) امذ .

چراغ کا فتیلہ یا بتی (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

[ع : فتیل (رک) سے]

ـــ سوز (— و مج) ، امذ .

چراغدان ، شمعدان ، ڈیوٹ (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پتیل + ف : سوز ، سوختن (= جلنا) سے]

پتیل (۲) (فت پ ، ی مع) صف .

پتلا ، باریک ، مہین ؛ جھرجھرا ، چھدرا بُنا ہوا ، جڑونا ؛ غفض کے برعکس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳ ؛ پلیٹس) .

[رک : پتلا]

— بُنائی (— ضم ب) امث .

ایسی بنائی جس میں تانے اور بانے کے تار بالکل برابر برابر نہ ہوں اور ان کے درمیان جگہ رہے ، چھدری بناوٹ ، جھر جھری بُناوٹ (ا پ و ، ۲ : ۵۷)

[پتیل + بُنائی (رک)]

— رفُو (— فت ر ، و مع) امذ .

باریک اور جھر جھرے کپڑے کا چھدرا رفو (ا پ و ، ۲ : ۱۶۰) .

[پتیل + رفو (رک)]

— روٹی (— و مج) امث .

بہت پتلی اور چوڑی چکلی روٹی جو عام طور سے پلاؤ وغیرہ کی قاب پر ڈھکنے کے لیے پکائی جاتی ہے تاکہ چاول گرم اور نرم رہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۲۳) .

[پتیل + روٹی (رک)]

— کپڑا (— فت ک ، سک پ) امذ .

جھر جھری بُناوٹ کا پتلا کپڑا (ا پ و ، ۲ : ۵۷) .

[پتیل + کپڑا (رک)]

— گردنا (— فت گ ، سک ر ، فت د) امذ .

(مرغ بازی) ایسا مرغ جس کی گردن لمبی اور پتلی ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۱۰) .

[پتیل + گردن (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت)

پتیل (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹیل .

پتیل اس کانوں کا نادر خرد مند
جواں پور نیک بخت عاقل ہنر مند

۱۶۴۵ جنت سنگھار ، ۲۲

جاننا چاہیے کہ پتیل کو ہندوستان فصحت نشان میں چودہری کہتے ہیں .

۱۸۷۳ ترجمہ مطلع العجائب ، ۲۹۸

پتیلا (۱) (فت پ ، ی مع) امذ ؛ ~ پتیلہ .

۱. دھات کا کھلے منھ اور پھیلے ہوئے پیٹ کا برتن جس میں سالن وغیرہ پکاتے ہیں ؛ ایک قسم کا دیگچہ (لیکن دیگچے اور پتیلے میں فرق ہے دیگچہ چھوٹے منھ کا اور کوٹھی دار یا گھیردار پیٹ کا ہوتا ہے) .

اس روغن کو گرم پتیلے میں ڈال دیں .

۱۸۴۵ مجمع النفون (ترجمہ) ، ۱۹۷

کونے میں چاء کا پتیلا بغیر دھلا دھرا تھا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵۸

۲. رک : پتیل (۲) (پالیٹس) .

[س : पतिल्ली پتیلی]

پتیلا (۲) (فت پ ، ی مع) امذ ؛ ~ پٹیلا .

کھیت کی جڑیں صاف کرنے اور زمین ہموار کرنے کا بل ، پتوی ، پتری ، پروٗنتھا ؛ پینگا (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

[مقامی]

پتیلہ (فت پ ، ی مع ، فت ل) امذ .

رک : پتیلا (۱) .

یہ نام کی جمیلہ ہے قلعی پتیلہ ، لڑوانے میں استاد تراپے میں آزاد .

۱۹۰۱ راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۲۶

پتیلی (فت پ ، ی مع) امث .

پتیلا (۱) (رک) کی تصغیر ؛ دیگچی ؛ (مجازاً) وہ سالن وغیرہ جو پتیلی میں پکایا جائے .

کبھی کبھی کوئی پتیلی پکا لیتی ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۱

نصیبن ، قلعی گر کی لڑکی دو پیسے پر چھوٹی پتلی اپنے باپ سے قلعی کرا لائی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۷۱

پتیورا (فت پ ، سک ت ، و مج) امذ .

رک : پتورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۷) .

[س : पत्योरा پتیورا]

پتھ (۱) (فت پ) امذ .

۱. راستہ ، سڑک ، راہ ؛ شارع عام ، شاہراہ .

پتھ نہ روک ، کنہیا ، میں تو بھیتری آگ سے جلی جا رہی ہوں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۸

۲. اصول ، تعلقات کے طور طریقے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹) .

[س : पथ پتھ]

ـ خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

سفر خرچ ؛ زاد راہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[پتھ + خرچ (رک)]

ـ درشک (— فت د ، ر ، سک ش) امذ .

راہنما ، راستہ بتانے والا ، راستوں کی نشاندہی کرنے والا .

[پتھ + س : درشک पथदर्शक]

ـ رودھک (— و ، ج ، فت د ، ھ) امذ .

سڑک کا پاسبان ، محافظ شاہراہ ، جس کے ذمے سڑکوں کی حفاظت ہو (پلیٹس) .

[پتھ + س : رودھک रोधक]

ـ گامی امذ .

راستہ چلنے والا ، پاتھک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹) .

[پتھ + گامن गामिन्]

پتھ (۲) (فت پ) امذ .

مریض کے لیے ہلکی ، لطیف یا موزوں غذا ، پرہیزی کھانا ؛ شربت ؛ یخنی ، شوربا جو پابندی سے استعمال کیا جائے (پلیٹس) .

[س : پتھیہ पथ्य]

پتھارا (فت پ) امذ .

چھابڑی ، خوانچہ ، بساط ، ٹھیہ ، تھڑا .

دوکانوں کے ساتھ ساتھ ہاکرز نے اپنے تخت ، ریڑھیاں ، کیبنز اور پتھارے لگا رکھے ہیں .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۳

[سندھی]

پتھارے دار (فت پ) امذ .

بدمعاشوں چوروں وغیرہ کا سرغنہ ، لٹیروں کا سرگروہ ، وہ سربرآوردہ شخص جو چوروں وغیرہ کی سرپرستی کرتا ہو ، چوروں بدمعاشوں وغیرہ سے اور حکومت کے کارندوں سے رابطہ رکھنے والا با اثر آدمی .

پولیس نے ضلع کے ۲۴ بڑے اور با اثر پتھاریداروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہزاروں روپے کا مسروقہ مال برآمد کر لیا ہے .

۱۹۷۳ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۱۱ نومبر ، ۱۳

[سندھی]

پتھائی (فت پ) امذ .

پاتھنا (رک) کا عمل یا اس کی اُجرت .

پتھائی . . . ۱۲ آنے ، نکلائی بھرائی . . . کل صرفہ ساٹھ روپے ہونا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۵

پتھاڑم (فت پ ، کس تھ ، فت د ، ضم ر) امذ .

جنس کیکر اقاقیا (صمغ عربی) لاط : Acacia catechu یا Mimosa alba (پلیٹس) .

[س : پتھاڑم पथिद्रुम]

پتھر (فت پ ، شد تھ بفت) ؛ ~ پتّھر ؛ پہتر ؛ پھتر (قدیم) .

(الف) امذ .

۱ . ریت اور مٹی کے ذرّوں کی ٹھوس اور سخت شکل جس کی مسلسل چٹانیں جو مل کر پہاڑ کہلاتی ہیں ، چٹان یا اس کا ٹکڑا ، سنگ ، حجر .

خدا حافظ ہے میرے دل کا یارو
پتھر سے جا کے یہ شیشہ بھڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۵

قدر کچھ دولت دنیا کی نہ جانی میں نے
خاک اکسیر کو پارس کو میں پتھر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

یہ سامنے پتھر جو پڑا ہے یہ اٹھا دو
خالی تمھیں جانے نہیں دونگا ابھی دم لو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۱

۲ . قیمتی معدنی شے لعل ہیرا زمرّد رتن وغیرہ کے نام کے ساتھ مستعمل .

اس کوں میں پنے کا پتھر بولتے ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (رشہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

کوئی کسی سے کہتا تھا . . . ایک عقیق کا پتھر دینا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۱

۳ . اولا ، ژالہ (نوراللغات ، ۲ : ۴۸) .

۴ . (مجازاً) کنواری بیٹی ، سنگ سینہ ؛ چکی ، آسیا ، سخت یا کڑی چیز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

۵ . لوح مزار ، سنگ مزار ، کتبہ .

نشان موت کی سختی کا آشکار رہا
بجا ہے نصب جو پتھر سرمزار رہا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۲

۶۔ سڑک کے کنارے گڑا ہوا وہ پتھر جس پر میل (یا اب کلو میٹر) کے نشان کھدے یا لکھے ہوتے ہیں، سڑک کی پیمائش بتانے والا پتھر، سنگ میل۔

وہ کوسوں کے پتھر نہیں تھے میلوں کے پتھر تھے ہر میل پر پتھر گڑا ہے اس سے یہی مطلب ہے کہ دہلی اتنی دور ہے۔

مراۃ العروس، ۲۲۰
۱۸۶۸

(ب) صف۔

۱۔ (مجازاً) سخت، کڑا۔

موم کا شک ہو اگر ہوئے مقابل پتھر
اللہ اللہ بتوں کا بھی ہے کیا دل پتھر

دیوان سہر، ۹۰
۱۸۴۶

رحم آتا نہیں بابل کی فغاں پر گل کو
دل کے پتھر ہیں یہ سب ناز و نزاکت والے

جان سخن، ۲۱۰
۱۹۱۵

۲۔ دم بخود، گم سم، خاموش۔

نسیمہ بیگم گم سم، ماں کو خاموش، پھوپھی کو پتھر، مہمانوں کو روتا چھوڑ . . . سسرال سدھاریں۔

صبح زندگی، ۲۴۰
۱۹۰۸

۳۔ جو اپنی بات پر جما رہے، اڑل، ضدی۔

کبھی نہیں ہرگز نہیں، تو کٹر ہے، تو پتھر ہے، تو اس سے زیادہ سزا کی مستوجب ہے۔

جوہر قدامت، ۹۶
۱۹۱۹

۴۔ مشکل، دشوار، سنگلاخ۔

ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں۔

مکاتیب امیر، ۱۸۱
۱۸۹۳

یہ کتاب پتھر ہے۔

نوراللغات، ۲: ۴۹
۱۹۲۶

۵۔ بے رحم، کٹر، کٹھور، بےحس، جس میں ذرا احساس نہ ہو۔

جینے پہ مرے عشق خدا جس کو نہیں ہے
پتھر ہے محبت کا مزا جس کو نہیں ہے

انیس، مراثی، ۲: ۲۷۲
۱۸۷۴

۶۔ بوجھل، گراں، بھاری، نہایت، بےحد کی جگہ جیسے: بہرا پتھر (نوراللغات، ۲: ۴۹)۔

۷۔ دیر ہضم، ثقیل؛ نہایت کنجوس، ممسک (نوراللغات، ۲: ۴۹)۔

۸۔ ٹھس، کند ذہن، غبی؛ مودھو، بے وقوف، احمق (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۱)۔

(ج) م ف۔

(تحقیراً) ہیچ، خاک، بے فائدہ، بے کار، بے نتیجہ۔

نہیں موم ہوتا دل سخت اس کا
لگاوٹ میں کیا اس سے پتھر کروں گا

نصیر، چمنستان سخن، ۱۰
۱۸۴۰

کھینچ مارا ایک پتھر بات میں
اس صنم کے پاس پتھر بیٹھنے

سالک، ک، ۱۶۵
۱۸۷۹

[س: پرستر प्रस्तर]

— اپنی ہی جگہ بھاری ہوتا ہے کہاوت۔

انسان کی وقعت اپنی جگہ یا مقام پر ہی ہوتی ہے۔

دو غزلہ کہہ کر بھیج دیا، اور روپیہ نہ لیا، میں نے ایک دن نہ جانے کا سبب پوچھا، فرمایا پتھر اپنی ہی جگہ بھاری ہوتا ہے۔

آزاد، دیوان ذوق، ۱۰۸
۱۹۱۰

— اڑانا محاورہ۔

(طباعت) چھاپے کے پتھر پر سے کاپی کی جمی ہوئی تحریر کو گھس کر مٹانا؛ پتھر صاف کرنا (ا پ و، ۴: ۲۲۲)۔

— آنا ف ل۔

۱۔ کسی کو تنگ کرنے کے لیے یا بسا اوقات آسیب کے اثر سے گھر دوکان یا باغ وغیرہ میں پتھروں کا گرنا۔

اوپر کے مکان میں سید صاحب رہتے ہیں تین برس برابر محل سرا میں پتھر آئے آخر . . . علاج کیا۔

تمغۂ شیطانی، ۵۴
۱۹۲۹

۲۔ (مجازاً) لڑکی کے لیے پیغامات آنا (کہاوت میں مستعمل، صرف 'پتھر آتے ہیں')۔

جہاں بیری ہوتی ہے پتھر آتے ہیں۔

فرحت، مضامین، ۴: ۱۲۷
۱۹۴۷

— باز امذ۔

پتھر پھینکنے والا، وہ شخص جسے پتھر پھینکنے کا شوق ہو (جامع اللغات، ۲: ۳۴)۔

[پتھر + باز (رک)]

— بازی امث۔

پتھر پھینکنے یا ایک دوسرے کے پتھر مارنے کا عمل (جامع اللغات، ۲: ۳۴)۔

[پتھر + بازی (رک)]

— بچھانا محاورہ۔

رکاوٹ ڈالنا، مشکلات پیدا کرنا۔

انہوں نے عمل تولید کی راہ میں کئی پتھر بچھائے۔

دلودہ پنج، لکھنؤ، ۱۸، ۳۴: ۵
۱۹۳۳

— برسانا محاورہ .

سنگ باری کرنا ، پتھراؤ کرنا .

دشمنوں نے اس قدر پتھر برسائے کہ ان کی پیشانی زخمی ہوئی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳

— برسنا محاورہ .

۱. بہت زیادہ پتھر مارے جانا ؛ مصیبت نازل ہونا، ستایا جانا .

جنوں رحمت تجھے تیری بدولت دست طفلاں سے
جدھر کو ہم نکلتے ہیں ادھر پتھر برستے ہیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۵

۲. اولے پڑنا .

اولہ پڑنے اور پتھر برسنے کے ایک ہی معنی لیتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۴۲

— بن جانا/بننا محاورہ .

۱. سنگ دل ہو جانا ، کٹھور پن اختیار کر لینا ، بے حس بن جانا ، بت بن جانا .

دیکھ لے جلوہ بتوں کا جو تو دم بھر واعظ
ہو وہ بے خود کہ بشر سے بنے پتھر واعظ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۶۴

۲. بہرا بن جانا (نوراللغات ، ۲ : ۹۴ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

— بولنا محاورہ .

(کسی مافوق الفطرت اثر سے) بے جان میں جان پڑ جانا یا قوت گویائی پیدا ہو جانا ، ناممکن کا ممکن ہوجانا .

اے صنم قبضہ ہے تیرا معدن اعجاز پر
لال ہو کر تیرے ہاتھوں میں ہیں پتھر بولتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۹

— بھرنا محاورہ .

(چھت) چھاپے کے پتھر کی سطح کو گھس کر ہموار اور مجلا کرنا تاکہ سنگ سازی سے جو نقص سطح میں پیدا ہوا ہو وہ دور ہو جائے (اپ و ، ۴ : ۲۲۲) .

— پانی ہوجانا/ہونا محاورہ .

۱. سنگ دل آدمی کو رحم آ جانا ، کسی کی حالت زار سے متاثر ہونا .

غرض ہے میگھ کی ایسی ہی بانی
سنے سے جس کے پتھر ہووے پانی

۱۷۶۵ راگ مالا ، ۸۴

سن کے نالوں کو مرے ہو گئے پتھر پانی
سر مژگاں بھی ترا نم نہ ہوا پر نہ ہوا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴

پھر چشم ندامت کا دکھادوں اعجاز
پتھر بھی خدا چاہے تو پانی ہو جائے

۱۹۵۷ یکانہ ، گنجینہ ، ۱۴۰

۲. کنجوس کا فیاض ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۴۸) .

— پر جونک لگنا محاورہ .

ضدی یا نافہم وغیرہ پر کسی فہمائش کا اثر ہونا (بیشتر نفی یا استفہام کے ساتھ) .

ان کوششوں کا نتیجہ ، اس غلامی کا انجام ، پتھر پر کیا جونک لگتی .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۱۹

— پر کیا اثر کہاوت .

بیوقوف پر تعلیم و تربیت کا کوئی اثر نہیں ہوتا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— پر لگانا محاورہ .

(چھری وغیرہ کی) دھار کو تیز کرنا .

سخت جانوں پہ ترے جیسے چھری تیز ہوئی
یوں نہ کارد کوئی پتھر پہ لگائی ہو گی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۲۱

— پڑنا محاورہ .

۱. (عموماً عقل یا سمجھ کے ساتھ) بیکار ہو جانا (بیشتر ' پر ' کے ساتھ) .

عقل پر پڑ گئے اے بت تری کیا پتھر تھے
مارنے شیشۂ دل ہی پہ ذرا پتھر تھے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۴

پہنچائی ہوے گل مرے نازک مزاج تک
پتھر تری سمجھ پہ نسیم چمن پڑے

۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۱۳

۲. آفت یا مصیبت نازل ہونا .

فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے
ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۴۹

گھر بار کی ہوئیں تو یہ پتھر پڑے کہ عمر بھر پاپڑ بیلے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۵

۳۔ (کسی بات کا) مطلق اثر نہ ہونا، بیحسی طاری ہونا۔

ہزار طور سے پوچھو کہ کیا ہے جاوۂ طور
جواب ہی نہیں پتھر پڑے ہیں پتھر پر

۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۵۸

۴۔ رک: پتھر برسنا، سنگ باری ہونا؛ اولے گرنا۔

چمک جاتی ہے جب بجلی تو پتھر خوب پڑتے ہیں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات، ۲: ۴۶)

۵۔ (تحقیر سے) کوئی بڑا کام ہونا، کامیابی ہونا۔

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بے جا
جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے

۱۸۸۸ سید (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۷)

جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے۔

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲: ۴۹

— پڑیں فقرہ۔

۱۔ (کوسنا) خدا کا قہر نازل ہو، غارت ہو، خاک میں ملے، اجڑ جائے۔

عشق بتاں میں کھائی ہیں یاں سخت ٹھوکریں
پتھر پڑیں الٰہی رہ کوہسار پر

۱۸۵۸ امانت، د، ۴۵

رلایا عمر بھر خون جگر اک اک مصیبت پر
مٹا کر دم لیا پتھر پڑیں درد محبت پر

۱۹۴۱ فانی، ک، ۹۳

۲۔ تف ہے، لعنت ہے۔

غیرت پہ باغباں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے
سو بار گل کو ہنستے باد صبا سے دیکھا

۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب رام پور، ۱۶

سنا ہے یہ شراب . . . مزے مزے ہی جاتے ہیں مرتے ہیں تو پچتاتے ہیں، ہوی پڑیں پتھر ان کی عقلوں پر۔

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۴۷

— پسیجنا محاورہ۔

۱۔ سخت دل کو رحم آنا۔

پتھر پسیجا ہے کہیں شدت سے ہے وہ سنگ دل
ناحق دیا دل کو ہزبر اس بت سے کچھ حاصل نہیں

۱۸۶۶ ہزبر، د، ۷۹

۲۔ بخیل کا کچھ خرچ کرنے یا دینے پر آمادہ ہونا (نوراللغات، ۲: ۴۹)۔

— پگھلانا/پگھلانا محاورہ۔

پتھر پگلنا (رک) کا تعدیہ۔

بڑے بول کا سر نیچا کیا پتھر کو پگھلایا اور آپ کا مطلب بنایا۔

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۲۹۹

— پگلنا/پگھلنا محاورہ۔

سخت دل کو رحم آنا، کٹھور اور ضدی کا نرم پڑ جانا۔

روتا ہے میری یاد میں اکثر وہ سنگ دل
دیکھو ہماری آہ سے پتھر پگھل گیا

۱۸۵۸ امانت، د، ۱۷

— پگھلتے نہیں دیکھا کہاوت۔

سنگدل کو رحم آتے نہیں دیکھا۔

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل
آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر

۱۸۴۹ نکہت (تہذیب اللغات، ۳: ۲۲)

— پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ کہاوت۔

۱۔ اگر پتھر پوجنے سے معرفت خدا حاصل ہوتی ہے تو میں پہاڑ پوجنے کو تیار ہوں (مراد) پتھر پوجنے سے ہرگز معرفت حاصل نہیں ہوتی (ماخوذ: محاورات ہند، ۵۳)۔

۲۔ اگر خوشامد سے کارہرآری ہو سکے تو میں نہایت خوشامدی بن جاؤں (نجم الامثال، ۱۸۲)۔

— پھاڑنا ف مر۔

(سنگ تراشی) پتھر کی موٹی سل کے پرت بنانے کے لیے مُٹان سے توڑنا (ا پ و، ۱: ۵۳)۔

— پھوڑ (— و مج) امذ۔

رک: پتھر پھوڑا (پلیٹس)۔

[پتھر + پھوڑ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑا (— و مج) امذ۔

(الف) صف۔

سنگ تراش، پتھر کاٹنے اور گھڑنے والا؛ روڑی کوٹنے والا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۷؛ نوراللغات، ۲: ۴۹)۔

کوہ کن جاں کنی ہے مشکل کام
ورنہ بہتیرے ہیں پتھر پھوڑے

۱۷۵۵ دیوان زادہ حاتم (ق)، ۳۱۶

قیس دیوانہ ہے فرہاد ہے پتھر پھوڑا
دیکھیے مانتی ہے کس کو مری جامیرے بعد
۱۹۳۵ ناز ، ک ، ۳۸

(ب) امذ .

۱. ہدہد ، کھٹ بڑھئی (جسے مرغ سلیمان بھی کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷) .

۲. ایک کھیل کا نام ۔ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چند بچے میدان میں جمع ہوجاتے ہیں ۔ ان میں سے ایک پوچھتا ہے "کس کے باپ نے باندھی پگیا" ، جواب میں اگر کوئی یہ کہہ اٹھتا ہے کہ "میرے باپ نے" ، تو وہ چور بنتا ہے ۔ ورنہ کنکر اچھال کر چور بناتے ہیں ۔ چور بچہ ہاتھ یا پانو کے بل جانوروں کی طرح زمین پر کھڑا ہو جاتا ہے ۔ دوسرا بچہ اس کی پشت پر سوار ہوکر اس کی آنکھیں بند کر دیتا ہے ۔ پھر کوئی اور بچہ اس کے پاس جا کر پتھر پر دوسرا پتھر مارتا ہے اور سب بچوں میں آکر مل جاتا ہے ۔ اب چور کی آنکھیں کھول دی جاتی ہیں اگر وہ پتھر مارنے والے کا ٹھیک نام بتا دیتا ہے تو اس کی جگہ پتھر مارنے والا چور بن جاتا ہے اس کھیل کو کم از کم چار لڑکے کھیلتے ہیں (ماخوذ : کھیل بتیسی ، ۳۹ و ۴۰) .

۳. رک : پتھر پھوڑی (شہد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۷) .

[ا : پتھر + پھوڑا ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑی (— و مج) امث .

ایک بوٹی کا نام جو پتھروں اور دیواروں میں اگتی ہے پتے دبیز ہوتے ہیں جن میں لزوجت پائی جاتی ہے اور مزہ شور ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۹۴) .

[پتھر + پھوڑی ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑیاں (— و مج ، سک ڑ) امث .

بڑیاں ، مونگ یا ماش کے آٹے کے چھوٹے چھوٹے نقل جنھیں خشک کر کے سالن پکاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۴) .

[پتھر + پھوڑی ، پھوڑنا (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ جمع]

— پھول (— و مع) امذ .

گل سنگ ، کنجال ، پتھر کی مستی جو نمناک مقامات پر پتھروں میں پیدا ہوتی ہے ادویات اور مسالوں میں مستعمل ہاتھ پر ملنے سے حنا کا سا رنگ معلوم ہوتا ہے خوشبودار ہوتا ہے سر کی بھوسی کو دور کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے برقان کو مٹاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۴) .

[پتھر + پھول (رک)]

— پھینکنا محاورہ .

پتھر مارنا ، بہت سے پتھر برسانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

— تلے سے ہاتھ نکلنا محاورہ .

محکومی یا سخت دباؤ سے نجات پانا ، کسی اہم کام یا مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنا .

خدا خدا کر کے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو خانم جان کے پنجے سے نجات ملی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۰

— تلے کا ہاتھ (— ف ت) امذ .

(مجازاً) مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ، ناچاری اور بے بسی کی حالت .

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دل
سنگ گراں ہوا ہے یہ خواب گراں مجھے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۸۰

دل مرا اس سنگدل کے ساتھ ہے
کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات ، ۲ : ۵۰)

— تلے ہاتھ آنا / دبنا / ہونا محاورہ .

مجبور ہونا ، بے بس ہو جانا ؛ زبردست کے پنجے میں پھنسنا .

میں تو چھوڑوں پر نہیں چھٹتا ہے عشق سنگدل
آگیا ہے بے طرح یارب تلے پتھر کے ہاتھ

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۱۵

عشق سنگیں دلوں کا ہے ناصح اپنا پتھر تلے دبا ہے ہاتھ

۱۸۶۱ سراپا سخن ، ۱۸۶

جان دے دینا بڑی بات نہیں ، کچھ کہا کے سو رہتا ، پھر کہتا ہوں پتھر تلے ہاتھ ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۹

— توڑ (— و مج) صف .

پتھر توڑنے والا ، (مجازاً) زود اثر .

ستم سے یوں نہ مرے دل کو اے ستمگر توڑ
کہ میری آہ کو کہتے ہیں لوگ پتھر توڑ

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۹۴

[پتھر + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— ٹاکنا محاورہ .

(سنگ تراشی) ٹکورے کی نوک سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کھردرا کرنا ، سل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھٹیانا یا رہانا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۳) .

— ٹھہنا محاورہ .

(سنگ تراشی) ٹوٹی ہوئی چٹان سے چنائی کے لائق پتھر توڑنا (اپ و ، ۱ : ۵۳) .

— چاٹنا محاورہ .

کسی دھار دار چیز کا سان پر چڑھنا یا پتھر پر تیز کیا جانا .

اس کی اک جنبش ابرو نے کیا کام تمام
چاٹتا رہ گیا جلاد کا خنجر پتھر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۹

سخت ایذا میں ہوں یوں قتل نہ کر اے قاتل
کاٹ بڑھ جائے جو چاٹے ترا خنجر پتھر

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۷۶

— چٹ (— فت چ) امذ ؛ صف .

۱. رک : پتھر چٹا معنی نمبر ۲ .

اس قسم کے ماصہ کی بہترین مثال پتھر چٹ مچھلی (Gorra spp) میں پائی جاتی ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۳۴

۲. پتھر کاٹنے والا ، سنگ تراش (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[پتھر + چٹ ، چاٹنا (رک) سے]

— چٹا (— فت چ) .

(الف) امذ .

۱. سانپ کی ایک قسم جو مٹی کی جگہ پتھر چاٹتا ہے اور نہایت زہریلا ہوتا ہے .

چشم کو ہے تری کام جب سے پڑا سرمے سے
زہر بھری ہر نگہ سانپ ہے پتھر چٹا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۴

۲. ایک قسم کی مچھلی جو دریائی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے اور پتھر چاٹتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷) .

۳. ایک جڑی بوٹی جو گماؤں میں لگائی جاتی ہے اور دواؤں میں کام آتی ہے (پلیٹس) .

۴. ایک قسم کی گھاس جس کی ٹہنیاں ملایم پتلی اور پتے کسی قدر دبیز نرم اور تقریباً گول ہوتے ہیں ، کسی کسی ٹہنی میں ہلکا گلابی پن جھلکتا ہے .

بیخ بسکھپڑا چار تولے سفوف کردہ (بعض سالوتری اس گھاس کو پتھر چٹا بھی کہتے ہیں) ، گرم پانی میں گھول کر فرس کو پلانا مسہل قوی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۹

ادھر ادھر سے گھاس پات اکھیڑ کر اپنی کیاری میں لگائے اور ان کو اپنی پسند کے . . . نام دینے شروع کیے . . . پتھر چٹے کو سلاد کے نام سے یاد کیا .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۷۳

(ب) صف .

۱. گھر گھسنا ، وہ شخص جو ہر وقت گھر میں پڑا رہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷) .

۲. ایسا شخص جو گھر کے در و دیوار سے مصیبت میں بھی چمٹا رہے (پلیٹس) .

۳. کنجوس ، بخیل (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۸۲) .

[۱ : پتھر + چٹا ، چاٹنا (رک) سے]

— چٹانا محاورہ .

دھار دار آلے کو سان پر رکھنا ، پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا .

ہوئے ہو تیز ہم پر سنگ دل تم گالیاں دے کر
زباں کی تیغ کو خوب آپ نے پتھر چٹایا ہے

۱۸۵۳ اندر سبھا ، اسانت ، ۱۲۹

ہنگام ذبح وہ ہے مری سختئی کلو
گویا وہ اپنی تیغ کو پتھر چٹاتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۷

— چٹخنا محاورہ .

(سنگ تراشی) سخت گرمی ضرب یا بھاری وزن کے دباؤ سے پتھر کا ٹوٹ جانا (اپ و ، ۱ : ۵۳) .

— چٹو (— فت چ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

ایک پودا جو زمین اور گماؤں میں یکساں اگتا ہے پتے چکنے ، کنگورے دار بیضوی شکل کے خستہ ہوتے ہیں ادویات میں مستعمل نیز سلاد کا نام بھی بتایا گیا ہے ، رک : پتھر چٹا معنی نمبر ۳ ، ۴ .

پتھر چٹو یا زخم حیات کے پودے پر اتفاقی کلیاں پائی جاتی ہیں جو نباتی افزائش کا فعل انجام دیتی ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۹۳

[پتھر + چٹ ، چاٹنا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت]

— چلانا محاورہ .

پتھر پھینکنا .

سر منڈانا پھر پتھر چلانا شیطان پر پھر لنگی باندنا . . . ظاہر کے حج کے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ قلمی) ، ۱۵۹

— چلنا محاورہ .

ایک دوسرے کو پتھر مارا جانا ، سنگ باری ہونا ، پتھروں کی بوچھاڑ ہونا .

ادھر سے ہم چلے پتھر ادھر سے
جنوں کے جوش میں نکلے جو گھر سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲ ۰۳

کوہکن ہر عشق کے ٹوٹے پہاڑ
سختیوں کے قیس پر پتھر چلے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۴۷

— چوتھ ہونا محاورہ .

پتھروں کی بوچھاڑ ہونا ، مسلسل و متواتر سنگریزے یا پتھر (کسی پر) پھینکے جانا ، سنگسار کیا جانا .

سارے دن انسان بیچارے پر اس کے عیوب اس طرح پھینکے جائیں گویا پتھر چوتھ ہو رہی ہے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۲۰

— چور (— و مع) امذ .

ایک ہودا (لاط : Plectranthus aromaticus) .

تلسی ، پتھر چور ، چلتا ، پاڈھل ، چاندنی ، جوگنی وغیرہ .

۱۹۰۳ باغبان ، ۱۴

[پتھر + چور (رک)]

— چیرنا محاورہ .

(سنگ تراشی) رک : پتھر پھاڑنا (ا پ و ، ۱ : ۵۳) .

— چھاتی (کلیجے) پر دھرنا/رکھنا محاورہ .

سخت صدمہ برداشت کرنا ، صبر و ضبط سے کام لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۵۱) .

قب : چھاتی پر پتھر دھرنا/رکھنا .

— ڈھونا محاورہ .

۱. محنت یا مشقت جھیلنا ، سخت مصائب برداشت کرنا .

طعن کرتے ہیں زلیخا پہ نہ تھی اس کو نظر
اور فرہاد تھا مزدور کہ ڈھوئے پتھر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۸۹

کوئی ارمان دل میں اب باقی نہیں
سر پہ دنیا کے پتھر ڈھو چکے

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶

— رولنا محاورہ .

(لفظاً) پتھر جمع کرنا ، (مجازاً) بے ہنگم لہجے میں بولنا .

اردو بولتا ہے یا ہمالیہ کی چوٹی سے پتھر رولتا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۵۴

— روئی کا گالا ہو جانا محاورہ .

سنگ دل کا نرم ہو جانا ، بے رحم کا رحم کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۴) .

— زمین (— فت ز ، ی مع) امث .

(مجازاً) سخت مصرع طرح ، موضوع سخن کی سنگلاخی .

بارک اللہ ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں .

۱۸۹۳ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۸۱

[پتھر + زمین (رک)]

— سا پھینک (کھینچ) مارنا محاورہ .

۱. درشتی سے جواب دینا یا بات کرنا ، جھڑک دینا .

وہ شوخ تند خو ہے کیا سخت گفتگو ہے
جب بات کی تو گویا پتھر سا پھینک مارا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۰

۲. بے سوچے سمجھے جو منہ میں آئے کہہ بیٹھنا .

نا گہاں یہ ہم نے ایک پتھر سا مارا کھینچ کر
بزم میں سن رہ گیا خفت وہ سارا کھینچ کر

۱۸۰۵ دیوان بیخته ، رنگین ، ۱۸۲

نہیں کچھ بات کرنے کا تجھے ناصح وقوف اصلا
یہ کی ہے بات گویا کھینچ مارا تو نے پتھر سا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۳۲

۳. انکار کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۴) .

— سے پانی نکل آنا محاورہ .

بظاہر ناممکن کام کا ہو جانا .

عمادالملک تمہاری پشت پناہی کو کھڑے ہو گئے میں تو کہتی ہوں پتھر سے پانی نکل آیا .

۱۹۷۰ بادوں کی برات ، ۲۳۳

— سے تیل نکالنا محاورہ .

بہت مشکل کام سر انجام دینا .

دادا سے مانگنا تو پتھر سے تیل نکالنا ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۸۳

ـــ سے چکّی بھلی جو پیس کھائے سنسار کہاوت .

ہے فیض بڑے آدمی سے وہ غریب ہی اچھا ہے جس سے خلق اللہ کو نفع ہو (محاورات ہند ، ۵۴ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۲) .

ـــ سے سر پھوڑنا/مارنا محاورہ .

نا فہم کو سمجھانا ، کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا .

یہ کہاں ہوتا ہے ، خصوصاً ایسے زمانے میں جہاں ہمیں پتھروں سے سر پھوڑنا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۵

ـــ سے شرر نکالنا محاورہ .

سخت گرمی پڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

ـــ سے نصیب پھوٹنا محاورہ .

سنگ دل سے پالا پڑنا ؛ سخت بد قسمت ہونا .

اک بت سے معاملہ ہے در پیش
پتھر سے نصیب پھوٹتے ہیں

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۵۰)

ـــ سینکنا محاورہ .

چھاپے کے پتھر کو کاہی کے حروف جمانے کے لیے گرمانا (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۲۲۲) .

ـــ کا صف مذ ؛ مث : پتھر کی .

۱. سنگ دل ، بے رحم (نوراللغات ، ۲ : ۵۰) .

۲. سخت ضبط کرنے والا ، بہت برداشت کرنے والا .

پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں فولاد جگر کہو تو میں ہوں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۱۴

ـــ کا بُت (ـــ فت ب) امذ .

(مجازاً) بے حس ، جذبات و احساسات وغیرہ سے عاری .

زاہد کسی وصال صنم کی ہوس نہیں
پتھر کا بت ہے تو کہ تجھے حس و مس نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۶

ـــ کا جگر (ـــ کس ج ، فت گ) .

(الف) امذ .

۱. بڑا حوصلہ ؛ بلند ہمت والا دل ، نہایت ضبط و برداشت سے کام لینے والا دل .

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۵۰)

۲. سخت کلیجا ، نہایت مضبوط کلیجا (نوراللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

(ب) صف .

سنگدل ، بے رحم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ـــ کا جگر پانی ہونا محاورہ .

سنگ دل کو ترس آ جانا ، بے رحم کا دل پسیجنا .

پسیجا اک نہ تیرا دل ہی اے شیریں کبھی اس پر
جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا

۱۸۴۰ شہیدی (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

ـــ کا جواب پتھر کہاوت .

سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے .

یا صنم میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے
یہ مثل سچ ہو گئی پتھر ہے پتھر کا جواب

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۶۷

ـــ کا چھاپا امذ .

چھپائی کا وہ طریقہ جس میں پتھر پر کاہی جما کر کوئی چیز چھاپی جائے .

پتھر کے چھاپے سے چھپے ہوئے پہاڑے اور حروف اور الفاظ وغیرہ کی تعلیم فی فرد ایک پیسہ .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، ۲۲

پتھر کے چھاپے کی ترقی کا انحصار بہت کچھ مصوری اور نقاشی پر ہے .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۸۶

ـــ کا دل (ـــ کس د) امذ .

سنگ دل ، بے رحم ، سخت دل .

کس کا پتھر کا ہے دل کس سے سنا جاتا ہے
کون ایسا ہے کہ ہو جس سے بیان دہلی

۱۸۸۹ سالک (مخزن المحاورات ، ۲۵۰)

اے باپ شاید آپ کا دل پتھر کا ہے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۲

ـــ کا دل پانی ہو جانا محاورہ .

رک : پتھر کا جگر پانی ہو جانا .

بھر آئی اس صنم کی آنکھ بھی اللہ کی قدرت
ہوا پتھر کا دل پانی ہماری اشک باری پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۸

ـــ کا دل موم ہو جانا محاورہ .

رحم آ جانا ، ترس آ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۱) .

ـــ کا دماغ (ـــ کس د) امذ .

سخت قوت برداشت .

ادا و ناز اٹھانے کو تیرے سنگیں دل
کہاں سے لائے کوئی اب دماغ پتھر کا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷

ـــ کا سا صف مذ ؛ مث : پتھر کی سی .

پتھر جیسا ، پتھر کے مانند ، نہایت سخت ؛ (مجازاً) بے رحم ، کٹھور .

اسے ایک لمحہ کے لیے بھی یہ یقین نہیں ہو سکتا تھا کہ یہ حسن کی مورت پتھر کا سا دل رکھتی ہے .

۱۹۰۴ خالد ، ۳۲

ـــ کا کلیجا / کلیجہ (ـــ فت ک ، ی مج/فت ج) امذ .

نکلوں جو تجسس کو تو بے جا نہیں واری
ماں ہوں مرا پتھر کا کلیجہ نہیں واری

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۱

باغیوں نے اس قدر ظلم ڈھائے تھے جن کا بیان کرنے کو بھی پتھر کا کلیجہ چاہیے .

۱۹۲۲ دہلی کی جان کنی ، ۱

ـــ کا کوئلہ (ـــ و مج ، کس ء ، ف ل) امذ .

معدنی کوئلہ جو کان کھود کر نکالا جاتا ہے اور لکڑی کے کوئلے سے سخت اور زیادہ کارآمد ہوتا ہے .

جبل لبنان میں قرنابل کے قریب جو بیروت کے متعلقات میں سے ہے پتھر کے کوئلوں کی کان بھی ہے .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۳۹

ـــ کا کیڑا (ـــ ی مج) امذ .

پرانے زمانے میں خیال تھا کہ پتھر کے اندر بھی کیڑا ہوتا ہے جو اپنی غذا وہیں حاصل کرتا ہے .

اے پتھر کے کیڑے کو رزق پہنچانے والے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۷۰

ـــ کلا / کلہ (ـــ فت ک/شد ل بفت) امث .

(ساہو گری) چقماقی بندوق ، قدیم ساخت کی سنگ چقماق سے چلائی جانے والی بندوق ، وہ بندوق جس میں داغنے کے لئے چقماق لگا ہو ، توڑے دار بندوق .

پتھر کلا اور کھکھری اور بان ہمارا ہر دم کا ساتھی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۱

ہر طرف ، رفل ، چقماق ، پتھر کلے ہی دکھائی دیتے تھے .

۱۹۰۶ 'مخزن' لاہور ، جون ، ۳۴

ـــ کو اثر کیا ہو کہاوت .

سخت دل سنگ دل اور کم عقل پر کسی فہمایش اور تعلیم کا اثر نہیں ہوتا .

ہماری آہ سے اس سنگ دل کے دل میں گھر کیا ہو
کسی نے سچ کہا ہے یہ کہ پتھر کو اثر کیا ہو

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

ـــ کو پانی کر دینا / کرنا محاورہ .

سنگ دل کو نرم کر دینا .

سن کے میرے حال کو اس بت کے آنسو گر پڑے
درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کر دیا

۱۸۷۴ عاشق (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

بلایا کوہ پر شیریں کو اے فرہاد کیا کہنا
بڑے پتھر کو پانی کر دیا استاد کیا کہنا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۹۹

ـــ کو جونک لگانا محاورہ .

پتھر کو جونک لگنا (رک) کا تعدیہ .

نہ پگھلوں گی میں سن کے یہ گفتگو
لگائے چلا جونک پتھر کو تو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۶

ـــ کو جونک لگنا محاورہ .

۱. سنگ دل پر کوئی اثر ہونا یا نرم بن جانا ، رحم آنا ، بد پر نصیحت کا اثر ہونا ، امر محال یا خلاف معمول کوئی کام ہونا .

یہ بات ان کافروں نے سنی تب بھی پتھر کو جونک نہ لگی .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۱۱

اس سنگ دل کو میری زباں کیا اثر کرے
پتھر کو جونک لگتے کسی نے سنی نہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۷

۲. کنجوس سے بخشش یا انعام کی امید موہوم کرنا ، کنجوس کا فیاض ہونا .

شربت پلانے والی ٹھہری کہ شاید . . . کچھ تھالی میں ڈالیں گی ، یہاں پتھر کو جونک کب لگتی تھی .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۲

ــ کو جونک نہیں لگتی کہاوت .

(مجازاً) بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا ؛ بدوں پر نصیحت کا اثر نہیں ہوتا .

جونک پتھر کو نہیں لگتی فغاں بے کار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا

ریاض‌البحر ، ۲۳ ۱۸۳۶

ــ کو موم بنانا/کرنا محاورہ .

سنگ دل کو نرم کردینا ، بے رحم کو رحم دل بنا دینا .

اس سخت دل کوں نرم کرو یا امام قوم
تیرے قدم شریف نیں پتھر کیا ہے موم

دیوان آبرو ، ۲۸ ۱۷۱۸

وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلائیں ، پتھر کو موم بنائیں .

توبۃ النصوح (نوراللغات ، ۲ : ۵۱) ۱۸۷۷

استحاں صولت و سطوت کا اگر ہو منظور
موم پتھر کو کرے میرے سخن کی تاثیر

گفتار بے خود ، ۳۲۹ ۱۹۰۵

ــ کی تصویر بننا محاورہ .

چپ ہو جانا ، خاموش ہو جانا ، ساکت ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ــ کی چھاتی اسٹ .

مضبوط دل ، بڑا حوصلہ ، بڑا جگر ؛ سخت جان .

مری پتھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ ستم جھیلا

جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۵۱) ۱۸۷۹

ــ کی چھپائی (ــ فت چھ) اسٹ .

رک : پتھر کا چھاپا .

جن محدود مقاصد کے لیے اردو کو استعمال کیا جاتا رہا ہے ان کے لئے ہاتھ کی لکھائی اور پتھر کی چھپائی بہت کافی تھی .

نکتۂ راز ، ۶۳ ۱۹۴۹

ــ کی سِل (ــ کس س) اسٹ .

بھاری بوجھ (مجازاً) صبر ، برداشت .

ہم نے یہ کیا کہ اپنے کلیجہ پر پتھر کی سل دھر کر اعزا کو صبر جمیل کی تلقین کرتے ہوئے چل کھڑے ہوئے .

انشائیے ، ۱۸ ۱۹۶۶

ــ کی سِلا (ــ کس سج ش) اسٹ .

پتھر کا بڑا چوڑا ٹکڑا ، پتھر کی سِل .

پتھر کی شلا پھوڑنے سے ریت ہوتی ہے

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶ ۱۸۹۰

[س : شلا = سل (رک)]

ــ کی لکیر (ــ فت ل ، ی مع) اسٹ ؛ صف .

وہ نشان جو پتھر پر پڑجائے ، پکی لکھائی ، نقش کالحجر ، اسٹ ، مضبوط ، پکّا .

نہ مٹے گا وہ سمجھ لے اسے پتھر کی لکیر
جو لکھا کاتب تقدیر نے پیشانی پر

دیوان رند ، ۱ : ۵۸ ۱۸۳۲

ہندوستان کے مقتدر . . . نفوس نے غیر قابل العمل اور بے نتیجہ قرار دیا ہے ، آپ کے نزدیک پتھر کی لکیر ہے .

'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۱۶ : ۹ ۱۹۲۴

ــ کی لیک/لیکھ (ــ ی مع) اسٹ ؛ صف .

رک : پتھر کی لکیر .

بات کوں لگ بتا اوسی کی توں
جیوں پتھر پر کی لیکھ جس کی بات

حسن شوقی ، د ، ۱۵۲ ۱۵۶۴

مگر بات اس کی جو پتھر کی تھی لیک
یہ مطلب دور تر تھا اس کے نزدیک

الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۸۷ ۱۸۶۶

ــ کی مورت (ــ و مع ، فت ر) اسٹ .

بے جان جسم ، بے حس و حرکت مجسمہ ، پُتلا ، بُت .

جیسے پتھر کی مورت ہوتی ہے ویسے ہی سب پرم سمادھ میں اچل استھت تھے .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۳ ۱۸۹۰

ــ کے تلے دامن دبنا محاورہ .

رک : پتھر کے تلے ہاتھ آنا .

قسمت سے من ہے اب نہ بامن
پتھر کے تلے دبا ہے دامن

گلزار نسیم ، ۳۱ ۱۸۳۸

ــ کے تلے سے ہاتھ نکلنا محاورہ .

رک : پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا .

اپھرے ہے تو اے شیشہ بنی اپنے دموں پر
نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے

عظیم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) ۱۸۶۷

ـــ کے تلے ہاتھ آنا محاورہ .

رک : پتھر تلے ہاتھ آنا .

بگاڑیں ان بتوں سے کس طرح ہم
تلے پتھر کے ہاتھ اب آ گیا ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۸۲

ـــ کے تلے ہاتھ دبانا محاورہ .

سخت مشکل میں پھنسانا ، آفت میں ڈالنا ، مجبور و بے بس بنانا .

ہو گئی چوک دل اس بت سے لگایا نا حق
ہاتھ پتھر کے تلے ہم نے دبایا نا حق

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

ـــ کے تلے ہاتھ دبا ہونا محاورہ .

پتھر کے تلے ہاتھ دبانا (رک) کا لازم .

ان آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے
کیا کیجیے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۸

ـــ کے تلے ہاتھ دبنا محاورہ .

رک : پتھر تلے ہاتھ آنا .

فرہاد بسر آتا ہے اس عشق سے شیریں
یہ کیا کرے جو دب گیا پتھر کے تلے ہاتھ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۹

ـــ کے تلے ہاتھ رہنا محاورہ .

رک : پتھر کے تلے ہاتھ دبنا .

فرہاد نے کچھ لطف نہ محنت کا اٹھایا
پتھر کے تلے ہاتھ رہا کوہ کنی پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۳

ـــ کے تلے ہاتھ ہونا محاورہ .

مشکل میں ہونا ، مجبور و بے بس ہونا .

صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش
لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۵۸

ـــ کے کیڑے کو بھی خدا (رزق) دیتا ہے کہاوت .

اللہ تعالی ہر شخص کو رزق بہم پہنچاتا ہے ، رزق سے کوئی محروم نہیں رہتا .

کیوں سختی ایام سے ڈرتے ہو سحر
پتھر کے بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۱

ـــ کھانا محاورہ .

پتھروں کی مار کھانا .

بخل سے گر کریں نہ شاخیں بلند
کھائیں پتھر نہ میوہ دار درخت

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۴

ـــ کھینچ مارنا محاورہ .

رک : پتھر سا پھینک مارنا .

نہ کر ناصحا ایسی دیوانی باتیں
یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۰

ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے پتھر کھینچ مارا .

۱۹۴۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۰۲

ـــ گھڑنا محاورہ .

(سنگ تراشی) پتھر کو کاٹ چھانٹ کر تعمیری ضرورت کے لائق بنانا (اپ و ، ۱ : ۵۳) .

ـــ لڑکانا/لنڈھانا/لنڈھکانا محاورہ .

۱. کسی کی تباہی یا موت کا خواستگار ہونا ، کسی کو برا بھلا کہنا یا ستانا .

دشنام سخت دیتے رہے بام سے مجھے
لڑکائے پتھر آپنے گویا پہاڑ سے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۵۲)

۲. ثقیل اور بھدے الفاظ استعمال کرنا ؛ پتھر پھسلانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) .

ـــ لگانا محاورہ .

رک : پتھر مارنا .

قتل کر کے بھی نہ نکلی تری حسرت قاتل
آ لگا لاشۂ مقتول پہ پتھر دو چار

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۴۴

ـــ مارنا محاورہ .

۱. سنگ زنی کرنا ؛ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا .

میاں کے پتھر وہ مارے ، بچوں کی وہ بوٹیاں نوچے ،
. . . گھر والوں سے بیر ، عورت کیا دیوانی ہے .
لڑکیوں کی انشا ، ۴۵ ۱۹۱۰

۲. روکھے ہن سے جواب دینا .
مرے بت بولتے ہیں جب کسی سے
اٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں
بحر (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) ۱۸۷۸

ــ مارے مَوت نہیں کہاوت .
نہایت سخت جان بے حیا اور بے غیرت کی نسبت بولتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

ــ مَکّھی (ــ فت م ، شد کھ) اسث .
دیمک کی قسم سے ایک مکوڑی جو بھورے سیاہ زرد یا سبز رنگ میں پائی جاتی ہے (انگ : Stone fly) .
بعض حشرات (کیڑے) مثلاً پتھر مکھی ، مٹی مکھی اور کیڈس مکھی اپنے بچپن کا زمانہ آبی حشرات کی طرح بسر کرتے ہیں .
حیوانیات ، ۱۹ ۱۹۴۲

[پتھر + مَکّھی (رک)]

ــ موم ہونا محاورہ .
پتھر کو موم بنانا/کرنا (رک) کا لازم .
مرے نالوں سے پتھر موم ہو جاتے ہیں پر ظالم
ترا دل اور بھی ہے سخت اک فولاد ہو جاتا
کلیات ظفر ، ۳ : ۲۰ ۱۸۵۴
جب مصعب نے قرآن مجید کی چند آیتیں پڑھیں تو پتھر موم تھا .
سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۴۵ ۱۹۱۱

ــ میں تخم الفت بونا محاورہ .
سنگ دل سے محبت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ــ میں جونک لگانا محاورہ .
رک : پتھر کو جونک لگانا .
دل لگا کر رحم پر اس بت کو لانا چاہیے
ہے ارادہ جونک پتھر میں لگانا چاہیے
ریاض مصنف ، ۳۷۳ ۱۸۵۴
سنگ دل کو شفقت پدری یاد دلانا پتھر میں جونک لگانا ہے ، اس کا دل پسیجنے سے رہا .
سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۸ ۱۹۱۵

ــ میں جونک لگنا محاورہ .
رک : پتھر کو جونک لگنا .
دل ہے تیرا پتھر سے بد تر جونک لگے پتھر میں کیونکر
داستان رنگیں ، ۱۷۶ ۱۸۳۳
آخر مولوی صاحب کو مژدہ مسرت انتہا سنایا . . . خدا جانتا ہے حضور کے اقبال سے پتھر میں جونک لگی آسمان میں تھگلی لگی ہے .
سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۷ ۱۹۱۵

ــ میں لیس نہیں دھنستی کہاوت .
بے رحم پر کسی بات (نرم گفتگو) کا اثر نہیں ہوتا .
اس سنگ دل سے ہوتی نہیں راہ کیا کروں
پتھر میں لیس دھنستی نہیں آہ کیا کروں
طبقات الشعراء ، نثار (امان اللہ معمار) ، ۳۸۸ ۱۷۷۴

ــ نچوڑنا محاورہ (قدیم) .
سنگ دل کو رحم دل بنانا ؛ ممسک سے فیض انوانا .
رقت آئی نہ تجھے حال پہ میرے سچ ہے
ہو جو پتھر اوسے کیا کوئی نچوڑے پتھر
انشا ، ک ، ۵۲ ۱۸۱۸

ــ نہیں پگھلتے کہاوت .
۱. سنگ دل کو رحم نہیں آنا .
نرم کیوں کر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل
آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر
نکہت (مخزن المحاورات ، ۲۵۱) ۱۸۴۹
۲. کنجوس سے فیاضی کی توقع عبث ہے (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) .

ــ ہو جانا/ہونا محاورہ .
۱. سخت ہو جانا ، جم کر سخت ہو جانا ، بے حس ہو جانا .
رکھ کے اک سنگیں جگر کے عشق میں سینے پہ سل
سختیاں اتنی سہیں دل نے کہ پتھر ہو گیا
سنگ و خشت ، ۱۳ ۱۹۴۲
۲. بھاری ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .
۳. دشوار ہو جانا ، مشکل ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) .
۴. بت بن جانا ، خاموش ہو جانا ؛ بہرا بن جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲) .

۵۔ بے رحم ہونا ، سنگ دل ہونا ۔
اگر نہیں رو سکتے تو بڑے کم بخت پتھر ہو ۔
۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۱۷
ان سب کو دیکھ کر پتھر ہو گیا ہوں ۔
۱۹۱۳ مرقع بلجیم ، ۶۲
۶۔ اندھا ہو جانا ، بےکار یا نکما ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲) ۔
۷۔ بے حس ہونا ۔
جینے پہ مرے عشق خدا جس کو نہیں ہے
پتھر ہے محبت کا مزا جس کو نہیں ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۲

پتھرا/پتھرا (فت پ ، سک تھ/ ، شد تھ بفت) ۔
(الف) امذ ۔
۱۔ رک : پتھر (۱) ۔
لڑکوں سے لگا دیوے ہے پتھرا اسے مارو
ہم اس کی طرف جب گئے دیوانہ بنایا
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۵۲
۲۔ ایک طرح کا پتھر کا وزن یا باٹ (پلیٹس) ۔
(ب) صف ۔
پتھر سے متعلق ؛ رک : پتھر چوتھ ہونا ۔
[رک : پتھر + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

— چوتھ (— و این) امذ ۔
پتھراو ، پتھروں کی بوچھاڑ (مخزن المحاورات ، ۱۶۱) ۔

پتھرا جانا (فت پ ، سک تھ) ف ل ۔
۱۔ پتھر بن جانا ، بے حس ہو جانا ، خاموش یا ساکت ہو جانا ۔
تکتے تکتے راہ اس کی تم بھی کیا پتھرا گئیں
اب پلک سے کیوں پلک اے چشم تر ملتی نہیں
۱۸۳۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۶
بہت دیر تک مستقیم کا ضمیر اس کو سرزنش کرتا رہا ، مستقیم بالکل پتھرا گیا ۔
۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۱
۲۔ (آنکھوں کا) چندھیا جانا ، دیکھنے سے معذور ہو جانا ، بینائی جاتی رہنا ، بے نور ہو جانا ۔
حیرت حسن سے پتھرا گئیں آنکھیں میری
وہ رہا سامنے لیکن پس دیوار رہا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵

پتھرا دینا (فت پ ، سک تھ) ف م ۔
پتھر بنا دینا ، بے حس و حرکت کر دینا ۔
پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۹

پتھرانا (فت ب ، سک تھ) ف ل ۔
۱۔ پتھر کی حالت اختیار کر لینا ، سخت ہو جانا ۔
گر پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم
آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہے اگر چقماق ہو
۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۲ : ۵۲)
ہماری یہ ساری باقیات پتھرائے ہوئے انڈوں ، درختوں ، جانوروں ، . . . سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں ۔
۱۹۵۱ وادیٔ سندھ کی تہذیب ، تمہید ، ع
۲۔ رک : پتھر ہو جانا معنی نمبر ۲ ۔
اے دیر جلوہ رحم کہ مانند آئنہ
پتھرا چلی ہیں چشم مری انتظار سے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۲
کیا بہانہ جو کافر نے بت پرستی کا
تو عین وصل میں پتھرائیں پتلیاں میری
۱۸۵۸ امانت (نور اللغات ، ۲ : ۵۳)
[رک : پتھر + ا : ا نا ، علامت مصدر]

پتھراو/پتھراؤ (فت پ ، سک تھ/و مج) امذ ۔
پتھر برسانے کا عمل ، سنگ باری ۔
کبھی لا لا مجھے دیتے ہو اپنے ہات سے پیالا
کبھی تم شیشۂ دل پر مرے پتھراو کرتے ہو
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۷
پتھراو سے نہ ہاتھ اٹھانا تو زینہار
اے بت ترے دوانے کی تعزیر سنگ ہے
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۷۲
اعتراضات کے پتھراو نے فلسفے کی عمارت کو بہت کچھ متزلزل کر دیا ۔
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۷۱
اف : کرنا ، ہونا ۔
[پتھرانا (رک) سے]

پتھرنا (۱) (فت پ ، تھ ، سک ر) ف م ۔
اوزاروں کو پتھر پر رگڑ کر تیز کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰) ۔
[पत्थर + ना ن : پتھر + نا]

پتھرنا (۲) (فت پ ، تھ ، سک ر) امذ .

بچھونا ، سیج (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[س : प्रस्तरण پرستَرَن]

پتھروٹا (فت پ ، سک تھ ، و لین) امذ .

۱. کورل ، اوکھلی کی قسم کا پتھر سے بنا ہوا پیالہ نما ظرف جس میں مسالا وغیرہ پیستے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۴۱) .

۲. پتور کی کونڈی یا نندولا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) .

[پتھر + وٹا (= بٹا) (رک)]

پتھروٹی (فت پ ، سک تھ ، و لین) امث .

پتھروٹا (رک) کی تصغیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) .

پتھروڑا (فت پ ، سک تھ ، و لین) امذ .

رک : پتھورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[ھ : پاتھنا (رک) سے]

پتھری (۱) (فت پ ، سک تھ) امث .

۱. سنگریزہ ، پتھر کا ٹکڑا .

بیٹے سے کہا کہ . . . ہر پتھری کو لعل سمجھ کر غور سے دیکھ .

حیات سعدی ، ۸۵ ۱۸۸۶

تمام زمین پر سیاہ پتھریاں پھیلی ہوئی تھیں .

روز نامچۂ سیاحت ، ۳۸۵ ۱۹۱۲

۲. ایک قسم کی بیماری جس میں مثانے یا گردے میں سخت مادہ جم کر سنگریزوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس سے پیشاب میں رکاوٹ اور تکلیف ہوتی ہے ، سنگ مثانہ .

حسین علی اس وقت ایسا نکل گیا جیسے پتھری نکل جاتی ہے .

لطائف السعادت ، ۴۲ ۱۷۹۷

جو کسی کو سنگ مثانہ کا عارضہ ہو یعنی پتھری تو اس کی دوا یہ ہے .

مفید الاجسام ، ۷۴ ۱۸۴۸

فرماتے تھے کہ جو ریزہ پتھری کا نکلتا ہے اس میں بھی لذت محسوس ہوتی ہے .

تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۹۶ ۱۹۲۹

۳. (i) (سان گری) قدرتی یا مصنوعی پتھر کی حسب ضرورت ایسی سلی یا پٹی جس پر ہتھیار کی دھار کو گھس کر گھلایا اور چکنایا جائے ، نیز وہ پتھری جس کے چورے کو لاکھ میں ملا کر سان بناتے ہیں جس پر ہتھیاروں کی دھار تیز کی جاتی ہے (ماخوذ : (ا پ و ، ۸ : ۱۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

(ii) استرے کی دھار تیز کرنے کی کرنڈ کی بنی ہوئی سلّی (ا پ و ، ۴ : ۹۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) .

۴. وہ پتھر کا ٹکڑا جسے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے ، چقماق .

خواجہ چن کر لکڑیاں لائے چکمک پتھری سے آگ نکالی کباب تیار کر کے نوش کیے .

طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۲۸۱ ۱۸۹۷

۵. پڑتا ، سنگ دانہ جو مرغ وغیرہ کے پیٹ میں ہوتا ہے (اس میں وہ پتھر وغیرہ آکر جمع اور ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانے کے ساتھ کھا جاتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) .

۶. کسوٹی ، سونا چاندی کسنے کا پتھر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) .

۷. ایک قسم کی گھاس جو پتھر پر اگتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

۸. کٹورے یا کٹوری کی شکل کا پتھر کا بنا ہوا کوئی برتن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

۹. ایک قسم کی مچھلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

مچھلیوں کے ذکر میں پڑھن ، روہو ، سدری ، سوری ، ٹینگرا ، سینگی ، پتھری . . . کے نام گنا جاتا ہے .

سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۶ ۱۹۷۵

۱۰. جائفل کی قسم کا ایک درخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[رک : پتھر + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

ــ لگانا محاورہ .

استرے کی دھار کو پتھری پر گھس کر تیز کرنا (ا پ و ، ۴ : ۹۶) .

سلّن (استرے کو پتھری پر لگاتے ہوئے) میرا اناڑی بن تو جب ہوتا کہ اس کی چشٹا درست ہوتی .

دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۳ ۱۹۴۳

پتھرے (فت پ ، سک تھ) امذ (قدیم) .

۱. پتھرا (رک) کی جمع .

میں کہا پستاں ترے ہیں سخت خوب
مسکرا کر بولا کہ پتھرے ہیں خوب

کل عجائب ، ۱۰۷ ۱۷۸۰

۲. پتھر (رک) کی جمع .

میر کے زمانے میں پتھروں کی جگہ پتھرے بھی بولتے تھے .

فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۰۹ ۱۹۴۷

۳. پتھر ، رک : پتھرے مارنا .

ــ مارنا محاورہ .

رک : پتھر مارنا .

یہاں جانتا پھول مارتا تو پکارتے ، ان جانتا پتھرے مارے تو دم نہیں مارتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

لے بلا سب کودکاں ہمراہ کو
پتھرے مارے تھے رسول اللہ کو

۱۸۴۸ صراط مستقیم ، ۵۴

پتھریا (فت پ ، سک تھ ، کس مج ر) صف .

وہ زمین جس میں سے کنکر نکلتا ہے (رسالہ علم فلاحت ، ۸) .

[ا : پتھر + — یا ، لاحقہ صفت]

پتھریل/پتھریل (فت پ ، سک تھ ، ی لین/ی مج) صف .

رک : پتھریلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

[رک : پتھر + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

پتھریلا (فت پ ، سک تھ ، ی مع) صف ؛ مث : پتھریلی .

جس میں پتھر ملا ہو ، کنکریلا ؛ پتھر کا .

ریتلی زمینیں ، پتھریلی زمینیں ، ٹیلے . . . . اثل کے جھنڈ ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۲

اب وہ شہر کی ایک تنگ اور پتھریلی سڑک پر گزر رہی تھی .

۱۹۴۵ موت سے پہلے ، ۲۵

[رک : پتھر + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

پتھرا (فت پ ، سک تھ) اسذ .

ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جو سخت زمین میں پایا جاتا ہے ، اس کی چار قسمیں : تیلیا ، ازکر ، شش کار اور پہسی ہیں (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۲۵ و ۲۶) .

[مقامی یا رک : پتھر + ا : ڑا ، لاحقۂ صفت]

پتھک (فت پ ، کس تھ) صف .

۱. مسافر ، راہ رو ، راہ دکھانے والا ، راہبر (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. مختصر قیام کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پتھک पथिक]

— آشرے (— سک ش) اسذ .

مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ ، دھرم شالہ ، مسافر خانہ ، کاروان سرا ؛ انتظار گاہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[پتھک + آشرے (= آشرم (رک)]

— گرہ (— کس گ ، ر) اسذ .

رک : پتھک آشرے (پلیٹس) .

[پتھک + س : گرہ गरह]

— ہین (— ی مع) صف .

غیر آباد ، ویران ، سنسان (سڑک ، سرائے وغیرہ) (پلیٹس) .

[پتھک + س : ہین हीन (= برباد ، چھوڑنا)]

پتھکا (فت پ ، کس تھ) اسث .

مُنقّی ، انگور کی شراب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[س : پتھکا पथिका]

پتھل / پتھّل (فت پ ، تھ / شد تھ بفت) اسذ .

رک : پتّھر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پرستر पस्तर]

پتھن (فت پ ، کس تھ) اسذ .

راستہ ، راہ ، دوزخ کا ایک طبقہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پتھن पथिन]

پتھنا (فت پ ، سک تھ) .

(الف) ف ل .

گوبر کے اپلے بننا ، تھپنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) ؛

رک : پتھا جانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۳) .

آج کے پتھے آج نہ جلیں اور آج کا بویا ہوا بیج آج ہی پھل نہ لائے .

۱۹۱۱ یادگار تمدن ، ۱۰

(ب) ف م .

۱. گوبر کے اپلے بنانا ، تھوپنا (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

۲. خوب مارنا ، مار مار کر دھن دینا .

اس وقت . . . تم نے آزاد کا نام لے لے کر وہ وہ سنائی کہ میں جھلا جھلا کر رہ گیا ، لے اس وقت پتھوں آپ کو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳

[ہ : پتھنا पथना]

پتھنار (فت پ ، سک تھ) اسث .

(عملاً) گوبر کے اپلے بنانا یا تھاپنا ، پاتھنا پیٹنے یا مارنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[ہ : پتھنار पथनार]

پتھواری (فت پ ، سک تھ) اسث .

وہ جگہ جہاں اپلے پاتھے جائیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : واری ، لاحقۂ ظرف]

پتھورا (فت پ ، و لین) اسذ .

وہ جگہ جہاں اپلے پاتھے جاتے ہیں ، گوبر پاتھنے کی جگہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۱) .

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : را ، لاحقۂ ظرف]

پتھی (ضم پ ، شد تھ) اسث .

پیاز کی آنڈی (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

[رک : پوتھی]

پتھیا (فت پ ، سک تھ) اسث .

۱. بڑ کی قسم کا ایک درخت ، لاط : Terminalia chebula یا T. citrina (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۲. سنسکرت عروض (چھند) کا ایک وزن (پنگل) یا بحر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۱) .

۳. بن ککوڑا ؛ سیندھنی ؛ چرمٹا ؛ گنگا ؛ سڑک ، راہ ، راستہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۱) .

[س : پتھیا पथ्या]

پتھیا (ضم پ ، سک تھ) اسث .

رک : پتھیاں (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۴) .

پتھیاں (ضم پ ، سک تھ) اسث ، ج .

زیر زمین پیدا ہونے والی نبات کی جڑ (مثلاً پیاز ، لہسن ، اروی وغیرہ کی) .

میں بازار سے بڑی اروبیاں چھانٹ کر لاتا ہوں پتھیاں نہیں لیتا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۲۴

[رک : پتھی]

پتھیر (فت پ ، ی مج) اسذ .

اینٹیں پاتھنے کی جگہ ، وہ قطعۂ اراضی جہاں کی مٹی لے کر اینٹیں تیار کی جائیں (ا پ و ، ۱ : ۸۰) .

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : یر ، لاحقۂ ظرف]

پتھیرا (فت پ ، ی مج) اسذ .

کچی اینٹیں تھاپنے والا ، سانچے کے ذریعے اینٹیں تیار کرنے والا .

پتھیرے ، کٹیے ، آراکشوں کو پیشگی روپیہ بغیر کافی اطمینان کے نہ دینا چاہئے .

۱۱۳۹ انجینیرنگ بک ، ۳۲

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : یرا ، لاحقۂ صفت]

پٹ (۱) (فت پ) اسذ .

۱. کواڑ ، دروازے (یا کھڑکی) کا ایک تختہ یا پلّا (مجازاً) دروازہ ، پردہ وغیرہ .

نین کی پتلی میں اے سری جن ترا مبارک مقام دستا
پلک کے پٹ کھول کر جو دیکھوں تو سجہ کوں ماہ تمام دستا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

پٹ کی چول اکھاڑ کر دیکھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۰

آج دو دن سے کھڑکی کا پٹ نکل گیا ہے .

۱۹۱۶ اقلیدس بی بی ، ۲

۲. نقاب ، گھونگٹ ، دوپٹے یا چادر وغیرہ کا کنارہ ، پلّا جو منہ چھپانے کے لیے عورتیں آگے کی طرف کھینچ لیتی ہیں ؛ آڑ ، اوٹ ، دوپٹہ .

اوٹھی وہیں چھنبیلی پدم جلوہ گر
بھونگ پٹ میں مکھ جیوں بدل میں چندر

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۵۴

ایک عورت ادھیڑ . . . . . پیلا پٹ اوڑھے ، ہنستی ہوئی سامنے آئی .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۷۷

ہوئی کچھ اس کسک کے ساتھ جنبش قلب شبنم میں
عروس غنچہ نے گھونگٹ کا پٹ با چشم نم کھولا

۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۱۰۳

[س : پتر पत्र]

ـــ اُڈھلنا ف مر .

رک : کواڑ بند کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

ـــ اُڑکنا ف مر .

رک : پٹ اُڈھلنا (پلیٹس) .

ـــ بھیڑنا ف مر .

دروازہ بند کرنا ، کواڑ بھیڑنا .

ہاتھوں سے دل کو تھام کے چوکھٹ پہ گر پڑی
پٹ بھیڑنے میں اس کا جو بازو نظر پڑا
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات، ۲ : ۵۳)

شرم آئی انہیں پاس بلاتے ہوئے مجھ کو
پٹ بھیڑ دیے دیکھ کر آتے ہوئے مجھ کو
۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۶۳

— جوڑ (— و مج) صف.

ایسے قلعے جن کی چھتیں، فرش وغیرہ ایک دوسرے سے متصل ہوں یا برابر برابر دروازوں والے قلعے.

عمارتیں سر بفلک ایک سے ایک مرصع اور مرتفع مثل پٹ جوڑ قلعوں کے دو رویہ کھڑی ہیں.
۱۹۶۶ انشائیے، ۲۰

[پٹ + جوڑ، جوڑنا (رک) سے]

— کھولنا ف مر.

۱. دروازہ کھولنا.

میت اس در سے گئی میری تو اس شوخ نے ہائے
کبھی پٹ کھول دیا اور کبھی چھپ کر دیکھا
۱۸۲۳ مصحفی، انتخاب راسپور، ۳۰

اک زن کم رو سحر کو آئینے کے سامنے
بات میں کنگھی لیے کھڑکی کا پٹ کھولے ہوئے
۱۹۳۶ نقش و نگار، ۵۱

۲. گھونگھٹ اٹھانا، نقاب ہٹانا.

اب کبھی مجھ سے نہ روٹھا ہوا دل بولے گا
اب تصور کسی گھونگٹ کے نہ پٹ کھولے گا
۱۹۳۹ سموم و صبا، ۹۵

— لگانا محاورہ.

دروازہ بند کرنا، کواڑ بھیڑنا (جامع اللغات، ۲ : ۳۶).

— مارنا محاورہ.

رک : پٹ اُڈھانا (پلیٹس).

پٹ (۲) (فت پ) امذ.

رک : پاٹ (۴)، تخت وغیرہ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۳).

راجہ ہے تو پٹ اپر یہی گیان
پر جا ہے تو کھٹ اپر یہی گیان
۱۷۰۰ من لگن ۵۲۰

— دیوی (— ی مج) امث.

رک : پٹ رانی (جامع اللغات، ۲ : ۳۶).

[پٹ + دیوی (رک)]

— رانی امث.

بادشاہ یا رانی کی پہلی بیاہتا ملکہ یا رانی جو بالعموم مہارانی کہلاتی تھی.

زمین و آسماں زیر و زبر ہو جائیں ممکن ہے
مگر یہ غیر ممکن ہوں لنکا کی پٹ رانی
۱۹۳۶ حرف نا تمام، ۴۴۰

[پٹ + رانی (رک)]

پٹ (۳) (فت پ) امث.

عرض، چوڑائی، (مجازاً) وسعت کائنات، رک : پاٹ (۱).

زمیں سبز آسماں سبز اس طرف سبزہ ادھر سبزہ
ہری پٹ پر دکھائی دے گی آبادی و ویرانی
۱۸۸۴ قدر، ک، ۵۳

[س : پٹّ]

پٹ (۴) (فت پ) امث.

گھیری زینے کی سیڑھی (ا پ و، ۱ : ۱۰۹).

[مقامی]

پٹ (۵) (فت پ) امث.

ایک قسم کی پہاڑی بکری جس کا اون نہایت نرم ہوتا ہے اسی اون سے پٹو تیار ہوتا ہے (ا پ و، ۲ : ۹۳).

[رک : پٹّو]

— پشمینہ (— ف پ، سک ش، ی مع، فت ن) امذ.

عمدہ قسم کا موٹا اور خود رنگ اونی کپڑا، پٹو (ا پ و، ۲ : ۹۳).

[پٹ + پشمینہ (رک)]

پٹ (۶) (فت، پ) امذ؛ ← پٹّ.

۱. نقاش کا تختہ یا پٹی، نیز دھات کا پتر جس پر حکم شاہی کندہ کیا جائے؛ دستاویز، وثیقہ، شاہی فرمان جو پتر یا پتھر پر کندہ ہو؛ بیٹھنے کی جگہ، کرسی، گدی، تخت؛ ریشم کا کپڑا؛ زخم یا چوٹ پر باندھنے کی پٹی یا بند؛ قدیم ایرانی دستار جو بادشاہ پہنتے تھے، ہوپ کا مخروطی کلاہ یا تاج، مرصع تاج جو مرد یا عورتیں پہنتی ہیں، دیہیم، طرۂ امتیاز، کلغی، سر پیچ؛ دھجی، کترن؛ ایک پودا جس کے ریشوں سے سن بنتا ہے، نیز موٹا کپڑا، تھیلے اور رسی تیار ہوتی ہے، ریشمسن، لاط: Coachorus olitorius (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۷).

۲. چرونجی کا پیڑ؛ کپاس (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۷۳).
۳. شطرنج یا چوپڑ کھیلنے کا کپڑا (جامع اللغات، ۲ : ۳۶).
۴. وہ تصویر جو زیارت کو آنے والے پجاری کو مندروں سے ملتی ہے؛ چھپر چھان؛ سرکنڈوں وغیرہ کا بنا ہوا وہ چھپر جو ناؤ یا بہلی کے اوپر ڈال دیا جاتا ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۶۳).

[س : پٹّ یا پٹ पट یا पट्ट]

ـــ بندھک (ـــ ف ب، سک ن، ف دھ) امذ.

۱. رہن، گروی، کفالت؛ ضمانت، وعدہ، اقرار (جامع اللغات، ۲ : ۳۸).
۲. رک : پٹاون رہنی.

کبھی یہ اقرار ہوتا ہے کہ مرتہن اتنے عرصہ تک قابض رہ کر بغیر لیئے زر رہن کے چھوڑ دے اس کو پٹ بندھک کہتے ہیں.
انشائے بہار بیخزاں، ۸۲ ۱۸۶۳

[پٹ + بندھک (رک)]

ـــ منڈپ (ـــ ف م، سک ن، ف ڈ) امذ.

کپڑے کا گھر، ڈیرہ، خیمہ (ہندی اردو لغت، ۱۴۹).

[پٹ + منڈپ (رک)]

پٹ (۷) (ف پ) امذ.

۱. کسی چیز کے گرنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۹۹؛ نوراللغات، ۲ : ۵۳).
۲. (تابع کے طور پر مستعمل) ترت، اسی دم، فوراً، (بیشتر دھچھٹ، یا چٹ کے ساتھ جیسے : جھٹ پٹ، چٹ روٹی پٹ دال، چٹ کہے پٹ کرے، چٹ منگنی پٹ بیاہ وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۳).
۳. جوں مارنے کی آواز (جامع اللغات، ۲ : ۳۶).

[س : پٹ पटत]

ـــ پٹ (ـــ ف پ) م ف.

۱. کسی چیز کے متواتر گرنے یا ٹکرانے اور مارنے کی آواز، مسلسل، لگاتار.

بجر ترے سوں اے پری پیکر
اشک پڑتے ہیں چشم سیں پٹ پٹ
ولی، ک، ۶۴ ۱۷۰۷

ٹپکتے اشک ہیں جس طرح میرے ابر مژگاں سے
کبھی برساتی بوندیں اس طرح پٹ پٹ نہیں بدلی
کلیات ظفر، ۲ : ۱۴۷ ۱۸۴۹

اگر تم ٹہنی پکڑ کر ہلا دو تو سب قطرے پٹ پٹ زمین پر گر جائیں گے.
حرز اطفال، ۱۲۳ ۱۹۰۹

۲. توقف اور جھجک کے بغیر، تڑاق پڑاق، فوراً، بلا تاخیر.

وہ پٹ پٹ غیر سے کرتے ہیں باتیں سامنے میرے
گریں کیوں کر نہ میرے اشک حسرت آنکھ سے پٹ پٹ
کلیات ظفر، ۳ : ۲۸ ۱۸۵۴ ؟

دائی جو میرے ساتھ رہیں گی اور ہر بات میں پٹ پٹ بولیں گی، پھر مجھے کہاں تاب ہو گی.
طلسم ہوشربا، ۱ : ۶۴۳ ۱۸۸۲

اف : کرنا، بولنا.

[پٹ + پٹ]

ـــ پٹ دینا محاورہ.

بچے کی پٹائی کرنا، بچے کو مارنا (پائیس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۶).

ـــ دینی سے م ف.

رک : پٹ سے.

چھیڑ تو دیکھ پٹاخے کی طرح انشا نے
یوں دکھا کر مجھے پٹ دینی سے پھوڑا کاغذ
انشا، ک، ۱۹۳ ۱۸۱۸

ـــ سے م ف.

۱. (گرنے کی) آواز کے ساتھ، دھم سے.

گٹھری مزدور کے سر پر سے اتاری، اس میں سے پٹ سے ایک چھپکلی نیچے گری.
آخری شمع، ۲۷ ۱۹۲۸

۲. تڑاق سے، یکایک.

بول اٹھی دل پذیر بھی پٹ سے
ڈھنگ ان مردووں کے دیکھ لیے
مثنوی عالم، ۵۸ ۱۸۸۵

ایک بی بی . . . سے ضبط نہ ہو سکا پٹ سے بول اٹھیں.
اخوان الشیاطین، ۳۴۴ ۱۹۳۲

فوراً، اچانک.

چھینک اتنے میں بس ہوئی پٹ سے
تخت سے یہ اتر پڑی جھٹ سے
بحر الفت، ۴ ۱۸۵۷

جونہی صاحبزادی پلنگ پر لیٹیں پٹ سے آنکھ لگ گئی.
راحت زمانی، ۲۳ ۱۹۱۰

پٹ (۸) (ف پ) صف.

۱. اوندھا، الٹا (چت کا نقیض).

قمری عبث تو سرو کے ، جوں نٹ ہے بانس پر
ہوتی کبھی نہ چت نہ کبھی پٹ ہے بانس پر
۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۴

جب انھوں نے اسے پٹ لٹکا دیا تو مجوسی نے . . . کوڑے مارنا شروع کیا .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۸

۲. (مجازاً) بد فعلی کرانے والا مرد ، گانڈو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۳. برباد ، تباہ ، ملیا میٹ .

مصالحہ پیسا تو چولھا اوندھا ، پانی گرم کیا تو روٹی ٹکڑا پٹ .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۱

۴. (مجازاً) (مقصد کے) ناسوائی ، منافی ، الٹا (چت کے ساتھ مستعمل) .

ہم لوگ گنوار ہیں اپنی طبیعت سے کوئی بات اٹھا دینگے تو نہ جانے چت پڑے یا پٹ .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۷۸

۵. (پہلوانی) کشتی میں اوندھے پڑجانے کی حالت (اپ و ، ۸ : ۲۲) .

[س : پت]

ــ پڑنا محاورہ .

۱. (تدبیر وغیرہ کا) کارگر اور مؤثر نہ ہونا ، ناکام ہونا ، خلاف مراد ہونا .

ہم تدبیر بتائیں جو پٹ پڑے تو نام نہ رکھوں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۹

ایسی کوشش کرنا کہ پٹ نہ پڑنے پائے .
۱۹۴۳ انور ، ۴۹

۲. (سپاہ گری) تلوار کا پہلو یا سینے کے بل گرنا .

تیغہ شقی نے ڈھال پہ مارا تو پٹ پڑا
ضربت پڑی کہ گنبد دوار پھٹ پڑا
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۹

میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا
تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے . . .
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

ــ تال امث .

موسیقی کی وہ تال جو ہاتھ پر تالی مار کر لگائی جاتی ہے .

پشتو ، ذو بحر ، قوالی . . . داستان ، خمسہ ، فرودست آید ، پہلوان ، پٹ تال ، چپک تال .
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۹۱

[پٹ + تال (رک)]

ــ داب امث .

مُنگ بستہ چنائی کی عمودی لگائی جانے والی سلوں یا پتھروں کی روک کا بند جو ایک پٹ پتھر سے کیا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۶۱) .

[پٹ + داب (رک)]

ــ کَرنا محاورہ .

خراب یا برباد کر دینا ، اجاڑ دینا ، الٹا یا اوندھا کر دینا .

سکھاتے ہیں تقلید انگلش جو آپ
کہیں مفلسوں کو نہ پٹ کیجیے
۱۸۹۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۴۲۳

لو بھلا آدمیوں پر چھوڑ دینے سے بھی کہیں کام ہوتا ہے ، یہ تو سب پٹ کر کے رکھ دیں .
۱۹۵۴ پیرنا بالغ ، ۵۸

ــ گھسیٹنی (ــ فت گھ ، ی مع ، سک ٹ) امث .

(پہلوانی) حریف کو اوندھے منھ زمین پر گرانے ، چت کرنے یا اس کے پیچھے جا کر اسے اپنی سپر بنانے کے داؤ کا نام .

یہاں صرف پٹ گھسیٹنی کے چند طریقے لکھے جاتے ہیں .
۱۸۴۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۴۰

[پٹ + گھسیٹنی ، گھسیٹنا (رک) سے]

ــ لگانا محاورہ .

پانی میں منھ کے بل لیٹ کر تیرنا یا غوطہ لگانا .

دریا پر برسات میں تراکی کے میلے ہوتے . . . کوئی کھڑی لگاتا کوئی چت کوئی پٹ لگاتا .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۵

ــ لینا محاورہ .

(پہلوانی) حریف کی پشت یا کمر پکڑ کر اسے اوندھے منھ زمین پر گرا دینا .

جب جالی دے کر داہنی یا بائیں طرف آئے تو کشتی کے پینچ مثل پولیاں یا پٹ لینا . . . وغیرہ ہو سکتے ہیں .
۱۸۴۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۴۰

ــ مُونڈی (ــ و مع ، مغ) صف ؛ ~ پٹ منڈی .

سر جھکائے (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[پٹ + موندی (= منڈی) (رک)]

— ہوجانا/ہونا محاورہ .

۱. اوندھا پڑنا ، پیٹ کے بل لیٹنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .
۲. بند ہوجانا ، تباہ و برباد ہو جانا .
سارا گھر اوندھا اور کارخانہ پٹ ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۵
۳. (آنکھ کے ساتھ) آنکھ جاتی رہنا ، اندھا ہو جانا .
کہیں ہاتھ چوک جائے تو آنکھ نہ پٹ ہو جائے .
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۸۲
۴. آموختہ بھول جانا .
سب لکھا پڑھا پٹ ہو گیا .
۱۸۷۹ ہندوستانی انگریزی لغت ، فیلن ، ۳۳۹

پٹ (۹) (فت پ) اسث .

۱. ٹانگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۴) .
۲. (پہلوانی) ایک داؤ جس میں حریف مقابل کی ٹانگ پر اپنی ٹانگ مارتا ہے .
داؤں دراصل تین قسم کے ہوتے ہیں اوپر کے داؤ ، مقابل کے داؤں اور نیچے کے داؤں . . . . . مقابل داؤں : جو کہ مقدار میں گیارہ ہیں کچھ ، پٹ ، ڈھاک . . . اور چپراس .
۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۱۹۵
۳. کشتی کا ایک پینچ جس میں پہلوان اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کے آنکھوں کی طرف اس لئے بڑھاتا ہے کہ وہ سمجھے کہ میری آنکھوں پر تھپڑ مارا جائے گا اور پھر پھرتی سے جھک کر اس کے دونوں پیر اپنے سر کی طرف کھینچ کر اسے اٹھا لیتا اور گرا کر چت کر دیتا ہے یہ پینچ اور بھی کئی طریقے سے کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۴) .
[مقامی]

— گھسنا محاورہ .
رک : پٹ لینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۴) .

— لینا محاورہ .
(کشتی) پٹ نامی داؤ کرنے کے لیے حریف کی ٹانگ اپنی طرف کھینچنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۴) .

پٹ (۱۰)
بنجر ، ویران ، اجاڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .
[س : پٹ یا پتت पत या पतित]

— پڑ/پڑ (— فت پ) صف ؛ امذ ~ پٹ پڑا .
۱. چٹیل اور ہموار میدان ، اُجاڑ ، بنجر ، ریگستانی ، بغیر درختوں کے .
کسی پٹڑ میدان میں ایک مسافر (رستہ) بھول گیا تھا .
۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۳۲
ہر طرف یا پٹڑ میدان رنگ کے تودے اور یا درختوں کے گھنے جنگل تھے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۸۹
۲. گیلی زمین جو بارش یا سیلاب کے بعد پھٹ جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .
۳. وہ زمین جو دریا کی طغیانی کے بعد قابل زراعت ہو جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .
۴. برابر ، ہموار ، یکساں .
تعطیل میں پڑھا بے پڑھا پٹ پڑ کر دیا .
۱۹۲۴ زبراللغات ، ۲ : ۵۵
۵. بڑا کھلا میدان جہاں فوج قیام کر سکے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .
[پٹ + پر/پڑ (رک)]

— پڑا امذ .
رک : پٹ پڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

— پڑ کی ناو اسث .
بیل گاڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

پٹ (۱۱) (فت پ) امذ .
رک : پت ، تراکیب میں مستعمل .

— بیجنا (— ی مع ، سک ج ، ی مع) امذ .
۱. ایک چھوٹا سا پروانہ جس کی دم رات میں رہ رہ کر چمکتی ہے ، جگنو .
پٹ بیجنا ، کرمک شب تاب .
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۰۹
جب جہاز چلتا ہے اس کے چلنے کی لہر میں ہزاروں جانور . . . پٹ بیجنے کی طرح چمکتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں .
۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۸۸
اس کے آگے پہلا سامان روشنی ایسا ہے جیسا پٹ بیجنا سورج کے آگے .
۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۲
۲. بلور کی قسم کے دو رنگے پتھر کا نگ جس کی اوپر کی سطح سفید اور نیچے کی سرخی مائل ہوتی ہے اس پتھر کا بنایا ہوا نگ اصطلاحاً پٹ بیجنا کہلاتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۵۲) .
[س : पत + वीजन + क: پت + ویجن + کہ]

پٹ (۱) (کس پ)

پٹ (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل .

— بھرا/بھری (— فت بھ) صف ، مذ .

رک : پیٹ بھرا (نوراللغات ، ۲ : ۵۵)

من دو من سیکڑا پیداوار گانّو سے اس کو چھوڑ دے کہ اس کو بچھانہ میں پٹ بھری کہتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۴۵

[پٹ + بھری ، بھرنا (رک) سے]

— پُچھنا (— ضم پ ، سک چھ) صف ، امذ .

وہ بچہ جو سب اولاد کے بعد پیدا ہو ، آخری بچہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸)

[پٹ + ا : پوچھن (= صفا کرنا) + ا ، لاحقۂ صفت]

پٹ (۲) (کس پ) امذ .

۱. پٹارا ، صندوق ، ٹوکری ؛ سور ؛ بھوڑا ؛ چھت ؛ مکان ؛ چھاجن (ہندی اردو لغت ، ۱۴۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

۲. رک : پٹک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[س : पट्ट]

پٹ (۳) (کس پ) امذ .

تھیٹر کا سب سے نچلا درجہ جو گیلری کے آگے ہوتا ہے .

فیس داخلہ حسب ذیل ہوگی : باکس .—۸—۲ ، اسٹال .—.—۲ ، گیلری .—۸—۱ ، پٹ .—.—۱ .

۱۹۶۶ سہ ماہی اردو ، کراچی ، اپریل ، ۲۳

[انگ : Pit]

پٹ (۴) (کس پ) اسٹ .

رک : پیٹھ (پلیٹس) .

— مِلّا (— کس م ، شد ل) امذ ؛ ~ پٹھ مِلّا .

(خیاطی) انگرکھے یا کرتے نیز کوٹ وغیرہ کا پچھلا حصہ جو پیٹھ پر رہتا ہے یا پیٹ کے اوپر کا حصّہ جو تنے کے مقابل ہوتا ہے ، پچھوا ، پچھوائی ، رک : پیٹھ مِلّا (ا پ و ، ۲ : ۱۲۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .

[پٹ + ملا ، ملنا (رک) سے]

پُٹ (۱) (ضم پ) اسٹ ؛ امذ .

۱. آمیزش ، شائبہ ، بو باس ؛ چاشنی ؛ خمیر .

بغیر پٹ ، بغیر آس ، بیتل کوں کر دکھلاؤں کا سنے تی خاص .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۰

یہ وہ کہانی ہے جس میں ہندی چھٹ ، کسی اور بولی کا نہ میل ہے نہ پٹ .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱

وہ . . . حملے میں لہسن کا پٹ دینے لگا .

۱۹۳۹ حکایت رومی ، ۱ : ۱۲

۲. چھینٹا ، ہلکا چھڑکاؤ .

پکاتے وقت اوپر سے پانی کا پٹ دیدینا .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۸

۳. رنگ یا ہلکا میل ، ڈوب .

اس میں ایک پٹ لال رنگ کا دیدینا .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۸

اف : پڑنا ، دینا ، لگنا ، ہونا .

[ہ : پٹ पट]

— پھنسانا ف م .

(تار کشی) تار کا سرا بارے (بیدھ ، جنتری کا سوراخ) میں اٹکا چھوڑ دینا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳) .

پُٹ (۲) (ضم پ) اسٹ ؛ ~ پٹھ .

گائے ، بکرے وغیرہ کی کمر کا حصّہ یا اس کا گوشت (جو دم سے لمبائی میں اوپر کی طرف ہوتا ہے) (ا پ و ، ۳ : ۸۲) .

[س : پرشٹھ पृष्ठ]

پُٹ (۳) (ضم پ) اسٹ ؛ ~ پٹھ .

۱. کسی چیز کا سکڑاؤ یا تنگی ؛ تہ ؛ گڑھا ؛ گولائی ، دور ؛ گھوڑے کا سم یا ٹاپ ؛ دونا ؛ پتوں کا بنا ہوا گول گہرا برتن ؛ کٹورا یا دونے کی قسم کی کوئی چیز ، منھ بند برتن ، دوائیں پکانے کا خصوصی برتن ؛ پگھلانے یا گھلانے والی چیز ؛ مامن ، محلل ؛ اوڑھنا ، غلاف ، لنگوٹا ، انگوچھا ، ڈھکنا ؛ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

۲. خالی جگہ ؛ جائفل ؛ پارسل کی وہ جگہ جہاں مُہر لگائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۹) .

۳. چادر .

دوسرے دن لالہ صاحب . . . پٹ بدل کر ٹھاکر داس کے دروازے پر پہنچے .

۱۹۱۶ کمسن بیوی مسن شوہر ، ۱۸

۴. گُندھے ہوئے آٹے کی گٹھلی (یا گٹھلیاں) جو آٹا گوندھتے وقت پانی ملانے اور سانے کی غلطی کی وجہ سے پڑ جاتی ہیں (ا پ و، ۳ : ۱۲۳).

[س : پٹ पट्ट]

پٹا (۱) (ف ت پ) امذ ؛ ~ پٹہ.

۱. ایک قسم کے فن سپہ گری کا نام جس کو بھری گدکے سے کھیلتے ہیں.

ظالم مرے جگر کوں کرے کیوں نہ پھانک پھانک
سیکھا ہے وو نگہ کا پٹا اور ادا کا بانک

کلیات سراج، ۲۹۹ ۱۷۳۹

کبھی بلائیں لیتی، پٹے کے سے ہاتھ ہلاتی.

نغمۂ عندلیب، ۱۸۸ ۱۸۴۵

کچھ دوسری کسرتوں بنوٹ . . . پٹا . . . لٹھیتی میں مصروف ہیں.

دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۷ ۱۹۴۳

۲. بھری اور گدکا.

دوچشمت بچھو و خونریز ابرو وو بانکی زاف مشکینش پٹا ہے

ولی، ک، ۲۹۲ ۱۷۰۷

ذرا تیغ قاتل کے آگے تو آئے پٹا دور ہی سے ہلاتی ہے بجلی

غنچۂ آرزو، ۱۷۴ ۱۸۵۴

نظر بازیوں میں پٹا اس نے کھیلا وہ دنبالہ چشم تھا یا پٹا تھا

داغ، یادگار داغ، ۱۴۲ ۱۹۰۵

۳. ایک قسم کی لمبی دو دھاری تلوار؛ ڈنڈا، لاٹھی، عصا؛ تختہ جس پر ہندو بیٹھ کر کھانا کھاتے یا پوجا پاٹ کرتے ہیں، پٹّا؛ چوڑی لکیر، دھاری؛ ایک قسم کی پھنچی؛ نصف چہرے کا کوئی رخ، یک رخی داڑھی؛ امریکی ایاوے کا پتّا؛ چٹائی یا موٹے کپڑے کا لمبا ٹکڑا جو چوڑائی میں کم ہو؛ لگام کی سہری یا ربند؛ دلہن کا سہرا یا مکٹ (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۶۹؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۷؛ پلیٹس).

[س : پترک पत्रक]

— باز امذ ؛ ~ پٹے باز.

۱. پٹا کھیلنے والا، لکڑی کھیلنے والا.

پٹہ باز سے سوال کیا جائے آپ پھکیت دکھائیے، جواب دے گا، میں نہیں جانتا.

قوانین حرب و ضرب، ۷ ۱۸۹۹

کوئی نہیں جانتا تھا کہ پھکیت یا بنوٹیے یا پٹا بازیا اکنگ باز ہیں.

مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۲ ۱۹۱۴

۲. ایک قسم کا کھلونا جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے، نٹ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۹۹).

۳. ایک قسم کی آتش بازی.

وہ ساحر دیر تک آتشبازی کے پٹے بازوں کی طرح لڑے.

فسانۂ عجائب (نوراللغات، ۲ : ۵۴). ۱۸۲۴

۴. (مجازاً) نخرے باز، عشوہ گر، ظاہردار، شیخی خور (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۷).

[پٹا + باز (رک)]

— بازی امث ؛ ~ پٹے بازی.

پٹا باز (رک) کا فن یا کام.

پٹہ بازی سے چرخ گرداں کی سر ہمارے ہیں گوے میداں کی

میر، ک، ۴۹۴ ۱۸۱۰

فن بانک بازی اور سیف بازی کے کاملوں نے پٹہ بازی کا ہنر فیل سے اختراع کیا ہے.

عقل و شعور، ۴۳۷ ۱۸۷۳

— کے ہاتھ دکھانا/نکالنا محاورہ.

رک : پٹے کے ہاتھ دکھانا (جامع اللغات، ۲ : ۳۷).

— کھیلنا محاورہ.

پٹے بازی کا فن دکھانا، بھری گدکے سے لڑنا.

چلے کھیلتے فیل اس کے پٹا
کہ جنبش میں ہو برق پیچھے گھٹا

جنگ نامہ دو جوڑا، ۴۱ ۱۷۹۴

نظر بازیوں میں پٹا اس نے کھیلا
وہ دنبالۂ چشم تھا یا پٹا تھا

داغ، یادگار داغ، ۱۴۲ ۱۹۰۵

— ہلانا محاورہ.

گدکے کی چوٹ کرنا، بھری گدکے کے ہاتھ دکھانا.

یہ آہ آتشیں جب چمکائے سیف اپنی
کیا تاب پھر ہلائے بجلی پٹا فلک پر

کلیات ظفر، ۴ : ۴۵ ۱۸۵۶

پٹا (۲) (ف ت پ) صف ؛ مث : پٹی.

۱. (گرد و غبار وغیرہ سے) بھرا ہوا، اٹا ہوا، اٹا ہوا.

ان کا سرچشمۂ جواں مردی خاک نا انصافی سے پٹا رہتا ہے.

بستان حکمت، ۳۴۲ ۱۸۳۸

مدتوں تک یہ چشمہ پٹا پڑا رہا.

امہات الامہ، ۴۷ ۱۹۰۷

۲۔ (اسباب یا اشخاص سے) پر، بھرا ہوا (اظہا کثرت کے لیے)۔

تمام دربار شاعروں سے پٹا پڑا تھا۔

۱۸۸۷ سخندان فارس، ۱۴۶

تمام سمندر جہازوں سے پٹا پڑا تھا۔

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون، ترجمہ، ۲: ۱۵۵

[س: پٹ یا ا: پٹنا (رک) سے]

پٹا (۳) (فت پ) امذ۔

رک: کن پٹی، کن پٹا (شبد ساگر، ۶: ۲۷۶۹)۔

[س: پٹ]

پِٹا (کس پ) صف؛ مث: پِٹی۔

تراکیب میں مستعمل بطور جزو اول یا جزو ثانی جیسے گھِسا پٹا، لٹا پٹا، پٹا کٹا۔

[ا: پٹنا (رک) سے]

ــ کُٹا (ــ ضم ک) صف مذ؛ مث: پٹی کٹی۔

پِٹا ہوا، چوٹ کھایا ہوا، مار کھایا ہوا۔

بڑ کے نیچے پہنچے، کیا دیکھتے ہیں کہ بڑی بی پٹی کٹی لوتھ ہوتھ پڑی ہیں۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت، ۲: ۱۴۲

[پٹا + کُٹا، کُٹنا (رک) سے]

پٹّا (۱) (فت پ، شد ٹ) امذ؛ ــ پٹّہ۔

۱۔ (چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا) حلقہ جو پالتو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں، قلاوہ۔

اوپر گدی مخمل کے ایک کتا لیٹا ہے اور پٹہ چودہ لعل کا زیب گلوے ناقص اس کے کا ہو رہا ہے۔

۱۷۷۵ نوطرز مرصع، ۲۴۸

بارہ دانے لعل کے . . . پٹے میں نصب کر کر کتے کے گلے میں ڈال دیئے۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۱۸

جس کتے کے گلے میں پٹا نہ پڑا ہو گولی مار دی جائے۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۴۷

۲۔ چپراس، وہ پٹی جو چپراسی یا سپاہی کمر میں باندھتا یا کندھے سے لٹکاتا ہے، کمر کسنے کا چمڑا یا فیتہ وغیرہ (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۹)۔

دونوں پلٹنوں کے نشان کے پٹے پرانے ہو گئے ہیں، نئے بنوا دیئے جائیں۔

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روز نامچہ، ۱۷۲

۳۔ چمڑے یا سوت یا دھات وغیرہ کا فیتہ جو مشین کے ان پہیوں میں ڈالتے ہیں جن سے وہ چلتی ہے۔

اس دھکے کو قبول کرنے کے لیے ہر پلر شیفٹ پر ایک مضبوط پٹا لگایا جاتا ہے۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۱۱۱

۴۔ کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا وہ ٹکڑا جس پر کام بنا ہوا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۹)۔

۵۔ گھوڑے کے چمڑے کا ایک آرائشی ساز، سر بند (جس میں دہانہ، سرس، کباڑی، گن سرا، گل تھئی اور نکوا شامل ہیں)، بوزی؛ مہرہ، سرود آلی (اپ و، ۵: ۳۹)۔

پٹہ، بیکل، پاکھر، گنڈا، سنہری روپہلی جواہر جڑا۔

۱۸۵۷ گلزار سرور، ۵

۶۔ (لباس) بچوں کے باندھنے کی چھوٹے بچے کی (سادی پھولدار ریشمی یا سوتی) دھوتی (اپ و، ۲: ۵۷)۔

۷۔ دری کا چوڑا حاشیہ جو متن سے مختلف رنگ کا ہوتا ہے (اپو، ۲: ۱۰۳)۔

۸۔ ڈاب، پرتلا، تلوار باندھنے یا لٹکانے کا تسمہ، دہوال شمشیر (اپو، ۸: ۴۴)۔

۹۔ (لکڑی یا لوہے وغیرہ کا) تختہ یا بڑا، پٹری۔

ان مواقع میں جہاں ریل کے پٹے بٹھانے کے لیے میخ ٹھونکی جاتی ہے، گرہ گانٹھ موجود نہ ہو۔

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۱۱

۱۰۔ خدمت گاروں کا نیگ جو شادی کے وقت دلہن والا اپنے سمدھی سے دلواتا ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۰)۔

۱۱۔ ایک رسم جس میں زچہ کے میکے والے پٹا اور شیرینی لاتے ہیں ایک زچہ کی پیشانی اور دوسرا بچے کے سر پر باندھتے ہیں یہ پٹا سلمہ ستارے یا زردوزی کے کام سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔

اوس کے ماں باپ کے گھر کا پٹا جو دھوم دھام سے ڈھول تاشے بجتا ہوا راگ رنگ ہوتا آتا ہے اوس زچا اور بچے کی پیشانی پر باندھتے ہیں۔

۱۸۳۴ سعادت دارین، ۵۸

۱۲۔ تختہ جس پر ہندو بیٹھ کر کھانا کھاتے یا پوجا پاٹ کرتے ہیں؛ کمہار کا تختہ، تختہ؛ میز؛ بیٹھک، نشست گاہ؛ ایک زیور جو بالی کے ساتھ پہنا جاتا ہے، ماتھے کا ایک زیور، سربند (جامع اللغات، ۲: ۳۷)۔

[س: پٹّہ: پٹ]

ــ اُتارنا محاورہ۔

سپاہی یا چپراسی کو ملازمت سے برطرف کرنا، چپراس چھین لینا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۸۴)۔

— اُلٹنا محاورہ .

(سوداگری) دیوالا نکالنا ، دیوالیہ ہونے کے اعلان کا ایک طریقہ جس میں دوکاندار دکان کھول کر اپنے بیٹھنے کی گدی کو اُلٹ دیتا ہے اور اپنی جگہ سے علیحدہ ہو کر ایک طرف بیٹھ جاتا ہے اس عمل سے بازار میں اس کے دیوالیہ ہونے کا اعلان ہوتا ہے اور ساتھ ہی اس سے کاروبار کرنا بند کر دیا جاتا ہے ، ناٹ الٹنا (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

— پھیر (— ی مج) امذ .

(ہندو) شادی کی ایک رسم جس میں دولھا اور دلھن کے بیٹھنے کے پارے اس طرح بدل دیتے ہیں کہ دلہن اٹھ کر دولھا کی جگہ اور دولھا دلھن کی جگہ بیٹھ جاتا ہے .

اس کے بعد پٹا پھیر کی رسم ہوئی اور پنڈتوں کو جن پر دولھا دلہن بیٹھے ہوئے تھے بدل دیا .

رسوم ہند ، ۲۲ ۱۸۶۸

[پٹا + پھیر ، پھیرنا (رک) سے]

— پھیر کرنا محاورہ .

گونے کی رسم کا خرچ بیاہ میں ادا کر دینا ، مکلاوہ کر دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

— پھیرنا محاورہ .

(ہندو) پٹا پھیر (رک) کی رسم ادا کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۵۴) .

— تڑانا محاورہ .

رسی تڑانا ، زنجیر تڑانا ، پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا ، رہائی پانا ، بھاگنے یا مفرور ہونے کی کوشش یا ارادہ کرنا ، مخلصی یا آزادی چاہنا ، بچنا .

مرزا صاحب کو کچھ بدگمانی ہوئی اور لگے پٹہ تڑانے .

شاہد رعنا ، ۱۷۸ ۱۸۹۶

— توڑ کے بھاگنا محاورہ .

(خوف و ہراس وغیرہ سے) نوک دم بھاگنا ، بے تحاشا بھاگ پڑنا .

مغرور نہ ہو تلواروں پر مت بھول بھروسے ڈھالوں کے
سب پٹا توڑ کے بھاگیں گے منہ دیکھ اجل کے بھالوں کے

نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰ ۱۸۳۰

گو مستعد مدد کے لیے ہر کسان تھا
پٹہ تڑا کے بھاگے کہ بھاری لگان تھا

واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۳ ۱۹۳۱

— چکانا محاورہ .

(ہندو) لڑکی کی شادی میں نائی دھوبی وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو سمدھیوں سے ان کی خدمت کے حقوق دلانا ، ہنود میں رسم ہے کہ لڑکی کی پیدائش کے وقت سے اس کی شادی تک اس کی ٹہل کرنے والوں کو اجرت نہیں دی جاتی اور اس کے عوض شادی کے موقع پر دولھا والوں سے معقول رقم انہیں دلائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

— چکنا محاورہ .

پٹا چکانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ مکان یا مکان میں خصوصی کمرہ جہاں گھوڑوں سے متعلق سامان رکھا جاتا ہے ؛ گودام .

مولوی عبدالکریم صاحب ناظم پٹہ خانہ ۔ راجہ سرنیواس راؤ . . . بہت سے معزز افسران سرکار موجود تھے .

ماہنامہ ، حسن ، حیدرآباد ، جولائی ، ۳۶ ۱۸۸۹

[پٹا + خانہ (رک)]

— لوٹنا محاورہ .

رک : پٹا اُلٹنا (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

پٹّا (۲) (فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ~ پٹہ .

۱. زمیندار کی لکھی ہوئی دستاویز جس میں وہ کاشتکار کو زمین لگان پر یا ٹھیکے دار کو ٹھیکے پر دینے کا قول و قرار تحریر کرتا ہے (کاشتکار یا ٹھیکے دار اس کے مقابل قبولیت لکھتا ہے).

دوسری قسم میں عرضیاں اور پروانے اور پٹہ و قبولیت .

انشائے خرد افروز ، ۳ ۱۸۶۹

دوبارہ ٹھیکیداری کی درخواست دی جو منظور ہوگئی اور ان کے نام پٹا لکھ دیا گیا .

بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۰۱ ۱۹۳۰

۲. تحریری معاہدہ ؛ دستاویز .

نئانوے سال کا پٹہ لکھ دیجیے اور کل انتظام مالی و ملکی ہمارے تفویض کر دیجیے .

مخزن ، لاہور ، مارچ ، ۲ ۱۹۰۴

۳. تحصیل داروں کے لیے ہدایات کی ایک کتاب (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[س : پٹہ]

ـ تعلق (ـ فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ.
وہ پٹا جس کا انحصار کسی اور پٹے پر ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + تعلق (رک)]

ـ ٹھیکا/ٹھیکے داری (ـ ی مج) امذ.
ٹھیکے کی دستاویز یا اقرار نامہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + ٹھیکا / ٹھیکے داری (رک)]

ـ جناجات (ـ فت ج) امذ.
وہ پٹا جو ہر ایک کاشتکار کو علاحدہ علیحدہ دیا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + جناجات (رک)]

ـ خانگی (ـ سک ن) امذ.
نج کے طور پر دیا جانے والا ٹھیکا جو کسی قانون کے تحت نہ ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + خانگی (رک)]

ـ دار امذ.
وہ زمیندار جس نے اپنی زمین کسی کاشتکار یا ٹھیکیدار کو پٹے کے ذریعے لگان پر یا ٹھیکے پر دی ہو.
سو بیگھہ کا پٹہ‌دار کاشتکار دس بیگھہ سے زیادہ کپاس نہیں بو سکتا ہے.
۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۷۸
ابتدا میں بے دخلی کی نالش رجوع کرنے کا حق صرف پٹہ داروں کی حد تک محدود تھا.
۱۹۲۳ جنایات برجائداد ، ۱۳
اسم کیفیت : پٹا داری.
[پٹا + دار (رک)]

ـ دوامی (ـ فت د) امذ.
اراضی مزروعہ کو ہمیشہ کے لیے لگان پر دے دینے کی دستاویز جو زمیندار لکھتا ہے اور جس کی رو سے کاشتکار زمین سے اس وقت تک بے دخل نہیں کیا جاسکتا جب تک وہ مقررہ لگان ادا کرتا رہے ، نیز وہ اپنا حق دوسرے کو منتقل کرسکتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۳).
[پٹا + دوامی (رک)]

ـ دہ سالہ (ـ فت د ، سک ہ ، فت ل) امذ.
دس سال کے لیے ٹھیکہ (پاپیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + دہ (رک) + سالہ (رک)]

ـ دینے والا (ـ ی مج) امذ.
وہ شخص جو ٹھیکہ دے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).

ـ رہن (ـ فت ر ، سک ہ) امذ.
اُس جائداد کا پٹا جو پٹے دار کے پاس رہن ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + رہن (رک)]

ـ سلامی (ـ فت س) امذ.
پٹے کی منظوری پر نذرانہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).
[پٹا + سلامی (رک)]

ـ قبولیت (ـ فت ق ، و مع ، کس ل ، فت ی) امذ.
بندوبست کی منظوری کا کاغذ.
چنانچہ جو دستاویزات عوام‌الناس میں بالفعل مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے . . . پٹہ قبولیت . . . وغیرہ.
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۹۶

ـ کرنا محاورہ.
(زراعت) کسی کاشتکار یا ٹھیکیدار کو کاشت کی زمین لگان یا ٹھیکے پر دینا.
تنخواہ اپنی بچاتے ہیں گھر چل کر چار بیگھے زمین کا پٹہ کریں گے.
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۹۰

ـ لکھوالینا محاورہ.
قول لینا ، معاہدہ کر لینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).

ـ مستاجری (ـ فت م ، سک س ، ج) امذ.
معاہدہ تجارت ، تجارتی کاغذات ، اجازت نامۂ تجارت.
شرط یہ ہے کہ پٹہ مستاجری . . . کو منظور کریں.
۱۸۷۳ ایکٹ ۱۹ ، ۱۹
[پٹا + مستاجری (رک)]

پٹا (۳) (فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ~ پٹہ.
(لفظاً) پاٹ والا ، بطور جزو دوم مرکبات میں مستعمل جیسے : دوپٹا وغیرہ.
یک دو پٹہ یا ایک پٹہ سیر بھر کسوم میں خوب سرخ آتشین ہوتا ہے.
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۰۲
[س : پٹہ]

پٹّا (۴) (فت پ ، شد ٹ) امذ .

معمول سے بڑی کیاری کا تھاولا ، نیز بڑی کیاری (اپ و ، ۶ : ۱۳۰) .

[مقامی]

ــ کھینچنا محاورہ .

(زراعت) کیاری کی حد بندی کرنا ، منڈیر باندھنا (اپ و ، ۶ : ۱۳۱) .

پٹّا (۵) (فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ــ پٹے ؛ پٹّھا ؛ پٹھے .

مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بال ، کاکل .

ایک پٹا جو منڈایا تو ہوا خوف دو چند
مار رکھتا ہے اگر مار سے ہو مار جدا

دیوان برق ، ۵۷ ۱۸۵۲

نازنین نے گورا گورا ہاتھ بڑھا کر پٹے پکڑے دو تمانچے مارے .

طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۵۰ ۱۹۰۲

[س : पत्रक: پترکہ]

پٹا پٹ (فت پ ، پ) م ف .

رک : پٹ پٹ ، پٹ (= گرنے کی آواز) (رک) کا تحتی .

دوانے ہو کر جھاڑ پھرنے اٹھے
پٹا پٹ پھلاں مست ہو پڑنے اٹھے

قطب مشتری ، ۲۶ ۱۶۰۹

سامنے بیٹھے پٹا پٹ قافیہ بازی کر رہے ہیں .

نیرنگ خیال ، ۱۵۰ ۱۸۸۰

تالیاں ہر جملے پر پٹا پٹ پٹتی رہتی ہیں .

منتل فریب ، ۵۷ ۱۹۲۰

پٹا پٹی (فت پ ، پ) امث .

ایک دھاریدار کپڑا ؛ وہ کپڑا وغیرہ جس پر رنگ برنگے پھول پتے بیل بوٹے بنے یا کڑھے ہوں ، میناکاری یا چوبکاری کے کام والا کپڑا ؛ مختلف رنگوں کے کپڑے کی پٹیوں سے بنی ہوئی کوئی چیز .

پٹا پٹی کی یہ فراش باندھ کندے دار
بہر (= پہن) تویزوں (تعویذوں) کے تاگے منے بجائے ازار

شاہ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۰) ۱۷۸۲

پٹا پٹی کا ہے خیمہ ترے لیے استاد
یہ اس کے بیچ سیاہ و سفید رنگ نہیں

نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۸ ۱۸۳۰

ایک خوبصورت بارہ دری ہے ، پٹا پٹی کے پردے پڑے ہوئے ہیں .

مخزن ، اکتوبر ، ۴۵ ۱۹۰۷

[پٹا (رک) + پٹی (رک)]

پٹاٹا (فت پ) امذ ؛ ــ پٹاٹا .

رک : پوٹیٹو (آلو) (عموماً تراکیب میں مستعمل) .

ــ چاپ امث .

(دیسی) آلو کا قیمہ بھرا کباب .

دیکھو آج سے ہمارے گھر میں ایسے کھانے پکا کریں تورمہ ، قلیہ ، متنجن . . . . . مٹن چاپ ، پٹاٹا چاپ اور کٹلس کباب .

خوبصورت بلا ، ۱۰ ۱۹۰۹

[پٹاٹا + انگ: Chop (= چاک ، درز وغیرہ) یا س: چاپ (رک)]

پٹاٹو (فت پ ، و مج) امذ .

رک : پٹاٹا (تراکیب میں مستعمل) .

ــ ماشر (ــ فت ش) امذ .

ایک دستی یا برقی مشین جس سے آلو کو دبا کر بھرتہ بنا لیتے ہیں .

آبلے ہوئے آلو ،، پٹاٹو ماشر ،، میں دبا کر باریک کر لیں .

مشرق مغربی کھانے ، ۱۳۹ ۱۹۳۲

[پٹاٹو + انگ : Masher]

پٹاخ (فت پ) ؛ ــ پٹاق ؛ پٹاک .

(الف) امث .

۱. پٹاخے بندوق یا توپڑ کی آواز ، رک : پٹاک (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

شب برات جو آئے تو دیکھیو انشا
کہ مچ رہی ہے پٹاخوں کی کیا چٹاخ پٹاخ

انشا ، ک ، ۱۹۳ ۱۸۱۸

۲. درخت سے پھل گرنے کی صدا ، رک : پٹاک (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

(ب) م ف .

تڑاق پڑاق ، فوراً ، بے در بے .

کوئی چٹخارہ سے کا لیتی چٹاخ
گالی کیفی ہو کوئی دیتی پٹاخ

حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۲۱ ۱۷۹۱

[حکایت الصوت]

ــ پٹاخ (ــ فت پ) م ف .

پٹاخ (رک) کی تکرار ؛ مسلسل ، لگاتار .

کہ تار پڑتا وہ تھیں گستاخ
آتی ہے ہر صدا پٹاخ پٹاخ

مثنوی ہشت گلزار ، ۸۵ ۱۸۱۰

— پٹاخ بولنا محاورہ .

تیزی جلدی یا تڑاق پڑاق باتیں کرنا ، فوراً جواب دینا ، جو منہ میں آئے کہدینا .

اردو بات میں پٹاخ پٹاخ بولے چلی جاتی ہے .

۱۹۵ گلدستۂ پنج ، ۸۹

— سے م ف .

تیزی کے ساتھ ، ترت ، فوراً ، کڑاکے کی آواز کے ساتھ ، جھٹ سے ؛ بغیر سوچے سمجھے .

جب اس نے پٹاخ سے گالی دی تو انھیں یقین آیا کہ خواب نہیں ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۰۸

پٹاخا (فت پ) ؛ ~ پٹاخہ .

(الف) امذ .

۱.(i) زور کی آواز دینے والی ایک قسم کی آتشبازی جو گول اور تکونی شکل کی بنائی جاتی ہے تکونی کو تعویذ یا لڑی کا پٹاخا بھی کہتے ہیں .

پٹاخا چادروں کا جب کہ پھوٹا ہزاروں رنگ کا نکلا تھا ہوٹا

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۸

ہم پٹاخے چھچھوندریں ہوائیاں چھوڑیں گے .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۳۱

غنچے چٹک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے
شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۵۵)

(ii) دھماکا ، زور دار آواز ، پٹاخے کی آواز .

مشتبہ تیری دعا کا اثر اے اکبر ہے
رزولیوشن کے پٹاخے سے مگر بہتر ہے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۴۳

اف : پھوٹنا ، چلانا ، چلنا ، چھٹنا ، چھڑانا ، چھوٹنا ، چھوڑنا .

۲. بندوق کی ٹوپی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

۳. مختلف رنگوں کے کپڑوں کی تکونی ٹکڑیوں یا ان سے بنے ہوئے مربع خانوں پر مشتمل لباس وغیرہ کہ ہر ٹکڑی کی سلائی پر اور خانوں پر کلابتون دھنک وغیرہ ٹکی ہو .

یہ سردنی چادرہ پٹاخے کی کوٹ کا اور رومی مخمل کی کمری کا خاصہ جوڑ ہے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۵۳

(ب) صف .

۱. چالاک ، طرح دار ، چنچل ، تیز و طرار ، شوخ و شنگ ، بیچ میں بول اٹھنے والا یا والی .

دفتر حمیدالدین خاں چٹاخہ ، بارہ بالی و پٹاخہ .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی (مخزن نکات ، ۳۲)

نمکین جان تم ایسی پٹاخا کیوں ہو .

۱۹۴۲ انور ، ۳۵۲

۲. فاحشہ ، زن بد کارہ (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

۳. خوش شکل ، نو عمر ، نوخیز ، چلبلا معشوق ، چھبیلا یا چھبیلی .

انارکلی میں ایک لڑکی جا رہی تھی اس کی طرف دیکھ کر ایک آدمی نے اپنے دوست سے کہا بالکل پٹاخہ ہے .

۱۹۴۵ تلخ ترش شیریں ، ۱۱۳

۴. خوش آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

[پٹاخ (رک) سے]

— چھوڑ دینا محاورہ .

کوئی مزیدار یا چبھتی ہوئی بات کہہ دینا .

باتوں باتوں میں . . . . . آج کیا پٹاخہ چھوڑ دیا .

۱۹۴۲ گرہن ، ۶۰

پٹاخی (فت پ) امث .

پٹاخا (رک) کی تانیث ؛ طرح داری ، شوخی .

کوئی کرتی کسی سے گل بازی کوئی پٹاخی سے کرتی دمبازی

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۲۸

پٹاخے (فت پ) امذ .

پٹاخا (رک) کی جمع یا معرفہ شکل (تراکیب میں مستعمل) .

— دار صف .

پٹاخا (الف) معنی نمبر ۳ (رک) والا .

ایک کونے میں ایک چھوٹی میز پر سبز سرخ رنگ کے پٹاخے دار خوان پوش سے ڈھکی ہوئی ایک سینی رکھی تھی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۸۴

[پٹاخے + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— کا انڈا (— فت ا ، سک ن) امذ .

بغیر لت کیے تلا ہوا انڈا جس میں زردی سفیدی کے بیچ میں تارے کی طرح معلوم ہو ، کھڑا انڈا ، ستارا (پٹاخے کی شکل کی مناسبت سے) (اپ و ، ۳ : ۱۳۱) .

پٹار (فت پ) امث .

پٹارا (رک) ؛ ریشم کی رسی کی نواڑ ؛ پنجرا ؛ کنکھجورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۰) .

[س : पिटक]

پٹار (کس پ) امذ.

چُھچھُوندوں کی قسم کے لمبے کیڑے جو ہاضمے کی خرابی سے معدے میں پیدا ہوجاتے ہیں (ا پ و، ۷: ۱۱۹).

[پیٹ (رک) سے]

پٹارا (کس پ) امذ.

۱. صندوق کے طور پر استعمال ہونے والا بانس بید مونج تین یا لکڑی وغیرہ کا گول اور ہرجی نما ڈھکن کا ظرف جس میں کپڑے اور زیورات وغیرہ رکھتے ہیں، آج کل لوہے کے پتلے گول تاروں سے بھی بناتے ہیں ہر طرح کے بنے ہوئے پٹاروں پر مضبوطی کے لیے چمڑا یا موٹا کپڑا بھی چڑھا دیتے ہیں (شبد ساگر، ۶: ۲۹۹۶).

کبھی اور اب کروں گی میں پکارا
کہوں گی چور جاتا لے پٹارا
درسجالس (ق)، ۱۰۹ ؟۱۷۰۵

پٹارا ایک ہے کا اس کے اندر
سو اس میں ہے دھرا سونے کا زیور
نواے غیب (ق)، ۴ ۱۸۶۰

جہیز میں کیا کچھ نہ تھا، دیگیں، مٹکے، اور تانبے کے برتن، چینی کے برتن، صندوق، پٹارے.
رسوا، اختری بیگم، ۱۷ ۱۹۳۱

۲. سپیرے مداری یا پھل بیچنے والوں کا بید بانس یا مونج کا ڈھکن دار ٹوکرا.

کیا ہے زلف او زیبا نکارا مرے سینے کوں سانپاں کا پٹارا
بحری، ک، ۱۳۴ ۱۷۱۷

لاکھوں ہیں کھیل تماشے اس میں
ہے مداری کا پٹارا اخبار
داودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳: ۳ ۱۹۳۵

۳. ایک قسم کی آتشبازی.

بت پھول . . . پٹارے، پتاسے چھوٹ رہے تھے.
طلسم ہوشربا، ۳: ۳۳۷ ۱۸۸۸

۴. بڑا غبارہ (شبد ساگر، ۶: ۲۹۹۶).

[س: پٹک + رہ: پٹکہ + र]

ـــ توڑنا ف م.

پٹارے میں سے چوری کر لینا.

ختم دزدیدہ نگہ پر ہے تری طرّاری
دل نہیں توڑے احبّا کے پٹارے توڑے
آتش، ک، ۱۸۸ ۱۸۴۶

پٹارو (کس پ، و مع) امذ.

ہندو سادھوؤں کا ایک فرقہ، اگھوری پنتھ، اگھوری.

نا بنائے یہ طلسمی جانور ہر پٹارو ہیں آتا تس بھتر
دکھنی انوار سہیلی، ۳۰۳ ۱۷۶۵

[س: پٹ + آرو + पिट + आरू]

پٹاری (۱) (کس پ) امث.

۱. پٹارا (رک) کی تصغیر.

توں کھولیا وو شاندی زباں چانپ کی
او چایا پٹاری مگر سانپ کی
دیپک پتنگ (قلمی)، ۸۷ ۱۶۹۵

وہ پٹاری میرے حوالے کی اور ساتھ چلی.
باغ و بہار، ۱۶۵ ۱۸۰۲

یہ پٹاری جس میں ہر قسم کا جادو منتر بھرا ہے . . . اس کا نام عورت ہے.
تمدن ہند، ۱۷۴ ۱۹۱۳

۲. پاندان، پان رکھنے کا مسی یا برنجی برتن.

پان کے بہانے پٹاری کے پاس آئی.
صبح زندگی، ۸۳ ۱۹۰۸

۳. انگور رکھنے کا پتلی لکڑی کی بنا ہوا چھوٹا ڈبا؛ انگور کی ٹوٹی.

دیکھو کہیں انگور کی پٹاری تو نہیں ہے.
فسانۂ آزاد، ۳: ۳۱ ۱۸۸۰

ـــ کا خرچ/خرچہ (ـــ فت خ، سک ر/فت چ) امذ.

۱. عورت کا جہیز خرچ؛ پاندان کا خرچ.

دینے کے نام پٹاری کے خرچے کے لیے ادھی نہیں.
فسانۂ مبتلا، ۳۰ ۱۸۸۵

الف: لکھنا، لکھوانا.

۲. خرچی، زنا کی اجرت، حرامکاری کی کمائی (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۰؛ شبد ساگر، ۶: ۲۹۹۷).

ـــ کی تنخواہ (ـــ فت ت، سک ن، و مج) امث.

رک: پٹاری کا خرچہ.

زیادہ مہر کی خواہش تھی، نہ پٹاری کی تنخواہ کا سوال.
حیات صالحہ، ۱۳ ۱۸۹۵

ـــ میں بند رکھنے کے قابل ہیں کہاوت.

(طنزاً) نادر، عجیب، عجیب و غریب (نجم الامثال، ۱۲۱؛ جامع اللغات، ۲: ۳۸).

پٹاری (۲) (کس پ) امث.

ایک کیڑا جو چاولوں میں پیدا ہوتا ہے انگ: Weevil (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۳۸).

[ہ: पिटारी پٹاری]

پٹاس (ف پ) امذ.

(حجامی) استرے کی دھار صاف کرنے گھلانے اور چمکانے کا چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی، چموٹا (ا پ و، ۳: ۹۷).

[پٹّا (رک) سے]

پُٹاس (ضم پ) امذ.

ایک قسم کا کھار جو آتش گیر ہوتا ہے اور اس سے پٹاخا وغیرہ بناتے ہیں، القلی.

پٹاس کہ یہ نباتات کا کھار ہے.

۱۸۵۶ فوائدالصبیان، ۱۴۳

بارود کا پڑقا چھوٹا اور ساتھ ہی صحن مسجد میں پٹاس اور گندک نے دھائیں سے آواز لگائی.

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۵۰

[انگ: Potass]

پٹاسی (ف پ) امث.

لکڑی میں چول کا گھر صاف اور سیدھا کرنے کا دھار دار آہنی اوزار، چورسا (ا پ و، ۱: ۲۹).

[مقامی]

پُٹاسیم (ضم پ، کس س، ف ی) امذ؛ ~ پوٹاشیم.

ایک قسم کی چمک دار سفید دھات جس میں گلابی رنگ جھلکتا ہے اور جو پوٹاس کی اساس ہے، القلی، قلویہ.

وہ فلزات یہ ہیں: گولڈ یعنی سونا . . . پٹاسیم.

۱۸۵۶ فوائدالصبیان، ۱۴۳

ان چند عناصر کے مرکبات جو شعلہ کو بہت رنگین کر رہے ہیں آتش بازی میں استعمال کیے جاتے ہیں پوٹاشیم نمک بنفشی.... سرخ شعلہ دیتا ہے.

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے، ۱: ۷۷۱

[انگ: Potassium]

پٹاق (ف پ) امذ.

رک: پٹاخ مع تحتی الفاظ.

بول اٹھا تیرے آگے جو غنچہ پٹاق سے
مارا طمانچہ منہ پہ صبا نے تڑاق سے

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴: ۱۶۴

پٹاک (۱) (ف پ) امذ.

رک: پٹاق (جامع اللغات، ۲: ۳۸).

— سے م ف.

۱. رک: پٹاخ سے.

۲. یکایک؛ ازخود، بے محنت و کوشش.

ہلدی لگی نہ پھٹکری ہو پٹاک سے آپڑی.

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۰

پٹاک (۲) (ف پ) امذ.

ایک پرند (شبد ساگر، ۶: ۲۷۶۹).

[س: पटाक पटाक]

پٹاک (۳) (ف پ) امث.

بدھ مذہب کی تین مقدس کتابوں میں سے کوئی ایک (جامع اللغات، ۲: ۳۸).

[مقامی]

پٹاکا (۱) (ف پ) امذ؛ ~ پٹاکھا.

۱. رک: پٹاخا.

چکھتے ہی زباں بھرتی ہے اس ڈھب کے تڑاکے
شب رات میں جس طرح سے چھٹتے ہیں پٹاکے

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی، ک، ۲: ۱۷۳

۲. چھرے دار بندوق پر چڑھانے کی ٹوپی (پلیٹس).

۳. تماچہ، تھپڑ، چپت (شبد ساگر، ۶: ۲۷۶۹).

[ہ: पटाका پٹاکا]

پٹاکا (۲) (ف پ) امث.

جھنڈا، علم، پھریرا (پلیٹس).

[س: पटाका پٹاکا]

پٹان (ف پ) امث.

پاٹنا (رک) کا عمل یا طریقہ، پاٹ (شبد ساگر، ۶: ۲۷۷۰).

پٹانا (۱) (ف پ) ف م.

۱. وصول کرانا، بھنوانا، تحصیل کرانا.

ہماری خواہش یہ تھی کہ کسی طرح ہنڈیوں کو پٹائیں اور روپیہ وصول کریں.

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۱۴۶

۲. سودا بٹانا، چکانا؛ معاملہ طے کرانا، جھگڑا فیصل کرانا.

دل کا سودا تو نگاہوں میں پٹا رکھا تھا
وہ خریدار ہی کچھ دل میں سمجھ کر نہ ہوا

۱۹۰۵ گلزار بیخود ، ۴

بالآخر . . . معاملہ نواب کے منیم سے پٹانا پڑا .

۱۹۴۱ پیاری زمین ، ۶۶

۳. ہموار کرنا (مجازاً) بھلا پھسلا کر کسی بات پر راضی یا آمادہ کرلینا .

کیا تم نے اسے پٹا لیا .

۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۹۵

۴. گڑھے کو پر کرانا ، بھروانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶)

۵. آبپاشی کرنا ، سینچنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

۶. چھت ڈلوانا ، پوشش کرانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

۷. فرش بنوانا ، لکڑی کا فرش بنوانا ؛ چوکا تیار کروانا ، چوکا گوبر سے لپوانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۸. چھت ڈالنے یا عمارتی شہتیر بھرنے کے لیے تختہ بندی کرانا (پلیٹس) .

[پٹنا (رک) کا تعدیہ]

پٹانا (۲) (ف پ) ف ل .

چپ چاپ بیٹھنا ، پرسکون ہو کر یا اطمینان سے بیٹھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۰) .

[ه : पटाना]

پٹانا (کس پ) ف م .

رک : پٹوانا ، عموماً پٹنا کے ساتھ مستعمل جیسے : پٹنا پٹانا .

بگڑنے سے رکنے سے جانے سے حاصل
ستانے رلانے پٹانے سے حاصل

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۷۱

اس سے ہم طالب علموں میں جوش بڑھتا ہے اور پیٹنے پٹانے کی مشق بھی ہو جاتی ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۱

[پٹنا (رک) کا تعدیہ]

پٹاو / پٹاؤ (ف پ / و مج) امذ .

۱. (کسی چیز کے) ڈھانکنے یا پاٹنے کا سامان ؛ چھت کو ٹائل یا دوسرے طریقے سے پاٹنے کا طریقہ نیز اس سے متعلق سامان تختے ، بیم ، لٹھے وغیرہ ؛ چھت وغیرہ کی فرش بندی .

چھتیں انتہا کی بوسیدہ ، پٹاو کے تختے جیسے نرم کبادہ .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۱

ان کے اوپر چرے ہوئے بانسوں سے ایک ہلکا پٹاو کرکے گھاس اور خشک پتے . . . ڈال دیے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۵۶

۲. کھیتوں میں سیلابی کیفیت ، آبپاشی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰ ؛ پلیٹس) .

[پٹانا (رک) سے]

ــ دار صف .

جس پر پٹاو (چھت یا پوشش) ہو ، پٹا ہوا ، ڈھکا ہوا .

غسل خانوں کا گندا پانی . . . پٹاو دار نالی میں جاتا تھا .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۳۴

[پٹاو + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ کی ڈاٹ اسث .

سیدھی ڈاٹ جو دروازے کے پٹاو کے لیے لگائی جائے اس میں گولائی نہیں ہوتی اور خاص طریقے سے لگائی جاتی ہے بعض لداؤ کی چھتیں بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۰۹) .

پٹاون (ف پ ، و) اسث .

آدھ آنہ فی پٹا پٹواری کا نذرانہ جو وہ بطور حق پٹے دار سے وصول کرتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

[پٹا (رک) سے]

پٹاون رہنی (ف پ ، و ، سک ن ، کس ر ، سک ہ) اسث .

جائداد کے رہن بالقبض رکھنے کا ایک طریقہ جس میں مہاجن ایک مقررہ میعاد میں جائداد کی آمدنی سے زر اصل مع سود وصول کرکے جائداد بغیر کسی نقصان کے مالک کو واپس کر دیتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۲۳) .

[پٹاون ، پٹا (۱) (رک) سے + رہن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پٹائی (۱) (ف پ) اسث .

۱. کھیت یا باغ میں پانی دینے کا عمل ، سینچائی (ا پ و ، ۶ : ۱۶۱) .

۲. کھیت یا باغ میں پانی پہنچانے کی اجرت (ا پ و ، ۶ : ۱۶۱) .

[پٹانا (رک) سے]

پٹائی (۲) (ف پ) اسث .

(چھت وغیرہ) پاٹنے کا عمل یا کیفیت ؛ پاٹنے کی اجرت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[پاٹنا (رک) سے]

پٹائی (کس پ) اسث .

۱. پٹنے کی حالت یا کیفیت .

آسے معلوم تھا کہ تانی کی موجودگی میں اس کی پٹائی نہیں ہو گی .

۱۹۷۱ انگیاں فنکار اپنی ، ۱۹۵

اف : کرنا ، ہونا .

۲. مارنے کا انعام ؛ پٹوانے کی مزدوری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

۳. پیٹنے کا عمل جیسے چھت کی پٹائی ؛ پیٹنے کی مزدوری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[پٹنا ، پیٹنا (رک) سے]

پٹایت (فت پ ، ی) امذ ؛ ← پٹیت .

پٹا (رک) کھیلنے والا ، پٹے باز (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[رک : پٹیت]

پٹ پٹ (۱) (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) اسث .

باہم جھگڑے کی گفتگو ، بک بک جھک جھک ، بیکار کی تکرار ، ناگوار بحث و حجت .

اتنی جھک جھک اور پٹ پٹ ہوئی مگر دودھ پھر بھی نہ آیا .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۴۱

[حکایت الصوت]

پٹ پٹ (۲) (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) اسث .

پٹ (رک) کی تکرار کسی چھوٹی چیز کے گرنے یا ہلکی چوٹ یا ضرب کی آواز (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

پٹ پٹانا (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) صف .

تیزی سے حرکت کرتا ہوا ، مسلسل ہلتا جلتا ہوا .

چال کر آتے چنچل اس چال ہور چھب کوں سلام
پٹ پٹانے لب کوں ہور اس لب کے مطلب کوں سلام

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۶

[پٹپٹانا (رک) سے]

پٹ پٹا کے (کس پ سک ٹ ، کس پ) م ف .

مار کھا کے ، پٹے جانے کے بعد .

یہ بیچارے مار کھا کے اور پٹ پٹا کے با دل غمگین و آہ آتشیں تنہا پڑے رہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۱

پٹپٹانا (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) .

(الف) ف ل .

۱. جھلملانا .

آغوش میں سائے کے ہے گھاٹی ہے دور پہ دھوپ پٹپٹاتی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۳۰

۲. بھوک پیاس یا سردی گرمی کے باعث بہت تکلیف اٹھانا ، برا حال ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۶) .

۳. بڑ بڑانا .

نصیحت کچھ کہے تو موں میں پٹ پٹاتی
حضور کچھ نہ بولئے موں میں وٹ وٹاتی

۱۷۱۲ چکی نامہ (ق) ، امین ، ۱۱

(ب) ف م .

۱. کسی چیز کو بجا کر یا پیٹ کر اس سے آواز پیدا کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۶) .

۲. افسوس کرنا ، تاسف کرنا ؛ خفا ہونا .

سجن گھر لوٹ منجھ دل کا یہ عالم ہر ہٹاتے ہیں
رہیا یک جیو باقی گر اچھوں ہے پٹ پٹا تے ہیں

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۹

۳. کسی چیز کو بھوبھل میں بھوننا ، بھلبھلانا .

سنگے پٹ پٹا کے کھالو .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۵

۴. تیزی یا تسلسل کے ساتھ حرکت کرنا یا دینا ، رک : آنکھوں پٹپٹانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

[پٹ پٹ (رک) + ا : انا ، علامت مصدر]

پٹپٹانا (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) ف ل .

مجبور ہو جانا ، ہاتھ پیر پٹخ کر رہ جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[पिटपिटाना : ۵ : پٹپٹانا]

پٹ پٹ کر/کے (کس پ) م ف .

مصیبتیں بھر کر ، رو پیٹ کر ، بڑی مشکل سے .

مسلمانوں میں صرف ستر آدمیوں کو ، وہ بھی مر مر کر اور پٹ پٹ کر جنت میں جگہ ملی ہے .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۳

پٹ پٹی (فت پ ، سک ٹ ، کس پ) اسث .

چڑیا کی قسم کا ایک خوش آواز پرندہ جس کا گوشت سریع الہضم ہے جو درد گردہ اور سنگ گردہ کے لیے مفید ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۱) .

[۵]

پٹ پٹی (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) امث .

ٹین کا چھوٹا چراغ ، ٹین کی ڈبیا .

چھوٹے گھروں میں جھونپڑیوں میں ٹین کے بنے ہوئے ایک ایک پیسے کے چراغ جلائے جاتے جنھیں پٹ پٹی اور چمنی کہتے تھے .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۸

[مقامی]

پٹپٹیا (کس پ ، سک ٹ ، کس پ ، سک ٹ) امذ ؛ صف .

اون وغیرہ کی صفائی دھنائی ؛ اون یا موت وغیرہ کو صاف کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸؛ پلیٹس) .

[٥ : पिटपिटिया]

پٹپٹو (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) امث ~ پٹپٹ .

۱. رک : پٹ پر (پٹ (۳) کا تحتی) .

اس کے لیے باغ اور جنگل . . . آب رواں اور پٹپٹو زمین سب برابر ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۵

۲. دریا کے کنارے کی نو برآمد زمین جو سال بہ سال بڑھتی رہے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

۳. بڑا کھلا میدان جہاں فوج قیام کرسکے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

پٹ پری (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) امث .

چنے کی ہود کے پھولنے کی علامت ؛ چنے کی پھولی ہوئی ہود (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

[پھٹ پڑنا یا پھوٹ پڑنا (رک) سے]

پٹ پری (ضم پ ، سک ٹ ، فت پ) امث .

دھتورے کی آمیزش سے تیار کردہ شراب ؛ ہیروں پر چنیں کرنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۹) .

[مقامی]

پٹ پڑی (ضم پ ، سک ٹ ، ضم پ) امث .

رک : کنپٹی .

کمرے میں قے کی ایسی بدبو پھیلی تھی کہ پٹ پڑی چلنے لگی ، میں نے سانس روک کر جلدی جلدی دروازے کھولے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۲۴

[مقامی]

پٹ پوں (کس پ ، سک ٹ ، و مع) امث .

رک : پٹ کے تحتی ، پیپہے کی ابتدائی آواز جو اسے منھ میں لے کر پھونک مارتے ہی نکلتی ہے .

پیپہا بعد گھسنے کے بھی جب کرتا نہیں پٹ پوں
توڈھنکا کر اسے ناخن سے بجے پھر بجاتے ہیں

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴۳ : ۳

پٹ بھنس/پھنس (فت پ ، سک ٹ ، فت بھ ، مع/فت پھ ، مع) امث .

ایک قسم کی لکڑی جس سے کشتیوں اور جہازوں کے مستول بناتے ہیں ، رن بھنس : Artocarpus hirsuta (مصرف جنگلات ، ضمیمہ ، ۳۱) .

ہندوستان میں اس کام کے لیے حسب ذیل مخصوص لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں:- پٹ پھنس . . . بانس بھی عام طور پر بہت استعمال کئے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۷

[مقامی]

پٹ تارنا (۱) (فت پ ، سک ٹ ، ر) ف م .

اندازنا ، بھالے وغیرہ کو اس حالت میں پکڑنا جس میں ان سے وار کیا جاتا ہے ، کھانڈا بھالا وغیرہ ہتھیاروں کو کسی پر چلانے کے لئے پکڑنا یا کھینچنا ، سنبھالنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵) .

[٥ : पटा + तारना पटा + तारना]

پٹ تارنا (۲) (فت پ ، سک ٹ ، ر) ف ل .

اونچی نیچی زمین کو چورس کرنا ، ٹیلے کو کاٹ کر اس کی مٹی کو ادھر ادھر اس طرح پھیلانا کہ جہاں وہ پھیلائی جائے وہاں کی سطح ہموار رہے ، پٹ تارنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۶) .

[٥ : پٹا تارنا पटातारना]

پٹخارنا (فت پ ، سک ٹ ، سک ر) ف م .

۱. مارنا ، پیٹنا ، کوڑے لگانا .

اسی طرح ہنٹر پٹخارتا رہا اور یہی کہتا رہا ، واہ بے گھوڑے واہ .

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۴۳

۲. دھکانا ، پھٹکارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

۳. گرد وغیرہ جھاڑنا ، کسی چیز کو زور سے جھٹکنا کہ گرد وغیرہ جھڑ جائے .

دری کو اس زور سے پٹخارا کہ دھول کے مارے امیر کا ساز و براق . . . وغیرہ سب اٹ گئے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۸

۴۔ کسی سخت چیز پر دے مارنا ، پٹکنا ۔
سارے باریک (کپڑے) میرے ہاتھ میں ہیں ان کو پتھر پر پٹخ رہا ہوں ۔
۱۹۲۱ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۸
[پٹکنا (رک) سے]

پٹخانا (۱) (فت پ ، سک ٹ) ف م ۔
۱۔ پٹخنا (رک) کا تعدیہ ۔
۲۔ (سنگ تراشی) پتھر کی سل کے کناروں کی ناہمواری کو تکیے کی ضرب سے توڑ کر سیدھا اور برابر کرنا ، دھار سیدھی کرنا ، کور جھاڑنا ۔
چوکے کی کوریں پٹخا لو تا کہ ٹکر برابر ملے ۔
۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۵۳

پٹخانا (۲) (فت پ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ پٹ خانا ۔
رک : پٹخنا (۲) (ا پ و ، ۸ : ۶۵) ۔

پٹخن (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امث ۔
رک : پٹکن ۔
آٹھ دس روز کی مکی کی طلب کی پٹخن ، پشتینی ذیابیطس کی بے کلی اور شاید ساری عمر کی کجراہی آسودہ ہو کر راہ راست پر آ گئی ۔
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۱۱
[ہ : پٹک पटक]

پٹخنا (فت پ ، ٹ ، سک خ) ۔
(الف) ف م ۔
۱۔ زمین پر دے مارنا ، پچھاڑنا ؛ (بے پروائی سے) پٹکنا ، پھینکنا ۔
یہ سن کر ہنسا اور وہیں زمین پر دیگچی پٹخ کر بھاگ گیا ۔
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۹
۲۔ پھینک دینا ، ڈال دینا ، (مجازاً) شادی کردینا ۔
گھر کا کوڑا بیٹی ، جھاڑو دی نکال پھینکا . . . جس کے سر چاہا چپیک دیا ، جہاں جی چاہا پٹخ دیا ، ہر حال میں راضی ہر جگہ خوش ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۱
(ب) ف ل ۔
۔وجن وغیرہ کا کم ہونا ، گوبڑے یا پھوڑے وغیرہ کا بیٹھ جانا ؛ کلوں یا رخساروں کا بوجہ علالت وغیرہ پچکنا ۔
جراح کی دوا سے اب سوجن پٹخ رہی ہے اور امید ہے کہ تین چار دن میں ورم بالکل اتر جائے ۔
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۲۷
[ہ : پٹک पटक]

پٹخنا (۱) (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امذ ۔
۱۔ (عموماً کشتی میں) زمین پر دے مارنے یا گرانے کا عمل نیز اس کی آواز ، گدا کا ، بھدا کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) ۔
۲۔ ٹھوکر کھا کر گر پڑنے کی کیفیت جو اصطلاحاً پٹ خنا کھانا کہلاتی ہے (ا پ و ، ۸ : ۲۲) ۔
[رک : پٹخنا]

ــ دینا محاورہ ۔
۱۔ (عموماً کشتی میں) زمین پر دے مارنا ، گدا کا دینا ۔
سیک مین نے کیسے کیسے پٹخنے دیو کو دیے ۔
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۹
دھولو نے اپنے دوست کو پٹخنا دیا ۔
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۷
۲۔ رک : پٹخنی دینا معنی نمبر ۲ ۔

ــ سنانا محاورہ ۔
رک : پٹخنا دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) ۔

ــ کھانا محاورہ ۔
۱۔ گر پڑنا ، پچھڑ جانا ۔
ٹیکسی کی پشت پر سے کودا ، جلدی میں پٹخنا کھایا ، سر میں چوٹ آئی ۔
۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۶
۲۔ رک : پٹخنی کھانا معنی نمبر ۲ ۔

پٹخنا (۲) (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امذ ؛ ~ پٹ خانا ۔
کمان کے سروں کی نان جو عام طور سے تانت کی ہوتی ہے جس کے ذریعے کمان کے سروں کو تڑپایا اور تیر یا غلہ چلایا جاتا ہے ، ترکنا ، چلّا ، شست (ا پ و ، ۸ : ۶۵) ۔
اف : اتارنا ، چڑھانا ۔
[پٹ (= عرض) + خنا ، خانہ (رک) کی تخفیف]

پٹخنی (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امث ۔
رک : پٹخنا (۱) ۔
اس کا کوار پتہ ہٹیں اور ضدیں ، ایڑیاں ، پٹخنیاں سب میری آنکھ کے سامنے تھیں ۔
۱۹۳۶ نشیب و فراز ، ۳

— بتانا محاورہ .

رک : پٹخنی دینا .

درست آپ اور پٹخنی بتائیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۸

— دینا محاورہ .

۱. رک : پٹخنا دینا ، پٹخ دینا .

لڑکا تھا مجھ سے کمزور ، جو ایک پٹخنی دیتا ہوں ، چاروں شانے چت .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹

اگر میں نے اس کو پٹخنی نہ دی ہو تو جب ہی کہیو .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۵۵

۲. بحث میں لا جواب کر دینا ، ہرا دینا ، زیر کر دینا .

طرفین کی دلیلیں ایسی ہوتی ہیں کہ ایک دوسرے کو پٹخنی نہیں دے سکتیں ، برابر کے جوڑ ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۳۱

— کھانا محاورہ .

۱. رک : پٹخنا کھانا .

وہ ٹہنا کٹ کر گرے تو وہ شیخ چلی اوسی کے ساتھ پٹخنی کھاوے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۸

دھڑ سے ایک پٹخنی کھائی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۰

۲. غلطی کرنا ، ٹھوکر کھانا ؛ بحث و تکرار میں ہار جانا ، زچ ہو جانا .

افسوس تو یہی ہے کہ آپ اپنے ہی زعم میں ہمیشہ پٹخنیاں کھا جاتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۸

پٹخنی (فت پ ، سک ٹ) امث .

رک : پٹکی .

پٹرا (فت پ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ پٹڑا .

۱. تختہ .

سہ شبانہ روز وہ پٹرا (جہاز کا) بے اختیار چلا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۰

دیوار میں دو کھونٹیاں گاڑی گئیں ، ان پر ایک چیڑ کا پٹرا رکھا گیا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۳

۲. کم اونچے پایوں یا دیواروں کی چھوٹی سی چوکی (جو عموماً حمام یا باورچی خانے میں بیٹھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے) ؛ پیڑھا .

نرند نامی ایک لڑھئی . . . کھڑاؤں ، بیان ، پٹرے بنا کر بیچتا تھا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۰

نیک بخت بیوی . . . باورچی خانے میں ہے چولھے کے برابر ہی پٹرا بچھا ہوا ہے .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۷

۳. چکلا ؛ وہ تختہ جس پر روٹی یا آٹے کا پیڑا بیلتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۴. دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ .

کپڑے . . . پٹرے پر مار کر دھوتے ہیں کہ میل کثافت دور ہو جائے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۸

۵. لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں ، ہینگا ، پٹیلا ، سہاگا .

پھلیوں کے درختوں پر جو ابھری ہوئی قطاروں میں اگتی ہیں . . . دوہرے پٹرے کے ہاوں سے مٹی ڈالتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۴۷

۶. تختہ جس پر مُردے کو غسل دیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۷. کچا اناج (پلیٹس) .

[س : پٹ + رہ ، لاحقہ : ڑا + ڑ]

— پھیرنا (— ی مج ، سک ر) ف م .

۱. کھیت کے ڈھیلوں کو تختہ چلا کر توڑنا اور اسے ہموار کرنا (نورالغات ، ۲ : ۵۶) .

۲. (مجازاً) صفایا کر دینا ، لوٹ لینا ، دولت کو برابر کر دینا ، اٹھا ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

— کر دینا / کرنا محاورہ .

۱. تباہ و برباد کر دینا ، تہس نہس کر دینا .

قحط نے پٹڑا کر دیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱

آ کے مہماں سب وہ ساماں لے گئے
میرے سارے گھر کو پٹڑا کر دیا

۱۹۰۵ داغ ، یاد گار داغ ، ۱۴۰

۲. چوپٹ کر دینا ، نا کام بنا دینا ، ختم کر دینا .

اہل حرفہ کی کیفیت . . . یورپ کی کلوں نے . . . پٹرا کر دیا . . . پیشے معدوم ہو گئے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۴۹

۳. کسی کھڑی چیز کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۷) .

۴۔ کسی کو مار کاٹ کر زمین پر لٹا دینا ، مار ڈالنا ۔
ایک ترکی نے اس کے حلق میں ایسا تیر مارا کہ پٹرا کر دیا ۔
۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۴
افغان لوگ لال کرتی کی پٹرا کر دینے والی بندوقوں کی بوچھار سے ڈرتے ہیں ۔
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبے دار ، ۱۴۳
۵۔ طاقت یا قوت سے محروم کر دینا ، بے بس کر دینا (پلیٹس) ۔
۶۔ مزا دینا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۳) ۔
سقے دھوبیوں کی جان کو کاپ رہے ہیں ، پٹڑا کرنے پر آمادہ ہیں ، کہتے ہیں خوب کندی کریں گے ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۵
دیکھ تو کیسا پٹرا کرتی ہوں ۔
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۲۴

— گوہ (— و مج) امث ۔
لمبا چوڑا چھپکلی جیسا ایک جانور جو زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر کھینچنے سے نہیں کھنچتا ، سوسمار ۔
ایک مرتبہ سفر میں صحابہ نے ایک پٹرا گوہ کو . . . شکار کیا ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۲
[پٹرا + گوہ (رک)]

— ہونا محاورہ ۔
پٹرا کرنا (رک) کا لازم ۔
دھوبن کے تئیں دیکھ ہو پٹرا انسان
کندی کرے خوب دل جگر پر ہر آن
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۰
میاں شفیع جیسے دس ہوں تو پٹڑا ہو جائیں ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۵

پٹر پٹر (فت پ ، ٹ ، سک ر ، فت پ ، ٹ) م ف ۔
۱۔ تڑاق پڑاق ، بلا جھجک ، بغیر رکے ، روانی کے ساتھ ، مسلسل ۔
ذری ذری سے اڑکے اپنی مادری زبان ایسی پٹر پٹر بولتے ہیں کہ صرف و نحو کا علامہ بیٹھا ان کا منہ تکا کرے ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۶۹
اب تک ہم نے ان کی زبان سے ایک لفظ بھی نہیں سنا تھا ، اب تو خوب پٹر پٹر بول رہی ہیں ۔
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۳
۲۔ ہٹ ہٹ کی آواز کے ساتھ ، لگاتار ۔
چھوٹے پھلوں کو پھینکتے ہیں وہ کتر کتر
مینہ سا برس رہا ہے زمیں پر پٹر پٹر
۱۹۲۸ سلیم ، افکار سلیم ، ۳۰۹
۳۔ جھجک کے بغیر ؛ صاف ۔
کٹورا سے دیدے پٹر پٹر کھلے ہیں ۔
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۸۲
[پٹ (۷) (رک) سے ، حکایت الصوت]

پٹ رنگ (فت پ ، سک ٹ ، فت ر ، غنہ) امذ ۔
ایک پودا جو کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے ؛ جنس اسلتاس لاط : Caesalpina sappan ؛ کپڑے رنگنے والا ، رنگریز ، رنگریز کی ایک ذات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) ۔
[رک : پٹ (۶) + رنگ (رک)]

پٹرول (فت پ ، سک ٹ ، و مج) امث ؛ ~ پترول ۔
(محافظوں یا سپاہیوں کی جماعت کا) گشت ، طلایہ ، روند ۔
اس زمانے میں پولیس آفیسر گھوڑوں پر سوار ہو کر پٹرول کرتے اور گھومتے پھرتے تھے ۔
۱۹۷۲ ہوئے گل ز لۂ دل ، ۲۳
اف : کرنا ۔
[انگ : Patrol]

پٹرول (کس مج پ ، سک ٹ ، و لین) امذ ؛ ~ پیٹرول ۔
ایک معدنی تیل جو کیمیائی طریقوں سے صاف کر کے تیار کیا جاتا ہے اور ذرا سی آگ پا کر بھڑک اٹھتا ہے موٹر اور دوسرے انجنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔
یہ موٹر کار جو پٹرول کی باعث سے چلتی ہے
بنا ہے جانتے ہیں آپ وہ اجزائے ارضی سے
۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۷۶
[انگ : Petrol]

— پمپ (— فت پ ، سک م) امذ ۔
وہ جگہ جہاں سے پٹرول فراہم کیا جاتا ہے ۔
ماری پور کے پٹرول پمپ پر تین مسلح افراد پہنچے تھے ۔
۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰/ ۱۸۲ : ۳
[انگ : Petrol pump]

— ٹینک (— ی لین ، غنہ) امذ ۔
پٹرول ذخیرہ کرنے کی ٹنکی ۔

انجن مع کار بوریٹر اگنیشن . . . فریم مع سپرنگ اور پٹرول ٹینک .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۲۶

[انگ : Petrol tank]

— گیج (— ی مج) امذ .
موٹر میں پٹرول کی مقدار بتانے کا آلہ ، پٹرول کی پیمائش کا آلہ .
پٹرول ٹینکوں میں . . . اکثر پٹرول گیج فٹ ہوتے ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پٹرول ٹینک میں کتنا پٹرول باقی ہے .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۴۰

[انگ : Petrol Gauge]

پٹرولیم (کس مج پ ، سک ٹ ، و لین ، سک ل ، فت ی) امذ .
ایک زردی مائل ہرے یا سیاہ رنگ کا تیل جیسا مادہ جو زمین سے نکلتا ہے اور جسے کیمیائی عمل سے صاف کرکے مٹی کا تیل ، پٹرول ، ڈیزل آئل اور موبل آئل وغیرہ تیار کرتے ہیں .
جیسا کہ پتھر کا کوئلہ اور پٹرولیم وغیرہ میں .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۴۱
اب زمین کے زیرین سوراخوں سے تقریباً ۸ کروڑ بیرل پٹرولیم سالانہ حاصل کیا جاتا ہے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۰۹

[انگ : Petroleum]

پٹرونتھا (فت پ ، سک ٹ ، و لین ، مغ) امذ .
(کاشتکاری) رک : پٹیلا ، پتری ، پینگا (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

[مقامی]

پٹری (فت پ ، سک ٹ) امث ؛ ~ پٹڑی .
۱. چھوٹا تختہ یا تختی جو جھولے میں بیٹھنے کے لیے لگائی جاتی ہے .
جھولے کے لئے رنگین کھم ، ریشمی رسے ، لال لال پٹریاں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۸
۲. لکڑی کی بنی ہوئی پیڑھی ، پیڑی .
آج تم پکا رہی ہو اسی لیے ہم یہیں چولھے کے پاس کھائیں گے اور وہ ایک پٹری پر بیٹھ گیا .
۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۵۵
۳. (i) لوح ؛ دھات یا جواہر وغیرہ کا سطح مستطیل ٹکڑا یا تختی (بیشتر جس پر حروف یا الفاظ کندہ ہوں) .
میں اس نام کی نہایت خوبصورت اپنی پٹری یہاں سے بنوا لاؤں گا .
۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۸۵

گوری وہ نہیں کھاتے ہیں مسی مل کے ہونٹوں پر
نگیں یا قوت کا نیلم کی پٹری پر جماتے ہیں
۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۸)
(ii) (دھات کی) پٹی ، لوہے وغیرہ کا چپٹا اور لمبا کم چوڑا ٹکڑا ؛ رک : پتر .
تین یا چار جگہ لوہے کی پٹری کے حلقے پہناتے ہیں .
۱۹۱۲ انجینرنگ بک ، ۲۴
۴. روش ، پگ ڈنڈی ، پتلا راستہ جو باغ میں کیاروں یا تختوں کے بیچ میں یا کنارے کنارے ہوتا ہے ؛ نہر کا کنارہ .
نہ پٹریوں پر بیاچے کی ضرورت ، نہ کیاروں میں پانی کی احتیاج .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۷
بیچ کی پٹری کو بھی دونوں طرف کی سڑکوں سے ملا دیا جائے .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۲
۵. پودوں کی روش .
یاد آ گئے چمن میں وہ مہندی لگائے پاؤں
مہندی کی پٹری دیکھ کے ہم ہاتھ مل چکے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۶
۶. چوڑی لکیر یا پٹی جو کپڑے کے حاشیے کی بناوٹ میں ڈالتے ہیں ؛ دھاری .
ایک رومال پٹری دار تہ کیا ہوا اس میں آویزاں .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰۴
ایک سے ایک افضل کپڑا . . . . . پٹری دار اطلس ، آمنہ دیکھ کر پھڑک گئی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۴۱
۷. بیٹھنے کی جگہ جو حوض کنوئیں یا تالاب یا نہر وغیرہ کے کنارے پر بناتے ہیں ، کنوئیں یا حوض یا تالاب وغیرہ کی منڈیر ، حاشیہ .
نہروں کے گرد پٹریاں باور کی ، قریب اس کے ہری ہری کھاس زمرد کو شرماتی تھی .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵
۸. کلائی میں پہننے کا چپٹی چوڑی کی وضع کا زیور جو گھنگرو دار بھی ہوتا ہے ، ہری چوڑی ، ہری بند ، جہانگیری ؛ سونے چاندی یا لاکھ وغیرہ کی چوڑی چوڑی ، پٹھا .
چوڑے دنتیاں ، پٹریاں ، نوگریاں . . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئی .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱
پٹریاں اور کنگن کی جوڑی سونے کی بھیر دیں .
۱۹۰۳ سر شار ، پی کہاں ، ۳۳

۹۔ ریل گاڑی یا ٹرام کے چلنے کی خاص وضع کے بنے ہوئے لوہے کے شہتیروں کی دو رویہ قطار، راہ آہن۔
ایسٹ انڈیا کمپنی کی پٹریاں بچھتی چلی جائیں گی، کلکتے سے گلگت تک۔
۱۹۱۰ انتخاب نتنہ، ۷۵

۱۰۔ کھپرا جس پر کھپریل کی نالیاں رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۱)۔

۱۱۔ (گھوڑا سواری) سوار کی ران یا بیٹھک۔
تورج کو غصہ آ گیا، دونوں پٹریاں گرفت میں لا کے اٹھا لیا اور... زمین پر مار کے اس کے سینے پر سوار ہوا۔
۱۸۹۶ تورج نامہ، ۷: ۵۴۴

۱۲۔ چاندی تانبے یا کسی پتھر کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں (نوراللغات، ۲: ۵۶)

۱۳۔ سڑک کے پہلوؤں کا وہ حصہ جو آدمیوں کے راستہ چلنے کے لیے مخصوص ہوتا ہے، فٹ پاتھ (مہذب اللغات، ۳: ۲۸)۔

۱۴۔ کھڑکی کے جھروکے (پلیٹس)۔

۱۵۔ بارہ انچ کی لکڑی جس پر انچوں کے نشان بنے ہوتے ہیں اور بالعموم کاغذ پر لکیریں کھینچنے اور فاصلہ ناپنے کے کام میں آتی ہے، پیمانہ، خط کش، پٹی (ماخوذ: مہذب اللغات، ۳: ۲۸)۔

۱۶۔ سلیٹ، تختی (جس پر لکھا جائے) (پلیٹس)۔

۱۷۔ چوپڑ، ٹائل (پلیٹس)۔

[ہ: پٹری/پٹڑی पटरी/पटड़ी]

ــ اُکھڑنا محاورہ۔

سوار کا گھوڑے وغیرہ کی پیٹھ پر اپنی رانوں کو جمائے رکھنے پر قابو نہ رہنا۔
دلکی، سرپٹ، گشت، پھرت، کسی بات میں عاجز نہ رہے گھوڑا اڑنے میں پٹری نہ اکھڑے۔
۱۸۷۴ مجالس النسا، ۲: ۲۴

ــ بدلنا محاورہ۔

ریل کی لائن تبدیل کرنا، کانٹا بدلنا، رخ موڑنا۔
پٹری بدلنے کے دوہرے کڑا ہے (Crossing) ہوں۔
۱۹۴۴ مٹی کا کام، ۷۵

ــ جمانا محاورہ۔

گھوڑے کی پشت پر سوار کا رانوں کو جما کر بیٹھنا۔
اب تو سمندر برق فرنگی نے بھی پٹری جمائی۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۴۶۵
گرائے اہل ایام کب وہ گرتے ہیں
جو شہسوار کہ پٹری جما کے بیٹھ گئے
۱۹۳۳ صوت تغزل، ۲۱۵

ــ جمنا محاورہ۔

پٹری جمانا (رک) کا لازم۔
پاس ادب سے شاہ کے صف بڑھ کے تھم گئی
پٹری پر اک سوار کی گھوڑے پہ جم گئی
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲: ۱۷۳
توسن عمر رواں پر کس طرح پٹری جمے
تیز رو ایسا ہے دم بھر یہ ٹھہرتا ہی نہیں
۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۵۷

ــ سے اُتر جانا/اُترنا محاورہ۔

۱۔ (دوران گفتگو وغیرہ میں) اصل موضوع سے ہٹ کر بات کرنا، غیر متعلق بات کرنا؛ بہک جانا، بے راہ ہو جانا۔
کبھی کبھی ایک آدھ شاعر کھل کر بات کہنے کی کوشش میں پٹری سے اتر جاتا ہے۔
۱۹۶۷ ماہنامہ نقش، کراچی، اپریل، ۱۷۰

۲۔ کسی وجہ سے طرز زندگی میں تبدیلی واقع ہو جانا لغزش کر بیٹھنا۔
بڑی خاندانی لڑکی ہے بس ذرا اس کی زندگی پٹری سے اتر گئی ہے۔
۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے، ۲۹۱

ــ کی چلمن (ــ کس چ، سک ل، فت م) اسث۔

چپٹی تیلیوں کی بنی ہوئی چق (ا پ و، ۱: ۱۷۱)۔

پٹری (۲) (فت پ، سک ٹ) اسث۔

مویشیوں بالخصوص گھوڑوں کی ایک بیماری۔
جہاں تک ممکن ہو سکے چیچک و پٹری والے مرض کے جانور مرے ہوئے کو گاڑ دو۔
۱۹۲۵ محب المواشی، ۷

[مقاسی]

پٹرے کا پٹرا (فت پ، سک ٹ) صف۔

(مجازاً) موٹا تازہ تندرست (عموماً بچہ)۔
ہاتھ ہاؤں... سب خاصے توانا، ماشاء اللہ پٹرے کا پٹرا۔
۱۸۸۵ محصنات، ۸

[رک: پٹرا]

پٹریا ٹک (فت پ، سک ٹ، کس چ ر، کس ٹ) صف۔

(الف) اسذ۔
محب وطن۔

امید ہے کہ یہ پٹریاٹک (محب وطن) مقصد کو پورا کرے گی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۷۲

(ب) م ف .

حب وطن کا ، وطن دوستی کا (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Patriotic]

پٹڑا (فت پ ، سک ٹ) امذ . امث ؛ پٹڑی .

رک : پٹرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵ ؛ پلیٹس) .

پٹس (کس پ ، شد ٹ بفت) امث .

۱. (میت یا کسی مصیبت پر) ماتم ، کہرام ، گریہ و زاری ؛ رونے پیٹنے کا شور .

سن سن غزل اپنی جو پڑی بزم میں پٹس
ہر شعر مرا مرثیے کا سا ہے مگر بند

۱۸۵۴ نوازش (' آجکل ، دہلی ، جولائی ۱۹۶۲ ، ۶)

شعر سنتے ہی محفل میں قیامت برپا ہوگئی پٹس مچ گئی .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۷۶

۲. مار پٹائی ، زد و کوب .

ایک دفعہ انھوں نے بھی کرایہ نہیں دیا تھا تو بدھو نفر بیچارے پر بڑی پٹس پڑی تھی اور ان کی گت ہونے کو تھی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۰

اف : پڑنا ، ڈالنا ، مچنا .

[پیٹنا (رک) سے]

پٹسن (فت پ ، سک ٹ ، فت س) امذ .

پٹ (رک) کے تحتی الفاظ .

وہ بانس کی چھانٹیوں کی مرہت میں لگا رہتا جن کی رسی ٹوٹی ہوتی ان میں اپنے کھیت کے آگے ہوئے پٹسن کی رسی پروتا .

۱۹۴۱ پیاری زمین ، ۵۳

پٹش (فت پ ، شد ٹ بکس) امذ .

تیز دھار کا نیزہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹ ؛ پلیٹس) .

[س : पट्टिश پٹش]

پٹشاک (فت پ ، سک ٹ) امذ .

ایک قسم کا ساگ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[رک : پٹ (۶) + س : शाक شاک (= ساگ)]

پٹشی (فت پ ، شد ٹ بکس) امذ .

نیزہ باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : पट्टिशी پٹشی]

پٹک (۱) (فت پ ، ٹ) امث .

پٹکنا (رک) سے اسم (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ پٹک لینا محاورہ .

سر پٹک لینا ، بہت کوشش کرنا .

بہت پٹک پٹک لیا مگر او چیز نیں ملی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

ـــ دینا (— ی مج) ف مر .

رک : پٹکنا ؛ گرانا ، ڈالنا .

او بے لحاظ دیکھ لے ان لوگوں کو جو تجھے تیرے تخت کے نیچے پٹک دینگے .

۱۸۹۶ فاورا فلورنڈا ، ۸

دوسرے ہاتھ سے کھینچ کے کوٹھے پر پٹک دیا ، گرنے کی آواز اس نے خود سنی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۹۲

ـــ مارنا محاورہ .

رک : پٹکنا ، ڈالنا ، پھینکنا ؛ حوالے کرنا ، دے دینا .

جب تک ماں باپ جیسا کچھ ہوتا چلا آیا ہے اسی ڈول سے بیٹا بیٹی کو کسی پر پٹک نہ ماریں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۰

پٹک (۲) (فت پ ، ٹ) امذ .

سوتی کپڑا ؛ پڑاو ، چھاونی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : पटक پٹک]

پٹک (کس پ ، فت ٹ) امث .

۱. بھوڑا ، پھنسی ، پیٹلا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۹) .

۲. پٹارا ، حصہ ، باب ، کسی گرنتھ کا ایک بھاگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[س : पटक پٹک]

پَٹّک (ف ت پ ، شد ٹ بفت) امذ .

۱. دستاویز ، وثیقہ ، پٹّا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹ ؛ پلیٹس).

۲. پٹّی ، بند ؛ سر بند ، سر پیچ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹).

[س : पट्टक پٹک]

پِٹّک (کس پ ، شد ٹ بفت) امذ .

دانتوں کا میل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : पिट्टक پٹک]

پَٹکا (ف ت پ ، سک ٹ) امذ .

۱. وہ پٹی کپڑا یا رومال وغیرہ جس سے کمر کسی جاتی ہے ، کمر پیچ ، کمر بند .

دل بیچ کھب گیا ہے تیری کمر کا کسنا
پٹکے کے آنچلوں کا یہ اس طرح اوڑسنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵

ایک شخص کتانی پیرہن پہنے ہوئے خالص سونے کا پٹکا باندھے کھڑا ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۶

۲. سر پر لپیٹنے کا کپڑا ، پگڑی ، صافہ .

ایک جا پر کئی ہزار خاص بردار . . . اور پٹکے سرخ سرخ سروں پر .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۷

جاڑوں میں کبھی سر پر شالی پٹکا باندھ لیتے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۲۳

۳. وہ کارچوبی کے کام کا عرض میں کم اور طول میں زیادہ سلا ہوا دو ہرا کپڑا جو علم میں پنجے کے پاس باندھتے ہیں اور چھڑ میں لٹکا رہتا ہے ، پھریرا ، پرچم .

لو یہ نشانی شہ دلدل سوار لو
پٹکا علم سے کھول لو پنجہ اتار لو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۸

مچان پر سے علم ، پٹکے ، چنور ، جریدے ، گلاب پاش ، اگر دان ، شمع دان گئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴۲

۴. (دیوار میں) وہ بند یا پٹی جو خوبصورتی کے لیے جوڑی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵) .

۵. (سپاہ گری) شانے سے ناف تک تلوار کی ضرب سے ترچھی کاٹ ، جنبو ، حمائل (ا پ و ، ۸ : ۴۴) .

اف : لگانا ، مارنا .

۶. (تعمیرات) اینٹ گارے کی چنائی کے چند ردّوں کے درمیان ریختے کا ردا جو چنائی کی مضبوطی کے لیے چند ردوں کے بعد لگایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۱۰) .

اف : بھرنا ، چننا .

[س : पट्ट + क: پٹّ + کہ]

ــ باندھنا ۸۷ محاورہ .

کمر باندھنا ، (مجازاً) کسی امر کا تہیہ کرنا ، کسی امر پر مستعد ہونا ، تیار ہونا .

مسلمانو! ہے آزادی کا یہ اک سہل سا لٹکا
محمد کی غلامی کا کمر سے باندھ لو پٹکا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۵۸

ــ پکڑنا محاورہ .

مزاحم ہونا ، تعرّض کرنا ، دامنگیر ہونا ، روکنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۸) .

پَٹکا (ف ت پ ، شد ٹ بکس) امذ .

پگڑی کا کپڑا ؛ کم چوڑا مگر لمبا کپڑے کا ٹکڑا ؛ فیتہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : पट्टिका پٹکا]

پَٹکار (۱) (ف ت پ ، سک ٹ) امذ .

ایک قسم کی گاؤ دُم رسی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کو اڑانے میں کام دیتا ہے ، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اس کے موٹے سرے پر ایک چمڑا بندھا رہتا ہے ، جب اسے ہاتھ میں لے کر فضا میں گھماتے اور زور سے پٹکتے ہیں تو اس میں سے پٹاخے کی طرح آواز نکلتی ہے ، جس سے چڑیاں اُڑ جاتی ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

[رک : پھٹکار یا پٹکنا (رک) سے]

پَٹکار (۲) (ف ت پ ، سک ٹ) امذ ؛ صف .

کپڑا بننے والا ، جولاہا ؛ بیل بوٹے بنانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵) .

[س : पटकार پٹکار]

پَٹکارنا (ف ت پ ، سک ٹ ، ر) ف م .

رک : پٹکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پٹکانا (فت پ ، سک ٹ) ف م .

رک : پٹخانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پٹکاو (فت پ ، سک ٹ) اسذ .

پٹکنا (رک) سے اسم کیفیت .

اے کوہکن نہ سر کو پٹک کوہ سے کہ عشق
رکھتا ہے شکوہ سر ہی کے پٹکاؤ پر نہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷

پٹ کٹی (فت ک ، سک ٹ ، ضم ک) اسث .

راوٹی ، چھولداری ، خیمہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵) .

[ہ : پٹ + کُٹی (رک) पट + कुटी]

پٹ کچھ (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) اسث .

ہاتھی کے آرائشی ساز و سامان میں سے ایک جو دو زنجیروں میں ایک گھنٹا اٹکا کر اس کے دونوں جانب باندھتے ہیں .

پٹ کچھ : یہ دو زنجیریں ہیں جو جانور کے دونوں طرف میں باندھی جاتی ہیں اور ایک گھنٹا زنجیروں میں لٹکا کر شکم کے نیچے باندھتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳۹

[پٹ + کچھ (رک)]

پٹکن (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) اسث .

۱. بیچینی ، بیکلی .

بخار جاتا رہا ، پٹکن رہ گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۶

۲. دھکا ؛ گرنے کی حالت ؛ ورم یا سوجن کے کم ہونے کی کیفیت (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

[پٹکنا (رک) سے]

پٹکنا (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) اسذ .

رک : پٹخنا (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

پٹکنا (فت پ ، ٹ ، سک ک) ف م .

۱. رک : پٹخنا ، کسی چیز کو کسی دوسری چیز پر زور سے دے مارنا ؛ زمین پر گرانا یا دے مارنا .

بیکار کور ہو کے ہوا جب وہ خیرہ سر
پٹکے میں ہاتھ ڈال کے پٹکا زمین پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲۰ : ۹۸

عاشق پہ ترے اب سرِ شوریدہ گراں ہے
لا کر ترے در پر جو پٹک جائے تو اچھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۶

۲. ورم کم ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

پٹکنی (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) اسث .

رک : پٹخنی .

ایک خوبصورت عورت . . . سر پیٹ ہائے ہائے کر زمین پر پٹکنیاں کھاتی ہے .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۱۶

پٹکی (فت پ ، سک ٹ) اسث .

صدمہ ، ضرب ، پٹکے جانے کی حالت ، رک : پٹکنی ؛ (مجازاً) دھوکا فریب ؛ مات .

اسے اندیشہ پیدا ہوا کہ اس دشمن قوی کو کس فریب سے پٹکی دیجیے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۹۲

[پٹکنا (رک) سے]

— کھانا محاورہ .

پچھاڑیں کھانا ، زمین پر لوٹ جانا .

حیرت و حسرت سے قریب تھا کہ پٹکی کھا کر جان دیوے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۷

پٹکی (۱) (ضم پ ، سک ٹ) اسث .

آفت ، مصیبت ، قہر الٰہی ، نا گہانی موت .

کہیں دو لہنے اس کے چٹکی لی
بولی وہ کیا کہوں تجھے پٹکی

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۷

[س : سپھٹ + ک फट + क]

— آنا محاورہ .

آفت آنا ، مصیبت نازل ہونا ، نا گہانی موت واقع ہونا .

آشنائی ہن سے کیوں کٹ کی کیا ترے دل کوں آ گئی پٹکی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۵

— پڑ جانے فقرہ .

رک : پٹکی پڑے .

ہائے یہ سب ہماری بھونڈی رسموں کا فتور ہے پٹکی پڑ جائے ایسی سونی رسم پر .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۸

پٹکی پڑ جائے محبت تیرے ارمانوں پر
ہاتھ رکھتے ہیں مرے نام سے وہ کانوں پر

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۵۵

— پڑنا محاورہ .

غضب الٰہی یا مصیبت نازل ہونا ، صدمہ پہنچنا ؛ غارت ہونا ، موت آنا .

الٰہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پر
وہی یہ جذبہ دل ہے جو اس کو کھینچ لاتا تھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۲۴

ہر ایک علم و عمل میں پڑی ہے یہ پٹکی
ہر ایک طرز و روش پر پڑی ہے یہ پھٹکار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۷۳

— پڑے فقرہ .

(بد دعا کے طور پر) غارت ہو ، خاک پڑے ، موت آجائے .

پڑ گیا نیل مرے گال میں کیا قہر ہوا
ارے کمبخت نگوڑے پڑے تجھ پر پٹکی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۱

اوئی پٹکی پڑے ایسے چاؤ پر .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۳

— جوگا (— و مج) صف مذ ، مث : پٹکی جوگی .

(بد دعا) مرجانے کے قابل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

— ڈالنا محاورہ .

اندھا کر دینا ، آنکھیں بند کر دینا (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

پٹکی (۲) (ضم پ ، سک ٹ) امث .

۱. داغ ، دھبا ؛ رک : پھٹکی .

کھانسی میں لہو کی پٹکی آ جاتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۴۱

۲. (ہند) آلن ، وہ بیسن یا آٹا جو شوربا گاڑھا کرنے کے لیے ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

۳. گندھے ہوئے آٹے کی گٹھلی یا گٹھلیاں جو آٹا گوندھتے وقت پانی ملانے اور ملنے کی غلطی سے پڑ جائیں (اپو ، ۳ : ۱۲۳) .

[رک : پھٹکی]

پٹکی (۳) (ضم پ ، سک ٹ) امث .

دونا ، ہوتلی ، گٹھری (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۹) .

[س : پٹک पटक]

پٹکی پڑنا (ضم پ ، سک ر) ف مر .

(تار کشی) تار کا مڑا ہارے میں ڈالنا (اپ و ، ۲ : ۱۸۴) .

پٹ گنیا (کس پ ، سک ٹ ، ضم گ ، مغ) امث .

(انجینیرنگ) وہ گنیا جس کا طولی حصہ چورس لکڑی یا کسی دھات کا ہو اور عرضی حصہ پتلا لوہے وغیرہ کا کھڑے رخ سے لگا ہو ، پٹھ دار گنیا ، انگ : Back square .

اس کام کو راست دم یا پٹ گنیے سے جانچ لو .

۱۹۴۸ انجنیری کالج کے عملی چالیس سبق ، ۱۶

[رک : پٹ (= پیٹھ) + گنیا (رک)]

پٹل (فت پ ، ٹ) امث .

۱. وہ گھوڑا جس کی پیشانی اجلی ہو یعنی دونوں آنکھوں کے بیچ میں سہتاب ہو اور اس کے اوپر چتر (ایسا گھوڑا مبارک سمجھا جاتا ہے) .

پٹل اس کا ہے نام اے ذیشاں
خود ثنا ہے ، نہیں اس میں گماں

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۲۱

۲. چھان ، چھت ، چھپر ، آڑ کرنے یا ڈھکنے کی کوئی چیز ، پردہ ؛ پھل ، اوپر کا کپڑا ، طبق ، نقاب ، تہ ؛ جھلی جو آنکھ پر آجائے ، آنکھ کی بناوٹ کی تہیں ، آنکھ کے پردے ؛ موتیا بند ؛ ڈھیر ، انبار ، تعداد ، مقدار ؛ بھیڑ ، اژدہام ، گروہ ، لاؤلشکر ، لوازمہ ؛ ٹوکری ؛ لکڑی کا چورس ٹکڑا ، پٹرا ، تختہ ؛ جلو ، تزک ، حشم و خدم ؛ کتاب یا کتاب کا باب ، فصل اور حصہ ؛ مفتر ، پوجا پاٹ کے اشلوک ؛ صندل کا ٹکہ جو ماتھے پر ہو ، قشقہ ؛ درخت ، پیڑ ، ڈنٹھل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹل पटल]

پٹل (فت پ ، شد ٹ بکس) امن .

جنس املتاس ، املتاس کی پھلی ، لاط : Caesalpina bonducella (ہلٹس) .

[س : پٹل पट्टिल]

پٹلا (۱) (ف ت پ ، سک ٹ) امذ .

کلائی میں پہننے کا چوڑی کی قسم کا زیور جو گھنگرو دار بھی ہوتا ہے ، دست بند .

زیورات عورتوں کے . . . پٹلا .

توصیف زراعات ، ۲۵۱ ۱۸۴۸

[س : پٹل (= چورس ٹکڑا) سے]

پٹلا (۲) (ف ت پ ، سک ٹ) امث .

بھیما کی شکل کی ناو ، چونسٹھ ہاتھ لمبی بتیس ہاتھ چوڑی اور بتیس ہاتھ اونچی ناو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[س : पटला]

پٹلا (ضم پ ، سک ٹ) امذ .

پشتارہ جس میں چیزیں باندھتے ہیں (نورالغات ، ۲ : ۵۶) .

[رک : پوٹلا]

پٹلودھر (ف ت پ ، شد ٹ بکس ، و مج ، ف ت د) امذ .

لودہ کے درخت کی ایک سرخ قسم ، لاط : Symplocos racemosa جس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے نیز ادویات میں عبوس اور خشکی کے لیے مستعمل ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : पट्टिलोध्र]

پٹلی (۱) (ف ت پ ، سک ٹ) امث .

پٹلا (۱) (رک) کی تصغیر ، پتری ، پٹڑی .

ہاتھوں میں چوڑیاں جڑاو ، پٹلیاں جڑاو ، پہونچی ، کنگن سادے .

نور مشرق ، ۹۸ ۱۹۶۴

— بیٹھنا محاورہ .

دوستی ہونا ، دل مل جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۸) .

پٹلی (۲) (ف ت پ ، سک ٹ) امث .

چھپر ، چھان ، چھت ؛ درخت ؛ ڈنٹھل ؛ تنا ؛ چونڈل ؛ قطار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۸) .

[س : पटल]

پٹلی (ضم پ ، سک ٹ) امث .

رک : پوٹلی .

بڑے میاں اپنے سودے کے ساتھ مکھے والوں کے سودوں کی پٹلیاں بھی باندھ لاتے .

ساقی ، جولائی ، ۴۴ ۱۹۶۲

پٹلیا (ضم پ ، ف ت ، سک ل) امث .

پٹلی (رک) کی تصغیر ؛ چھوٹی پوٹلی .

چھالیا زردے کی پٹلیا ہاتھ میں سنبھال کر فروخت کرنے جاتی .

رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۴ ۱۹۰۵

پٹم (۱) (ف ت پ ، ٹ) صف ؛ م ف .

۱. (آنکھ) مندی ہوئی ، بند ، بے نور ، کور .

کیا تمھیں نہیں سوجھتا ، دشمنوں کے دیدے پٹم ہو گئے .

انشاے ہادی النسا ، ۸۱ ۱۸۷۴

پٹم کیوں نہ ہوجائے مانگے کی آنکھ
کہ عینک سے دھا گا پرویا تو کیا

یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۸۱ ۱۹۵۷

۲. چوپٹ ، خراب ، تباہ ، ضائع .

آپ کی بے خبری سے سب کام پٹم ہو گیا .

نورالغات ، ۲ : ۵۷ ۱۹۲۶

[۱ : पट्टम]

— ہو جانا محاورہ

اندھا ہو جانا ، آنکھ بند ہو جانا ؛ رک : پٹ ہو جانا (پلیٹس ؛ نورالغات ، ۲ : ۵۷) .

پٹم (۲) (ف ت پ ، ٹ) امذ .

دھوکا ، چھل یا کھنڈ (شبد ساگر ، ۲ : ۲۷۶۷) .

[س : पट्ट]

پٹ منجری (ف ت پ ، سک ٹ ، ف ت م ، مع ، سک ج) امث .

دیپک راگ کی دوسری راگنی .

سمایا دیکھ کر دل میں روندہائی
بنا کر وو نہیں پٹ منجری کو گائی

راگ مالا ، ۶۰ ۱۷۵۹

بھیرویں پٹ منجری ہو یا کہ دیس
حلق تالو جو نہ ہو ہو جاویں سب

ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۱ ۱۸۴۴

انگھڑ سے انگھڑ راگ راگنیاں پٹ منجری دن کی پوریا . . . سب قسم کے جداجدا اس طرح ادا کر دیتی کہ ان کا روپ سروپ آنکھوں کے سامنے آجاتا .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۲۰

[• : پٹ منجری (رک) پٹ کے تحتی الفاظ]

پٹمی لگانا ف م ؛ محاورہ .

(زراعت) گنے بونا ، گنے کی پوریوں کو (کاشت کے لیے) زمین میں دبانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

[مقامی]

پٹن (فت پ ، ٹ) امذ .

چھت ڈالنے کا عمل ، رک : پاٹن (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پتّن (فت پ ، ت) امذ ~ پتن .

۱. آبادی ، بستی ، گھاٹ .

منج ایسا عاشق ہور اس ایسی معشوق
نہ ہوے کسی ملک میں کسی پٹن میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۹

یو جلنا جل برسنا یک نہ تنہا تجھ پر اے بحری
سبھیا ملک میں ہر ہر پٹن میں آگ ہور پانی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۱

۲. صوبۂ بہار کا ایک شہر ، عظیم آباد ، پٹنہ .

پٹن سے بڑودہ تک تخمیناً ایک سو کوس کی مسافت ہو گی .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۱

۳. بعض شہروں کے نام کے جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : پاک پٹن ، بھلاول پٹن .

[رک : पत्तन पत्तन]

پٹن (کس پ ، فت ٹ) امث .

پٹائی ، مار .

ایک دفعہ ذری سی اوڑھنی جلا دینے پر خوب پٹن پڑی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۵

[پیٹنا (رک) سے]

— گھسی (— کس گھ ، شد س) امث .

لٹا لٹا کر مارنے کی حالت ، سخت قسم کی یا ذلت آمیز پٹائی .

حبشیوں کے ہاتھوں اطالیہ والوں کی پٹن گھسی الگ ہو رہی ہے اور موسم الگ مزاج کے موافق نہیں .

۱۹۳۵ داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۱۰

[پٹن + گھسی ، گھسنا (رک) سے]

پٹّن (کس پ ، شد ٹ ہفت) امث .

رک : پٹس ، ماتم ، کہرام ، رونا ، پیٹنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۲) .

— پیٹنا محاورہ .

۱. ماتم کرنا ، کہرام مچانا ؛ مصیبت بھرنا ، غم کھانا .

اس گندی کلوٹی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھاؤں پر بھوک ہری بلا ہے پیٹ کا پٹن پیٹنا ضروری تھا .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۶۵

۲. دکھڑا رونا ، مصیبت بیان کرنا .

چھوٹتے ہی آپ میری بیوی بچاری کا پٹن پیٹنے لگے .

۱۹۵۹ وہمی ، ۶۶

پٹنا (فت پ ، سک ٹ) ف ل .

۱. (i) بھرنا ، پر ہونا .

ناطقہ خانۂ دولت ہے مرا نام صفت
میں سکیں ہوں تو مکاں جائے زر و سیم سے پٹ

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۱

خانہ کعبہ بتوں سے پٹ گیا .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۷

(ii) مٹی وغیرہ پڑنے سے (گڑھے وغیرہ کا) بند یا مسطح ہو جانا ، اٹ جانا .

بحر اگر دل کھول کے رونے ہم جو کسی دن فرقت میں
دل کی کدورت ایسی بہتی نہر آنکھوں کی پٹ جاتی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷

رشتۂ عمر ستمگاروں کے تیغوں سے کٹیں
سارے میداں کے گڑھے لاشوں سے اعدا کی پٹیں

۱۹۱۷ رشید ، گلزار رشید ، ۳۱

۲. چھت کا چھایا جانا ، پوشش ہونا .

اگر کڑیوں کا انتظار نہ ہوتا تو سب نیچے کی چھتیں ڈیوڑھی کے سوا پٹ جاتیں .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵

۳. (i) سودا طے ہونا ، قیمت وغیرہ چکنا .

جب دام پٹے تب مال لو .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۶

سودا خواہ کہیں پٹے خریدار کم سے کم . . . نرخ پر معاملہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۰۱

(ii) معاملہ طے ہونا ، کوئی مشکل یا بگڑا ہوا کام بن جانا .

میں نے دل میں سوچا چلو چھٹی ہوئی بڑی جلدی معاملہ پٹ گیا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۲۳

۴۔ نبھنا ، باہم موافقت ہونا ۔
وہ بد چلن چنچل کہن سال . . . جس سے . . . کبھی اچھی طرح پٹی نہیں ۔
خیالات آزاد ، ۱۱ ۱۸۸۷
میں آپ کے اخلاق سے بہت متاثر ہوئی ہوں مجھے تعجب ہے کہ آپ کی رتن سے کیوں نہ پٹی ۔
پریم چند ، زاد راہ ، ۱۵۳ ۱۹۳۶
۵۔ وصول ہونا ، ہاتھ آنا ، ادا ہونا ، بیباق ہونا ، طے ہو جانا ۔
جب یہ بڑھے لہو تن اعدا کا گھٹ گیا
باقی تھا جو حساب وہ لاشوں سے پٹ گیا
انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۳ ۱۸۷۴
سچ تو یہ ہے قرض دے مجکو کہاں تک مے فروش
دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگّا لگے
داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲ ۱۹۰۵
میر عمارت نے لاکھ روپیے کی چٹھی لکھ دی خزانے سے فوراً روپیہ پٹ گیا ۔
فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۵۱ ۱۹۳۳
۶۔ آب پاشی ہونا ، میراب ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۲) ۔
[س پتنیں पत्तनीय]

پٹنا (کس پ ، سک ٹ) ۔
(الف) ف ل ۔
۱۔ مار کھانا ، پٹنا (رک) کا لازم ۔
کمزور نے پٹ کر کپڑے جھاڑتے سر سہلاتے اپنی راہ لی ۔
تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۱ ۱۸۷۶
عدو کے گھر سے پٹ کر جب یہاں تشریف لائیں گے
بخار اترے گا سارا عاشق بیمار و بیجاں پر
سنگ و خشت ، ۸۹ ۱۹۴۲
۲۔ چوٹ یا صدمہ اٹھانا ، شکست کھانا ؛ نقصان کی زد میں آجانا ۔
فن کشتی میں تو ہم تم سے کچھ اگلے نکلے
یار جی ہم نے بھی آخر تمہیں پٹ کر مارا
اظفری ، د ، ۱۳ ۱۸۱۸
دست فلک سے ہند کی خلقت بہت پٹی
جو کچھ تھی اس کی عظمت و وقعت وہ سب مٹی
کلیات اکبر ، ۱ : ۳۶۱ ۱۹۰۷
۳۔ (شطرنج) کو کسی گوٹ کا ایسے خانے میں آجانا کہ مقابل کے خانے کی گوٹ کو کھیل کے قاعدے کے مطابق بے دخل اور خارج کرکے خود اس کی جگہ لے لے ، گوٹ وغیرہ کا کھیل سے خارج ہو جانا ۔
اسپ کا اسپ پٹ گیا اور بازی کی بازی دب گئی ۔
فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰ ۱۸۸۰
تمہاری چال ہوچکی ، تمہارا پیدل پٹ چکا ۔
پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۴۷ ۱۹۳۶
(ب) اسذ ۔
۱۔ (مجازاً) جھک ، ناگوار خاطر کام یا بات کا ذکر ؛ رونا ۔
یہاں تو چھوٹے بڑے بڈھے جوان . . . سب کو صورت شکل کا پٹنا تھا ۔
محصنات ، ۱۹ ۱۸۸۵
تم کو اسی کا پٹنا پڑا رہتا ہے ۔
نوراللغات ، ۲ : ۵۷ ۱۹۲۶
۲۔ دکھڑے یا مصیبت کا بیان یا شکایت ، پیٹنا (رک) ۔
انگریزیت کا پٹنا الگ ، کون جانے کہ دین پر بھی قائم رہے یا نہیں ۔
رویائے صادقہ ، ۶۱ ۱۸۹۹
وہاں سے بھی انگریزیت کا پٹنا آیا تھا ۔
مکاتیب مہدی ، ۲۶۷ ۱۹۰۶
۳۔ ماتم ، کہرام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) ۔
[س : پٹ पिट یا پیٹھنیں पेठनीय]

— ہونا محاورہ ۔
فکر و تردد ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) ۔

پٹنت (کس پ ، فت ٹ ، مغ) اسث ۔
پیٹنے کا عمل ، مار پیٹ ، مار کوٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) ۔
[ہ : پیٹنا + انت पीटना + अंत]

پٹنکاش (کس پ ، فت ٹ ، غنہ) اسذ ۔
جنس قرموط ، کانٹوں والی مچھلی ، لاط : Esax scolopax یا Silurus pabda (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) ۔
[س : پٹنکاش पिटङ्काश]

پٹنکا کی (کس پ ، فت ٹ ، غنہ) اسث ۔
۱۔ اندرائن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) ۔
۲۔ ککڑی کی بیل لاط : Cucumis colocynthis (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) ۔
[س : پٹنکا کی पिटङ्काकि]

پٹنکھی (ضم پ ، فت ٹ ، غنہ) اسث .

چھوٹی چھوٹی آنکھیں جو دیکھنے میں بٹم معلوم ہوں .

لنگور کے سے . . . چہرے پر بکروں کی سی داڑھی اور چپٹی ناک کے ساتھ دو پٹنکھی آنکھیں .

۱۹۵۲؟ رفیق تنہائی ، ۸

[پٹم (رک) سے]

پٹنی (۱) (فت پ ، سک ٹ) اسث .

۱. وہ اراضی یا کھیت جو زمیندار اپنی جاگیر سے ایک مقررہ لگان پر دوامی طور سے دے دے (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

۲. استمراری پٹے کے طریقے سے کھیت کا بندوبست کرنے کا طریقہ ؛ دو کھونٹیوں کے سہارے لگائی ہوئی پٹری جس پر کوئی چیز رکھی جائے (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۶۶) .

[پٹہ (رک) سے]

ـــ دار اسذ .

پٹنی معنی نمبر ۱ کا کاشتکار (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

[پٹنی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

پٹنی (۲) (فت پ ، سک ٹ) اسث .

وہ کمرہ جس کے اوپر اور کمرہ ہو ، کوٹھے کے نیچے کا کمرہ ، پٹونہا (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۶۶) .

[٥ : پٹنی पटनी]

پٹنی (۳) (فت پ ، سک ٹ) اسذ .

نا خدا ، ملاّح ، کھوبا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[٥ : پٹنی पटनी]

پٹنیا (فت پ ، ٹ ، سک ن) صف .

وہ چیز جو پٹنہ شہر یا صوبے سے متعلق ہو یا وہاں پیدا ہوئی یا بنی ہو .

ایک . . . . . سپید پٹنیا پیاز لو .

۱۹۰۸ خوان ہندی (ترجمہ) ، ۸۷

[پٹنہ (علم) سے]

پٹو (فت پ ، و مع) صف .

۱. تیز ؛ کڑوا ، کھٹا ؛ چالاک ، ہوشیار ، پھرتیلا ؛ دغاباز ، عیار ، فریبی ؛ صاف ، ستھرا ؛ ذی ہوش ، عقل مند ؛ محنتی ، محنت کش ؛ سخت مزاج ، بے رحم ، سنگ دل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹو पट्ट]

پٹو (۱) (فت پ ، شد ٹ ، و مع) اسذ .

۱. ایک قسم کا گٹھیلا اونی کپڑا (جو اوورکوٹ اور بتاون یا شیروانی بنانے میں یا کمبل کے طور پر استعمال ہوتا ہے) .

کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہو نگاہ
گھونگھری پٹو کچھ بھی ہے ہمراہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۱

مقدار سے پشم و پٹو اونٹوں پر لاد کر آمادۂ روانگی ہوئے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۹۹

خواجہ صاحب سرمئی رنگ کا موٹے پشمینے کا چغہ اور پٹو کی برجس پہنے . . . آگے آگے آئے .

۱۹۴۶ آگ ، ۴۲

۲. موٹی اون کا کمبل ، بارانی ، برساتی .

مجھے کیا معلوم تھا کہ مینہ پڑنے لگے گا ، ورنہ کوئی پٹو بارانی وغیرہ ضرور ساتھ لاتا .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۸۲

[س : پٹ + اوک उक्क + पट्ट]

پٹو (۲) (فت پ ، شد ٹ ، و مع) اسذ .

(زراعت) ہل کی وہ لکڑی جس میں پھار کی تلیٹی اور پرس جڑا ہوتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۲۳) .

[مقامی]

پٹو (۳) (فت پ ، شد ٹ ، و مع) اسذ .

توتا (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۷۵) .

[مقامی]

پٹو (کس پ ، شد ٹ ، و مع) صف .

پٹ جانے والا ، مار کھانے والا ، ہارا ہوا ، ہودا ، دبیل (لڑائی کے پرندوں کے لیے مستعمل) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۲) .

[پٹنا (رک) سے]

پٹوا (۱) (فت پ ، سک ٹ) صف ؛ ~ پٹوہ .

زیور وغیرہ میں ڈورے ڈالنے والا کاری گر ، زیور کے کٹی حصوں کو ڈورے میں پرو کر گلے میں لٹکانے یا کلائی پر باندھنے کے لائق بنا دینے والا کاری گر ؛ علاقہ بند (ا پ و ، ۴ : ۷۶) ؛ بلّیا ، پٹوے میں ڈورے ڈالنے والا ؛ ریشم کا کام کرنے والا .

لاتوا پٹوے اور کدرا سے روز چخ چلتی ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۰۷

ایک سوتی چھینٹ کا آٹھ انچ لمبا چوڑا بٹوا جس میں پٹوہ کے ہاتھ کا ڈورا پڑا ۔

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۵

[س : پٹ + اُک पट + उक]

پٹوا (۲) (فت پ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ پٹوا ۔

کھٹا ساگ ، چوکا ، جنس خُبّازی کے سلسلے کا سینکڑوں لاط : Hibiscus cannabinus ، ایک پودا جس کا ساگ بھی کھایا جاتا ہے نیز پھل جو سریل کے نام سے بھی مشہور ہے ۔

وہ بہت جلد انّم اور پٹوا کھا کے اپنے باپ کے ہمراہ گاؤں کے بیچ کھلی جگہ کی سمت چلا گیا ۔

۱۹۷۷ کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۳

[س : پٹ + اُکھ पट + उक:]

پٹوار (فت پ ، سک ٹ) امذ ۔

رک : پٹواری ۔

پٹوار کا تشدد گرداوری تطاول
ان سب پہ عارفانہ سرکار کا تجاہل

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۵۷

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ ۔

پٹواریوں کے رہنے یا کام کرنے کی جگہ ۔

تحصیل کونسل رحیم یار خاں نے محکمہ مال سے سفارش کی کہ وہ ہیڈ کوارٹر میں پٹواریوں کے لیے پٹوار خانے تعمیر کرائے تاکہ وہ یہاں قیام کر سکیں ۔

۱۹۶۷ ' اخبار مشرق ، ۱۷ نومبر؟

[پٹوار + خانہ (رک)]

ـــ گری (ـــ فت گ) امث ۔

پٹوار (رک) کا کام یا منصب ۔

پٹوار گری کا معزز اور پر منفعت عہدہ چھوڑ کر لوگ صیغہ نمک کی پرقندازی کرتے تھے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۴۵

[پٹوار + ف : گر ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پٹوار (ضم پ ، سک ٹ) امث ، امذ ۔

۱۔ گٹھیلا چمڑا ، پیٹھ اور گردن کے حصے کی کھال (ا پ و ، ۲ : ۲۱۲) ۔

۲۔ پٹھے کا سخت اور موٹا چمڑا ۔

پٹوار پھانک سے الگ کر دیا جاتا ہے ۔

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۹۰

[پُٹ (= پُٹھ) + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

پٹواری (۱) (فت پ ، سک ٹ) امذ ۔

گانو کی اراضیات کا حساب رکھنے والا سرکاری ملازم جو پیداوار کی کمی بیشی اور جمع و خرچ کا حساب رکھے اور ہر کھیت کی پیمائش لگان زمین کی قسم مالک اور کاشت کار کے نام وغیرہ کا رجسٹر تیار کرے اور ریکارڈ رکھے ۔

ہر گانوں میں سرکار کی طرف سے ایک شخص حساب کا لکھنے والا مقرر ہوتا ہے اسی کا لقب پٹواری ہے ۔

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۱ ۔

اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ ایک ادنیٰ پٹواری کے دھوکے میں آکر اپنی بچی کھچی جائداد کو کھو نہ بیٹھتے ۔

۱۹۵۸ پردیسی کے خطوط ، ۹۲

[س : پتر + وارن पत्र + वारिन]

پٹواری (۲) (فت پ ، سک ٹ) امث ۔

کپڑے پہنانے والی خدمت گار عورت ، داسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۸) ۔

[س : پٹ पट + ० : واری वारी]

پٹواری (ضم پ ، سک ٹ) امذ ۔

پٹوار (رک) سے منسوب ۔

پھانک سے پٹواری کا حصہ الگ کر لو ۔

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۹

پٹوان (فت پ ، سک ٹ) صف ۔

پٹاؤ والا ، پٹا ہوا ، (عموماً تراکیب میں مستعمل) ۔

[پٹنا (رک) سے]

ـــ دروازہ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ز) امذ ۔

وہ دروازہ جس کے سرے کو بجائے ڈاٹ کے پٹاو ڈال کر بند کیا گیا ہو (ا پ و ، ۱ : ۱۱۰) ۔

[پٹوان + دروازہ (رک)]

پٹوان (کس پ ، سک ٹ) صف ۔

پٹ کر بنایا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) ۔

[پٹنا (رک) سے]

ــ لوہا (ــ و مج) امذ .

وہ لوہا جس سے تمام کثافتیں نکال دی گئی ہوں اور خالص ہو ، یہ مشکل سے ٹوٹتا ہے لیکن اسے کوٹ کر مختلف شکلوں میں ڈھالا جاسکتا ہے ، انگ : Wrought iron .

پٹوان لوہے کی ترکیب مختلف اوصاف میں مختلف ہوتی ہے .

۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۷۸

پٹوانا (فت پ ، سک ٹ) ف م .

پاٹنا (رک) کا تعدیہ .

چھت جواہر کے تختوں سے پٹوائی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۱

اگر اس کو ثابت ہوا کہ تم کنویں میں ہو ، وہ کنواں پٹوا دے گا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۱

پٹوانا (کس پ ، سک ٹ) ف م .

۱. پٹنا ؛ پیٹنا (رک) کا تعدیہ .

اپنے سر کو لہار کے گھن سے پٹوانا تھا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۱

خالہ یہ کہہ رہی تھیں کہ . . . آگے دے کر پٹوایا اور مل کر مارا .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۱۳

۲. رُلوانا ، کسی غم میں بیقرار کرنا .

کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی
مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵

پٹوتن (فت پ ، و لین ، فت ت) امث .

۱. چھت پاٹنے کے تختے (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۲. چھت بندی ، چھت پاٹنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[پٹنا (رک) سے]

پٹور (فت پ ، و مج) امذ .

پٹول ، کوئی ریشمی کپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲) .

[س : پٹول पटोल]

پٹور (کس پ ، فت ٹ ، شد و بفت) امذ .

ماتم ، کہرام (نوراللغات ، ۱ : ۵۷) .

[پیٹنا (رک) سے]

پٹوری (فت پ ، و مج) امث .

ریشمی ساڑی یا دھوتی ، ریشمی کنارے کی دھوتی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲) .

[س : پاٹ + اوری पाट + ओरी]

پٹوسر (فت پ ، و مج ، کس س) امذ .

پگڑی ، صافہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲) .

[س : پٹ पट + ہ : سر सिर]

پٹوکا (فت پ ، و مع) امذ .

رک : پٹکا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[ہ : پٹوکا पटुका]

پٹول (۱) (فت پ ، و مج) امذ .

رک : پٹور ، ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو قدیم زمانے میں گجرات میں بنتا تھا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲) .

[س : پٹول पटोल]

پٹول (۲) (فت پ ، و مج) امذ .

پرول ؛ جنس ککڑی ، کھیرا ، پلول : لاط : Trichosanthis dioeca (پلیٹس) .

[س : پٹول पटोल]

پٹولا (فت پ ، و مج) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲) .

۲. ریشم کا کپڑا (نوراللغات ، ۲ : ۷۷) .

[رک : پٹول (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

پٹولکا (فت پ ، و مج ، کس ل) امث .

رک : پٹول (۲) (پلیٹس)

[س : پٹولکا पटोलिका]

پٹولی (فت پ ، و لین) امذ .

زمیندار اور اسامی کے درمیان کام کی تقسیم کا اقرار (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

[رک : پٹا + ا : اولی ، لاحقۂ نسبت]

پٹولی (فت پ ، و مج) امث ؛ امذ ؛ صف .

۱. رک : پٹولا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

۲. رک : پٹوا ، ہاروں یا زیورات میں ریشم کے ڈورے ڈالنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

۳. رک : پٹول ، پٹولکا (شبد ساگر : ۶ : ۲۷۷۲) .

[س : پٹولی पटोली]

پٹون (فت پ ، سک ٹ ، فت و) امث .

پٹوا (رک) کی تانیث .

اس کے بعد ایک پٹون پیش ہوئی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۳

پٹوں (فت پ ، و مج) امذ .

پٹ (۹) (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— میں بیٹھنا محاورہ .

حریف کی رانوں میں سر دے کر اسے اُلٹ دینا .

کاری گر پر غصے کا بھوت سوار تھا . . . غپ پٹوں میں بیٹھ گیا اور دھوں دینی سے کرخندار کو دے مارا .

۱۹۶۲ روز نامہ دانجام، کراچی ، ۲ مارچ

پٹوں (فت پ ، شد ٹ ، و مج) امذ .

پٹا (= پٹھا) (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— میں چھپنا/گھسنا محاورہ .

رگ و پے میں سرایت کرنا ؛ دل میں گھر کر لینا . ہر وقت ساتھ رہنا ، ہمراز ہونا .

آپ کے پٹوں میں چھپتا ہے رقیب ایسا نہو
کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب بنے

۱۸۴۰ نصیر (نورللغات ، ۲ : ۵۷)

ساس کے دل میں گھر کر کے پٹوں میں گھس کے کیسا گھر کا بندوبست کیا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷۰

— میں ہونا محاورہ .

قبضے میں ہونا ، پٹی میں ہونا ، دھوکے فریب یا باتوں میں آجانا یا آیا ہونا .

کیا بس ہے تیرا ہاتھ نہ آئے گا وہ ترے
پٹوں میں ہے صیاد کے اے مرغ چمن پھول

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۲۴

کسی عیسائی کی چھوکری ہے ، پندرہ سولہ برس کی ، اس کو بھگا لایا ہے اور وہ اس کے پٹوں میں ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۹

پٹونی (فت پ ، و لین) امذ .

۱. رک : پٹنی (۲) .

۲. مانجھی، ملاح (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پٹونی पटौनी]

پٹوہاں (فت پ ، و لین) امذ .

رک : پٹواں ، پٹا ہوا مقام ، پٹے ہوئے کے نیچے کی جگہ ، وہ کمرہ جس کے نیچے کھولی اور کمرہ ہو ، پٹ بندھک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲) .

[ہ : پٹ ، پاٹنا (رک) سے + اوہا ، لاحقۂ ظرف]

پٹوہیا (فت پ ، و مج ، کس ہ) امذ .

اُلو ، بوم (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پتّر + اُشتہ : पत्र + उष्ट]

پٹوئی/پٹوی (فت پ ، و مج/سک ٹ) امث .

ریشم کا فیتہ ، بانکڑی ، چوڑی گوٹ .

ایک چھوٹی سی دوکان لگا لی ، سوئی ، پٹوئی ، ربڑ کی گیندیں ، سیپ کے بٹن . . . رکھ کر اللہ کے آسرے پر بیٹھ گیا .

۱۹۷۲ اوراق ، اکتوبر ، نومبر ، ۲۵۶

[ہ : پٹوئی/پٹڑی पटरी]

— گر (— فت گ) امذ .

پٹوئی (رک) کا کاریگر ، رک : پٹوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[پٹوئی + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

پٹوئیٹری/پٹویٹری (کس پ، و مع ، ی مج ، فت ٹ/کس مج ی) امذ .

کاسۂ سر کے اندر دماغ کے عین نیچے واقع غدّا جسے شاہ غدّا (Master gland) کہتے ہیں اور یہ کئی قسم کے ہارمون تیار اور خارج کرتا ہے جو دوسرے غدود کو متاثر کرتے ہیں .

پٹویری کٹی اور ہارمون بھی خارج کرتا ہے جو تھائرائڈ ، ایڈرینل اور جنسی غدود کو بیدار کرتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۵

[انگ : Pituitary]

پٹہ (فت پ ، ٹ ، ہ) .

(الف) امذ .

نوبت ، نقارہ ، ڈھول ، تاشہ ، ڈنکا ، بڑا ڈھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

(ب) ف ل .

نقصان پہنچانا ، تکلیف دینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[س : پٹہ पट्ट]

پٹّہ (فت پ ، شد ٹ ہفت) امذ .

رک : پٹّا .

زمینداروں کی طرف سے مستقل انتظامی پٹّہ ان کے علاقے کے ایک جز کے لیے دیا گیا تھا .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۸

پٹّہ (ضم پ ، شد ٹ ہفت) امذ .

رک : پٹّھا .

عربی گھوڑا قوی اور نازک مزاج . . . کمر پتلی ، پٹّہ کسی قدر لمبا . . . کم خوراک تیز رفتار یہ اوصاف ہیں جن کی وجہ سے . . . تمام دنیا کے گھوڑوں سے گوی سبقت لے جاتا ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۷

پٹ بار/پٹ بارا (فت پ ، مک ٹ) .

(الف) صف .

ریشم کے ڈورے بنانے والا ، ریشم کے ڈورے سے گہنا گونتھنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

(ب) امذ .

ایک ذات جو ریشم یا سوت کے ڈورے سے گہنا گونتھتی ہے ، پٹوا (رک) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[پاٹ + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

پٹی (۱) (فت پ) امث .

(تھوٹر) اسٹیج کا پردہ (پلیٹس) .

[س : پٹی पट्टी]

پٹی (۲) (فت پ) امث (قدیم) .

رک : پٹّی (۱) کا قدیم تلفظ .

رہی چوٹی یوں پیٹ پر چھپ سوں آ

پٹی پر اچھے جیوں الف ثُلث کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

پٹّی (۱) (کس پ) امث .

افسوس کی جا ؛ افسوس ناک بات .

ہے ضروری لیڈروں میں غیرت و تقوٰی و دیں

خود جو ان میں نقص ہو تو ہے یہ اے اکبر پٹی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ و ۳ : ۱۴۲

[انگ : Pity]

پٹّی (۲) (کس پ) صف .

پٹا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

[پٹنا (رک) سے]

— **پٹائی** (— کس پ) م ف .

گھسی ہوئی ، پرانی ، فرسودہ ، ردی ہوئی .

مگر ہاجرہ بی بی کی یہ دلیل ایک پٹی پٹائی بات سمجھ کر ٹال دی گئی .

۱۹۳۲ گھر کی کہانی ، ۲ : ۱۱

[پٹنا (رک) سے]

— **کٹّی** (— ضم ک) صف مث ؛ مذ : پٹا کٹا .

زدو کوب شدہ ، جس کو مارا گیا ہو ، بہت زیادہ مار کھائی ہوئی .

بڑکے نیچے پہونچے کیا دیکھتے ہیں کہ بڑی بی پٹی کٹی لوتھ ہوتھ پڑی ہیں .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۴۲

پٹّی (ضم پ) امث .

پتوں کا بنا ہوا پیالہ نما ظرف جس میں دکاندار دہی وغیرہ دیتے ہیں ، دونا ، پتوں کی بنی ہوئی رکابی جس میں ہندو کھانا کھاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۱) .

[س : پٹّی पट्टी]

پٹّی (۱) (فت پ ، شد ٹ امث .

۱. کاغذ کپڑے یا ٹاٹ وغیرہ کی لمبی دھجی جو کم چوڑی ہو .

اس میں سے پٹی اترے گی ، اس کی کلیاں کرتوں کی ہو جائینگی .
اتالیق بی بی ، ۴۱ ۱۹۱۶

۲. وہ کم عرض کپڑا جو کسی (خصوصاً زخمی) عضو پر باندھا جائے .
مجھے اس شہر میں لے جا کے قاتل قتل کرنا تو
نہ پٹی باندھنے کا ہو جہاں دستور آنکھوں پر
مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۲ ۱۸۲۴
۱۱ مئی کو آنکھ پر عمل جراحی ہوا تھا ، پرسوں پانچویں دن پٹی کھل گئی ہے .
مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۲۸ ۱۹۱۱

۳. اونی یا سوتی فیتہ نما کپڑا جسے سردی یا تھکاوٹ سے بچنے کے لیے پنڈلیوں پر باندھتے ہیں .
ہم نے ڈرل میں شرکت سے پہلے فوجی کیڈٹ کو ہوٹ ، پٹی ، نمبر ، بٹن ، پیٹی ، فلیش وغیرہ دکھائی تھی .
ہجنگ آمد ، ۲۸ ۱۹۶۶

۴. کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۵. ہٹو کی قسم کا ایک کم عرض اونی کپڑا .
دو ٹکڑے پٹیوں کے جو تم . . . چھوڑ گئے ہو ، ان میں سے میں نے چاہا تھا کہ ایک چھوٹا کوٹ میرا بن جائے .
مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵ ۱۹۰۱

۶. پلنگ یا تخت وغیرہ کا بازو (جو سرہانے اور پائنتی کے پائے کی چول میں بٹھایا جاتا ہے) .
یہ کتا وفادار میری چارپائی کی پٹی تلے سوتا تھا .
باغ و بہار ، ۱۷۷ ۱۸۰۲
بچے سنبھالیں یا ہر وقت بیمار کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں .
چغا چھکن ، ۷۸ ۱۹۲۶

۷. پتلے دل کی چوڑی کڑی ، تختہ .
چپٹی پٹیوں کی چھتیں جا بجا موجود ہیں .
اسلامی فن تعمیر ، ۵۰ ۱۹۳۲

۸. پگڑی کی وہ بندش جس میں دوپٹے کو عرض میں تہ کر کے پرت پر پرت اس طرح جمایا جائے کہ ہر نچلے پرت کا کونی دو انگل سرا خالی رہے ، دستار کی ایک قسم کی بندش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۹. پورے گانو کا کوئی حصہ ؛ تھوک یا محال کا کوئی جزو .
اراضی جمع دونوں پٹی کی . . . تقسیم ہوگی .
انشائے خرد افروز ، ۲۱ ۱۸۶۹
اب اسی پٹی میں دوسرا نمبردار ہندو مقرر ہوا .
عصر جدید ، جون ، ۲۴۴ ۱۹۰۴

۱۰. (i) (تعمیر) اوسط درجے کا دانہ بنانے کے لائق پتھر کی سل ، یہ عموماً ۵×۱×۳ کی ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۵۳) .
(ii) عمارت کی طرف سے ردے میں اینٹ لگانے کا طریقہ .
چنائی میں ایک ردا توڑے کا اور ایک ردا پٹی کا لگایا جاتا ہے .
انجینرنگ بک ، ۲۷ ۱۹۱۳

۱۱. گھوڑے کی لانبی اور سیدھی دوڑ ، طولانی دوڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .
نور افشاں اس قدر گرد سواری ہو گئی
تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کناری ہو گئی
کلیات منیر ، ۱ : ۲۶۰ ۱۸۴۷
اف : دینا ، چھوڑنا .

۱۲. حاشیہ ، کنارہ .
بلور کا حقہ کہ جس میں لالے کی پٹیاں پڑی تھیں .
نثر بے نظیر ، ۸۸ ۱۸۰۲

۱۳. بالوں کی تہ جو تیل اور گوند پانی وغیرہ سے ماتھے پر جماتے ہیں .
دسیں کالوے سبز سبزے میں یوں
پٹیاں میں عروساں کے ہے مانگ جوں
قصہ بے نظیر ، ۱۰۳ ۱۶۴۵
تری پٹی جو سر کی خال ماتھے کا نکل آیا
سمائے حسن سے بادل ہٹا تارا نکل آیا
قدر ، ک ، ۱۰۶ ۱۸۸۴

۱۴. صف ، قطار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۱۵. کسی دھات یا لوہے وغیرہ کی پتی .
روئی کو پیک کر کے اوپر سے لوہے کی پٹیاں لگا دیتے ہیں .
رسالہ دلحسن ، مئی ، ۵۴ ۱۸۹۱
پیتل سے بہت ہی خوبصورت سجاوٹ کی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں . . . عمارتی سامان . . . گرل ، جالیاں ، ضروری پٹیاں وغیرہ .
دھاتوں کی کہانی ، ۸۹ ۱۹۶۰

۱۶. (زمین کا) حصہ ، ٹکڑا ، قطعہ .
اس ساحلی پٹی کے اوپر شمالاً جنوباً . . . پہاڑیوں کا گھٹا ہوا سلسلہ ہے .
وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۸ ۱۹۵۹

۱۷. لوح ، تختی (پلیٹس) .

۱۸. (بنائی) تانا بننے کا اڈا (اپ و ، ۲ : ۶۱) .

۱۹. (i) سبق ، درس ؛ حروف تہجی کا سلسلہ ، کسی حرف سے بننے والے الفاظ کا سلسلہ .
چنچل چک چھوڑ میں تیرے مدرس پاس مکتب میں
نہ ابجد کی پٹی پڑتا جو اس میں صاد نہ ہوتا
بحری ، ک ، ۱۳۲ ۱۷۱۷

پڑھائی جب انہیں اسلام نے پٹی اخوت کی
تمامی رنجشیں تھیں درپس دیوار نسیانی

۱۹۰۰ مجموعہ نظم بے نظیر، ۱۳۴

(ii) وہ تعلیم یا نصیحت جو بری نیت یا ذاتی غرض سے دی جائے بہکاوا، چوانسا، دم دلاسا (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۷۳)۔

۲۰۔ گڑ یا شکر کے جمے ہوئے تار بند قوام کو پھینٹ کر قام کی شکل میں بنائی ہوئی مٹھائی کا نام جس پر اکثر تل چڑھے ہوتے ہیں، سیوگی، گٹا، پتی۔

کچھ پکتا ہے کچھ پھٹتا ہے پکوان مٹھائی پٹی ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو نہ چولہا بھاڑ نہ بھٹی ہے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۴۴

۲۱۔ کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا خاص طریقہ (جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

۲۲۔ وہ کپڑا جو زچہ اور بچے کے سر پر پیدائش کے بعد چند روز تک باندھتے ہیں، سربند۔

زچہ سر سے ایک پٹی زر بفت کی
تھی باندھے ہوئے شاد بیٹھی ہوئی

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج، ۶

۲۳۔ لنگوٹ (نوراللغات، ۲ : ۳۱)۔

۲۴۔ پہاڑ سے ایک طرف نکلی ہوئی چھوٹی پہاڑی، پہاڑی سلسلہ۔

وہ اردن کے کنارے، غازہ کی پٹی اور گولان کی پہاڑیوں کو کسی صورت میں چھوڑنے کے لئے تیار نہیں۔

۱۹۷۰ روزنامہ جنگ، کراچی، ۱۵ فروری : ۳

۲۵۔ لمبا فیتہ نما کپڑا جس کے بیچ میں دھات کا طغرا لگا ہوتا ہے جو کسی محکمے کی نشان دہی کرتا ہے اور جسے چپراسی پگڑی کے اوپر باندھتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

۲۶۔ روش، پٹری؛ جانب، طرف؛ مسطر رولر؛ باب، فصل (جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

۲۷۔ بانس یا لکڑی کا لمبا اور پتلا ٹکڑا جو ایک بڑے ٹکڑے کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔

دھرے میں ایک اور پٹی کام چلانے کے لیے جڑوائی۔

۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی (د)

۲۸۔ پہیے کا آرہ؛ گاڑی وغیرہ کے بازو کا حصہ۔

ایک کیل گاڑی کے پہیے کی پٹی پر نصب ہو۔

۱۸۳۱ مقاصد علوم، ۷۲

سونے کے طوق کا چاند . . . فنس کی پٹی کے پاس ٹوٹ کے گر پڑا تھا۔

۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۲۴

۲۹۔ لکڑی کا تختہ جس پر بڑھئی دوسری لکڑی رکھ کر چوملتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

۳۰۔ ایک قسم کا جال جو سوت کا بنا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر، بٹیریں وغیرہ پکڑتے ہیں اس کے علاوہ شکاری پرند مثلاً باز جرہ وغیرہ پکڑنے کے کام میں بھی آتا ہے۔

لوگ پہاڑوں کے درروں میں پٹی لگا رکھتے ہیں . . . جالے کی طرح درختوں پر بھی لگادیتے ہیں، ایک پٹی مرغابی پکڑنے کے لیے بھی . . . پانی کے باہر لگاتے ہیں جسے دبنجی کہتے ہیں۔

۱۸۹۷ سیر پرند، ۲۸

۳۱۔ پان کا ٹکڑا، بیڑا۔

جڑت کے طبق پر یک اسمان تھے
بھر اس میانے تکٹے پٹیاں پان کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۸

۳۲۔ لائق، قابل، عقلمند، اہل دانش۔

لکھی ہیں کواوت کہن کے پٹی
کہ کوئی نا کہے چھاچھ اپنی کھٹی

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۴۳

۳۳۔ فہرست، چندے کی فہرست (جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

۳۴۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں لگایا جاتا ہے، ہیر کا زیور جو پازیب کی قسم کا ہوتا ہے البتہ اس میں گھونگرو وغیرہ نہیں ہوتے (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۷۵)۔

۳۵۔ (ہیئت) دورانیہ یا طول مسافت، رقبہ یا مدت رفتار۔

طریقۃ الشمس . . . ہیئت میں نام ایک عرصہ کا ہے یعنی ایک ۱۶ درجے کی پٹی کا ہے جس کے درمیان منطقۃ البروج ہے۔

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۲ : ۳۴

۳۶۔ وہ اصلی یا بنیادی ساتراؤں کا مقرر و محدود سلسلہ جس پر شاعری، موسیقی (Rthym) یا گانے مرتب ہوتے ہیں۔

گانا ہو یا کویتا، دونوں کی بنیادی پٹی چوبیس چوبیس ساتراؤں میں جنہیں مختلف راگ میں بانٹا جاتا ہے۔

۱۹۶۱ ہماری موسیقی، ۱۵۳

۳۷۔ گلی، Lane (انگلش اردو ملٹری گلوسری، ۶۹)۔

۳۸۔ محلہ، کوچہ (عموماً بحالت ترکیب) جیسے: اوپر پٹی؛ چوپٹیاں وغیرہ۔

بخلاف اس کے چوپٹیاں کہ نام ایک محلے کا ہے اس میں نون کا حذف سراسر ناروا ہے۔

۱۸۶۷ ہنگامۂ دل آشوب، ۱۱۰

۳۹۔ رک : پاٹ؛ کشتی کے دو منزلے کی چھت یا تختوں کا فرش (اپ و، ۵ : ۱۶۸)۔

۴۰۔ ہموار لمبا علاقہ۔

اس ساحلی پٹی کے اوپر شمالاً جنوباً سات ہزار فٹ بلند پہاڑیوں کا سلسلہ ہے۔

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب، ۱۸

[س : پٹّ + ی کا ۲۹۱ + ۲۹۲]

ــ آنکھوں پر باندھنا محاورہ۔

بے پروائی کرنا، اغماض یا چشم پوشی کرنا؛ بے مروّتی کرنا؛ بے ملاحظہ ہونا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۰۴)۔

ــ باندھنا محاورہ۔

۱۔ (کسی چیز کو) دھجّی وغیرہ سے بند کر دینا یا ڈھک دینا۔

مگر پہلے آپ اپنی آنکھوں پہ پٹی باندھ لیجیے گا
مرے ہاتھوں میں اور پیروں میں رسی باندھ دیجیے گا
شاہنامۂ اسلام، ۱ : ۲۶۳
۱۹۲۸

۲۔ (زخم وغیرہ پر) کپڑے کی دھجی لپیٹنا یا کسنا، مرہم پٹی کرنا، بندش کرنا۔

باندھ دیں پٹی جو اس محبوب کے مو باف کی
کیا ہی برآئے مرے زخم کہن کی آرزو
ناسخ (نوراللغات، ۲ : ۵۹)
۱۸۴۷

۳۔ ممیز کر دینا، امتیازی نشان لگانا۔

پھر درد دل پر مرے تقویٰ کی پٹی باندھ دی
آنکھ پر شوق لقائے حق کی پٹی باندھ دی
اکبر الہ آبادی، ک، ۲ : ۱۷۲
۱۹۲۱

ــ بنانا محاورہ۔

کنگھی کر کے مانگ نکالنا یا سر کے بالوں کی تہ جمانا۔

صبح سویرے . . . تیل پانی سے پٹی بنانا اب تک حوائج ستہ میں داخل تھا۔
سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۳
۱۹۱۵

ــ بنادھوانا محاورہ۔

پٹی باندھنا (رک) کا تعدیہ۔

پٹی بندھواتا ہے آنکھوں پہ وہ جلاد عبث
جرم دیدار پہ اک دم کو یہ بیداد عبث
ریاض البحر، ۷۸
۱۸۳۶

ــ پرا (ــ ف ت پ) امذ۔

وہ کبوتر جس کے اُڑنے کے پر گر گئے ہوں (نوراللغات، ۲ : ۵۹)۔

[پٹّی + پر (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت]

ــ پڑھانا محاورہ۔

بہکانا، ورغلانا، اپنے مطلب کی بات سُجھانا۔

پڑھ کے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اس کو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا
ریاض البحر، ۱۰
۱۸۲۶

مرے خط کو پھاڑا رقیبوں کے آگے
کسی کے وہ پٹی پڑھائے ہوئے ہیں
دیوان انجم، ۹۳
۱۹۰۵

ــ پڑھنا محاورہ۔

بہکاوے میں آنا، ورغلایا جانا۔

پڑھی ہے جس نے کہ اس کی پٹی
وہ پٹی سے سر پٹک رہا ہے
نظیر، ک، ۶۳
۱۸۳۰

ــ پکڑ کے پلٹنے رہنا محاورہ۔

حددرجہ کمزوری یا سستی دکھانا (جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

ــ تلے کا/کی (ــ ف ت) صف۔

۱۔ کم رتبہ، حقیر، بے وقعت۔

کیا بیگم صاحب تیری پٹی تلے کی ہیں جو ان کا نام لیتا ہے۔
نوراللغات، ۲ : ۵۹
۱۹۲۶

۲۔ بہت پیارا اور عزیز۔

کیا تو ہی پٹی تلے کا ہے جو سب آم تجھے دے دوں۔
نوراللغات، ۲ : ۵۹
۱۹۲۶

ــ توڑنا محاورہ۔

کاہل ہونا بیماری یا سستی کی وجہ سے بستر میں پڑے رہنا (ماخوذ: جامع اللغات، ۲ : ۳۱)۔

ــ جمانا محاورہ۔

رک: پٹی بنانا۔

بیسواؤں کی طرح پٹیاں جمائے۔
فسانۂ آزاد، ۱ : ۱
۱۸۸۰

ــ چڑھانا محاورہ۔

۱۔ (جرّاحی) پھوڑے یا درد کی جگہ پر پلستر باندھنا (اپ و، ۷ : ۱۲۰)۔

۲۔ (طب) مرد کے عضو مخصوص کی کمزوری کے علاج کی غرض سے اُس پر چند مخصوص دواؤں کا لیپ لگا کر پٹی باندھنا تاکہ چھالا پڑ کر رگوں کا خراب پانی نکل جائے (ماخوذ: مہذب اللغات، ۳ : ۳۲)۔

ــ چڑھنا محاورہ .

کسی زخمی یا ناقص عضو پر دوا لگا کر پٹی بندھنا .

زخم دل پر مرے پٹی زہر کی اے چارہ گر
چڑھ چکی ہے بارہا اور بارہا چڑھ جائے گی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۹

ــ چھوڑنا محاورہ .

گھوڑے کو ہوا دوڑانے کے لیے لگام کھینچ کر ڈھیلی چھوڑنا، گھوڑے کو تیز دوڑانا (ا پ و ، ۵ : ۱۰) .

ــ دار امذ ؛ صف .

۱. گانو کی کسی پٹی کا مالک ؛ ساجھی ، شراکت دار .

پار سال گانو لیا تھا ، ابھی تک پٹی داروں نے اس میں اچھی طرح تسلط نہیں بیٹھنے دیا .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۸۰

تیسرے روز سیٹھ رام ناتھ دنیا سے رخصت ہوئے . . . سب کے دل سے ایک کانٹا نکل گیا اور پٹی داروں کا تو پوچھنا ہی کیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۷۸

۲. وہ پتنگ جس میں آڑی دھجیاں ہوں (نوراللغات ، ۲ : ۵۹) .

[پٹی + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ دار گولا (ــ و مج) امذ .

پتنگ کی ڈور کا خاص طریقے پر لپٹا ہوا گولا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پٹی دار (رک) + گولا (رک)]

ــ داری امث .

گانو کی پٹی رکھنے کا حق جس کا انتظام پٹی دار خود کرتا اور اپنا سرکاری لگان نمبردار کے ذریعے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے خلاف ورزی کی صورت میں سب پٹی دار لگان کی ادائی کے ذمے دار ہوتے ہیں ؛ تھوک داری (نوراللغات ، ۲ : ۵۹) .

دیہات کے لوگوں میں عموماً پٹی داری یا خانگی وجوہات سے آپس میں نااتفاقی رہتی ہے .

۱۸۸۹ دستورالعمل مدرسین ، ۲

ــ داری غیر (نا) مکمل امث .

ایسی پٹی داری جس میں پٹی کا کچھ حصّہ علیحدہ علیحدہ ہو اور کچھ مشترک ، ایسی حالت میں سرکاری لگان مشترک حصّے سے ادا کیا جاتا ہے .

پٹواری کو . . . گانو پٹی داری غیر مکمل میں . . . ہر برس ایک کاغذ بنیاد آمدنی کا بطور گانو زمینداری کے بتانا پڑتا ہے .

۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب ، ۴

اس باعث سے یہ گانوں از قسم پٹی داری غیر مکمل سمجھا جاتا تھا .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۴۴

ــ داری مُکمّل (ــ ضم م ، فت ک ، شد م بفت) امث .

رک : پٹّی داری (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

اس جاگیر میں جتنے گاؤں تھے ان سب کی نوعیت پٹی داری مکمل ہے .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۸۲

ــ دینا محاورہ .

۱. باتوں میں لانا ، بہکانا ، فریب دینا .

پڑے گا نہ مجھ سے یہ بالک ہے پٹّی
مجھے دے رہا ہے کئی دن سے پٹّی

۱۹۰۱ مظہرالمعرفت ، ۹

۲. (گھوڑے کو) لمبا دوڑانا ، پویہ یا تیز دوڑانا .

نور افشاں اس قدر گرد سواری ہو گئی
تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کناری ہو گئی

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۲۶۰

ــ سے پانو باندھ کے بیٹھنا محاورہ .

(کسی کام میں) بڑی توجہ اور محنت صرف کرنا .

پٹی سے پانوں باندھ کے بیٹھتی تو ایک آنہ انتہا سوا آنہ سے زائد کی مزدوری نہ ہوتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بھو ، ۱۶۱

ــ سے سر پٹکنا محاورہ .

انتہائی رنج و غم کا اظہار کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

ــ سے لگ کر (ــ کے) رونا محاورہ .

پلنگ کے پاس بیٹھ کر رونا (جسے عورتیں فال بد سمجھتی ہیں) .

اک ہمیں یار کی پٹی سے لگے روتے ہیں
ورنہ یوں چین اڑاتا ہے زمانہ شب وصل

۱۸۸۴ قدر (نوراللغات ، ۲ : ۶۰)

ــ سے لگا کر رکھنا/سلانا محاورہ .

پوری پوری دیکھ بھال اور نگرانی کرنا ؛ کسی وقت جدا نہ ہونے دینا .

اگر میں کسی طرح اپنی طبیعت کو آمادہ بھی کر لیتی ، تو بھی راتوں میں انھیں پٹی سے لگا کر سلا نہیں سکتی تھی .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۱۲۷

— کرانا محاورہ .

زخم پر مرہم وغیرہ لگا کر بندھوانا .

آج پٹی کراتے وقت اسے بہت تکلیف ہوئی تھی .

۱۹۶۸ شکست ، ۳۵۰

— کشت کا طریقہ (= کس ک ، سک ش ، فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ.

(حیاتیات) ایک طریقہ جس میں شیشے کی پٹی پر ایک خاص عمل کے ذریعے جراثیم یا خرد نامیوں کو اُگایا جاتا ہے تاکہ ان کی بالیدگی وغیرہ کا بآسانی مشاہدہ کیا جاسکے .

پٹی کشت کا طریقہ بطور خاص فطروں کی کاشت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۴۲

— کم (تاؤ بھر) کا امذ .

(پتنگ بازی) ایک قسم کا پتنگ جو پورے کاغذ میں سے ایک پٹی کم کرکے بنایا جاتا ہے (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۳) .

— کھلنا محاورہ .

زخم پر سے مرہم وغیرہ الگ ہو کر پٹی کھل جانا ، زخم نظر آنے لگنا یا مواد نکلنا .

ظفر زخم جگر کی کھل گئی ہے کیا کہیں پٹی
کہ اک دریائے خوں کا سا ترے گھر میں تلاطم ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۸

— میں آنا محاورہ .

جال میں پھنسنا ، جھانسے میں آکر فریب کھانا .

پھنسیا اس کی پٹیوں میں کہاں سے آئی . . . بڑی پھنسی ، تم بھی سمجھانا .

۱۸۹۴؟ کامنی ، ۲۸۴

— نکالنا محاورہ .

عورتوں کا سر کے بالوں کی ایک خاص طرح سے آرائش کرنا .

زلفیں بنا رہے ہیں رشک پری بنیں گے
آڑنا ہے پر لگا کر پٹی نکالتے ہیں

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات ، ۲ : ۶۰)

— نہ چھوڑنا محاورہ .

پٹی سے لگے رہنا ، چارپائی کے قریب رہنا ؛ قریب رہنا ، جدا نہ ہونا .

جتنے دن داؤد ہسپتال میں رہا ، لیڈی کار لوئے اس کی پٹی نہیں چھوڑی .

؟ ابلیس ، ۸۷

— وار صف .

حصہ رسد ، حصے کے مطابق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

[پٹی + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

پٹی (۲) (فت پ ، شد ٹ) امث .

حجام کی چمڑے کی پٹی جس میں وہ استرے وغیرہ رکھتا ہے ، کسبت .

میری آستریاں کی پٹی دے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

[رک : پٹی]

پٹی (۳) (فت پ ، شد ٹ) امث .

تانا تننے کا اڈا ، تانی (ا پ و ، ۲ : ۵۷) .

[پٹنگ]

پٹی (۳) (فت پ ، شد ٹ) امث .

ایک قسم کا جنگلی درخت جس کی لکڑی اور پھول دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں اور چھال اور پتیاں رنگ سازی میں کام آتی ہیں ، پٹھانی لودھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۵) .

[س : पट्टी پٹی]

پٹی (۱) (ضم پ ، شد ٹ) ، امث .

تاگے کی بندش جو کپڑے پر رنگ نہ چڑھنے کو حسب ضرورت مختلف وضع پر باندھی جاتی ہے ، یہ عمل چندری کی رنگائی میں کیا جاتا ہے ، ڈاٹ ، گنڈا (ا پ و ، ۲ : ۱۳۸) .

اف : باندھنا .

[مقامی]

پٹی (۲) (ضم پ ، شد ٹ) امث .

ٹین یا سیسے کا مفوف ، شیشے یا دھات کے صاف کرنے کے لیے ، دھات پالش تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Putty]

ـــ سَفُوف (ـــ فت س ، و مع) امذ .

رک : پُٹّی .

اس کے بعد زیادہ نرم گدّیوں سے جن پر کہ کرنڈ سفوف ہو اور پھر آخر میں نرم گدّیوں سے جن پر کہ پٹی سفوف (Putty) ہو رگڑتے ہیں .

۱۹۴۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۴۵

[پٹی + سفوف (رک)]

پٹّے (فت پ) امذ .

پٹّا (رک) کی محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

ـــ باز امذ .

رک : پٹا باز .

نئے دھج سے کیا کیا نکلتے تھے ہاتھ
پٹے باز کی طرح چلتے تھے ہاتھ

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۱ : ۲۳

چلنے میں اپنے آپ کو ذرا تان لیتے تو قریبہ جسم کے پٹے باز (کھلونا) ہو جاتے .

۱۹۳۱ نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۵۰

[پٹے + باز (رک)]

ـــ بازی اسث .

رک : پٹا بازی .

اس کی دریافت کا فائدہ بازی گری ، چالاک دستی ، پٹے بازی وغیرہ ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۵

ہر محلے میں ایک نہ ایک اکھاڑا موجود تھا جہاں علاوہ معمولی لڑنت کے پٹے بازی بنوٹ وغیرہ کی بھی مشق ہوتی تھی .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۲۸

[پٹے + بازی (رک)]

ـــ کے ہاتھ جھاڑنا محاورہ .

رک : پٹے کے ہاتھ چلانا .

مارے لقمے تو اس طرح بد ذات
جیسے جھاڑے کوئی پٹے کے ہات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۴

ـــ کے ہاتھ چلانا محاورہ .

پٹے کے ہاتھ چلنا (رک) کا تعدیہ .

ـــ کے ہاتھ چلنا محاورہ .

ہاتھوں کو اس طرح حرکت دیا جانا جس طرح پٹے بازی میں دیتے ہیں ، مارپٹائی ہونا ، دھینگا مشتی ہونا .

مکاں جو عیش کا ہاتھ آیا غیر سے خالی
پٹے کے چلنے لگے پھر تو ہات کوٹھے پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۷

ـــ کے ہاتھ دکھانا محاورہ .

جھوٹ موٹ دھمکی دینا ، نمائشی طور پر دھاک بٹھانا ، رک : پٹے کے ہاتھ چلانا .

عیسیٰ ہو تم دکھاو نہ مجھ کو پٹے کے ہاتھ
امید ہم کو آپ سے دست شفا کی ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۵۴)

ـــ کے ہاتھ نکالنا محاورہ .

ہاتھوں کو اس طرح حرکت دینا جیسے پٹے میں دیتے ہیں پٹے بازی کا مظاہرہ کرنا ، رک : پٹے کے ہاتھ دکھانا .

پینترے بدل بدل کر رقص کرنے لگا وہ گویا پٹے کے ہاتھ نکال رہا تھا .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۵

پٹّے (فت پ ، شد ٹ) امذ .

۱. پٹّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

۲. سر کے دو طرفہ بال جو گُدّی تک لمبے اور سروں پر خم کھائے ہوتے ہیں ، کاکل .

پٹے رکھ داڑھی منڈواتے ہیں یا نہیں
شراب اور بھنگ بھی پیتے ہیں یا نہیں

۱۶۷۹ قصۂ ابوتیمم انصاری ، اردو کی قدیم داستان ، ۱ : ۵۸۲

اپنے کٹا چھ کے پٹے سے ابرنے بانک سے اوروں کوں مارتیں ہیں

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۵

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پٹے . . . یا چوٹیاں لڑکوں کے سر پر رکھنا درست نہیں .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۲۱۱

گر یہ خواہش ہو تری قدر کریں جنٹلمین
پٹے رکھ بوٹ پہن میم سے لونڈا بن جا

۱۹۳۵ واودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۳

۳. مانگ پٹّی .

کہیں اپنے پٹے سنوارے کوئی
اری اور تری کہ پکارے کوئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۱

— پَر دینا (— ف پ) محاورہ.

کسی زمین وغیرہ کو مقررہ مدت کے لیے معاہدہ کر کے دینا، ٹھیکے پر دینا.

بڑی جائداد چھوٹے چھوٹے اجزا اور کھیتوں میں لگان یا پٹے پر دی جائے.

معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۰۸ ۱۹۳۰

— پر لینا محاورہ.

رقم کی ادائیگی کے بعد قبضہ لینا، دستاویز مرتب کرانے کے بعد کوئی زمین یا جائیداد حاصل کرنا، ٹھیکے پر لینا.

یہ ملک چند گنے چنے خاندانوں کی میراث نہیں نہ چند گنتی کے افراد نے اسے پٹے پر لے رکھا ہے.

ماہنامہ نصرت، فروری، ۱۱ ۱۹۶۶

— چھٹنا محاورہ.

سر کے بالوں کا اس قدر بڑھنا کہ کانوں کے اوپر سے گزرتے ہوئے گُدی تک پہنچ جائیں.

پٹے وہاں چھٹے یہاں جی چھوٹنے لگا
اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی

سحر، ریاض سحر، ۱۰۷ ۱۸۵۷

— چھوٹنا محاورہ.

رک: پٹے چُھٹنا.

گھٹا ہو گئے پٹے چھوٹے ہوئے
قد خم دو شالوں کے ہوئے ہوئے

سحر، ریاض سحر، ۱۹۲ ۱۸۵۷

— چھوڑنا محاورہ.

پٹے چھٹنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات، ۲: ۶۰).

— دار اسذ.

۱. زمین پر قبضے کا حق رکھنے والا، جو زمیندار کی دی ہوئی سند رکھتا ہو (اپ و، ۶: ۳۳).

۲. ٹھیکے دار.

پٹے دار نے میعاد ختم ہونے پر اسلا (عمارت کا تعمیری مسالہ) اٹھا کر زمین خالی کردی.

اپ و، ۱: ۱۰۱ ۱۹۳۹

[پٹے + دار، داشتن (= رکھنا) سے]

— نکالنا محاورہ.

گیسو بڑھانا؛ زلفوں کو آراستہ کرنا، مانگ پٹی کرنا.

آگے پٹے کبھی یوں تم نے نکالے کب تھے
چاند سے چہرے پہ یوں گیسو کے ہالے کب تھے

شعلۂ جوالہ، ۲: ۵۴۶ ۱۸۶۸

— والا صف؛ اسذ.

چپراسی، دربان.

بعد تنخواہ پانے کے یہ نئے قیدی بھی پٹے والے مقرر ہو جاتے ہیں.

تواریخ عجیب، ۱۹۹ ۱۸۸۳

پٹیا (۱) (ف پ، سک ٹ) اسث.

۱. مانگ، پٹی (شبد ساگر، ۶: ۲۷۷۳).

۲. (i) چھوٹی چٹان، سل تختی (نوراللغات، ۲: ۶۰)؛ چھوٹی تختی.

وہ ایسا ہی ٹکڑا ہوگا جیسے چھت میں کی پٹیا یا پتھر میں کی پٹیا.

تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۰۲ ۱۸۷۶

۳. کھاٹ یا پلنگ کی پٹی، پاٹی؛ پٹری، فٹ پاتھ؛ پٹرا، پٹنگا؛ کمپل یا ٹاٹ کی پٹی؛ کھپت جو چوڑائی میں کم اور لمبا ہو؛ پتھر کا چوکور اور چورس کٹا ہوا ٹکڑا؛ چورس تختہ یا لکھنے کی پٹی، تختی (شبد ساگر، ۶: ۲۷۷۰).

[س: پٹیکا पट्टिका]

— جال اسذ.

وہ جال جو پانی میں دیوار کی طرح سیدھا کھڑا رہے اور مچھلی کو بہاؤ کی طرف جانے سے روکے. اس کے ایک کنارے پر سیسے کی گولیاں اور اس کے مقابل کنارے پر تونبے بندھے ہوتے ہیں سیسے کی گولیوں والا سرا پانی کے اندر اتر جاتا ہے اور تونبوں والا رخ پانی کی سطح کے برابر رہتا ہے اس طرح پانی میں جال کی دیوار بن جاتی ہے (اپ و، ۲: ۵۴).

[پٹیا + جال (رک)]

پٹیا (۲) (ف پ، سک ٹ) اسث.

چپٹے تلے کی بڑی اور اوپر سے پٹی ہوئی ناؤ جو بندر گاہوں میں جہاز سے بوجھ اتارنے اور چڑھانے کے کام میں آتی ہے (شبد ساگر، ۶: ۲۷۷۰).

[ہ: پٹیا पटिया]

پٹیارا (ف پ، سک ٹ) اسذ.

گنے کا رس نکالنے کا چرخی کی وضع کا بیلن دار کولھو، بھیروں، رسولو (اپ و، ۳: ۱۹۲).

[مقامی]

پٹیالا (ف پ ، سک ٹ) امذ .

بہت سی تختیوں کو ایک لڑکے کی پیٹھ پر رکھنا ، ہندوؤں کے مکتبوں میں ایک سزا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

[ہ : पटियाला पटियाला]

پٹیاں/پٹیّاں (ف پ ، سک ٹ/شد ٹ بکس خف) امث ؛ ج .

۱. پٹی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

اژدہا بن گئیں نکلنے کو پٹیاں دونوں چارپائی کی

۱۸۶۷ رشک (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱)

۲. (عموماً عورتوں کے) ماتھے پر جھکے ہوئے خاص انداز سے بنائے ہوئے سر کے بال جنھیں پیشانی اور سر کے دونوں جانب برابر برابر خوشنما محرابیں بنا کر گوند سے چپکا لیتی ہیں ، زلفیں کاکیں ؛ پٹی (رک) کی جمع .

اے جان جانتی ہیں محل خانے والیاں
پٹیاں کہے کا ، جانے بھلا کیا سنوار زلف

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲)

— **بگڑنا** محاورہ .

جمی ہوئی پٹیوں کا خراب ہوجانا ، بال بکھرنا .

رات کے جاگنے سے طبع نڈھال
پٹیاں بگڑی ہوئی پریشاں حال

۱۸۷۳ جاہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۲)

— **بنانا** محاورہ .

رک : پٹیاں جمانا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲) .

— **جلی** (— ف ج) .

بد دعا ؛ گالی (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[پٹیاں + جلی ، جلنا (رک) سے]

— **جمانا** محاورہ .

بالوں کو ماتھے کے ادھر ادھر جمانا، خاص انداز سے سنوارنا، زیب و زینت کرنا ، بالوں کو محراب دار انداز سے بنا کر گوند سے چپکانا .

بھوؤں تک پٹیاں جمائے ، زلفیں لٹکائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۴۷

مانگ نکالے ... پٹیاں جمائے ... نکھری نکھری پھرتی ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۴

— **جمنا** محاورہ .

پٹی جمانا (رک) کا لازم .

پٹیاں جمتی ہیں مسی کی دھڑی جمتی ہے
آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائیے گا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۰

— **جھکانا** محاورہ .

سر کے بال ماتھے کے اوپر مانگ کے دونوں طرف ذرا نیچے کو جھکا کر قوس نما بناتے ہوئے چوٹی میں ملانا .

یہ کیسے ممکن تھا کہ سفید بگلا سے بالوں میں تیل کنگھی نہ ہوتی ، پٹیاں نہ جھکائی جاتیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۴۰

— **سنورنا** محاورہ .

آرائش زلف کرنا .

نا نین میں کاجل کرے کد نا کرے پٹیاں سنور

۱۶۳۵ تحفۃ الموسنین ، ۵۰

— **کرنا** محاورہ .

بال بنانا، مانگ نکالنا، بالوں کی آرائش کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

— **کسنا** محاورہ .

مرہم پٹی کرنا .

جس سوار کے زخم آیا تھا اس کے پٹیاں کسی گئیں .

۱۸۹۶ امراؤ جان ادا ، ۱۴۶

— **گھوٹ** (— و مج) م ف .

کنگھی کرکے (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[پٹیاں + گھوٹ ، گھوٹنا (رک) سے]

— **لگنا** محاورہ .

صافے یا شملے کا سنہری کنارہ ، بارڈر ، کسی کپڑے میں بطور حاشیہ کسی اور کپڑے یا رنگ کی دھجیاں سلنا یا ٹنکنا .

لگی ہیں اطلس رنگ خضر کی پٹیاں اے گل
کنارہ ہے ترے شملے میں آب زندگانی کا

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۵۷

پٹیانا (کس پ ، سک ٹ) ف م .

پیٹنا (رک) کا تعدیہ ، مار ڈلوانا ، پٹائی کرانا ، پٹوانا .

مکتب میں عجب کیا ہے بیچاری کو پٹیاتی
لیلیٰ سے اگر سن میں مجنوں نہ بڑا ہوتا

دیوانجی ، ۱ : ۲۳ ۱۸۹۹

پٹیت (۱) (فت پ ، ی لین) صف ؛ امذ .

۱. پٹے کے فن کا ماہر ، پٹے کے ہاتھ چلانے والا .

پٹیتوں نے چھوڑا ہے بانے کتئیں
نظر کر بھواں کا ترے بانکپن

دیوان زادہ حاتم ، ۲۰۰ ۱۷۲۲

فن سپہ گری کا بانی پٹیت ، پھیکیت پر چھیت ، تیر انداز دلیر ، جرأت میں شیر .

جادۂ تسخیر ، ۲۹ ۱۸۶۶

۲. دشمن .

بنتی ہے حصے بخرے میں کیوں اس قدر پچیت
جو اپنی چیز مانگے وہ ٹھہرے ترا پٹیت

سنبل و سلاسل ، ۷۵ ۱۹۴۷

۳. مد مقابل ، حریف .

مجکو رندھیر سنگھ نے جو میرا پٹیت ہے . . . آکر پکڑ لیا .

حورعین ، ۲ : ۲۵ ۱۹۰۵

۴. حمایتی ، طرف دار .

غالب کے پٹیت دشمن جان ادب
وہ کان لیے جاتا ہے کوّا وہ دیکھ

غالب شکن ، ۲۵ ۱۹۳۴

۵. بے وقوف ، احمق ، گنوار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷) .

[پٹّا (رک) سے]

پٹیت (۲) (فت پ ، ی لین) امذ .

سفید اور کسی دوسرے رنگ کے کبوتر کے میل سے پیدا ہوا وا کبوتر جو عام طور سے دو رنگا ہوتا ہے سر اور بازو کے پر سفید ہوتے ہیں؛ دو رنگا بنایا ہوا کبوتر اس طرح کہ پٹھے کے اصل پروں کو بار بار اکھیڑا جاتا ہے دو چار مرتبہ کے اس عمل سے سفید پر نکل آتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۲۸) .

اف : بنانا ، کرنا .

۲. وہ کبوتر جو سر تا سر سرخ زرد کالا یا نیلا ہو اور اس کے گلے میں سفید طوق ہو ، وہ کبوتر جس کے گلے میں طوق ہو اور باقی رنگ یکساں ہو .

کھیرے و پٹیت و چپ و نفتے و سکھوے
زرچے و گل آنکھ اور لل آنکھ اودے و زردے

نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶ ۱۸۳۰

گردان اڑان کبوتروں کے ساتھ کے ساتھ رنگ برنگ کے دو ڈھائی تین سو کے کوئی زرد پٹیتوں کا کوئی کالے پٹیتوں کا کوئی کالے سبز مکھی وغیرہ کا .

مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۵ ۱۹۱۶

[مقامی]

پٹیت (۳) (فت پ ، ی لین) امذ ← پٹیٹ .

۱. پٹے دار ، ٹھیکے دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۲. گانو کا برہمن یا پجاری ؛ ہمسایہ ، پڑوسی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

[پٹا (رک) سے]

پٹیت (ضم پ ، ی مع) .

ساتھ ، شامل (ہندی اردو لغت ، ۱۴۹) .

[پُٹی (رک) سے]

پٹیتی (فت پ ، ی لین) امث .

۱. پٹے کے ہاتھ چلانے یا پٹے سے لڑنے کا عمل ، پٹے بازی کی مہارت .

راوت تمہاری چشم پٹیتی کریں ہیں آج
پھینکیں ہیں عاشقوں کے دلوں پر نگہ کے پھول

دیوان زادہ حاتم ، ۱۲۷ ۱۷۲۸

چپکے چپکے ریشہ دوانی یہ بھی کوئی پٹیتی ہے
للکار نہیں تو کچھ بھی نہیں جھنکار نہیں تو کچھ بھی نہیں

یاس ، گنجینہ ، ۵۴ ۱۹۵۷

۲. مقابلہ ، لڑائی ، پٹے بازی کا مقابلہ .

خوب رضواں سے پٹتی ہو پس مرگ اے حور
بہر مدفن ترے کوچے کی جو سرحد مل جائے

غنچۂ آرزو ، ۶۵ ۱۸۵۴

پٹیر (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹینا (پلیٹس) .

پٹیر (۲) (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹیرا (پلیٹس) .

پٹیرا (فت پ ، ی مج) امذ ، امث .

۱. ایک قسم کی موٹی گھاس جو ہاتھیوں کو بطور چارہ دی جاتی ہے اور جس سے چٹائی اور غربا کے لیے بوسائی یا جھونپڑی بھی بنتی ہے ؛ بانس کا کاغذ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲ ؛ پلیٹس) .

۲۔ شش زر، ریشہ دار گھاس جیسا لیکن موٹے تنے والا پودا جس کے بیچ خول میں بند ہوتے ہیں، کلا، لاط: Cyperus hexastachyus communis نرسل کی قسم کا پودا، جنس کسیرو یہ، لاط: Cyperus Papyrus (پلیٹس).

[س: पट्टेरक]

پٹیز (کس مج پ، ی مع) امث، ج؛ ~ پیٹیز.

سموسے کی طرح کا ایک انگریزی کھانا جو آٹے کی روٹی کی طرح بیل کر اس کے اندر قیمہ مچھلی آلو یا کوئی اور چیز بھر کر تنور میں پکا یا جاتا ہے.

جھینگا مچھلی کی دو پیازہ بھی بنا کر پٹیز کے اندر دیے جاتے ہیں.

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۶

[انگ: Patties]

پٹیشن (کس پ، ی مع، فت ش) امث.

واجب العرض، معروض، گزارش، عرض داشت، عرضی، (قانون) درخواست، عرضی دعویٰ.

مغربی پاکستان ہائی کورٹ بینچ کا اجلاس کوئٹہ میں نہیں ہو رہا اس لیئے پٹیشن کو کراچی بھیج دیا گیا.

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ، کراچی، ۱۴ جنوری، ۴

اف: دینا، کرنا، گزارنا، ہونا.

[انگ: Petition]

پٹی کوٹ (کس خف پ، و مج) امذ؛ ~ پیٹی کوٹ.

ایک قسم کا لہنگے کی وضع اور اکہرے پائنچے کا تہ جامہ جو عورتیں ساڑی کے نیچے پہنتی ہیں.

ساڑی بھی اچھی چیز ہے کہ پائجامہ اور دوپٹے دونوں یکجا ہیں بشرطیکہ اندر پٹی کوٹ ہو.

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۳۱۳

[انگ: پیٹی کوٹ Petty coat]

پٹیکیا (ضم پ، ی مع، سک ک) امذ؛ ج: پٹیکئے.

(طب) طاعون کے مریض کے جسم پر نمودار ہونے والا دانا، پھاکا.

مختلف اوقات پر... بد اور راج پھوڑے اور پٹیکئے پیدا ہوتے ہیں.

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۹۵

[مقامی]

پٹیل (۱) (فت پ، ی مج) امذ.

۱۔ گانو کا سردار مقدم یا چودھری؛ نمبردار.

نفس آگے ہوا ہے دل کوں ٹھیل
کُنبی اس گانوں کا ہوا ہے پٹیل

۱۷۱۷ بحری، ک، ۱۶۲

پٹیل موضع ہر کھیڑا پرگنہ داود سے طالب خراج ہوئے.

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال، ۱: ۵

۲۔ محکمۂ نہر کا ایک عہدیدار.

پٹیل اور پٹواری کے کاغذات سے لے کر... تمام شعبوں کے دفاتر کا معائنہ کیا.

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار، ۳۶

۳۔ کُنبی قبیلے کا سردار یا فرد؛ مرہٹوں کا ایک خطاب فرما نروائی، حکومت (پلیٹس).

[س: پٹّ + اِل इल्ल + पट्ट]

ــ کی دوڑ چھانپے تلک کہاوت.

معمولی آدمی کی رسائی دور تک نہیں ہوتی.

ایتاست کرو تم چھلک اور ملک
پٹیل کی سو ہے دوڑ چھانپے تلک

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی، ۶۸

پٹیل (۲) (فت پ، ی مج) امذ.

پٹے بازی (جامع اللغات، ۲: ۴۲؛ پلیٹس).

[ہ: پٹا یا س: پترک + اِل इल्ल + पट्टा/पत्रक]

ــ ڈالنا محاورہ.

دخل دینا، روکنا، روڑا اٹکانا، مارنا، زد و کوب کرنا (جامع اللغات، ۲: ۴۲؛ پلیٹس).

پٹیل (کس پ، ی مج) صف.

پٹ جانے والا، مار کھانے والا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۷).

[پٹنا رک سے]

پُٹیل (ضم پ، ی مج) امذ.

پرندہ، لٹورا کی ایک قسم: یہ دوسرے لٹوروں سے قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ رنگ پیٹھ کا سیاہی مائل خاکی اور سینے کا رنگ سرخ سفیدی مائل کئی طرح کی ہولیاں بولتا ہے اور کرم خور ہے رک: لٹورا، لاط: Lanius lahtora؛ L. excubitor؛ L. erythronotus (ماخوذ: سیر پرند، ۱۱۴؛ پلیٹس).

[مقامی]

پٹیلا (۱) (ف ت پ ، ی مج) امذ ؛ ~ پٹیلا .

۱. (زراعت) (گٹے ہوئے) کھیت کی جڑیں صاف کرنے کا ہل .

کھیت کو ہموار بنانے کے لئے مشین جسے پٹیلا کہتے ہیں ، چلاتے ہیں .

علم زراعت ، ۴۴ ۱۹۱۶

۲. (زراعت) کیاری (یا کھیت) کی زمین ہموار کرنے کا تختہ ، سہانی (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱) .

۳. ایک پتھر ، پتھر کی سل یا سلیٹ ؛ ایک لٹھا یا تختہ جو بطور سراون استعمال کیا جاتا ہے ، دندانے دار سراون .

ایک دو مرتبہ پور پٹیلا اس لیے پھیرا گیا کہ نمک اس میں رچ بچ جاوے .

رسالہ علم فلاحت ، ۷۴ ۱۸۶۵

پٹیلا پھیرنے کا بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ بویا ہوا بیج زمین کے اندر مٹی کے نیچے دب جاتا ہے .

علم زراعت ، ۴۳ ۱۹۱۶

۴. ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی .

اتنی وسعت ہے کہ ہندوستانی سو پٹیلے پہلو بہ پہلو اس سے گزر کریں تو آپس میں ٹھوکر نہ کھائیں .

تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸۷ ۱۸۴۸

دریا میں بھی ناؤ اور پٹیلوں پر بے انتہا روشنی تھی .

فسانۂ دل فریب ، ۱۰۰ ۱۸۹۰

۵. شہتیر یا تختہ جو بطور گزرگاہ استعمال ہوتا ہو (پلیٹس).

[س : پट्ट + इल्ल]

پٹیلا (۲) (ف ت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹیرا (پلیٹس) .

نیستان سے ہے خرابہ کڈھنگ
پٹیلے سے عرصہ نہایت ہے تنگ

میر ، ک ، ۱۰۹۳ ۱۸۱۰

نر مادینیں . . . خوش ذائقہ پٹیلا کھانے کے لیے بڑھنے لگے.

رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۰ ۱۹۴۴

۲. بانس کا کاغذ ، رک : پٹیرا .

کاغذ اور پٹیلا اگرچہ اچھی طرح چل سکتا ہے لیکن ان کتابوں میں سے زیادہ تر ایسی تھیں جو جھلی پر لکھی ہوئی تھیں.

معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۴۸ ۱۹۱۰

[ہ : پٹیلا पटेला]

پٹیلا (۳) (ف ت پ ، ی مج) امذ .

چپٹا کڑا ، پچھیلا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۱) .

[مقامی]

پٹیلا (۴) (ف ت پ ، ی مج) صف .

ہموار .

کرتا میں علاج سر شور یدہ و لیکن
میدان ہے پٹیلا کہیں پتھر نہیں ملتا

دیوان فیض ، ۱۳ ۱۸۶۶

[رک : پٹیلا (۱) یا س : پٹ یا پتر + ایلا ، لاحقۂ صفت]

پٹیلا (۵) (ف ت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹرا .

ایک موٹا سا تختہ ایک جانب کنویں کے منہ پر رکھتے ہیں اس کو پٹیلا کہتے ہیں .

توصیف زراعت ، ۴۳ ۱۸۴۸

پٹیلنا (ف ت پ ، ی مع ، سک ل) ف م .

۱. (عموماً کسی حیلے بہانے چالاکی یا زور سے) حاصل کرنا ، کمانا ، وصول کرنا ، ٹھگنا .

بچور (حضور) بڑی کھش (خوش) تھی کہ پیشگی پندرہ پٹیلے .

سیر کہسار ، ۲ : ۲۷۱ ۱۸۹۰

کسی کو یوں گھالا ، کسی کو ووں پٹیلا ، دونوں طرف سے اپنی مٹھی گرم کی .

اپنی موج میں ، ۱۰۸ ۱۹۵۴

۲. اونے پونے بیچ ڈالنا ، کم قیمت پر دے دینا .

ہمیشہ سے یہی ہے نرخ بازار محبت میں
دل اپنے کوڑیوں کے مول لوگوں نے پٹیلے ہیں

اشک ، معیار نظم ، ۱۲۹ ۱۸۹۱

حاجی نے نخاس کا قصد مصمم کیا کہ گھوڑی کو اونے پونے پٹیل ڈالیں .

سجاد حسین ، حاجی بغلول (نوراللغات ، ۲ : ۶۰) ۱۹۱۵

۳. زیر کرنا ، مغلوب کرنا ، مارنا ، پیٹنا ، ٹھوکنا ، خبر لینا ، جھنا ، بازی لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷) .

۴. کامیابی کے ساتھ کسی کام کو سر انجام دینا ، پورا کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۱) .

[ہ : پٹیلنا पटीलना]

پٹیلوں (ف ت پ ، ی مع ، و مع) امث .

تیتر کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۶۰) .

[حکایت الصوت]

پٹیلی (ف ت پ ، ی مج) امث .

ایک قسم کی چھوٹی اور چوڑے پیندے کی کشتی ، رک : پٹیلا (۱) معنی نمبر ۴ کی تصغیر .

لچکے ، کھیلنے ، الاق ، پٹیلیوں پر مع سرانجام ، سوار کر کر رخصت کیا .

باغ و بہار ، ۱۰۶ ۱۸۰۲

پٹیم (فت پ ، ی مع) امث .

ذرہ ، روشنی ، چمک .

پس پٹیم اس کی اس دھویں کو روشن کرکے تلے اترے گی .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۴۲

[مقاسی]

پٹیما (فت پ ، ی مع) امذ .

وہ تختہ جس پر کپڑا چھاپنے کے لیے بچھایا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

[س : पट्टिका پٹّکا]

پُٹین (۱) (ضم پ ، ی مع) امث .

۱. السی کے تیل اور کھریا مٹی کو حل کرکے بنایا ہوا ایک مسالا جو لکڑی کی درزوں میں بھر کر اسے ہموار کرتے ہیں اور کواڑوں وغیرہ کے ضلعوں میں لگا کر شیشے چسپاں کرتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

۲. پالش (قاموس الاصطلاحات ، ۶۲۶) .

[انگ : Putty]

پُٹین (۲) (ضم پ ، ی مع) امث .

رک : پلّنگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

[انگ : Puddiug]

پٹینا/پٹینا (فت پ ، ی لین/ی مع) امذ .

ایک قسم کا سبز رنگ پرندہ جو مکھیاں پکڑتا ہے ، جنس نحل خور ، لاط : Merops viridis (پلیٹس) .

[ہ : पटीना پٹینا]

پٹیہ (فت پ ، سک ٹ ، فت ی) امذ .

رک : پٹیت (۲) .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . بھورا پٹیہ ہر رنگ کا .

۱۹۶۲ رساق ، جولائی ، ۴۲۷

پٹییت (فت پ ، سک ٹ ، ی لین) امذ .

دشمن (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۰) .

[رک : پٹیت]

پٹھ (۱) (فت پ ، سک ٹھ) امث ؛ امذ .

۱. جوان عمر جانور ؛ نوجوان ، پٹھا ، پہلوان (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

۲. نوجوان بکری جو ابھی تک بیائی نہ ہو ؛ پٹھیا ، پٹھور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۳. مرغ نوز بکری کا مادہ بچہ (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۴. درخت جس پر ابھی پھل نہیں آیا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[س : पृष्ठक پرُٹھک]

پٹھ (۲) (فت پ ، سک ٹھ) امذ .

پڑھنا ، قرأت (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[رک : پاٹھ]

پِٹھ (کس پ) امث .

پیٹھ (رک) کی تخفیف (مرکبات میں مستعمل) .

ــ ملا (← کس م ، شد ل) امذ ؛ ~ پٹ ملا .

اچکن ، کوٹ ، انگرکھے یا کرتے وغیرہ کا پچھلا حصہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے ، پچھوا ، پچھوائی (شبد ساگر ، ا پ و ، ۲ : ۱۲۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

پُٹھ (۱) (ضم پ) امث ؛ ~ پُٹ .

۱. ذرہ ، شائبہ ؛ بو ؛ آمیزش ؛ چاشنی ؛ خمیر ؛ گلاوٹ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۲. رنگ پکا کرنے کا مسالا جو لاگ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ، اس سے کپڑے کی رنگت دھلائی میں خراب نہیں ہوتی اور نہ پھیکی پڑتی ہے ، پاہ (ا پ و ، ۲ : ۳۸) .

۳. ترغیب ، ابھارنے یا تحریک دینے والی چیز (پلیٹس) .

وہ مجھے روز گھر سے بھاگ نکلنے کی پٹھ دیا کرتا تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۷۳

۴. کسی دوا کو آگ میں سرخ کرکے شیرے یا عرق وغیرہ میں بجھانے کا عمل (ماخوذ : کلید عطاری ، ۱۰۸) .

[س : पुटी پُٹی]

پٹھ (۲) (ضم پ) امذ .

۱. (جانور کے) سرین ، پٹھا (رک) .

اگر گھوڑے کی پٹھ میں کچھ خلل آجائے تو اس کا یہ علاج ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۱

پٹھ سے پٹھ دم سے دم ملی ہوئی تھی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۱۷

۲. گائے بکری وغیرہ کے سرین کا گوشت (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۳. پشت (مرکبات میں مستعمل) ، رک : پٹھوال (پلیٹس) .

[پُٹّھا (رک) کی تخفیف]

پٹھا (فت پ ، شد ٹھ) امذ ؛ ~ پٹھہ .

۱. گوشت سے ملا ہوا زردی مائل سفید رنگ تسمے کی وضع کا تار جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھنچتے ہیں ، عضلہ ، (جسم کی) مچھلی ، عصب .

خاک کا پتلا ہے تن غم سے بھرا ہے روم روم
پوست، پٹھہ، گوشت، رگ، نس، استخواں، خالی نہیں

۱۸۳۹ اسیر اکبرآبادی ، د ، ۱۱۰

تمام کام پٹھوں ہی کی صحت پر موقوف ہے .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا پاتی ، ۱۷

۲. پٹھا ، جوان ، نوجوان .

کہاں میر متقی پچاس پچپن برس کے بڈھے اور کہاں مبتلا تیس برس کا پٹھا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۰۴

بچور (حضور) کا ایک گلام (غلام) تھا ، اچھا پٹھا تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۳

۳. (سپاہ گری) مضبوط و بہادر سپاہی ، پہلوان ، پہلوان کا شاگرد .

وہ کجدار پٹھے بنے لٹ پٹے
وے لیں بیچ میں جنگ کو اب پٹے

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۵

ہاں پٹھا وہی ہے جو دنگل میں عزت رکھ لے .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۲۱

پہلوان اپنے اپنے پٹھوں کے ساتھ دنگل میں پہنچ گئے .

۱۹۳۳ اپ د ، ۸ : ۲۲

۴. انسان یا حیوان کا جوان بچہ (مثلاً گھوڑے ، شیر ، ہرن ، کبوتر ، الّو ، مرغ ، طوطی یا کالے سانپ کا) .

جتنے امرد تھے سب ادھڑ ہوئے
پٹھے ہرنوں کے کالی بھیڑ ہوئے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۶

میں نے دیکھا کہ ایک شیر کا پٹھا ایک غار کے منہ پر بیٹھا ہوا ہے .

۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۵۹

۵. (i) (جوار ، باجرے ، گھیکوار ، تمباکو ، کھجور وغیرہ کا) لمبا چوڑا پتّا .

برق آہ جگر ہے مری ڈر کودک دہقان
چھوڑے گی نہ خرمن نہ یہ جوار کا پٹھا

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۲

سہاگہ وغیرہ باریک پیس کر گھیکوار کے پٹھے پر رکھ کر توے پر رکھیں اور مقام کو سینکیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۹

(ii) وہ کیلے وغیرہ کا پتّا جسے منہ میں رکھ کر مختلف پرندوں کی سی آوازیں نکالتے ہیں .

بلبلو دھوکا نہ کھانا اپنے ہم آواز کا
منہ میں پٹھا رکھ کے ہیں صیاد اکثر بولتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۸

(iii) (گھاس کا) پتّا ، پودا ، تنکا .

بکھرے جی کو نہ کر اکٹھا
اک گھاس کا لا کے رکھ دے پٹھا

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۸

شاہزادے نے چند پٹھے گھاس کے ہاتھ میں لئے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۵

(iv) آکاس بیل کی قسم کا ایک پودا جو دوسرے درختوں اور پودوں سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے ، طفیلی پودا ، بنّدہ ، باندا (ناموس الاصطلاحات ، ۴۴۳) لاط : Loranthus longiflora (پلیٹس) .

(v) صَمْغ ، لاسا (ناموس الاصطلاحات ، ۸۶۰) لاط : Viscum attenuatum (پلیٹس) .

(vi) ایک بوٹی ، لاط: Kydia یا Kydia calycina fralarna (پلیٹس) .

۶. گوکھرو وغیرہ کی ٹونی جو اطلس یا ساٹن لیٹ وغیرہ کی چوڑی گوٹ پر بنی ہوئی ہو جسے دوپٹے یا کرتی پر ٹانکتے ہیں .

شب کا بکشاں کا نہیں زر تار کا پٹھا
ہے گردن گردونِ ستمگار کا پٹھا

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۱

تین گز سرخ گورنٹ پٹھے کے لیے بلکہ چار گز ، اس کا عرض کم ہوتا ہے .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۳۸

۷. موٹا اور سخت کاغذ یا گتا جو کتاب کی جلد بنانے کے کام آتا ہے نیز موٹے اور سخت کاغذ یا گتے کی بنی ہوئی جلد ؛ وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے لیے اس پر چڑھا دیتے ہیں ، گتا ، کور ، ملٹ .

کرتی نہ صبا ہر ورق گل کو پریشاں
ہوتا جو کتاب گل گلزار کا پٹھا

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۱

وہ نازک ہیں نہ ہونگے اس کے پرزے ان کے ہاتھوں سے
نہیں بے وجہ لکھا ہم نے خط کاغذ کے پٹھے پر

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۰

۸۔ لاکھ کی چوڑی چوڑی جو چوڑیوں کے بیچ میں یا آگے پیچھے پہنی جاتی ہے۔
اس کے پٹھے، ترنج کڑے، جھانگریوں، بندوں کو کھرے نگینوں سے مرصع کیا ہے۔
۱۹۳۰ چار چاند، ۱۲۳

۹۔ (تلوار کی) دھار کا چوڑا حصہ، پول، سینۂ شمشیر۔
ازل سے قاتلوں کو نقش خوبی سے ہے محرومی
کسی تلوار کے پٹھے پہ اتو ہو نہیں سکتا
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۴۳

۱۰۔ سر کے بال جو ادھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں، پٹا، کاکل۔
نہیں تو خوجم صاحب کے پٹھے بی بی کے ہاتھ میں ہوتے۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۷۶
آشیاں پورے بناتے نہ طیور سر مجنوں پہ جو پٹھے ہوتے
۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۸۲

۱۱۔ کالر، پٹا۔
لمبی پتلی گردن میں سفید چمکتا ہوا خوب کلف دار اکہرا سخت پٹھا۔
۱۹۲۸ بس پردہ، ۲۷

۱۲۔ شاخ، شاخ، پھانک؛ گزک کا پٹھا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۳)۔
[س: پتر + کہ: पत्र + क:]

— پچھاڑ (— فت پ) صف۔
اتنی طاقتور عورت جو مرد کو پچھاڑ دے، بہت طاقتور عورت (شبد ساگر، ۶: ۲۷۷۶)۔
[پٹھا + پچھاڑ، پچھاڑنا (رک) سے]

— چڑھنا محاورہ۔
عضلے کے کچھ حصے کا کسی مقام پر کھنچ جانا۔
موچ آئی ہو یا پٹھا چڑھ گیا ہو، ہر حالت میں .... اس عضلے پر کوئی کھنچاؤ نہ پڑے۔
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۲۶۳

پٹھا (کس پ، شد ٹھ) امذ۔
(عوام) جوڑ، پیوند (بالعموم کاغذ کے جوڑ کے لیے مستعمل)۔
تمھاری کنکیا کا مڈھا نکل گیا ہے ایک پٹھا لگا لو۔
۱۹۶۲ مہذب اللغات، ۳: ۳۰
[س: پرشٹھ + آک: पृष्ठ + क]

— کرنا محاورہ۔
(زردوزی) کوڑے پر کلابتوں کے بنے ہوئے پھول ہوئے کو کارچوب کے نیچے ایک لکڑی کا گٹکا رکھ کر اوپر سے لکڑی کی ایک پتھوڑی سے برابر کرنا (مہذب اللغات، ۳: ۳۰)۔

پٹھا (ضم پ، شد ٹھ) امذ؛ ~ پٹھہ۔
۱۰۔ سینہ کے اوپر اور کمر کے درمیان تک کا حصہ، سینہ، چوتڑ (عموماً جانور اور خصوصاً گھوڑے کا)۔
بادیان سحری بھرنے لگی کرچھالیں
اس کے پٹھوں پہ جو اک آکے چھڑی مینہ کی لگی
۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۶۹
بچہ ادھر سے کچھ پٹ پٹھے پر منہ مارنے میں مشغول ہوا، بسمل کوند نے پھر زور کیا، چاروں ہاتھ پیروں پر بیٹھ گئی۔
۱۹۴۴ رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۳۱

۱۲۔ راس (گھوڑے کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے)۔
سو روپے پٹھا دوں گا۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۲

۱۳۔ وہ ہاتھی جس کے دکھاوے کے دانت نکلنے شروع ہو جائیں (اپ و، ۵: ۷۳)۔

۱۴۔ کپے کا بغلی رخ جو کسی قدر چپٹا ہوتا ہے، کپے کے پیٹ کے باہر کا درمیانی رخ (ماخوذ: اپ و، ۳: ۱۸)۔
[ہ: पट्टा پٹا]

پٹھار (فت پ) امث۔
۱۔ (زراعت) ایسا قطعۂ آراضی جس کی سطح کی مٹی کے قریب چٹان ہو اور بڑا درخت نہ لگ سکے (اپ و، ۶: ۱۳۱)۔
۲۔ (تعمیر) سنگلاخ زمین، وہ زمین جس کی سطح چٹانی ہو (اپ و، ۱: ۵۳)۔
[رک: پٹ]

پٹھان (۱) (فت پ)۔
(الف) امذ۔
۱۔ مسلمانوں کی چار مشہور ذاتوں میں سے ایک ذات، پاکستان کے شمال مغربی صوبے کا باشندہ، خان؛ کابل کا باشندہ، افغان۔
پیچھے سردار تھا پٹھانوں کا دیکھا جانا جو آن نے جانوں کا
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۷۹
پشتو میں پہاڑ کی چوٹی کو "پٹھا" کہتے ہیں اور جب پہاڑوں کے اوپر کے باشندے ہندوستان میں آئے تو وہ لوگ پٹھان کے نام سے مشہور ہوئے۔
۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانک پور، ۶۴

۲. فوجی ملازم ، سپاہی .

تیر نہ کمان کا ہے کے پٹھان

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳

(ب) صف .

(مجازاً) خونخوار ، جلاد ، لڑاک (نوراللغات ، ۲ : ۵۸) .

[علم]

ــ زا امذ .

پٹھان سے پیدا ، (مراداً) شاہ ابدالی اور اس کی اولاد .

پٹھان زا ، مراد از شاہ ابدالی و اولادش .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۵

[پٹھان + ف : زا ، زادن (= جننا) سے]

ــ کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت کہاوت .

غیر مستقل طبیعت کے آدمی کی دوستی کا اعتبار نہیں ، کبھی مہربان ہوتا ہے کبھی دشمن .

انہوں نے شروانی پلنگ پر پھینک دی ''پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت'' .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۲۴

ــ لڑائی ماریں بہنے ڈاڑھی پٹھکاریں کہاوت .

پرائے کام پر شیخی بگھارنے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۲) .

پٹھان (۲) (فت پ) امذ .

جہاز یا ناؤ کا پیندا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[؟]

پٹھانا (۱) امذ .

بھنا ہوا چنا .

وہیں سڑک کے کنارے کنویں پر بیٹھ کر ہم دونوں نے پٹھانے اور شکر قندیاں کھا کر پانی پیا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۱

[مقامی]

پٹھانا (۲) (فت پ) ف م (قدیم) .

بھیجنا ، ارسال کرنا ، روانہ کرنا .

نا جانو میرا کام پرت کا سو ہووے کیا

سائیں کوں بلائے سہیلی میں سو پٹھائی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۲

ایک بار اودھو کے ہاتھ جوگ کا سندیسا کہہ پٹھایا تھا

پھر کسی کی سدھ نہ لی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۷۴

[پر + ستھاپنی ان स्थापनीय + प्र]

پٹھانوں نے گانو مارا جلاہوں کی چڑھ بنی کہاوت .

فاتحوں کے پاس عموماً شروع میں کمینے لوگ ہی آتے ہیں معززین دور ہی رہتے ہیں (جامع اللغات ، ۶ : ۴۰) .

پٹھانی (فت پ) .

(الف) صف .

پٹھان (رک) سے منسوب .

سروں پر پٹھانی پگڑیاں دھر کر ، قندھار کی بس میں بٹھا دیا جاتا .

۱۹۷۲ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر ، ۸

(ب) اسث .

۱. پٹھان (رک) کی تانیث ، پٹھان کی جورو (نوراللغات ، ۲ : ۵۸) .

۲. پٹھان کی خوبو ، پٹھان کی ذات اور اس کی خصوصیت (بہادری وغیرہ) ، پٹھان پن .

وہ دبا رستم زابل وہ مٹا شہرۂ کابل

نہ پٹھانوں کی پٹھانی نہ جوانوں کی جوانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۷۲

پٹھانی گوٹا (فت پ ، و مج) امذ .

چوڑا اور وزنی گوٹا (ا پ و ، ۲ : ۲۰۰) .

[مقامی]

پٹھانی لودھ (فت پ ، و مج) امذ .

رک : ہٹی (۵) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[مقامی]

پٹھاور (فت پ ، و) امذ .

ایک قسم کی گھاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[مقامی]

پٹھاون (فت پ ، و) امذ .

وہ جو کسی کے بھیجنے سے کہیں جائے ، وہ آدمی جو کسی کا بھیجا ہوا آئے یا کہیں جائے ، قاصد ، نمائندہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[ہ : پٹھاون पठावन]

پٹھاونا (فت پ ، سک و) ف م .

رک : پٹھانا (۲) (بلیٹس) .

پٹھاوٗنی (فت پ ، سک و) امث .

کسی کو کہیں بھیجنے کا طریقہ ، کسی کو کہیں کوئی چیز یا پیغام پہنچوانے کے لیے بھیجنا ، کسی کے بھیجنے سے کہیں جانے کا عمل ، کسی کے بھیجنے سے کہیں کچھ لے کر جانا ؛ بھیجنے یا لے جانے کی مزدوری (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[◦ : پٹھانا (۲) (رک) سے]

پٹھت (فت پ ، کس ٹھ) صف .

پڑھا ہوا ، مطالعہ کیا ہوا ، آموختہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰)

[س : پٹھت पठित]

پٹھک (فت پ ، ٹھ) امذ .

رک : پاٹھک ، پڑھنے والا ؛ کہنے والا ، راوی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[س : پٹھک पठक]

پٹھ کھمبی (فت پ ، سک ٹھ ، فت کھ ، سک م) صف ؛ امث .

دیسی مرغیوں کی ایک نسل جن کے کان کی لوئیں (Ear lobes) نہیں ہوتیں .

دیسی مرغیوں میں اصیل . . . پٹھ کھمبی ، کرگ ناتھ وغیرہ کافی حد تک مقبول ہیں .

۱۹۷۵ صنعت مرغبانی ، ۵

[رک : پٹھ (۱) + کھمبی (رک)]

پٹھن (فت پ ، ٹھ) امذ .

پڑھنے کا عمل ، پاٹھ کرنا ؛ پڑھنے والا ، طالب علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

[س : پٹھن पठन]

— پاٹھن (— فت ٹھ) امذ .

ورد کرنا ، پڑھنا ، تسبیح پڑھنا ، مالا جپنا .

واہگورو جی . . . جو اس کا پٹھن پاٹھن کرے اس کا تینوں لوک میں بھلا ہوتا ہے .

۱۹۶۸ شکست ، ۱۲۳

[پٹھن + پاٹھن (رک)]

پٹھنا (فت پ ، سک ٹھ) ف م .

رک : پڑھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

پٹھنولی (فت پ ، ٹھ ، سک ن ، فت و) امث .

رک : پٹھانی (ب) معنی نمبر ۲ ، پٹھان ہونے پر فخر ، پٹھانی طاقت دل یا دم خم ، پٹھان پن .

لوگوں میں پٹھنولی کا دم خم اور سپہ گری کا طنطنہ آج تک باقی ہے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۴۳

پٹھو (کس پ ، شد ٹھ ، وسع) امذ .

۰۱ (بھلے برے کام میں کسی کا) مدد گار ، حامی ، پشت پناہ .

ان کے پٹھو ہندوستان کی کسی جامع مسجد کے امام تو بنائے جا سکتے ہیں ، لیکن مسلمانوں کے خلیفہ نہیں ہو سکتے .

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۸

۰۲.(i) ہر وقت ساتھ رہنے والا ، دم چھلا ، پچھ لگو ، ساتھی .

ہمارے ساتھ جو لوگ پٹھو رہتے ہیں ان کی نسبت کوئی ممانعت نہیں ہے ، خوب دل کھول کر روئیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۷

(ii) کسی کام میں ساتھ دینے والا ، شریک کار ، کارندہ .

اب جو شیخ جی بغیر پٹھو کے گلی میں اکیلے دکھائی دیئے تو لوگوں میں چرچے ہونے لگے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۸۹

۰۳.(i) (کھیل) ایک فرضی کھلاڑی جو بچے کھیل میں اپنے بیٹ میں فرض کر لیتے ہیں جب کسی کھیل میں ایک طرف کھلاڑی زیادہ ہوں اور دوسری طرف ایک کم تو کم تعداد والی پارٹی کے کسی لڑکے کے بیٹ میں تعداد پوری کرنے کے لیے کم کھلاڑی کی جگہ ایک کھلاڑی فرض کر لیا جاتا ہے اور یہ لڑکا اپنی باری کھیل کر پٹھو کے عوض بھی کھیلتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۵۰۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۵۸) .

(ii) (گلی ڈنڈا) گلی سے گچی تک ناپنے میں لال (ڈنڈا) کی وہ تعداد جو کھلاڑی آپس میں طے کر لیں .

پٹھو کی تعداد مقرر کرلی جاتی کہ سو لال کا ایک پٹھو ہوگا جس کے پٹھو زیادہ ہوتے وہ فریق جیت جاتا .

۱۹۶۲ 'ساقی' کراچی ، جولائی ، ۴۷

۰۴. بڑے پیٹ اور چھوٹے منہ کا اوسط درجے کا ٹوکرا جس میں پھل یا ترکاری زیادہ مقدار میں حفاظت سے رکھی جائے (ا پ و ، ۳ : ۲) .

۰۵. (سپہ گری) ساز و سامان کا وہ تھیلا جو سپاہی مارچ کرتے وقت اپنی پیٹھ پر اٹھائے رکھتا ہے (ماخوذ : بجنگ آمد ، ۳۳) .

وردی ٹوپی کی آن نئی پیٹی پٹھو کی شان نئی

۱۹۷۳ روزنامہ 'مشرق' کراچی ، ۷ مئی ، ۱۰

۶. رک : پٹھا ، شاگرد .
پہلوان . . . اپنے اکھاڑے کو جگاتے اور پٹھوؤں کو تیار کرتے رہتے ہیں .
۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۳

۷. طفیلی ، زیر اثر ؛ مجبوراً ساتھ دینے والا ، جانبدار .
یونان . . . انگلستان کا پٹھو بنکر انگلستان کی عافیت سوز پالیسی پر عمل درآمد کرتا رہا .
۱۹۲۳ خطبۂ صدارت ، محمد علی ، ۴۱
[س : پرشٹ + اک ठक + परशु]

ــ سٹھو بنانا محاورہ .
(کسی کو) کسی کے ساتھ بے جا نسبت دینا ، لعن طعن کرنا .
نحاشی اور کالی کلوچ میں اپنے تئیں یگانہ دہر سمجھتے ہیں جو دوسروں کو پٹھو سٹھو بناتے ہیں .
۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۳ : ۱۰
[پٹھو + سٹھو (تابع)]

پٹھوار (۱) (ضم پ ، سک ٹھ) م ف .
بغل میں ، پچھے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۰) .
[٥ : पठवार پٹھوار]

پٹھوار (۲) (ضم پ ، سک ٹھ) امذ .
رک : پٹھوال (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۰) .

پٹھوال (ضم پ ، سک ٹھ) امذ .
۱. (جرائم پیشہ) چوروں کے گروہ کا وہ آدمی جو چوری کے وقت نقب یا سیندھ کے منہ پر کھڑا ہوکر بیرونی خطرے کی دیکھ بھال کرتا ہے .
اس کے بعد مینا پٹھوال بنکر باہر کھڑا رہا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۳۴
۲. بھلے برے کام میں کسی کا ساتھ دینے والا ، مدد گار پشت پناہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۰) .
[س : پرشٹک परशुक]

پٹھور (فت پ ، و مج) امذ ؛ است .
۱. مرغی کا بچہ ، چوزہ ؛ بکری کا بچہ یا نوجوان بکری جن کے بچہ نہ ہوا ہو ؛ گائے یا بھینس کا بچہ ، پٹھیا ، پٹھا (نورالغات ، ۲ : ۵۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) .
نوخیز پٹھوروں کو خوراک ایسی دی جائے کہ جب وہ انڈوں پر آئیں تو کافی موٹی تازی اور وزنی ہوں .
۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۲۸۷

۲. (مجازاً) نوخیز کنواری لڑکی .
ماتا ہری کی جوان پٹھور بیٹی کلو پٹرا بھری دوپہری میں ایک حلوائی کے بے نام کتے کے ساتھ بھاگی .
۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۵۷
[رک : پٹھ + ا : او ر ، لاحقۂ صفت ؛ ٥ : पठोर پٹھور]

پٹھورا (فت پ ، و مج) امذ .
۱. مرغی کا چوزہ ، پٹھور (رک) .
اگر دس ہفتے کے تیار پٹھورے عام ملنے لگیں تو ان کی پرورش کے مشکل مراحل طے ہوجاتے ہیں .
۱۹۷۵ صنعت مرغبانی ، ۴
۲. نوجوان ، پٹھا .
مجن میاں بچے سے پٹھورا ہوئے تو بڑی دھوم سے مونچھوں کا کونڈا ہوا .
۱۹۶۵ چارناولٹ ، ۱۱۷
[رک : پٹھور + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

پٹھوری (فت پ ، و مج) امث .
رک : پٹھور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) .
[پٹھور + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

پٹھوری (کس پ ، و لین) امث .
پیتھی کی بنی ہوئی کھانے کی کوئی چیز ، بری پکوڑی، گندھے ہوئے آٹے کا وہ چھوٹا بیڑا جو پکتی ہوئی دال میں چھوڑ دیا جاتا ہے اور اسی میں اُبل کر پک جاتا ہے، دل بھرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .
[٥ : پٹوٹھی + اوری पिट्ठी + औरी]

پٹھوں (فت پ ، شد ٹھ ، و مج) امذ .
پٹھا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ــ میں بیٹھنا/گھسنا محاورہ .
رگ و پے میں سرایت کرجانا ؛ ہمدم و ہمراز بننا ، گہرا دوست ہو جانا ، دل میں جگہ کرلینا .
جہاں تک بن پڑے مہرالنسا کی رازدار بنے ، اس کے پٹھوں میں گھسے ، اس کا اعتماد حاصل کرے .
۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۱۱۴

ـــ میں لینا محاورہ .

اپنے اثر میں لینا ، اپنا بنا لینا ، راز دار و ہمدم بنا لینا ، گرفت میں لینا .

وہ چاہتی ہیں کہ سرکار کو میں پٹھوں میں لے لوں اور ہی مخلافی اس کی خواہاں ہیں کہ سرکار میری گرفت میں آجائیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۲

پٹھورنی (فت پ ، و لین) اسف .

رک : پٹھانا (۲) سے اسم کیفیت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[ہ : पठौनी]

پٹھئی (فت پ ، ٹھ) اسذ .

ایک قسم کا مرکّب جو سیماب حبست اور قلعی کے ورق سے گوسفند کی چربی کے ساتھ بنتا ہے اور برقی رو کی قوت بڑھانے اور روکنے کے لیے آلات کی گدی یا ہارجے پر لگایا جاتا ہے .

حضرت وہ چمکتی ہوئی چیز جو کل آپ نے گدی کو لگائی تھی ، کیا ہے ؟ . . . اس کو پٹھئی کہتے ہیں .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۲۹

[مقامی]

پٹھی (فت پ ، شد ٹھ) اسث .

پٹھا (رک) کی تانیث ، نوجوان عورت ؛ لڑکی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

پٹھی (کس پ ، شد ٹھ) اسث ؛ ـــ پیٹھی .

بھیگی ہوئی دھلی اور پسی ہوئی دال .

ماش کی پٹھی میں مصالح ملا کر رکونجے بھی پکتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۱۰۱

ماش کی پٹھی ایک سیر ، نہایت باریک سیدہ اعلیٰ درجے کا پاؤ سیر .

۱۹۲۳ حلوائی کی تعلیم ، ۵۱

[س : पिष्टिका]

پٹھی (۱) (ضم پ ، شد ٹھ) اسث .

۱. (معماری) محراب کے دہن کے موافق بنا ہوا بستے کے کینڈے کا اوپر کا حصہ (ا پ و ، ۱ : ۲۶) .

۲. پہیے کے مرکزی حصے کے مقابل آرے کے سروں پر جڑا ہوا چوبی حلقہ جو پہیے کا دور بناتا ہے .

پٹیہ بھی بوسیدہ تھا اس کی پٹھیاں اور آرے بھی بیلوں کے بھڑکنے سے ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے .

۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی ، ۵

اُن کے دھرے اور اُن کی پٹھیاں ڈھالی ہوئی تھیں .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۳۳۳

۳. (آہن گری) ہموار سطح کو صاف کرنے کی چھٹی سوہان ، چورسا (ا پ و ، ۸ : ۱۳) .

[رک : پٹھ + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

پٹھی (۲) (ضم پ ، شد ٹھ) اسث .

کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف جب سامنے کھڑا ہو تو اپنا داہنا ہاتھ حریف کی بائیں جانب گردن پر رکھ کر حریف کی داہنی طرف کو (بطور بغل گیری یا نکال) جھک کر بائیں ہاتھ سے حریف کی پشت پر سے بائیں ران کا جانگھیا پکڑ لے اور داہنے ہاتھ سے حریف کے گلے پر حلقہ کرے رہے اور اپنا سینہ جھکا کر ایک دم حریف کی داہنی پسلیوں پر زور سے لگا کر سینہ اور دونوں ہاتھوں سے زور سے اوپر کو اُٹھائے اور اپنا بایاں پیر حریف کے داہنے پیر کے پیچھے سے مار کر حریف کو بائیں طرف لے کر گرے ، حریف چت گرے گا (رموز فن کشتی ، ۱ : ۲۸) .

[س : पट्टि]

پٹھے (فت پ ، شد ٹھ) اسذ .

۱. ایک کلمہ جس سے نوجوان اپنے ہم عمروں کو بے تکلفی یا طنز کے طور پر خطاب کرتے ہیں .

واہ پٹھے خوب پہچانا ! دو جام اور لنڈھا لو تو تینوں ملوک نظر آئیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۶۰

۲. پٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (اکثر ترا کیب میں مستعمل) .

ـــ چڑھانا محاورہ .

تلوار تیز کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

ـــ چڑھنا محاورہ .

پٹھے چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۴۰) .

پٹھے (ضم پ ، شد ٹھ) اسذ ؛ ج .

پٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (ترا کیب میں مستعمل).

ـــ پر ہاتھ پھیرنا/دھرنا/رکھنا محاورہ .

۱. قریب آنا ، پیار کرنا ، چمکارنا ، (گھوڑے وغیرہ کی) پیٹھ سہلانا یا تھپتھپانا .

جو کوئی ہرکارہ یا چپراسی بول اٹھا کہ یہ کیسی دغا بازی ہے تو اس کے پٹھے پر ہاتھ پھیر کے . . . قسم کھاتا کہ تازی ہے .

فسانۂ عبرت ، ۵۳ ۱۸۶۱

۲. نرمی اور خوشامد سے پیش آنا ، تسلی دینا ؛ اپنا نے کی کوشش کرنا .

کسی نے پٹھے پر ہاتھ رکھا اور اس نے دولتیاں جھاڑنی شروع کیں .

ابن الوقت ، ۴۹ ۱۸۸۸

— پر ہاتھ دھرنے یا رکھنے دینا محاورہ .

۱. گھوڑے کا کسی کو اپنے قریب آنے دینا ، رام ہونا .

جانتا تھا کہ پٹھے پر ہاتھ دھرنے دیا اور انھوں نے نعل جڑے .

لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵۰ ۱۸۹۱

بڑے بڑے سرکش گھوڑے جو پٹھے پر ہاتھ نہ دھرنے دیتے تھے ، انھوں نے درست کیے .

چند ہمعصر ، ۱۰۶ ۱۹۳۵

۲. بات کرنے یا دخل دینے کا موقع دینا ، پاس آنے دینا .

مسلمانوں کو ہر چند سمجھاتے ہیں مگر مسلمان ہیں کہ پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتے .

لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۲ ۱۸۸۸

سید کاظم پٹھے پر تو ہاتھ دھرنے دیتا ہی نہ تھا ، کہتی تو کس سے اور سنتا کون .

حیات صالحہ ، ۱۴۵ ۱۸۹۵

پٹھیا (فت پ ، سک ٹھ) اسث .

۱. بکری ، بھینس یا گائے کا مادہ بچہ .

ایک . . . . گائے کی پٹھیا بھی اس کے نیچے باندھ دی .

رانی کیتکی ، ۶۲ ۱۸۰۳

ایک بکری مر گئی اور اس کے دو بچوں میں سے ایک پٹھیا میری والدہ نے . . . خرید لی .

جہان دانش ، ۹۷ ۱۹۷۳

۲. (مجازاً) نو عمر لڑکی .

آغا . . . ارے یار مجھے چلنے تو دو ، معلوم تو جوان ہوتی ہے ، مہری : جوان پٹھیا کہیے .

سیر کہسار ، ۲ : ۲۶۸ ۱۸۹۰

میں تو الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو جاؤں گی ، تب بھی وہ ایسی ہی پٹھیا بنی رہیں گی .

اتالیق بی بی ، ۵۳ ۱۹۱۶

[٥ : پٹھیا पठिया]

پَٹھیر (فت پ ، کس ٹھ ، فت ی) اسث .

وہ بلی یا بٹیا جو کنوئیں کے منھ پر بیچوں بیچ یا کسی ایک طرف اس لیے رکھ دی جاتی ہے کہ پانی نکالنے والا اسی پر پیر رکھ کر پانی نکالے اس پر کھڑے ہو کر پانی نکالنے سے گھڑے کے کنوئیں کی دیوار سے ٹکرانے کا ڈر نہیں رہتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[٥ : پَٹھیر पठियर]

پَچ (فت پ) امذ .

نیچ ذات کا شودر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[س : پچ पञ्च]

پَجا (فت پ) اسث .

چھوٹا گول بالعموم سیاہی مائل اودے رنگ کا پھل جو جنگلی بھی ہوتا ہے اور باقاعدہ کاشت بھی کیا جاتا ہے ، چیری .

اونچے پہاڑی علاقوں کے لیے جہاں سالانہ بارش ۳۰ انچ سے اوپر ہے چیل ، دیودار ، شمشاد ، بید مجنوں . . . چیری یعنی پجا . . . وغیرہ .

راہ عمل ، ۱۳۶ ۱۹۶۳

[مقامی]

پُجا (ضم پ) صف .

پُجانا (رک) سے .

خدا اس گھر کو بھرا پجا رکھے .

نوراللغات ، ۲ : ۶۱ ۱۹۲۶

پُجاپا (ضم پ) امذ .

۱. پوجنے کا سامان ، وہ چیزیں جو دیوتاؤں کی نذر کی جائیں ، چڑھاوا ؛ وہ شراب جو کسی دیوتا کو چڑھائی جائے .

بھیروں کا لگا کے کوئی چھاپا گنگا کو چڑھاتی ہے پجاپا

دیوان بیخته ، رنگین ، ۱۰ ۱۸۰۵

۲. پوجا پاٹ کے لیے بطور چندہ دیا جانے والا سامان .

ہر ایک نے . . . پولی کے پجاپے میں کچھ آنا دیا .

رسوم ہند ، ۱۱۵ ۱۸۶۸

۳. بے ترتیبی سے پھیلی ہوئی چیزیں (پلیٹس) .

[س : پوجیه + تون पूजय + तव]

— پھیلانا محاورہ .

بکھیڑا پھیلانا ، بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

پُجارَن (ضم پ ، فت ر) امث .

پجاری (رک) کی تانیث .

وہ ایک بڑی پجارن کا لباس پہنے تھی ، سر پر ایک مرصع تاج تھا .

؟ دختر فرعون ، ۲ : ۱۶۶

پَجارْنا (فت پ ، سک ر) ف م .

جلانا، روشن کرنا ، دہکانا ، سلگانا ، پجرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

[ہ : پجارنا पजारना]

پُجاری (ضم پ) امذ ؛ صف .

۱. پوجا کرنے والا ، پرستش کرنے والا ، عقیدت مند ؛ یاتریوں کو پوجا کے رسوم بتانے والا ، مندر وغیرہ کا مجاور ، پانڈا ، پنڈت .

پجاری سو دیپ مالی بالن لگے
سو چنگم گوکل دھوپ جالن لگے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

کوئی پجاری دیوتا کو سج رہا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۰

کیا موضع مذکورہ میں اب بھی کوئی دیول ہے اور اس کا پجاری کوئی گوسائیں اسی خاندان کا ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مکاتیب ، ۱ : ۲۱۹

۲. (مجازاً) انسان سے محبت کرنے والا ، چاہنے والا .

ازل کے دن سے در حسن کا بھکاری ہوں
ادھر بھی ایک نظر، میں تیرا پجاری ہوں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۸۰

[س : پوجا + کاری पूजा + कारी]

پَجامَہ (فت پ ، م) امذ .

رک : پاجامہ .

سیدھا پجامہ پہنے ، جس کی سوریاں ایڑیوں میں پڑیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۳

پُجانا (۱) (ضم پ) ف م .

پوجا کرنا یا کرانا .

تجھ مکھ کی پرستش میں گئی عمر مری ساری
اے بت کی پجن ہاری اس بت کو پجاتی جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

پُجانا (۲) (ضم پ) ف م .

بھرنا ، پورا کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۱ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

[س : پنج पञ्ज سے]

پَجاوا (فت پ) امذ .

رک : پژاوہ .

ہے سینۂ پر سوز مرا عشق کا آوا
دل داغوں سے ہے کا جلی اینٹوں کا پجاوا

۱۷۶۴ عاجز (چمنستان شعرا ، ۴۷۰)

پَجاوَہ (فت پ ، و) امذ .

رک : پجاوا .

پُجاؤنا (۱) (ضم پ ، و مج) ف م .

رک : پُجانا (۱) (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲ ؛ پلیٹس) .

پُجاؤنا (۲) (فت پ ، و مج) ف م .

رک : پُجانا (۲) (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲ ؛ پلیٹس) .

پَجایا (فت پ) امذ .

رک : پجاوا .

زکریا اینٹیں بناتے پجایا لگاتے .

۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۶

پَجّر (فت پ ، ج) امث ؛ امذ .

۱. پجرنا (رک) کی حالت، تراوش، ٹپکنے کا عمل، جھرنا.

ممکن ہے کہ پانی جو کنوے میں آتا ہے زمین کے ایسے طبقے میں سے آئے جس میں غلاظت کے گڑھوں اور سنڈاسوں کی پجر ہوتی ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۱۲

۲. زمین کے اندر بارش کے پانی کی نیچے کی طرف روانی (تربیت جنگلات ، ۳۱) .

۳. سوتا ، چشمہ ، جھرنا .

پجر زہر کے کنی کے مکھ تے جھڑیں
کتے دم سوں ات شعلہ ریزی کریں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۵

لیا تب یک چلو نیر وہ سعلا
پجر ہر اس پتھر کے اس کو چھڑکا

۱۸۹۱ بہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۱

پجر کے ذریعے سے پودوں کو پانی پہنچانے کا طریقہ یہ ہے کہ کیاریوں کے تختے کے درمیان آڑی نالیاں کھودی جائیں .

۱۹۰۳ علم الصحرا ، ۴۶

[س : پرکشرٹ प्रक्षरण]

— سوراخ (— و مع) امذ .

وہ سوراخ جس سے پانی ٹپک کر نکل جائے .

بعض اوقات تہ زمین کا پانی چکنی مٹی کی گداز سطح یا چنائی کی پشتہ دیوار سے جس میں پجر سوراخ نہیں ہوتے رک جاتا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۰۷

[پجر + سوراخ (رک)]

— نلی (— فت ن) اسث .

پانی نکالنے کی نلی ، پانی بہانے کے لیے سوراخ دار پائپ .

ہر متبادل بریکٹ کے پاس ایک پجر نلی لگانی ہے .

۱۹۴۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۷۶۹

[پجر + نلی (رک)]

پجر (فت پ ، شد ج بفت) امذ .

رک : پانجر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

[س : پنجر पञ्जर]

پجرن (فت پ ، سک ج ، فت ر) اسث .

جلنے ، دہکنے یا سلگنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

[س : پرجولن प्रज्वलन]

پجرنا (۱) (فت پ ، ج ، سک ر) ف ل .

۱. (چشمہ وغیرہ کا) بہنا ، نکلنا .

بہے ہے انکھیاں سیتی پانی پجر
سینا کوٹ لی ، لی ہوئی ہے جھجر

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۳

۲. رسنا ، چونا ، ٹپکنا .

ایک جھرنے سوں ایک ایک بوند پانی پجرتا ہے .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۱۰

اس قے کی وجہ یہ ہے کہ معدے میں خون پجرتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۷

ظرف سے پانی کے پجرنے کو روکنے کا طریقہ یہ ہے . . . کہ مٹی کے کل مسامات بند ہو جائیں .

۱۹۴۷ حرفتی کام ، ۱۴۶

[رک : پجر + ا : نا ، علامت مصدر]

پجرنا (۲) (فت پ ، ج ، سک ر) ف ل .

جلنا ، آگ لگنا ، شعلہ زن ہونا ، راکھ ہو جانا ؛ غصے ہونا ، ناراض ہونا ؛ بخار سے بدن جلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

[س : پر + جولنی ین प्रज्वलनीय]

پجلنا (فت پ ، ج ، سک ل) ف ل .

رک : پجرنا (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

پجنا (۱) (ضم پ ، سک ج) ف ل .

پوجا جانا ، پرستش ہونا .

جب ہولی بج چکی تو ایک جاٹ نے اس مشر سے کہا "دادا ! تو روز ہمیں ٹھگے ہے ، یہ تو بتا ، ہولی ماتا کیا سوتے ہے" .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۱۵

اس زمانے میں تو حضرت مسیح کی مورت دولت روم کے مندروں میں پج رہی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۱۶

[س : پج पूज سے]

پجنا (۲) (ضم پ ، سک ج) ف ل .

پجانا (رک) کا لازم ؛ بھرنا ، پورا ہونا ، تکمیل کو پہنچنا (پلیٹس) .

پجن ہاری (ضم پ ، فت ج) اسث .

پوجنے والی ، پوجا کرنے والی .

تجھ مکھ کی پرستش میں گئی عمر مری ساری
اے بت کی پجن ہاری اس بت کو بچانی جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

[س : پوجن पूजन + ا : ہاری ، لاحقۂ صفت]

پجن ہول (کس پ ، فت ج ، و مع) امذ .

دیوار میں موکھا یا سوراخ یا کاک کا دروازہ جہاں کبوتر بیٹھتا ہے ، دڑبہ ؛ میز یا الماری کے کاغذات رکھنے کے خانے ؛ غور کرنے کے لیے کسی معاملے کا التوا .

عجائب گھر میں کسی پجن ہول (لفظی معنی کبوتروں کا ڈربہ یعنی خانہ دار الماری) میں رکھ دیا جائے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶

[انگ : Pigeon - hole]

پجوانا (ضم پ، سک ج) ف م.

بوجنا (رک) کا متعدی (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۸).

پجوڑا (فت پ، و لین) صف مذ؛ مث: پجوڑی.

باجی (رک) کی تصغیر (برائے تحقیر).

تھے پجوڑے سب مہیانے بگاڑ
ہر طرف ان کی کھڑی تھی ایک دھاڑ

۱۷۱۳ فائز دہلوی، د، ۲۰۷

یہ تو بتا پجوڑے کہ یہ سلطنت کس کی وجہ سے مجھے ملی اور تجھ کو کس نے راجا بنایا.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱: ۲۱۶

یہ پجوڑی بہو صاحب کو بیگم آپا کہہ کے پکارتی اور بہو اسے ہوا کہتی.

۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۶۵

[باجی (رک) کی تصغیر]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ؛ صف.

باجی پن، کمینہ پن.

جی ہاں خداوند کیا معنی جو بات ہے وہی پجوڑے پن کی.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۲۳

اس آوارگی میں بے تمیزی اور پجوڑے پن کو دخل نہ تھا.

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۹، ۳۲: ۳

[پجوڑا + ا: ہن، لاحقۂ کیفیت]

پجوکھا (فت پ، و مج) امذ.

کسی کے مرنے پر اس کے رشتہ داروں سے اظہار افسوس، ماتم پرسی، تعزیت، پرسا دینے کا عمل (ماخوذ: شبد ساگر، ۶: ۲۷۶۳).

[؟]

پجہر (فت پ، سک ج، فت ہ) امذ.

ایک قسم کا سفید پتھر جو ہلکا پن یا ہرا پن لیے ہوئے ہوتا ہے اور جس پر نقاشی ہوتی ہے (شبد ساگر، ۶: ۲۷۶۳).

[ف]

پجیب (فت پ، ی مج) امث.

پازیب (رک) کا بگاڑ (جامع اللغات، ۲: ۳۲).

پجھر (۱) (فت پ، جھ) امث.

رک: پجرہ.

میٹھانی جگ میں ہوئی اس کی پجھر کے پیدا
لگے یوں نیر لبد مینے شکر کے افضل

۱۶۷۲ شاہی، ک، ۱۲۲

پجھر (۲) (فت پ، جھ) امذ.

وسعت، پھیلاو (شبد ساگر، ۶: ۲۷۶۳).

[س: प्रसर پرسر]

پجھرنا (فت پ، جھ، سک ر) ف ل (قدیم).

رک: پجرنا (۱).

دکھ کے دریا سوں نیر انکھیاں ابھال ہو
سیلاب ہو انجو کو پجھر ہائے ہائے ہائے

؟ قطبی (قدیم اردو مراثی، ۲۰۰)

پچ (۱) (فت پ) امث.

۱. طرفداری، حمایت، رعایت، پاس، لحاظ.

محسن ہو آج جو مرے بھائی کی پچ کرے
اس منہ کے میں نثار خدا اس کو سچ کرے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۱۷۴

اپنی لڑکی کی ہے جا پچ نہ کی تو سب کام آسانی سے بن جائے گا.

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار، ۴۰

۲. ہٹ، اڑ، ضد.

جینے کی تو کچھ شکل نظر اب نہیں آتی
واں پرورش جور و جفا اپنے کی یاں پچ

۱۷۸۰ سودا، ک، ۵۲

ہے بات کی پچ جو تجھ کو دائم
ہوں قول پر اپنے میں بھی قائم

۱۸۰۵ دیوان بیخته، رنگین، ۲

پچ اور اکڑ عرب کا خمیر تھا.

۱۹۲۹ آمنہ کا لال، ۸۷

۳. تعصب، کینہ.

کفار نے اپنے دلوں میں پچ رکھی.

۱۹۳۵ سیرۃ النبی، ۵: ۳۲۲

۴. سج دھج، شان و شوکت.

تا زیست مصحفی کی چھوڑی نہ دل کی جانب
دیوانہ ہوں میں یارو! زلفوں کی اس کی پچ کا

۱۸۲۴ مصحفی، ک، ۷۹

[س: पक्ष پکش]

ـــ آ پڑنا محاورہ.

خود داری، سخن پروری یا ضد کے تحت کسی کام (کے کرنے یا نہ کرنے) پر اڑ جانا یا تُل جانا، پاس و لحاظ ہونا.

پچ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۶

مجھے کچھ بھی پروا نہیں جان کی
مگر آ پڑی ہے پچ ارمان کی

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۱

— پَر آنا محاورہ .

ضد کرنا ، ہٹ کرنا ، (سخن پروری میں) کسی بات پر اڑ جانا .

آپ جب پچ پر آتے ہیں تو غلط غلط دلائل استعمال کرنے لگتے ہیں .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۳۲

— پَر ہونا محاورہ .

طرفدار ہونا ، حق میں ہونا .

اس سے بہتر اور کون سا موقع ہو گا کہ نوبل صاحب پچ پر ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت : ۱۱۵

— لینا محاورہ .

(کسی کی) طرفداری یا حمایت کرنا (نورالغات ، ۲ : ۶۱) .

— مرنا محاورہ .

نہایت کوشش کر کے تھک جانا ، از حد محنت کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

— نکالنا محاورہ .

(کسی کی بات پر) اعتراض کرنا ، فی نکالنا .

وہ ایک نہ ایک ایسی پچ نکال دیتے تھے کہ داروغہ جی کو لاجواب ہونا پڑتا تھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۵

— ہونا محاورہ .

خیال پاس یا لحاظ ہونا ؛ طرفداری ، جانب داری اور حمایت کا پایا جانا .

اپنے اپنے مذہب کی ہر ایک کو پچ ہوتی ہے .

۱۸۸۸ رسالہ چند پند ، ۶۴

نہ ہوتی اگر شرم کی مجھ کو پچ
تو میں کھولتی درد کا جھوٹھ سچ

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۸۰

پَچ (۲) (فت پ) صف ؛ ~ پانچ ، پنج .

پانچ (رک) کی تخفیف جو مرکبات میں مستعمل ہے

— اَنگڑ/اَنگڑا (— فت ا ، مغ ، فت گ) امذ

کھلیان کو الٹ پلٹ کرنے کی پنج شاخہ چھڑ ، پچ انگلا ، پچ انگورا ، کھٹ پانوڑی (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

[پچ + ا : انگ (رک) + ڑا ، لاحقۂ صفت]

— اُنگلا (— ضم ا ، مغ ، سک گ) امذ .

رک : پچ اَنگڑ (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

— اَنگورا (— فت ا ، مغ ، و مع) امذ .

رک : پچ اَنگڑ .

— بس (— فت ب) امذ .

چار دنعہ کا پل چلایا ہوا چوآنس اور پانچ ہار کا پھیرا ہوا پچ بس کہلاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۵۱) .

[پچ + بس (= پچ)]

— بیس (— ی مع) امذ .

(دیہاتی) بیس اور پانچ کا جوڑ ، پچیس کا عدد (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۷) .

[پچ + بیس (رک)]

— بینی جوڑی (— ی مع ، و مج) امث .

دیسی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں کی ایسی جوڑی جس میں ہر کواڑ کی روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ (پشتی جال) جڑا ہوا ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سامنے سے روکنے والی خوبصورت بینی لگی ہوتی ہے ، جو حاشیے کی عمودی لکڑیوں سے ملتی جلتی پانچویں لکڑی ہوتی ہے، مغلی جوڑی (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۲۹) .

[پچ + بینی (رک) + جوڑی (رک)]

— بھیا (— فت بھ ، شد ی) امذ .

(جرائم پیشہ) وسط ہند اور خاندیش کے علاقے میں ٹھگوں کے ایک قبیلے کا نام (ا پ و ، ۸ : ۱۷۶) .

[پچ + بھیا (= برادر) (رک)]

— پَکْوانی (— فت پ ، سک ک) امث .

پانچ قسم کی مٹھائیاں جو دعوت میں دی جاتی ہیں (امرتی ، خرما ، کھجلا ، لڈو ، کچوری) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پچ + پکوان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— پَہْلُو (— فت مج پ ، سک ہ ، و مع) .

(الف) صف .

پانچ پہلوؤں والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

(ب) امذ .

وہ شکل جس کے پانچ پہلو ہوں ، مخمس (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پچ + پہلو (رک)]

— پَھَدْرا (— فت پھ ، سک د) صف ~ پھدرہ .

گڑبڑ ، پیچیدگی .

کچھ معلموں کی نا سمجھی ، کچھ تصنیفات کے الجھیڑے ، اس پچ پھدرہ نے طبیعت کو خلجان میں ڈال رکھا ہے .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۱۸

[پچ + پھدرا]

— پُھلّا رانی بنی ہے کہاوت .

پانچ پھولوں میں تلنے والی یعنی بے حد نازک ہے ، نزاکت پر بہت ناز ہے (نوراللغات ، ۲ : ۶۱) .

— تُورُوا (— و مع) امذ .

ایک قسم کا باجا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[پچ + تورا ، تورنی (رک) کی شکل کا قرنا]

— تُورِیا (— و مج ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا کپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[؟]

— تولَہ (۱) (— و مج ، فت ل) امذ .

پانچ تولے کا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[پچ + تولہ (رک)]

— تولَہ (۲) (— و مج ، فت ل) امذ .

ایک قسم کا کپڑا ، زری کا کپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[مقامی]

— تولِیا (— و مج ، کس ل ، فت ی)

(الف) امذ .

پانچ تولے کا ہاتھ (شبد ساگر ۶ : ۲۷۵۶) .

(ب) صف .

پانچ تولے کی ، ہلکی ، وزن میں نا معلوم بڑنے والی ، (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[پچ + تول (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— تولِیَہ (— و مج ، کس ل ، فت ی) امذ .

رک : پچ توریا .

بجواڑہ بھی ایک پرانا قصبہ ہے . . . بافتہ ڈوریہ ، پچ توایہ اور جھونہ . . . وہاں کا بند میں مشہور ہے .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسرس ، ۱۹۵

— دَرَہ (— فت د ، ر) صف .

پانچ دروازوں کا (مکان دالان یا کمرہ) .

شاہ عالم ثانی نے جنوب کی طرف پچ درہ دالان نکالا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۶

[پچ + در (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت]

— دو (— و مج) صف ؛ م ف .

پانچ حصوں میں سے دو حصے کے بقدر .

اول سال زراعت میں پچ دو لیا جاتا تھا اور پھر بڑھتا جاتا تھا یہاں تک کہ پانچویں میں پورا ہوتا تھا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۸

[پچ + دو (رک)]

— دَوار (— ضم د) صف .

رک : پچ درہ ، پچ در، دالان (ا پ و ، ۱ : ۱۱۰) .

[پچ + دوار (رک)]

— دھات امذ .

ایک مرکب دھات جس کے گھنٹے بنتے ہیں ، کانسی کی ایک قسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پچ + دھات (رک)]

— رَتْنی (— فت ر ، سک ت) ، امث .

مونگا ، موتی ، سونا ، چاندی اور تانبے کے اجزا جو بندووں میں مرتے وقت مریض کے منھ میں ڈالتے ہیں .

پھر اس کے منہ میں پچ رتنی ڈالی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۱۹

[پچ + رتن (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

ــ رَس (ــ فت ر) امذ.

رک : پچ دھات (جامع اللغات، ۲ : ۴۳).

[پچ + رس (رک)]

ــ رَس دان (ــ فت ر)، امذ.

میّت کے نام پر خیرات کرنے کی پانچ چیزیں گڑ، گھی، تیل، روئی اور نمک (ا پ و، ۷ : ۱۳۹).

[پچ + رس (رک) + دان (رک)]

ــ رَنگا (ــ فت ر، غنہ) صف؛ مث : پچ رنگی.

پانچ رنگ کا، جس میں پانچ رنگ ہوں.

ہے جان پنجتن ایک رنگ اور جامے ہیں پچرنگے
وہ پانچوں رنگ ہیں بیرنگ دکھلاتا بسنت آیا

کلام دلدار علی مذاق، ۲۵۱ ۱۸۹۴

پچ رنگا ایک گنڈا کچھ پڑھ پڑھ کر گرہیں دے دے کر بنایا جانے لگا.

آغا شاعر، ارمان، ۸۵ ۱۹۳۰

پچ رنگی دامن تھا جن کا مکھ تھا روشن
آگ بگولہ وہ آئے ہیں میرے آنگن

دونیم، ۱۲۲ ۱۹۵۵

[پچ + رنگ (رک) + ا : لاحقۂ صفت]

ــ سُری (ــ ضم س) صف.

پانچ سروں پر مشتمل (آواز)، سریلی آواز؛ بے ہنگم آواز.

اسی گوشے سے پچ سری آواز نے انہیں چونکا دیا.

اخوان الشیاطین، ۳۴۵ ۱۹۳۲

[پچ + سر (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

ــ کاری امث.

پانچ تاروں کے ریشمی ڈورے کی بنائی کا چوبی اڈا جس میں ہر تار کے علیحدہ علیحدہ رکھنے کو کھونٹیاں لگی ہوتی ہیں. (ا پ و، ۲ : ۲۲)

[پچ + کاری (رک)]

ــ کَلْسہ (ــ فت ک، سک ل، فت س) امذ.

میانے یا پالکی کی طرح کی (قدیم) سواری جس پر پانچ کَس ہوتے تھے.

گردا گرد سراسر سیکڑوں چنڈول انمول پالکی، نالکی، پچ کلسے جواہر نگار.

فسانۂ عبرت، ۱۷ ۱۸۶۱

[پچ + کَس (رک) + ف : ہ، لاحقۂ نسبت]

ــ کَلْیا (ــ فت ک، سک ل) صف.

پانچ پتیوں یا کلیوں والا.

ناک میں پچ کلیا کیل تھی.

ریزۂ مینا، ۱۲۷ ۱۹۳۹

[پچ + کلی (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

ــ کَلْیان (ــ فت ک، سک ل) صف.

۱. وہ گھوڑا جس کے چاروں پیر اور ماتھا سفید ہو، اور باقی کوئی اور رنگ ہو جو بہت منحوس خیال کیا جاتا ہے.

کم ان سب سے ہے پچ کلیان اور چال
نہیں ہیں بعد ان کے اور کچھ حال

فرسنامۂ رنگین، ۸ ۱۷۹۵

سوتک اور لکھی اور پچ کلیان ہریل و باچک ابلق اے ذی شان

زبدۃ الحیل، ۱۳ ۱۸۴۱

آپ نے فرمایا کہ اے شخص میری امت کے لوگ قیامت کے دن ایسے ہونگے جیسے پچ کلیان گھوڑا.

معلقہ، ۱۲۱ ۱۹۱۶

۲. دوغلا، بد نسلا (اکثر ایرے غیرے کے ساتھ مستعمل).

دو ایک ذات شریف کسی ایرے غیرے پچ کلیان کو اس کا مصنوعی میاں بنا کے اس کی جانب سے بھی نالش داغنے والے ہیں.

سیر کہسار، ۲ : ۳۰۴ ۱۸۹۰

میرے باپ دادا پچ کلیان لوگوں میں نہ تھے.

، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۸ : ۴ ۱۹۳۵

[پچ + کلیان (رک)]

ــ کَھن/کَھنا (ــ فت کھ) صف؛ امذ.

۱. پانچ حصوں والا، پانچ منزلہ، پانچ منزل کا مکان.

اونچا مکان جس کا ہے پچ کھنا سوایا
اوپر کا کھن ٹپک کر جب پانی نیچے آیا

نظیر، ک، ۲ : ۱۳۸ ۱۸۳۰

۲. پانچ کمرے جو ایک ہی قطار میں ہوں (جامع اللغات، ۲ : ۴۳).

[پچ + کھن/کھنا (رک)]

ــ کُھونٹ (ــ و مع، مغ) امذ.

رک : پچ پہلو (جامع اللغات، ۲ : ۴۳).

[پچ + کھونٹ (= کھونٹا)]

ـ گٹا/گٹیا (ـ ضم گ ، شد ٹ/سک ٹ) امذ .

ایک کھیل جو بچے پانچ کنکروں سے کھیلتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

کھیلتے شطرنج پچگٹے کبھی ستا کبھی
جلا سیری ، گنجفہ ، بگھی بگھوٹر کھیلتے

۱۹۲۴ ثقہ ظریف (ق)، ۲۰

[پچ + گٹ ، گوٹ (رک) کی تخفیف + ا : ا ، یا ، لاحقۂ نسبت]

ـ گُنا (ـ ضم گ) صف ، مذ ؛ مث : پچگنی .

پانچ بار درجہ یا زیادہ ، پانچ سے ضرب دیا ہوا .

قاعدے کے موافق محاصرین کی قوت محصورین کی طاقت سے پچگنی ہونی چاہیے .

۱۹۰۳ محاربات عظیم ، ۲۱

اس نے کشتیوں اور جہازوں کی سرعت رفتار کو دگنا ، چوگنا ، پچگنا کر دیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۴۲۱

[پچ + گُنا (رک)]

ـ گوشَہ (ـ فت ش) امذ .

رک : پچ پہلو ، مخمس (پلیٹس ؛جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پچ + گوشہ (رک)]

ـ گوشی/گوشیَہ (ـ و مج/سک ش ، فت ی) صف .

پانچ گوشوں والی (عموماً ٹوپی جو قدیم زمانے میں پہنتے تھے) .

متعدد قطع کی ٹوپیوں نے رواج پایا ، مثلاً دو پلڑی ، چوگوشیہ ، پچ گوشیہ . . . جاری ہوئی .

۱۸۸۹ رسالہ رحسن ، ۲ ، ۱۲ : ۱۲

پچ گوشی ٹوپیاں مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے .

۱۹۱۳ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰

[پچ + گوشہ (رک) + ف : ی/یہ ، لاحقۂ صفت]

ـ لڑا (ـ فت ل) صف ؛ امذ ؛ مث : پچ لڑی .

پانچ لڑیوں والا ؛ وہ (ہار) جس میں پانچ لڑیاں ہوں .

بابو و پہنچی و کنگن پچ لڑی
سرسوں تھی پالک جواہر میں جڑی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶

پچ لڑے ست لڑے کی زیبائش ہر دل نظارگیان صدقے سو سو بار .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۸

رانگ کانسی پیتل کا زیور . . . پچ لڑا ، ست لڑا . . . چھین ، پچھلی ، یہ سب زیور میلے . . . .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

[پچ + لڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـ لونا/لونہ (ـ و مج/فت ن) امذ .

ہاضمے کا چورن جس میں پانچ نمک ہوں .

پچ لونہ . . . بد ہضمی کو دفع کرتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۸

پچلونہ اور پاچن والے ، کھیر والے ، ریوڑی والے ، کہیں گھاس فروخت کرنے والے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۴۸۷

[پچ + لون (رک) + ا : ا/ہ ، لاحقۂ صفت]

ـ ماہی صف ؛ است .

پانچ ماہ کا ، پنج ماہی ؛ پانچ مہینے کا حساب کتاب یا واجبات .

از روے حساب مساوی پچ ماہی سے بھی کم باقی ٹھہری .

۱۸۵۶ نامہ واجد علی شاہ (ق) ، ۵۵

[پچ + ماہی (رک)]

ـ مَحلّہ/مَنزِلہ (ـ فت مج م ، سک ح ، فت ل/فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) امذ .

پانچ منزلوں کا مکان .

وہ تو ہے چرخ چہارم پہ یہ پچ محلے پر
مج ہے عیسی سے بھی بالا ترا مزدور رہا

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۸۰

پچ منزلے پر سنتے ہیں وہ نغمۂ فریاد
اے آہ نہ لے دون کی پنجم سے زیادہ

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۳

[پچ + محل/منزل (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ صفت]

ـ میل (ـ ی مج) صف .

پانچ چیزوں کا مرکب ؛ کئی طرح کا ، مختلف قسم کا ، ملا ہوا ، جو خالص نہ ہو ، مرکب .

وہ عام آدمی کی طرح پچمیل نظام کو پسند نہیں کرتا .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۸

[پچ + میل (رک)]

— نالا امذ .

ایسا تپنچہ جس میں ایک ہی وقت میں پانچ کارتوس بھرے جاسکیں ، پانچ نالوں والا تپنچہ .

اعتماد بسااوقات بدی کے مقابلے میں سپر کا کام دیتا اور جہاں چو نالے اور پچ نالے کے طپنچے کام نہیں آتے وہاں جان بچاتا ہے .

۱۹۲۳ خطبۂ صدارت مولانا محمد علی ، ۱۰۶

[پچ + نالی (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

— پتّا/پتّھا (— فت ہ ، شد ت/تھ) صف ؛ مث : پچ پتی/پتّھی .

پانچ ہاتھ لمبا مراد بڑے قد کا جوان ، بہت لمبا .

لڑکا نکوڑا جوان پچ پتا کڑیل ہی سگلانی (مغلانی) کو داغ دے گیا .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۴

[پچ + پت/پتھ ، ہاتھ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

پَچ (۳) (فت پ) م ف .

کیچڑ ، دلدل یا پانی میں کسی چیز کے گرنے کی آواز بالعموم تکرار کے ساتھ مستعمل .

[حکایت الصوت]

— پَچ (— فت پ) م ف .

کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز (نورالغات ، ۲ : ۶۲) .

[پچ + پچ]

— سے م ف .

رک : پچ کی آواز کے ساتھ ، پچ پچ .

پَچ (۴) (فت پ) صف .

پکا ہوا ، پھٹا ہوا ، ہاضم (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[س : पच्च پچ]

پِچ (۱) (کس پ) امث .

پان کی پیک تھوکنے کی آواز عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل .

[حکایت الصوت]

— پِچ (— کس پ) امث ؛ م ف .

پان کی پیک (بار بار) تھوکنے کی آواز (نورالغات، ۲ : ۶۲) .

[پچ + پچ]

— سے م ف .

پچ کی آواز کے ساتھ ، یکایک (پان کی پیک تھوکنے کے لیے) .

اس نے کھڑکی سے منہ نکال کے پچ سے تھوک دیا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۶۰

پِچ (۲) (کس پ) امث .

(کرکٹ) ایک وکٹ سے دوسری وکٹ کے درمیان کا فاصلہ ، دونوں وکٹوں کا درمیانی رقبہ .

بولنگ کریز یا گیند پھینکنے کی لکیروں کی درمیانی زمین کا رقبہ پچ کہلاتا ہے .

۱۹۶۰ ہمارے کھیل ، ۱۳

[انگ : Pitch]

پِچ (۳) (کس پ) امث .

تارکول ، رال .

آخری حاصل پچ ہے جو آج کل اسفالٹ کا ایک جزو ہے جس سے سڑکیں بنائی جاتی ہیں .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۸۲۵

[انگ : Pitch]

— بلینڈ (— کس مچ ب ، ی مچ مغ) امذ .

یورینیم کا اکسائڈ جو قیرانی (تارکول کی) اشیا میں پایا جاتا ہے .

اس کو یہ یقین ہوگیا تھا کہ پچ بلینڈ میں ، جو کہ یورینیم کی کچ دھات ہے ، یورینیم کے علاوہ کوئی اور عنصر بھی ہوتا ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۳۳۸

[انگ : Pitch blend]

پِچ (۴) (کس پ) امذ .

رک : پَچ (۳) مع تحتی الفاظ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵) .

پِچ (۵) (کس پ) م ف .

پچکنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : نورالغات ، ۲ : ۶۳) .

— مرنا ف مر .

کوشش کرتے کرتے تھک جانا ؛ کمال محبت کرنا (نورالغات ، ۲ : ۶۳) .

پُچ (۱) (ضم پ) ف م .

پکانا ، پز (منیرالبیان ، ۷۸) .

پُچ (۲) (ضم پ) امث .

مخصوص آواز جو کسی کو بلانے یا چمکارنے کے لیے منھ سے نکالی جائے .

نہ جانے کہاں بھاگ کے چھپ گیا ، پُچ ادھر بیٹھ .
۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۱۸۹
[حکایت الصوت]

— پُچ (— ضم پ) امث .

پیار کرنے چمکارنے غصے کو دھیما کرنے یا جانور کو بلانے کی آواز .

پُچ پُچ ، مائی نے کتے کو اپنی طرف بلانا چاہا .
۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۲۱۲
[حکایت الصوت]

پَچا (فت پ) امذ .

پکانا یا پکانے کا عمل (جامع اللغات ۲ : ۶۳ ؛ پائیٹس) .
[س : पचा]

پَچا بیٹھنا محاورہ .

رک : پچانا ، بضم کرلینا ، (مجازاً) غصب کرنا .

تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال
دل کی نالش کریں گے حاکم سے
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۳

پَچا پَچ (فت پ) امث .

بار بار منھ سے تھوکنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .
[حکایت الصوت]

پَچار (فت پ) امذ .

ایک درخت تقریباً نصف قد آدم کے برابر ، تالاب ، جھیل اور نہر کے کنارے اگتا ہے ، شاخیں جڑ سے اگتی اور مجوف گرہ‌دار ہوتی ہیں ہر گرہ پر پتے عریض و طویل اور نوک دار پیدا ہوتے ہیں . پتوں کے تلے کا حصہ سرخی و سیاہی مائل ہوتا ہے اور ان پر تھوڑی سی چیپ دار رطوبت بھی ہوتی ہے ، اس کی سوکھی شاخیں نیلے ڈورے میں لپیٹ کر بیماروں کے ہاتھ پانو میں باندھتے ہیں تاکہ بھوت پریت سے محفوظ رہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۴) .

پُچار (ضم پ) امذ .

(کاشتکاری) نشیبی زمین جو دریا یا نہر کے پانی کے رساؤ سے خوب سیراب ہوتی رہے ، کھادر .

نیچی زمیں کو کھادر اور پچار کہتے ہیں .
۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۱
[مقامی]

پُچارا (ضم پ) : ~ پچارہ .

۱. کوچی ، برش ، پوتا .

ایک کپڑے کا پچارا بنایا اور اس سے وہی پیشاب لتا کے منھ پر چھڑک چھڑک کے . . . تمام داڑھی لتا کی مونڈی .
۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۶۲۸

پچارے سے اس پر گھی لگاتا جائے .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۳۵

۲. وہ چیتھڑا جس سے تیل یا مرہم لگاتے ہیں ؛ بندوق کو صاف کرنے کا چیتھڑا یا اسپنج (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

۳. سفیدی یا کسی رنگ کی پتلی تہ ، ہلکی پُتائی .

پانی کا سا ہے یہ پچارا جگنو کا سا ہے چمکارا
۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۲۵

چونے کا پچارا کیا کرنی سے ہموار کیا .
۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۱۸۵

۴. (پُتائی) دری کے بُنالے یا بھرتی (بانے) کو نرم اور صاف کرنے والا گیلا کپڑا (ا پ و ، ۲ : ۱۰۳) .

۵. (طباعت) چھاپے کی پلیٹ یا پتھر کو تر رکھنے کا کپڑا (ا پ و ، ۳ : ۲۲۲) .

اف : کرنا .
[س : پرونچھ प्रोञ्छ]

— پھیرنا محاورہ .

۱. پتائی کرنا ، سفیدی یا رنگ وغیرہ پھیرنا ؛ کوچی کرنا .

تیرا باپ قلعی گر ہے مگر تیرے کالے کلوٹے سیاہ بھٹ چہرے پر ایک پچارا قلعی کا نہیں پھیر دیتا ؟
۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۱۴

۲. اُکسانا ، ترغیب دینا ، اُبھارنا ، بھکانا ، بھڑکانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۱) .

۳. پتلی پتلی اپائی کرنا ، ہلکا ابار کرنا .

اس پر سفید اور سخت وارنش کا پچارہ پھیر دو .
۱۹۰۵ رسالہ روشنائی ، ۳۸

۴. دم دلاسا دینا ؛ خوشامد کرنا ؛ لیپا پوتی کرنا ، دفع الوقتی کرنا .

لڑکوں کو ڈیوڑھی میں لائے ، پچارا پھیرا چمکارا پھر دم دلاسا دے کر دھیرا کیا .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۱

— دینا محاورہ .

۱. رک : پچارا پھیرنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۱) .

۲۔ کسی چیز کو ہلکا ہلکا پھیلانا۔
اوس گھی کا جو پیاز سے بچ رہا ہے اوس پر پچارہ دیتا جاوے۔
۱۹۳۸ جامع الفنون، ۲ : ۳۳

۳۔ حجامت سے پہلے پانی سے بالوں کو گیلا کرنا۔
اس سرے سے اس سرے تک دم بھر میں بہتر کی حجامت بن سکتی ہے، پچارا دینے کو کٹوری تک ہے۔
۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲۴

۴۔ استری کرنے سے پہلے کپڑے کو نرم کرنے کے لیے پانی کی ہلکی سی پھوار دینا، پھوٹی دینا (ا پ و، ۲ : ۲۹)۔

پُچارنا (۱) (ضم پ، سک ر) ف م؛ ~ پچھارنا (قدیم)۔
رک : پوچھنا۔
شفقت سوں امینا بھائی کے سات
پچاری رات کے خورشید کی بات
۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۴۷

پُچارنا (۲) (ضم پ، سک ر) ف م۔
۱۔ پچارا (رک) کا عمل؛ پتائی کرنا، لیپنا؛ چمکانا رنگ و روغن پھیرنا، آراستہ کرنا۔
ایک بڑی تصویر تھی جس میں اوپر کے حصے پر برش سے گہرے سرخ رنگ کو موٹے موٹے اور بھدے طریقے سے تھوپا اور پچارا گیا تھا۔
۱۹۶۶ لاجونتی، ۹۸

پُچارہ (ضم پ، فت ر) اسذ۔
پُچارا (رک) کی ایک املائی شکل۔

پُچارے میں آنا محاورہ۔
فریب میں آنا (نوراللغات، ۲ : ۶۱؛ جامع اللغات، ۲ : ۴۳)۔

پُچاڑا (ضم پ) اسذ۔
رک : پُچارا (= پتائی)۔
ساری عمارت پر انھوں نے ایک میلے رنگ کا پچاڑا دے دیا ہے۔
۱۹۱۳ تمدن ہند، ۳۶۱

پَچاس (فت پ) صف۔
۱۔ چالیس اور دس، سات سے دس کم، پنجاہ، (ہندسوں میں) ۵۰۔
پانیں کیری پکڑ آس کھودے کوئی گز پچاس
۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب، ۲ ستمبر ۱۹۵۷، ۶۲)

بتیس سب سوار شہ دیں کے پاس ہیں
اب رہ گئے پیادے سو دو کم پچاس ہیں
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۳۰۱
پچاس مقالوں میں پچاس انواع حکمت سے بحث کی گئی ہے۔
۱۹۴۳ تاریخ الحکما، ۱۲۸

۲۔ (مجازاً) بہتیوں، متعدد، بکثرت، بہت سے/سی۔
صفائی وہ کہ لوگ اس پہ وہم کا گماں کریں
جو ایک پان کھائیں تو پچاس کلیاں کریں
۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۲۷

[س : پنچ شت पञ्चशत]

~ فیصدی (— ی مع، فت ص) امث؛ م ف۔
سو کا نصف، کسی چیز کا آدھا، کل کا نصف، (مجازاً) بہت سے۔
پچاس فیصدی ستاروں کے نام وہی ہیں جو عربوں نے رکھے تھے۔
۱۹۶۰ گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۸۸
[پچاس + فیصدی (رک)]

پَچاسا (فت پ) اسذ۔
۱۔ پچاس روپے کا وزن، پچاس روپے کے انداز کی ترازو، وہ باٹ یا ترازو جو پچاس روپے یا پچاس تولے تک کا وزن تول سکتی ہو (ماخوذ : پلیٹس؛ فرنگ آصفیہ، ۱ : ۵۰۵)۔
۲۔ پچاس کی رقم یا تعداد۔
پورے تورے میں پورا پچاسا صرف ہوا تھا۔
۱۹۰۰ ذات شریف، ۵۴
۳۔ پچاس پان، پانوں کی ڈھولی کا چوتھائی حصہ (مہذب اللغات، ۳ : ۳۳)۔
[رک : پچاس + ا : ۱، لاحقۂ نسبت]

پَچاسواں (فت پ، سک س) صف مذ؛ مث : پچاسویں۔
۱۔ ترتیب میں اُنچاس کے بعد کا، اُنچاس سے ایک اوپر کا۔
یہ اردو نامہ کا شمارہ نمبر ۴۹ ہے، پچاسواں شمارہ بطور جوبلی نمبر پیش کیا جائے گا۔
۱۹۷۴ سہ ماہی اردو نامہ، کراچی، ۴۹ : ۵
۲۔ پچاس حصوں میں سے کوئی ایک حصہ (جامع اللغات، ۲ : ۴۳)۔
[رک : پچاس + ا : واں، لاحقۂ نسبت]

پچاسوں (فت پ، و مج) صف۔
پچاس (رک) کی جمع؛ (مجازاً) بکثرت۔
خاندان کے ہر فرد کو پچاسوں امام ضامن باندھے گئے۔
۱۹۷۱ فہمینہ، ۲۵۴

پچاسویں (فت پ ، سک س ، ی مع) صف مث .

پچاسواں (رک) کی تانیث .

پچاسی (فت پ) صف .

اسی اور پانچ ، نوے سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۸۵ .

پچاسی ہزار دام تنخواہ پاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۲

[پ : پچاسی ، س : پنچاشیت पञ्चाशीत]

ـــ واں صف .

گنتی میں پچاسی کے مقام پر پڑنے والا ، جو شمار میں پچاسی کے نمبر پر آئے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .

[پچاسی + ا : واں ، لاحقۂ نسبت]

پچاسیوں (فت پ ، سک س ، شد ی ، ولین) صف ، م ف .

رک : پچاسواں معنی نمبر ۱ ، (مجازاً) بہت سے .

ایک کالج سے دوسرے کالج تک پچاسیوں پھیرے کر ڈالے .

۱۹۷۳ سرگشیدہ ، ۵۲

پچان (فت پ) امث .

رک : پہچان (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

پچانا (فت پ) ف م .

۱. ہضم کرنا ، گوارا کرنا .

گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا
سونے کا ایک کھا کے نوالہ ابھر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ، کس برتے پر کھاؤں اور کس طرح پچاؤں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۷۴

۲. (کسی کا مال) دبا بیٹھنا ، پتوا لینا ، برائے مال پر قبضہ جمانا ، پچا جانا ، پچا ڈالنا ، پچا دینا .

دل لے کے لونڈے دلی کے کب کا پچا گئے
اب ان سے کھائی پی ہوئی شے کیا وصول ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۴۷

ہضم کرنا اور پچانا مال و دولت کا ہے بس
نفس انساں میں اگر بالفرض ہے کوئی کمال

۱۹۱۴ حالی ، د ، ۱۷۷

۳. ختم کرنا ، برباد کرنا ؛ غلط ترکیبوں سے ہتھیائے ہوئے مال یا چیز کو اپنے کام میں لاکر نفع کمانا ؛ بہت زیادہ محنت مشقت یا ریاضت سے جسم کو گلانا ، سکھانا یا نقصان پہنچانا ؛ پچا ڈالنا ، پچا دینا ؛ ایک چیز کا دوسری چیز کو اپنے میں پوری طرح حل یا جذب کرلینا ، کھپانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .

[۵ : پچانا पचाना]

پچانک (فت پ ، ن) امذ .

ایک پرندہ جس کا جسم ایک بالشت لمبا ہوتا ہے اس کے بازو اور گردن کالی ہوتی ہے جنوبی ہندوستان اور بنگال اس کے خاص مقام ہیں لیکن افغانستان اور بلوچستان میں بھی پایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .

[مقامی]

پچانوان (کس پ ، سک ن) صف مذ ؛ ـــ پچیانوان .

پچانوے (رک) سے منسوب ، گنتی میں چورانوے کے بعد کا ، کسی چیز کا چورانوے سے اگلا جز یا حصہ ، ۱/۹۵ .

کسور صحیح دوسو بیس کے جو اقل عدد متحاربہ کا ہے گیارہ ہیں ، اس حساب سے آدھا ایک سو دس . . . چوالیس وان جز پانچ ، پچانوان جز چار .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۸۴

[پچانوے (رک) سے]

پچانوے (کس پ ، سک ن) صف ؛ ـــ پچانویں .

نوے اور پانچ ، سو سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۹۵ .

تفصیل وار . . . اٹھاسی صفحے سے پچانوے صفحے تک مندرج ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۹۶

گجراتی بولنے والوں کی تعداد : پچانوے لاکھ .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۴۳

[رک : پچیانوے]

پچانیا (فت پ ، کس ن) ف م (قدیم) .

رک : پہچانا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

پچاو/پچاوا (فت پ) امذ .

ہاضمہ ، گوارندگی ؛ برداشت ، سہار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ پلیٹس) .

[پچنا (رک) سے]

پُچ پُچ (ضم پ ، سک چ ، ضم پ) امث .

رک : پُچ کا تحتی .

پچپچا (فت پ ، سک چ ، فت پ) صف .

۱. رک : پچپچا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۷) .

۲. دلدلی زمین (پلیٹس) .

[ہ : पचपचा]

پچپچا (کس پ ، سک چ ، کس پ) صف مذ ؛ مث : پچپچی .

۱. (i) وہ طعام جو مرتبۂ پختگی کو نہ پہنچا ہو اور پانی اور رطوبت اس کی نہ جذب ہوئی ہو (سرمایۂ زبان اردو ، ۷۹) .

(ii) بہت زیادہ گلا ہوا پتلا کھانا ، گتھی .

دیکھو رندو شیخ صاحب کے نہیں ہیں منہ میں دانت
پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لیے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۳

۲. چپچپا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۳) .

۳. رطوبت سے بھرا ہوا (نوراللغات ، ۲ : ۶۱) .

۴. نرم ، ملایم ؛ پگھلا ہوا ، گداز .

سرد آہوں سے میری اے ساقی
پچپچے شیشۂ شراب ہوئے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۶۲)

[ہ : پچپچا पचपचा]

ـــ خُشکا/خُشکہ (ـــ ضم خ ، سک ش/فت ک) امذ .

وہ خشکا جس میں پساؤ کے پانی کا جزو جسے پیچ کہتے ہیں باقی رہ جائے اور خشکے کو پچپچا کردے (ا پ و ، ۳ : ۱۵۱) .

پچپچا خشکہ ، پچپچی کھچڑی .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵

[پچپچا + خشکا (رک)]

پچپچانا (فت پ ، سک چ ، فت پ) ف ل .

۱. کسی چیز کا ضرورت سے زیادہ گیلا ہونا ، کیچڑ ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۷) .

۲. پسینہ آنا (پلیٹس) .

[رک : پچپچا + ا : نا ، علامت مصدر]

پچپچانا (کس پ ، سک چ ، کس پ) ف ل .

کسی چیز کا پانی پوری طرح خشک نہ ہونا اور چھونے یا دبانے سے پچ پچ کی آواز نکلنا ، رطوبت سے بھرا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

[رک : پچپچا]

پچپچاہٹ (کس پ ، سک چ ، کس پ) امث .

پچپچا (رک) ہونے کی حالت (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

پچپن (فت پ ، سک چ ، فت پ) صف .

پچاس اور پانچ ، ساٹھ سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۵۵ .

سورت قمر مکی ہے پچپن آیت کی .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱

ل ف ہم عدد علی ہیں کہ ایک سو دس ہیں اور نصف اس کا پچپن .

۱۸۹۰ جواہرالحروف ، ۱۶

سرکاری ملازم پچپن سال کی عمر کو پہنچ کر ملازمت سے سبک دوش کر دیے جائیں گے .

۱۹۳۵ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۲۷۹

[س : پنچ پنچاشت पञ्चपञ्चाशत]

ـــ سالہ قانون (ـــ فت ل ، و مع) امذ .

وہ قانون جس کی رو سے ملازمان کو ۵۵ سال کی عمر میں پنشن پر جانا پڑتا تھا اور اب بھی جانا پڑتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پچپن + سالہ (رک) + قانون (رک)]

پچپنواں (فت پ ، سک چ ، فت پ ، سک ن) صف .

پچپن (رک) سے منسوب ، اعداد میں پچپن کے نمبر پر آنے والا ، جو گنتی میں چون کے بعد پچپن کی جگہ پڑے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۷) .

[رک : پچپن + ا : واں ، لاحقۂ نسبت]

پچت (فت پ ، چ) صف ؛ امذ .

۱. پکا یا پکایا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

۲. آگ ؛ سورج ؛ اندر کا نام ؛ پکایا ہوا کھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

پچت (کس پ ، شد چ بکس) صف ؛ امذ .

پچکا ہوا ، دبا ہوا ، جو دب کر چپٹا ہو گیا ہو ؛ ایک قسم کا زخم یا گھاؤ جو کسی بھاری چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جاتا ہے اکثر اس مقام کی کھال پچپچی رہتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۳) .

[پچنا (رک) سے]

پچتانا (فت پ ، سک چ) ف ل ؛ ~ پچھتانا .

اپنے کسی قول و فعل پر افسوس کرنا ، اپنے کیے پر نادم ہونا ، پشیمان ہونا .

توں وہ کام کر جو تجے کام آئے
کہ پچتا کر آخر توں جیفی نہ کھائے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷

فرعون کی اجل آ گئی تھی ، سو اس کو مار کر پچتائے کہ بے مقصد خون ہو گیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۷۲

بھروسا ان پہ کر کے مجکو پچتانا پڑا آخر
بڑا دعویٰ کیا تھا میں نے شرمانا پڑا آخر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴۹

[رک : پچھتانا]

پچتاوا (فت پ ، سک چ) امذ ؛ ~ پچھتاوا .

پچتانا (رک) سے اسم کیفیت ؛ شرمندگی ، افسوس .

اتا میں ہوں خفا دل تے اپے تو کچھ سہاتا نیں
بہوت آتا ہے پچتاوا مجھے یو دکھ دورا لگتا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۳

پس ثابت ہوا جو مرید ہوتا توبہ کرتا ہے ، کیا سبب کہ گزرے گناہان سو پچتاوا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۲

مجھے حیرانی اور پچتاوا یہ ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۰

یہاں سے جانے کے بعد پچتاوا نہ ہو .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۶۶

[رک : پچھتاوا]

پچتر (فت پ ، سک چ ، فت ت) امذ .

شاہکار (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[مقامی]

پچتورا (فت پ ، سک چ ، و مع) امذ .

ایک قسم کا باجا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[مقامی]

پچتولیا (فت پ ، سک چ ، و مج ، کس ل) امذ .

۱. ایک قسم کا کپڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

۲. ایک خاص قسم کا موٹا انگوچھا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[۰ : پچتولیا رک : پچ (۲) کا تحتی]

پچتی (کس پ ، سک چ) امث (قدیم) .

پچتی ، چالاکی .

لے ہی نخرا نہ کر ، بڑا پچت ہے ، تیری پچتی دیکھوں گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸۸

[رک : پچتی]

پچٹ (کس پ ، شد چ ہفت) .

(الف) امذ .

۱. آنکھوں کی سوجن ، آنکھیں دُکھنا (پلیٹس) .

۲. سیسہ ، رانگا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

(ب) صف .

دبا کر نچوڑا یا چپٹا کیا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[س : पिच्चट पिच्चट]

پچخ (کس پ ، شد چ ہفت) صف .

پچکا ہوا ، دبا ہوا .

سر پر کبھی کپڑے کی پچخ گول ٹوپی اور کبھی صافہ .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۰

[پچکنا (رک) سے]

پچخا (کس پ ، سک چ) صف مذ ؛ مث : پچخی .

رک : پچکا ، پچخا ہوا ، دبا یا بیٹھا ہوا (مٹاپا یا ابھار وغیرہ) .

پچخے گالوں کے رنگ سے ملتی ہے اگر کچھ تو رات طولانی

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۱۸۲

[پچکنا (رک) سے]

پچخنا (کس پ ، فت چ ، سک خ) ف ل .

کسی ابھری ہوئی چیز کا دب جانا ، بیٹھ جانا ، پچک جانا .

ہم دیکھتے ہیں کہ یہ پھیپھڑا ، اہتزاز پیما میں نہایت با قاعدہ طور پر ابھرتا پچختا ہے .

۱۹۲۰ مقتل فریب : مغربی معمل خانے ، ۳۲

[رک : پچکنا]

پچر (فت پ ، شد چ ہفت) امث ؛ امذ .

۱. (لکڑی وغیرہ کی) چھوٹی یا چھوٹا ٹکڑا ، کھپچی .

ضرب لگنے سے میز کے تختے کی پچر اکھڑ گئی .

۱۹۳۹ اپ و ، ۱ : ۳۰

۲. (i) لکڑی کی کھپچی یا اسی طرح کا لوہے کا ٹکڑا جو کسی لکڑی وغیرہ کی دراڑ میں اسے کھلا رکھنے کے لیے اڑایا یا ٹھونکا جائے ، اڑان .

ایک بڑھئی لٹھا آرے سے چیرتا تھا ، جب آرا اٹکنے لگتا تو دور کی پچر اکھیڑ کر نزدیک لا لگاتا .

اخلاق ہندی ، ۵۳
۱۸۰۳

جو شخص ایسے کام میں دخل دیتا ہے جس سے اسے کچھ سروکار نہ ہو وہ اپنے ہاتھوں سے ہلاک ہوتا ہے جیسے وہ بندر جو پچر کو نکال لیتا ہے .

تمدن ہند ، ۳۲۵
۱۹۱۳

(ii) لکڑی کی کھچی جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے یا چارپائی وغیرہ کی چول اور کسی اوزار کے دستے کا ڈھیلا پن دور کرنے کے واسطے لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

بس کہ ہے ڈھلی و پوچ و لچر چول کو روز چاہیے پچر

مصحفی ، ک ، ۶۰۰
۱۸۲۴

۳. جوتے کے قالب کا ایک پتلا جزو جس کو ٹھوک کر قالب کو کس دیتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۳) .

۴. (مجازاً) مزاحمت ، روک ، اڑنگا .

انگریزوں کی پچر بڑی زبردست تھی .

ابن الوقت ، ۱۰
۱۸۸۸

اف : اڑانا ، ٹھونکنا ، لگانا .

[س : پکش + ر + त्त]

— اڑانا محاورہ .

۱. لکڑی یا تختے کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لیے کھونٹی ، لکڑی یا کسی اور چیز کا چھوٹا ٹکڑا رکھنا ، فانہ دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. (مجازاً) مزاحمت کرنا ، مانع ہونا ، تعرض کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— پڑنا محاورہ .

ناگہانی آفت آنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— ٹھونکنا محاورہ .

۱. کسی درز یا کھلی جگہ میں فانہ لگانا یا اڑانا .

گر اصلاح تمدن کا بتایا جائے گر ان کو
انہوں نے اس میں پچر طعن کی رہ رہ کے ٹھونکی ہے

نگارستان ، ۶۵
۱۹۱۶

۲. تکلیف دینا ، صدمہ پہنچانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

۳. مزاحمت کرنا ، روک ٹوک کرنا ، پابندی لگانا .

جو آپ کی جانب سے سوکھا جواب ملا تو بے اعتمادی کے ساتھ حماقت کی پچر بھی ٹھونکی جائے گی .

'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۶
۱۹۲۴

— لگانا محاورہ .

۱. رخنہ اندازی کرنا ، روڑا اٹکانا ، ہوتے ہواتے کام میں رکاوٹ ڈالنا ، تعرض کرنا ، بھانجی مارنا ؛ مزاحم ہونا ، دشمنی کرنا .

ظریف اغیار دیں کیوں دخل میری ان کی باتوں میں
کہ وہ اقرار جب کرتے ہیں یہ پچر لگاتے ہیں

دیوانجی ، ۱ : ۳۶
۱۸۹۹؟

مجھے کبھی مستقل تحصیلدار نہ ہونے دیا کوئی نہ کوئی پچر لگا دیتے ہیں .

فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۷
۱۹۴۷

۲. مشروط کر دینا ، شرط یا قید لگا دینا .

اس نے آخرت کی پچر اسی مصلحت سے لگائی ہے کہ دنیا کی ناتمامی کو پورا کرے .

امہات الامہ ، ۳۴
۱۹۰۷

— لگنا محاورہ .

پچر لگانا (رک) کا لازم .

درباں ہی کچھ نہیں سگ لیلیٰ بھی ہے وہیں
دروازے پر یہ اور ہے پچر لگی ہوئی

الماس درخشاں ، ۲۹۷
۱۸۷۰

اس کے ساتھ ایک ایسی پچر لگی ہوئی ہے جس کے سامنے سب اختیارات دھرے رہ جاتے ہیں .

چند ہمعصر ، ۱۱۸
۱۹۳۵

— مارنا محاورہ .

رک : پچّر لگانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

پچر پچر (فت نیز کس پ ، فت چ ، سک ر ، فت نیز کس پ ، فت چ) امث .

۱. سیان ، کیچڑ ؛ پچ پچ .

برسات کی اندھیری ، اس کی سیلن اس کی پچر پچر اس کی بھپوندی ان میں سے کون سی شے اچھی ہے .

نوراللغات ، ۲ : ۶۲
۱۹۲۶

۲. آواز کے ساتھ یک تھوکنے کی حالت ، زور کے ساتھ تھوکنے کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— کرنا محاورہ .

۱. سیلن یا کیچڑ پیدا کرنا ، زیادہ گیلا کرنا ، گیلے پن کی وجہ سے پچ پچ کی آواز نکالنا .

صبح کا بھی مزاج ہے برہم کر رہی ہے پچر پچر شبنم

انشا ، ک ، ۳۶۴
۱۸۱۸

۲۔ پان کی پیک آواز کے ساتھ تھوکنا۔
ایسی ہی پان کھانے کی سلامتی ماری جاتی تھی . . . بچھونا اٹھایا اور پچر پچر کردیا۔
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۷۰

پچریا (کس پ ، سک چ ، کس ر) امث۔
ایک قسم کا چھوٹا کولھو جس کی کوٹھی چھوٹی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴)۔
[०: पचरिया]

پچڑ (فت پ ، شد چ بفت) امذ۔
رک : پچر۔
بس ایک نہ ایک پچڑ لگا رہتا ہے۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت : ۱ : ۲۳

پچڑ (کس پ ، شد چ بفت) امذ۔
تکلے کی قسم کا مگر اس سے ہلکا اوزار جس سے پتھر کی کوریں سیدھی اور صاف کی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۵۳)۔
[ا : پچ + ڑ ، لاحقۂ آلہ]

پچڑا لگانا محاورہ۔
کسی مصیبت یا پریشانی کو طول دے کر بیان کرنا ، بکھیڑا پھیلانا ، دکھڑا رونا۔
اپنے افلاس کا پچڑا لگایا پر داروغہ جی ٹس سے مس نہ ہوئے۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹

پچک (۱) (فت پ ، چ) امذ۔
پکانے کا عمل ، باورچی ، رسویا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۴۳)۔
[س : پچک पचक]

پچک (۲) (فت پ ، چ) امث۔
مرغی کے انڈے کا نچلا حصہ۔
ٹھہرے گی خوب سی سر اور پچک کی لڑکو
آویں گے انڈے لڑانے کو کل آغا نو روز
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۶
[مقامی]

پچک (کس پ ، فت چ) امث۔
۱۔ پچکنا (رک) سے اسم کیفیت۔
مائیات کو ایسے سیال تصور کریں گے جو بالکل بے پچک ہوں یعنی دب نہ سکیں۔
۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۳
۲۔ پچکاری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۳)۔
[پچکنا (رک) سے]

پچک (کس پ ، ضم چ) امذ۔
مجھولے قسم کا ایک خاردار درخت ، نیز اس کا پھل جو اخروٹ کی طرح ہوتا ہے اور دواؤں کے کام میں آتا ہے ، مدن پھل
لاط : Vangueria spinosa (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴)۔
[س : پچک पिचक]

پچک (کس پ ، شد چ بفت) امذ۔
(موسیقی) سری راگ کا آٹھواں سُر۔
جواں نے دیکھ وہ وقت اور سمایا
بنا کر دل سے پچک خوش ہو گایا
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۵۷
[مقامی ؟]

پچکا (کس پ ، سک چ) امذ۔
بڑی پچکاری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۳)۔
[०: पचका پچکا]

پچکا (کس پ ، ضم چ ، شد ک) امذ۔
پچکاری ؛ گول گپا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴)۔
[०: پچکا पिचका]

پچکار (ضم پ ، سک چ) امث۔
پچکارنا (رک) سے اسم کیفیت۔
ہے سمند ناز کی شوخی غضب
کب یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۲
پیار پچکار کے بنا سکھ آنند کہاں۔
۱۹۳۹ نگار خانہ ، ۹۸

پچکارا (کس پ ، سک چ) امذ۔
پچکاری (رک) کی تکبیر۔
منہ پیچھے کر کے بے تکلف پچکارا لگایا۔
۱۹۳۳ گھر گرہستی ، ۲۵۹

پُچکارا (ضم پ ، سک چ) امذ .

رک : پُچارا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

پچکارنا (کس پ ، سک چ ، ر) ف م .

پچکنا یا پچکانا (رک) کا تعدیہ .

ڈیلٹا دھات کو بھی پچکارا جاسکتا ہے .

۱۹۴۱ فازیات ، ۳۰

پُچکارنا (ضم پ ، سک چ ، ر) ف م .

۱. منہ سے (پُچ پُچ) آواز نکال کر پیار کرنا ، چمکارنا .

ایک سیاہ رنگ کی بکری بھاگی آتی ہے اور پیچھے پیچھے چرواہا پچکارتا آتا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲۹۹

وہ چمکار پچکار کر کہتا کمل میری گڑیا .

۱۹۴۱ پیاری زمین ، ۲۵۲

۲. تسلی دینا .

انگریز مسلمانوں کو پچکارے چلے جاتے تھے .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۲۶۷

[س : پش + کارنین पुष + कारणीय]

پچکاری (کس پ ، سک چ) اسث .

۱. رنگ وغیرہ بھر کر چھڑکنے یا پھینکنے کا ایک آلہ جو دھات پلاسٹک یا شیشے کی ایک نلکی کی شکل میں ہوتا ہے اور اس میں پتلی سی سلاخ پڑی ہوتی ہے ہتھے کے بالمقابل سلاخ میں ایک ڈاٹ لگی ہوتی ہے نلکی میں دوسری جانب گاؤ دم سوراخ دار نوک ہوتی ہے سلاخ کو اپنی طرف کھینچنے پر نلکی میں رنگ وغیرہ بھر آتا ہے اور سلاخ کو دبانے سے نلکی میں سے زوردار دھار نکلتی ہے .

جیوں جھڑی ہر سو ہے پچکاری کی دھار
دوڑتی ہیں ناریاں بجلی کے سار

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۴

جو کچھ کہاتی ہے ابلا بہت پیا ماری
چلی ہے اپنے پیا پاس لے کے پچکاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۹

وہ آتا ہے ذرا پچکاری رو کو
مبادا ریش زاہد پر پڑے رنگ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۷۵

۲. حقنے یا عمل کا آلہ ، تام چینی وغیرہ کا جگ جس میں ربڑ کی نلکی چسپاں ہوتی ہے یہ عمل پیٹ کو غلاظت سے صاف کرنے کے لیے عموماً سخت قبض کی حالت میں کیا جاتا ہے .

ڈاکٹر نے پچکاری سے پیٹ صاف کیا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۴۴

۳. وہ آلہ جس کی سوراخ دار سوئی کے ذریعے جسم یا رگ میں دوا پہنچائی جاتی ہے ، انجکشن .

ڈاکٹر تصدق حسین کا علاج تھا ، انھوں نے ابھی آن کر بانہہ میں پچکاری دی ہے .

۱۹۲۴ سراب عیش ، ۵۵

۴. منہ سے پان کی پیک کی دھار باندھ کر پھینکنے کا عمل ، پان کی پیک زور کے ساتھ تھوکنے کا عمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۳۰) .

[ہ : پچکاری पिचकारी]

ــ چلانا محاورہ .

رک : پچکاری مارنا معنی نمبر ۱ .

میرا پچکاری چلانا صاحب کو برا معلوم ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۶

ــ چلنا محاورہ .

پچکاری چلانا (رک) کا لازم .

ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اس نے تولی ہے
لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۶۳)

ــ چھٹنا/چھوٹنا محاورہ .

پچکاری سے کسی رقیق شے کی دھار کا زور سے نکلنا .

ترے ڈر سے عدوے روسیہ کے یوں بہے آنسو
کہ چھوٹے جس طرح سے خون سوداوی کی پچکاری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۶

بسنت رت کا سما ہے . . . پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں .

۱۸۹۸ آب حیات ، ۶۰

ــ کا جُلّاب (ــ ضم ج ، شد ل) امذ .

حقنہ کرانے کا عمل ، حقنہ ، انیمہ (پلیٹس) .

[پچکاری + کا (رک) + جُلّاب (رک)]

ــ کرنا ف م .

پچکاری میں بھری ہوئی دوا سے جسم کے کسی حصے یا زخم کو دھونا .

اٹوریا ہو تو دن میں تین چار بار گرم پانی کی پچکاری کان میں کرنا۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۹۱
زخموں میں آب محلول سے پچکاری کرتے . . . ہیں۔
۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۱۰۳

ـــ لینا محاورہ۔

پچکاری (رک : پچکاری معنی ۲، ۳) کے ذریعے جسم کے اندر دوا وغیرہ داخل کرانا، حقنہ کرانا، انجکشن لگوانا۔
پچکاری لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
۱۸۵۵ الدرالفرید، ۶
چہرے کی وضع بدلنے کے لیے ہر دوسرے روز گلیسرین کی جلدی پچکاری لینی پڑتی ہے۔
۱۹۴۷ فرحت، مضامین، ۶ : ۹۶

ـــ مارنا محاورہ۔

۱۔ پچکاری سے رقیق شے کی دھار پھینکنا (جامع اللغات، ۲ : ۴۲)۔
۲۔ منہ سے پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکنا (نوراللغات، ۲ : ۶۳)۔

پچکاری (ضم پ، سک چ) اسث۔

رک : پچکار، پچکارنا (رک) کا عمل۔

مچلنا طفل دل کا ہے اک آفت
بہت دی ہم نے پچکاری نہ سنبھلا
۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۴۰

اف : دینا۔

پچکانا (کس پ، سک چ) ف م۔

پچکنا (رک) کا تعدیہ۔

ایک گرزنے خود کو ایسا پچکا دیا تھا کہ وہ ناک تک آگیا۔
۱۸۹۶ ؟ سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بانو بیگم، ۲۰
جب برتن کی بیرونی سطح کو وہ چکنا کرتی ہیں تو اوپر کے حصے کو پچکا دیتی ہیں۔
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن، ۸۶

پچکاو (کس پ، سک چ) امذ۔

پچکنے کی حالت؛ دباو۔

وہ علامات (شکست استخوان کے) . . . یہ ہیں اس عضو کے طول میں غیر معمولی آزادانہ حرکت، مقامی ورم، پچکاو یا خمیدگی۔
۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳۱۳

جو پچکاو اس پر عائد ہوتا ہے وہ اتنا نہیں ہوتا کہ کچل جانے کا اندیشہ ہو۔
۱۹۴۸ اشیاے تعمیر، ۸

[پچکنا (رک) سے]

پچکڑ (ف پ، سک چ، ف ک) امث۔

سر چنگ، ہاتھ کی ضرب جو زور سے کسی کے سر پر لگائی جائے۔

جا چھپا کوٹھری میں ہو مضطر
پچکڑ اک واں بھی آلگی سر پر
۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار، ۸۴

[رک : پچ (۲) + کڑ، کڑی (رک) سے]

پچکنا (کس پ، ف چ، سک ک) ف ل۔

۱۔ دبنا، پٹخ جانا، دھنسنا، پٹھنا (کسی ابھار وغیرہ کا) پٹھ جانا۔
اس کے سر پر پتھر مارتا ہے . . . پچک کر دماغ پاش پاش ہو جاتا ہے۔
۱۸۸۷ خیابان آفرینش، ۴۵
ان میں . . . برتن ہیں جو پچک جاتے ہیں مگر ٹوٹتے نہیں۔
۱۹۴۲ الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۳۱۸

۲۔ سکڑنا، سمٹنا۔
بیرونی ہوا کے دباؤ سے تھیلا آہستہ آہستہ پچکتا جائے گا۔
۱۸۸۹ مبادی العلوم، ۶۳

ادھر پھولتا اور پچکتا اُدھر
رخ اس سمت کرتا کھسکتا اُدھر
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۲۹۷

۳۔ ربڑ کی گیند یا کھلونے وغیرہ سے ہوا نکل جانا (جامع اللغات، ۲ : ۴۴)۔
۴۔ پھوڑے کا پپ نکل کر بیٹھ جانا (جامع اللغات، ۲ : ۴۴)۔
۵۔ (خوف یا شرم سے) دبکنا، دبنا، پیچھے کو ہٹنا۔

پچک پچک گئی فصل بہار گلشن میں
دکھائے ایسے طبیعت کے نکھرے نکھرے او بہار
۱۸۸۸ منشور سخن، ۶۷

وہ اس قسم کے ہتھیاروں کا مقابلہ ہمیشہ اس اصول پر کرتا رہا ہے کہ زور کے آگے پچک جاؤ۔
۱۹۲۷ مضامین عظمت، ۲ : ۲۹

[س : پچ + ک + انین पिच्च + क + अनीय]

پچکیا (کس مج پ ، ضم چ ، کس ک) اسث .

۱. چھوٹی پچکاری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

۲. وہ گجویا جس میں صرف گڑ اور سونٹھ بھری جاتی ہے ، ایک قسم کا پکوان ہے جو ہولی وغیرہ پر خاص طور سے بنتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[ہ : پچکیہ पिचकि य]

پچکھا (فت پ ، سک چ) اسث .

پانچ منحوس ستاروں کا قران (پلیٹس) .

[س : پنچشا पञ्चषा]

پچل (کس پ ، ضم چ) اسذ .

۱. روئی ، کپاس ؛ طرفا ، جنس فراش ، جھاؤ ، درخت گز ، گز ، لاط : Barringtonia acutangula ؛ ایک ہودا ، لاط : Tamarix Indica (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کا بحری بگلا ، ماہی خور ؛ جل کوا (پلیٹس).

[س : پچل पिचुल]

پچلہ (ضم پ ، سک چ ، فت ل) اسذ .

رک : پچل معنی نمبر ۱ .

سنسکرت میں جھاؤ کہ اور پچلہ اور جھاوہ اور جھاووہ اور اپھلہ اسکے نام ہیں فارسی میں گز عربی میں طرفا کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۳

پچم (فت پ ، کس چ) اسذ (قدیم) .

رک : پچھم .

مہاپنڈتاں کے کہ کوتر کچم
نہ یورپ نہ دکھشن نہ اتر پچم

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۱۱

پچمپچا (فت پ ، چ ، سک م ، فت پ) اسذ .

ہلدی کا ہودا ، زرد چوبہ ، رنگ کی رعایت سے زرد لیکن ہلدی نہیں اس کا درخت سیدھا کانٹے دار ہوتا ہے اس کی جڑ اور شاخوں سے پیلا رنگ نکالا جاتا ہے اور بیجوں سے تیل نکلتا ہے لاط: Curcuma, C. aromatica or C. xanthorrhiza (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۰۰) .

[س : پچمپچا पचम्पचा]

پچن (فت پ ، چ) اسذ .

پکانا ، پکانے کا کام ؛ پکانے کا سامان نیز پکانے والا ؛ پک جانا ، پختہ ہونا ؛ کوئی چیز جو پک جائے یا پختہ ہو جائے ؛ کڑاہی ؛ آگ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[س : پچن पचन]

پچنا (۱) (فت پ ، سک چ) ف ل .

۱. ہضم ہونا ، تحلیل ہونا ، موافق آنا .

پاچن کے اپر اب تو یہ چورن کا چچا ہے
جو کھاوے تو پھر پیٹ کا پتھر بھی پچا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۴

طبیعت میں دوا قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو تو دوا پچے گی کیا خاک .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰۷

کئی دن کا فاقہ ہے ، یہ کھانا پچے گا نہیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶۹

۲. گھلنا ، روز بروز دبلا ہونا .

اب تم اپنے جی میں کچھ کڑھو پچومت .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۷

۳. محنت و مشقت کرنا ، کوشش میں تکلیف اٹھانا .

قسمت میں وصل یار نہ ہووے تو کیا حصول
مانند کوہ کن کوئی گر سالہا پچے

۱۸۲۶ معروف (مطالب غرا ، ۱۴)

۴. ہار ماننا ، تھک جانا .

پچ کر بیٹھ رہا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۶

۵. سمہار ہونا ، سمائی ہونا .

بڑ مار اٹھا پچ نہ سکا راز حقیقت
ہر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲

ہلکا ہے پیٹ غیر کا پچتی نہیں ہے بات
جب تک کہ دے نہ لے وہ بہتر کو اطلاع

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۱۱۷

۶. پچ کرنا ، طرفداری یا حمایت کرنا ، رک : پچ .

اپنے ہی گھر کو پچتا ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۶

۷. ایک کی چیز دوسرے کے پاس رہ جانا ، مال واپس نہ ہونا .

کس کے دل میں کھب گئی ، کس کی نظر میں جچ گئی
میرے دل سی شے خدا معلوم کس کو پچ گئی

۱۹۱۹ کیفی حیدرآبادی ، ق ؟

[س : پچ ی ن पचनीय]

پچنا (۲) (فت پ ، سک چ) امذ .

رک : پچھنا .

بہار تک ہم اسیروں کی زندگی معلوم
جو پچنے دل پہ یونہی موسم خزاں دے گا

۱۸۵۷ رند (مطالب غرا ، ۱۴)

پچنا (کس پ ، سک چ) ف ل .

دب جانا ، کچل جانا .

انگلی شہتیر کے نیچے پچ گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۳

[س : पिच्च پچ]

پچنڈ (کس پ ، فت نیز کس چ ، سک ن) امذ .

پیٹ ، معدہ ، توند ؛ جانور کی پیٹھ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ پلیٹس) .

[س : پچنڈ पिचण्ड]

پچنڈکا (کس پ ، فت چ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

پشت پا ؛ پنڈلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴).

[س : پچنڈ کا पिचण्डिका]

پچنڈل (کس پ ، فت نیز کس چ ، سک ن ، کس ڈ) صف .

توند والا ، موٹا ، فربہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

[س : پچنڈل पिचण्डिल]

پچنیہ (فت پ ، چ ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

پکائے جانے کے قابل ، قابل ہضم (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۹۶) .

[س : پچنیہ पचनीय]

پچو (کس پ ، و مع) امث .

۱۶ (سولہ) ماشے کی ایک تول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[مقامی]

پچو (کس پ ، و مج) امذ .

روئی ؛ ایک قسم کی کوڑھ کی بیماری ؛ ایک تول جو دو تولہ کے برابر ہوتی ہے ؛ ایک اناج ؛ ایک شیطان کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[س : پچو पिचु]

پچواریہ (فت پ ، سک چ ، کس مج ر ، فت ی) صف .

اجمیر ، میوات ، پچوارہ ، نہارہ اور بیت پور میں پیدا ہونے والا گھوڑا (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۴۹) .

صوبہ اجمیر میں جو گھوڑے پیدا ہوتے ہیں ان کو پچواریہ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۵

[مقامی]

پچوانسا (فت پ ، سک چ ، مغ) امذ ؛ ~ پچھوانسی .

ہل میں برس اور ناگر کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنّا جو ڈانٹ ہوتا ہے ، گندھیل .

ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . (۱) ہلس ، (۲) مٹھیا ، (۳) چنڈوا عرف پرہاری ، (۴) کوڑ (۵) پھالی (۶) جوا (۷) ناڑی ، یہ چمڑے کی رسی ہوتی ہے ، (۸) پچوانسا .

۱۸۴۹ کھیت کرم ، ۱۳

[رک : پچ (۲) + وانسا (رک)]

پچوائی (فت پ ، سک چ) امث ؛ ~ پچوی .

چاول یا کسی اور اناج سے مقطر کی ہوئی شراب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

[ہ : پچوائی पचवाई]

پچوا (فت پ ، ولین) امذ .

کسی کپڑے پر چھینٹ چھپ چکنے کے بعد آٹھ یا بارہ دن تک اسے دھوپ میں کھلا رکھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

[مقامی]

پچوترا (فت پ ، و مج ، فت ت) امذ .

۱. **لڑکی والوں کے پروہت کا ایک نیگ جس میں اسے جہیز میں خاص کر تلک کے وقت دولہا والوں کو ملنے والے روپے وغیرہ میں سے سیکڑے پیچھے پانچ ملتا ہے** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

۲. **فی صد پانچ زائد جو تجارت یا مالگزاری میں لیتے یا دیتے ہیں ، سو پیچھے روکھن کے پانچ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۶).

۱۸۲۶ع میں آمدنی محصولات پچوترا کی بعد منہا کرنے اوس کے مصارف کے . . . اوپر ہوئی .

۱۸۴۵ مزیدالاموال ، ۱۸

[س : पञ्चोतर پنچوتر]

پچور (فت پ ، و لین) امذ .

گانو کا مکھیا ، سردار ، سرغنہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

[ہ : پچور ؟ पचौर]

پچوکا/پچوکا (فت پ ، و مع/کس پ) امذ .

پچکاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ، شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۴) .

[ہ : پچوکا/پچوکا पचका/पिचका]

پچوگنا (فت پ ، و لین ، سک گ) صف مذ ، مث : پچوگنی .

پانچ گنا (رک) کی تانیث ، پانچ گنی ، پچگنی .

بنیا مین کی قاب ہر ایک کی قاب سے پچوگنی تھی .

موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۷۸ ۱۸۲۲

[رک : پچ (۲) + ا : و ، حرف اتصال + گن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

پچولی (۱) (فت پ ، و لین) امذ .

گانو کا مکھیا سردار ، پنچ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

[ہ : پچولی पचौली]

پچولی (۲) (فت پ ، و لین) است .

ایک قسم کا پودا جو وسطی ہند اور بمبئی میں کثرت سے ہوتا ہے ، اس کی پتیوں سے ایک قسم کا تیل نکالا جاتا ہے ، ولایتی خوشبوؤں میں پڑتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

[مقامی]

پچونی (فت پ ، و لین) است .

(الف) است .

معدے یا پیٹ کا وہ حصہ جس میں غذا ہضم ہوتی ہے .

دو تین ہزار برس پیشتر عام طور پر . . . کوئی مرا اور پیٹ کی اوجھڑی پچونی باریک اوزار سے ٹکڑے کر کے نکال لی گئی .

راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۲ : ۹ ۱۹۳۲

(ب) صف .

ہاضم ، پچانے والا (پلیٹس) .

[س : پچن + اِکا इका + पचन]

پچوور (فت پ ، و لین ، فت و) صف .

جس کی پانچ تہیں کی گئی ہوں ، پانچ پرت کا ، پانچ تہ یا پرت کیا ہوا ، پچھرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

[ہ : پچور पचौर]

پچوہ (کس پ ، سک چ ، فت و) امذ .

ہاتھی کے ساز کا ایک حصہ جو رسیوں کا ایک جال نما بند ہوتا ہے اور پٹھے کی طرف باندھا جاتا ہے ، جال ، جالی .

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . (۱۵) پچوہ (۱۶) چوراسی .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴ ۱۸۹۷

پچوہ : رسیوں کا ایک قسم کا جال ہے جو (ہاتھی) کے سرین پر باندھا جاتا ہے ، یہ جال تیر اندازی میں مدد دیتا ہے اور بھوٹی اس کا سہارا لیتا ہے .

آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۳۹ ۱۹۳۸

[رک : پچ (۵) + ا : وہ ، لاحقۂ نسبت]

پچی (فت پ ، سک چ) است .

رک : پچوائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

پچھرا/پچھرہ (فت پ ، چ ، سک ہ/فت ر) صف .

رک : پچوور (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۵) .

[رک : پچ (۲) + ا : برا ، لاحقۂ صفت]

پچئی (فت پ ، چ) است .

کھلیان پلٹنے کی پنچ شاخہ چھڑ ، جیلی .

پچئی ، جیلی ایک لکڑی کی چیز کہ اس کا بینٹ لمبا ہوتا ہے اور اوپر کے سرے پر پانچ لکڑی چھوٹی چھوٹی بطور پنجے کے لگی رہتی ہے .

کھیت کرم ، ۱۹ ۱۸۴۶

[رک : پچ (۲) + ا : ئی ، لاحقۂ صفت]

پچی (فت نیز کس پ ، شد چ) .

(الف) صف .

۱. چپکا یا جڑا اور سیا ہوا ، پچر کی طرح ٹھکا ہوا ، ہم دست ، ایک جان .

عمرو نے حلقہ ہائے کمند مارے ، پورے پڑے ، گردن و کمر میں پچی ہوئے .

طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۵۸ ۱۸۹۲

شیر کے گلے میں پھندا کچھ اس غضب سے پچی ہوا تھا کہ بیچارا دم توڑ رہا تھا .

راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۵ ۱۹۳۵

۲. پوری طرح بندھا یا بند کیا ہوا ، کسا ہوا .

نکلے نہ تمنا کسی کمبخت کے دل کی
کر لیجیے پچی گرہ بند قبا کو

گفتار بیخود ، ۱۹۳ ۱۹۰۵

۳۔ (موسیقی) ہم آواز، سُر سے سُر ملا ہوا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۹۰)۔

(ب) اسٹ۔

۱۔ (سلائی) معمولی اور ادنیٰ قسم کا رفو جس میں تانے بانے کے تاروں کو ملانے کا لحاظ نہ رکھا جائے (ا پ و، ۲ : ۱۶۰)۔

۲۔ پیوند، جوڑ (نوراللغات، ۲ : ۶۵)۔

۳۔ (جوتا سازی) چوبی دستے کا ایک لمبا سُوا جو دیسی جوتی کی اڈّی کو سُدھ اور کھنچا رکھنے کو جوتی کی تیاری کے وقت اڈّی اور تلی کے درمیان بطور فرما پھنسا دیا جاتا ہے، تاڑی (ا پ و، ۲ : ۲۱۸)۔

[س : پکشن पक्षिन]

— بھوگلی (— و مج، سک گ) اسٹ۔

تار کی بنی ہوئی سٹک کی نلی جس پر کسی قسم کی باریک چھال یا پتے کی کترنیں تار کی درزیں بند کرنے کے لیے بطور غلاف لپیٹ دی گئی ہوں، حقے کی نلی (ا پ و، ۷ : ۹۶)۔

[پچی + بھوگلی (رک)]

— کار صف۔

جوڑ لگانے والا، پیوند لگانے والا، مرصع ساز، جڑاؤ کام کرنے والا۔

بہت سے ایرانی النسل . . . الفاظ و اسما نے ہندی سے ایسا میل جول بڑھا لیا کہ دونوں کا ایک دوسرے سے جدا کرنا محال ہو گیا، جیسے پیل دار، پچی کار وغیرہ۔

۱۹۴۳ مقالات ماجد، ۲۶۹

[پچی + کار (رک)]

— کاری اسٹ۔

۱۔ پتھر کی سطح میں گل بوٹے حروف اور الفاظ کھود کر اُن میں کسی دوسرے قسم کا قیمتی پتھر تراش کر وصل کرنے کی صنعت؛ برتنوں پر سونے یا چاندی وغیرہ کا نقشین کام بنانے کی صنعت؛ جڑاؤ کام، مُرصّع سازی، کوفت کاری، قلم کاری، غرقی، کرتا بیدی، زر بلند۔

اس کے ستون زبرجد کے تھے اور یاقوت احمر کی پچی کاری سے ڈھکے ہوئے تھے۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ، ۵۱۱

اس کے ایوانوں کی مختلف الالوان پتھروں کی پچی کاری اور ایک میں گنگا جمنی کا لطف دکھاتی ہے۔

۱۹۰۳ چراغ دہلی، ۳۲۱

۲۔ چوبڑ کا فرش، اینٹ اور چونے وغیرہ کا پختہ کام جس میں رنگ رنگ کے بیل بوٹے وغیرہ بنے ہوتے ہیں۔

ہر ایک نہر میں منبت کاری اور پرچین سازی اور پچی کاری کا وہی حال ہے۔

۱۸۴۶ آثارالصنادید، ۳۷

چونے گچ کے صندلے پر ایسی عمدہ اور اعلیٰ پچی کاری کی ہے کہ آج تک نقش و نگار کے کنارے تک نہیں بگڑے۔

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر، ۱۳

اے : کرنا، ہونا۔

۳۔ زیورات پر کندن کا کام یا جڑاؤ کام جس میں نگ موتی وغیرہ جڑے جاتے ہیں۔

وہ پہنے تھی کل گہنا پکھراج کا
جو تھا پچی کاری کا عمدہ بنا

۱۸۹۳ صادق البیان، ۲۳۰

[پچی + کاری (رک)]

— کرنا محاورہ۔

جوڑ لگانا، پیوند کاری کرنا؛ پچی کاری کرنا؛ ٹھوک کر پیوست کرنا، خوب پھنسانا؛ مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔

ایک مکان دامن کوہ میں بنا ہوا . . . زمرد اس میں پچی کیا ہوا۔

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۳۲۷

— گانٹھ (— مغ) اسٹ۔

مضبوط گرہ۔

غرض بڑی پچی گانٹھ ہے، کسی کے کھولے نہیں کھل سکتی۔

۱۹۲۱ لخت جگر، ۲ : ۲۸۵

[پچی + گانٹھ (رک)]

— گرہ لگانا محاورہ۔

مضبوط گرہ لگانا۔

ایک دم سے نکاح کی پچی گرہ لگا دینی میری ناقص رائے میں مناسب نہیں۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۱۰۵

— ہونا محاورہ۔

۱۔ پچی کرنا (رک) کا لازم۔

مسجدوں . . . میں اکثر سنگ مرمر کی پچی ہونے لگی ہے۔

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر، ۴۶

۲۔ فریفتہ ہونا؛ پھنسنا، الجھنا۔

کوتوال نے کہا اری تو بڑی بے حیا ہے کہ بار بار ہر ایک سے پچی ہو جاتی ہے۔

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب، ۷۸

۳۔ مستحکم و مضبوط ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۷) ۔

۴۔ (دانتوں کا) مضبوطی سے بند ہو جانا ۔

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہو گئے ۔

محصنات ، ۵۴ ۱۸۵۵

پچّی (۱) (کس پ ، شد چ) امذ ۔

جال ، رک : پچّوہ ۔

جالی کو پچھانہہ میں پچی اور جھلی کہتے ہیں ۔

توصیف زراعات ، ۵۳ ۱۸۴۸

[رک : پچ (ہ) + ۱ : ی ، لاحقۂ صفت]

پچّی (۲) (کس پ ، شد چ) صف ۔

۱۔ جو چوٹ یا کر چوڑا یا دباؤ کے صدمے سے چپٹا ہو جائے ، پچکا ہوا ۔

ہتوڑی انگلی پر پڑ گئی ، انگلی پچی ہو گئی ۔

شریف زادہ ، ۴۲ ۱۹۰۰

۲۔ بھنچا ہوا ، پیوست ۔

دانت اس قدر پچی ہوئے تھے کہ کوئی چیز حلق سے نہیں اتر سکتی تھی ۔

ایامیٰ ، ۷۹ ۱۸۹۱

دانت پچی تھے دوا مشکل سے اترتی تھی ۔

وداع خاتون ، ۱۱ ۱۹۲۹

۳۔ بوجھل ؛ زخمی ؛ تھکا ہوا کچلا ہوا ، پس کر پھولا ہوا ۔

اور ورم ہو کر شیر کے دونو پنجے پچّی ہو گئے ۔

باتوں کی باتیں ، ۲۰ ۱۹۲۸

۴۔ دبا ہوا ، بیٹھا ہوا (پھولے ہوئے کی ضد) ۔

دھنی ہوئی روئی کا دب کر پچی ہوا وا پرت ۔

اصطلاحات پیشہوراں ، ۲ : ۲ ۱۹۴۰

۵۔ رک ، پچّی مع تحتی الفاظ (پلیٹس) ۔

[ہ : پچی पिच्ची]

— روئی (— و مع) امث ۔

نامدا ، گبّا ، توشک اور رضائی وغیرہ کا پرانا پچّی ہوا وا پھل ، روئی (ا پ و ، ۲ : ۲) ۔

[پچی + روئی (رک)]

پچّیاسی/پچّیاسی (کس پ ، سک چ/شد چ بکس) صف ۔

رک : پچاسی ۔

گلشن بے خار میں الف کے تحت ستر اور گلستان بے خزاں میں پچیاسی ۔

سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۲۳ ۱۹۷۴

[ہ : پچیاسی पिच्चयासी]

پچیانواں (کس پ ، شد چ بکس ، سک ن) صف ۔

ترتیب میں چورانوے سے بعد کا ۔

پچیانواں قاعدہ ۔

تشریح المساحت ، ۶۹ ۱۹۰۷

[رک : پچانوے]

پچّیانوے/پچّیانویں (کس پ شد چ بکس ، نیز سک چ ، ن/ی مع) صف ۔

رک : پچانوے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰ ؛ پلیٹس)

[ہ : پچیانویں पिच्चयानवें]

پچیت (کس پ ، ی لین) صف ۔

۱۔ کشتی لڑنے والا ، دانو پیچ کرنے والا ، کشتی اور پہلوانی کے فن میں ماہر ۔

ادھر شاہ زادہ بکیت پھکیت پچیت ، بل میں دیو فلک سے بھی زیادہ ۔

تورج نامہ ، ۷ : ۱۴ ۱۸۹۶

پرش سارے ہوں پچیت اور ان کی استریاں لٹھیت
دیس ہوگا جب کہیں ہندو سبھا کے ڈھنگ کا

بہارستان ، ۵۰۵ ۱۹۳۱

۲۔ چال باز ، فریبی ، چالاک ، ہوشیار ۔

جام شراب کا ایرج نوجواں کے منہ سے لگا دیا کہا لے ہی . . . . بڑا پچیت ہے ۔

طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۸۸ ۱۸۹۱

دنیا کے اس اکھاڑے میں جہاں چاروں طرف بڑے بڑے پچیت اور بھنکیت پرا جمائے کھڑے تھے کرتب دیکھنے کے لیے چھوڑ دیا ۔

اسلامی اکھاڑا ، ۵ ۱۹۲۵

[س : پشچ + ات + इत]

پچیتی (کس پ ، ی لین) امث ۔

پچیت (رک) سے اسم کیفیت ۔

سلکہ ترنج نے جام شراب کا ایرج نوجواں کے منہ سے لگا دیا کہا : لے ہی . . . . تیری پچیتی دیکھوں گی ۔

طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۸۸ ۱۸۹۱

علی علی کی صداؤں سے گرم ہے دنگل
دکھا رہے ہیں پچیتی پلان چابک دست
۱۹۴۸ سموم و صبا ، ۱۸۱

[رک : پچیت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پچیس (فت پ ، شد چ ، ی مع) صف .

بیس اور پانچ ، تیس سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۲۵ .
عدد اس کا پانچ عناصر ، پچیس گن پانچ پہل .
۱۷۳۰؟ ارشاد السالکین ، ۱۷

دوسری روایت میں «سبحان اللہ» پچیس بار آیا ہے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹۵

راہ گیر کی عمر پچیس سال سے کچھ زیادہ ہی ہو گی .
۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۵

[س : پنچ وِنْشت पञ्चविंशति]

ــ گنا (ــ ضم گ) صف .

پچیس درجہ زیادہ (۲۵ × ۲۵) .
قاعدہ کا نتیجہ ۳۲/۲۵ (= بتیس بٹا پچیس) گنا زیادہ نکلتا ہے .
۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۸۸

[پچیس + گنا (رک)]

پچیسا (فت پ ، شد چ ، ی مع) صف .

پچیس (۲۵) (رک) سے منسوب ، رک : پچیسا کال .

[پچیس + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

ــ کال امذ .

زبردست قحط، ہیبتناک کال (یہ اس سستے زمانے کی بات ہے جب اناج روپے کا پچیس سیر ملنے لگا تھا جو اس وقت انتہائی گراں سمجھا جاتا تھا) .
اس کو قوی شبہ تھا کہ پچیسے کال نے اس خوبصورت بچی کو اس کے شریف ماں باپ سے علیحدہ کر دیا ہے .
۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۸

[پچیسا + کال (رک)]

پچیسواں (فت پ ، شد چ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : پچیسویں .

پچیس (رک) سے منسوب ، چوبیس کے بعد کا .
پچیس واں بازار کا ناؤں یمن بولتے ہیں .
۱۷۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ۶۲ ع)

پچیسویں شہر رجب کو شادی ٹھہری .
۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۳

پچیسواں قاعدہ : طول قوس اور نصف قوس کا وتر معلوم ہے.
۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۲۵

[رک : پچیس + ا : واں ، لاحقۂ ترتیب]

پچیسی (فت پ ، شد چ) امث .

چوسر کے ایک کھیل کا نام، جو پانسوں کی جگہ سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ، اس میں چلہے یا چوپڑ کی شکل کی بساط ہوتی ہے ، چوپڑ کے ہر حصے میں مربع شکل کے چوبیس خانے بنے ہوتے ہیں اور بیچوں بیچ ایک بڑا خانہ (چوراہا) ہوتا ہے .

شطرنج گنجفہ نردنت تیوڑی پچیسی ست گھڑے
لے کر سہیلیاں کھیلتی جو دیکھنا تو جنت طاق
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲

بیگما انشا سے پچیسی نہ کھیلو بس کرو
رشک کے مارے مرے ہے یہ مواخوجا خبیث
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۱

بہت سے مرد . . . شطرنج اور پچیسی کھیل رہے ہیں .
۱۹۴۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۹۴

[ہ : پچیسی पच्चीसी]

پچیسیہ (فت پ ی مع ، کس س ، فت ی) امذ .

چھپے ہوئے فرموں کی کتابی صورت میں مڑائی کرنے والا مزدور ، ترک ساز (ا پ و ، ۴ : ۲۲۸)

[مقامی]

پچّے کاری (فت پ ، شد چ) امث .

رک : پچی کاری .

ان جالیوں میں یشب ، عقیق ، زبرجد اور لاجورد کی دلفریب پچے کاری ہو رہی تھی .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۱۴

پچھ (۱) (فت پ ، سک چھ) امث ؛ امذ .

۱. رک : پچ (۱) ، طرف داری .
اور تو میرے نام کی پچھ کرتا ہے .
۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۶۱۳

آپ کو کیا پڑی تھی جو چلے سرکار کی پچھ کرنے .
۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۴۶

۲. پَر ، بازو ؛ پہلو ، جانب ؛ حصّہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

۳. قمری مہینے کا نصف ، پاکھ .

شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۳

[س : پکش]

پچھ (۲) (ف پ ، سک چھ) امذ .

پچھم (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل ؛ رک : پچھوا .

پچھ (۳) (ف پ ، سک چھ) صف .

پچھے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۰) .

[ہ : پچھ]

— لاگو (— و مع) امذ .

رک : پچھ لاگو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[ہ : پچھ لاگو]

— لگا (— ف ل) امذ .

رک : پچھ لگا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[ہ : پچھ لگا]

پچھ (۱) (کس پ ، سک چھ) سابقہ .

پچھے (رک) کی تخفیف ؛ مرکبات میں بطور سابقہ مستعمل ، پچھ لگو ، پچھواڑ (رک) (وضع اصطلاحات ، ۲۳۳ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[ہ : پچھ]

— پانو (— مغ) م ف .

رک : پچھلے پانو .

کیا اتنا نکل پچھ پاوں آیا
جو کچھ بولے سو یاراں کر سنایا

۱۶۳۵ جنت سنگھار (ق) ، ۴۹

رکھ اپنے ہاتھ دونو انکھیاں پر
لگا پچھ پاؤں ہٹنے ایڑیاں پر

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۹

[پچھ + پانو (رک)]

— پانو ہونا محاورہ (قدیم) .

پچھے ہٹنا .

ان سے پچھ پاؤں ہوا ہور ہٹ گیا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۳)

— تالو (— و مع) صف .

(لسانیات) وہ آوازیں جو زبان اور تالو کے نرم حصّے کے اتصال سے نکلتی ہیں .

پچھتالو Velar مسدودے بھی چار ہیں .

۱۹۶۶ ادب و لسانیات ، ۲۶۸

[پچھ + تالو (رک)]

— لتی (— ف ل ، شد ت) اسث .

گدھے گھوڑے اور دوسرے جانوروں کا پچھلے پیروں سے پیچھے کی طرف لات مارنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[پچھ + لتی (رک)]

— لکڑا (— ف ل ، سک ک) امذ .

سواری یا بار برداری کی گاڑی کے پیچھے ضروری سامان لادنے کے لیے بطور مچان بنی ہوئی مختصر جگہ (ا پ و ، ۵ : ۱۱۷) .

[پچھ + لکڑا (رک)]

— لگ (— ف ل) صف .

رک : پچھ لگا (پلیٹس) .

[پچھ + لگ ، لگنا (رک) سے]

— لگا/لگّا (— ف ل/شد گ) صف مذ .

۱. (i) رک : پچھ لگو .

ان کے پاس بندوق نہ تھی ، زیادہ تر تو زمیندار اور حکام شکاریوں کے پچھ لگوں میں رہتے .

۱۹۶۸ ماہ نامہ وقت ، کراچی ، جون ، ۲۷

(ii) وہ آدمی جو کسی کے پیچھے پیچھے چلے دوسروں کے نظریات و خیالات پر چلنے والا ، غلام ، خدمت گار ، نوکر ، چیلا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

۲. بیوی کے پہلے خاوند کا لڑکا ، دھریل (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

[پچھ + لگا/لگّا ، لگنا (رک) سے]

— لگو/لگّو (— ف ل ، و مع/شد گ ، و مع) صف .

پیچھے لگا رہنے والا ، دنبالہ ، مقلد ، طفیلی .

روپیہ ناموری کا پچھ لگو ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۳۱

اگر معشوق کے نقش قدم پر چل نہیں سکتے
تو عاشق بن کے پھر کیوں ان کے پچھ لگو نکلتے ہیں

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۶۰

[پچھ + لگو / لگّو ، لگنا (رک) سے]

ــ لگی (ــ فت ل) صف ؛ امث .

۱. رک : **پچھ لگا** (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۵) .

۲. **پچھ لگا** ہونے کی کیفیت یا عمل (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۵) .

[پچھ + لگی ، لگنا (رک) سے ، ۵ : पिछलगी]

پِچھ (۲) (کس پ) امذ .

دُم کے بال ، مور کی دُم ، نیز اس کے بال ، کاغی ؛ کسی جانور کی پونچھ ، ایسی پونچھ جس پر بال ہوں ، سیمل کا گوند ، پنکھ ، بالوں یا مور کی دُم وغیرہ کا پنکھا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[س : पिच्छ پچھ]

پُچھ (ضم پ) امذ ؛ امث .

دم ، پونچھ ؛ پچھلا حصّہ (پلیٹس) .

[س : पुच्छ پُچھ]

پِچھا (۱) (کس پ) صف مذ (قدیم) .

رک : پیچھا .

نہ سیدا نہ ڈاواں پچھا آگلا
نہ اپرال تل کا اوے لا کلا

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۵

پِچھا (۲) (کس پ) امث .

اُبلے ہوئے چاول یا دوسرے کسی اناج کی بیچ، مانڑ ؛ سیمل کے درخت کا گوند ؛ سانپ کی وہ رال جس میں زہر شامل ہوتا ہے ؛ گروہ ، انبوہ ، مجمع ، ڈھیر ؛ خول ، غلاف ، پوشش ؛ چھالیا ، سپاری ، فوفل ، لاط : Arecanut ؛ موز ، بڑے قسم کا کیلا ، لاط : Musa sapientum ؛ شیشم کا درخت ، لاط : Dalbergia sisu ؛ زہ بکتر ؛ گھوڑے کے پانو کی ایک بیماری ، پچھل پاد ؛ قطار ، صف ، سلسلہ ؛ پنڈلی ؛ آکاش بیل ، لاط : Cuscuta reflexa or cassyta filiformis نارنگی کا پیڑ ؛ مکو کا پیڑ ، نرمل ، لاط : Strychoos potatorum (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[س : पिछा پچھا]

پِچھات (کس پ) صف .

مقرر وقت کے بعد بویا ہوا یا تیار ہونے والا (اناج ، پھل وغیرہ) ، اگات کی ضد ، پچھوت .

جب دھان پچھات اور سرسوں اگات ہوتی ہے تو ایسا ہی ہوتا ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۱

[پچھ ، پیچھے (رک) کی تخفیف + ا : ات ، لاحقۂ نسبت]

پَچھار (۱) (فت پ) امث .

نشیبی زمین جس میں پانی آکر ٹھہرے (اپ و، ۶ : ۳۴) .

[مقامی یا پیچھا (رک) سے]

پَچھار (۲) (فت پ)

رک : پچھاڑ ، پچھاڑنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

پَچھار (۳) (فت پ) امث .

پچھارنا (۲) (رک) کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[۵ : पछार پچھار]

پُچھار (۱) (ضم پ) امذ .

پوچھنے کا عمل ؛ پوچھ گچھ ، دریافت (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ پلیٹس) .

[س : پرچھ + کار पृच्छ + कार]

پُچھار (۲) (ضم پ) صف .

پوچھنے والا ، خیر خبر لینے والا ، خیال کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

[۵ : پوچھ + آر पृच्छ + आर]

پَچھارنا (۱) (فت پ ، سک ر) ف م .

رک : پچھاڑنا (۱) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

پَچھارنا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م .

کپڑے کو پانی سے صاف کرنا ، دھونا (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۶۱) .

[س : پرکشالن प्रक्षालन]

پَچھاڑ (۱) (فت پ) امث .

غلّے کو بھوسے سے الگ کرنے کا عمل ، پچھوڑ (پلیٹس) .

[۵ : पछाड़ پچھاڑ]

پَچھاڑ (۲) (فت پ) امث .

پچھاڑنا (۱) (رک) کی کیفیت و حالت ؛ پچھاڑ کر .

تمھیں سب جنے مل کر و یک بچار
جوتس رام کا سیر کاٹیں پچھاڑ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۱

تلگ اوساں رنج سوں ڈھونڈ کاڑ
گیا بن میں غصے سوں بگ بت پچھاڑ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۷

[ه : پچھاڑ]

ــ دینا ف مر .

رک : پچھاڑنا (۱) .

تیر نگہ تری نے دلوں کو الٹ دیا
مژگاں تری نے دی ہیں صفوں کی صفیں پچھاڑ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۸

اب تو نے غصہ اپنے نفس کے واسطے . . . کیا اس لیے میں نے تجھ کو پچھاڑ دیا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۴۹۳

پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے ، اصل پہلوان وہ ہے جو . . . اپنے نفس کا مالک ہو .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۹

ــ ڈالنا ف مر .

رک : پچھاڑنا (۱) .

مجھ کو کیا ہے خود کیا ساقی کی چشم مست نے
یک نگاہ تند سے اس نے صفیں ڈالیں پچھاڑ

۱۸۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۷۸

ــ رکھنا ف مر .

رک : پچھاڑنا (۱) .

خدا کے فضل سے غالب ہیں دیو نفس پہ ہم
پچھاڑ رکھا ہے ہم نے یہ پہلوان کب کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۲

ــ کھانا محاورہ .

رک : پچھاڑیں کھانا .

بیٹوں نے تبھی سن جو کھائی پچھاڑ
دونو رُنے یکبارگی جو پکار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (قلمی) ، ۲۸

مسخروں سے ہے گرم سب بازار
ناچتے کودتے ہیں کھاتے پچھاڑ

۱۷۱۴ دیوان فائز ، ۲۱۶

پچھاڑ کھاؤں گا میں ہاتھ بھر اچھل کے ابھی
بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۴

موت گر پڑتی ہے میرے سامنے کھا کر پچھاڑ
میری ٹھوکر کے تصور سے لرزتے ہیں پہاڑ

۱۹۴۷ سنبل و سلاسل ، ۳۸۴

ــ لینا محاورہ ؛ ف مر .

رک : پچھاڑنا (۱) ، کسی چیز کو ٹکرانا ، دے مارنا .

سر پچھاڑ لیتے ہیں ، تو ہی کیا کچھ کہے دیتے ہیں .

۱۶۳۵ مثنوی ، ۳۳

ــ مارنا محاورہ .

گرا دینا ، دے مارنا .

گر ہو غالب اس کو تو ں ماریا پچھاڑ
دل کوں تجھ چھٹا ہے ہو وو تج کوں تاڑ

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۶۶

پچھاڑنا (۱) (فت پ ، سک ڑ) ف م .

۱. انسان یا حیوان کو گرانا .

پچھاڑیا دم اس کی پکڑ بھئیں اوپر
کچل پانوں سوں سٹیا چور کر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۲

آپ تامل نہ فرمائیے مثل نر گاؤ اس کو پچھاڑیے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰

راستے میں اس کے ساتھیوں میں سے ایک کو ایک مست ہاتھی نے آ پچھاڑا .

۱۹۱۰ امراے ہنود ، ۱۰۳

۲. (پہلوانی) پیٹھ کے بل گرانا ، چت کر دینا ، شکست دینا ، ہرانا .

اول دیکو کشتی سوں پشتی مجھے
پچھاڑیا ہے بھی کون کشتی مجھے

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۳

اڑیں کیا زمانے سے کشتی کہ اس نے
پچھاڑے بہت پہلوان اچھے اچھے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۱

۳. (کسی شے کو) پٹکنا ، ٹکرانا (قدیم) .

بزاں باد کشتی کوں اس کوہ پر
لجا کر پچھاڑیا عجب سخت تر

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۶۹

۴. کسی ذی روح (انسان یا حیوان) کو ذبح کرنے کے لیے زمین پر لٹانا .

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسمٰعیل کو زمین پر پچھاڑا پیشانی کے بل .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۸

پچھاڑا اور گھٹنا سینۂ معصوم پر رکھا
چھری پتھر پر رگڑی ہاتھ کو حلقوم پر رکھا

۱۹۲۸ شاہنامۂ اسلام ، ۱ : ۲۶۹

۵۔ تسخیر کرنا ، مفتوں کرنا ، فریفتہ یا گرویدہ کرنا ۔
ایک غمزے سوں چشم کے ان نے
کئی چکاروں کے تئیں پچھاڑا ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ۳۱۳

۶۔ بیمار ڈالنا ، مضمحل کر دینا ۔
دیکھئے یہ . . . کتنے تندرستوں کو . . . پچھاڑتا ہے ۔
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۹

۷۔ زیر کرنا ، درماندہ یا عاجز کر دینا ۔
چٹکی سے پھینکا کلہ اژدر کو پھاڑ کے
انسان کیا کہ دیو کو چھوڑا پچھاڑ کے
۱۸۵۷ سحر (انشا علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۶

[س : پشچات کرنی بن पश्चात + करणीय]

پچھاڑنا (۲) (فت پ ، سک ڑ) ف م ۔
رک : پچھنا (۲) (اپ و ، ۲ : ۲۹) ۔
[مقامی]

پچھاڑی (فت پ) ، امث (قدیم) ۔
رک : پچھاڑ (۱) مع تحتی ۔
اس چور نے اس حرام خور نے چاڑی کھایا ، پچھاڑی کھایا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۱

وو نچہ روتے غوث کن پھر آئی وو
آ پچھاڑی بھوئیں یو غم سوں کھائی وو
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۶۹

پچھاڑی (کس پ) ۔
(الف) امذ ۔
۱۔ وہ رسی جو چوپائے کے پچھلے پانوں میں باندھتے ہیں ، اگاڑی کی ضد ۔
پچھاڑی ۔
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۱۲

رسالے کے بیس گھوڑوں کی اگاڑی پچھاڑی کھول ڈالی ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۵

گھوڑا پچھاڑی توڑ کر تھان پر سے بھاگ گیا ۔
۱۹۳۱ اپ و ، ۵ : ۱۰

۲۔ پچھا ، پچھے کا حصہ ۔
جو زمین پر بیٹھا ہے وہ اولیٰ ہے اس سے جو اس کی پچھاڑی پر بیٹھا ہے ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۶

(ب) صف ۔
(قدیم) پچھلا ، پچھے کا ۔
پچھاڑی پاؤں کے گھٹنوں کے اندر
رگیں ہوتی ہیں تازی کے مقرر
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۵۶

(ج) م ف ۔
پچھے ، جدائی میں ؛ پچھے پچھے ، عقب میں ، بعد میں ۔
پچھاڑی ستی اوس ، ہوا میں تباہ
دسیا منجہ نین تل جہاں سب سیاہ
۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۲

جو نر ہے تو وہ ہوتا ہے اگاڑی
جو مادہ ہے تو ہے اس کے پچھاڑی
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۳

اگاڑی مست صف گل عذار چلتی ہے
پچھاڑی عاشقوں کی سب قطار چلتی ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۱

[पिछाड़ी : پچھاڑی]

ـــ لگانا محاورہ ۔
گھوڑے کے پچھلے پانوں کو رسی سے باندھنا ۔
گھوڑا . . . آگے پیچھے دولتیاں پھینکا کرتا ہے ، اگاڑی پچھاڑی لگا دو ۔
؟۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۵۰

ـــ مارنا محاورہ ۔
۱۔ (فوج کے) پچھے سے یا پچھلے حصے پر حملہ کرنا ۔
حضرت نے . . . کہدیا تھا تم نہ ہٹیو فتح ہو یا شکست انہوں نے نہ مانا ۔ اکثر چلے آئے ۔ دس آدمی رہ گئے ۔ کافروں کی فوج نے پچھاڑی ماری ۔
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۱۷۶

خواب سے بیدار ہوا اور اس پہلوان کی طرح جو شراب پی کر عربدہ کرے اپنے دشمنوں کی پچھاڑی ماری ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ضمیمہ ، ۵ : ۷۴

۲۔ جانور (عموماً گھوڑے) کا دولتی مارنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) ۔

۳۔ سب سے پچھے سودا خریدنا ۔
کنجڑوں کی اگاڑی مارے اور قصائی کی پچھاڑی ۔
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۵۳

پچھاڑے کھانا محاورہ ۔
رک : پچھاڑیں کھانا ۔
یوشر شور جوں سن کے ماں باپ ڈھائے
پچھاڑے اونو نے دیکھے سوچہ کھائے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۰

گوشۂ دل میں پچھاڑے کھا رہی ہے دیر سے
مست جھونکوں میں جنوں کے رقص فرمانے کی یاد
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۱۹

پچھاڑیاں کھانا محاورہ (قدیم) .

رک : پچھاڑیں کھانا .

پچھاڑیاں جو کھاوے زمیں کے اوپر
کہتے وقت لک او اچھی بے خبر

۱۶۷۹ قصۂ ابوشحمہ ، ۲۴

پچھاڑیں (ف ت پ ، ی مج) امث .

پچھاڑ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ دینا محاورہ .

زمین پر لٹا لٹا دینا ، پٹخنیاں دینا ، تڑپا تڑپا دینا .

نواب زادہ فلک بارگاہ کو البتہ عشق پچھاڑیں دے گا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۶

ـــ کھانا محاورہ .

زمین پر لوٹا لوٹا پھرنا ، پٹخنیاں کھانا ، بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا ، غش کھانا .

غم کی شدت سے وہ پیٹے سر اپنے کو نوچے مو
اور پچھاڑیں کھا کر دکھیا زخمی کرے ہے ناخن سے رو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱

سر پیٹتی اور پچھاڑیں کھاتی پھری اور دالان کے فرش پر آکر گری .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۸۰

بچہ پچھاڑیں کھا رہا ہے اور ان سے ہلا نہیں جاتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۲

پچھاں (ف ت پ) اسذ .

پچھم ، مغرب .

مغرب یعنی پچھم یا پچھاں ، جس طرف آفتاب ڈوبتا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ چند پند ، ۴

اتر سے لے دکن تک پورب سے لے پچھاں تک
سب ایک کر دیا ہے پہنچی ہے وہ جہاں تک

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰۰

[٥ : پچھاں पछां]

پچھان (ف ت نیز کس مج پ) امث (قدیم) .

رک : پہچان ، معرفت .

جز پچھان شناس نہیں و پچھان کئے نا اژدھلا کہیں .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۲۹

جس کوں خدا کی پچھان ، جس کا روشن ایمان ، جس کا بڑا گیان ، چتر سگھڑ سبحان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۸

عمر کی یہ رات آخر ہے پچھان
کہ صباں کی زندگی کو نیں نشاں

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳۱

پچھانا (کس پ) ف م (قدیم) .

پیچھے چھوڑنا .

وہیں کوچ پر کوچ جانے لگیا
او ہر یک نگر کوں پچھانے لگیا

۱۸۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۸

[پیچھا (رک) سے]

پُچھانا (ضم پ) ف م (قدیم) .

پُچھوانا ، دریافت کروانا .

ہر یک شہر میں جا پُچھانے لگیا
سو خوباں و ہاں کیاں دکھانے لگیا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۸

[پوچھنا (رک) سے]

پچھانت (ف ت پ ، ن) امث .

پہچان ، معرفت ، واقفیت .

جیکوئی لباس تن کا پاک نا رکھے گا او پچھانت کا شراب نہ پی سکے گا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۵

گدھے پر سوار ہو کے اپنے محلے کی طرف آیا دیکھا تو پچھانت کا نہ کوئی آدمی نظر آیا اور نہ کوئی گھر .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۰۲

[٥ : پچھانت पछानत]

ـــ ونتا (ـــ ف ت و ، سک ن) صف .

پہچاننے والا ، مردم شناس .

بادشاہ کو ... آدمی کی پچھانت ونتا ہی کر کر سمجھتے ہیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

[پچھانت + ا : ونتا ، لاحقۂ صفت]

پچھانٹنا ۸۷ (ف ت پ ، مج ، سک ٹ) ف م .

رک : پچھنا (۲) (ا پ و ، ۲ : ۲۹) .

پچھاندا (فت پ ، مغ) صف .

پچھاں کا ، پچھم کا رہنے والا .

چھبیسویں مئی کو . . . سیواتی اور پچھاندے جاٹ چاند پور پر چڑھ آئے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۴

[رک : پچھاں + ا : دا ، لاحقۂ نسبت]

پچھاننا (فت پ ، سک ن) ف م (قدیم) .

رک : پہچاننا .

کل شے محیط ہے اسے کون پچھانے
جو کوئی عاشق اس پیو کے اسے جیو میں جانے

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)

بتاتوں ہے نزدیک جانے نہ کوئی
قدیم آشنا ہور پچھانے نہ کوئی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

غیروں کے سات شب کو چلتے ہو چال اوری
دیکھی روش تمہاری جادو تمہیں پچھانا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹

پچھانہہ (فت پ ، مغ) امذ .

رک : پچھواں .

ہل ، پچھانہہ میں اس کا دوسرا نام مس مشہور ہے .

۱۸۴۹ کھیت کرم ، ۱۲

پچھانہیا (فت پ ، مغ ، کس ہ) صف .

مغرب کا ، مغربی صوبہ کا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[رک : پچھانہہ + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

پچھانئی (فت پ ، مغ) صف .

(مقامی) مغرب کا ، مغربی ، مغرب میں پیدا ہونے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[رک : پچھاں + ا : ئی ، لاحقۂ صفت]

پچھاوا (کس پ) امذ .

۱. جسم کا پشت کا حصہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶) .

۲. انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی جانب ہو ، پچھایا .

کیا اس انگیا کے پچھاووں کو برا کترا ہے
جھول مٹتا ہی نہیں ہر چند کسی مغلانی

۱۸۳۵ رنگیں ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۷

۳. اڈی ، جوتے کی ایڑی کے اوپر کا حصہ (ماخوذ : واودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳) .

[پچھا (= پشت کی طرف) سے]

پچھاور (فت پ ، و نیز کس و) امث .

ایک قسم کا مشروب (مٹھا ، کڑھی ، کانجی یا بنا اور دودھ وغیرہ) جو مزیدار ہوتا ہے ، پچھیاور (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[مقامی]

پچھاویا (فت پ ، سک و) صف .

وہ ہوا جو پچھم کی طرف سے پورب کی طرف چلے ، پچھوا ، پچھوائی ؛ پچھم (رک) سے منسوب .

پہلے تو پروا ہوا چل رہی تھی لیکن پھر پچھاویا ہوگئی .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۲۲۸

[پچھ ، پچھم (رک) سے + ا : ا ، لاحقہ اتصال + و یا ، لاحقۂ نسبت]

پچھائی (کس پ) صف مث .

۱. پیچھے کی طرف کا ، پچھلا ؛ اگائی کے بالمقابل (رک : پچھائی دھوک ، پچھائی گھسا) .

۲. وہ فصل جو مقرر وقت کے بعد کٹائی کے قابل یا تیار ہو ، پچھات ، پچھوت (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

[پچھا (۱) (رک) سے]

ـــ دُھوک (— و مع) امث .

(زرہائی ، بٹائی) کلابتو بٹنے کی تکلے نما سلائی جس پر تاگا لپٹا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

[پچھائی + دھوک (رک)]

ـــ گِھسّا (— کس گھ ، شد س) امذ .

(زرہائی ، بٹائی) الٹا چکر جو کلابتو بٹنے کی سلائی کو دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

[پچھائی + گِھسّا (رک)]

پچھائیں (فت پ ، ی مع) صف .

پچھاں (رک) سے منسوب ، پچھم کا .

پچھائیں نسل کی بکری ہے اونچے قد کی بڑے بڑے تھن جو زمین سے لگتے چلتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۴۹

پچھایا (کس پ) امذ .

۱. **رک : پچھاوا** (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

۲. پیچھے کی طرف کا حصّہ ؛ خصوصاً کمر سے متصل نیچے کا حصہ ، پچھاڑی .

چست کپڑے پہنے جن میں اسٹریپ لگے ہونے کے سبب شانے اور خاصا اگلا پچھایا ننگا ہوتا .

۱۹۶۴ آبلہ پا ، ۲۲

پچھتانا (ف ت پ ، چھ ، شد ت) صف مذ ؛ مث : پچھتانی .

رک : پچ ہنا .

ماں باوا آپ تو چین کرتے ہیں لیکن ہمیں یوں ہی پچھتا کرکے بٹھا رکھا ہے، کہیں کی کوئی بات ہی سمجھ میں نہیں آتی .

۱۸۹۹ بدرے کی کنی ، ۱

جوان پچھتا بیاہی تھیاہی کہنے لگی . . . یہ پہاڑ سا صندوق تم کیوں کر اٹھاؤگی .

۱۹۲۹ واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۰ : ۳

پچھتانا (ف پ ، سک چھ) ف ل .

رک : پچھتانا .

جن نا چاکھیا ماریا جاے دایم کیوں نا وہ پچھتاے

۱۶۴۰؟ داول ، کشف الانوار ، ۱۰

جب مجھے ہوش آیا ، تب میں پچھتایا کہ یہ کیا حرکت تجھ سے ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۶

جو کچھ اس کے اور باپ کے درمیان پیش آیا تھا اس پر بہت پچھتایا .

۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۹

پچھتاوا (ف پ ، سک چھ) امذ .

رک : پچھتاوا .

کچھ اس بات کا پچھتاوا نہ آئے گا کہ باپ کا حق الخدمت ادا نہ ہوسکا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۳

پچھتاونا (ف پ ، سک چھ ، و) ف ل .

رک : پچھتانا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

پچھتر (ف تیز کس پ ، ف چھ ، شد ت ہفت) صف .

پانچ اوپر ستر (پندسوں میں) ۷۵ .

کہ یک کوئی چین سوں آیا ہے نقاش
پچھتر نقش لک لیایا ہے نقاش

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۱

سورت انفال مدینے میں نازل ہوئی پچھتر آیت کی ہے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۶۴

، انقلاب ، تین ہزار چار سو پچھتر (چھتا تھا) .

۱۹۳۵ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۳۱۶

[س : پنچ + سپت پञ्च + सप्तति]

پچھتکا (کس پ ، چھ ، شد ت بکس) اسث .

شیشم کا درخت لاط: Dalbergia sisu (پلیٹس؛جامع اللغات، ۲ : ۴۵) .

[पिच्छितिका پچھت کا]

پچھتی (ف ت پ ، چھ ، شد ت) صف مث .

پچھتا (رک) کی تانیث .

آزاد نے اندر سے ایک پچھتی دبنگی بھدی موٹی تازی عورت بھیجی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۴۸

پچھڑا پن (کس پ ، سک چھ ، ف پ) امذ .

پچھڑنے یا پیچھے رہنے کی حالت ، ترقی رک جانے کی حالت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[پچھڑا ، پچھڑنا (رک) سے + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

پچھڑ جانا (ف پ ، چھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. **پیچھے رہ جانا .**

ایک مسافر پچھڑ گیا ، اسے ٹھگوں نے لوٹ لیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۴

۲. **فریفتہ ہو جانا ، عاشق ہو جانا .**

جوئی دیکھے سوئی پچھڑ جاوے
حسن تیرے کی آن صاحب رائے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۰

۳. **ہار جانا ، شکست کھا جانا .**

فرہاد پہلوان محبت پہاڑ تھا
بے طاقتی جو دل نے بہت کی پچھڑ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۸

۴. **بیمار پڑ جانا .**

اکثر مسافر بیمار ہیں ، رستم جی پھر پچھڑ گئے .

۱۹۱۳ روز نامہ باتصویر ، حسن نظامی ، ۱۵

[پچھڑنا (رک) سے]

پچھڑنا (ف پ ، چھ ، سک ڑ) فال .

پچھاڑنا (۱) (رک) کا لازم .

پہلوان اجل وہ ہے جس سے
رستم داستاں پچھڑتے ہیں

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۵۸

لڑکا اور بچی برسوں سے ایسے پچھڑے ہیں کہ نہ منہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۱

[ہ : پچھڑنا पछड़ना]

پچھڑنا (کس پ ، فت چھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. ساتھ ساتھ برابر یا آگے نہ رہنا ؛ درجے میں آگے یا برابر نہ رہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

۲. رک : بچھڑ جانا .

[ہ : پچھڑنا पिछड़ना]

پچھکا (کس پ ، شد چھ بکس) اسث .

مور کی دم کے پروں کا گٹھا ، مورچھل ، چنور ، چامر ، اون کی چنوری جو سادھو اپنے پاس رکھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵۰۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[س : پچھکا पिच्छका]

پچھل (۱) (کس پ ، فت چھ) صف ؛ ~ پچھل .

(الف) صف .

رک : بچھلا ، مرکبات میں مستعمل .

(ب) امذ ؛ اسث .

(لشکری) جہاز کا پچھلا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

بولتی ہر دم اکل سے تھی پچھل
باؤ سے جاؤں گی میں آگے نکل

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۲۷

[س : پچھل पिच्छल یا ہ : پچھل]

— آری اسث .

(نجاری) ایک چھوٹے قسم کی آری جو زیادہ تیز نہیں ہوتی . زاویوں کی نوکیں پچھل آری سے کاٹی جائیں .

۱۹۴۸ انجینری کار خانہ کے عملی چالیس سبق ، ۲۴

[پچھل + آری (رک)]

— پانو (— منع) صف .

رک : بائل .

دائی نے کہا مبارک لڑکا ہے اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے پچھل پاؤں نہیں ہے .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۱۲۴

[پچھل + پانو (رک)]

— پائی اسث .

۱. (لفظاً) ایسی عورت جس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رخ ہو ، (مجازاً) چڑیل ، بھوتنی ، بد روح .

واہ مسجد تو خانۂ خدا ہے و ہاں پچھل پائیاں کیسے جانے پا سکتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۳

پچھل پائی کا لفظ جس سے بھتنی یا چڑیل مراد ہے ، عوام کے اس خیال کو یاد دلانا ہے کہ چڑیلوں یا بھتنیوں کے پاؤں میں پنجہ پیچھے کی طرف اور ایڑی آگے کی طرف ہوتی ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۴۶

۲. مجازاً یا بطور دشنام خبیث ؛ ڈائن .

اس سردار کے ساتھ تھو تھو سچھ چھٹ سب کو پچھل پائیاں بنایا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۰

جب تک یہ کانٹا نہ نکل جائے بھلا چین کس پچھل پائی کو آسکتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۶۷

۳. (مجازاً) منحوس ، سبز قدم .

اسی گھر میں ماماؤں کا تانتا لگا رہتا تھا ، اس پچھل پائی نے ایسا پیرا ڈالا کہ دو سے تیسری کی شکل نہیں دکھلائی دیتی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۸

۴. بد شکل و بد ہیئت عورت جسے دیکھ کر خوف آئے .

ستر اسی برس کا سن پچھل پائی ، بد ہیئت عورت .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۳۰

۵. (مرغبازی) پر کے کانٹے سے حریف پر حملہ کرنے کے لیے مرغ کا الٹے قدم پیچھے ہٹنے یا میدان کرنے کا عمل .

تیز مثل مار سیاہ کے اور جنگ کرنے میں ہما گیر ہو پچھل پائی کرتا ہو اور مرغ کی مار نہ کھاتا ہو .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۲

۶. جادو گرنی ، حرافہ .

وہ نگوڑیاں پچھل پائیاں ساتھ ہیں آنکھ مچولا چادر چھپولا ہو رہا ہے میں بمیشہ کھٹکتی تھی .

۱۸۹۵ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۸

[پچھل + پا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ صفت]

— پہری (— فت پ ، سک ہ) امث .

رک : پچھل پائی .

کوئی پچھل پہری دیکھی یا تیرے مرے پیاروں نے آ ٹیٹوا دبایا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۷

[پچھل + پہری (= پیری : رک)]

— پیری (— ی لین) امث .

۱. رک : پچھل پائی معنی نمبر ۳ .

آفتاب و شراب ہیں پیری
بوتلیں دن کو ہیں پچھل پیری

۱۹۳۹ سرود و خروش ، ۱۵۲

۲. رک : پچھل پائی معنی نمبر ۱ .

پچھل پیری کے پنجے ایڑی کی طرف ہوتے ہیں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۲

[پچھل + پیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— پیری رگ (— ی لین ، فت ر) امث .

پیچھے کی طرف لوٹنے یا پرانی بات پر اڑے رہنے کی ضد ، وہ قدیم اصول یا طریقے جو ناکارہ ہوں ان کی پیروی کرنے کی ہٹ.

ایسے لوگوں کو قدامت پسند . . . . . اور ان کی اس پچھل پیری رگ کو رجعت پسندی کہتے ہیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۱۵

[پچھل پیری (رک) + رگ (رک)]

پچھل (۱) (کس پ ، شد چھ ، بفت) امذ .

رک : پچھلا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

پچھل (۲) (کس پ ، شد چھ بفت) صف .

کیچڑ سے لتھڑا ہوا ، چکنا ، تر ، میلا جس پر پھسل جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ پلیٹس).

[س : پچھل पिच्छल]

پچھل (۳) کس پ ، شد چھ بفت) امذ .

سیمل کا گوند (سوچرس) ، آکاس بیل ، شیشم ؛ واسکی یعنی آنھ مشہور ناگوں میں سے دوسرا ناگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴).

[س : پچھل पिच्छल]

— دلا/ڈلا (— فت د / فت ڈ) امذ .

بیر کا درخت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۹۹) .

[پچھل + دلا/ڈلا (رک)]

پچھل (۴) (کس پ ، شد چھ ، بفت) امث .

جہاز کا پچھلا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[پچھل (۱) (رک) سے]

پچھل (۱) (کس پ ، شد چھ بکس) صف .

گیلا چکنا ، پھسلنے والا ، جس پر کوئی چیز ٹھہر نہ سکے ، جس پر پڑنے سے پیر رپٹے ؛ چاول کے مانڈ سے چپڑا ہوا ؛ تاج دار ، وہ پرند جس کے سر پر چوٹی ہو ؛ دم دار ، پونچھ والا ، کٹھا ، نرم ؛ پھولا ہوا ؛ جھاگ دار چیزیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵).

[س : پچھل पिच्छल]

پچھل (۲) (کس پ ، شد چھ بکس) امذ .

لسوڑا ؛ چاول کا مانڈ ؛ دال کڑھی وغیرہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[ہ : پچھل पिच्छल]

پچھلا (کس پ ، سک چھ) .

(الف) صف مذ .

۱. سابق کا ، ماضی کا ، گزشتہ .

دکھ پچھلے کی بات نہ کیجیے
ہنس ہنس شہ گل دیجیے یا نہاں

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۳

دونوں میں ایک کو بھی پچھلا پڑھا ہوا یاد نہیں .

۱۸۹۱ ایاسی ، ۴

بخیر ختم ہو مجبوریوں کی حد یا رب
تو میرے ہاتھ میں پچھلا سا اختیار آئے

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۷۷

۲. پچھلے کا ، آخر کا ، آخری ، بعد کا .

ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۴

ساقیا پیری میں تو شغل صبوحی ہے ضرور
اب یہ پچھلا دور ہے اگلا زمانہ ہو چکا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹

سب سے پچھلا مذہب اسلام تھا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، رویائے صادقہ ، ۲۱۲

(ب) امذ .

۱. آموختہ ، پڑھا ہوا سبق .

یہ لڑکا اگلا پڑھتا ہے ، پچھلا بھولتا جاتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۴

۲۔ رات کا آخری حصّہ جب صبح قریب ہو، سحری کا وقت۔

پچھلے سے مستعد ہیں وہ جانے کے واسطے
سوتے سے اٹھ کے بیٹھے ہیں تکرار کے لیے

۱۸۶۱ دیوان انجم، ۱۵۸

پچھلے کو اٹھیں، ذرا سی چکھا چکھی کر کے گلوریاں کھائیں۔

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۲۴

۳۔ سحری، وہ کھانا جو رمضان میں صبح سے پہلے کھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۹۰؛ نوراللغات، ۲: ۶۴)۔

[س: پشچ + ل + पश्च]

— پہر/پہرا/پیرا (— فت مج پ، سک ہ/ی لین) امذ۔

۱۔ رات کا یا دن کا آخری چوتھائی حصّہ (عموماً رات کے لیے مستعمل)۔

رات پوری نظر آتی تھی کھلے بالوں سے
ہو گیا پچھلا پہر اس نے جو جوڑا باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۴۸

پچھلا پہر دن باقی تھا کہ لب نہر پہ گل عذار زیب و سادۂ سبزہ زار ہوئی۔

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوشربا، ۲: ۲۳۲

ابھی پچھلا پہر شروع نہ ہوا تھا کہ وزیر جنگ نے اپنی فوج کو کھڑا کیا۔

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی، ۶۳

۲۔ کسی حصۂ عمر کا آخری زمانہ۔

دھوپ میں بھی تھا ابر ساون کا بانکے پچھلا پہر لڑکپن کا

۱۹۴۷ سموم و صبا، ۱۱۰

[پچھلا + پہر/پہرا/پیرا (رک)]

— کھانا امذ۔

سحری، وہ کھانا جو رمضان میں سحر کے وقت کھاتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۶۴)۔

[پچھلا + کھانا (رک)]

— کھایا ڈنڈ برابر کہاوت۔

پرانے قرض کی ادائیگی ایسی محسوس ہوتی ہے گویا تاوان یا جرمانہ ادا کر رہے ہیں (قاموس الفصاحت، ۲۸)۔

— وقت (— فت و، سک ق) امذ۔

شب کا آخری وقت، پچھلا پہر۔

پر ملو ناچ ساتھ تھا سنگیت
کوئی گاتی تھی پچھلے وقت کا گیت

۱۷۹۱ حسرت، طوطی نامہ، ۶۲

[پچھلا + وقت (رک)]

پچھلا (کس پ، شد چھ بکس) امذ۔

پوئی؛ شیشم؛ سیمل؛ تال مکھانا؛ کوکلاش؛ اگر؛ السی؛ اروی، لاط Bombax heptaphyllum; Besella rubra; B. Lucida; Dalbergia; sisu; Arum Indicum (شبد ساگر، ۶: ۲۹۹۵؛ پلیٹس)۔

[س: پچھلا पिच्छिला]

پُچھلا (ضم پ، فت چھ، شد ل) امذ؛ صف۔

۱۔ بڑی پونچھ، لمبی پونچھ؛ پونچھ کی طرح جوڑی ہوئی کوئی چیز؛ پچھ لگو، خوشامد سے پیچھے لگا رہنے والا، چاپلوس؛ ڈوری میں لٹکی ہوئی دھجی جو لٹکتی ہے؛ ساتھ میں برابر دکھائی دینے والا، ساتھ نہ چھوڑنے والا؛ لہیٹن کی بائیں طرف کا کھونٹا (جامع اللغات، ۲: ۴۵؛ شبد ساگر، ۶: ۳۰۳۷)۔

۲۔ ساتھ میں جڑی ہوئی یا لگی ہوئی چیز یا شخص (پیر تسمہ پا) جس کی کوئی خاص ضرورت نہ ہو۔

لوگ کہیں گے یہ پچھلا اچھا ساتھ میں لائے۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۱۳۵

[س: پچھ पुच्छ سے]

پچھلن (کس پ، سک چھ، فت ل) امث۔

رک: پھسلن (جامع اللغات، ۲: ۴۵)۔

[ہ: پچھلن पिच्छलन]

پچھلنا (کس پ، فت چھ، سک ل) ف ل۔

پھسلنا (جامع اللغات، ۲: ۴۵)۔

[س: پچھل + انی بن अनीय + पिच्छिल]

پچھلوں (کس پ، سک چھ، و مج) امذ۔

پچھلا (رک) کی جمع، گزشتہ یا آخری زمانے کے لوگ، بعد کے لوگ (اگلوں کے مقابلے میں)۔

پچھلوں نے اگلوں کی سنت سمجھ کر... ان کا کرنا اپنے اوپر فرض اور واجب جانا۔

۱۸۲۷ ہدایت المومنین، ۲

ہمارے پچھلوں نے بھی ان کے پچھلوں سے روایت نہیں کی۔

۱۹۲۷ حیات مالک، ۲۶

پچھلی (۱) (کس پ ، سک چھ) صف .

پچھلا (رک) کی تانیث تراکیب میں مستعمل .

— پٹھ (— ضم پ) اسث .

کولھے کے اوپر کا گوشت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پچھلی + پٹھ (رک)]

— ٹکیا (— کس ٹ ، سک ک) اسث .

وہ موٹی اور چھوٹی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کو ملا کر پکائی جاتی ہے (عورتوں کا خیال ہے کہ اس ٹکیا کے کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۴ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰) .

[پچھلی + ٹکیا (رک)]

— ٹکیا کھائی پچھلی عقل (مت) آئی کہاوت .

عورتوں کا خیال ہے کہ ، پچھلی ٹکیا (رک) کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے (نجم الامثال ، ۱۲۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۷) .

— رات اسث .

رات کا آخری حصہ ، آدھی رات کے بعد کا وقت ، صبح کاذب .

رہی رات پچھلی تہائی جبھی پہل آسماں ہو تجلی تبھی

آخر گشت (ق) ، ۱۱۴ ۱۷۶۹

دی موذن نے شب وصل اذاں پچھلی رات
ہائے کم بخت کو کس وقت خدا یاد آیا

گلزار داغ ، ۵۳ ۱۸۷۸

پچھلی رات کی چاندنی میں کویل کا کوکنا .

نظم طبا طبائی ، (مقدمہ) ، د ۱۹۳۳

[پچھلی + رات (رک)]

— مت (— فت م) اسث .

اُلٹی سمجھ .

پچھلی مت اسی کا نام ہے ، بیگم صاحب اوز یہاں آئیں !

سیر کہسار ، ۱ : ۱۴۰ ۱۸۸۹

[پچھلی + مت (رک)]

— نوکری (— و لین ، سک ک) اسث .

رات کے بارہ بجے کے بعد کی ڈیوٹی ، رات کا گشت ، روند .

صبح ہوچکی تھی اور ابھی تارے نکلے ہوئے تھے کہ میں ادھر سے نکلا اس روز میری پچھلی نوکری تھی .

دلچسپ ، ۲ : ۱۱۵ ۱۸۹۳

[پچھلی + نوکری (رک)]

پچھلی (۲) اسث .

رک : پچھیلی .

چاندی کا زیور انوٹ ، بچھوے . . . . چھندن بندن ، چھن پچھلی بازو پلنی ٹیکا ٹڑوا .

مخزن ، ستمبر ، ۳۰ ۱۹۰۸

پچھلے (کس پ ، سک چھ) امذ ؛ صف ؛ م ف .

پچھلا (رک) کی محرفہ شکل تراکیب میں اور حسب ذیل معنی میں مستعمل .

۱. سحری کا وقت .

پچھلے کی توپ دھن سے چلی ، گلوریاں تھوک تھوک ، منجن مل کے خوب کلی غرارہ کرکے منہ صاف کیا .

قصہ سہر افروز ، ۱۸ ۱۹۱۱

۲. صبح صادق ، سحر .

کہ پچھلے کی ٹھنڈک سے شبنم پڑی ہے
عجب یہ سماں ہے عجب یہ گھڑی ہے

کلیات اسمٰعیل ، ۱۱۸ ۱۹۱۱

۳. پیچھے کے .

صدر کے ہر دو جانب اگلے اور پچھلے بغلی خطوط کھینچے جاتے ہیں .

احشائیات ، ۳۷۵ ۱۹۳۴

— پانو پھرنا/کھسکنا/نکلنا/ہٹنا محاورہ .

۱. اُلٹے پانو پھرنا ، آتے ہی واپس ہو جانا .

ہوا کچھ اور ہی یاں بندہ رہی ہے دور نہیں
جو پچھلے پاؤں گلی سے تری صبا پھر جائے

مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۳۳ ۱۸۲۴

اوٹھے ہیں کس کی زیارت کو آج میرے قدم
کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے

ریاض البحر ، ۲۲۰ ۱۸۳۶

مارے خوف کے . . . پچھلے پاؤں ہٹا .

حکایت سخن سنج ، ۸۹ ۱۸۴۵

وہ میرے اسرار سے آ گئے تھے ، تم کو دیکھتے ہی پچھلے پاؤں پھر گئے .

نوراللغات ، ۲ : ۶۴ ۱۹۲۷

۲. (خوف یا احترام کی بنا پر) کسی جگہ سے بغیر مڑے ہوئے پیٹھ کی طرف چلنا ، واپس ہونا .

پچھلے پاؤں بڑے ادب کے ساتھ قبہ مبارک سے نکلتے تھے .

عزمی ، انجام عیش ، ۶ ۱۹۳۴

ــ پہر/پہرے (ــ فت مج پ ، ہ / فت مج پ ، سک ہ) امذ .

تین حصے رات گزرنے پر ، صبح کاذب کے وقت .

پچھلے پہر کیا دیکھتا ہوں کہ ایک رسی غار میں لٹکی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۹

تمہیں روپے کی ضرورت ہو تو آدھی رات پچھلے پہرے جب چاہو مجھ سے منگا لو .

۱۹۲۷ نوراللغات ، ۲ : ۶۴

[پچھلے + پہر/پہرے (رک)]

ــ درجے کا (ــ فت د ، سک ر) صف .

ہر لے درجے کا ، حد درجے کا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

ــ دن (ــ کس د) امذ .

۱. **گزرا ہوا زمانہ ، عہد رفتہ** (نوراللغات ، ۲ : ۶۴) .

۲. **سہ پہر ، بعد از ظہر**

جہاں شامیانے کھچے تھے وہاں
ہوا پچھلے دن کو عجائب سماں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۳۰

۳. **روز قیامت ، یوم الآخر .**

ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴

ایک لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۹

[پچھلے + دن (رک)]

ــ دنوں (ــ کس د ، و مج) امذ ؛ ج .

(رک) پچھلے دن معنی نمبر ۱ کی جمع .

کم ہے ہمیں امید بھی کی اتنی نزاری پر اس کے
پچھلے دنوں دیکھا تھا ہم نے عاشق تھے بیمار بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۹

ــ سے م ف .

آخر شب سے ، سحر کے وقت سے ، صبح کاذب سے .

ہے صبح کوچ اب تو ہو بیدار غافلو
پچھلے سے چوٹ پڑتی ہے کوس رحیل پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۹

ــ کو م ف .

سحری کے وقت ، آخر شب .

رات بھر سہاگ کے گیت گائے جاتے اور پچھلے کو نیاز دلوا کر سب کو پکوان تقسیم کر دیا جاتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۶

ــ مُردے اُکھاڑنا محاورہ .

پُرانی باتوں کو اُچھالنا ، پچھلی باتوں کا ذکر کر کے جھگڑا کھڑا کرنا ، مدتوں کی شکایتیں زبان پر لانا ، گڑے مردے اکھاڑنا .

غیر کے شکوے نہ پوچھو شب وصل
پچھلے مردے نہ اکھڑوایئے آپ

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۶۰

ــ وَقت (ــ فت و ، سک ق) امذ .

علی الصبح ، سحر کا وقت ، رات کا بالکل آخری حصہ .

پرستو ناچ ساتھ تھا سنگیت
کوئی گاتی تھی پچھلے وقت کا گیت

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۲

پچھلیا (فت پ ، کس چھ ، سک ل) امث .

پچھیلی (رک) کی تصغیر .

زیورات عورتوں کے . . . پچھلیا .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

پچھم (فت پ ، شد چھ بفت) امذ .

وہ سمت جدھر سورج ڈوبتا ہے ، مغرب .

در ملک ہند ، پورب و پچھم ہے سوگ میں
سب سے ادھک عزا ہے یہ دکھن حسین کا

۱۷۳۶ مرزا (اردو شہ پارے ، ۱۵۸)

پچھم طرف پائین اس کے ، لب دریا مرزا ابو طالب خاں کا امام باڑا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۸

آفتاب روز پورب سے طلوع ہوتا ہے اور پچھم میں جا کر غروب ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶

[س : پشچم पश्चिम]

ــ جاؤ یا (کہ) دکھن و پی کرم کے لکھن/لچھن کہاوت .

نصیب ہر جگہ ساتھ ہے ؛ روزگار یا نوکری کی تلاش میں مارا مارا پھرنا فضول ہے جو قسمت میں ہے مل رہے گا (ماخوذ :

قصص الامثال ، ۹۲ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

شاید تم نے یہ مثل نہیں سنی پچھم جاؤ یا دکھن کرم کے وہی لچھن .

۱۸۰۲ نکلیات ، ۵۶

ـــ سے پھونک پورب میں اتار دینا محاورہ .

سارے کا سارا جلا دینا ، پورے گانو کو جلا دینا ؛ اس سرے سے اس سرے تک تباہی مچا دینا .

جس گاؤں میں . . . سر اٹھایا ، شیخ جی نے پورا گاؤں کا گاؤں ہی دیا سلائی دکھوا کر پچھم سے پھونک پورب میں اتار دی .

۱۹۶۳ اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۲۵

ـــ کا کپڑا دکن کا چیر کہاوت .

(چیر = کپڑا، کپڑے کی دھجی) راجپوتانہ اور کاٹھیاواڑ کے گھوڑے مشہور ہیں اور اگلے زمانے میں دکن کی طرف سے کپڑا اچھا آتا تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

پچھمی (فت پ ، شد چھ بفت) صف .

پچھم (رک) کا رہنے والا ؛ مغربی (پالیٹس) .

بنگال کی پچھمی حد راج محل کی پہاڑیوں سے قائم ہوتی ہے .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۹۰

[پچھم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پچھنا (۱) (فت پ ، سک چھ) اسذ .

۱ . (جراحی) کسی جلدی مرض کی وجہ سے خون نکالنے کے لیے جلد پر نشتر سے کچوکے دینے کا عمل ، اس عمل میں پہلے متاثرہ جگہ پر سینگی سے کھینچ کر کھال کو ابھارا جاتا ہے پھر اس کو نشتر سے کچوک کر دوبارہ سینگی سے خون کھینچا جاتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۲۰) .

پچھنا .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۱۲

علاج کرنا بیماریوں میں واسطے اصلاح بدن کے ساتھ پچھنوں اور فصد . . . کے جائز ہے .

۱۸۴۲ کتاب معدن الجواہر ، ۸۲

مقام مار گزیدہ پر پچھنے لگا کر غسل بلادر لگانے سے اس کا زہر اندر جذب ہونے سے رک جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۶

۲ . وہ اوزار جس سے بدن گود کر سینگی لگاتے ہیں ، استرہ ، دشنہ ، نشتر .

داغ دیوین یا پچھنے یا نشتر ماریں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳

اف : دینا ، لگانا ، مارنا .

[س : प्रच्छ्रो پرچھو]

پچھنا (۲) (فت پ ، سک چھ) ف م ؛ ـــ پاچھنا .

(دھلائی) کپڑے کا میل چھانٹنے کو گیلا کر کے پتھر یا کسی سخت چیز پر الٹ پلٹ کر پٹخنا ، پچھاڑنا ، ادھاچھپ کرنا (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۲۹) .

[مقامی]

پچھنا (۱) (ضم پ ، سک چھ) ف ل .

پونچھنا (رک) کا لازم .

مجھے تم ذبح کر کے اپنا چاقو پونچھتے کیوں ہو
نہیں پچھنے کا ہرگز میرا لوہو پونچھتے کیوں ہو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹۳

رومال سے آنسوں پچھے تو کیا اور نہ پچھے تو کیا .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۳۹۸

پچھنا (۲) (ضم پ ، سک چھ) اسذ .

وہ کپڑا جس سے زمین ، چوکی ، پیڑی وغیرہ پر پڑے ہوئے پانی کو پوچھا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) پوچھا ، پوچھن ، ٹاکی .

[پونچھنا (رک) سے]

پچھنا (۳) ف م .

رک : پوچھنا ، دریافت کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

پچھنے (فت پ ، سک چھ) اسذ .

پچھنا (۱) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

بھپارے اور پچھنے اور جونکیں اور خالی بھری سینگیاں . . .
جس نے جو بتا یا سب کچھ کر دیکھا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۸

ـــ دینا محاورہ .

۱ . بھری سینگیاں لگانا ، فصد کھولنا ، گودنا .

پھر اس کے بعد دے پچھنے یہ گہرے
کہ خون ایسا ہو جاری جو نہ ٹھہرے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۲

بہار تک ہم اسیروں کی زندگی معلوم
جو پچھنے دل پہ یونہی موسم خزاں دے گا
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۴۶

کوئی فصد لے یاں اثر تک نہ ہو
کوئی پچھنے دے یاں خبر تک نہ ہو
۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۸۸

۲. طعن و تشنیع کرنا ، طعنے دینا ؛ جلانا ، بھوننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۶۷) .

— کھانا محاورہ .

بھری سینگیاں لگوانا ، فصد کھلوانا .
وے اپنے سروں کے بال نہ منڈا ویں اور اپنی ڈاڑھیوں کے کونے نہ منڈا ویں اور اپنے بدنوں پر پچھنے نہ کھاویں .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۷۰

— لگوانا محاورہ .

رک : پچھنے کھانا .
اس کے بعد انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پچھنے لگوانے کے مختلف طریقے بیان کیے .
۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۳۸

میں نے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ نہار منہ پچھنے لگوانا افضل ہیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۳۸

— مارنا محاورہ .

رک : پچھنے دینا .
سگ زبان و مار زبان یہ دونوں عیب خراب اور سخت ہیں وقت نکالنے زبان کے دھوکھ دے دے کر داغ دیویں یا پچھنے یا نشتر ماریں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳

پُچھنیاں (ضم پ ، سک چھ ، کس ن) اسث .

سوال ، تجسس ، استفسار (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .
[० : पृच्छनियाँ پچھنیاں]

پچھوا (فت پ ، سک چھ) اسث ؛ ~ پچھواں .

مغرب کی طرف سے چلنے والی ہوا .
پچھوا : بادے کہ از طرف مغرب وزد .
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۱۲

کوئے جاناں تک نہ پہنچی اپنی خاک
بارہا پروا چلی پچھوا چلی
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۰

[پچھ ، پچھم (رک) کی تخفیف + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

— پُروا ہو جانا محاورہ .

خراب حالت کا سدھر جانا .
کون کہہ سکتا تھا کہ اللہ مجھ پر ایسا فضل کرے گا اور یوں ایک دم میں پچھوا سے پروا ہو جائے گی .
۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۲۳۰

— چلے کھیتی پکے / پھلے کہاوت .

پچھوا ہوا گرم ہوتی ہے اس لیے کھیتی جلد پکتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵ ؛ محاورات ہند ، ۴۷) .

پچھوا (کس پ ، سک چھ) اسث .

رک : پچھایا .
توڑوں گی ہاتھ اب جو بکاؤ گی آستیں
یاں سے گھٹاؤ خانہ ، یہ پچھوا بڑھے نہیں
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۶۴

[پچھ ، پچھے (رک) کی تخفیف + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

پچھواڑ (کس پ ، سک چھ) اسث .

رک : پچھواڑ ، بارش جو ہوا کے زور سے مکان کے اندر آئے (جامع اللغات ، ۲ : ۴۵) .

— پڑنا محاورہ .

بارش کا ہوا کے زور سے مکان کے اندر جانا ، (مجازاً) گالیوں کی بوچھاڑ پڑنا ، برا بھلا کہا جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

پچھواڑا (کس پ ، سک چھ) امذ .

گھر کا پچھلا حصہ .
لوگ گھر کے نہ دیکھ سک یو حال
چھوڑ گھر جا بسائے پچھواڑا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۸

اس طرف سے چچا جان کبھی نہیں جاتے ، پچھواڑا ہے .
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۸۹

[س : پشچ + واتک पश्च + वातिक]

پچھواڑے (کس پ ، سک چھ) .

(الف) امذ .

پچھواڑا (رک) کی جمع یا مغورہ حالت .

(ب) م ف .

(مکان کے) عقب میں ، پشت کی جانب ، پیچھے کی طرف ، پڑوس میں .

اپنے دیوان خانے کے پچھواڑے ایک الگ محل اس کی خاطر بنوایا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۹

پچھواڑے ایک اور شخص کا مکان ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۱۴

پچھواں (۱) (فت پ ، سک چھ) صف .

مغرب کا ، مغربی سمت کا ، مغربی ، مغربی سمت سے متعلق ؛

رک : پچھوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[س : پشچم पश्चिम]

پچھواں (۲) (فت پ ، سک چھ) امث .

انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[ہ : پاچھا पाछा]

پچھوانا (ضم پ ، سک چھ) ف م .

۱. **پوچھنا (رک) کا متعدی ، دریافت کرانا .**

بھلا میں سوز سے پچھوا منگاؤں
کہ تو نے کیوں کیا نا مہرباں دل

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۱۶۱

کہ گر زندگی ہو مری چاہیے
تو اتنا اسی وقت پچھوائیے

۱۸۰۲ بہار دانش ، طبش ، ۷

ٹیسو کے پھول پھول سے پچھوا رہا ہے رشک
کہیے تو آپ جوگ ہیں کس پر لیے ہوئے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۴۰

۲. **(کسی بات کو) دریافت کر کے تصدیق کرانا .**

اگر ہمارے بھائی زندہ ہوتے تو قسم ہے میں ان سے پچھوا دیتا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۰

پچھوانسی (کس پ ، سک چھ ، مغ) امث .

برس اور ناگر کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنّا جو ڈانٹ ہوتا ہے ، گندھیل (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[مقامی]

پچھوائی (فت پ ، سک چھ) .

(الف) صف .

پچھوا (رک) سے منسوب .

پچھوائی ہوائیں جو سمندر کی جانب سے آتی ہیں وہ بہت ہی فرحت بخش ہوتی ہیں .

۱۹۲۳ سفر حج ، ۱۸۵

(ب) امث .

پچھوا ہوا ، پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا (نوراللغات ، ۲ : ۶۵ ؛ ا پ و ، ۷ : ۱۲۰) .

[رک : پچھوا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

پچھوائی (کس پ ، سک چھ) امذ .

۱. رک : پٹھ ملا (ا پ و ، ۲ : ۱۲۸) .

۲. **پیچھے کی طرف لٹکانے کا پردہ** (شبدساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[ہ : پچھوائی पिछवाई]

پچھوپا (کس پ ، و مج) امذ .

خاندان ، گھرانا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

[ہ : پچھوپا पिछोपा]

پچھوپے کا اچھا (کس پ ، و مج ، فت ا ، شد چھ) صف .

عالی نصب ، خاندانی ، خاندان یا گھرانے کا اچھا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

پچھوت (کس پ ، و مج) .

(الف) امذ .

(کاشتکاری) وہ چیز جو فصل کے آخر میں بوئی جائے یا پیدا ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

(ب) صف .

۱. **آخر ، بعد .**

اولادیں تو کئی ہوئیں مگر پچھوت کا یہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی سندری باقی رہے .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۲۰

۲. **پشت خانہ ، گھر کا پچھلا حصہ ، پچھواڑا ، پیچھے کا .**

پچھوت کی دیوار گر گئی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۶۵

[پشچات पश्चात]

پچھوتیا/پچھوردیا (کس پ ، و لین ، سک ت د) امذ .

بیل گاڑی کی بھار (بم) کی لکڑیوں کے پیچھے کو نکلے ہوئے حصے جو سواریوں کا ضروری سامان یا چارا وغیرہ رکھنے کو بطور سچان استعمال کیے جائیں (ا پ و ، ۵ : ۱۱۷) .

[پیچھے (رک) سے]

پچھورا (فت پ ، و لین) امذ .

رک : پچھورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

پچھورا (کس پ ، و لین) امذ .

چادر یا دوپٹا جسے کندھے پر ڈالتے یا کمر میں باندھ لیتے ہیں.

دو پٹہ کو دیہات کے لوگ پچھورا . . . کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۴۹

کھٹیا . . . دری ، پچھورا ، کھتری سب کچھ اس پر تھا .

۱۹۴۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۵

[س : پشچ + ور + کہ : पश्च + वर + क:]

پچھورنا (فت پ ، و لین ، سک ر) ف م .

رک : پچھوڑنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

پچھوری (کس پ ، و لین) امث .

پچھورا (رک) کی تصغیر ؛ سر کا رومال ، پچھوڑی (پلیٹس) .

پچھوڑ (فت پ ، و مج) امث .

۱. چھننی ، صافی ، وہ کپڑا جس میں شراب یا بھنگ وغیرہ چھانتے ہیں .

غلہ افشاں چھاج سی افشاں پچھوڑ
جوئی شوہر ہندوی ہے نس لوڑ

۱۶۲۱ خالق باری ، ۷۰

۲. غلّے کو سوپ سے پھٹک کر صاف کرنے کا کام ، پچھوڑنا (رک) کا عمل ؛ کوڑا کرکٹ جو غلے کو صاف کرنے پر نکلتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

[۰ : پچھوڑ पछोड]

پچھوڑ (کس پ ، و مج) م ف .

بعد میں ، پیچھے ، پھر ، اس کے بعد .

اسی وقت جبے سنگ تے لے مکہ مروڑ
ملامت کی آگ اس پہ چھوڑیا پچھوڑ

۱۶۶۵ علی ناسد ، ۳۷۵

[پچھا (رک) سے]

پچھوڑا (کس پ ، و لین) امذ .

رک : پچھورا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

پچھوڑن (فت پ ، و مج ، فت ڑ) امث .

رک : پچھوڑ (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۲ : ۶۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

[۰ : پچھوڑن पछोडन]

پچھوڑنا (فت پ ، و مج ، سک ڑ) ف م .

۱. غلّے کو چھاج میں پھٹک کر صاف کرنا ، پچھوڑ (رک) کا کام کرنا .

کیسا چھاننا پچھوڑنا ، جیسے جو آئے ویسے ، بھوسی بھونک مار کر اڑا دی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۳۲

۲. چاول یا دال میں ملے ہوئے باریک کنکروں کو پانی سے دھو کر نکالنا ، سنگ شو کرنا ، شمشو کرنا (اپ و ، ۲ : ۱۴۲) .

۳. کھلیان میں بھوسا ملے ہوئے اناج کو اڑا کر دانوں کو بھوسے سے الگ کرنا ، اناج اڑانا یا برسانا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۳۵).

۴. رک : پچھنا (۲) (اپ و ، ۲ : ۲۹) .

[۰ : پچھوڑنا पछोडना]

پچھوڑی (کس پ ، و لین) امث (قدیم) .

اوڑھنی ، اوڑھنے کا دوپٹا یا چادر ، ساڑی کا پلو ، پچھوڑا (رک) کی تصغیر .

موں گھال اپنا ساند میں پڑ رہی پچھوڑی اوڑ کر
آویں سریجن جو لگوں تو لگ نہ گھر میں جاگ سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ۱۶۰

کبھی شال سر پر نزاکت کی لے
پچھوڑی کبھی تار بتری کی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲

پچھوں (کس پ ، و مج) م ف (قدیم) .

رک : پیچھے .

کرو تم نوش اول اے دل و جاں
پچھوں میں یوں پیالہ اے مہرباں

۱۵۹۱ کل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۵

ایک آگوں دیا ہے اور پچھوں دیا ہے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۲

پچھونتا (کس پ ، و لین ، مغ) صف .

پڑوس (والا) ، پیچھے کی طرف کا (شبد ساگر ، ۲۹۹۶) .

[پچھ ، پیچھے (رک) سے + ا : ونتا ، لاحقۂ صفت]

پچھونڈ (کس پ ، و لین ، مغ) امذ .

۱. بوجھ جو پیٹھ پر اٹھایا یا باندھا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

۲. پیٹھ ، رک : پچھونڈی ، پچھونڈے .

[س : پشچ + وٹ पश्च + वट]

— مارنا محاورہ .

کپڑے میں بندھا ہوا بوجھ کمر پر ڈال لینا .

تمہارے لڑکے امرود توڑ کر پچھونڈ مار لائے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۸

پچھونڈی (کس پ ، و لین ، مغ) .

(الف) م ف .

بیٹھ پیچھے (جامع اللغات ، ۴ : ۴۶) .

(ب) امث .

کسی کی طرف بیٹھ کر کے بیٹھنے کی حالت (نوراللغات، ۲:۶۵).

[پچھونڈ (رک) سے]

پچھونڈے (کس پ ، و لین ، مغ) م ف .

۱. پیچھے کی طرف .

چھری لے کو کاٹیاچ فرصت نہ دی

لناں سوئنچ اس کر پچھونڈے بندی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ۱۴۴

۲. بیٹھ پیچھے .

سو ایسے منے آئے چوراں وہاں

پچھونڈے بندے سب کے بت زور ساں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۶

[رک : پچھونڈ ؛ پچھونڈی]

پچھونرا (کس پ ، و لین ، مغ) امذ .

رک : پچھورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

پچھونڑ (کس پ ، و لین ، مغ) صف .

جس نے اپنا منھ پیچھے کی طرف کر لیا ہو ، کسی کے منھ کی طرف جس کی پیٹھ پڑتی ہو ، جو کسی چیز کو نہ دیکھتا ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[۰ : पिछौंड पिछौंड]

پچھونڑا (کس پ ، و لین ، مغ) صف ؛ م ف .

پیچھے کی طرف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[۰ : पिछौंडा पिछौंडा]

پچھوریا (ضم پ ، سک چھ ، فت و ، شد ی) امذ .

پوچھن ہارا ، پوچھنے والا .

دھیر کا بندھیا نہ بات کا پچھویا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

[۰ : पछवैया पछवैया]

پچھی (فت پ ، شد چھ) امذ .

۱. طرف دار ، مددگار ؛ شریک ، مربی ، پشت پناہ ، سرپرست .

ہر ایک کا حکم تخلیہ میں اپنے پچھی سے اس کا حال دریافت کرے گا .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۵۳۳

۲. پرندہ ، پنچھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

[س : پکشن/پکشی पक्षिन/पक्षी]

پچھی (کس پ ، شد چھ) صف ؛ مث .

رک : پیچھے ، پیچھے کی طرف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[۰ : पिच्छी पिच्छी]

پُچھی (ضم پ ، شد چھ) امث .

(حرف معیت) فی پونچھ یعنی ہر مویشی پر لگایا جانے والا ایک محصول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

[س : پچھ + اکا पुच्छ + इका]

پیچھے (فت پ) صف ؛ امذ ؛ م ف

رک : پیچھے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[۰ : پچھے पछै]

پیچھے (کس پ) م ف (قدیم) .

رک : پیچھے .

اول اپنی خبر میں اپنے رہنا ، پیچھے دسریاں کوں برا کہنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶

اس پچھے شوخ کو کر دست آویز

چشم کر شوق سے اس کے گل ریز

۱۷۷۲ بہشت بہشت ، ۴ : ۳۷

پچھیا (فت پ ، سک چھ) صف ؛ امث .

پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا ، پچھوائی .

صنوبر اور دیودار کے جنگلوں میں پچھیا ہوا سنسناتی تھی اور ایک شور طوفان برپا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۷۸

[س : پشچم + وات पश्चिम + वात]

پُچھیا (ضم پ ، کس چھ) امذ .

دنبہ ، مینڈھا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

[۰ : پچھیا पछिया]

پچھیا (ضم پ ، فت چھ ، شد ی) صف .

پوچھنے والا شخص ، خبر لینے والا آدمی ، دھیان رکھنے والا ، خیال اور دھیان رکھنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

[رک : پچھریا]

پچھیان (فت پ ، چھ ، شد ی) صف .

پچھان کا رہنے والا ، پچھم (مغربی علاقے) کا باشندہ .

بنادیں جو سید سے وہ خان صاحب
تو دوڑے ہر اک پوربی اور پچھیان

۱۹۳۰ دیوان جی ، ۳ : ۳۰۳

[س : پشچم संस्कृत + ا : یاں لاحقۂ نسبت]

پچھیاو (فت پ ، سک چھ) امذ .

رک : پچھیا .

پچھیاو کا جھکڑ کبھی دیوانی کی طرف سے چلتا ہے کبھی فوجداری کی جانب سے .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۱۰

[ہ : پچھیاؤ पछियाव]

پچھیت (فت پ ، ی مع) امث .

۱. مکان کے پچھلے کی دیوار .

کہتے ہیں یارو دوڑو جلدی سے ہائے ہائے
پاکھے پچھیت سو گئے چھپر پھسل پڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۰

اس کے دونو سرے اگیت پچھیت کے آساروں پر آسانی سے رکھے رہیں گے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۳۷

۲. پچھواڑا ، پڑوس .

چھپر کی اولتی اٹھا کر پچھیت کی جانب پھاند گئی .

۱۹۶۰ چار ناولٹ ، ۱۶۸

۳. مکان کا پچھلا حصہ .

فوٹو گرافر ایک عمارت کی . . . کبھی پچھیت کا . . . جدا جدا نقشہ اتارتا ہے .

۱۸۹۳ دیوان حالی (دیباچہ) ، ۱۳

[س : پشچ + ات संस्कृत + इत]

پچھیت (کس پ ، ی لین) .

(الف) امث .

پچھے یا بعد کو واقع ہونے کی حالت .

اگر کھیت اونچا نیچا ہوگا تو . . . فصل میں بھی اگیت پچھیت ہو جائے گی .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۳۶

(ب) صف .

مقررہ وقت کے بعد کا ، پچھلا ، آخری ، جیسے : پچھیت کاشت (گندم ، ۱۴۸) .

[ہ : پچھیت पिछैत]

پچھیتا (کس پ ، ی لین) صف ؛ امذ .

مقررہ وقت کے بعد ، پچھلا ، آخری .

پچھیتے پودے پر دانے کچے رہتے ہیں .

۱۹۷۰ چاول : دستور کاشت ، ۵۴

[رک : پچھیت + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

پچھیتی (کس پ ، ی لین) صف ؛ امث .

فصل جو دیر میں بوئی جائے یا دیر میں تیار ہو .

ڈوب چکی ہے جن کی اگیتی دیتی ہے ڈھارس ان کو پچھیتی

۱۸۸۴ وادی سہران میں زراعت ، ۹۳

— بلائیٹ (— کس مج ب ، کس ع ، غم ی) امث .

فصل کے آخری وقت پودوں میں کیڑا لگنے کی بیماری .

ایسی بیماریوں کی چند مثالیں آلوؤں کا پچھیتی بلائیٹ (Late blight) . . . وغیرہ ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۷۲

[پچھیتی + انگ : بلائٹ ؛ انگ : Late blight]

پچھیرو (فت پ ، ی مج ، و مع) امذ ؛ صف .

ہر والا ، بردار ، پرندہ ، پکھیرو (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[ہ : پچھیرو पछेरू]

پچھیلا (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

ہاتھ میں ایک ساتھ پہنے جانے والے بہت سے چھوٹے کڑوں میں سے پچھلا جو اگلوں سے بڑا ہوتا ہے ، پچھے کی مٹھیاں ؛ ہاتھ میں پہننے کا عورتوں کا ایک قسم کا کڑا جس میں ابھرے ہوئے دانوں کی قطار ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[ہ : پاچھ + ایلا पाछ + पला ؛ رک : پچھیلوا]

پچھیلا (۲) (فت پ ، ی مج) صف .

پچھلا ، پچھے کا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[پچھا (رک) سے]

پچھیلنا (ف پ ، ی مج ، سک ل) ف م .

پچھے ڈالنا ، پچھے چھوڑنا ، آگے بڑھ جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[ه : پچھیلنا पछेलना]

پچھیلوا (ف پ ، ی مج ، سک ل) اسذ .

ایک قسم کی پہنچی جو چوڑیوں کے ساتھ پہنی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[ه : پچھیلوا पछेलवा]

پچھیلی (ف پ ی مج) اسث .

رک : پچھیلوا .

وہی اپنے پرانے چھن ، پچھیلیاں ، کڑے . . . وغیرہ پہنتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۸۱

پچھیلیا (ف پ ، ی مج ، سک ل) اسث .

رک : پچھیلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

پچھیں (کس پ ، ی مج) صف ، م ف (قدیم) .

رک : پچھے .

رچنہار انگھے رچنہار توں رہنہار پچھیں رہنہار توں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

دعا کر ثنا کر منا کر اول
پڑیاشہ کے آنگے پچھیں یو غزل

۱۶۰۶ قطب مشتری ، ۲۸

رنج اچھے تو غم نہ کر بعد خزاں بہار ہے
غم کی اندھاری سوں نہ ڈر رات پچھیں نہار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۲۰

پچھیو (ف پ ، ی مج) صف ؛ م ف .

رک : پچھے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[ه : پچھیو पछेव]

پخ (۱) (ف پ) اسث .

۱. **ایسی شرط یا قید جو غیر ضروری اور دقت طلب ہو ، وہ پھندا جو روگ یا علت کی طرح پیچھے لگ جائے ، عذاب ، وبال ، جنجال .**

تھے جیسے جوانی کے چڑھے زور میں سر شیخ
ویسے ہی بڑھاپے کی پڑی آن کے اب پخ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۹

بڑی پخ ہے وہ آپ کا امتحان لیں گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۰

۲. **وہ گدھا جو گدھا گاڑی میں دوسرے گدھے کے ساتھ مدھنے کے لیے بم کے باہر جتا ہوا ہو .**

بم کے باہر ایک گدھا باندھتے ہیں . . . اس کے ساتھ ساتھ دوڑنے والے گدھے کو پخ کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۳۹

[ف]

ــ لگانا محاورہ .

۱. (i) **شرط لگانا ، قید لگانا .**

ایک پخ جو سب سے بڑی انہوں نے لگا رکھی تھی وہ بڑی کٹھن تھی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۰۶

(ii) **روڑا اٹکانا ، کسی کام میں رکاوٹ ڈالنا** (علمی اردو لغت ، ۳۴۱) .

۲. **جھگڑا پچھے لگانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

ــ لگنا محاورہ .

پخ لگنا (رک) کا لازم .

عدالت کی حاضری کی جو پخ لگی تو . . . پریشانی اور بڑھ گئی .

۱۹۶۰ سر سید احمد خان ، ۹۲

ــ نکالنا محاورہ .

جھگڑا ڈالنا ؛ اعتراض کرنا ، عیب یا نقص نکالنا .

خالی نہیں پیچ سے کوئی بات
ہر بات میں پخ نکالتے ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

ــ نکلنا محاورہ .

پخ نکالنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت ، ۳۴۱) .

پخ (۲) (ف پ) اسث .

۱. **بک بک ، بیہودہ اور لایعنی گفتگو** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶) .

۲. **غل ، شور ، اچھل کود .**

پھریں ہیں کودتی اور ناچتی چہار طرف
طوایفوں کو نشے میں یہ سوجھی ہے پخ پخ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۳۴

[حکایت الصوت]

ــ پخی چھوٹنا محاورہ .

زد لگنا ، جھک ہونا ، بک بک لگنا .

پھر تو . . . صاحب کو اچھی طرح پخ پخی چھوٹی .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۶

— پھیلانا محاورہ .

جھگڑا فساد پھیلانا ، شور و شر کرنا ، فتنہ اٹھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

— کرنا محاورہ .

غل و شور مچانا ، واہیات بکنا ؛ جھگڑا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

— مچانا محاورہ .

دند مچانا ، شور و غل مچانا ، بیہودہ بکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

پَخ (۳) (فت پ) اسث .

۱. (معماری) پاکوے کا کوئی ایک ضلع ، رخ یا پہلو ، پکھ (اپ و ، ۱ : ۱۱۰) .

۲. (سنگ تراشی) ستون یا لاٹ کے پتھر کا پہلو جس کے کناروں کو طرح طرح سے تراش کر خوشنما بناتے ہیں .

ستونوں کے بھرنے گل دان نما تھے ، ڈنڈی پر پخیں بنی ہوئی تھیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۲۷۳

[س : پکش पक्ष]

— مارنا محاورہ .

پخ کے کناروں کو حسب ضرورت گول یا چپٹا بنانا (اپ و ، ۱ : ۱۱۰) .

پَخ (۴) (فت پ) اسث .

شاباش ، خوب واہ واہ (پلیٹس) .

[ف]

پَخال (فت پ) اسذ .

رک : پکھال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

[ف]

— پیٹیا (— ی مج ، سک ٹ) صف .

بڑ ہیٹو ، وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۹۱) .

[پخال + پیٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پُخت (ضم پ ، سک خ) اسث .

۱. (کسی تقریب دعوت نیاز یا نذر وغیرہ کا) کھانا .

ہمسائے میں تھی بزم غم شاہ شہیداں
اور مجلسیوں کے لیے تھا پخت کا ساماں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۹۷

مجھے معلوم ہو جائے تو میں ہزار روپیے روز کی پخت پکوا کے محتاجوں کو تقسیم کیا کروں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۰

۲. کھانا پکائے جانے کا عمل .

پلاو نان قلیے پخت ہوتے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۲

نان بائی تھے یا شہر کے خاندانی باورچی جو شادی و غمی کی پخت کرتے تھے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۸

[ف]

— کرنا ف مر .

پکا کرنا ، پختہ بنانا ، مضبوط اور سخت بنانا .

ان گیند نما ڈلوں کو سخت کرنے کے لیے پخت کیا جاتا ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۴۵

— و پز (— ضم مج ت ، فت نیز ضم پ) اسث ؛ اسذ .

رک : پخت معنی نمبر ۲ .

اسی امتحان سے اکثر عمل پخت و پز کے جو باورچی میں . . . ہوتے ہیں بآسانی دریافت کرو گے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲۲۱

پخت و پز بھی چودہ تاریخ تک ہوا کرتا ہے اور لنگر میں حضرت کی مسند بچھا کرتی ہے .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۲۴

[ف]

— و پز کرنا محاورہ .

(کسی معاملے سے متعلق) قول و قرار یا مستحکم بات کرنا، پکا عہد لینا یا کرنا ، معاملہ طے کرنا .

تو میرے حوالے دخت رز کر
پھر قول کی مجھ سے پخت و پز کر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۴

آپ نے بد سب پخت و پز کر لی لیکن اس معاملے کی اصل پر بھی غور کیا .

۱۹۴۴ صید و صیاد ، ۱۷

... پُخت (ضم پ ، سک خ) لاحقہ .

تراکیب میں اپنے جزواول سے مل کر پکا ہوا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : دم پخت ، نا پخت وغیرہ .

جزائر شرق الہند کے باشندوں کی عادت ہے کہ دم پخت اسپ دربائی کو اعزازی دعوتوں میں کھاتے ہیں .

تجزیۂ نفس ، ۱۷۹ ۱۹۶۳

[رک : پخت]

پُختا (ضم پ ، سک خ) صف (قدیم) .

رک : پُختہ .

بیچہ کنڈی میں بند کر پختا میوا منگے تو کیوں کھاوے گا.

بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷ ۱۴۲۱

ولے پختا چھنال ، بہت نازک چلی چال .

سب رس ، ۲۵۵ ۱۶۳۵

پَختان (فت پ ، سک خ) اسذ .

افغانستان کا قدیم نام (تاریخ کڑا مانک پور ، ۹۴) .

[علم]

پُختاں (ضم پ ، سک خ) صف (قدیم) .

رک : پُختہ .

اے دوست باطن کی آشنائی کوں ہی سبب ہے ہور اوس کے پختاں ہونے کو ہی دیساں لگتے ہیں .

شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۴۰ ۱۶۲۸

پُختانا (ضم پ ، سک خ) ف م .

پُختہ کرنا ؛ پکانا ، مضبوط بنانا .

کاربن بلاک کوئلے ، کوک ، انتھر سائیٹ اور کولتار کے آمیزے کو دبانے اور پختانے سے بنائے جاتے ہیں .

فولاد سازی ، ۵۸ ۱۹۷۳

[رک : پختہ + ا : نا ، علامت مصدر]

پُختری (ضم پ ، سک خ ، فت ت) امث .

۱. مقوی غذا (ہندوستانی انگلش ڈکشنری، فیان ، ۳۴۵).

۲. وہ روٹیاں جن میں سالن لپیٹ کر ماماٹیں لے جاتی ہیں ، (مجازاً) عُمدہ مقوی روغن‌دار غذا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ف]

پُختریاں (ضم پ ، سک خ ، فت ت ، سک ر) امث ؛ ج .

۱. مفت کی پکی پکائی روٹیاں ؛ وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لے جاتی ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۶۶) .

۲. (ماما کے ساتھ ، تحقیراً) چپاتیاں ، روٹیاں .

اس جگہ ماما پختریاں ہی بول چال میں ہے .

نوراللغات ، ۲ : ۶۶ ۱۹۲۶

[رک : پختری + ا : یاں لاحقۂ جمع]

— کھانا محاورہ .

(ماما کے ساتھ) ماما کی چرائی ہوئی روٹی سالن یا ہراٹھے کھانا، (مجازاً) کسی کام کے قابل نہ ہونا، نازو نعمت میں پلا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

پُختکار (ضم پ ، سک ، خ ت) صف (قدیم) .

رک : پختہ کار .

اما پختکار آدمی ٹک اچھتا ہے تجربہ کار ، سب جا کا اچھتا ہے خبردار .

سب رس ، ۱۹۳ ۱۶۳۵

[ف]

پُختگی (ضم پ ، سک خ ، فت ت) امث .

۱. پختہ (رک) سے اسم کیفیت ، پختہ ہونے کی حالت .

کچھ خوب نہیں ہوے لگامی لے کچھ ہی تو پختگی نہ خامی

من لگن ، ۲۶ ۱۷۰۰

پختگی آج بھی اس بات کی انشا نہ ہوئی
گھر کو پھر آئے چلے ہم طمع خام لیے

انشا ، ک ، ۱۴۳ ۱۸۱۸

شعروں کی عمدگی اور پختگی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عنفوان شباب کے بعد کا کلام ہے .

حیات فریاد ، ۲۰۸ ۱۹۲۶

۲. (i) پک جانے کا عمل (پھل ، کھانا وغیرہ) .

خاکساری ہے مآل پختگی شاخ سے ٹپکا جو میوہ پک گیا

دیوان اسیر ، ۳ : ۴۰ ۱۸۷۰

(ii) پودے کی بڑھوار .

ان دو مرکزوں کے درمیان مکمل ملاپ صرف کلیمائیڈو سپوروں کی پختگی کے دوران ہی ہوسکتا ہے .

فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۵۰ ۱۹۷۰

[ف]

پختو (فت پ ، سک خ ، و) امث .

رک : پشتو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

پختون (فت نیز ضم پ ، سک خ ، و ن) اسٹ ؛ سہ پشتون .

۱. **پشتو زبان .**

اس سے پشتو کی دو بڑی قسمیں ہوگئی ہیں جنھیں پشتون اور پختون سے موسوم کرتے ہیں .

۱۹۳۰ رسالہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۶۲

۲. **پٹھان .**

پانچ دریاؤں کی سر زمین میں بھی ٹپہ ویسی ہی مقبول صنف ہے جیسی ”پختون خوا“ میں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۴۸

پختہ (ضم پ ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. (i) **پکا ہوا یا پھٹا ہوا (کھانا وغیرہ) .**

بس بھٹیارے کی گئے دوکان پر
گوشت پختہ کچھ لیے دے سیم و زر

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۱۹

(ii) **پکّا ، تیار (پھل یا فصل جو پک گئی ہو) .**

پائیں باغ میں انگور پختہ . . . نظر آتے ہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۶

کوئی گدرا کر ٹھٹر جاتا ہے کچھ پختہ ہو کر اترتے ہیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۳۴

۲. (i) **قوی ، مضبوط ؛ مصمم ، پکّا (عزم یا ارادہ وغیرہ) .**

عام خیال اس خیال کو پختہ کردیتا ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۷۱

(ii) **قائم ، مستحکم ، غیر متزلزل (عقیدہ ، مذہبی خیالات وغیرہ) .**

مسلمان یقینی اپنے مذہب پر پختہ ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۲

اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ ابلیسی نظام
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام

۱۹۳۶ ارمغان حجاز ، ۲۱۵

(iii) **مستند ، ٹھیک ، درست ، قابل اعتبار .**

پختہ خبر پائی کہ زمرد کو ایک ساحر اس طلسم میں لے گیا ہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۶۵

۳. **(عمارت ، بنیاد ، تعمیر اور مکان وغیرہ) چونے ، گچ اور پکّی اینٹوں کا چُنا ہوا ، سیمنٹ یا پتھر کا بنا ہوا .**

وہ بھی چند روز کے بعد پختہ بارک میں چلا جائے گا .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۶۴

۴. **پائیدار (رنگ ، تعمیر ، جوڑ وغیرہ) .**

کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں
مضمون تھا آفتاب کا ذروں کے نامے میں

۱۸۷۵ دیبر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۱۹۷

۵. **کم نہ زیادہ ، پورا (وزن ، ناپ تول وغیرہ) .**

پان سیر پختہ وزن شاہجہانی کی خوراک تھی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۴۷

پتھر کے بڑے بڑے ٹکڑے جن میں بعض کا وزن بارہ سو پختہ من تھا . . . ہوا میں پھینکے گئے .

۱۹۱۱ مقدمات الطبیعیات ، ۱۲۴

۶. **جو زمانے کی اونچ نیچ دیکھ چکا ہو ، دانا ، ہوشیار ، بالغ نظر .**

توں اپنی جوانی میں شہ غرق ہے
کجے ہور پختے میں لی فرق ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۰

۷. (i) **تجربہ کار ، آزمودہ کار ؛ کامل ، ماہر .**

کبھیں بالے کبھیں بوڈھے کبھیں سبوک کبھیں سامی
کبھیں گر ہو کبھیں چیلے کبھیں پختے کبھیں خامی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۷۵

جے کوئی پرت کی آگ کی سوسیا نہ ہوسے آنچ کوں
پختہ نہیں وو خام ہے اس خام سیتی کام کیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶۲

اب جو ایک کارکن پختہ ہاتھ چڑھا تو ترنت اسے گرا دیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۶

اگر کھلاڑی کو پختہ ہونے کے لیے صرف چند گھروں کی ضرورت ہے تو وہ اپنی ضرورت کے مطابق نقوش لے کر اپنے ان ہم نشینوں کو دے دیتا ہے جن کے حق میں پانسا پڑتا ہے .

۱۹۳۵ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۶۹

(ii) **(عشق ، جنوں یا کوئی جذبہ وغیرہ) کمال کے درجے پر پہنچا ہوا ، پورا ، پکّا .**

یا رب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو
شیشہ میں اترے پری پختہ جنوں خام ہو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۳

۸. **ایسی تحریر یا خط جس کی روش میں پکّا پن پایا جائے ، منجھا ہوا .**

لکھنے میں خط پختہ ہو چند قسم کی تحریر کا چربہ ان کے ذہن میں ہو .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۷

خط نستعلیق ہے ، پختہ ضرور ہے مگر کچھ زیادہ خو بصورت نہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۴۵

۹۔ ایسا کلام یا اسلوب تحریر جس میں مشاقی و مہارت پائی جائے اور فنی عیوب سے پاک ہو۔

خام مضمون مرثیہ کہنے سوں چپ رہنا بھلا
پختہ درد آمیز عزلت نت توں احوالات بول

عزلت (اردو شہ پارے، ۱۵۳) ۱۷۵۸

شستہ تھی زباں اس کی پختہ تھا کلام اس کا
تم دکھا نہیں سکتے اس میں ایک خامی بھی

بہارستان، ۸۰۴ ۱۹۳۱

۱۰۔ خالص، بے میل (خصوصاً چاندی یا سونا)۔

دکھاوے بھی عالم کوں دائم مدام
کدھیں پختہ سنا کدھیں سیم خام

خاور نامہ، ۲ ۱۶۴۹

۱۱۔ (قیمت یا لاگت) طے شدہ؛ بالمقطع (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۹۱؛ نوراللغات، ۲: ۶۶)۔

۱۲۔ (ریاضی) ٹھوس۔

ایک ایسے پختہ (Rigid) جسم کو زیر غور لاؤ جو ایک محور (Axis) کے گرد گردش کرسکتا ہو۔

مادے کے خواص، ۲: ۱۳ ۱۹۶۷

[ف]

ـــ ارادہ (ـــ کس ا، فت د) امذ۔

پکا ارادہ، پکا عزم، اٹل ارادہ۔

دل میں پختہ ارادہ کرلیا ہے کہ میں اکیلا نکلوں گا۔

طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۵۰۶ ۱۹۰۰

[پختہ + ارادہ (رک)]

ـــ بات امث۔

سمجھی بوجھی بات، وہ بات جس میں تغیر و تبدل کی گنجائش نہ ہو، طے شدہ امر۔

آج میں تم سے یہ بہت پختہ بات کہہ رہا ہوں کہ اس ملک میں عنقریب کوئی بڑا سیاسی تغیر ہونے والا ہے۔

مہذب اللغات، ۳: ۴۰ ۱۹۶۲

[پختہ + بات (رک)]

ـــ بیگھہ (ـــ ی مع، فت گ ھ) امذ۔

۳۰۲۵ مربع گز یا ۵/۸ ایکڑ کا قطعۂ اراضی، پکا بیگھا۔

اب بچا ایک باغ پندرہ بیگھ پختہ کا اور کچھ روپیہ نقد۔

خورشید بہو، ۲۵ ۱۹۰۰

[پختہ + بیگھا (رک)]

ـــ تر (ـــ فت ت) صف۔

زیادہ پکا، نہایت مضبوط یا مستحکم، بہت پائیدار۔

پختہ تر ہے گردش پیہم سے جام زندگی
ہے یہی اے بے خبر راز دوام زندگی

بانگ درا، ۲۹۲ ۱۹۲۴

[پختہ + ف: تر لاحقۂ تفضیل بعض]

ـــ چھت (ـــ فت چ ھ) امث۔

(معماری) ریختے یا سیمنٹ کی چھت، چونے کنکر کی تہ ڈال کر تیار کی ہوئی چھت (اپ و، ۱: ۱۱)۔

[پختہ + چھت (رک)]

ـــ خط (ـــ فت خ) امذ۔

وہ طریقۂ تحریر یا لکھت جو بہت دن کی مشق کے بعد کسی ایک طرز پر قائم ہوگئی ہو اور اس میں تبدیلی کا امکان نہ ہو (اپ و، ۳: ۱۹۳)۔

[پختہ + خط (رک)]

ـــ خیال (ـــ فت خ) امذ۔

وہ شخص جو اپنے خیال میں پختہ ہو یعنی اپنے خیال سے نہ ہٹے (مہذب اللغات، ۳: ۴۰)۔

[پختہ + خیال (رک)]

ـــ داری صف۔

(زمینداری) دوامی، مستقل، جو عارضی نہ ہو۔

اگر مالک ادنیٰ ایسے بندوبست شکمی (پختہ داری) کو منظور کرنے سے انکار کرے تو محال تا میعاد بندوبست مالک اعلیٰ کو دے دیا جائے گا۔

تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۹۲ ۱۹۰۲

[پختہ + داری (رک)]

ـــ رائے صف۔

مضبوط و مستقل رائے؛ عقلمند، ہوشیار (نوراللغات، ۲: ۶۶)۔

[پختہ + رائے (رک)]

ـــ عزم (ـــ فت ع، سک ز) امذ۔

پکا ارادہ، اٹل ارادہ۔

وعدہ نہ کیا جائے جب تک کہ اس کے پورا کرنے کا پختہ عزم نہ کر لیا جائے۔

اساس الاخلاق، ۹۲ ۱۹۰۸

[پختہ + عزم (رک)]

ـــ عمر (ـــ ضم ع، سک م) امث۔

پکی عمر، دانائی و بالغ نظری کا زمانہ، عمر کا وہ حصہ جو تجربات کے دور کے بعد ہو، ادھیڑ عمر یا اس کے بعد کا زمانہ۔

مرے سوں نہ ہوتا ہے خوبی کا کام
کہ ہے عمر تو پختہ ہور عقل خام

۱۶۳۸ مراۃالحشر (ق) ، ۷

ذرا پختہ عمر کے انسان کے لیے مشغلہ تنہائی کا یہی ہوتا ہے کہ وہ ماضی کے واقعات پر غور کرے .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۶۹

[پختہ + عمر (رک)]

ــ کار صف .

اپنے کام میں ہوشیار ، آزمودہ کار ، تجربہ کار ، منجھا ہوا .

وہ پختہ کار کب پڑھتا ہے نامہ
نہیں کچھ کہ لوں میں ہاتھ خامہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۸

کسی کے ہاتھ وہ سیب ذقن کب آتا ہے
وہ پختہ کار نہیں جو خیال خام کریں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۵

یہ خوشامدی بڑے پختہ کار لوگ ہوتے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۲۳

[پختہ + کار (رک)]

ــ کاری اسف .

پختہ کار (رک) کا اسم کیفیت .

لیک رکھتا ہے خام فہم و تمیز
پختہ کاری میں ایک مرد عزیز

۱۷۷۳ فغاں ، انتخاب ، ۱۶۶

تم اپنے نزدیک جو چاہو دور کی سوچو ، پختہ کاری کرو .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۸

[پختہ + کاری (رک)]

ــ کرنا محاورہ .

۱. پکا کرنا ، پائیدار بنانا .

تمام عمر . . دور ازکار او ہام اور خیالات خام کے پختہ کرنے میں صرف کی .

۱۹۰۴ المدینہ و الاسلام ، ۱۴

۲. (طے کر کے) پکا کرنا ، مکمل کرنا .

کرایہ وغیرہ دے کر سب انتظام پختہ کیا .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، یکم جون ، ۳

راجا کی بیٹی سیتلا نے کھانا پینا چھوڑ دیا ، مگر کھیلا اور دھرتا نے اس کی منگنی پختہ کردی .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۸۴

۳. واقف کرانا ؛ تجربہ کار بنانا ، پکا کرنا (عقیدہ وغیرہ کا) .

خدائے تعالیٰ بندے پر عشق لازم کیا تو اون نہیں روچا سکیا ، اپستے اپن اس بدل محمد کے نور کے عشق میں او سے پختہ کیا .

۱۶۳۸ ترجمہ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۶۹

۴.(i) کمی نکالنا ، خامی دور کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۶).

(ii) (سبق وغیرہ) پکا کرنا ، ازبر کرنا ، اچھی طرح ذہن نشین کرنا ؛ (تعلیم و معلومات وغیرہ کی تجربے یا مشاہدے سے) صحت تصدیق یا تائید حاصل کرنا ، آزمانا ، جانچنا .

کتابی معلومات کو سیر و سیاحت سے پختہ کیا .

۱۹۱۳ اکسیر سخن (مقدمہ) ، ۷

ــ مزاج (ــ کس م) صف .

مستقل مزاج ، ایسا شخص جس کے مزاج یا طبیعت میں تجربے کے بعد استقلال پیدا ہو گیا ہو .

دنیا کو نہ جانو کہ دل آرام ہے یہ
اے پختہ مزاجو طمع خام ہے یہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۵۷

بات ان کی ہے جو ہیں پختہ مزاج
لطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۶۶)

[پختہ + مزاج (رک)]

ــ مزاجی (ــ کس م) اسث .

پختہ مزاج (رک) سے اسم کیفیت .

بادشاہ کو پختہ مزاجی سے بڑی قوت اور مدد ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۴۰

[پختہ مزاج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مغز (ــ فت م ، سک غ) صف .

عقلمند ، ہوشیار ، دانا ؛ تجربہ کار .

حقیقت سوں تری مدت سوں ہم واقف ہیں اے زاہد
عبث ہم پختہ مغزاں سوں نہ کر اظہار خامی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷

جب ملکوں ملکوں کی سیر کرے تب انسان البتہ پختہ مغز ہو .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳

ہماری آنکھ کے آنسو بنیں گے تاج کے موتی
ابھی تک پختہ مغزوں کی یہ حرص خام باقی ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۰۹

[پختہ + مغز (رک)]

ــ مغزی (ــ فت م ، سک غ) امث .

پختہ مغز (رک) سے اسم کیفت .

نصیحت کرنے سے سودا کو تو سمجھا نہ اے ناصح
کہ با ایں پختہ مغزی میں خیال خام کرتا ہوں
سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۸
۱۷۸۰

جس طرح ہم آج تجربہ کاری کی باتیں کرتے ہیں ، اسی طرح اس وقت یہ بڈھا پختہ مغزی کے غرور سے رائے دیتا ہوگا .
شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۴
۱۹۲۶

ــ ہونا محاورہ .

زخم یا پھوڑے پھنسی وغیرہ میں مواد کا پک جانا .

چند بار فصد کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ مادہ پختہ ہو جائے .
شرح اسباب ، ۲ : ۲۴۰
۱۹۳۶

پختہ (فت پ ، سک خ فت چہ) صف .

پچکا ہوا ، کوٹ کر پھیلایا ہوا ، دبا ہوا ، دبایا ہوا .

اور یہ تھا سلور کنگ ، کاہجنوے رنگ ، غول بیابانی کی سی پیلی گردنہ اور روٹھی ہوئی نگاہ اور پچکے گالوں والا .
وہ جسے چاہا گیا ، ۹۵
۱۹۶۹

[ف]

پختچی (فت پ ، سک خ) امث ؛ ــ پاختچی .

پشم یا باریک اون کا تنے کا عمدہ قسم کا ہلکا پھلکا اور سبک چال چرخا (ا پ و ، ۲ : ۱۹) .

[ف]

پخشش (فت پ ، سک خ) صف .

۱. ناکارہ ، بیکار ؛ کچلا ہوا .

کہیں گولے کو گرز سے پخش کردیتے تھے کبھی سپر کی اوجھڑ دیتے تھے .
آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۵۲
۱۹۰۲

۲. سوکھا ہوا ، جھری دار ؛ پھیلا ہوا ، وسیع ؛ کچلا ہوا ، روندا ہوا ، کھینچا ہوا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۳۶۰)

اف کرنا ، ہونا .

[ف]

پُخش (ضم پ ، سک خ) امث .

گرمی ؛ ضعف دل ؛ غشی ؛ مرض سل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[ف]

پُخما/پُخمہ (ضم پ ، سک خ/فت م) صف .

عموماً کمسن عورت جس کے چہرے مہرے اور حرکات و سکنات سے بچپن ظاہر ہو .

دوسری پخمہ دور ہی سے حاشیہ لگاتی ہے اے کمبخت مردوں کی ذات سدا ہی سے بے وفا ہے .
بزم رفتگاں ، ۷۱
۱۹۳۴

[ف]

پخنا (فت پ ، سک خ) صف مذ .

بیہودہ ، بدتہذیب ؛ کمینہ ، سفلہ ، بخ مچانے والا ، جھگڑالو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۶) .

[پخ (۱) رک سے]

پخنی (۱) (فت پ ، سک خ) امث .

پخنا (رک) کی تانیث ، بھٹیاری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .

دنیا میں ادنیٰ پخنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا .
نوراللغات ، ۲ : ۶۶
۱۹۲۶

پخنی (۲) (فت پ ، سک خ) امث .

(صرافی) سکے کا الٹا رخ جس پر تاریخ عدد وغیرہ کندہ ہوتا ہے ؛ (معماری) پاکھا ، دیوار یا چنائی کا چھوٹا حصہ یا عرضی رخ (ا پ و ، ۷ : ۱۷) .

[مقامی یا پخ (۳) سے]

پخیا (فت پ ، سک خ) مث .

رک : پخ (۱) ، جھگڑالو ، فسادی ، بیہودہ ، کمینہ ، نالائق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .

[رک : پخ (۱) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پد (فت پ) امذ .

۱. (i) مقام ، منصب ، جگہ ، عہدہ .

آپ مہا منتری کے پد پر براجمان ہیں .
مدرا راکھشس ، ۱۰۰
۱۹۵۵؟

(ii) رتبہ ، درجہ ، مرتبہ .

سب سے اونچا برہماجی کا پد (درجہ) ہے .
ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۵۱۵
۱۸۹۰

بل ودیا دھن مان اور پد عہدہ ، کرسی عزت شہرت
گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۰
۱۹۵۹

۲. (i) اشلوک ، چھند ، بھجن .
ساتھنیں اس کی راگ الاپ . . . پد گانے لگیں .
۱۸۰۱ مادھو نل کام کندلا ، ۳۱
ترانہ ہائے توحید اس علم میں الاپے جاتے تھے اور سنسکرت میں پد ، اشلوک بھجن وغیرہ گائے جاتے تھے .
۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۳
(ii) شبد ، قول ، بچن ، کلمہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .
(iii) گیت ، نظم ، اشعار ، کبت .
تان سین کی تان اور سور داس کے پد بھی ان کی طبیعت کو گرم نہیں کر سکتے .
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۸۲
(iv) چرن ، بیت ، فرد .
دوہا ایسا ہی ہے جیسے مسلمانوں میں بیت لیکن اس کا ہر مصرعہ کئی حصوں میں تقسیم ہوتا ہے جسے چرن یا پد کہتے ہیں
۱۹۳۵ خطبات گارساں د تاسی ، ۱۴۶
۳. کرن ، نور .
پد (نور) اگر رہے کا بھی تو مادر (ظلمت) کے سائے میں .
۱۹۲۳ واودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۶
۴. پانو ، پیر ، کھوج ، نقش پا ، نشانی ، نشان (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۰) .
۵. چیز ، بست ؛ محافظت ، نگہبانی ؛ ضلع ، ملک کا حصہ (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۵۰۸) .
۶. گھر ، مکان ، رہنے کی جگہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
۷. ویدوں کے لکھنے کا ایک رسم الخط جس میں ہر ایک حرف علیحدہ علیحدہ لکھا جاتا ہے مصرع ، رکن (صرف و نحو) حرف ، لفظ ، شبد ؛ وہ لفظ جس کی گردان کی جائے ؛ (قانون) قانونی یا عدالتی کاروائی کا عنوان (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[س : پد पद]

ـــ اَنک (— فت ا ، غنہ) امذ .
نقش پا ، قدموں کے نشان (پلیٹس) .
[پد + انک (۱) (رک)]

ـــ آسَن (— فت س) امذ .
اسٹول ، پائیدان (پلیٹس) .
[پد + آسن (رک)]

ـــ آگھات امذ .
لات ، ٹھوکر (پلیٹس) .
[پد + آگھات (رک)]

ـــ بھنجَن (— فت بھ ، سک ن ، فت ج) امذ .
(قواعد) فقرے کے الفاظ کو جدا کرنا ، ترکیب صرفی ؛ مشکل یا متروک الفاظ کے معانی بیان کرنا ؛ علم زبان کی ایک شاخ جس میں الفاظ کے مادے معلوم کیے جاتے ہیں ، اشتقاقیات (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ پلیٹس) .
[پد + بھنجن (رک)]

ـــ پَد پَر/میں (— فت پ/ی مج) م ف .
قدم قدم پر ، پر پر قدم ؛ ہمیشہ ، اکثر ، پیہم ، بار ہا (پلیٹس) .

ـــ تَران/تَراں (— فت ت) امذ .
پانووں کی حفاظت کرنے والا جوتا ،سلیپر ، جوتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .
[س : پد + تران/تراں पदत्राण/पदत्राण]

ـــ چار امذ .
پیدل چلنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .
[س : پد چار पदचार]

ـــ چارَن (— فت ر) امذ .
رک : پد چار (شبد ساگر ، ۶ ؛ ۲۸۰۲) .
[س : پدچارَن पदचारण]

ـــ چاری صف .
پیدل ، پیدل چلنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[رک : پد چر]

ـــ چَر (— فت چ) امذ .
رک : پیدل ، پیادہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .
[س : پد چر पदचर]

ـــ چِنہ (— کس چ ، سک ن ، فت ہ) امذ .
رک : پدانک ، وہ نشان جو چلنے سے زمین پر بن جاتا ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .
[س : پد چنہ पदचिन्ह]

ـــ چیوت (— فت چ ، و مع) صف .
عہدے سے گرا ہوا ، معزول ، بے عزت (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .
[س : پد چیوت पदच्युत]

— چیوت کرنا محاورہ .

عہدے سے بر طرف کرنا، معزول کرنا، بے عزت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

— کمل (— فت ک ، م) امذ .

(لفظاً) کنول جیسے پانو ، (مراداً) کسی بزرگ یا دیوتا کے پانو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پدکمل पदकमल]

پدا (کس پ ، شد د) امذ ؛ امث : پدی .

۱. بھوری پیٹھ کی چھوٹی سی خوش آواز چڑیا جو کئی قسم کی ہوتی ہے ، لاط : Thamnobia cambagensis .

ہزار طرح کا پدا مرے تئیں سن سن
ہر ایک شاخ پہ بلبل کا گھر لگا کہنے

سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۳ ۱۷۸۰

یہ پدا ساری قسموں کے پدوں سے چھوٹا ہوتا ہے نر کا رنگ سیاہ مادہ کا خاکی .

سیر پرند ، ۳۹۰ ۱۸۹۷

پدا یہ جانور ہم نے ہند میں بنایا اسے بھی لیے پھرتے ہیں .

آزاد ، جانورستان ، ۴۶ ۱۹۱۰

۲. وہ نواڑ یا چمڑا جو غلیل کی تانت میں غلا رکھ کر پھینکنے کے لیے سی لیتے ہیں ، پھٹکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

۳. (مجازاً) حقیر ، ضعیف ، کمزور ، ادنیٰ ، بونا ، چھوٹے قد کا آدمی .

کیا پدا اور کیا پدے کی ضامنی .

کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) ؟

مرزا صاحب نے کہا مجھے یہ نہیں بھاتا کہ سو کوے کانیں کانیں کریں اور بیچ میں ایک پدا بیٹھ کر چوں چوں کرے .

آب حیات ، ۱۸۷ ۱۸۸۰

ایک چھوٹی سی قوم . . . ایسی ترقی کرے کہ بڑی بڑی ترقی یافتہ اقوام دیکھتی کی دیکھتی رہ جائیں ایک پدا شہباز کا شکار کرے .

مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۸۸ ۱۹۰۵

[ہ : پدا पिद्दा]

پدات/پداتی (فت پ/کس ت) امذ .

پیدل ، راہرو ، پیدل سپاہی ، پیادہ ، چوڑاسی ، نوکر ، ملازم ، شطرنج کا پیادہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۰) .

[س : پدات / پداتِ पदात/पदाति]

پداتک (فت پ ، کس ت) امذ .

رک : پدات (پایٹس) .

[س : پداتک पदातिक]

پدارا (کس پ) امذ .

پدی پرند کا نر ، پدا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۶) .

[ہ : پدارا पिदारा]

پدارپن (فت پ ، سک ر ، فت پ) امذ .

کسی عہدے پر تقرری (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[س : پد + ارپ्ण + اپن पद + अर्पण]

پدارت (فت پ ، ر) امذ .

۱. رک : پدارتھ .

ہر ہر مصرے باندھے لڑ رتن پدارت مانک جڑ

نویسر ہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ : ۵۱) ۱۵۰۳

۲. (مجازاً) ظاہر کرنے کا عمل ، اظہار .

تجھ دیکھ عشق باز نہ پاسے قرار تل
قربان تج پہ جیو پدارت کیے بغیر

غواصی ، ک ، ۱۱۹ ۱۶۷۸ ؟

پدارتھ (فت پ ، سک ر نیز بفت) امذ .

۱.(i) نفیس یا لذیذ کھانا ، لذیذ چیز .

سُکھوں کا تیاگ ہوگئے سے پہلے ہی پدارتھوں سے بیراگ ؟

پتنی پرتاپ ، ۱۰ ۱۹۲۱ ؟

(ii) چیز ہست ، عمدہ چیز .

یہ سب پدارتھ اجات جات ہیں اپنے کچھ نہیں .

ترجمۂ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۵۱۴ ۱۸۹۰

۲. ہستی کی مادی شکل ، چیز ، شے ، مادہ .

جتنا کچھ جگت تم کو بھاستا ہے وہ سب سنکلپ روپ ہے کوئی پدارتھ ست روپ نہیں .

ترجمۂ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۸۸ ۱۸۹۰

مجھے پیارے پدارتھوں کی جدائی کے خیال سے دکھ ہوتا ہے .

بھگوت گیتا اردو ، ۳۱ ۱۹۲۸

۳. لفظ یا فقرے کے معنی ؛ نوکی ، اچھائی ؛ (منطق) سات صورتوں یا حالتوں کی تفصیل (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

۴. برکت ، نعمت دینی ودنیوی ؛ لذت ، حظ .

ایسے ایسے اتم پدارتھ بھر اس شریر میں ملیں یا نہ ملیں .

بھگوت گیتا اردو ، ۳۱ ۱۹۲۸

[س : پدارتھ पदार्थ]

— وِدیا (— کس و ، سک د نیز شد بکس) امث .
علمِ طبعیات (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[پدارتھ + ودیا]

پَدارْگھ/پدارگھیہ (ف پ ، سک ر/سک گھ ، ف ی) امذ .
مہمان یا برہمن کو دہی اور شہد وغیرہ کی پیشکش (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[رک : پد + س : ارگھ/ارگھیہ : अर्घ/अर्घ्य]

پَداس (ف پ) امث .
ریح ، بادی ، اِبھار ، پادنے کا میلان (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[س : برد + آش पद् + आश]

پَداسا (ف پ) صف .
پادنے والا ، پدوڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[ہ : پداسا पदासा]

پَداسَن (ف پ ، س) امذ .
پانو رکھنے کی چوکی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .
[رک : پد + آسن (رک)]

پَدانا (ف پ) ف م .
۱. پدوانا ، پاد نکلوانا .
مستاں کدو دکھا کر تجکو پدا چکے ہیں
اے شیخ پاک دامن کیسا ترا وضو ہے
۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۳۱
۲. (مجازاً) تھکا دینا ، مغلوب کرنا ، ہرا دینا ، عاجز کر دینا ، ہرانا ، چِت بلوا دینا .
سروہی کھینچ کے قاتل جدھر کو جا نکلا
ھکا ھک دیا سب کو پدا پدا نکلا
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۱
دیر تک دھوپ میں پدایا .
۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۹۵
[ہ : پدانا पदाना]

پَدانک (ف پ ، مغ) امذ .
پد (رک) کا تحتی .

پَدبی (ف پ ، سک د) امث .
رک : پدوی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ پلیٹس) .

پَدج (ف پ ، د) امذ .
(اساطیر) جو پانو سے پیدا ہو ، مراد : شودر (پلیٹس) .
[پد + ج ، جا ، جننا (رک) سے]

پدر (۱) (ف پ ، د) امذ .
رک : پدل ، ڈیوڑھی داروں کے بیٹھنے کی جگہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۳) .
[مقامی]

پدر (۲) (ف پ ، د) امذ (قدیم) .
۱. حجاب ، پردہ ، اوٹ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۵) .
۲. پرت ، تہہ .
اتھی بھویں سو نہلی ہریالی غلاف
فلک اوڑنا نو پدر کا لحاف
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۱
چونکہ پیاز کی ڈلی دستی ہے ہور اس کے اپر کا پدر کاڑے تو بھی ڈلیچہ دستی ہے .
۱۷۶۳ ؟ چھ سر ہار ، ورق ۶۲ (الف)
[مقامی]

پدر (۳) (ف پ ، د) امث (قدیم) .
قدموں کی آواز ، پیروں کی چاپ (پلیٹس) .
[ہ : پدر पदर]

پِدَر (ف پ نیز کس ، ف د) امذ .
۱. باپ .
پدر ہور مادر کو بولو سلام کہ در راج شاہی رہو تم مدام
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳
کہ بے شک ہے وہ زادۂ شہر یار
پدر ہر پدر شاہ عالی وقار
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۸۲
اک دوسرے کے انیس و ہمدم
فرزند و پدر تھے دونوں باہم
۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۱۶۱
۲. (مجازاً) کسی وصف میں بڑھا چڑھا ہوا شخص .
خوں ریز جس قدر کہ ہو اس سے عجب نہیں
آتش فراق یار پدر ہے یزید کا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۱۴

ــ سوختہ (ــ و مج ، سک خ ، فت ت) صف .

(دشنام) ولد الحرام ، حرامی ، جس کے باپ کا پتا نہ ہو .

میرے عمدہ خیالات اور صفائی قلب نے یہ گوارہ نہ کیا کہ لوگ مجھے بعد میں پدر سوختہ کے نام سے نامزد کریں .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۳۱۱

[پدر + ف : سوختہ ، سوختن (= جلنا) سے]

ــ طَرِیقَت کس اضا (ــ فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

پیر و مرشد ، استاد .

اباقاآن نے کہا تمہارا باپ مر چکا ہے ، بولے پدر طریقت ہے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۲ : ۳۵

[پدر + طریقت (رک)]

ــ کُش (ــ ضم ک) صف ؛ امذ .

باپ کا قاتل .

تج او پر تمام خلق نفریں کریں
پدرکش تجے خلق بھی سب کہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۳

[پدر + ف : کش ، کشتن (= مار ڈالنا) سے]

ــ کُشی (ــ ضم ک) امث .

باپ کا قتل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[رک : پدرکش + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مُردہ (ــ ضم م ، سک ر ، فت د) امذ .

وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو ، یتیم .

بات کہتے میں ہوٹ جاتا ہے
دل پدر مردوں کا حباب لہن

۱۷۳۲ کریل کتھا ، ۱۶۸

[پدر + ف : مردہ ، مردن (= مرنا) سے]

ــ مِزاجی (ــ کس م) امث .

وہ شخص جس نے کسی کو متبنّٰے بنایا ہو ، منھ بولا باپ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پدر + مزاج (= مجاز (رک)) کی تقلیب + ا : ی لاحقۂ کیفیت]

ــ نَکَرد پِسر تَمام کَرد کہاوت .

(طنزاً) باپ نے نہ کیا بیٹے نے پورا کردیا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

پِدرانہ (فت پ نیز کس ، سک د ، فت ن) صف .

باپ کا ایسا ، (وہ سلوک یا برتاؤ) جو باپ کی طرح کا ہو .

آپ سے وہی پدرانہ محبت رکھنی چاہیے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۸۲

[ف]

پِدرم سلطان بود فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

(لفظاً : میرا باپ بادشاہ تھا) ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص خود تو کسی خاص حیثیت کا مالک نہ ہو اور اپنے باپ دادا کی بڑائی بیان کرے .

ایک شب کو نواب صاحب بیٹھے گپ اوڑا رہے تھے کہ پدرم سلطان بود .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۹

اب تو ہمارے پاس ایک ,, پدرم سلطان بود ،، کی مہارانی رہ گئی ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۴ : ۳۱۴

پِدرم سلطان بود تراچہ فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

(لفظاً میرا باپ سلطان (بادشاہ) تھا تو کون یا تجھے کیا) ، (مجازاً) کسی شخص کی اپنی بے جا بڑائی جتانے کے موقع پر بولا جاتا ہے .

ہمارے بزرگ ان سے بھی زیادہ مہذب اور متمدن تھے اور پدرم سلطان بود تراچہ کے تازیانے سے بے پرواہی برتتے تھے .

۱۹۲۵ فضائل اسلام ، ۵۳

پِدرود (فت پ نیز کس ، سک د ، و مع) امذ .

وداع ، رخصت .

یار جب آتا ہے میرے دار تک
در سے کرتا ہے اسے پدرود نفس

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۹

مہاراجہ بھگوان سنگھ والئی نابھ نے اس جہان فانی سے پدرود کیا .

۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۱۰۲

اس جہان گذران سے . . . پدرود کر گئے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۶

الف : کرنا .

[ف]

پِدری (فت پ نیز کس ، فت د) صف .

۱. پدر (رک) سے منسوب ، باپ کا .

ایسی پدری اور برادری محبت خرچ کی کہ انسان سے نہیں ہو سکتی ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۴

ہند میں جو گدی پدری کا قاعدہ ہے وہ یہاں نہیں ۔

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۱۷

۲۔ آبائی ، موروثی ۔

پیدائش کے شروع سے یہ ملک ان کا پدری وطن ہے ۔

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱

[رک : پدر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اقتدار (— کس ا ، سک ق ، کس ت) امذ ۔

یونان کے آبا و اجداد کی پرستش کرنے والے نظام کے طرز پر ہندوستان میں مشترک خاندان کا رواج ، جہاں بزرگ ترین رکن کو اختیار کلی حاصل ہوتا ہے ۔

ہندوستان کے مشترک خاند ان کا ابوّتی نظام ... قدیم یونانیوں اور رومیوں کے نظام سے جس کو پدری اقتدار ، Patria Potestas کہتے ہیں قریبی مشابہت رکھتا ہے ۔

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷

[پدری + اقتدار (رک)]

ـــ عنصر (— ضم ع ، سک ن ، فت نیز ضم ص) امذ ۔

اصل الاصل Parent clement ، موروثی ذرہ ، بنیادی ریزہ ۔ یورے نیم سلسلہ Uranium Series میں پدری عنصر یورینیم ہے جس کا ماس نمبر (A) 238 اور جس کا ایٹمی نمبر (Z) 92 ہے ۔

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۸۴

[پدری + عنصر (رک)]

پِدڑی (کس پ ، سک د) امث ۔

۱۔ ایک ننھی منی سی چڑیا کا نام (جسے بچے اکثر پالتے ہیں یہ سردی کے موسم میں پاک و بھارت میں آتی ہے اور پھر انڈے بچے دینے کے لیے مغرب و شمال کے علاقوں میں چلی جاتی ہے) ، بھد کی ، منیا ، لال کی مادہ ۔ لاط : Saxicolinae.

صید اگر چاہیں کریں پدڑی کے تئیں
پنجوں میں اتنی بھی گیرائی نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳

لڑکوں کو اس تدبیر سے لال اور پدڑیاں پکڑتے دیکھا ہے ۔

۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ ، ذخیر ، ۲ : ۱۱۶

اکثر دیکھا ہے کہ ایک صاحب سبک سے ہاتھ ٹھیلے پر ایک پنجرہ پدڑیوں سے بھرا ہوا لئے چلے جا رہے ہیں ۔

۱۹۶۲ ماہنامہ ساقی کراچی ، جولائی ، ۴۲

۲۔ (مجازاً) ناتواں ، کمزور (دریائے لطافت ، ۷۸) ۔

[ہ : پدڑی पिदड़ी]

پدستہ (فت پ ، د ، سک س) صف ۔

جو اپنے پیروں کے بل کھڑا ہو یا چل رہا ہو ، جو کسی عہدے پر مقرر ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۳) رک : پد (۱) ۔

[رک : پد (= پیر) + ستھ ، متھان (= جگہ) (رک)]

پَدَک (فت پ ، د) امذ (قدیم) ۔

۱۔ ایک قسم کا گہنا جس میں کسی دیوتا کے پیروں کے نقش کھدے ہوتے ہیں جو اکثر بچوں کی حفاظت کے لیے پہنایا جاتا ہے ۔

قطب جو بن پہ سٹنے بات آتے ہیں اوس سیتے
سو تو لے بات کوں ہوتا ہے چنچل تج پدک مانع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۱

جیو کی پدک کا لال ہے یو لال سچ مانو تمیں
سوگند کھاتی ہوں سکھیاں میں کلمۂ تمجید کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۸۵

۲۔ پوجنے وغیرہ کے لیے کسی دیوتا کے پیروں کے بنائے ہوئے نقش ؛ سونے چاندی یا کسی اور دھات کا بنایا ہوا سکے کی طرح کا گول یا چوکور ٹکڑا جو کسی شخص یا انسانی گروہ کو کوئی خاص یا عجیب کام کرنے کے انعام میں دیا جاتا ہے اس پر اکثر دینے والے کا کام اور دیئے جانے کی وجہ وقت موقعہ وغیرہ نقش ہوتا ہے یہ تعریف اور لیاقت کو ظاہر کرتا ہے ؛ وہ جو ویدوں کا پاٹھ کرنے میں مددگار ہو ؛ ڈگ ، قدم ، پیر ، رک : پد معنی (۵) ؛ مقام ، عہدہ درجہ ، ایک رشی کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) ۔

[س : پدک पदक]

پَدک (فت پ ، کس د) ۔

(الف) صف ۔

پیدل ، پیادہ پا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) ۔

(ب) امذ ۔

پیادہ ، پیدل شخص ؛ مسافر ، رہرو ؛ پیدل سپاہی ؛ پانو کی نوک (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ پلیٹس) ۔

[س : پدک पदिक]

پدکڑ (فت پ، د، شد ک بفت) صف.

۱. بہت پادنے والا.

ہمیں ہر دو پدکڑ کہیں گاہ چودکڑ.

۱۷۱۳ جعفر زٹلی، ک (ق)، ۱۸

۲. پدّو، پدوڑا (پلیٹس).

[س: پرد + کر پدْ + कर]

پدّل (فت پ، د) امذ.

ایک خوشبودار پھول کا نام، پاڈل؛ لاط: Stereos permum Tetragonum.

پدل.

۱۴۳۴ بحرالفضائل (مقالات شیرانی، ۲: ۱۹)

[ہ: پدل पदल ؟]

پدم (فت پ، د) امذ.

(ریاضی) اکائی کے بعد سے شمار کریں تو سولھویں نمبر پر آنے والا عدد؛ (شاستر) دس کھرب (اکائی سے چودھویں نمبر پر) کے برابر (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۰۹).

پدم.

۱۵۳۰ بابر نامہ (مقالات شیرانی، ۲: ۱۸)

چودھویں میں نیل اور پندرھویں میں دس نیل اور سولھویں میں پدم اور سترھویں میں دس پدم.

۱۸۴۵ علم الفرائض (ضمیمہ)، ۷۳

اپنی دولت سے مگن تھی بھینی بھینی مالتی
تھی پدم اور سنکھ پر وہ کب نظر تک ڈالتی

۱۹۲۲ پریم ترنگنی، ۱۷

۲. وہ نشان جو انسان کے جسم یا پانو میں ہوتا ہے اور مبارک سمجھا جاتا ہے.

نہ جانوں کہاں کوں منتر سکھیاں
پدم پانوں تل ناگ جنتر سکھیاں

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۳۴

نواب جلال الدولہ . . . کے پاؤں میں پدم تھا.

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۷

بیگم کے پاؤں میں پدم تھا.

۱۹۵۶ بیگمات اودھ، ۵۴

۳. گھوڑے کی اگلی بائیں ٹانگ کی پنڈلی پر سم کے قریب اصل رنگ کے خلاف سفید رنگ کا چھوٹا سا نشان یا چتی.

ولیکن وہ سفیدی ہو مگر خال
تو جان اس کو پدم کہتے ہیں دلال

۱۷۹۵ فرہنامۂ رنگین، ۷

جس کے دست چپ پر خال ہو . . . پدم سمجھتے ہیں.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹

۴. نیلوفر، کنول، لاط: Nelumbium speciosum

حسن چودھویں رات کے چاند کا، جسم کندن سا، رنگ پدم کا.

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی، ۲۹

۵. وہ چمکیلے نشان یا نشانات جو سانپ کے پھن پر ہوتے ہیں.

پدم جگمگے جوت سوں ناگ پر
کہ طاؤس بیٹھا مگر کاک پر

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۹۳

۶. گلے کا ایک زیور جس میں پدم یعنی کنول جیسے نشان کا تعویذ ہوتا ہے.

فلک ہے سہر نے کیا کیا ستم
گنوایا مری دھکدھکی کا پدم

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم، ۵۵

۷. ایک قسم کا سانپ؛ رک: پدم ناگ.

پدم . . . سفید ہوتا ہے اور پھن گندم گون لنبان میں ایک بالشت سے ایک گز تک مگر گز بھر بہت عمر کا ہوتا ہے اس کا کاٹا ہوا اندھا ہوکر . . . پیٹھ میں درد ہونے کے بعد تمام ہوجاتا ہے.

۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۲۰

۸. ہاتھی کے چہرے اور سونڈ پر سرخ یا کسی اور رنگ کے نشانات؛ فوج جو کنول کی شکل میں صف آرا ہو؛ گیان دھیان کے وقت کی خاص نشست؛ رامچندر جی کا لقب؛ کوئی دھبہ یا نشان؛ دولت کا دیوتا یا تجسیم (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۴۸).

[س: پدم पद्म]

— آسن (— فت س) امذ.

۱. گیان دھیان کی ایک نشست: داہنا پانو بائیں ران پر اور بایاں پانو داہنی ران پر رکھے دونوں پانو رانوں پر اس طرح آئیں کہ دونوں ایڑیاں آپس میں مل جائیں بعد ازاں داہاں ہاتھ داہنے گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر (آسن پرکاش، ۲۷).

دریائے گنگ کے کنارے ہمالیہ پہاڑ پر پدم آسن لگا کر بیٹھیں.

۱۸۸۶ لال چندر کا، ۹۷

وسط میں صندل کی میز پر . . . گروجی پدم آسن (جمائے) بیٹھے تھے.

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز، ۶۶

۲. کنول کی شکل کا ایک تخت یا چوکی جس پر بتوں کو بٹھاتے ہیں (پلیٹس؛ علمی اردو لغت، ۳۴۲).

[پدم + آسن (رک)]

— بھوشن (— و مع، فت ش) امذ.

بھارت کا سب سے بڑا ادبی خطاب جو شمس العلما کے برابر ہے (علمی اردو لغت، ۳۴۲).

[پدم + بھوشن (رک)]

— پتر (— ف ت پ ، شد ت بفت) امذ .

۱. کنول کے پھول کی پنکھڑی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ پلیٹس) .

۲. ایک پودے کا نام ، قسط کشمیری جسکا پھول خوبصورت ہوتا ہے Costus speciosus (پلیٹس) .

[پدم + پتر (رک)]

— پران (— ضم پ) امذ .

(ہند) ایک پران جس میں اس دور کا ذکر ہے جب دنیا ایک کنول کی شکل میں تھی یہ پران وشنو کی حمد و ثنا میں لکھا گیا اس میں ۵۰ ہزار اشلوک ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

[پدم + پران (رک)]

— پربھ (— ف پ ، ر) امذ .

بدھ مذہب کے ماننے والوں کے نزدیک ایک ، بدھا ، کا نام جس کا اوتار آنے والا ہے ، ایک دیو پتر (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

[پدم + پربھ (رک)]

— پشپ (— ضم پ ، سک ش) امذ .

جنس آج کی قسم سے ایک پودا جو گچھے دار چوڑے چوڑے پھولوں پر مشتمل اس کی ڈنڈیاں لمبی اور بیچ میں چھوٹی چھری کے پودے جیسی ہوتی ہیں آج کے پھلوں اور پھولوں کا خوبصورت خوشہ ، لاط: Pterospermum acerifolium یا webera corymbosa (پلیٹس) .

[پدم + پشپ (رک)]

— چا امذ .

جنگلی کنول جو بر صغیر کے اکثر گرم مقامات میں ہوتا ہے اور بطور دوا مستعمل ہے ، بد ماوتی (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۳) .

[پدم + چا]

— چارنی (— سک ر) اسث .

ایک روئیدگی جو کھڑے پانی ، تالاب اور حوض میں پیدا ہوتی ہے بالشت بھر سے کم بلند ہوتی ہے ، روئیدگی کی شکل گل نیلوفر کی سی ہوتی ہے اور پتے مثل نیلوفر کے اور سخت اور سبز اور گرہ دار اور باریک اور چوڑے ہوتے ہیں جڑ اور پھول خوشبو دار زبان کو کاٹتی ہے ، دکن کے آدمی لیمو یا املی کی ترشی کے ساتھ اس کی ترکاری پکا کر کھاتے ہیں بعض کے نزدیک ایک قسم کا نیلوفر ہے اور بعض کنول کہتے ہیں ، لاط: Hibiscus mutabilis (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۳: ۵۵؛ پلیٹس).

[پدم + س : چارنی चारनी]

— چیتھڑی (— ی مع ، سک تھ) اسث .

وہ بدکار و فاحشہ عورت جو انقلاب زمانہ سے چیتھڑے لگانے کی نوبت کو پہنچ گئی ہو (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۲) .

[پدم + چیتھڑا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— دار امذ .

ایک زہریلا خوفناک سانپ جس کے بدن پر سرخ چتیاں ہوتی ہیں .

کم بخت پدم دار ، گھوڑا پچھاڑ اور بنڈا تو اتنے بھیانک صورت تھے کہ دیکھتے ہی پیشاب خطا ہوتا تھا .

روزنامہ انجام ، ۲۲ مئی ، ۳ ۱۹۶۶

[پدم + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— درشن (— ف د ، سک ر ، ف ش) امذ .

چیڑ کا گوند لاط : Pinus longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

[پدم + درشن (رک)]

— راگ دیکھئے .

۱. ایک دوا جس کا مزہ شیریں اور کچھ کسیلا اور طبیعت سرد ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵) .

۲. (لفظاً) کنول کے رنگ کا ؛ لعل ، یاقوت ، یاقوت سرخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵) .

دونوں ہاتھ پدم راگ کے سے منور ہیں .

لال چندر کا ، ۸۳ ۱۸۸۶

[پدم + ه : راگ राग]

— شری (— کس ش) امذ .

بھارت کا ایک ادبی خطاب جو پدم بھوشن سے چھوٹا ہے (علمی اردو لغت ، ۳۴۲) .

[پدم + شری (رک)]

— کشٹھ (— ف ک ، سک ش) امذ .

ایک خوشبودار لکڑی جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے اور بارد و مقوی بتائی جاتی ہے جنس قسط کی ایک قسم جو قسط شیریں کہلاتی ہے ہندی میں کٹ ، لاط: Costus arabicus (ماخوذ : پلیٹس) .

[پدم + س : کاشٹھ काष्ठ]

— کیسرا (— ی مج ، ف س) امذ .

کنول کے بیج جو باریک اور زعفرانی ہوتے ہیں ، یا بعض کے نزدیک کنول کے پھول کا نام (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۷) .

[پدم + س : کیشر کیشر केशर]

ـــ کیل (ـــ ی مج) امث .

کنول کے پھولوں سے کھیلنا یا لطف اندوزی (پلیٹس) .

[پدم + س : کیل कोलि (= کھیل)]

ـــ گربھ (ـــ فت گ ، سک ر) امذ .

کنول سے پیدا شدہ : برہما ؛ وشنو ؛ شیو (جامع اللغات، ۲:۴۸).

[پدم + س : گربھ (= رحم) गर्भ]

ـــ لوچن (ـــ و مج ، فت چ) صف .

کنول نین ، جس کی آنکھیں کنول کی شکل کی ہوں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

[پدم + س : لوچن (= آنکھ) लोचन]

ـــ مکھی (ـــ ضم م) امث .

مکوہ کی ایک قسم جو کانٹے دار ہوتی ہے ، لاط : Alhagi maurorum (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ پلیٹس) .

[پدم + س : مارکو मार्कव]

ـــ موتر (ـــ و مج ، شد ت بفت) ~ پد موت .

کسم ، زعفران کاذب ، جس سے رنگ نکالا جاتا ہے ، مصفر ، لاط : Carthamus tinctorius (پلیٹس) .

[پدم + ہ : موتھا (رک)]

ـــ مول (ـــ و مج) امذ .

کنول کی جڑ (اسے ہندو بہت شوق سے کھاتے ہیں اور یہ بڑی لذیذ ترکاری شمار ہوتی ہے) (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

[پدم + س : مولن (= جڑ) मूल]

ـــ ناتھ امذ .

پدم (سانپ) کی قسم سے ایک سانپ جو سوا بالشت کا ہوتا ہے بدن دوانی کے دور کے برابر موٹا اور رنگ سفید سلگجا سرخی مائل سا منھ بھن سے نصف انچ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے ہونٹ موٹے آنکھیں سیاہ کوڑے پر چڑھ جاتا ہے پدم ناتھ کے کاٹنے سے آدمی مر سکتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۲۱) .

[پدم + ناتھ (رک)]

ـــ ناگ امذ .

(سپیروں کی اصطلاح) ایک خاص قسم کا نہایت زہریلا سانپ جو پتلا ایک ہاتھ لمبا اور بہت تیز رفتار ہوتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۵۲) .

[پدم + ناگ (رک)]

پدما (فت پ ، سک د) امث ؛ صف .

(لفظاً) کنول کے رنگ کی ، (مجازاً) صبیح ، گوری ؛ لکشمی دیوی کا لقب ، قسمت کی دیوی ؛ گڑھل کی ایک قسم ؛ ایک قسم کی بیل یا پودا ، لاط : Clerodendrum siphonanthus ایک پودا جو جنس خبازی سے متعلق ہے ، عربی : تر تر ، لاط : Hibeiscus mutablis (پلیٹس جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

۲. گیندے کا درخت ؛ کسم کا پھول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

۳. بنگال میں بہنے والی گنگا کی پوربی شاخ .

بنگال میں راج محل کے جنوب میں دریائے گنگ کی کئی دھاریں ہو گئی ہیں ، پوربی بڑی دھار کو پدما یا پدّا اور پچھمی بڑی دھار کو جو بھاگیرتھی اور جلنگی اور مت بھنگا سے مل کر بنتی ہے ہوگلی کہتے ہیں .

جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳ ۱۸۸۳

۴. منسا دیوی کا ایک لقب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

۵. راجہ ہریدرتھ کی بیٹی جو کالی دیو کے ساتھ بیاہی گئی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

[س : پدما पद्मा]

پدماٹ (فت پ ، سک د) امذ .

جنس تج ، تیز پات ، موٹی دار چینی ، املتاس کی ایک قسم ، املتاس وغیرہ ، لاط : Cassia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

[س : پدماٹ पद्माट]

پدماسن (فت پ ، سک د ، فت س) امذ .

رک : پدم آسن ؛ کنول کی شکل کی نشست یا تخت ، خصوصاً وہ جس پر مورتیاں رکھی جاتی ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

[پدم + آسن (رک)]

پدماکر (فت پ ، سک د ، فت ک) امذ .

بڑا تالاب یا جھیل جس میں کنول اگتے ہوں ، ایک گہرا تالاب (ہندوستانی لغت شکسپیئر ، ۴۹۵ ؛ شبد ساگر ، ۲ : ۲۸۰۷) .

[س : پدماکر पद्माकर]

پدماکھ (فت پ ، سک د) امذ .

۱. ایک قسم کا درخت جو گڈھوال سے سکم اور بھوٹان تک پایا جاتا ہے اس کی لمبائی کہیں کم اور کہیں زیادہ ہوتی ہے بسنت کے موسم میں پتے جھڑ جاتے ہیں اس کے بیجوں سے کڑوے بادام کی طرح کا تیل نکلتا ہے کنوار اور کاتک میں پھول لگتے ہیں اس میں پھل چھوٹے لگتے ہیں جن میں پیلا یا کسی قدر نارنجی یا قدرے لال گودا نکلتا ہے اور مزہ کڑوا یا کسیلا ہوتا ہے بطور دوا مستعمل ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵) .

جٹا مانسی . . . پدما کھ . . . کوٹ کر پانی میں پیسیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۰

پوست بیخ نیم ، پدما کھ ، گلوے سبز ہر ایک . . . نیم کوب کریں .

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۹۷

۲. رک : پدم کشٹھ ، پدم (رک) کا تختی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

[س : پدماکھ पद्माख]

پدماوت/پدماوتی (فت پ ، سک د ، فت و) اسث .

۱. رک : پدم چا (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۳) .

۲. چتوڑ کی رانی کا نام ؛ ملک محمد جائسی کی منظوم داستان کا نام جس میں شہزادی پدماوتی کا قصہ بیان کیا گیا ہے ؛ لکشمی دیوی کا لقب ؛ مینا دیوی کا ایک نام ؛ ہراکرت میں ایک بحر یا وزن کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ پلیٹس) .

۳. شہر پٹنہ (بھارت) کا قدیم نام ؛ اُجینی (بھارت) کا ایک پرانا نام ؛ شہر پنا (بھارت) کا قدیم نام ؛ ہران کے مطابق سورگ (= جنت) کی ایک اپسرا ؛ ہران کے مطابق راجہ شرگال کی استری کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۸) .

۴. پدمشٹر (راجہ کشمیر) کی ایک رانی کا نام (جامع اللغات ، ۶ : ۴۸) .

۵. زمانۂ قدیم میں ایک دریا کا نام (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۰۸).

۶. وہ جگہ جہاں کنول بکثرت پیدا ہوتے ہوں (پلیٹس) .

[س : پدماوتی पद्मावती]

پدمج (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

کنول سے پیدا شدہ ، برہما (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۶) .

[س : پدمج पद्मज]

پدمک (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

۱. فوج جو کنول کی شکل میں صف آرا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

۲. ایک قسم کا درخت ، لاط : Costus speciosus یا C. Arabicus اور اس کی لکڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۸) .

۳. کوڑھ کی ایک قسم ، سفید کوڑھ ؛ برص (پلیٹس) .

[پدمک पद्मक]

پدمکی (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

رک : بھوج پتر ، بھوج پتر کا درخت (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹ ؛ پلیٹس) .

[پدمکی पद्मकी]

پدمن (۱) (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

رک : پدم معنی نمبر ۱ .

اربن دہ اربن ، کھربن دہ کھربن ، نیلن دہ نیلن ، پدمن دہ پدمن .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۴

پدمن (۲) (فت پ ، سک د ، فت م) اسث (قدیم) .

رک : پدمنی .

جاناں تجھے جو دیکھ کر بھوچھند بھری کہتے ہیں
کوئی حور کوئی پدمن کوئی شہ پری کہتے ہیں

۱۵۶۴ حسن شوقی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲)

پدمنی (فت پ ، سک د ، فت نیز کس م) اسث .

۱. نہایت نازک اندام اور حسین عورت ، عورتوں کی اقسام چہار گانہ (پدمنی ، چترنی ، سنکھنی ، ہستنی) میں سے قسم اعلیٰ کی عورت .

توں ہے پری یا حور یا ہے پدمنی
قطبا معما یو عجب بیگا دسے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

تیرے زنان پن کی نازک ہے شکل پدمنی
تصویر پدمنی کی یاں چاہیے چترنی
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۴

مو ہنا کہاں کی ایسی پدمنی ہے جو سے جانے ہے دیکھے بھالے اس پر ریجھ گئے ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۱

چترنی کوئی تو کوئی پدمنی
کوئی ان میں رادھا کوئی جانکی
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۱

۲. لکشمی ؛ چتوڑ کی مشہور رانی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۸) ۔
۳. زن آہنی ، جل مانس کی استری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) ۔
۴. کنول کے بہت سے پھول جو اکھٹے اگے ہوں ؛ کنولوں سے بھرا ہوا تالاب ؛ ایک قسم کا جادو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) ۔

[س : پدمنی पद्मिनी]

ــ چماروں میں ہوتی ہے مقولہ ۔

بعض اوقات چماروں میں بھی بہت خوبصورت عورت پائی جاتی ہے ، لوگوں کا خیال ہے کہ پدمنی اکثر چماروں میں پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۷) ۔

خدا نے پدمنی کو قوم میں ان کی کیا پیدا
بڑا ہر ایک رتبہ پھر نہ کیوں سمجھے چمار اپنا
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۸

پدنا (۱) (فت پ ، سک د) ف ل ۔

پدانا نمبر ۲ (رک) کا لازم ۔

فکر میں روز گار کی مت پد
جس نے بخشی ہے جان اس کو ہے کد
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲ : ۱۰

پدنا (۲) (فت پ ، سک د) صف ۔

رک : پدو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) ۔

[پادنا (رک) سے]

پدنی (فت پ ، سک د) صف ، مث ۔

۱. پدنا (۲) (رک) کی تانیث ۔
۲. بیسوا ، رنڈی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) ۔

[(غالباً) ہ : پدنی पदनी]

ــ آئل نہ پیٹھیا لاگل کہاوت ۔

رنڈی کے بغیر پیٹھ مکمل نہیں ہوتی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) ۔

پدو (فت پ ، شد د ، و مع) صف مذ ؛ مث : پدو (و مج) ۔

۱. پادنے والا ، بہت گوز مارنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) ۔
۲. (مجازاً) بزدل ، بودا ، نا مرد ، ڈرپوک ۔

سارے شعرا بزم میں نکلے پدو
پہلے لکھے سہرے تو ملا کیا کدو
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۰

[س : پرد + آک उक + پد्]

پدودک (فت پ ، و مج ، فت د) امذ ۔

وہ پانی جس میں برہمن کے پانو دھوئے گئے ہوں اور جسے مذہب سے زیادہ لگاؤ رکھنے والے ہندو تبرک کے طور پر پیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ پلیٹس) ۔

[پد + اُد + کہ क: + उद् + पद्]

پدوڑا (فت پ ، و مج) صف مذ ؛ مث : پدوڑی ۔

رک : پدو ۔

ہم پداویں گے تجھے چون و چرا چھوڑ دے غیر
سن پدوڑے تجھے یہ بات سنا رکھتے ہیں
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۳۲

پدوڑے بھی ہیں بفضل خدا یہ صاحب ذوق
کہیں سے ڈھونڈ کے لاؤ شمیم کا سہرا
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۰

[س : پرد + کار कार + پد्]

پدوی (فت پ ، سک د) اسث ؛ ــ پدیی ۔

۱. حیثیت ، درجہ ، مرتبہ ، مقام ۔

ہم تمہارے پتر کو پرم پدوی دیویں گے اور ابھی ان کے سب دکھ مٹ جاویں گے ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵

مجھ کو یہ پدوی ملی دولت کو ٹھوکر مار کر
جس زمیں نے پانو میرے چومے اگلی سیم و زر
۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، ۴۳

۲. کردار ، چال چلن ؛ خطاب ، لقب ؛ خاندانی نام ؛ چڑ ؛ راستہ ، راہ ، سڑک ؛ استھان ، جگہ ، موقع ، محل وقوع ؛ پڑاؤ ، ٹھہرنے کی جگہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹ ؛ پلیٹس) ۔

[س : پدوی पदवी]

ــ دینا محاورہ .
منصب عطا کرنا ، عہدہ بخشنا (پلیٹس) .

پدی (۱) (ف پ) امث .
کشتیوں یا جہازوں کی باربرداری کی گنجائش یا ناپ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .
[◦ : پدی पदी]

پدی (۲) (ف پ) صف .
پیدل ، پیادہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۵) .
[س : پد (رک) سے]

پدّی (ف پ ، شد د) امث .
راستہ ، پگڈنڈی ، روش ؛ تنگ گلی (پلیٹس) .
[◦ : پدی पद्दी]

پدی (کس پ ، شد د) امث ؛ ~ پدھی .
۱. پدا (رک) کی تانیث .
۲. (مجازاً) کمزور ، حقیر .
پدی یونان باب عالی کی سمع خراشی کر رہا ہے .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷۵
یہ مفت خورے بغیر ایک پدی مارنے کے . . . رائے بہادر خان بہادر اور ستارۂ ہند بن جاتے ہیں .
۱۹۰۹ اپریل فول ، ۷

ــ سے پدم شاہ بن گیا کہاوت .
غریب سے امیر ہو گیا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

ــ والی بات جس ٹہنی پر بیٹھوں وہی جھکے کہاوت .
کمینہ اپنے آپ کو بڑے مرتبے والا سمجھتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۵۴)

پدید (ف پ ، ی مع) صف ؛ م ف .
ظاہر ، آشکار ، نمایاں ، نمودار ، مشہور ، ہویدا ، روشن ، واضح ، مکشوف .
کہو کس نور ٹھے یاراں ہوا ہے نور پدید
میں نجانوں تمہیں بوجھو کہ کون ہے بے عید
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۱
عطا کر مجھے قفل دل کی کلید
جتے گنج مخفی ہیں سب کر پدید
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۵
ننھے گلے سے تیر کا روزن پدید ہے
کیا پیارا پیارا تو مرا چھوٹا شہید ہے
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۸۹
شروع ہی سے تھے آثار اوج اس کے عیاں
شروع ہی سے اطوار نیک اس کے پدید
۱۹۱۲ نذیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶۳
اف : کرنا ، ہونا .
[ف]

ــ آنا محاورہ .
نمودار ہونا ، ظاہر ہونا ، پیدا ہونا .
جان ہی تن سے نکل گئی ، اور دست و پا میں تھر تھری پدید آئی .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۲۵

پدیدار (ف پ ، ی مع) صف ؛ م ف .
رک : پدید .
جوں اس میل کا سرنگوں سار ہوا
در شہر زریں پدیدار ہوا
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۷۷۹
یہ کیونکر کہوں میں کہ پیکار تھی
قیامت وہاں اک پدیدار تھی
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۱۹
اس وقت دلیری اور بہادری کے اظہار کی زیادہ امید ہوسکتی ہے یا اس وقت جبکہ بڑھاپے کے آثار نمایاں اور پدیدار ہو چکے ہوں .
۱۹۳۲ نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۷۶
اف : کرنا ، ہونا .
[ف]

پدے کی ضامنی (کس پ ، شد د ، سک م) امث .
ضعیف یا ناقابل اعتبار شخص کی ذمہ داری اور ضمانت .
عورت سن رسیدہ جہاں دیدہ نہ سمجھی کہ پدے کی ضامنی کیا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۲۰۸

پدیلنا (ف پ ، ی مع ، سک ل) ف ل .
ہروا کرنا ، منہ لگانا ، نفی میں مستعمل ، (ذم کا پہلو لیے ہوئے) خاطر میں لانا (قاموس الفصاحت ، ۲۰۴) .

پدیم (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پردیپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

پدینا/پدینہ (ضم مج پ ، ی مع/فت ن) امذ .

پودینہ (رک) کی تخفیف .

حسن کے مہمان خاطر لا رکھے ہے حاضری
سبز خط لب کے نمک داں پر پدینا ہے دکھو

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، روشن ، ۵۲۲

کچھ ہرا پدینہ لے کر صاف کرو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۲۶۹

پدیہ (فت پ ، سک د ، فت ی) امذ .

(شعر کا) وزن ، بحر ؛ شعر ، نظم (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[س : پدیہ पद्य]

پدھارنا (فت پ ، سک ر)

(الف) ف ل .

۱. تشریف لانا ، آنا ؛ درشن دینا ، قدم رنجہ فرمانا ، بیٹھنا .

ہندوؤں کو اعتقاد ہے کہ شیروں کی رتھ پر سوار ہو کر دیبی جی یہاں پدھاری ہیں .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۹۶

ملی زوجیت سے اسے استواری
دلہن روشنک بن سکندر میں پدھاری

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۳۰

۲. چلا جانا ، سدھارنا .

ہر نے برج کو چھوڑا اور دوار کا پدھارے
دن باے درد دکھ کے مشکل سے میں نے ہارے

۱۸۷۹ دیوان بیگن ، ۴۳

آپ اطمینان سے بمبئی پدھاریے سرکار .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۱

[س : پد + دھارنی पद + धारणीय]

پدھان (فت پ) امذ .

۱. (گانو کا) مکھیا ، مقدم ، چودھری ، میر دہ ، حاکم دہ ، رک : پردھان .

دوڑ لے جاتے وقت راہ میں . . . ایک پدھان کو زخمی کیا تھا اور دس ہزار روپے کا اسباب لوٹ لیا تھا .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۵۱

۲. ایک نومسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

[س : پردھان प्रधान]

— چاری امث .

رک : پدھن چری (اپ و ، ۶ : ۳۵) .

[پدھان + چاری (رک)]

پدھان (کس پ) امذ .

ڈھانپنے بند کرنے یا چھپانے کا عمل ؛ پوشیدگی ؛ ڈھکنا ، سر پوش ، چپنی ؛ خول ، غلاف ؛ چوغہ ، جبہ ، لبادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[س : پدھان पिधान]

پدھانی (فت پ) امث .

پدھان (رک) کی تانیث ، پدھان کی بیوی .

وہ جو پدھانی آپ نے دیکھی تھی بس جوانی میں اپنی جانب کی بیوی بھی ایسی ہی ہوں گی .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۷۶

[رک : پدھان + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

پدھت/پدھتی (فت پ ، شد دہ بفت ، کس ت) امث .

راستہ ، سڑک ، راہ ؛ قطار ، صف ، سلسلہ ؛ ایک قسم کی ادبی تحریر ؛ رسالہ ؛ ہدایت نامہ ؛ کسی خاص مضمون کی کتاب ؛ رسم و رواج ، کسی خاص رسم کے متعلق مذہبی ہدایات کی کتاب ؛ خطاب ؛ لقب ؛ نام ، خاندانی نام (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[پدھت/پدھتی पद्धति/पद्धती]

پدھرانا (فت پ ، سک دہ) .

(الف) ف ل .

رک : پدھارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

(ب) ف م .

۱. احترام کے ساتھ لے جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۹) .

۲. عزت سے بٹھانا ؛ نصب کرنا .

راجہ ایک مندر بنوا دیبی کو پدھرا کر شاستر کی بدھ سے پوجا کرنے لگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۵

[س : پد + دھارنی पद + धारणीय]

پدھن چری (فت پ ، دہ ، چ) امث .

گانو کے مقدم یا مکھیا کا وہ حق جو اسے رواجاً سرکاری لگان یا اراضی میں حاصل ہو (اپ و ، ۶ : ۳۵) .

[س : پردھان + چر + ا کا प्रधान + चर + इका چری (= زمین کا لگان)]

پَدّھی (ف پ ، شد دھ) اسف ؛ ~ پڈھی .

چڈھی ، پشت کی سواری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

[س : پَدّھت पद्धति]

پَڈا (ف پ) امذ .

کھیت کی حد (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پڈا पड़ा]

پَڈّا (ف پ ، شد ڈ) امذ .

بھینس کا نر بچہ ، پڑوا ، کٹڑا .

بھینس کو پاو بھر اور پڈا پڈیا کو آدھ پاو دیا جائے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۶

[س : پرتھکا : पृथक ہ : پڑوا पड़वा]

پَڈری (کس پ ، سک ڈ) اسف .

رک : پدڑی .

صید اگر چاہیں کریں پڈری کے تئیں
پنجوں میں اتنی ہوی گیرائی نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۹۳

خالی پنجرے اور لال پڈریاں طوطا مینا ، پیٹی بندھے ہوئے گلدم و بیٹے بکتے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۵۱

پَڈم (ف پ ، ڈ) امذ .

ایک قسم کا درخت جس کے جوہر نمایاں نثری ہوتے ہیں ، پایا ، پھاجا ، لاط : Prunns puddum .

نمایاں نثری جوہر رکھنے والی لکڑیاں حسب ذیل ہیں :- کرالی ، اپوپوسا ، پڈم . . . لسونی . . . ساٹن .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۳

[مقامی]

پَڈن (ف پ ، ڈ) اسث (قدیم) .

رک : پڑھن .

منگے تو کئیں مرل دارو کوں رہی نیں
ڈھنڈے تو واں پڈن دستی نہ تھی کیں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۸

پُڈنگ (ضم پ ، کس ڈ ، غنہ) اسث ؛ ~ پٹین ، پڈین .

انگریزی طریقے پر تیار کی ہوئی فیرنی جو انڈے اور میوے وغیرہ سے بنتی ہے اور دیسی فیرنی کی طرح لیس دار نہیں ہوتی .

پڈنگ کانٹے سے کھانے کی تھی ، اس کو جو لگی مزے کی ، چمچے سے بڑپ .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۱

پڈنگ نوش کرتے کرتے ان کی مونچھ جنے کہاں کو بھاگی جاتی تھی .

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۴۳

[انگ : پڈنگ Pudding]

پَڈوا (ف پ ، سک ڈ) اسث ؛ ~ پروا ، پڈو وا .

ریتلی قابل آب پاشی زمین جس کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور پیداوار اچھی ہوتی ہے (ماخوذ: علم زراعت ، ۲ : ۱۰ ؛ ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[س : پت یا پَتِ पत/पतित]

پُڈوک (ضم پ ، و مع) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی لکڑی عمارتی گہرے سرخ رنگ کی ہوتی ہے ، کم اکڑتی اور پھٹتی ہے ، یہ جزائر انڈمان میں بکثرت پائی جاتی ہے ، چلان گاڑا ، لاط : Pterocarpus macrocarpus or Pterocarpus Indicus .

ہندوستان کی اکثر لکڑیاں خاصی طور پر جلد خشک ہو جاتی اور نسبتاً کم مڑتی اور پھٹتی ہیں جیسی بانڈور ہول لا . . . پڈوک .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۵۹

[مقامی]

پَڈّے (ف پ ، شد ڈ) امذ .

پڈا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل .

اگر سب ہی پڈے ہوں تو کچھ دوسرے کسانوں کے ہاتھ بیچ دیں .

۱۹۳۰ علاج مویشیاں ، ۱۳

وہ زور زور سے بھینس کے پڈے کی طرح ڈکرائی .

۱۹۶۲ ٹیڑھی لکیر ، ۱۵

پَڈیا (ف پ ، سک ڈ) اسث .

رک : پڈا جس کی یہ تانیث ہے ، کٹیا .

بھینس کو پاو بھر اور پڈا اور پڈیا کو آدھ پاو دیا جائے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۶

پَڈیرا/پَڈیرائی (ف پ ، ی مج) اسث .

لکڑی کی ایک قسم جو ہندوپاک میں درج ذیل ناموں سے مشہور ہے : کنیرا ، پڈاری ، پڈیر بین چھپا ، گڈی سا ، چیرا وغیرہ ، لاط : Hemiltonia suavolens (ماخوذ : مصرف جنگلات ، فہرست اسماء درختان ، ۵۷) .

پُڈین (ضم پ ، ی مع) امث .

رک : پڈنگ .

یہی آگ ہے کہ پڈین اور نان وغیرہ کے اجزاء کو منجمد کرتی ہے .

۱۸۳۷ سته شمسیه ، ۱ : ۲۳

پَڈھانا (فت پ) ف م (قدیم) .

رک : پڑھانا .

کرتا نہیں ادب کچھ لاتے ہیں عذر جیتے
کن نے تجھے پڈھایا کرتا ہے ہم سوں بے تے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ٦٦

پَڈھنا (فت پ ، سک ڈھ) ف م (قدیم) .

رک : پڑھنا .

تجھ زلف کا بستار لکھا آج ولی میں
اس سحر کے طومار کوں پڈھ کون سکے گا

۱۷۰۷ ولی (سه ماہی ، اردو ، جنوری ۱۹٦۷ع ، ۷۰)

پَڈّھی (فت نیز کس پ ، شد ڈھ) امث ؛ ~ پَڈّھی .

(انسان کی) پشت ، کمر ، پیٹھ ؛ چڈّھی ، پشت کی سواری .

جب وہ منے کو پڈھی پر چڑھائے منڈیر پر پھلانگ کر آئی تو نہ جانے کیوں مجھے وہ قطعی معصوم لگی .

۱۹٦٦ دو ہاتھ ، ۲۸۵

[رک : پَڈّھی]

پَڈھیا (فت پ ، سک ڈھ) امث ؛ ~ پڈیا .

بھینس کا مادہ بچہ ، پڑیا (ا پ و ، ۳ : ۹۰) .

[ه : पड़िया]

... پَذیر (فت نیز کس پ ، ی مع) لاحقہ .

مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر مستعمل ، جزو اول سے مل کر قبول کرنے والا حاصل کرنے ، ملنے ، لینے ، کسی قابل ہونے وغیرہ کی حالت والا کے معنی دیتا ہے .

ایسے کام کرام کوں عقل چاہیے کامل ، اور مدد کسو طرف کی ہووے شامل ، کیونکہ بے تائید صمدی و بے مدد جناب احمدی ، یہ مشکل صورت پذیر نہ ہووے .

۱۷۳۲ گربل کتھا ، ۳۸

مرہم پذیر کون سا ہے گھاؤ جو نہیں
ہر ایک زخم تیغ زباں کا نہیں علاج

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۸۰

خود بخود قوت بہیمی اور رغبت بتدریج انحطاط پذیر ہونے لگتی ہے .

۱۹۲۳ عصاے پیری ، ۲۶

[ف]

پَذیرا (۱) (فت نیز کس پ ، ی مع) صف ~ پذیرہ .

قبول کیا گیا ، منظور .

سپید اس میں و لیکن ہو وہ زیرا
مری اس عرض کو کرنا پذیرا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

سخن ہوں ہمارے فصاحت بھرے
پذیرہ ہوں درگاہ میں شاہ کے

۱۸۴۴ مثنوی اپور ب کشن کنور ، ۵۰

جو کچھ اس نے کہا وہ میں نے بدل پذیرا کیا .

۱۸۹۱ قصه حاجی بابا اصفهانی ، ۳۱۹

بے نیازی کو تری کچھ بھی پذیرا نہ ہوا
شکر اخلاص مرا شکوۂ باطل میرا

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۹۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

پذیرا (۲) (کس پ ، ی مع) امذ .

۱. (نباتیات) پودوں کی شاخوں کے سرے پر بنا ہوا قرص یا سر جس میں مادۂ تولید ہوتا ہے .

تولیدی اعضا . . . بعض پھولی ہوئی شاخوں کے سروں ، یعنی پذیروں پر تیار ہوتے ہیں .

۱۹٦۸ الجی ، ۱٦۳

۲. (نباتیات) پھول کی پیندی ، سر بر گل ، طبق گل ، پھول کی کرسی ، انگ : Receptacle .

پھول کی ڈنڈی کے سرے یا پذیرا پر پھول کے مختلف حصوں کا الحاق .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۳

[ف]

پَذیرائی (فت نیز کس پ ، ی مع) امث .

۱. پذیرا ہونے کی حالت ، قبولیت ، منظوری .

ہے دعا بھی بے اثر گویا کہیں
عرض عاشق کی پذیرائی نہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۷

ارباب حل و عقد کا یہ اتفاق کسی طرح بھی در خور استحسان و پذیرائی نہ تھا .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۰۴

۲. آؤ بھگت ، استقبال .

ہوئی یہ رائے نور کبریا کو روکئے بڑھ کر
سواد شہر سے باہر چلے بہر پذیرائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۲

[ف]

پذیرفتہ (فت نیز کس پ ، ی مع ، ضم ر ، سک ف ، فت ت) صف .

مقبول ، پسندیدہ .

جزائے خیر دے اللہ ان کو پذیرفتہ کرے اللہ ان کو

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۷

[ف]

پذیرندہ (فت پ ، ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

پسند یا قبول کرنے والا ، منظور کرنے والا .

سنا ہے کہ شاہا تو بے دیں ہوا
پذیرندۂ تازہ آئیں ہوا

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۴۴۰

[ف]

... پذیری (فت نیز کس پ ، ی مع) اسف .

قبول کرنے کا عمل ، پذیرا ہونے کا عمل ، پذیر (رک) کی حالت یا کیفیت کے معنی میں بطور جزو دوم مستعمل .

یہ کائنات تصور الوہیت کی تجسیم اور مطلق کی صورت پذیری ہے .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۳۰

[رک : . . . پذیر + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَر (۱) (فت پ) اسذ .

۱. پرندے کے جسم پر رواں جیسی قدرتی پوشش ؛ پرندے کے بازو جن کے سہارے وہ اڑتا ہے ، پنکھ .

وو انچل نازنیں جب ہاتھ چڑھے گا میرے
اوانچل پر ہے منجے میں اڑوں گا جیوں طائر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۹

تیری درگاہ میں جبریل کے پر کیوں نہ جلیں
یہیں ہے نور جلالی خدا عزو جل (کذا)

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۰

رحم اب لازم ہے تجکو بلبل ناشاد پر
بازوؤں میں رہ گئے گنتی کے اے صیاد پر

۱۹۲۳ اعجاز نوح ، ۷۶

۲. تیر کی نوک جو پر سے مشابہ ہوتی ہے .

نظر کر کر دیکھے او در پر تیر
لکھے تھے ہراں میں خط بے نظیر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۲۷

آفت جاں ہے فرو مایہ کو طاقت ہونا
چوب کو تیر کے ملنا ہے قیامت پر کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۵

۳. (گھاس پھوس کا) پتا ، تنکا .

دریا کے دل میں ایسی لہر آئی ، پر کاہ کی طرح مجکو کنارے پر پھینک دیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸۳

رومن ایمپائر کی وسعت . . . کو پیش نظر رکھ کر مسلمانوں کی حالت پر غور کرو تو معلوم ہوگا کہ ایک پرکاہ کا کوہ سے مقابلہ ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۴۵

۴. (حرف معیت) پرند (عموماً کبوتر) کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے .

کبوتر باز کہتا ہے کہ روپیہ پر لوں گا ، گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پر دوں گا چاہے دے یا نہ دے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹

۵. (i) مشینی پنکھے میں پر کی مانند پرزہ جو اڑنے چلنے گھومنے یا ہوا دینے میں مدد دیتا ہے .

رفتار کو یکساں رکھنے کے لیے اس کے بازو میں گول پر لگے رہتے ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۶۰

(ii) ہوائی جہاز کے بازو .

سامنے پی آی اے کا دیو ہیکل طیارہ پر پھیلائے کھڑا تھا کسی کو نہیں معلوم اگلے لمحے کیا ہونے والا ہے .

۱۹۷۶ روز نامہ ، نوائے وقت ، ۳ جون ، ۴

۶. (مجازاً) قوت ، زور ، بل ؛ سہارا (رک : بے پر) .

اس عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا
قدموں کو نہ چھوڑوں گا قسم آپ کے سر کی

؟ عالم (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۶)

۷. پرکار کے دونوں نوکدار پرزوں میں سے پر ایک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

[ف ؛ س : پرن पर्ण]

ـــ اڑانا محاورہ .

پروں کو قلم کرنا ، پر قینچ کرنا .

سنتے ہیں پر وہ طفل پریرو اڑائے گا
قسمت ہوا پر آج کسی مشت پر کی ہے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۷۳

— اُڑنا محاورہ .

پر اُڑانا (رک) کا لازم .

پر اڑے میرے کبوتر کے وہاں یہ خبر روز اڑا کرتی ہے

۱۸۶۷ رشک ، ق ، ۱۵۶

— اَفشان (— فت ا ، سک ف) صف .

(لفظاً) پر جھاڑتا یا پر پھڑ پھڑاتا ہوا ؛ (مجازاً) مضطرب ، پریشان ، بے تاب .

زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب
تیر بھی سینۂ بسمل سے پر افشاں نکلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۶

راتوں کی نم ہواؤں میں تاروں کی چھاؤں میں
بیتے دنوں کی یاد پر افشاں ہے کیا کروں

۱۹۴۹ سموم و صبا ، ۲۴

[پر + ف : افشاں (رک)]

— اَفشانی (— فت ا ، سک ف) اسث .

پر افشاں (رک) سے اسم کیفیت .

پر افشانی قفس ہی کی بہت ہے کہ پرواز چمن قابل نہیں پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۰

جبریل کو ہے اب تک اک شغل پر افشانی

۱۹۱۲ صحیفۂ ولا ، ۱۴۱

— باندھنا محاورہ .

پرند کے پروں کو ایک خاص بندش کے ساتھ باندھنا کہ وہ اڑ نہ سکے ، (مجازاً) مجبور کرنا ، بے بس کردینا .

اسیری اور فصل گل میں اس آفت کو کیا کہیے
جب آئے دن مری پرواز کے قسمت نے پر باندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

پروں کا باندھنا صیاد کی اک بدگمانی ہے
قفس میں آکے کھولی آنکھ ہم پرواز کیا جانیں

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ لیکچر ، ۱ : ۴۱۵

— بُریدہ (— ضم ب ، ی مع ، فت د) صف .

پر کٹا ، کٹے ہوئے پروں کا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[پر + بریدہ (رک)]

— بستگی (— فت ب ، سک س ، فت ت) اسث .

پر بستہ (رک) ہونے کی حالت ، (مجازاً) بے بسی ، مجبوری (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[پر + بستگی (رک)]

— بستہ (— فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

وہ پرند جس کے پر باندھ دیے گئے ہوں ، (مجازاً) بے بس ، معذور و مجبور ، مقید .

مرغ دل پر بستۂ الفت ہے جاوے گا کہاں
زلف سے کھولے ہے کیوں اے سرو گل اندام دام

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۸

قفس مرقد اجل صیاد مرغ روح پر بستہ
رہا روز قیامت پر بس اب وعدہ رہائی کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۹

[پر + بستہ (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) .

(الف) صف .

رک : پر بستہ .

مرے سینے میں دل بیتابیوں سے
پھڑکتا ہے بسان مرغ پر بند

۱۸۲۳ مصحفی انتخاب رامپور ، ۸۰

نہروں کو چاہ ہے کہ رواں ہو سوے جہاں
مرغ جناں تڑپتے ہیں پر بند ہیں وہاں

۱۹۱۲ شمیم ، ق ، ۱۷

(ب) اسمذ .

کُشتی میں حریف کے داؤ یا توڑ کو غیر موثر بنانے والا توڑ یا جواباً نیا داؤ .

حریف کے پیچ کو رد کرنے کے واسطے سات باتیں مقرر ہیں ، ایک بگاڑ . . . ساتویں پر بند .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۲۶

ایک گھات کے سو سو توڑ ، ہر توڑ پر بند ، اور ہر بند کے پر بند .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۹

[پر + بند (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) اسث .

پر بند (رک) سے اسم کیفیت .

کہاں مرغ نظر اس گلشن رخسار تک پہنچے
کہ تار اشک سے پہلے ہی پر بندی لگی ہونے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۵

[پر + بندی (رک)]

— بندھنا محاورہ .

پر باندھے ہوئے ہونا ، وابستہ ہونا ، جکڑا ہونا ، پُر شوق ہونا .

چاہت کی گرفتار بٹیریں ، لوے ، تیتر
کبکوں کے تدروؤں کے بھی چاہت میں بندھے ہر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۱

— بھینچ (— ی مع ، مغ) امث .

(مرغ بازی) ایک بیماری کا نام جس میں (مرغ کے) بازو کے پر اینٹھ جاتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۱۰) .

[پر + بھینچ ، بھینچنا (رک) سے]

— پا امذ .

ایک قسم کا کبوتر جس کے پانوں پر پر ہوتے ہیں ، پاموز (نوراللغات ، ۲ : ۶۷ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[پر + پا (رک)]

— پرزوں سے درست ہونا محاورہ .

۱. پر و بال نکالنا ؛ ہوش سنبھالنا ، بالغ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

۲. اسباب ضروری موجود ہونا ، ساز و سامان سے درست ہونا ، خود کفیل ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۷) .

— پرزہ (— ضم پ ، سک ر ، فت ز) امذ ؛ ~ پر پُرزا .

پرندے کا پر ، رونگٹا ؛ عضو ؛ ساز و سامان (عموماً جمع میں مستعمل) .

کیا ناز کیا نیاز ہے کیا آن بان ہے
پر پرزے وہ ہیں جن سے عیاں حق کی شان ہے

۱۸۹۷ چندراولی ، ۲۵

اس کے جسم کا پر ایک پر پرزا صحیح و مستعد حالت میں ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۳۲

[پر + پُرزہ (رک)]

— پرزے جھاڑنا محاورہ .

سستی و غفلت کو دور کرنا ، اقدام عمل کے لیے تیار ہو جانا .

جب ایک مردہ یا سوئی ہوئی قوم . . . پر پرزے جھاڑتی ہے تو ترقی یافتہ قوم کے گروہوں میں بھی ایک حرکت سی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۴۲۷

— پرزے جھڑنا محاورہ .

۱. پر پرزے جھاڑنا (رک) کا لازم .

۲. سکت نہ رہنا ، قوت زائل ہو جانا ، ضعیف و ناتواں ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۷) .

— پرزے درست ہونا محاورہ .

اسباب ضروری فراہم ہونا ، ساز و سامان درست ہونا ، حالات سدھرنا .

جب مہاجرین کے پر پرزے درست ہو گئے تب یہ آیت نازل ہوئی .

۱۸۹۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۶۲

— پرزے نکالنا محاورہ .

۱. چالاک اور ہوشیار ہوجانا ؛ شرارت پر آمادہ ہونا .

چالیس دن تو نواب صاحب کچھ نہ بولے ، اس کے بعد پر پرزے نکالے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۴۸

کچھ دن مسجد کی روٹیاں کھاکے انھوں نے پر پرزے نکالے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۴۴

۲. ترقی کرنا ، نشو و نما پانا .

اس جگہ اس کی شاعری نے پر پرزے نکالے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۴۶

رفتہ رفتہ ایسے پر پرزے نکالے کہ ناولسٹ ہوگئے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۶

۳. (پرند کا) پرواز کے قابل ہونا ، ہوش سنبھالنا ، سیانا ہو جانا .

جب عقاب بیضہ سے بچہ نکالتا ہے اور جب . . . وہ پر پرزے نکال پرواز کے قابل ہو جاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۴۳

چھوٹے چھوٹے سٹکنا سے چینگے ہوٹ بڑھ بڑھ کے پر پرزے نکال لائے .

۱۹۴۵ پر پرواز ، ۶۲

— پرواز کس اضا (— فت پ ، سک ر) امذ .

وہ پر جو اُڑنے میں کام آئے .

عیش مجھ کو بے پرو بالی پر پرواز ہے
میں نہیں محتاج کچھ بال و پر پرواز کا

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۶۷

[پر + پرواز (رک)]

— پرواز نکالنا محاورہ .

ترقی کرنا ، عروج حاصل کرنا .

یہ پہلا دن تھا کہ متبنی کی شہرت نے پر پرواز نکالے .

۱۹۰۵ مقالات شبلی ، ۵ : ۸۴

— پھیلانا ف م .

مرغیوں (نیز دوسرے پرندوں) میں کسی بیماری کے اظہار کی علامت کے طور پر پروں میں کھنچاؤ پیدا ہونا .

ان کی نشو و نما میں بھی فرق ہوتا ہے ایسے چوزے پر پھیلائے رکھتے ہیں .

۱۹۶۹ طبیب مرغی خانہ ، ۱۵۶

— پھیلا کر اڑنا محاورہ .

(لفظاً) بازوؤں کو بغیر حرکت دیے مائل بہ پرواز ہونا .

ہوائی جہاز کو میں نے لوہے کی چیل اس لیے کہا کہ . . . یہ بھی چیل ہی کی طرح پر پھیلا کر اڑتا ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

— تولنا محاورہ .

پر تولنا (رک) کا لازم .

انگڑائی لے رہا ہے بیمار غم کسی کا
پر تل رہے ہیں گویا اڑنے کو مرغ جاں کے

۱۹۲۵ نغمہ زار ، حفیظ ، ۱۳۳

— توڑنا ف م .

پر نوچنا ، پر اکھیڑ ڈالنا .

شاخ گل پر سے کیا تھا بسکہ بلبل کو اسیر
ہاتھ پر صیاد نے پھیلا لیا پر توڑ کر

۱۸۴۶ آتش (منہذب اللغات ، ۳ : ۴۹)

— تولنا محاورہ .

۱. (لفظاً) پرند کا دونوں بازوؤں کو پھیلا کر اڑنے کے ارادے سے حرکت دینا ، آمادۂ پرواز ہونا ، اڑنے کی تیاری کرنا .

عنانے ظفر فتح کا در کھول کے نکلا
شہباز اجل صید کو پر تول کے نکلا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰

لگے ہیں تاک میں شہباز ہر سمت
نشیمن میں عنادل پر نہ تولیں

۱۹۴۲ سنگ وخشت ، ۱۷۷

۲. (مجازاً) آمادہ ہونا ، تیار ہونا .

کبھی میرے ساتھ سے گھر بھاگ جانے پر پر نہ تولنا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۷

اب وہ ہر لحظہ لکھنؤ پہونچنے کو پر تولتی ہیں .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۸۳

— ٹوٹنا محاورہ .

رک : پر جلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) ؛ قوت کم ہونا ، زور گھٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۷) .

— جلنا محاورہ .

۱. رسائی نہ ہو سکنا ، یاریاب نہ ہو سکنا .

مشکل ہے ہونا روکش رخسار کی جھلک کے
ہم تو بشر ہیں اس جا پر جلتے ہیں ملک کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

اس طرح سینکڑوں باتیں نکلیں گی جہاں عقل کے پر جلتے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۷

۲. بے بس ہو جانا ، عاجز ہو جانا ، ہمت نہ ہونا ، رفتار نہ ہونا .

ان کے سامنے بڑوں بڑوں کے پر جلتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۳

— جمنا محاورہ .

پرندوں کے پر پیدا ہونا یا جھڑنے کے بعد نئے پر نکلنا .

جمنے نہ پائے پر جو نکل کر کریز سے
صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھ کر

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۱

— جوڑنا محاورہ .

۱. ہوا سے نیچے اترنے کے وقت پرند کا اپنے بازوؤں کو سمیٹنا .

اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر
باغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۳۸۶

۲. مل کر بیٹھنا ، بازو سے بازو ملا کر بیٹھنا .

آج کل کے دوست بس مکھی ہیں دسترخوان کی
ٹٹ گئے پر جوڑ کر تیار جب کھانے ہوئے

۱۹۳۵ واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۹ : ۳

— جھاڑنا محاورہ .

۱.(i) پرانے پروں کو گرانا ، گریز کرنا .

جھاڑتے ہیں بعض تو دو بار پر
اور اکثر صرف ہنگام خزاں

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۳۰

(ii) (مجازاً) کینچلی بدلنا، پوشاک بدلنا (نوراللغات، ۲: ۶۸).

۲. پروں کو پھڑ پھڑانا ، جھٹکنا ، صاف کرنا .

ان نے پر جھاڑے یہ پھڑکنے لگے
ان نے کی نوک یہ کڑکنے لگے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۱

۳. پرند کا اڑنے کے لیے آمادہ ہونا .

دل تو تڑپے ذقن و زلف سیہ فام بہت
پر تو جھاڑے کہیں بلبل قفس و دام بہت

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۶۳

— جَھٹکنا محاورہ (قدیم) .

رک : پر جھاڑنا معنی نمبر ۲ و ۳ .

چنچل ات پری تی جھٹک تیز پر
فلک لگ گیا باد ہو جلد تر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

— جَھڑا دُم نُچا (— فت جھ ، ضم د ، سک م ، ضم ن) صف .

لُٹے پِٹے ، بے سرو سامان ؛ تباہ حال .

منعم خان بے ہوش ، بد حواس پر جھڑے دم نُچے پشاور پہنچے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸۷

— جَھڑانا محاورہ (قدیم) .

رک : پر جھاڑنا .

کبوتر اس کے دل کا پھڑ پھڑایا
پراں پرواز کے سالم جھڑا یا

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۴

— جَھڑنا محاورہ .

۱. پر جھاڑنا (رک) کا لازم .

ہر سال مرغیوں کے پر جھڑنے کو کریز کہتے ہیں ہر چند کہ یہ قدرتی امر ہے لیکن . . . تکلیف ہوتی ہے .

۱۹۶۹ طبیب مرغی خانہ ، ۱۸۵

۲. (مجازاً) بے بس ہونا ، بے ساز و سامان ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۸) .

— جھوڑنا محاورہ .

کسی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے پرند کے بازوؤں کے پروں کا لٹک جانا اور اپنی جگہ سے نیچے کو اترے رہنا (ا پ و ، ۳ : ۶۵) .

— خوردہ (— ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف ؛ امذ .

پرندوں کے پروں کی جڑوں میں پیدا ہو جانے والی ایک بیماری جس میں ان کے پر ناکارہ ہو جاتے ہیں .

اگر جوئیں یا پر خوردہ ہو گیا ہو تو . . . آب پیاز ملا کر نہلا دیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۲۱

[پر + ف : خوردہ ، خوردن (= کھانا) سے]

— خورہ (— و سج ، فت ر) صف ؛ امذ .

۱. وہ عیب دار پرند جو اپنے پر نوچتا اور کھاتا ہو (ا پ و ، ۳ : ۶۵) .

۲. رک : پر خوردہ .

پرندوں میں کیلشیم یا کسی اور حیاتین کی کمی کے سبب پر خورے کی بیماری ہو جاتی ہے .

۱۹۲۰ کلید مرغی خانہ ، ۳۳

[پَر + ف : خورہ ، خوردن (= کھانا) سے]

— دار صف .

۱. اُڑنے والا ، پرند .

غزالاں چشم ہردار ہیں ، پہلے تو چوکڑی بھرتے تھے اب آڑ چلنے پر تیار ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۸۰

۲. (مجازاً) خود اپنی دیکھ بھال کے لائق ، خود کفیل ، آزاد .

ماشاءاللہ اب پردار ہو ، دنیا جہان دیکھو ، کب تک دوسروں کے دست نگر رہو گے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۸

[پر + دار (رک)]

— ڈالنا محاورہ .

۱. پرند کا زمین پر اُتر آنا ، (مجازاً) طاقت پرواز نہ رہنا ، ہمت ہار دینا ، بے بس ہونا ، مجبور ہونا .

ہر مرغ چمن مست ہوا فصل گل آئی
پر ڈال دیے ہوش میں آیا نہیں جاتا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۸۰

اس مقدمے نے تو اس کی کمر توڑ دی اب وہ پرڈال گھر بیٹھا ہے .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۹

۲. رک : پر چھوڑنا (ا پ و ، ۳ : ۶۵) .

ــ ریختہ (ــ ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. پر جھڑا ہوا ، اُڑنے سے معذور ؛ بے بس ، مجبور (پلیٹس) .

۲. پر ہلاتا ہوا ، اُڑتا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

[پر + ف : ریختہ ، ریختن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

ــ زَن (ــ فت ز) صف .

پر جھٹکتا ہوا ، اُڑتا ہوا (پلیٹس) .

[پر + ف : زن ، زدن (= مارنا) سے]

ــ زَنی (ــ فت ز) اسف .

پروں کو پھڑ پھڑانے یا اُڑنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

[پر زن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سُرخاب کس اضا (ــ ضم س ، سک ر) امذ .

سرخاب کا پر ؛ نرالی یا انوکھی بات یا خصوصیت ، امتیازی وصف .

نظر سے کیوں گراتی ہے ہمارے اشک گلگوں کو
پڑی رہ کیا تلے تیرے پر سرخاب ہے شبنم

۱۷۴۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۲

ہے گردش ایام کے حملوں کی کسے تاب
پھر قلعۂ اکبر ہی میں تھا کیا پر سرخاب

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۴۰

[پر + سرخاب (رک)]

ــ سی دینا/سینا (ی مع ، ی مج/ی مع) ف م .

پرندوں کو اڑنے سے باز رکھنے کے لیے پروں کو باندھنا .

اس وقت میر شکار گلوبند ڈالتے ہیں اور بعضے پر سی دیتے ہیں .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۶۰

ــ شکستہ (ــ کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف .

۱. وہ پرند جس کے پر ٹوٹے ہوئے ہوں .

آزاد پر شکستہ کو صد رنگ قید ہے
یارب اسیر ایسا قفس سے رہا نہ ہو

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۸)

۲. (مجازاً) مصیبت زدہ ، تکلیف میں مبتلا ، بے کس ، بے یار و مددگار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

[پر + ف : شکستہ (رک)]

ــ طاؤس کس اضا (ــ و مع) امذ .

مور کا پر جو قیمتی سمجھا جاتا ہے اور بہت خوبصورت ہوتا ہے .

ڈھونڈے ہے جو مرقد پہ شہیدوں کے نصیر اب
کیا اوڑ گیا گلشن سے سراغ پر طاوس

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۰

[پر + طاؤس (رک)]

ــ طاؤس باندھنا محاورہ .

زخم کا انگور بندھنے اور گوشت پیدا ہونے کے واسطے اس پر مور کا پر رکھ کر کسنا .

دل مجروح پر میرے نہ سمجھو داغ حسرت کا
پر طاؤس اس زخمی نے ہے اے دوستاں باندھا

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۲ : ۶۸)

ــ فشاں (ــ کس ف) صف .

۱. رک : پر افشاں .

متصل مرغ دل جو تڑپے ہے کس کے سینے میں پرفشاں ہے یار

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۳

روح اس کی کاش پیہم کی ٹھکرائی ہوئی
پر فشاں ہے مشتعل آنکھوں میں گھبرائی ہوئی

۱۹۲۷ فکر و نشاط ، ۱۶

۲. (لفظاً) پر پھیلانے کا عمل ، (مجازاً) ہوائی جہاز کا زمین پر اترنا .

ہوا پیمائی ایران ، ہما ، . . . صبح سویرے فرود گاہ مہر آباد پر پر فشاں ہوا .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۲۵

ــ فشانی (ــ کس ف) امذ .

رک : پر افشانی .

بچھا بیٹھی تھی مسند زعفرانی عشق کے رنگ کی تھی پر فشانی

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۸

ہم قفس زاد قیدی ہیں ورنہ تا چمن ایک پر فشانی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۲

ــ قلم ہونا محاورہ .

(لفظاً) پر کٹنا ، (مجازاً) بے بس و مجبور کیا جانا ، قوت پرواز سے محروم ہو جانا .

لطف پرواز اب چمن میں نہیں
پر قلم ہوں میرے گلاب کے ساتھ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۱

ــ قینچ (ــی لین ، مغ) صف .

۱. (وہ پرند عموماً کبوتر) جس کے بازو کے پر کتر دیے گئے ہوں اور اڑنے سے معذور ہو ، پر کٹ .

پر قینچ کر کے جوڑی ہم رنگ ہم چشم ہم قوم ہم عمر کی ملا کر بھیجے لیویں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۱۷

۲. (مجازاً) مجبور ، بے بس ، حرکت سے معذور .

پر قینچ مجکو اوس بت صیاد نے کیا
کیونکر میں اوڑ کے پہونچوں فدا آشیاں تلک

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۱۸۲

بڑے آدمی کی اس میں کیا بات ہے ، یوں کہو کہ پر قینچ ہو گئے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۶۵

۳. (مجازاً) عورتوں کے ترشے ہوئے بال ہونے کی حالت .

سیموں نے سر کے بالوں کو پر قینچ کرنا شروع کر دیا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۹

۴. (مجازاً) بال کٹے ہوئے ہونا ، (مونچھ داڑھی سر وغیرہ کے) کترے ہوئے بال .

مونچھ نئے فیشن کے مطابق ، دونوں سرے پر قینچ .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۹۵

۵. (مجازاً) ختم ہوجانے یا افادیت جاتی رہنے کی حالت .

بجلی و بھاپ کی طراریاں پر قینچ ہوگئیں .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۴

اف : کرنا ، ہونا .

[پر + قینچ ، قینچی (رک) سے]

ــ کا تکیہ (ــ ت ، سک ک ، ت ی) صف .

وہ تکیہ جس میں روئی کی جگہ پر بھرے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

ــ کاٹنا/کاٹ دینا محاورہ .

۱. رک : پر کترنا .

فصل گل میں قید ہونے کی مصیبت کم نہ تھی
اور بھی دل ٹوٹ جاتا تو اگر پر کاٹتا

۱۹۱۹ در شہوار بیخود ، ۳۳

۲. پر کٹنا (رک) کا تعدیہ .

قدم چوموں تمہاری باد پا کے
بنے مقراض پر کاٹے ہوا کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

اگر ہم اس کے بس میں آجائیں تو وہ ہمارے خیالات کے پر کاٹ دیتی ہے .

۱۹۳۳ نقد الادب ، ۱۳۲

ــ کا قلم (ــ ف ق ، ل) امذ .

مور یا اسی قسم کے کسی بڑے پرند کے بازو کے پر کا بنایا ہوا قلم .

پھر اڑتے اڑتے طاق پہ بیٹھے بس ایک دن
لکھیں جو حسرت آپ کو پر کے قلم سے ہم

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۶۷

ــ کا کبوتر (ــ ف ک ، و مع ، ف ت) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جس میں بچے کسی پرند کا پر پا کر اسے کبوتر کی طرح اڑاتے ہیں .

عشق اپنا کھیل تھا بچپن سے ہیں عاشق مزاج
بارہا پر کا کبوتر مرغ نامہ بر ہوا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۵۴

ــ کا کوا بنانا/کرنا محاورہ .

بہت مبالغہ کرنا ، ذرا سی بات کو بہت بڑھا چڑھا کر بتانا .

مبالغہ ایسا کہ رائی کو پہاڑ میل کا بیل اور پر کا کوا بنادیں.

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۲۹

ــ کاہ کس اضا ، امذ .

تنکا ، گھاس پھوس کا بتا ، (مجازاً) بے حقیقت یا حقیر شے .

اوجھل اس ہستی کی تنگی کے یقینی تھا پہاڑ
یہ پرکاہ ہی پر نظروں سے ٹالا نہ گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۱

کوہ غم مثل پرکاہ اٹھا لیتا ہوں
ناتوانی میں بھی عالم ہے توانائی کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۷

بس کی پوچھو تو ایک پرکاہ بھی آدمی کے بس کا نہیں .

۱۹۰۳ مجموعہ لیکچر ، ۲ : ۳۶۶

[پر + کس اضا + کاہ (رک)]

ــ کترنا ف م ؛ محاورہ .

۱. پروں کو قینچی سے کاٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۸) .

۲. (چالاکی و دانائی سے) عاجز کرنا ، مغلوب کرنا .

اوڑ کے تیر آپ کے یاروں سے کہاں جائیں گے
پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۴۵۶

عقل و ہوش میں ارسطو کے پر کترتا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۶

ــ کَٹ (ــ فت ک ، سک ٹ) صف .

رک : پر قینچ معنی نمبر ۱ (ا پ و ، ۳ : ۶۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۸) .

[پر + کٹ ، کٹنا (رک) سے]

ــ کَٹا (ــ فت ک) صف ؛ مث : پر کٹی .

رک : پر کٹ (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۵ ؛ مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹) .

گدیو چھری تلے دم لوگڑھی کے دروزے پر کٹا ہو جاؤں تو آؤں .

بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۷ ۱۸۹۰

ــ کَٹ گئے دُم جھڑ گئی پھرتے ہیں لنڈورے کہاوت .

بالکل بے سرو ساماں ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۵) .

ــ کَٹنا محاورہ .

۱. (لفظاً) ، پر دار کے پر کٹ جانا .

میدان کار زار سے ہٹنے لگے امیں
پر کٹ گئے تو ڈر کے سمٹنے لگے امیں

شمیم امروہوی ، ب (ق) ، ۳۳ ۱۹۱۲

۲. (مجازاً) جی چھوٹنا ، ہمت نہ رہنا ، عاجز اور بے بس ہونا .

تیر کے پر کٹتے ہیں اس کی نگاہ تیز سے
ابروؤں کے سامنے دم بند ہے ساطور کا

ریاض البحر ، ۹ ۱۸۳۶

ــ کَٹی اُڑانا محاورہ .

بے پر کی اُڑانا ، جھوٹ بولنا .

بولی یہ کہ ہوش میں بس آؤ ایسی بھی نہ پر کٹی اوڑاؤ

ترانہ شوق ، ۱۲۳ ۱۸۸۷

ذرا بھی تم نے پر کٹی اڑائی . . . . بتے بتائے تو تمہاری جان کی خیریت نہیں .

فرشتۂ وفا ، فہم ، موہن لال لکھنوی ، ۱۰۱ ?

ــ کوب (ــ و مج) امذ .

(نان بائی) سہ شاخہ یا پنج شاخہ کنگھی نما یا گول قسم کا دانتے دار اوزار جس سے روٹی کو گودا جاتا ہے تا کہ وہ پھولے نہیں ، کوچنا ، کچوکا (ا پ و ، ۳ : ۱۲۳) .

[پر + ف : کوب ، کوفتن (= کوٹنا) سے]

ــ کھانا محاورہ .

داغ کھانا .

سخن گرم وہ سن جائیں ہمارے اے شاد
آتش رشک سے سینے میں جو پر کھاتے ہیں

شاد (نوراللغات ، ۲ : ۶۸) ۱۸۹۹

ــ کُھلا (ــ ضم کھ) صف .

وہ (طائر) جس کے پر نہ کاٹے گئے ہوں ، آزاد (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

[پر + کھلا ، کُھلنا (رک) سے]

ــ کُھل جانا/کُھلنا ف مر ؛ محاورہ .

بندھے ہوئے پروں کی بندش کھل جانا ؛ آزاد ہو جانا .

منقار سے ہزار مشقت سے پر کھلے
یا رب نہ یہ خبر مرے صیاد پر کھلے

رند (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹) ۱۸۵۷

ــ کھولنا محاورہ .

اُڑنے کے لیے پرند کا پر پھیلانا ، آمادۂ پرواز ہونا .

پری کے سپہ دیکھیا کھولے ہیں پر
لیے ہات میں تیغ باندھے کمر

خاور نامہ ، ۳۸۷ ۱۶۴۹

جو اڑتا ہے طائر صفت جعفر طیار
پر کھولتے ہیں صل علیٰ پڑھتا ہے ہر بار

شمیم ، ب (ق) ، ۹۱ ۱۹۱۲

ــ گانٹھنا/گَٹھانا محاورہ .

(مرغ بازی) مرغ کے پروں کو جو لڑائی میں ضرب کھا کر زخمی ہوگئے ہوں سہارا دینے کو دوسرے پروں کے ساتھ باندھنا .

پر گٹھانا چکر چشم کے تراشنا چو پلکا ٹانکنا یہ بھی کام مرغ باز کا ہے .

صید گاہ شوکتی ، ۹۱ ۱۸۸۳

ــ گِرانا ف مر .

رک : پر جھاڑنا (پلیٹس) .

ــ گِرنا ف مر .

رک : پر لٹکنا، پر جوڑنا .

جہاں سے پر گر جائیں اس حصہ میں گندھک کی دھونی دی جائے .

طبیب مرغی خانہ ، ۱۸۲ ۱۹۳۸

ــ گیری (ــ ی مع) امث .

۱. **ایک چھوٹا پرندہ (رک) پُر گیری .**

۲. تیر کا پر .

دل چھد گئے یکسر نگہ غیظ جدھر کی
پلکیں نہیں پرگیریاں ہیں تیر نظر کی

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۱

[پر + گیری]

ــ لٹکانا محاورہ .

رک : پر چھوڑنا (اپ و ، ۳ : ۶۵) .

ــ لٹکنا ف مر .

(بیماری کی وجہ سے) پرند یا مرغی کے بازوؤں کا نیچے کی طرف جھک جانا ، (مرغیوں کی ایک بیماری جو جوؤں کی موجودگی سیل یا سردی گرمی کی شدت کے سبب ہوتی ہے جس میں پروں کی حالت درست نہیں رہتی) .

عموماً پر لٹکنے کی شکایت لگ ہارن اور منارکا نسل کے چوزوں کو ہو جاتی ہے .

۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۱۸۲

ــ لگا (کر) (فت ل ، (فت ک)) م ف .

بہت تیزی سے ، جلد ، آناً فاناً .

ہون پانوں تیزی ہو کر اس سوار
اڑے پر لگا لیکو اپنے دیار

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، (ق) ورق ۱۰۴ ، الف

انتظار قاصد گم گشتہ نے مارا نصیر
کس طرح اڑ جائیے کوچے میں اس کے پر لگا

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۴

پر لگا کر ابھی جا پہنچوں گا خط سے کیا کام
قاصدا اتنا بتا دے وہ کدھر رہتے ہیں .

۱۸۶۲ کلیات اختر ، ۵۶۶

"لیکر بہادران جری ، پر لگا کے آ !
جانوں یہ بن رہی ہے ، نہیں تاب انتظار"

۱۹۲۶ مطلع انوار ، ۸۷

اف : اڑنا ، آنا ، جانا ، پہنچنا .

ــ لگانا محاورہ .

پر لگنا (رک) کا متعدی .

پر لگا دے کی مجکو وحشت عشق
دیکھو اوڑ جاؤں گا پرستان کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۲۴

لگا دیے ہیں یہ پر شوق نے کہ رکھتے ہیں
نظر سے اپنے قدم بڑھ کے رہ گزار میں ہم

۱۹۰۰ امیر ، محامد خاتم النبیین ، ۷۸

ــ لگ جائیں اور (ــ تو) آڑ کر پہنچ جاؤں/پہنچوں کہاوت .

کہیں جانے کی بہت زیادہ خواہش ہو تو کہتے ہیں .

میں تو چاہتی تھی کہ کسی طرح پر لگ جائیں اور اڑ کر تم تک پہنچ جاؤں .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۶۵

ــ لگنا محاورہ .

۱. **اترانا ، اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا ، جامے سے باہر ہو جانا .**

مسجد میں واعظوں کے تئیں لگ گئے ہیں پر
زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اتار کر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۴۳۸

پر لگ گئے فرس میں پھرہرے کی چھاؤں سے
ٹھکرا دیا بساط سلیماں کو پاؤں سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۰

حسن کی جلوہ گری سے ہے محبت کا جنوں
شمع روشن ہوئی پر لگ گئے پروانوں کے

۱۹۵۴ آتش گل ، ۱۵۸

۲. **رفتار میں تیزی آجانا .**

اڑے ہے تو جو ایسا آسماں پر ہر سحر شبنم
تجھے خورشید کے دیکھے سے کیا لگتے ہیں پر شبنم

۱۷۵۱ دیوان زادہ حاتم ، ۱۱۲

آتش شوق سے اڑتا ہے برنگ سیماب
لگ گئے ہیں دل بیتاب کو پر آپ سے آپ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷۲

جن اشعار میں لفاظی کی ضرورت ہوتی ہے وہاں نظیر کے قلم کو پر لگ جاتے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۵۰

۳. **رونق یا دلکشی بڑھ جانا ، زینت میں اضافہ ہونا .**

یوں تو اڑ چلنے کو ناگن تھے تمہارے گیسو
پر لگے اور جو کنگھی سے سنوارے گیسو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۰

۴. **خبر یا بات کا بہت جلد پھیل جانا ، مشہور ہو جانا .**

اڑتی تھی یوں ہی روز خبر میرے عشق کی
پر لگ گئے کچھ اور بھی تیر نگاہ سے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۱۷

۵. **غائب ہو جانا .**

منعم اک دن آبروریزی کی برسات آئے گی
زر کو پر لگ جائیں گے جگنو درم ہو جائے گا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

ولایت میں روپیہ کے بھی پر لگ جاتے ہیں ۔
شیطان کا طوطا ، ۶ ۱۹۵۵

۶۔ دن لگنا ؛ موت کے دن قریب آنا (دریاے لطافت ، ۸۶) ۔

ــ لینا محاورہ ۔

(لفظاً) قینچی کا پھل (دونوں حصوں میں سے کوئی حصہ) لینا ، (مراداً) قینچی پکڑنا ، (مجازاً) پر کترنا ، پر قینچ کرنا ۔

کب یہ صیاد اسیروں کی خبر لیتا ہے
اور جو لیتا ہے تو مقراض کے پر لیتا ہے
جرأت (نوراللغات ، ۲ : ۶۹) ۱۸۰۹

ــ مارنا محاورہ ۔

۱۔ پرند کا اُڑنے میں یا اُڑنے کے لیے اپنے بازوؤں کو حرکت دینا ، اُڑنا ۔

پنکھیرو نہ مار ادک جلد پر
چلا تاک آوسی باغ پر رکھ نظر
گلشن عشق ، ۱۱۳ ۱۶۵۷

مارے یہ پر ہواے وحدت میں
باز دل کو وہ بال دے یا رب
شاہ کمال ، د ، ۳۹ ۱۸۰۹

راجپوتانے کا سب سے زیادہ حسین اور خوش نما پرند مور ہے ، جو سیکڑوں کی تعداد میں یہاں ہر وقت پر مارتے ہیں ۔
آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۲ ۱۹۳۰

۲۔ ہاریابی حاصل کرنا ، رسائی یا دخل پانا ، پہنچنا (عموماً نفی یا استفہام انکاری کی صورت میں) ۔

تو کھائے تو ہڈیوں کو کھا اے سگ یار
پر مار سکے یہ کیا ہما کی قدرت
الماس درخشاں ، ۷۹ ۱۸۷۰

اس قلعے کے اوپر جہاں پرندے کا پر مارنا محال تھا پہنچ گیا ۔
افسانۂ پدمنی ، ۵۱ ۱۹۳۹

۳۔ جدوجہد کرنا ، بہت کوشش کرنا ، کسی کام کے لیے بہت ہاتھ پاؤں مارنا ۔

کتا پر مارا اس نے کہ بت پاووں خلاصی میں
مگر دیوے خلاصی منجکوں اپنے نیہ کے ہاتاں سوں
قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۷ ۱۶۱۱

بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا
اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے
جرأت (نوراللغات ، ۲ : ۶۹) ۱۸۰۹

۴۔ پھڑپھڑانا ، تڑپنا ، مضطرب ہونا ۔

حسرت پرواز اے صیاد گر باقی نہیں
کیوں قفس میں مارتی ہیں بلبلیں پر رات دن
آغا ، د ، ۷۶ ۱۸۷۸

۵۔ پرند کا غصے میں دشمن پر بازو سے حملہ کرنا (ا پ و ، ۳ : ۶۵) ۔

ــ ملنا محاورہ ۔

مشابہت ہونا ، انسیت یا میل جول ہو جانا ۔

زاہد نے اڑائے تو صفات ملکوتی
حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا
مہتاب داغ ، ۳ ۱۸۹۲

کون جاتا ہے قفس کو چھوڑ کر
اب مرا صیاد سے پر مل گیا
سفینۂ نوح ، ۹ ۱۹۰۳

ــ مہرہ (ــ ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ ۔

مرغ بازوں کی اصطلاح میں وہ پر جو شکاری پرند کو کھلایا جائے اگر شکاری پرند اس پر کو اُگل دے تو اس کا یہ فعل خوراک ہضم ہو جانے کی علامت سمجھا جاتا ہے ۔

آب شیر گرم میں تمام شب تر کر کے صبح کو . . . قبل طلوع آفتاب کھلاوے اور پر مہرہ وغیرہ کھلانا موقوف کرے ۔
صید گاہ شوکتی ، ۱۱۳ ۱۸۸۳

[پَر + مُہرہ (رک)]

ــ نکالنا محاورہ ۔

۱۔ اڑنے کے قابل ہونا ، پرند کا جسم پر بال و پر لانا ۔

جب بچے پر نکال لیتے ہیں تو ماں باپ ساتھ لے کر ان کو اڑنا سکھاتے ہیں ۔
پرندوں کی دنیا ، ۵۷ ۱۹۳۸

۲۔ قابلیت ہم پہنچانا ، ہوش ٹھکانا ۔

جس ماں نے پلا کے دودھ پالا آغوش میں جس کی پر نکالا
مادر ہند ، ۳۳ ۱۸۸۲

۳۔ حد سے بڑھ جانا ، بڑھ کر چلنا ، اترانا ۔

پھر بہار آئی ہے ، پھر دل کو ہوا شوق چمن
پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر
قدر ، ک ، ۱۹۲ ۱۸۸۴

وبال رنگ و بو سے چھوٹتے ہی پر نکالیں گے
گرانبار بہار آخر سبک دوش خزاں ہو کر
یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۳۸ ۱۹۵۷

۴. منزلت یا اوج پانا .

تا چمن لائی صبا دوش پہ مانند نسیم
پر نکالے مری بے بال و پری نے دیکھو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۳

۵. شرارت کرنا ، فتنہ اٹھانا .

کرسی سے آنکھ کر بولے اچھا تو شیریں نے اب یہ پر نکالے ہیں ، میں ابھی اس سے پوچھتا ہوں .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۲۶

— نکلنا محاورہ .

پر نکالنا (رک) کا لازم .

کنگھی کرنے لگی مشاطہ تری زلفوں میں
ناگنیں اور بلا ہو گئیں جب پر نکلے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۰۵

اسیری میں بلا نازل ہوئی وحشت کے پر نکلے
چلے صحرا تو زنداں سے گریباں پھاڑ کر نکلے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۲۳

— نوچ لینا محاورہ .

(لفظاً) پرندوں کے پر اُکھاڑ لینا ، (مجازاً) سزا دینا ، مجبور و معذور کر دینا .

ایک ہی جلوہ میں چکا چوند ہو گئے شہ باز عشق نے طائر عقل کے پر نوچ لئے .

۱۸۸۳ تذکرۂ شوئیہ ، ۱۹۳

— نوچنا (— و مج ، سک چ) ف م .

رک : پر کھانا .

تر خوراک میں . . . . قدرے . . . . کھانے کا نمک روزانہ دینا بہت مفید ہے اس سے پر نوچنے کی عادت خود بخود ہٹ جاتی ہے .

۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۱۸۱

— و بال (— و مج) امذ .

۱. پرندوں کے بازو اور پر .

جب مشین سے نکلے چوزے ذرا خشک ہو جائیں اور ابھی ان کے پر و بال ملائم ہی ہوں تو انہیں بروڈر میں منتقل کر دینا چاہیے .

۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۲۸۳

۲. (مجازاً) طاقت (نورالغات ، ۲ : ۶۹) .

[پر + و ، حرف عطف + بال (رک)]

— و بال پھیلانا محاورہ .

(لفظاً) طاقت کا مظاہرہ کرنا ، (مجازاً) آزادی کی آرزو یا کوشش کرنا .

اے مرغ گرفتار پر و بال نہ پھیلا
مقراض کا عالم ہے ہر اک چاک قفس میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۳

— و بال ملانا محاورہ .

دوستی یگانگت اور موانست پیدا کر لینا .

واہ رے آزاد کیا دم کے دم میں پر و بال ملا لیے گویا برسوں کی ملاقات دانت کاٹی روٹی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۵

— و بال نکالنا محاورہ .

رک : پر نکالنا .

باغ تک خانۂ صیاد سے آڑ کر آئے
بارے پھر تو نے پرو بال نکالے بلبل

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۸

ذاتی جوہر نے وہ پر و بال نکالے کہ دنیائے اسلام . . . شہرت سے معمور ہو گئی .

۱۹۱۷ حیات مالک ، ۳۵

— و بال نکالنا محاورہ .

رک : پر نکالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

— ہلانا محاورہ .

۱. رک : پر مارنا معنی نمبر ۲ .

معراج میں پہنچے ہیں کہاں عرش بریں پر
جس جا نہ بلا سکتے تھے جبریل امیں پر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۹

۲. اُڑنا ، پرواز کرنا .

ذرا دیکھنا اس لوہے کی چیل کو ، پر ہلاتی آسمان سے باتیں کرتی . . . دنیا کی سیر کر رہی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۳

پَر (۲) (فت پ) صف ؛ م ف .

۱. دوسرا ، اور ، غیر ، پرایا ، دوسرے کا .

یوں ما باپ نے سن دو کھی کر پران
پھر آخر سو بیٹی کوں پر گھر کی جان

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۹

سو یک پر شہر کا مردود آیا ڈبانے کا ارادہ دل میں لیایا
در مجالس ، ۱۲۷ ۱۷۰۵

پر کو کُواں کھودے اور آپ ہی ڈوب مرے .
نجم الامثال ، ۱۲۳ ۱۹۲۱

۲. مختلف ، جدا ، علاوہ .

پر محلے پڑا ہوں مگر تمہارے حالات رتی رتی . . . کان تک پہنچ رہے ہیں .
طوفان حیات ، ۳۱ ۱۹۱۷

۳. حد سے بڑھا ہوا ، بڑا ؛ بہت اونچا ، عمدہ ، بڑھیا ، اعلیٰ ، افضل ؛ دور کا ، بعید ؛ بقایا ، بچا ہوا ؛ پرانا ، قدیم ؛ باہر کا ، دوسری جگہ کا ؛ بیری ، دشمن ، مخالف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پر]

ــ اُپکار (ــ ضم ا ، سک پ) صف .

۱. دوسروں کی بھلائی چاہنے والا ، دوسروں کے ساتھ نیکی کرنے والا ، بے غرضی کے ساتھ احسان کرنے والا .

پر اپکار بکرم ہوا کامگار سخاوت میں حاتم ہوا نامدار
حسن شوقی ، د ، ۷۳ ۱۵۶۴

پر اپکار جوں بکرماجیت ہے سواوس تے بڑا توں مہاجیت ہے
چندر بدن و مہیار ، ۹۹ ۱۶۳۸

۲. دوسروں کے ساتھ نیکی ، بھلائی (پلیٹس) .

[پر + اُپکار (= مہربانی) (رک)]

ــ اُپکاری (ــ ضم ا ، سک پ) صف ؛ ~ پراوپکاری .

رک : پراُپکار معنی نمبر ۱ .

جہاں سب اس کے کرم کا امیدوار دسے
عجب سخی ہے یو ہور عجب پر اپکاری
غواصی ، ک ، ۹۵ ۱۶۷۸

پر اوپکاری شخص معلوم ہوتے ہیں .
گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۸ ۱۹۲۲

[پراپکار (رک) + ا : ی ، لاحقہ صفت]

ــ اُپکاری دھرم دھاری کہاوت .

دوسروں کا فائدہ کرنا بڑی اچھی بات ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ آتما (ــ سک ت) اسذ .

رک : پرماتما .

بولتا ہے آتما پر آتما بولتے کو کہتے دھرم آتما
رمز العاشقین ، ۲۸ ۱۸۰۲

[پر + آتما (رک)]

ــ آدھین (ــ ی مع) صف ؛ ~ پرادھین .

دوسرے کا تابع ، ماتحت ، پربس .

پرآدھین سپنے سکھ ناہیں .
فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰ ۱۸۸۸

[پر + آدھین (= تابع) (رک)]

ــ آدھین (پرادھین) سپنے سکھ ناہیں/نہیں کہاوت .

غیر کے پابند کو خواب میں بھی راحت نظر نہیں آتی ؛ دوسرے کا ماتحت آرام کی نیند نہیں سوتا ، ماتحت ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے (نجم الامثال ، ۱۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰) .

ــ آسا نت اُپاس کہاوت .

جو دوسروں سے امید رکھے وہ بھوکا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ بال اسذ .

آنکھ کی پلک پر نکلا ہوا وہ فالتو بال یا پلک جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہوتی ہے .

پر بال کا مرض مری آنکھوں کو ہو گیا
ہوتی ہے ایسی الفت موئے کمر کسے
مظہر عشق ، ۱۴۸ ۱۸۷۳

فصل نمبر ۲ پر بال اکھاڑنے کے بیان میں ہے .
جراحیات زہراوی ، ۵۰ ۱۹۳۷

[پر + بال (رک)]

ــ پربھما (ــ فت ب ، ر ، سک ہ) اسذ .

پرماتما ، پربھما جی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + پربھما (رک)]

ــ بس (ــ فت ب) صف .

جو برائے بس میں ہو ، دوسرے کے تابع ؛ مجبور ؛ (مجازاً) نوکر ، خادم ، ملازم .

تمہاری ماں نے تمہیں پربس ہوکر چھوڑا .
راج دلاری ، ۶۵ ۱۹۱۴

[پر + بس (رک)]

— بَس میں سُکھ ہے نَہیں نِج بَس ہی سُکھ بھوگ

یانے پَر بَس تیاگ کے رَہیں سُبَس بُدھ لوگ کہاوت.

ملازمت میں آرام نہیں، آزادی میں آرام ہے. عقل مند اسی لیے نوکری چھوڑ کر آزاد رہتے ہیں اور چین سے بیٹھتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۵۱).

— بَسی (— فت ب) امث.

پربس ہونے کی حالت یا کیفیت، مجبوری، لاچاری.

یہ مرا رونا کہ تیری ہے ہنسی
آپ بس نہیں پر بسی ہے پر بسی

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۸۶

[پر بس (رک) + ا : ی، لاحقۂ کیفیت]

— بِیتی (— ی مع) امث.

دوسرے پر گذری ہوئی بات، غیر کی رام کہانی، آپ بیتی کی ضد.

بولا اچھا یہ تو کہہ دو جی — آپ بیتی کہوں کہ پر بیتی

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار، ۳۶

پر بیتی نہ کہو اپنی بیتی کہو.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۲۵۳

[پر + بیتی (رک)]

— بھاگ امذ.

اعلیٰ خوبی، برتری، فضیلت، بڑائی؛ خوش قسمتی، اقبال‌مندی؛ بچا ہوا یا آخری حصہ، بقایا (جامع اللغات، ۲ : ۵۱؛ پلیٹس).

[پر + بھاگ (رک)]

— بھومی (— و مع) امث.

اردیس، غیر ملک؛ دشمن کا ملک (جامع اللغات، ۲: ۵۱؛ پلیٹس).

[پر + بھومی (رک)]

— پَد (— فت پ) امذ.

اعلیٰ رتبہ؛ درجہ، منزلت، رفعت (جامع اللغات، ۲ : ۵۱).

[پر + پد (رک)]

— پُرش (— ضم پ، ر) امذ.

دوسرا آدمی، اجنبی، غیر؛ دوسری عورت کا خاوند، غیر مرد؛ (برے معنوں میں) آشنا، یار (جامع اللغات، ۲: ۵۱؛ پلیٹس).

[پر + پُرش (رک)]

— پُشٹ (— ضم پ، سک ش).

(الف) صف.

جس کی پرورش دوسرے کے ہاتھوں ہوئی ہو، غیر کا پروردہ (پلیٹس).

(ب) امث.

(مجازاً) کوئل (پلیٹس).

[پر + س : پشٹ (= پروردہ) پرپُشٹ]

— پُشٹا (— ضم پ، سک ش) امث.

کوئل کی مادہ؛ طوائف، رنڈی؛ ایک طفیلی پودا (پلیٹس).

[پر پشٹ (رک) + ا : ا، لاحقۂ تصغیر]

— پوتا (— و مج) امذ.

رک : پر پوتا.

— تِریا (— کس ت، سک ر) امث.

۱. دوسرے کی بیوی.

لعنت ہے تجھ کو پر تریا کو چوری کرکے لایا.

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین، ۳ : ۳۱۵

۲. غیر شادی شدہ عورت جو اپنے باپ وغیرہ کے سہارے رہتی ہو (پلیٹس).

[پر + تریا (رک)]

— تِریا پَر دھَن کے او پار جو کوئی سُتا دھَرے ہے

جب چُھوٹے ہیں پَران پیارے جاکے نَرک پڑے ہے کہاوت.

جو شخص پرائی عورت اور پرائے مال پر نظر رکھتا ہے وہ مرنے کے بعد ضرور دوزخ میں جائے گا (جامع اللغات، ۲ : ۵۱).

— جات/ذات صف.

دوسری ذات برادری کا؛ غیر کا جنا، لے پالک.

ولے کیا کروں میں کہ پَر ذات وو
کہ ہوتا ہے مجھ سر پر آگھات یو

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۰۲

[پر + جات / ذات (رک)]

— جاتی امث.

دوسری ذات، غیر برادری (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۶۵).

[پر جات (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ جت (ـــ کس ج) صف .

غیر کا جیتا ہوا ، مفتوح ، تابع (پلیٹس) .

[پر + جت ، جیتنا (رک) سے]

ـــ دُکھ (ـــ ضم د) امذ .

دوسرے کی تکلیف یا دکھ ، پرایا دکھ درد .

برابیم قطب شاہ پر دکھ بھنجن
کہ لیا یا جنے ضبط میں سب دکھن

قطب مشتری ، ۱۱۴ ۱۶۰۹

[پر + دُکھ (رک)]

ـــ دَل (ـــ فت د) امذ .

دشمن کی فوج .

بادشاہاں کا کام دَل جوڑنا ہے ، دَل سوں پر دَل توڑنا ہے .

سب رس ، ۱۳۷ ۱۶۳۵

[پر + دَل (رک)]

ـــ دوش (ـــ و مج) امذ .

دوسرے کا قصور یا جرم (پلیٹس) .

[پر + دوش (رک)]

ـــ دیس (ـــ ی مج) امذ .

غیر ملک یا شہر ، بدیس ، جو اپنا وطن نہ ہو .

ہوؤں جوگی پہروں بھیس بھو روپ کتھا جا پردیس

نوسرہار (ق) ، ۲۲ ب ۱۵۰۳

مصاحب کہیں بات کچھ دیس کی
کہے راج پت بات پردیس کی

قصۂ کام روپ وکلا کام ، ۶۵ ۱۷۵۶

آپ کی بد نصیب رانڈ اُمتا پردیس میں ہے کس ، بے بس پڑی ہے کوئی پُرسانِ حال نہیں .

سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۴ ۱۹۱۲

[پر + دیس (رک)]

ـــ دیس پرایا ماں نہ ماں کا جایا کہاوت .

پرائے دیس میں کوئی پرسان حال نہیں ہوتا .

وہی کہاوت ہے پردیس پرایا ماں نہ ماں کا جایا ، سو تو کہیں نہ جا .

ماہ نامہ ' مخزن ' اپریل ، ۴۴ ۱۹۰۸

ـــ دیس چھانا محاورہ .

وطن چھوڑ دینا ، غیر جگہ رہ پڑنا ، غیر ملک میں چھاؤنی ڈال دینا ، غربت میں رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

ـــ دیس سہنا محاورہ .

رک : پردیس چھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

ـــ دیسن (ـــ ی مج ، فت س) امث .

پردیسی (رک) کی تانیث .

میں تیرے ساتھ چلتی ہوں کیوں کہ میں پردیسن ہوں .

الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۸ ۱۹۴۱

ـــ دیسی (ـــ ی مج) صف .

غیر ملک کا ؛ غریب الوطن ، مسافر ، باہر سے آیا ہوا .

سو پردیسی یک کوی میرا یار تھا
ہر یک عالم تے وو خبردار تھا

قطب مشتری ، ۵۵ ۱۶۰۹

میں ہوں بیکس ، میں ہوں بے بس ، میں ہوں پردیسی بے وطن
میں ہوں بے گھر ، میں ہوں بے سر ، میں ہوں بے ہر ، پر مجن

کربل کتھا ، ۲۳۸ ۱۷۳۲

پردیسی اور نو دولت ہونے کی وجہ سے ملک والے ان کی عزت کم کرتے تھے .

عبرت نامۂ اندلس ، ۸۶۰ ۱۹۳۵

[پر + دیسی (رک)]

ـــ دیسیا (ـــ ی مج ، ـــ ک س) صف .

رک : پردیسی .

اے مردمان شہر شما کیسی بری یہ ریت ہے
ہے ہے نمی پرسد کسے پردیسیا ماریت ہے

سعدی کا کوروی (مخزن نکات ، ۲) ۱۵۹۳

[پردیسی + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دیسی کی پیت پھونس کا تاپنا کہاوت .

پردیسی کی محبت کو قیام و دوام نہیں ، اس کا کوئی اعتبار نہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ـــ دھرم (ـــ فت دھ ، ـــ ک ر) امذ .

دوسرے کے فرائض ؛ دوسری ذات کے فرائض (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

[پر + دھرم (رک)]

ــ دَھن (ــ فت دھ) امذ .

غیر کی دولت ، دوسرے کا مال (پلیٹس) .

[پر + دھن (رک)]

ــ شَہر (ــ فت ش ، سک ہ) امذ .

رک : پردیس .

سو یک پر شہر کا مردود آیا ڈبانے کا ارادہ دل میں لیایا

۱۸۰۹ در مجالس ، ۱۲۷

پر محلہ کیا پر شہر بھی جا بسو کہلاؤ گی میری بھانجی ہی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشاء ، ۲۴

[پر + شہر (رک)]

ــ کاج

(الف) صف .

دوسروں کے کام آنے والا .

جواں بخت او یک جواں مرد اچھے
پر ایکار پر کاج پر درد اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۵

(ب) امذ .

دوسرے کا کام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰) .

[پر + کاج (رک)]

ــ کاج میں ہاتھ ڈالنا محاورہ .

دوسرے کے کام میں دخل دینا ، دخل در معقولات کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ پلیٹس) .

ــ کر کُراں کھودے اور آپ ہی ڈُوب (ڈُوب) مَرے کہاوت .

غیر کی برائی چاہنے میں اپنا ہی نقصان ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۲۴ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

ــ کی کھیتی پر کی گائے ، وہ پاپی جو بَرودھن (مارن) جائے کہاوت .

غیر کے کام میں دخل دینا حماقت ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ خزینۃ الامثال ، ۵۴) .

ــ گَت مِلنا محاورہ .

دو دلوں میں اتفاق و اتحاد ہونا .

یوں تو محلے بھر میں اس سے سبھی سے ملاقات ہے لیکن پڑوس کے ایک کرایہ دار سے ایسی پرگت مل گئی ہے کہ ہر وقت کا اٹھنا بیٹھنا اونہیں کے ساتھ ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۶۰

ــ گَنہ (ــ فت گ ، ن) امذ .

وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو ، پردیس . بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۸۳

[پر + س : گنوی (= ملک)]

ــ گھرا (ــ فت گھ) صف ، مذ .

وہ کبوتر جو دیسرے کے مکان کو پہچاننا ہو (نور اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[پر + گھر (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

ــ گھر کودیں مُوسَل چَنڈ کہاوت .

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بن بلائے ہر کہیں چلا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ خزینۃ الامثال ، ۵۴) .

ــ گھر ناچیں (کُودیں) ، تین جَنے ، کائست ، بید ، دَلال کہاوت .

یہ تینوں دوسرے کی خدمت سے فائدہ اٹھاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ــ لوک (ــ و سج) امذ .

دوسری دنیا ، اگلا جہان ، عقبیٰ .

پانچ بھوت اتم سے ہوی یہ اندری
لوک اور پر لوک دونو جس کی لئی

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۳۰

اب تم وہ کام کرو جس میں تمہارا پر لوک سنورے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۹۹

میں تو ان کی شریک زندگی ہوں لوک میں بھی اور پر لوک میں بھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۵

[پر + لوک (رک)]

ــ لوک سُدھارنا محاورہ .

عقبیٰ کے لیے نیک کام کرنا ، آخرت سنوارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ لوک گامی (ــ و سج) صف .

مرنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر لوک + گامی (رک)]

ــ لوک گَم/گَمَن (ــ و مج ، فت ک/فت م) امذ .

مرنا ، موت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر لوک + گم (= مسافر) (رک)]

ــ لوک ہونا محاورہ .

وفات پا جانا ، سرگ باش ہو جانا .

ہوو ہی پر لوک اُدے بھان تو لالہ گھنشام
ان کے پُھکنے کے لیے مول اگر لیتا ہے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۶۳

آن کا پر لوک ہو جانے سے سارے دیس میں اندھیرا چھا گیا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۳

ــ مَت (ــ فت م) امذ .

دوسرے کی رائے ؛ مختلف رائے یا خیال ؛ دوسرا مذہب ؛ ساکھ ، مان ، بھرم ، آبرو ، عزت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱).

[پر + مت (رک)]

ــ مُحلہ (ــ ضم م ، فت ح ، شد ل بفت) امذ .

دوسرا محلہ ، غیر محلہ .

ایک ہی وسیمہ دلہن تھیں کہ بچہ کی گولیوں کے واسطے پر محلہ قرض لیا اور اس کی خواہش پوری کی .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۹۷

[پر + محلہ (رک)]

ــ مَرد (ــ فت م ، سک ر) امذ .

پرایا مرد ، غیر مرد .

جنگل باج بستی میں منج نالجائے
مبادا منجے پر مرد کوئی نجھائے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۸

[پر + مرد (رک)]

ــ مُلک (ــ ضم م ، سک ل) امذ .

رک : پردیس .

ایک مہربان کسی پر ملک سے آیا اور یوسف صدیق کا مہمان ہوا .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۴۳

[پر + ملک (رک)]

ــ مُلُوک (ــ ضم م ، و مج) امذ .

دوسرے ملک ، پردیس .

ہمیں ہور تمہیں مل کو جائیں پر ملوک

۱۷۰۹ ...ن سمجھاون (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۶)

[پر + ملوک ، ملک (رک) کی اشباعی شکل]

ــ ناری امث .

پرائی عورت ، دوسرے کی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + ناری (رک)]

ــ ناری پَینی چُھری کوئی مَت لاؤ سَنگ دَسوں سیس راونَ کے دھائے گئے اُس ناری کے سَنگ کہاوت .

غیر عورت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہیے ، راون نے دس سر اسی وجہ سے گنوائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ نِندا (ــ کس ن ، سک ن) امث .

دوسرے کی مذمت ؛ تہمت ، الزام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پَر + نِندا ، نِندنا (رک) سے]

پَر (۳) (فت پ) ظرف زماں .

گزرا ہوا ، پچھلا (عموماً سال کے ساتھ) .

دیکھ روتے حسَن کو شدت سے
پر کی برسات مجھ کو یاد آئی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۱۹

پر تو گزرا قفس ہی میں دیکھیں
اب کی کیسا یہ سال آتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۵

[س : پر پر]

ــ سال م ف .

گزشتہ برس ، گزرا ہوا سال ، پچھلا برس (پلیٹس)

[پر + سال (رک)]

ــ کے امذ .

رک : پر سال ؛ پار سال (رک) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .

ــ کے مُوئی ساسُو ، آج کیوں آئے آنسو کہاوت .

گزری باتوں کا گلہ شکوہ کرنے یا مصیبت گزر جانے کے بعد رنج و الم کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ محاورات ہند ، ۵۳) .

پَر (۴) (فت پ) .

(الف) حرف استثنا .

مگر ، لیکن ، اِلّا .

پر اتنی بات میری فہم نے مجکو ہے سمجھائی
کہ بابل عہد میں تجھ سے کے ہووے گل کی شیدائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۴۲۸

جی تو نہ چاہتا تھا پر سوائے اس گھر کے کوئی اور ٹھکانا نظر میں نہ ٹھہرا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

اس زمین پر کروڑوں ماہ لقا مہر حقیقت کی تجلیوں سے آراستہ ہو کر آتے پر تمہارے حسن کے آگے ماند رہے .

۱۹۱۱ سفر نامہ حسن نظامی ، ۱۰۴

(ب) حرف تاکید .

۰۱ (اثبات میں) ضرور ، لازمی طور پر .

وہ تو جان ہی کچھ ایسی پیاری تھی کہ ہچکچا کر ، سچل کر نکلے ، پر نکلے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۳

اس کا تو اس کو یقین کامل تھا کہ زہرہ اس کی بیوی ہوگی پر ہوگی .

۱۹۰۳ خالد ، ۱۸

۰۲ (نفی میں) ہرگز کے معنوں میں .

نہ مانا پر نہ مانا آہ سر پٹکا کیے ہم تو
مجھے معلوم ہوتا تھا کہ گھایل ایک دن ہوگا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۱۹

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

۱۸۵۳ ذوق ، د ، ۵۸

ہر چند علاء الدین کو کڑہ سے دلی کو طلب کیا مگر وہ نہیں گیا پر نہیں گیا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۰

[س : ہر پر]

پَر (۵) (فت پ) حرف ربط .

حسب ذیل معنوں میں مستعمل .

۰۱ کے اوپر .

مقراض سی چلتی تھی تنِ اہل ستم پر
بس قطع یہ جامہ تھا اسی تیغ دو دم پر

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۲۰ : ۲۱۸

ایک کاغذ کا پنجہ کتر کے لیٹی سے سینے پر چپکا لیا .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹

۰۲ ' سے ' کے بجائے .

انہوں نے مرزا پر نہایت اصرار کے ساتھ یہ فرمائش کی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۷۹

آپ پر کیا ہے ، کوئی نہیں چھپا سکتا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۳۳

۰۳ تک .

بالا تھی چمک مہر منور کی چمک پر
ضو اس کی زمیں پر تھی ضیا اس کی فلک پر

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۵

مکان پر گیا تھا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۰

۰۴ میں .

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جس کا بنا نصیبا
جو کچھ ہو اسی پر خوش رہ قسمت میں اب رونا کیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۳

ہندوستان کی شادی کبھی کبھی غم کے معنی پر استعمال میں آتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۳

میرے بھانجے نصیر مدت پر میرے پاس آئے تھے .

۱۹۲۲ مکتوبات شاد ، ۱۳۴

سلطان بہادر اس کے قلعے پر جا کر رانوں وغیرہ کو لے آنے کی اجازت دے دیتا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۷۰

۰۵ کو .

نئے مہمان کا قدم تم پر مبارک ہو .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۹۶

۰۶ کا ، کی یا کے کی جگہ .

جاہل کسے بھاتا ہے ، جاہل پر قتل واجب آتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

سنتا ہوں دے گا حکم وہ کل قتل عام پر
کیا گزرے دیکھیں خضر علیہ السلام پر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۹

۰۷ کی جانب ، کی طرف .

اے درد یار جیسا ہووے سو ہے غنیمت
اتنا بھی جی نہ رکھیے ہر وقت امتحاں پر

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۰

باز کو . . . گوشت پر لگاتے ہیں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۷۵

یہ صفات اولاد پر جب ہی منتقل ہو سکیں گی کہ جب والدین میں خود بخود موجود ہوں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۰۷

۸۔ کے لیے ، کے واسطے ۔
آتش سوزاں کو ابراہیم پر تو دکھایا آن میں گلزار کر
ریاض العارفین ، ۳ ۱۷۹۱
اشجار ادھر ادھر کھڑے تھے زہاد نماز پر کھڑے تھے
ترانۂ شوق ، ۳۹ ۱۸۸۷
نکل جائیں مرے دل سے وہ آنسو ہی تو اچھا ہے
مٹے بیٹھے ہیں جو داغ محبت کے مٹانے پر
شعاع سحر ، ۳۹ ۱۹۳۶

۹۔ کے بالعوض ، کے بدلے یا نتیجے میں ۔
بات پر واں زبان کٹتی ہے وہ کہیں اور سنا کرے کوئی
غالب ، د ، ۲۴۴ ۱۸۶۹

۱۰۔(i) کے بعد (ظرف زمان کے لیے) ۔
رقعہ لکھے پر ہاشمی خاطر جمع ہوئی ہے مری
کس شہر میں کیوں ہے ککریو فکر لئی وسواس تھا
ہاشمی ، د ، ۴ ۱۶۹۷
مرے پر بھی سخن کو تا قیامت
نہ بھولے گا ترا بیداد کرنا
دیوان سخن ، ۸۹ ۱۸۸۶
جو دینا تھا ہمیں دل خوب روؤں کو ، تو دینا تھا
اسے بھی آزمانے پر اسے بھی آزمانے پر
شعاع سحر ، ۳۹ ۱۹۳۶

(ii) کے بعد (ظرف مکان کے لیے) ۔
دو پر ایک صفر بڑھانے سے بیس ہوتے ہیں ۔
نوراللغات ، ۲ : ۷۰ ۱۹۲۶

۱۱۔ کی طرف سے ، کے قریب یا نزدیک سے ۔
پھرتے پھرتے لیلیٰ کے خیمے پر گزرے ۔
شرر ، مضامین ، ۳ : ۶ ۱۹۲۶

۱۲۔ کے باوجود ۔
ہڈی پسلی چور ہونے پر بھی بھاگ اٹھتا ہے ۔
عالم حیوانی ، ۶۳ ۱۹۳۲

۱۳۔ سے ، کی وجہ سے ۔
تمہاری بزم دلکش میں عجب عالم ہمارا ہے
نہ بیٹھے ہیں بٹھانے سے نہ اٹھیں گے اٹھانے پر
شعاع سحر ، ۳۹ ۱۹۳۶

۱۴۔ کے مطابق ۔
یہ روایت شافعیوں کے مسلک پر کسی طرح درست نہیں ہو سکتی ۔
رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۹ ۱۸۷۵

۱۵۔ کے ذریعے ، بذریعہ ۔
ولیعہد بہادر نے خلد آشیاں کو اس واقع کی اطلاع تار پر دی ۔
حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۳۸ ۱۹۵۶

۱۶۔ سے متعلق ، کے بارے میں ۔
دو عورتیں ایک طفل پر مدعی ہوئیں کہ یہ میرا بیٹا ہے ۔
نو رتن ، ۸۰ ۱۸۱۴
فردوسی پر دنیا کی مختلف زبانوں میں . . . لکھا جا چکا ہے ۔
شیرانی ، مقالات ، ۱۲۵ ۱۹۴۶

۱۷۔(i) کے مقابلے میں ، بالمقابل ۔
بادشاہ نے اپنے بیٹے کو ایک دشمن پر لڑنے کے واسطے بھیجا تھا ۔
گنج خوبی ، ۳۸ ۱۸۰۳

(ii) کی خاطر ۔
جان اپنی سب دیے ہیں بزرگوں کے نام پر
گھوڑے اڑا کے جا نہ پڑیں فوج شام پر
انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۱ ۱۸۷۴

۱۸۔ کے نزدیک ، قریب ، برابر (زمان و مکان دونوں کے لیے) ۔
فردوسی نے اکثر ایرانیوں کو مسافرت کی داستانوں میں جہاں اتارا ہے پہلے دستر خوان پر بٹھایا ہے ۔
سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۹ ۱۸۸۷

۱۹۔ کے ساتھ ، کے ہوتے ہوئے ۔
باوجودیکہ اس قدر صاحب کمال تھے . . . اس پر نہایت خوش مزاج اور یار باش تھے ۔
آب حیات ، ۳۱۰ ۱۸۸۰

۲۰۔ کے حال یا حالت و کیفیت میں ۔
جاتے ہی زمیں سے آسماں پر پہنچی اس بزم میں سماں پر
گلزار نسیم ، ۳۶ ۱۸۳۸
آٹا ڈال کر سوندھا . . . ہاتھوں سے مکی دی ، ٹھہرنے پر آ گیا تو ہتھیلی دی ۔
صبح زندگی ، ۱۳۶ ۱۹۰۸

۲۱۔ کے بھروسے ۔
اس پر کوٹھری نہ چھوڑنا ، چیز نکلوانی ہوئی اپنے سامنے نکلوانی ۔
صبح زندگی ، ۱۸۹ ۱۹۰۸

۲۲۔ کے ذمے ۔
اگر قاتل ابھی حاضر نہ ہوا تو ان بزرگ پر قصاص ہے ۔
صبح زندگی ، ۷۹ ۱۹۰۸

۲۳۔ کے پاس ، کی خدمت میں ۔
داخل ہوا میں حضرت صلی اللہ علیہ و سلم پر اور آپ وضو کرتے تھے ۔
نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲ ۱۸۶۷

۲۴۔ کی طرف مائل یا راجع ۔
اب ان کی تعداد کمی پر ہے ۔
عالم حیوانی ، ۵۳ ۱۹۳۲

۲۵۔ تواتر یا تسلسل کے اظہار کے لیے (تکرار اسمی کے درمیان)۔

ڈاک گھر میں نکٹ نہیں باقی
ناظم اتنے گئے ہیں خط پر خط

۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۹۲

مصری فوج شہروں پر شہر فتح کرتی چلی جاتی تھی۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۲۵۴

۲۶۔ انحصار کے لیے۔

بس اب ہے طاقتی پر زندگی ہے
گراں ہے توڑنا جان گراں کا

۱۸۹۹ دیوان ظہیر، ۱ : ۱۴

یہاں دم میں دم آنا منحصر ہے ان کے آنے پر
وہاں حیلے یہ حیلہ ہے بہانہ ہے بہانے پر

۱۹۳۶ شعاع سحر، ۴۹

۲۷۔ کسی فعل کے کرنے یا ہونے کے قریب ہونے کے اظہار کے لیے، کے نزدیک، والا۔

ہے غضب چھیڑ نشتر غم کی پھوٹنے پر ہے آبلہ دل کا

۱۹۱۵ جان سخن، ۲۶

۲۸۔ ترجیح یا فوقیت کے اظہار کے لیے۔

ہر سنگ کو لعل پر شرف تھا
الماس بصورت خزف تھا

۱۸۸۲ مادر ہند، ۵

۲۹۔ کے علاوہ، مزید براں۔

ایک تو چوری اس پر سرزوری خواہ مخواہ کی تقریر کیے جاتی ہے:

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت، ۲ : ۸

۳۰۔ شرح یا نرخ ظاہر کرنے کے لیے۔

ایک کٹورہ یا لٹیا پر ایک پیسہ لیتے ہیں۔

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد، ۲۱۸

روپیے روز پر ایک آدمی مقرر کرکے روانہ کیا۔

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۷۰

۳۱۔ جیسا، ہم صفت۔

تمنا خوبی ہور برائی تمہارے کرنے پر ہے نا کہ تمہارے باپ کی امالت پر۔

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (قلمی)، ۹۷

عام طور پر مسلمہ ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی شکل پر پیدا کیا۔

۱۹۰۹ مقامات ناصری، ۳۴۱

[س : آپار اِپرِ]

پَر (۶) (فت پ) صف۔

ہار (رک) کا مخفف۔

پَر (۷) (فت پ) م ف۔

پہلے، آگے، سامنے؛ بڑھا ہوا، بڑھ کر، بہت زیادہ؛ دور، بعید، فاصلے پر (حرکت کے افعال کے شروع میں استعمال ہوتا ہے) (جامع اللغات، ۲ : ۵۱)۔

[س : پر]

پَر (۸) (فت پ) حرف جار۔

قریب، نزدیک، اردگرد؛ کل، بالکل: بہت زیادہ (مرکبات کے شروع میں استعمال ہوتا ہے) (جامع اللغات، ۲ : ۵۱)۔

[س : پرِ]

پُر (فت پ، ضم ر) اسث۔

عضو، ہاتھ، پاؤں؛ جوڑ؛ سرکنڈے کی گانٹھ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۵۱)۔

[س : پرُ]

پُر (۱) (ضم پ) امذ۔

چمڑے کا بڑا ڈول جس سے عموماً ڈھیکلی وغیرہ کے ذریعے آب پاشی کے لیے پانی کھینچا جاتا ہے۔

اگر تالاب جھیل یا نہر قریب ہے تو بیڑی ڈگلے یا پُر سے پانی اٹھا کر کھیتوں میں پہنچاتے ہیں۔

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب، ۲۹۶

دور ایک کنویں پر پُر چل رہا ہے۔

۱۹۳۶ پریم چند، پریم پچیسی، ۲ : ۳۰۲

[س : پُر]

ــ بندھن/بندھنی (ــ فت ب، ــ ک ن، فت د ھ) امذ؛ اسث۔

لاؤ، چرس کا رسا، ہریت (ا پ و، ۶ : ۱۵۱)۔

[پر + بندھن (رک)]

پُر (۲)

بیج ہونے کی ایک قسم کی قیف، اکری، مالا، انکری، اورنا، ہواک ٹکی، بانسا، چانڑی، سیل، کر، کوڈھ، نال (ا پ و، ۶ : ۳۵)۔

[مقامی]

پُر (۳) (ضم پ)۔

(الف) صف۔

بھرا ہوا ، لبریز ، معمور .

اتھا یونچ لشکر وہاں دہ ہزار
تمام دشت اس تھے ہوا پُر غبار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹

دوانا سیر کو آیا ہے ایسا کون سا کاشن
کہ نقش پاسیں اس کے ہے پُر از گل دشت کا دامن

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۰

دو طباق ایک سونے کا آگ سے بھرا ہوا اور دوسرا چاندی کا موتیوں و یاقوت سے پر ، اس مجلس میں منگوائے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۹

یہ وہ ساغر ہے صہبائے خودی سے پر نہیں ہوتا
ہمارے جام ہستی میں سرشک بے خودی بھی ہے

۱۹۴۶ طیور آوارہ ، ۱۴۳

(ب) م ف .

بہت ، بہت زیادہ ، پوری طرح .

قائم ترے مرنے سے ہے پر غمیں سارا گھر
کہہ تو سہی اے ظالم کیا تجکو تمنا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۹

ہو اعتماد اس کا کسے ، ہے شیشہ بازی یاد اسے
رکھتا ہے شاد اک دم جسے کرتا ہے پر اندوہگیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۷

[ف]

ــ اثر (ــ فت ا ، ث) صف .

اثر سے بھرا ہوا ، متاثر کرنے والا .

شیخ روتا ہے اسے سن کے برہمن بک سو
پُر اثر بسکہ مرا نالۂ ناقوسی ہے

۱۷۷۲ نغان ، انتخاب ، ۱۳۰

ایسی پر اثر تصویر کھینچ دی ہے کہ جس سے ہر ایک پڑھنے والا گویا اسی جگہ بیٹھا ہوا معلوم ہوتا اور ایک ایک بات کو اپنی آنکھ سے دیکھ رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴

[پر + اثر (رک)]

ــ ارمان (ــ فت ا ، سک ر) صف .

ارمان سے بھرا ہوا ، جس کے دل میں بہت سی تمنائیں ، امنگیں اور ولولے ہوں ، آرزومند .

کوئی روک نہ سکا ، پُر ارمان سیدھے چلے گئے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲

[پُر + ارمان (رک)]

ــ استکراہ (ــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ک) صف .

جس میں کراہت ہو ، جس سے گھن آئے ، کراہت لیے ہوئے .

ایک بازاری عورت سے رسم پیدا کرنے کا خیال اس درجہ شرمناک اور پر استکراہ تھا کہ اس کے سامنے ضمیر کی بلند آواز غائب ہو گئی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۷۳

[پُر + استکراہ (رک)]

ــ اسرار (ــ فت ا ، سک س) صف .

۱. پوشیدہ ، لاینحل ، (مجازاً) روحانی ، علوی .

ہمارا نفس اور ہماری روح یا ہمارے جسم کی پر اسرار مخفی قوت ہمارے کلبد خاکی پر حکمران ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲

۲. پوشیدہ ، چھپا ہوا ، نا معلوم ، جس میں کچھ راز یا بھید ہو .

مغرب کے لئے ہم مشرقی اب تک ایک پر اسرار شے ہیں .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۷۸

۳. جس کی بظاہر توجیہ ممکن نہ ہو .

ایک عجیب پر اسرار واقعہ پیش آیا جس نے لوگوں میں کافی سنسنی پیدا کردی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۴

اسم کیفیت : پر اسراریت .

مغرب مذہب کی پر اسراریت سے نکل ضرور رہا تھا لیکن ابھی عقل کی ہمہ گیری قائم نہیں ہوئی تھی .

۱۹۷۵ ارسطو سے ایلیٹ تک ، ۳۳

[پر + اسرار (رک)]

ــ اضطرار (ــ کس ا ، سک ض ، کس مج ط) صف .

بے چین ، بے قرار ، نچلا نہ بیٹھنے والا ، (مجازاً) شوخ ، چنچل ، طرح دار .

ہے کوئی آرام جاں ہے کوئی نور جہاں
ہے کوئی رنگیں بیاں ہے کوئی پر اضطرار

۱۸۹۸ خانۂ خمار ، ۹

[پر + اضطرار (رک)]

ــ افشاں (ــ فت ا ، سک ف) صف .

افشاں سے بھرا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + افشاں (رک)]

ــ اَلَم (ــ فت ا ، ل) صف .

غمگین ، درد بھرا .

ان کی داستان پر الم سن کر دل پر عجیب کیفیت طاری ہوئی .

۱۹۸۰ پد ما کی موجیں ، ۲۳

[پر + الم (رک)]

ــ اَلْوان (ــ فت ا ، سک ل) صف .

رنگا رنگ ، قسم قسم کا .

میووں کی اس قدر کثرت تھی کہ زمین و ہاں کی خوان پر الوان نعمت تھی .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۵۳

علمیت و جہالت اپنے ظاہری لباسوں اور اپنے بیرونی رخت ہائے پُر الوان کو علیحدہ کرکے . . . آگے بڑھتی ہے .

۱۹۳۰ یلدرم ، خیالستان ، ۱۸۵

[پر + الوان (رک)]

ــ اَمْن (ــ فت ا ، سک م) صف .

محفوظ ، جس میں امن و سلامتی ہو ، خطرات و خدشات سے پاک .

پُر امن طریقہ یہ ہے کہ جہاں اس کی ضرورت ہو . . . قرآن مجید . . . سے اس کو تلاش کیا جائے .

۱۸۹۲ مکتوبات سر سید ، ۱۵۷

سارا طہران بے حد پُر امن ہے اور انتہائی منظم جلسے جلوس سیاسی ہنگامے جھگڑے فساد نا پید .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۵۳

[پر + امن (رک)]

ــ اُمِید (ــ ضم ا ، شد م ، ی مع) صف .

امیدوں سے بھرا ہوا ، جسے کامیابی کی توقع ہو .

مجھے جگ میں یارب پر امید کر
رتن کے بچن کوں توں جاوید کر

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۷

یہ اس پُر اُمید زمانے کا ذکر ہے جب انھیں کتابوں کی دکان کھولے . . . دو تین مہینے ہوئے ہوں گے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۷

[پر + اُمید (رک)]

ــ اندام (ــ فت ا) صف .

بھرا ہوا جسم رکھنے والا ، موٹا تازہ ، فربہ .

کابل کا معشوق لکھنؤ کی طرح دھان پان نہیں ہوتا بلکہ بالیدہ قامت پر اندام اور تنومند ہوتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۵۲

[پُر + اندام (رک)]

ــ آب صف .

۱. پانی سے بھرا ہوا (ندی نالہ تالاب یا برتن) .

. . . . . لکڑی کا ٹکڑا اور پیسہ ظرف پُر آب میں ڈالنے سے دیکھتا ہوں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

ندی نالے چڑھے ہیں جھیلیں تالاب ڈبرے پر آب ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵۱

۲. آنسوؤں سے بھری ہوئی ، پرنم .

کیا تھا گھڑی ایک پر آب چشم
اتھا سر منیں کینہ ہور دل میں خشم

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۹

نقاش کیا تمام مرقع نے رو دیا
تصویر دیکھ کر مری چشم پر آب کی

۱۸۷۲ مراۃالغیب ، ۲۵۲

بے حد پشیمان ہوا اور چشم پر آب ہو کر کہا کہ تمھاری تقریر قواعد جہاں . . . پر مبنی ہے .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۱۸۹

۳. آبدار ، چمکیلا .

اک جا گہر پر آب وفا اک جا نور دل اہل صفا
اک جا تیغ پر خون جفا اک جا شکن بالاے جبیں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۵

اسم کیفیت : پر آبی .

پر آبی و بر تابی جوہر کو لکھوں کیا
گویا ہے بھرا تیغ جفا کوش میں دریا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۱

[پُر + آب (رک)]

ــ آبلہ (ــ کس نیز سک ب ، فت ل) صف .

چھالوں سے بھرا ہوا ، جس میں بہت چھالے پڑے ہوں .

گنج گوہر بھی جواب ہاتھ آئے تو کیا چیز ہے
اے جنوں میرا دل پر آبلہ جاتا رہا

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۷)

ان کی مسافت . . . ' پر آبلہ تلوے ' ہی خوب جانتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲

[پُر + آبلہ (رک)]

ــ آتش (ــ کس ت) صف .

آگ سے بھرا ، گرم .

مرے دودماں سب پر آتش ایں
میں خوش ہوں ولے لوگ ناخوش ایں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۲۷

[پُر + آتش (رک)]

— آرزو (— سک ر ، و مع) صف .
مشتاق ، خواہش مند (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .
[پُر + آرزو (رک)]

— آشوب (— و مج) صف .
۱. شورش انگیز ؛ تلاطم خیز و متلاطم (دریا وغیرہ کے لیے) .
جوں حیدر اسی ڈونگر او پر دیکھیا
تمام کوہ سارا پر آشوب تھا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹۴

وہ پُر آشوب ہے ہر اشک مری آنکھوں کا
جس کے ہر قطرے میں ہیں سیکڑوں طوفان بھرے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۴۱

اس موج خیز اور پر آشوب دریا کی منجدھار میں اپنی ناؤ نہیں ڈالی .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۰

۲. خطرناک اور فتنے فساد سے بھرا ہوا ، جہاں امن مفقود ہو (زمانہ ، جگہ وغیرہ) .
کیا پر آشوب ہے دیار چمن
ایک اک گل ہے تاجدار چمن
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۰

تعلقات . . . بیوی سے قطع کیے جو . . . نہایت ہی پر آشوب ایام میں رفیق رہی تھی .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۶۱۸

۳. (آنکھ کے لیے) دکھتی ہوئی ، درد میں مبتلا .
رانی روپ سنگھار نے اپنی مادر مکرمہ کی آنکھیں پر آشوب دیکھیں ، سبب پوچھا .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۷۸

[پُر + آشوب (رک)]

— آوازہ (— فت ز) صف .
دھوم اور شہرت سے بھرا ہوا ، مشہور ، شہرت یافتہ .
دنیا داد تھے اس پر آوازہ ہوئی
کرم کی رسم اس تھے بھی تازہ ہوئی
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۱۲

[پُر + آوازہ (رک)]

— باد صف .
ہوا سے بھرا ہوا ، پھولا ہوا ، متورم ؛ مغرور ، متکبر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .
[پُر + باد (رک)]

— بار صف .
۱. پھلوں سے لدا ہوا (درخت) .
دیکھیا باغ میں میوہ بسیار تھا
ہر یک جھاڑ اس ٹھار پر بار تھا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۷۸

۲. وہ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو ، بوجھل ، گرانبار .
برق عاجز ہو رہا تھا چونکہ پُر بار تھا ناچار پشتارہ کھول کر ایک طرف رکھا نیمچہ کھینچ کر لڑنے لگا .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۰

۳. حاملہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .
[پُر + بار (رک)]

— برگ و ثمر (— فت ب ، سک ر ، و مج ، فت ث ، م) صف .
ہرا بھرا ، سرسبز و شاداب . (مجازاً) صاحب حیثیت ، دولت مند .
اثرانفاس کیمیا خواص اس گروہ حق پژوہ کا وہ ہے جو مس کو زر کرتا ہے سوکھی ٹہنی کو پر برگ و ثمر کرتا ہے .
۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ۲۷۳

[پُر + برگ (رک) + و ، حرف عطف + ثمر (رک)]

— بضد (— فت ب ، کس ض) صف .
ضدی ، ہٹی ، (بات پر) اڑ جانے والا ، (کسی بات پر) اڑا ہوا .
امرا لوگ اس بات پر پُر بضد تھے .
۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۱

[پُر + بفت ب + ضد (رک)]

— بہار (— فت ب) صف .
سرسبز ؛ پھولوں سے بھرا ہوا ؛ (مجازاً) بارونق ، خوش منظر .
جیسے ہو لعل ڈانگ سے یاقوت پر بہار
دونا بھلا لگے ہے ترے بر میں رنگ سرخ
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۴۹

دل آئندہ کی پر بہار امیدوں سے بلا مبالغہ رشک گلستاں ہیں .
۱۹۱۲ یاسمین ، ۴

اسم کیفیت : پُر بہاری .

عجائب زمیں پر بنائے شجر لگے پُر بہاری کے اس میں ثمر

۱۷۸۱ مجموعہ ہندی ، ۸۲

[پُر + بہار (رک)]

ــ پیچ (ــ ی مج) صف .

۱. بل کھایا ہوا ، خمدار ، پیچ دار ، ٹیڑھا میڑھا .

سو پُر پیچ زلفاں سرنگ گل پر
کنڈال کھال ناگاں بیٹھے مال پر

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۳۳

سلسلہ تھا عقدۂ پر پیچ کا تقدیر میں
دی گرہ حداد نے پر حلقۂ زنجیر میں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۱

۲. پیچیدہ ، الجھا ہوا ، مشکل ، غیر واضح .

تمہارے لطف نامے کی عبارت تھی عجب پر پیچ
تھکا میں فکر کر کر پر نہ کچھ سمجھا کھلا مطلب

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۴

اگر کوئی حکیم عیسائی مذہب کے طول طویل اور پر پیچ عقائد مذہبی پر نظر ڈالے گا تو بول اٹھے گا کہ آہ .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۶۷

[پُر + پیچ (رک)]

ــ تاب صف .

روشن ، تاب دار .

دن کو رات اس نے کیا ہے گیسوئے پرتاب سے
رات کو دن کر دیا ہے روئے عالمتاب سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۰

اسم کیفیت : پرتابی .

پرآبی و پرتابی جوہر کو لکھوں کیا
گویا ہے بھرا تیغ جفا کوش میں دریا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۱

[پُر + تاب (رک)]

ــ تاثیر (ــ ی مع) صف .

رک : پُر اثر .

عشق کا نالہ بہت دل دوز و پر تاثیر تھا
یا یہ کہیے شعر غالب تھا کلام میر تھا

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۱

اسم کیفیت : پرتاثیری .

شاعری کی پرتاثیری کا اس وقت بھی ویسا ہی معترف تھا جیسا کہ اس وقت ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۹

[پُر + تاثیر (رک)]

ــ تصنع (ــ فت ت ، ص ، شد ن بضم) صف .

بناوٹ سے بھرا ہوا ، دکھاوے کا ، دکھاوٹی ، بناوٹی .

عام طور پر خدا حافظی کا منظر بڑا ہنگامی اور مضحکہ خیز ہوتا ہے اور الوداع پرتکلف ، افراق پر تصنع .

۱۹۸۱ سفر نصیب ، ۱۴۴

[پُر + تصنع (رک)]

ــ تفاعُل (ــ فت مج ت ، ضم ع) امذ .

(اصطلاح ریاضی) Function . . . یعنی تفاعل کے تصور کا اظہار انگریزی یا لاطینی میٹوں کے ذریعہ .

اگر $f : x \to y$ کوئی دیا ہوا تفاعل ہو تو f کو ہم پر تفاعل Subjective Function کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نظریہ سیٹ ، ۵۷

[پُر + تفاعل (رک)]

ــ تکلُّف (ــ فت ت ، ک ، شد ل بضم) صف .

شاندار ، اہتمام سے آراستہ یا تیار کیا ہوا ، غیر معمولی .

پر تکلف پہنی تھی اس نے وو کول
جاتی تھی جس دیکھ سدھ بدھ تن کی بھول

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۵

خاک چمن ایسی پرتکلف جس خاک سے تھا خمیر یوسف

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۲

ایک پر تکلف ضیافت دی گئی .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۶۲

[پُر + تکلف (رک)]

ــ تموُّج (ــ فت ت ، م ، شد و بضم) صف .

موجیں مارتا ہوا ، جوش پر آیا ہوا (دریا ، سمندر وغیرہ) .

زندگی کے اس پر تموج سمندر میں خودی ایک گوہر آبدار کی طرح ہے .

۱۹۴۷ اقبال نئی تشکیل ، ۳۱۴

[پُر + تموج (رک)]

ــ جاہ صف .

مرتبہ سے بھرا ہوا ، بہت عالی مرتبہ ، عالی شان ، اونچا (علمی اردو لغت ، ۳۴۵) .

[پر + جاہ (رک)]

ــ جَفا (ــ ف ج) صف .

ظالم (مجازاً) معشوق .

اک حرف چھیڑ کا تو صریحاً نہ کہہ نظیر
چھیڑے تو پردے پردے میں اس پر جفا کو چھیڑ

نظیر ، ک ، ۸۸ ۱۸۳۰

[پُر + جفا (رک)]

ــ جِگَر (ــ کس ج ، فت گ) صف .

بہادر ، شجاع ، باہمت .

ارزق کا خوں گرانتہ جو تھا تیسرا پسر
سب بھائیوں میں اپنے تنومند ، پر جگر

انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۸ ۱۸۷۴

[پُر + جگر (رک)]

ــ جَلال (ــ فت ج) صف .

رعب داب سے بھرا ہوا ، شان و شوکت والا .

سرخ بال ، نیلی سرد آنکھیں ، پر جلال شخصیت دیو کا دیو .

گمگشت ، ۴۹ ۱۹۷۹

[پُر + جلال (رک)]

ــ جوش (ــ و مج) صف .

۱. جوش سے بھرا ہوا ؛ جوشیلا ، سرگرم .

شہزادہ تھا ولولوں سے پر جوش
جیسے مے کی ہوس میں مے نوش

ترانۂ شوق ، ۸۳ ۱۸۸۷

بودھ مت کا پرجوش پیرو بن جانے کے بعد اس نے اپنی زندگی کا مقصد ”دھم“ یعنی حق شناسی کی اشاعت قرار دیا .

تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۳ ۱۹۵۱

۲. تیز و تند .

ساقیا آج غم غلط کر دے
یعنی پر جوش کوئی ساغر دے

واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۶ : ۴ ۱۹۳۲

[پُر + جوش (رک)]

ــ چیں (ــ ی مع) صف .

جس میں شکن پڑی ہو ، بلدار ، بل ڈالے ہوئے .

جو وہ زلف سنبل کوں پرچیں کرے
ہوا کوں عنبر ہاس مشکیں کرے

خاور نامہ ، ۳ ۱۶۴۹

نہ اے ہے مہر مجھ پر ایک تو ہی برسر کیں ہے
ہمیشہ ابروے شمشیر بھی جوہر سے پرچیں ہے

قائم ، ک ، ۱ : ۲۶۶ ۱۷۹۵

شکن سے یوں گئی ماتھے کی تزئیں
کھلی پڑیا کا کاغذ جیسے پرچیں

مظہر (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۲) ۱۸۸۱

[پُر + چین (رک)]

ــ حجاب (ــ کس ح) صف .

شرمیلا ؛ چھپا ہوا .

ہنوز شاہد تمنا پر حجاب ہے
ہنوز روے مدعا زیر نقاب ہے

جادۂ تسخیر ، ۸۳ ۱۸۶۶

[پُر + حجاب (رک)]

ــ حسرت (ــ فت ح ، سک س ، فت ر) صف .

حسرت سے بھرا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پُر + حسرت (رک)]

ــ حَذَر (ــ فت ح ، ذ) صف .

ڈرا ہوا ، خائف ، محتاط ، دور ، الگ .

جس چیز سے خدا تعالیٰ نے پرحذر رہنے کو ارشاد فرمایا ہے ، اس سے حذر کرنا منافی شغل محبت الٰہی نہیں .

مذاق العارفین ، ۳ : ۳۶۷ ۱۸۶۴

رعایا کی دن رات رکھو خبر
رہو ظلم و بیداد سے پر حذر

صبح خنداں ، ۹۳ ۱۸۷۷

[پر + حذر (رک)]

ــ خار صف .

کانٹوں سے بھرا ہوا ، خاردار ؛ (مجازاً) دشوار گزار .

قائم وطن کے بیچ تو آسودگی نہ ڈھونڈ
پر خار گلستاں میں ہمیشہ ہیں بانے گل

قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۱ ۱۷۹۵

ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

[پُر + خار (رک)]

— خِرد (— کس خ ، فت ر) صف .

عقل مند .

جو اسیر شہوت و حرص و حسد
ہے اسے دانا نہ بوجھ اے پر خرد
۱۶۸۸ پند نامہ لقمان ، ۸

[پُر + خرد (رک)]

— خشم (— فت خ ، سک ش) صف .

غضب ناک ، غصّے میں بھرا ہوا .

اگر و شمع رو پر خشم ہے اپنے پتنگوں پر
سراج ان بے کسوں کے حال کا اللہ بیلی ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹۲

ہے پُر خشم نامہ جو یہ سر بسر
سنادے وہ راجہ کو سب بے خطر
۱۸۹۳ صادق البیان ، ۱۱۲

[پُر + خشم (رک)]

— خشوع (— فت نیز ضم خ ، و مع) صف .

عاجزی سے بھرا ہوا ، عاجز ، گڑگڑاتا ہوا .

زمین سے تا عرش الٰہی ایک نکتہ عذاب قہر اس کے سے پُر خشوع ہیں .
۱۹۱۴ غزوات حیدری ، ۳۰۲

[پُر + خشوع (رک)]

— خطر (— فت خ ، ط) صف .

۱. **پر آشوب ، خطرناک .**

اُس دشت پُر خطر کا میں باشندہ ہوں جہاں
آدم کا ذکر کیا ہے ملک کا گزر نہیں
۱۷۵۱ نکات الشعراء ، محسن ، ۱۴۱

یہ مسئلہ حکومت کے لیے ایک پرخطر مسئلہ تھا .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۰

۲. **ڈرا ہوا ، خوف زدہ .**

وہ دونوں جفا کار بیداد گر
ہوئے سن کے پاسخ بہت پرخطر
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۸۹۰

[پُر + خطر (رک)]

— خَم (— فت خ) صف .

مڑھا ، ترچھا ، خم دار .

نہ چھیڑو زلف پر خم کو یہ سیدھی کس طرح ہوگی
کبھی بل دار رسی کا سنا ہے خم نکلتا ہے
۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۴۳

[پُر + خم (رک)]

— خُمار (— ضم خ) صف .

نشے سے بھرا ، مست .

اس انکھیاں تھے نرگس کا دل پُر خمار
جو اس لعل تھے لالہ ہے آبدار
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۲

[پُر + خُمار (رک]

— خواب (— و معد) صف .

خواب آلودہ ، جس میں نیند جھلک رہی ہو .

غسل پیاسے اس لعل سیراب تے
اٹھے فتنہ اس چشم پر خواب تے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۴

[پُر + خواب (رک)]

— خور (— و مج) صف .

جس کی غذا معمول سے زیادہ ہو ، بہت کھانا کھانے والا ، بسیار خور .

پر خور تھا ، طاقت فاقے کی نہ رکھتا .
۱۸۰۱ باغ اردو ، انسوس ، ۱۲۳

اسم کیفیت : پر خوری .

کرونا ان کی یہ پر خوری دیکھ کر ڈرگئی اس نے دوبارہ کسی چیز کے لیے نہ پوچھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۱۴

[پُر + خور (رک)]

— خُوں (— و مع) صف .

خون سے بھرا ہوا ؛ خون آلودہ ، زخمی .

جو پر خوں ہے دل اس منجھ آزار تے
او جھگڑے کوں آیا ہے منجھ سات تے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۸

گر نہیں ہے خنجر بیداد خوباں کا شہید
دامن صد چاک گل کس واسطے پر خوں ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۶

عمر بھر ہم رہے شرابی سے دل پر خُوں کی اک گلابی سے
میر ، ک ، ۳۵۰
۱۸۱۰

چشم پر خوں نے مجسم کردیا موہوم کو
ورنہ بے تعبیر تھا خوابِ پریشاں بہار
یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۳۹
۱۹۵۷

[پُر + خون (رک)]

— خیالی (— کس مج خ) صف .

خوش فہمی ؛ توقع ، تصور ، امید ، خواہش .

بیجا نگر نے وقتاً فوقتاً اس قدر شہرت حاصل کی اور پورپیوں کے متخیلہ کو انواع و اقسام کی پر خیالیوں سے بھر دیا .
تمدن ہند ، ۴۳
۱۹۱۳

[پُر + خیال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دامنی (— فت م) اسم .

دامن بھرے ہوئے ہونے کی حالت ، مالداری ، دولت مندی ، سیری ، بھرپور پن .

وہ اردو سے محرومی کے نقصان اور اندیشوں سے خوب واقف تھے کیوں کہ اس کی پردامنی کے پورے محرم تھے .
سہ ماہی ، اردو ، ۴۷ ، ۴۳ : ۲
۱۹۷۱

[پُر + دامن + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دُر (— ضم د) صف .

موتیوں سے بھرا ہوا .

نظر کر کے اس گوش پر در طرف
سو خجلت سے دریا میں ڈوبی صدف
دیوان فائز ، ۲۲۲
۱۷۱۴

[پُر + در (رک)]

— دَرد (— فت د ، سک ر) صف .

درد بھرا ، درد ناک .

نالۂ پر درد اے گویا سنایا چاہیے
یار کہتا ہے سنیں گے درد کے اشعار ہم
دیوان گویا ، ۴۸
۱۸۲۶

میری پر درد کہانی تو بہت طویل ہے لیکن اب اتنا وقت باقی نہیں ہے .
اشک خون ، ۴۶
۱۹۱۶

اسم کیفیت : پردردی .

اس پر دردی کے ساتھ اس کی شاعری فصاحت و بلاغت سے خالی نہیں .
کاشف الحقائق ، ۱۵۷
۱۸۹۷

[پُر + درد (رک)]

— دَغا (— فت د) صف .

دغا باز ، دھوکے باز ، فریبی .

دن دوسرے ہرن کنے گیدڑ پھر آگیا
کوّے کو سوتا دیکھ یہ بولا وہ پُر دغا
نظیر ، ک ، ۲ : ۴۹۵
۱۸۳۰

[پُر + دغا (رک)]

— دَغَل (— فت د ، غ) صف .

رک : پُر دغا .

مکار و اہل نار و دغا باز و پُردغل
شکلیں مہیب دیو سے قد ابروؤں پہ بل
انیس (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۳)
۱۸۷۴

[پُر + دغل (رک)]

— دل (— کس د) صف .

۱. بہادر ، شجاع ، دلیر ، ہمت .

سپہ اس کی تھی پر دل و شاد کام
ولے فوج ایران تھی بیدل تمام
شاہ نامہ ، منشی ، ۱۳۲
۱۸۱۰

مگر خوش دل رہنا اور مصائب میں بھی پر دل رہنا کوئی عیب کی بات نہیں .
مسائل اقبال ، ۳۸
۱۹۷۴

۲. فیاض ، سخی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

۳. مستعد ، ہوشیار .

بہت سے پر دل شائستہ کار آدمی ہوتے ہیں جن کو بادشاہ منصب نہیں دیتا .
تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۳
۱۸۹۷

۴. ناراض ، بیزار .

ہر کہ وہ وضیع و شریف رکن الدین سے سب پر دل ہو کر نفرت کرنے لگے .
واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۵۶
۱۹۱۹

اسم کیفیت : پُر دلی .

وہ جرأتیں دکھائیں پٹھانوں نے وقت جنگ
پر دلی کو دیکھ کے رستم ہو دل میں تنگ
جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۲
۱۷۶۱

مرد مان دائرہ بھی آواز دیں تو جانور کو تقویت ہو اور پر دلی سے جانور کانپ پر جاوے .
صید گاہ شوکتی ، ۹۲
۱۸۸۳

[پُر + دِل (رک)]

— دَم (— فت د) صف.

جی دار، طاقت والا، حوصلے والا، رک: پُرزور.

شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا
پُر دم ہے اگر تو تو نہیں خطرۂ افتاد

۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۷۰

[پُر + دم (رک)]

— رُعب (— ضم ر، سک ع) صف.

جس میں شان و دبدبہ پایا جائے، مرعوب کردینے والا.

آواز کے مختلف اقسام ہیں مہیب، پر رعب، سخت، نرم، شیریں، لطیف.

۱۹۰۳ مقالات شبلی، ۲: ۸

کشادہ صدر اور کوتاہ گردن
شکم پر رعب، قد رشک صنوبر

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۶۴

[پُر + رعب (رک)]

— رِفعَت (— فت نیز کس ر، سک ف، فت ع) صف.

بہت بلند، پرشکوہ، عظیم.

یورپین آبادی کے خاتمے پر ایک شاہی مسجد ہے اور وہ بہت پر رفعت اور شاندار ہے.

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۹

[پُر + رفعت (رک)]

— رِفعت و وسعت (— فت نیز کس ر، سک ف، فت ع، ضم مج ت، سک و، ضم و، سک س، فت ع) صف.

بہت بلند و وسیع (جامع اللغات، ۲: ۵۲).

[پُر رفعت + و، حرف عطف + وسعت (رک)]

— رم (— فت ر) صف.

(لفظاً) بھاگنے کی قوت سے بھرا ہوا، گریز پا، بھگوڑا.

جو گھر میں نہیں خوش دل چل باغ گلستاں کو
اس وحشی پر رم کا بہلانا ہی بہتر ہے

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی، ۷۷

[پُر + رم (رک)]

— رَنگ (— فت ر، غنہ) صف.

(لفظاً) رنگ دار، رنگین، (مجازاً) چاق چوبند.

کیا نیستی پکڑی ہے سنبھال آپ کو پیارے
تو قطرۂ پر رنگ ہے دریائے قدم کا

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی، ۷

[پُر + رنگ (رک)]

— زر (— فت ز) صف.

وہ جس پر طلائی کام ہو، مرصع، سونے کے کام کا (لباس وغیرہ).

غلاف آن پہ بانات پُر زر کے ٹانک
شتابی سے تناروں کو سینک سانک

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۳۵

[پُر + زر (رک)]

— زور (— و مج) صف.

۱. طاقت ور، قوت والا، قوی.

ایک پر زور آدمی بھی اپنی قوت کو بڑھا سکتا ہے.

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۱: ۸۳

چشمہ پیدا و کاروان تشنہ — بادہ پر زور و انجمن مخمور

۱۸۹۲ دیوان حالی، ۱۵۷

۲. شاندار اور موثر (تحریر اور تقریر کے لیے مستعمل).

دلگیر کا پر زور نوٹ ہمارا حاشیہ سب نا کافی.

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۷۸

اشاعت کے سلسلہ میں . . . شائع کرانے کی پر زور حمایت کی.

۱۹۶۹ مقامات ناصری، ۲۳۷

[پُر + زور (رک)]

— سالہ (— فت ل) صف.

بوڑھا، عمر رسیدہ، معمر (پلیٹس).

[پُر + سالہ (رک)]

— سایہ (— فت ی) صف.

سایہ دار.

بہوت پر سایہ تھا جھاڑ اوس کے اوپر
کہ اوس کی ٹھر پہ ایک بیٹھی تھی دلبر

۱۷۵۹ راگ مالا، ۱۹

[پُر + سایہ (رک)]

— سِتم (— کس مج س، فت ت) صف.

(لفظاً) ستم سے بھرا ہوا، (مجازاً) زیادتی کرنے والا، ظالم؛ عشوہ طراز، ادا دکھانے والا.

خنجر ظلم کا ہوں میں مشتاق — کاں ہے وو شوخ پُر ستم میرا
کلیات سراج ، ۲۰۵ ۱۷۳۹

ادا جس جس نے دیکھی آپ کی اوس اوس کے دم نکلے
اجی چھوٹے ہے سن میں یار تم تو پر ستم نکلے
خنجر حسن ، ۶۶ ۱۸۹۴

[پُر + ستم (رک)]

ــ سَراب/سُراب (— فت س/ضم س) صف .

سراب یعنی دھوکے سے بھرا ہوا .

اس دشت پُر سراب میں بھکے بہت پہ حیف
دیکھا تو دو قدم پہ ٹھکانا تھا آب کا
قائم ، ک ، ۱ : ۳ ۱۷۹۵

[پُر + سراب (رک)]

ــ سُکُون (— ضم س ، و مع) صف .

۱. ٹھہرا ہوا ، قائم .

پگھلی ہوئی دھات کو پر سکون (Dead melt) حالت میں رہنا چاہیے .
فولاد سازی ، ۲۱۰ ۱۹۷۳

۲. مطمئن ، جو امن و عافیت سے ہو ، جس میں بےچینی اور اضطراب نہ پایا جائے .

خزاں ایران میں طمانیت کا موسم بھی ہے . . . آہستہ خرام اور پر سکون .
کوہ دماوند ، ۱۵۱ ۱۹۷۹

[پُر + سکون (رک)]

ــ سوز (— و مج) صف .

جلتا ہوا ؛ (مجازاً) درد بھرا ، اثر میں ڈوبا ہوا .

فقرات پر سوز و گداز اس کتاب مذکورہ کے بسبب لغات فارسی اون کوں نہ رولاتے تھے .
کربل کتھا ، ۳۷ ۱۷۳۲

مشکل نہیں یاران چمن ! معرکۂ باز
پر سوز اگر ہو نفس سینۂ دراج
ضرب کلیم ، ۹ ۱۹۳۶

[پُر + سوز (رک)]

ــ شتاب (— کس ش) صف .

نہایت عجلت سے کام لینے یا کرنے والا ، جلد باز .

رواں ہے تو سن عمر اور پٹری جم نہیں سکتی
تو پھر کس طرح قابو میں یہ اسپ پر شتاب آئے
صوت تغزل ، ۲۹۳ ۱۹۳۳

[پُر + شتاب (رک)]

ــ شُعُور (— ضم ش ، و مع) صف .

عقلمند ، ہوشیار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + شعور (رک)]

ــ شِکَم (— کس ش ، فت ک) صف .

پیٹ بھرا ؛ (مجازاً) دولت مند ، مالا مال .

برسے گا حشر تک ، مرے دریائے اشک نے
ایسا کیا ہے پر شکم ابر بہار کو
دیوان شرف ، ۱۹۸ ۱۸۹۶

[پُر + شکم (رک)]

ــ شِکَن (— کس ش ، فت ک) صف .

جس میں شکنیں پڑی ہوں ، نا ہموار .

منجملہ دیگر اسباب کے جو توازن نفس کو درہم و برہم کر دیتے ہیں ، اور سیرت بشری کی ہموار سطح کو شدت سے پر شکن بنا دیتے ہیں .
فلسفۂ اجتماع ، ۱۹ ۱۹۱۵

[پُر + شکن (رک)]

ــ شکوہ (— کس ش ، و مج) صف .

۱. مرعوب ، خائف .

خروش آیا اس کوں زِبالائے کوہ
ہوا سن کر مالک کا دل پُر شکوہ
خاور نامہ ، ۵۱۸ ۱۶۴۹

۲. عظیم الشان ، شان و شوکت والا .

عجب قصر دیکھا میں وہ پر شکوہ
کہ مستحکمی اس کی مانند کوہ
مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۳۶ ۱۷۸۴

چند لمحوں بعد یہ کاروان سحاب پہاڑیوں کے ادھر توران پہنچ کر ایک اور جشنِ پُر شکوہ کا تماشا کرے گا .
کوہ دماوند ، ۱۵ ۱۹۷۹

[پُر + شکوہ (رک)]

ــ شور (— و مج) صف .

۱. غل و غوغا سے بھرا ہوا ، شور و شر سے پُر ، (مجازاً) تباہ و برباد .

دہر پر شور ہے ہاتھوں سے ہمارے اے آہ
آفرینش میں مگر نالہ و افغاں ہیں ہم
میر حسن ، ۵ ، ۵۹ ۱۷۸۶

۲۔ جنون و عشق سے بھرا ہوا ، سودائی ، شوریدہ ۔

یاں سر پر شور بے خوابی سے تھا دیوار جو
واں وہ فرق ناز وقف بالش کمخاب تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۵

۳۔ غضبناک ؛ شرارت بھرا ، شریر ۔

ایک مقام پر ایک تند و پر شور دیو . . . دیکھ پایا ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹

[پُر + شور (رک)]

ـــ شُورِ تنفس (ـــ و مع ، سک ر ، فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ ۔

سانس کا مرض ؛ دمہ وغیرہ کے مریض کا سانس جو دشواری سے لیا جاتا ہے اور اس میں ایک خرخراہٹ کی سی آواز نکلتی ہے ، دشوار تنفس ۔

تیموسیہ کی کلائی اگر ناگہانی ہلاکت نہ پیدا کر دے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ تنفسی صرصرہ . . . یا پر شور یا دشوار تنفس اور دمہ کے شنجی حملے (تیموسی دمہ) پیدا کر سکتی ہے ۔

۱۹۳۴ احشائیات ، ۳۳۱

[پُر شور + تنفس (رک)]

ـــ صِحّت (ـــ کس مج ص ، شد ح ، فت) صف ۔

تندرست ، تندرستی کو بڑھانے والا ۔

چہرے کی سرخی اس بات کا ثبوت دے رہی ہے کہ ان کی رگوں میں پر صحت خون دوڑ رہا ہے ۔

۱۹۴۰ سجاد حیدر ، خیالستان ، ۲۶

[پُر + صحت (رک)]

ـــ ضَرُور (ـــ فت ض ، و مع) صف ۔

لازم ، نہایت ضروری ۔

یہ بات گورنمنٹ کے لیے بہت اچھی اور پر ضرور تھی ۔

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۲۷

[پُر + ضرور (رک)]

ـــ ضیا (ـــ کس ض) صف ۔

روشن ، پرنور ، منور ۔

تنوعاتِ تجلّی سے پُرضیا آفاق
سمجھ رہے ہیں اشاروں کو جابجا عشاق

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۲

[پُر + ضیا (رک)]

ـــ ظاہِر (ـــ کس ہ) صف ۔

بالکل ظاہر ، واضح ۔

ایسا شخص اس غنی سے جو وصف خداوندی ہے قریب تر ہے اور پر ظاہر ہے ۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۲۵۴

[پُر + ظاہر (رک)]

ـــ عِصیاں (ـــ کس ع ، سک ص) صف ۔

گناہ گار ، گناہوں سے بھرا ہوا ، عاصی ۔

فضل تیرا ہے بحر بے پایاں گرچہ ہم ہیں تمام پُر عصیاں

۱۷۱۴ دیوانِ فائز ، ۲۱۸

[پُر + عصیاں (رک)]

ـــ غُبار (ـــ ضم غ) صف ۔

گرد و غبار سے اٹا ہوا ، (مجازاً) تکالیف و مصائب سے بھرا ۔

اسے وہ خانگی آلام و مصائب کبھی نہ برداشت کرنے پڑتے جن سے اس کی زندگی کا آخری زمانہ پر غبار ہو گیا تھا ۔

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روسیہ ، ۸۴

[پُر + غُبار (رک)]

ـــ غذائیّت (ـــ کس غ ، ء ، شد ی فت) صف ۔

جس میں پوری غذائیت ہو ، غذائیت سے بھرا ہوا ، جس میں غذا کی کافی مقدار پائی جاتی ہو ۔

دوسرا اہم مسئلہ پر غذائیت ہے یہ جھیلوں اور ڈھنڈوں میں پیداواری صلاحیت کم کرنے کا باعث ہے ۔

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۶۲

[پُر + غذائیت (رک)]

ـــ غُرُور (ـــ ضم غ ، و مع) صف ۔

مغرور ، متکبر ، گھمنڈی ۔

کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر
میں بھی کبھو کسو کا سر پر غرور تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

اسم کیفیت : پر غروری ۔

شکیب و تحمل خودی پر غروری
یہ کب ہووے عاشق سے کارپری رخ

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۲۶

[پُر + غرور (رک)]

— غَم (— فت غ) صف .

۱. رنجیدہ ، مغموم .

علی بولے دل میرا پُر غم اہے
ہر یک طرف دشمن اگر کم اہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۰۵

غش ہو گئی سن کر یہ بیاں زینب پر غم
خیمے میں اسی رات سے برپا ہوا ماتم

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات ، ۲ : ۵۸)

کی عرض سکینہ نے یہ تب بادلِ پُر غم
دو روز سے پیاسی ہوں میں اے سرورِ عالم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵: ۱۷۷

۲. غمگیں کرنے والا ، درد آمیز .

اب وہ پُر غم قصہ تو تمام ہوا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۳ : ۶

[پُر + غم (رک)]

— غَمیں (— فت غ ، ی مع) صف (قدیم) .

رک : پُر غم .

قائم ترے مرنے سے ہے پُر غمیں سارا گھر
کہہ تو سہی اے ظالم کیا تجکو تمنا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۹

[پُر + غمیں (رک)]

— غِنا (— کس غ) صف .

لے سے بھرا ہوا ؛ بہت اچھا گانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + غنا (رک)]

— فِتَن (— کس ف ، فت ت) صف .

فتنہ و فساد سے بھرا ہوا ؛ فتنہ انگیز .

اپنی پر فتن پالیسی کی نا کامیابی پر ہمارے بہادر مستعفی وزیراعظم . . . اب خالی ہاتھ ہو کر چھوٹے ہتھیاروں پر اتر آئے .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۴۹

قدرت کا خاموش ہاتھ ایسے پر فتن زمانے میں وہ وہ کام کرتا ہے جو فہم و ادراک سے بالا تر ہوتا ہے .

۱۹۳۷؟ سلک الدرر ، ۲۱۸

[پُر + فتن (رک)]

— فِتنہ (— کس ف ، سک ت ، فت ن) صف .

فتنے سے بھرا ہوا ، فتنہ پرداز ، فتنہ پرور .

قادر ہے نام جس کا پُر فتنہ پُر بلا ہے

۱۶۸۶ دیوان معظم (ق) ، ۹

[پُر + فتنہ (رک)]

— فَریب (— کس نیز فت ف ، ی مع) صف .

دھوکا دینے والا ، دغا باز ، فریبی ؛ دھوکے میں ڈالنے والا ، عیار ، چالاک .

بولیا اس کوں اے بد زباں پُرفریب
نہیں خوب جانتا فراز و نشیب

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۳

اب ہماری بلند آوازوں کے مقابلہ میں ایک پُر فریب خاموشی یا ایک ملائم آواز ہے .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۹۱

[پُر + فریب (رک)]

— فُسوں (— فت ف ، و مع) صف .

۱. جادو بھرا/بھری ، سحر انگیز .

بسکہ لاسکتا نہ تھا تابِ نگاہِ پُر فسوں
عشق تھا لرزاں و خائف اشک ریزاں سرنگوں

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۶

۲. عجیب و غریب ، رنگا رنگ .

وہ نظارہ اس قدر پر فسوں تھا کہ تقریباً غیر حقیقی معلوم ہو رہا تھا .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۶۵

[پُر + فسوں (رک)]

— فَصاحت (— فت ف ، ح) صف .

فصاحت سے بھرا ہوا ، خوش گوئی سے لبریز .

خط اپنا بعبارت پر فصاحت اور قلم خوش رقم لکھا کرو .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۲۴

[پُر + فصاحت (رک)]

— فَضا (— فت ف) صف .

بارونق .

اگر تم یہ بات چاہو کہ تمھاری اولاد ایک پر فضا باغ کی سیر کرے . . . تو تم کو ضرور باغ بنانا پڑے گا .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، سرسید ، ۸۳

ایک پبلک اورنٹیل لائبریری قائم کی جو پانی پت میں سب سے بلند اور پر فضا مقام پر واقع ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۴۹

[پُر + فضا (رک)]

ــ فَن (ــ فت ف) صف .

۱. کسی ہنر کا ماہر .

کہ میں منور روشن کہ ماہر تھا پُر فن

۱۵۹۱ جانم ، کلمتہ الحقایق ، ۴۶

کیا چلبلی سو دھن ہے توں ہر فن منے پر فن ہے توں
ہور نتنہ دکھن ہے توں سر زور ہر یک باب میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲۱

نسیم ایسی غزل لکھی تصدق روح سامع ہے
بشکل مہر چمکا نور مضموں طبع پُر فن کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۵

۲. چالاک ، مکّار ، عیّار .

غریبی سوں نہ سمجھو سادہ دل بتال پر فن کوں
کہ جوکھا ان نے عاشق کوں بھواں کے ہاتھ لے تکڑی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۶

دیکھیں گر اس کی چشم پر فن کو
ہوش اڑ جائے ہو شیاروں کا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۳

بڑا عیار ہے وہ بچتے رہنا اس کی چالوں سے
گمانِ سادہ لوحی تم نہ کرنا مہر پر فن پر

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۴۷

۳. عیاری پر مبنی ، چالاکی سے بھرا ہوا .

ہر چند کہ طرز پنچ لندن بے شبہ ہے دل پسند و پرفن

۱۸۷۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۱

[پُر + فن (رک)]

ــ فُنون (ــ ضم ف ، و مع) صف .

رک : پرفن جس کی یہ جمع ہے .

یہ کاسۂ فیروزہ گوں ہے شیشہ بازِ پُر فنوں
جتنے حیل ہیں اور فسوں سب اس کے ہیں زیرنگیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۷

[پُر + فنون (رک)]

ــ قَلَم (ــ فت ق ، ل) صف .

جلی قلم سے لکھا ہوا (نوراللغات ، ۲ : ۷۱) .

[پُر + قلم (رک)]

ــ قُوّت (ــ ضم ق ، شد و بفت) صف .

طاقت سے بھرا ہوا ، طاقت ور .

برق رو کو زیادہ پر قوت کرنے کی ایک ترکیب یہ ہے کہ بطاریہ کی قوت کو نسبتاً بڑھا دیا جائے .

۱۹۱۱ برقابی ، ۹

[پُر + قوت (رک)]

ــ کار صف .

۱. سادہ کی ضد ، جس میں بیل بوٹے اور مرصع کاری یا رنگ آمیزی ہو ، رنگیں .

لفافے کو پرکار دیکھ کر اور بھی تعجب میں تھے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۵۳

ہے اپنی سادگیِ شوق زلف پر خم سے
کہ ہم تصور پر کار و سادہ رکھتے ہیں

۱۹۵۵ دونیم ، ۱۱۴

۲. دانا ، ہوشیار ، اپنے فن میں ماہر .

مرے کام تھے نیں خبردار تھا خرابی منیں توں ہی پرکار تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۱

پر خاش میں بہت پرکار ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۴۱

تری جواں سال ساحرہ چاند چہرہ پرکار شاعرہ .

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۳۲۲

۳. میناکار ، نقش گر .

ایک سمت سادہ کار خوش پرکار بیٹھے انگوٹھیاں چھلّے خوشنما بنا رہے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۰

۴. موٹا ، جلی ، دبیز ، (رک) پرقلم .

حرف نہایت خوش خط ہوں اور بہت پرکار قلم سے نہ لکھا جائے .

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۸۶

۵. عیار ، چالاک .

آنکھ مستی میں کسو پر نہیں پڑتی اس کی
یہ بھی اس سادہ و پرکار کی ہشیاری ہے

۱۸۱۰ مصر ، ک ، ۸۲۹

چلتا ہوا ہے لکھ لکھ پرکار شفق ہے ان کی ملکھ

۱۹۴۴ عروس فطرت ، ۶۴

۶۔ کارگر ، موثر ، بھرپور ۔

لوگ کہتے ہیں یہی شیر ہے زندہ اب تک
زخم ہیں چند لگے پر نہیں کوئی ہرکار

بہارستان ، ۸۱۲ ۱۹۳۱

۷۔ گندہ ؛ مضبوط ، مستقل ؛ چلاؤ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷) ۔

اسم کیفیت : پرکاری ۔

علم کا عالم پڑھایا نیہ کی آیت منجے
آیت اس پرکار کا پرکاری سوں منج دل نشست

قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰ ۱۶۱۱

کیا لگا لیتا ہے خوباں کو یقیں کرتی ہے داغ
آئنے کی سادہ لوحی ساتھ پرکاری مجھے

یقین ، د ، ۶۲ ۱۷۵۵

سادگی و پرکاری بیخودی و ہشیاری
حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا

غالب ، د ، ۴ ۱۸۶۹

سادگی و پرکاری کمال صناعی ہے ۔

چند ہمعصر ، ۲۴۰ ۱۹۳۵

[پُر + کار (رک)]

ــ کُدُورَت (ــ ضم ک ، و مع ، فت ر) صف ۔

کینہ سے بھرا ہوا ، مکدر ؛ پرملال ۔

پرکدورت ہے سرسوں پاؤں لگ
گرچہ ظاہر ہے صورت نرمل

ولی ، ک ، ۳۰۵ ۱۷۰۷

اس کے خاک آلود اور الجھے بال کیا ہیں ، کسی شوخ چشم کا پر کدورت مزاج ہیں یا کسی برگشتہ بخت کا خواب پریشاں ۔

مضامین شرر ، ۱ : ۶۰ ۱۹۲۳

[پُر + کدورت (رک)]

ــ کَسَل (ــ فت ک ، ــک س نیز فت س) صف ۔

(لفظاً) تھکن سے بھرا ہوا ، تھکن کی انتہائی حالت ، بےآرام ، مضمحل ۔

فرح بخش خاطر ہو وہ جام دے
طبیعت ہے پُرکسل آرام دے

جادۂ تسخیر ، ۳۴۵ ۱۸۶۶

[پُر + کسل (رک)]

ــ کَشش (ــ فت ک ، کس ش) صف ۔

دل چسپ ، دل کش ، دل فریب ۔

برداشت کی بھی حد ہوتی ہے پرکشش اور رنگین رات اب تک حالات کے جال میں محصور تھی ۔

میکھنا کی لہریں ، ۳۰ ۱۹۸۰

[پُر + کشش (رک)]

ــ کُن (ــ ضم ک) صف ۔

بھرتی کا ، زائد از ضرورت ، جس سے خالی جگہ بھرنے کے سوا کوئی مقصد پورا نہ ہو ۔

ان کے دیوان زیادہ تر بھرتی اور پرکن اشعار سے بھرے ہوتے ہیں ۔

مقدمۂ شعر و شاعری ، ۸۶ ۱۸۹۳

[پُر + کُن (رک)]

ــ کَید (ــ ی لین) صف ۔

بغض و عناد سے بھرا ہوا ، دغا اور مکر و فریب سے بھرپور ، مکار ، فریبی ۔

پر ہے واں ایک راہ زن پر کید
دم میں صیاد کو کرے ہے صید

میخانۂ وحدت ، ۹۲ ۱۸۲۰

[پُر + کید (رک)]

ــ کَیف (ــ ی لین) صف ۔

کیف سے بھرا ہوا ، سرور و مستی بھرا ، (مجازاً) دلچسپ ، رنگین ، پر لطف ۔

فردوس کی پرکیف بہاروں کے شبستاں
شاعر کو تمنا ہے یہیں رات گزارے

نغمۂ حرم ، ۵۷ ۱۹۳۹

[پُر + کیف (رک)]

ــ کَیفیَت / کَیفِیَّت (ــ ی لین ، ــک ف ، فت ی / کس ف ، شدی بفت) صف ۔

کیفیت سے بھرا ہوا ، پر لطف ، بامزا ۔

پیر مرد نے شراب پر کیفیت لا حاضر کی اور کئی پیالے بھر بھر کر پلائے ۔

سیر عشرت ، ۱۳۷ ۱۸۲۳

[پُر + کیفیت (رک)]

ــ کِیں / کینہ (ــ ی مع / فت ن) صف ۔

۱۔ کینہ ور ، دشمن ؛ عداوت سے بھرا ہوا ، بغض سے بھرا ہوا ۔

نیزہ اس کے سینۂ پر کینہ پر چلایا ، وہ لعین سپر فولادی پر روکا نیزہ قاسم کا ٹوٹ گیا .

۱۷۳۳ کربل کتھا ، ۱۵۷

مہاراج نے سنکے غمگین ہوا
کلا کام کی رو میں پر کین ہوا

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۶۰

۰۳ بد اندیش (نوراللغات ، ۲ : ۷۱) .

[پُر + کین/کینہ (رک)]

ــ گزاف (ــ فت گ) صف .

بہت شیخی مارنے والا ، شیخی خورا .

گنتگوئے پر گزاف اپنی پر پشیماں و شرمسار ہوکر ساتھ خطا و عصیاں کے اعتراف کرنے لگے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۹۶

[پُر + گزاف (رک)]

ــ گُل (ــ ضم گ) صف .

گل ہوئوں سے بھرا ہوا ، منقش ، رنگین .

دامن دشت کیا نقش قدم سوں پر گل
کس بہاراں کا یہ دیوانہ تماشائی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۶

منتل کر کس نشاط سے جاتا ہوں میں کہ ہے
ہر گل خیالِ زخم سے دامن نگاہ کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۶۵

[پُر + گُل (رک)]

ــ گُناہ/ گُنہ (ــ ضم گ ، فت ن) صف .

گناہ گار ، پر خطا ، عاصی .

لے جا اس پری کوں جو ہے پر گناہ .

۱۶۹۷ ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۶

قبول اس پر گنہ کے کر مطالب
نظر اصلا نہ کر میرے معائب

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۹

[پُر + گناہ/ گنہ]

ــ گو (ــ و مج)، صف .

بہت کہنے والا ، زود گو .

وہ نہایت پر گو تھا اور برجستہ کہتا تھا .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۶۲

اسم کیفیت : پر گوئی .

کیا احسان خاموشی پہ کیا خوب
ہوا میں آج پر گوئی سے منسوب

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۳۶۴

باوجود اس قدر پر گوئی اور آمد مضامین کے جہاں چاہتا ہے کلام کو ایسا مختصر کرتا ہے کہ اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۶

[پُر + گو (رک)]

ــ گوشت (ــ و مج ، سک ش) صف .

۱۰ (جسم یا اعضا کے لیے) موٹا تازہ ، بھرا ہوا ، گداز .

گل جو پر گوشت ہوں اور پھولے ہوں تو نشانی جہل کی ہے اور تند خوئی کی ہے .

۱۷۴۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۲

اس کے بازو . . . خوب پر گوشت اور قوی تھے .

۱۸۸۸ سوانح امیر علی ٹھگ ، ۲۳۶

چہرہ ہلکا یعنی بہت پر گوشت نہ تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۶

۲۰ دبیز ، دَل دار ، (مجازاً) بھاری .

پر گوشت یہ کہ اٹھ نہ سکے چار پانچ سے
چلتی تھی بچ کے گرم ہوا اس کی آنچ سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۲

[پُر + گوشت (رک)]

ــ لاف صف .

شیخی باز ، شیخی بگھارنے والا .

بشرط آنکہ سائل ہوئے دل صاف
نہ ہوئے مسخرا ، کذاب ، پر لاف

۱۷۳۷ گنج الاسرار ، شہ تراب ، ۳۱

[پُر + لاف (رک)]

ــ لُطف (ــ ضم ل ، سک ط) صف .

با مزہ ، لطیف .

محبوب کی ہر بات دلچسپ اور پر لطف ہوتی ہے .

۱۹۶۴ غالب کون ہے ، ۱۸۲

[پُر + لطف (رک)]

ــ متن (ــ فت م ، سک ت) صف .

وہ چادر یا دوشالہ جس کے حوض میں کام بنا ہو .

اتنے میں ہوا حسینی دوشالہ لے آئیں ، ایسا پر متن زر کار دوشالہ کم دیکھنے میں آتا ہے .

۱۸۹۹؟ امراؤ جان ادا ، ۱۲۹

[پُر + متن (رک)]

ــ مذاق (ــ فت م) صف .

دل لگی سے بھرا ہوا ؛ پر مزاح ؛ ہنسنے ہنسانے والا .

یہ صاحب ایک نہایت ہی پر مزاق شائستہ انسان ہیں .

جہان دیگر ، ۳۹ ۱۹۷۹

[پُر + مذاق (رک)]

ــ مُراد (ــ ضم م) صف .

مراد سے بھرا ہوا ، آرزو کے مطابق .

ہوالباطن سوجیوں پھول ہے ، ہور ہوا آلاخر سو مثال پھل ، ہور میوۂ ہر مراد ہے ہور تخم کا تمامیت ہور نہایت ہے .

پنج گنج ، ۵۱ ۱۶۹۷

[پُر + مراد (رک)]

ــ مزا/مزہ (ــ فت م/فت م ، ز) صف .

۱. لذیذ ، مزے دار ، مزے کا .

کھٹے چنے پر مزہ بنے .

فسانۂ عبرت ، ۳۳ ۱۸۶۱

۲. (کلام یا بات وغیرہ) دل چسپ ، جس سے دل محظوظ ہو .

ہجو اور ظرافت . . . لچوں کی زبان بن گئی تھی ، کمال نے اس کو نہایت لطیف اور پر مزہ کر دیا .

شعر العجم ، ۲ : ۲۱ ۱۹۰۷

[پُر + مزا/مزہ (رک)]

ــ معنیٰ/معنی (ــ فت م ، سک ع ، ا بشکل ی) صف .

جس کا کوئی خاص منشا یا مطلب ہو ، معنی خیز ؛ پُر مغز (لغت نامہ ، ۲۳۵) .

[پُر + معنی (رک)]

ــ مغز (ــ فت م ، سک غ) صف .

(لفظاً) جس میں مغز ہو ، (مجازاً) معنی خیز ، مفید مضمون یا مفہوم پر مشتمل (تقریر یا تحریر وغیرہ) .

عجب پر مغز شرح داستاں ہے
نزاکت معنی حسن بیاں ہے

بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۴ ۱۹۳۲

[پُر + مغز (رک)]

ــ مکر (ــ فت م ، سک ک) صف .

جھوٹ اور فریب سے بھرا ہوا ، چالاک ، فریبی .

پر مکر اس قدر کہ جہاں میں کوئی نہ ہو
پر حیلہ پر فریب ہے پر زور ہے مزاج

دیوان حافظ ہندی ، ۲۳ ۱۸۶۴

[پُر + مکر (رک)]

ــ مَلاحت (ــ فت م ، ح) صف .

ملیح ، سانولا .

احمد دکھن کے خوباں ہوتیاں ہے پر ملاحت
توتوں دکھن کوں اپنا گجرات کر کر سمجیا

احمد ، بیاض (قدیم) ، ۳۳ ۱۶۹۷

[پُر + ملاحت (رک)]

ــ مَلال (ــ فت م) صف .

رنج سے بھرا ہوا ، رنجیدہ .

حال پر ملال و دل پر ملال .

مہذب اللغات ، ۳ : ۶۱ ۱۹۶۲

[پُر + ملال (رک)]

ــ نعمت (ــ کس مج ن ، سک ع ، فت م) صف .

نعمتوں سے بھرا ہوا ، کثیر ، وافر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + نعمت (رک)]

ــ نَفسی (ــ فت ن ، سک ف) صف .

شہوت پرستی ، کثرت مباشرت کی حالت ، شہوت کی زیادتی .

بادشاہ اودھ کی رنگا رنگ صحبت ہائے عیش و عشرت پر شہوت پرستی ، پر نفسی ، اور عیاشی کا بدنما الزام . . . قائم کر سکتے ہیں .

تاریخ غزالہ ، ۳ ۱۸۵۸

[پر + نفس (رک) + ا : ی ، لاحقہ کیفیت]

ــ نَم (ــ فت ن) صف .

(بیشتر آنسوؤں سے) تر ، بھیگا ہوا .

تجھ حسن کے دریا کا سنا جوش جب ستی
پرنم ہیں اشتیاق سوں انکھیاں حباب کی

ولی ، ک ، ۱۸۸ ۱۷۰۷

یاد آئی جب غم ساقی میں ہم کو مے کشی
چشم پرنم ہن گئی لبریز ساغر کا جواب

سنگ و خشت ، ۶۷ ۱۹۳۲

[پُر + نم (رک)]

ــ نَمک (ــ فت ن ، م) صف .

(مجازاً) سانولی رنگت ، رک : پر ملاحت .

تو نے بنائے سب فلک پیدا کیے حور و ملک
انسان صبیح و پُر نمک حیواں عجائب یک بیک
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶

[پُر + نمک (رک)]

— نُمود (— فت نیز ضم ن ، و مع) صف .
ظاہری نمائش والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + نمود (رک)]

— نَوا (— فت ن) صف .
لے سے بھرا ہوا ، بہت اچھا گانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + نوا (رک)]

— نُور (— و مع) صف .
۱. نورانی ، روشن ، منور ، چمکدار .
گنہ کی گرفتاری تجھے دور کر
ثواباں سوں توں منج کوں پر نور کر
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵
جس سے کہ ہراک گوشہ ہوا دہر کا روشن
جس طرح کہ خورشید سے پر نور ہو ہر گھر
۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۲۳
رخ پر نور میں جگہ تھی کہاں
رکھنے والے کو دیکھیے تل کے
۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۷۸
۲. صاحب کمال ، روشن رائے ، اہل بصیرت (عموماً حضور کے ساتھ (خطابیہ) .
حضور پر نور عالی جناب . . . کی قدر دانی سے وہ ریاست آج کل اہل کمال کے باعث بہشت سخن ہو رہی ہے .
۱۸۷۸ مقامات ناصری ، ۱۰۷
۳. خوبصورت ، حسین ، دلکش .
عرق کے جوش سے رخسار پر نور
گہر ریزاں بہ رنگ شمع کافور
۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۲۹

[پُر + نور (رک)]

— نَویس (— فت ن ، ی مع) صف .
زیادہ لکھنے والا ، زود نویس .
بہ این ہمہ وہ بہت پر نویس تھا
۱۹۴۵ طبعیات کی داستان ، ۱۸۰

[پُر + نویس (رک)]

— نیرَنگ (— ی لین ، فت ر ، مع) صف .
سحر آگیں ، جادو بھری ، حسین ، رنگین ، دل فریب .
تیری تصویر پر نیرنگ کے معنی کے (کون) جو بوجھے
سوئی حیرت میں جا کر صورت دیوار ہوتا ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۷

[پُر + نیرنگ (رک)]

— وَقَر (— فت و ، سک ق) صف .
محترم ، باوقار ، قدر افزا ، عزت و احترام سے بھرا ہوا .
لفظ مہذب سا پر وقر خطاب جو سالہا سال کی ریاضتوں اور تلخیوں کے بعد نصیب ہوا کرتا تھا .
۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۲۵۵

[پُر + وقر (رک)]

— ہراس (— کس ہ) صف .
خوف زدہ ، ڈرا ہوا .
کیا نالہ آکر نگہبان پاس
ہوئے لوگ اہسیں اہی پُر ہراس
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۳۶

[پُر + ہراس (رک)]

— ہُنر (— ضم ہ ، فت ن) صف .
ہنر مند ، کاریگر ؛ کامل ، لائق ؛ چالاک ، ہوشیار .
بولے اے جہاندیدۂ پر ہنر توں دھرتا ہے کیا سعد تجھے کہ خبر
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۱۰

[پُر + ہنر (رک)]

— ہَول (— و لین) صف .
ڈر سے بھرا ہوا ، سخت خوفناک ، ڈراونا .
اسی پر ہول دشت اق و دق میں
بسر کی ایک مدت پر قلق میں
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۵
بول اے دیار شوق کی پر ہول خامشی
وہ مست ناز و یار غزل خواں کب آئے گا
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۳۲

[پُر + ہول (رک)]

— ہونا محاورہ .
۱. (زخم کے لیے) مندمل ہونا ، بھرنا .

دوستو جانے دو اب ہاتھ اٹھاؤ ہم سے
زخم یہ وہ ہے کہ پُر ہو نہ کسی مرہم سے
بیدار ، د ، ۱۰۶ ۱۷۹۴

۲۔ کسی احساس یا جذبے سے بھرا ہوا ۔
پُر ہوں میں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے
غالب ، د ، ۲۳۰ ۱۸۶۹

ــ ہیبت (ــ ی لین ، فت ب) صف ۔
مہیب ، خوف ناک ، رعب و دبدبہ والا ۔
میں سمجھتا تھا کہ وہ نہایت پُر ہیبت شخص ہوگا ۔
ملفوظات اقبال ، ۱۸۷ ۱۹۳۸
[پُر + ہیبت (رک)]

پُر (۴) (ضم پ) امذ ۔
گوز یا ریح کی ہلکی آواز ۔
کھانسی کمبخت اس شدت سے اٹھی کہ چوٹڑوں کو سنبھار نہیں . . . اس وجہ سے کھانسی کی ہر کھر پر پُر کا جواب ملنا شروع ہوا ۔
خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۷ ۱۹۲۴
[حکایت الصوت]

پُر (۵) (ضم پ) امذ ؛ ~ پور ۔
شہر ، فصیل دار شہر ، قلعہ ؛ گانو ، کھیڑا ، محلہ ، بستی ، بڑی بستی (عموماً مرکبات میں مستعمل) (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔
سنسکرت میں پر کے معنی بڑی بستی ؛ پور اور پوری اس پر کی شکلیں ہیں جیسے رام پور ، جگناتھ پوری وغیرہ ۔
ماہنامہ برہان ، دہلی ، اگست ۱۹۶۲
[س : پُر पुर]

ــ باسی امذ نیز صف ۔
شہری ، شہر کا رہنے والا ؛ رعایا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔
[پُر (۵) + باسی (رک)]

ــ بُھوپ (ــ و سع) امذ ۔
شہر کا حاکم (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔
[پُر (۵) + بھوپ (= مالک) (رک)]

ــ دُوار (ــ و مع) امذ ۔
شہر کا دروازہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔
[پُر (۵) + دوار (رک)]

ــ دیوتا (ــ ی مج ، فت و) امذ ۔
وہ دیوتا جو شہر (بستی) کا محافظ ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) ۔
[پُر (۵) + دیوتا (رک)]

ــ رُکھ (ــ ضم ر) م ف ۔
شہر کی جانب (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔
[پُر (۵) + رکھ (= رخ) (رک)]

ــ ستھا (ــ کس س) صف ۔
شہر یا قصبے میں واقع (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) ۔
[پُر (۵) + ستھا (رک)]

ــ کاریہ (ــ سک ر ، فت ی) امذ ۔
شہر کا معاملہ ؛ اندرونی یا گھریلو معاملہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) ۔
[پُر (۵) + کاریہ (رک)]

ــ لوگ (ــ و مج) امذ ۔
شہر کے باشندے ؛ رعایا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) ۔
[پُر (۵) + لوگ (رک)]

ــ واس/واسی امذ نیز صف ۔
رک : پُر باسی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) ۔

پَرا (۱) (فت پ) امذ ۔
صف ، قطار ، غول ، گروہ ۔
جب ہم سلطانہ پہنچے اور تہران کی راہ پر گام زن تھے تو ہم نے سواروں کا ایک بہت بڑا پرا دیکھا ۔
قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۵۵ ۱۸۹۱

اس سواری کی عجب شان ہے اے صبا علی
دہنے بائیں نظر آتا ہے فرشتوں کا پرا
معراج سخن ، ۵۱ ۱۹۲۷
[۵ : پرا परा]

ــ اُٹھنا محاورہ ۔
صف لشکر کا پراگندہ ہونا ، فوج کا درہم برہم ہونا ، (مجازاً) تباہی یا بربادی ہونا ۔
دل دشمنوں کے خنجر ابرو سے کٹ گئے
اٹھی جو آستین تو پرے سب الٹ گئے
انیس (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۳) ۱۸۷۴

— باندھنا محاورہ .

صف بنانا ؛ برابر برابر کھڑا ہونا ، قطار لگانا .

ملک میں کیا آکے اس دن قیام
پرا باندھ سب نے کیا جا سلام

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳

ترکش کمان باندھے مستعد پرا باندھے کھڑے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۲

بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۴۲

— بند ہونا محاورہ .

صف آرائی ختم ہو جانا ، جنگ بند ہو جانا .

سب کی نظر خیرہ تھی ، کچھ چمک کے سوا دکھائی نہ دیتا تھا آخر پرا بند ہوا ، اب کوئی مقابل ہونے نہ گیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۷۸

سات پہلوان ہاتھ سے سعد کے مارے گئے ، پرا بند ہو گیا .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۷۲

— بَندھنا محاورہ .

پرا باندھنا (رک) کا لازم .

پریوں کا اک طرف بندھا تھا پرا
شہر کی اک طرف تھیں ماہ لقا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۳۱

پھر بہت سے پریزاد نکلے . . . یہاں تک کہ پرا بندھ گیا.

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۹۲

— توڑنا محاورہ .

مخالف کی صف کو منتشر کر دینا ، دشمن کے پانوں اکھاڑ دینا .

کسی نے یہ صف توڑی کسی نے وہ پرا توڑا - مرتے دم بھی تلوار کا قبضہ ہاتھ سے نہ چھوڑا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۵۴

— جمانا محاورہ .

صف بندی کرنا ، قطار میں کھڑا ہونا .

ساحروں نے پرے جمائے دلاوروں نے صف کشی کی میدان رزم تیار ہوا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۹

ساتھ ہیں آہ و نالہ و فریاد کیا یہ لشکر پرا جما کے چلا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹

— جمنا محاورہ .

پرا جمانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

پَرا (۲) (فت پ) امذ .

۱. زبان قلم کی نوک جو بیچ میں شگاف دینے سے دو برابر حصوں میں بٹ جاتی ہے - نیز ان دوحصوں میں سے ہر ایک حصہ جس کو دایاں پرا اور بایاں پرا کہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۱۷۹) .

۲. (تیر اندازی) تیر کے پھل کا بغلی خار جو انی کے پہلوؤں میں پروں کے مانند کھلے ہوئے بنے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۶۵) .

[مقامی]

پَرا (۳) (فت پ) امذ (قدیم) .

۱. پری (رک) کا مفروضہ نر .

کہی کون ہے توں سو اظہار کر
پرا ہے کہ یا دیو ہے یا بشر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۵

۲. بے غرض احسان کرنے والا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۵) .

پَرا (۴) (فت پ) امذ .

کبوتر کی ایک قسم جو پر اکھاڑ کر بنائی جاتی ہے (پَر اُکھاڑ کر جو پر نکالتے ہیں وہ پہلے پروں سے مختلف ہوتے ہیں) .

دو تین اکھاڑ میں سفید پر نکل آتے ہیں اسی طرح گنڈے اور بان اور پرے بنائے جاتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۶

[مقامی]

پِرا (کس پ) امذ .

بھائی ، برادر .

پرا جو موا ہے ترے بات سوں
لگیا ہے فکر اس کرے بھائی کوں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۹

[س : بھراتر भातर]

پُرا (۱) (ضم پ) امذ ؛ ~ پورہ .

۱. بستی ، محلہ ، ٹولہ (تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : مغل پُرا ، جوگی پُرا) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۳) .

۲. کمرہ ؛ مکانوں کے ستونوں کا جُھرمٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ ہلیٹس) .

[س : پُر + ک : पुर + क]

پُرا (۲) (ضم پ) امذ ؛ ج : پُرے .

(پارچہ بافی) بنولے کے اوپر لگا ہوا روئی کا ریشہ (عموماً جمع میں مستعمل) (ا پ و ، ۲ : ۲) .

[مقامی]

پُرا (۳) (ضم پ) امذ .

۱. ناک کے نتھنے ، اندر کی کھال .

حضرت کو ناک کے اندر پروں میں دانوں کے نکلنے کا عارضہ ہو گیا اور ناک کے پرے پھول گئے .

۱۹۱۸ ہمہران سخن ، ۱۲۱

۲. ڈھول کا چمڑا ، کھال ، چمڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پُر + ک ؛ पर + क]

— بجانا محاورہ .

رک : دونوں پُرا بجانا (پلیٹس) .

... پُرا (ضم پ) .

بھرا کا تابع .

خزانے اس کے ارب کھرب سے بھرے پرے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳

بھرے پُرے کو تو خدا ہمیشہ ہی بھرا پرا رکھے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۸

موسم گل میں آشیاں اجڑا
چھٹ گئے ہم بھرے پرے گھر سے

۱۹۳۶ اعجاز نوح ، ۲۸۹

[ف]

پَرا (۱) (فت پ ، شد ر) امذ .

۱. رک : پَرا (۲) .

زبان قلم سے غرض یہاں قلم کی جیبھی ہے ، شگاف کے سبب سے قلم میں دو پَرے ہو جاتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۳

۲. قینچی کا ایک پلڑا .

آج مرغان قفس سے کیا کہیں کترے گا پر
کر رہا مقراض کا صیاد پَرا صاف ہے

۱۸۶۱ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۷

[مقامی]

پَرا (۲) (فت پ ، شد ر) امذ .

(نباتیات) پتے کا ایک حصہ .

پتا . . . شاخدار ہوتا ہے . . . جس پر سبز چوڑے پرے (Pinnae) اور پریزے (Pinnules) لگے ہوتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۳

[ف]

پَرابلم (فت پ ، سک ب ، فت ل) اسث ؛ امذ ؛ ~ پروبلم .

معاملہ ، مسئلہ ، دشوار امر .

بڑا پرابلم ہے پچھلے سال ویزا لے کر سوری گیا تھا مگر . . . دنیا بدل چکی ہے .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۱۷۰

[انگ : Problem]

پِرابلیہ (کس پ ، فت ب ، سک ل ، فت ی) امذ .

طاقت ، قوت ، زور ، غلبہ ، بس ، فوقیت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[س : प्राबल्य]

پِراپت (کس پ ، فت پ) صف .

پیدا ، ظاہر ، پایا ہوا ، حاصل ، انہایا ہوا ، برداشت کیا ہوا ؛ مقسوم ، قسمت کا لکھا ہوا ، مقررہ ؛ درست ، ٹھیک ، موزوں ؛ تکلیف انہایا ہوا ؛ برداشتہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[س : प्राप्त]

— کرنا محاورہ .

حاصل کرنا ، پانا .

اس کا گیان پراپت کرنا ہی دشوار ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۳

— ملنا محاورہ .

فائدہ ہونا ، نفع ہونا .

مخیر یہاں ہے ہزاروں میں ایک
پراپت ملے گی وہاں ہو جو نیک

؟ قرآن السعدین (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۳)

— ہونا محاورہ .

حاصل ہونا ، ظاہر ہونا ، پیدا ہونا .

کبھی صاحب نے اس مصرع میں تاریخ
روے بیکنٹھ اب ان کو پراپت
۱۸۰۵ دیوان صاحب، ۸۸

لوگ کہتے ہیں کہ ... آدما نے روز ازل میں نزول کیا جس سے سنسار پراپت ہوا۔
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ، ۱۴۵

بڑا دھن پراپت ہونے والا ہے۔
۱۹۵۳ اپنی موج میں، ۸۰

پراپت (کس پ، سک پ، کس ت) اسث۔

واقعہ، حادثہ؛ پہنچ، رسائی؛ منافع، نفع، فائدہ، بافت، حصول؛ کامیابی، فتحمندی؛ آمدنی، پیداوار، ثمر؛ ترقی، بہتری؛ چڑھائی، عروج؛ گیارھواں نکشترہ؛ شم کی بیوی، امو دھرم کی بہو؛ جراسندھ کی بیٹی۔ (جامع اللغات، ۲: ۵۲)۔

[س: پراپت प्राप्ति]

پراپتی (فت پ، سک پ) اسث۔

رک: پراپت۔

گیان سے موکش کی پراپتی ہوتی ہے۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۷

پراپرتی (کس پ، فت پ، سک ر) اسث؛ ~ ہروپرتی۔

ملکیت، جائداد۔

"میں نے بہت روکا وہ مانتیں ہی نہیں"، "وہ کیا مطلب؟"، "وہ قمر ہے نا، وہ لے گئیں"، "تو پھر؟ اپنی پراپرٹی میں نہیں؟"۔
۱۹۶۲ معصومہ، ۱۰۳

[انگ: Property]

پراپگنڈا (فت پ، کس خف پ، فت گ، سک ف) اسذ؛ ~ پراپگنڈا۔

رک: پروپاگنڈا۔

اس کے خلاف محفلوں اور رسالوں میں پراپگنڈا کریں۔
۱۹۳۳ سیف و سبو، ۸

پراپگنڈے کے زور سے اہل برطانیہ کو عربوں کے خلاف دھوکا دیا گیا۔
۱۹۳۷ مکاتیب اقبال، ۱: ۴۴۷

[انگ: Propaganda]

پراپلر (فت پ، کس پ، فت ل) اسذ؛ ~ ہروپلر۔

وہ گردش کرنے والی دُھری جو جہازوں اور ہوائی جہازوں میں لگی ہوتی ہے اور اس کے دو یا دو سے زیادہ پھل ہوتے ہیں جو اس کو دھکیلتے ہیں؛ پنکھوا۔

وہ انجن جو اسکریو پراپلر کو چلاتے ہیں۔ ان کو اسکریو انجن کہا جاتا ہے۔
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک، ۲: ۵۴۱

[انگ: Propeller]

پراپنا (کس پ، سک پ) ف م۔

حاصل کرنا، قبضے میں لینا (جامع اللغات، ۲: ۵۲)۔

[س: پراپنین प्रापणीय]

پرات (فت پ) اسث۔

کسی دھات سے بنا ہوا اتھلے ہونے کناروں کا کونڈے کی وضع کا برتن۔

ہم نماز جمع کروں والد کے سات
لے سعادت کے اپس ہت میں پرات
۱۷۵۳ ریاض غوثیہ، ۱۰۷

دوسرے دن بھور کے تڑکے ہی اُٹھ... جھالوں پراتوں تھالوں میں بھر بھر گاڑیوں... میں رکھوائے۔
۱۸۰۳ پریم ساگر، ۴۳

اس کے پھول چائے کی پیالی سے لے کر آٹا گوندھنے والی پرات کے سائز کے ہوتے ہیں۔
۱۹۶۶ چارے، ۴۱۷

[س: پرات प्रात]

ــ کا میلا (ــ ی مج) اسذ۔

ایک میلہ یا تہوار۔

سنتی ہوں پالم پور میں پرات کا میلا ہو رہا ہے، وہاں لے جاؤ۔
۱۹۴۰ پریوں کی پٹلیا، ۶

پرات/پراتہ (کس نیز فت پ/فت ت) اسذ۔

ہو پھٹنے کا وقت، تڑکا، صبح۔

جن بیت کوں بات سوں نکالے خورشید پرات سوں نکالے
۱۷۰۰ من لگن، ۶

[س: پرات प्रात]

ــ کال

(الف) اسذ۔

صبح، سویرا۔

جب پراتہ کال ہوا تب سہاگ وتی استری روپ... جا بیٹھی۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۸

(ب) م ف .

صبح سویرے ، علی الصبح .

پراتہ کال اٹھ کر اشنان سندھیا وغیرہ . . . کرتے تھے .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹ ۱۸۹۰

[پرات + کال (رک)]

ــ کال کرو اشنانا، روگ دوکھ تم کو نہیں آنا کہاوت .

صبح سویرے نہاؤ تو کبھی بیمار نہیں ہوگے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

پُراتم (ضم پ ، فت ت) .

(الف) صف .

۱. کہن سال ، قدیم ، اگلے وقتوں کا ؛ بزرگ .

یہ پراتم دیرینہ سال اس زمانے کے ایک خوش طبع رنگین مزاج شخص تھے .

آب حیات ، ۱۰۸ ۱۸۸۰

ایک رئیس دہقان نے ہر جگہ سے بڈھے بڈھے پراتم موبد جمع کیے اور ان پراگندہ اجزا کو زبانی روایتوں کی مدد سے ترتیب دے کر ایک مکمل کتاب تیار کرائی .

شعرالعجم ، ۱ : ۱۲۳ ۱۹۰۷

۲. تجربہ کار ، جہاندیدہ ، ہوشیار .

اس کے ساتھ کہن سال ترک اور پراتم راجپوت سامنے کی طرح لگے تھے .

دربار اکبری ، ۴۰ ۱۸۸۳

(ب) امذ .

پرانا قصہ ، قدیم داستان (پلیٹس) .

[ہ : پُراتم परातम]

پُراتَن (ضم پ ، فت ت) صف .

رک : پراتم .

پراتن دیواروں سے ، اپنے پتھریلے سینے چھپائے .

پگھلا نیلم ، ۹۰ ۱۹۷۳

[ہ : پُراتن परातन]

پَراٹسٹنٹ (فت پ ، کس مج ٹ ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ ؛ ~ پروٹسٹنٹ .

عیسائیوں کا وہ فرقہ یا اس کا کوئی فرد جو سولھویں صدی میں اصلاح کلیسا کے زمانے میں کلیسائے روم سے علیحدہ ہوا .

یوماً فیوماً یہ فرقہ ایسا بڑھ رہا ہے جیسے ایک وقت پراٹسٹنٹ پک بیک تمام یورپ میں بڑھ گئے تھے .

تواریخ عجیب ، ۱۸۴ ۱۸۸۰

انھوں نے پراٹسٹنٹ جدید کے خلاف جنگ کرنے کا فریضہ پورے جوش و خروش کے ساتھ انجام دیا .

جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۶۰۹ ۱۹۴۵

[انگ : Protestant]

پَراٹھا (فت پ) امذ ؛ ~ پراٹھا .

ایک قسم کی روغنی روٹی عموماً پرت دار پکائی یا تلی جاتی ہے .

ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں . . . شیر مال . . . پراٹھا . . . جواہر نگار طشتریوں میں چنے .

خط تقدیر ، ۶۹ ۱۸۶۸

لاؤ اب دو روغنی روٹیاں پھوپھی اماں کی اور پراٹھا اپنا پکالوں .

صبح زندگی ، ۱۲۷ ۱۹۰۸

[س : پرا + स्थ ستھ]

ــ ہوجانا محاورہ .

دباؤ سے پچک کر رہ جانا .

پتھر جو گرا اس کے نیچے پراٹھا ہو کر رہ گئی .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۳۵ ۱۸۸۲

ایک سوار نیزہ ہلاتا ہوا قریب آیا ، سعد نے قمار کو اس پر کھینچ مارا ، سوار و قمار دونوں پراٹھا ہوگئے .

طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۸ ۱۹۰۰

۲. پچک جانا ؛ ماراجانا ؛ کھیت ہونا ، نابود ہونا .

اس نے جانب پشت رخ پھیرا اور وہ سنگ گراں بقوت تمام لاہوت کے لشکر پر مارا جس سے پچاس ہزار سوار پر اٹھا ہوگئے .

تورج نامہ ، دفتر ہشتم ، ۳۵ ۱۸۹۶

پراجپتیا (فت پ ، سک ، ج ، فت پ ، سک ت) امث .

ترک دنیا کے موقع پر اپنا مال متاع دے ڈالنا (پلیٹس) .

پَراجت (فت پ ، کس ج) صف .

مفتوح ، شکست خوردہ ، مغلوب ، شکست کھانے والا ، مقدمہ ہارنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراجت पराजित]

پراجنا (کس پ ، سک ج) .

(الف) صف .

تفتیش یا دریافت حوصلے اور مستقل مزاجی سے کرنے والا ؛ عقلمند ، ہوشیار ، عالم ؛ چالاک (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

عقل مند یا عالم آدمی ، ہوشیار یا چالاک آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراجنا प्राज्ञ]

پَراجے (فت پ ، ی مج نیز لین) امذ .

شکست ، ہار ، مات ، نقصان ، خسارہ ، گھاٹا ؛ فتح ، جیت ؛ مقدمے میں بھنسنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پراجے पराजय]

ــ کَرنا (ــ فت ک ، سک ر) ف م .

فتح کرنا ، زیر کرنا ، مغلوب کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

ــ مان

(الف) صف .

فتح کرنے والا ، زیر کرنے والا ، شکست دینے والا ؛ شکست خوردہ ، مغلوب (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

وہ شخص جس نے شکست کھائی ہو یا مقدمہ ہارا ہو ؛ فاتح ، ظفریاب (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[پراجے + مان (رک)]

پَراجیکٹ (فت پ ، ی مج ، سک ک) امذ ؛ ــ پراجکٹ ، پروجیکٹ .

منصوبہ ، اسکیم ، خاکہ ، تجویز ؛ اختراع .

نئے پراجیکٹ جو زیر تجویز یا زیر غور ہیں اس رقبے میں . . . توسیع کر دیں گے .

۱۹۴۰ معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۷

حکومت ان پراجیکٹوں کی عمل درآمد میں کوئی بے قاعدگی یا غفلت برداشت نہیں کرے گی .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ۱۹ جنوری ، ۶

[انگ : Project]

پراچ (فت پ) صف .

رک : پرانچ ؛ پراک (پلیٹس) .

پَراچا/پَراچَہ (فت پ ، چ) امذ نیز بہ کس ــ پرانچہ ، پراچہ .

کپڑے کے ٹکڑے یا پارچے اور گودڑ بیچنے والا ؛ نیز ایک تجارت پیشہ قوم .

ہر گلی کوچہ ہے بستی کا پراچہ کی دکان
دھجیاں ہو کے اڑے بسکہ گریباں میرے

۱۷۹۳ قائم ، ک ، ۱ : ۱۸۷

جو ہے درکار مجھ زخمی کی خاطر پٹی پھاہے کو
پراچوں میں بھی ٹوٹا پڑ گیا امسال گودڑ کا

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۷

[یا ف پارچہ سے یا س : پراچین पराचीन]

پِراچیر (کس پ ، ی مع) امذ .

احاطہ ، باڑ ، آڑ ، دیوار ، فصیل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پراچیر प्राचीर]

پَراچین (فت پ ، ی مع) صف .

رک : پراتم نمبر (۱) .

یہ ہم نے پراچین لوگوں کے مکھ سے سنا ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۳۷

اکبر کے سامنے ایک پراچین پترا پیش ہوا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۳

ان کا مقصد ہندوستان کو پراچین تہذیب کی طرف لے جانا تھا .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۴

[س : پراچین प्राचीन]

پَراچینا (فت پ ، ی مج) امذ .

بوٹے کی ایک نوع ، لاط : Cissampelos hexandra یا Clypea hermandifolia

[مقامی]

پِراچہ (کس پ ، سک چ ، فت ی) .

(الف) صف .

جو سامنے واقع ہو ؛ مشرقی ، مشرق کا ، مشرق کا رہنے والا ، پوربی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

(ب) امذ .

۱. شرق کے باشندے ، شرقی ملک ، وہ ملک جو دریائے سرسوتی کے جنوب اور شرق میں واقع ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

۲. شرقی زبان .

اودھ ، بہار اور شرقی پوبی کی زبان پراچہ غیر فصیح یا انگھڑ تھی .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۲۲

[س : پراچہ प्राच्य]

پراچھت (ف ت پ ، کس نیز ف ت چھ) امث ؛ امذ .

مذہبی جرائم کے عفو کے لیے تاوان ادا کرنے کا عمل ، کفارہ، صدقہ .

جب خیر سے ہو چکی پراچھت
کی جملہ برادری کی دعوت

۱۹۰۳ سرشار (سرشار۔ ایک مطالعہ ، ۲۴۹) .

[ہ : پراچھت प्रायश्चित]

پراخچے (ف ت پ ، سک خ) امذ ، ج .

رک : پرخچے .

ــ اڑانا محاورہ .

رک : پرخچے اُڑانا .

جہاں دو چار مرتبہ کسی ماما نے عاشقانہ جست کی اور اس کی روڑھ کی ہڈی کے پراخچے اڑے .

۱۹۳۱ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۳

ــ اُڑنا محاورہ .

پراخچے اُڑانا (رک) کا لازم .

دیکھو خط میں تاخیر نہ کرنا دوست ، دماغ کے ویسے ہی پراخچے اڑے ہوئے ہیں .

۱۹۴۵ حرف آشنا ، ۱۲۱

پرادھی (ف ت پ) امذ .

گناہ گار ، عاصی ؛ خطا کار .

گناہ گار پرادھی جانہ جرمانہ دانڈ بکھانہ

۱۵۵۲ مثل خالق باری (ق) ، ۲۱ (؟)

[س : اپرادھی अपराधी]

پرادھین (ف ت پ ، ی مع) صف .

رک : پرآدھین (پر (۲) (= پرایا) کا تحتی) .

جواناتما کی بھاونا کرتا ہے تو پرادھین ہو کر دکھ پاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۸

پرار (ف ت پ) امذ .

رک : پار (اردو پنجابی لغت ، ۴۲۲) .

ــ سال امذ .

سال آئندہ کے بعد کا سال ؛ سال گذشتہ سے پہلے کا سال .

میں نے کہا اس سفر کو پارسال یا پرار سال تک ملتوی رکھیے .

۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۶۲

[پ : پرار ، س : परार (= گزرے سے گزرے سال میں) + ا ؛ سال (رک)]

پرارُ (ف ت پ ، ضم ر) امذ .

کریلے کی ایک قسم ، لاط : Momordica charantia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراروِ पराङ]

پرارَ بدھ (ف ت پ ، ر ، سک ب ، دھ) .

(الف) صف .

شروع کیا ہوا ؛ مقسوم ، قسمت کا لکھا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

(ب) امث ؛ امذ .

۱. ابتدا ، آغاز ، مہم ؛ ہاتھی باندھنے کا رسا ؛ ہاتھی باندھنے کا کھوٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

۲. قضاو قدر ، تقدیر ، قسمت .

ناتھ آپ کے بھنڈار میں تو کسی چیز کی کمی نہیں ، مگر یہ میری پرار بدھ .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۲۳

جو اپنے پرار بدھ سے ہمیں ملا ہے وہ ہمارے ہی واسطے ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷

[س : پراربدھ प्रारब्ध]

پرارتھ (ف ت پ ، سک ر) امذ .

بہت زیادہ نفع ، بے حد فائدہ ؛ سب سے بڑی خواہش یا مطلب ؛ اصل معنی ، اصل خوبی ؛ دوسرے کا فائدہ یا نفع ؛ دوسرے کے لیے ، دوسرے کے فائدہ کے لیے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پر + ارتھ पर + अर्थ]

پرارتھنا (ف تیز کس پ ، سک ر ، تھ) امث .

۱. دعا ، مناجات .

پنڈت نسیم بھی اپنی مناجات میں ایشور پرارتھنا لے بیٹھتے .

۱۹۰۵ معرکہ چکبست و شرر ، ۱۷۳

۲. عرض ، التجا .

بابو جی ہمارا زور ہی کیا ہے ، ہم آپ سے کچھ کہا ہی کر جانے کی پرارتھنا کریں گے .

۱۹۴۴ چبو ، ۳۲۷

اف : کرنا ، ہونا .

[س : پرارتھنا प्रार्थना]

— پتر (— فت پ ، سک نیز شد ت بفت) امذ .

تحریری درخواست (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پرارتھنا (۲) + پتر (رک)]

پرارتھی (فت پ ، سک ر) صف .

سخی ، فیاض (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پرارتھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا صفت]

پرارِدھا (فت پ ، سک ر) صف ؛ امذ .

بے انتہا ، بے حد ، بے شمار ؛ بہت ہی بڑا عدد ؛ دنیا کی عمر جو برہما کے پچاس دن کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پرادھانیہ प्राधान्य]

پرارنبھ (کس پ ، فت ر ، غنہ) امذ .

شروع ، ابتدا ، آغاز ؛ اہم کام ، مہم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پرارنبھ प्रारम्भ]

پراس (فت پ) امذ .

رک : پلاش (پلیٹس) .

پراس (کس پ) امذ .

ایک خاردار ہتھیار یا تیر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[ہ : پراس प्रास]

پراساد (کس پ) امذ .

عمارت جو کسی دیوتا کے نام پر ہو یا جس میں راجا رہتا ہو ؛ مندر ، شوالہ ؛ محل ، قصر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراساد प्रासाद]

پراسپکٹس (فت پ ، سک س ، کس مج پ ، سک ک ، فت ٹ) امذ.

کتابچہ وغیرہ جو کسی تعلیمی یا تجارتی ادارے یا آیندہ شایع ہونے والی کتاب وغیرہ کے تفصیلی حالات اور خصوصیات کو ظاہر کرے .

جن ہاتھوں نے چند روز پہلے اس (رسالہ) کا پراسپکٹس تیار کیا وہ اس وقت اس کے ابتدائی سال پر ریویو کر رہے ہیں .

۱۹۱۱ یادگار تمدن ، ۱۴

[انگ : Prospectus]

پراست (فت پ ، سک س) صف .

ہرایا ہوا ، مغلوب .

اگر کرن وغیرہ مہارتھیوں کو اس یدّھ میں پراست کر کے مار ڈالے گا تو . . . اس ساری پرتھوی کا راج بھوگے گا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷۱

[س : پراست पराक्त]

پراستا (فت پ ، ضم س) امث .

موت ، خاتمہ ، بے روح ہونے کی حالت (پلیٹس) .

[س : پراستا पराऽसता]

پراسچت (فت نیز کس پ ، سک س ، کس چ) امذ .

رک : پراچھت .

میں اب کبھی اس کا منھ نہ دیکھونگا مگر پراسچت ہو جانے پر پھر تو کوئی دوکھ نہ رہے گا .

۱۹۳۵ گئو دان ، ۴۱۵

جب وہ کفارہ ادا کردے تو تبنیت جائز ہو جاتی ہے ، جب وہ پراسچت نہ کرے . . . تو تبنیت ناجائز ہے .

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۷۹

پراسک (کس پ ، فت س) امذ .

پاسا ، قرعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراسک प्रासक]

پراشچت (فت پ ، سک ش ، کس چ) امذ .

رک : پراچھت .

اس معمولی علاج کے بعد زندہ رہی جو بطریق پراشچت ایسے اپرادھوں کے واسطے مقرر ہے .

۱۸۹۲ اصول سراغرسانی ، ۱۱۹

کفارہ نہیں ، پراشچت کہو .

۱۹۲۵ خاتون اودھ ، ۶۵

[ہ : پراسچت पराश्चित]

پراشری (فت پ ، س) امذ .

سادھو ، فقیر ، منگتا ؛ فقیر جو بھر بھر کر مانگے اور ایک جگہ نہ رہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

پراشریا (فت پ ، سک ش ، فت ر) امث .

ملازمہ ، خادمہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پراشری पराशरी]

پراشن (کس پ ، فت ش) امذ .

کھانے یا چکھنے کا عمل ؛ کھلانا یا چکھانا ؛ بچے کو پہلے پہل کھیر چکھانے کی تقریب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراشن प्राशन]

پرافٹ (فت پ ، کس ف) امذ .

نفع ، فائدہ ، منفعت ، مالی نفع ؛ منافع ؛ سود (انگلش اردو ڈکشنری ، ۹۲۵) .

[انگ : Profit]

پراقے دار (فت پ) صف .

رنگ برنگ ، بوقلموں .

قابل پنچ کے نقاش سے وہ کر نہیں سکتا
بنائے گو پراقے دار مانی چین کا سہرا

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲۰ : ۱۰ ۱۹۲۶

[پراقہ + لاحقۂ فارسی دار (رک)]

پراک (فت پ) امذ .

ایک قسم کی نفس کشی یا قسم جس میں بارہ دن تک ورت رکھے جاتے ہیں ؛ بھینٹ کی تلوار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراک प्राक]

پراک (کس نیز فت پ) .

(الف) صف .

مشرق کی طرف مڑنے والا ؛ شرقی ، شرق کی طرف کا ؛ پہلا ، گزشتہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

(ب) م ف .

(جگہ یا وقت میں) پہلے ، سابقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراک प्राक]

پراکار (کس پ) امذ .

احاطہ ، گھیرا ، باڑ ، آڑ ، چار دیواری ، فصیل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراکار प्राकार]

پراکتن (کس پ ، سک ک ، فت ت) صف .

پہلا ، گزشتہ ، پیشیں ، اول ، ماقبل ، سابق ؛ کسی پچھلے جنم سے متعلق ، کسی پچھلے جنم کے اعمال کے نتیجے میں واقع ہونے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراکتن प्राक्तन]

— کرم (— فت ک ، سک ر) امذ .

سابق میں کیا ہوا کام ؛ کوئی کام جو کسی پچھلے جنم میں کیا ہو ؛ قسمت ، تقدیر ، مقدر (پلیٹس) .

[پراکتن + کرم (رک)]

پراکٹر (فت پ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

وہ عہدہ دار جو کسی جامعہ یا کالج میں طلبہ کی نگرانی وغیرہ کی خدمت انجام دے .

بھلا کالج کے ٹرسٹیوں میں سے کوئی ٹرسٹی کالج کے اسٹاف میں سے کوئی ایک ٹیچر ، کوئی ایک بورسر ، کوئی پراکٹر کوئی مانیٹر . . . کہے .

لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۴۵۱ ۱۹۰۳

[انگ : Proctor]

پراکٹس (فت پ ، سک ک ، کس ٹ) امث .

رک : پریکٹس .

میرے عزیز بیرسٹر بالنعل حیدر آباد میں پراکٹس کرتے ہیں میں ان سے صلاح کرکے آپ کی خدمت میں عرض کروں گا .

مکتوب شاد عظیم آبادی ، ۱۸ ۱۸۹۶

[انگ : Practice]

پراکرت (فت پ ، کس ک ، سک ر) .

(الف) امث .

برصغیر ہند و پاک میں سنسکرت کے بعد کے دور کی ہندآریائی بولیاں جن میں سے بعض مشہور یہ تھیں شور سینی ، پشاچی اور مہاراشٹری .

ہندوستان میں اس قسم کی کئی بھاشائیں ہیں . . . اور ان کا عام نام پراکرت ہے .

تمدن عرب ، دیباچہ ، ۶۰ ۱۸۹۷

بعد میں اس سے بگڑ بگڑا کر یا خلط ملط ہوکر دوسری پراکرتیں پیدا ہوگئیں .

خطبات عبدالحق ، ۲ ۱۹۳۳

(ب) صف .

جو بناوٹی نہ ہو ، اصلی ، قدرتی ، غیر مبدل ، جو تبدیل نہ کیا گیا ہو ، معمولی ، عام ، نا تراشیدہ ، نا شائستہ ، گنواری ، دیہاتی ، دیسی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراکرت प्राकृत]

پراکرم (فت پ ، سک ک ، فت ر) امذ .

زور ، طاقت ، قوت ، بل ، ہمت ، جواں مردی .

سینا میں ہے جو سورہ ہور گرم . سو پیر یہ سب دسے پراکرم

من لگن ، ۲۴ ۱۷۰۰

اسی ارندھتی کے سمان بدیا ، کرم ، کرنت ، دھن ، چیشٹا اور پراکرم . . . سب لچھن ایک سمان تھے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱

آج آپ کے بل اور پراکرم کے امتحان کا وقت ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راساین ، ۱ : ۹۹

[س : پراکرم पराक्रम]

پراکسی (فت نیز کس پ ، سک ک) امث ؛ ~ پروکسی .

وہ زبانی یا تحریری اجازت جو کسی دوسرے کو نیابتاً رائے دہی وغیرہ کے لیے دی جائے ، عوضی نامہ .

تم اپنی پراکسی علیگڈھ بھیجو تو نواب محسن الملک کو اپنی طرف سے نائب کرتا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۲

[انگ : Proxy]

پراکھ (فت پ ، شد ر) صف .

(کھرے کھوٹے کو) پرکھنے کا ماہر ، نقاد .

ایسا پینے والا اور پراکھ تھا کہ میں اسے ہمیشہ صاف و خالص تمباکو دیا کرتا تھا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۱

دارالمصنفین میں بڑے بڑے فلسفی اور سخندان پراکھ اور نقاد ہیں .

۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۹۴

[پرکھ (رک) سے]

پراکھڑی (فت پ ، سک کھ) امث .

(خوراک) بیسن کی پتلی پتلی چٹ پٹی اور کراری تلی ہوئی ٹکیا (عام طور پر ہندو دیوالی کے تہوار پر بناتے ہیں) ، پوڑی ، کھنکڑی (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳) .

[مقامی]

پراگ (فت پ) امذ .

۱. **زرگل ، پھول کے اندر کا زیرہ .**

روکھے سوکھے حسن سے بھاگ ان پھولوں میں رس نہ پراگ

۱۹۴۳ شبنستان ، ۵۹

۲. **سفوف ، خوشبودار سفوف جسے لگانے کے بعد نہاتے ہیں ، ابٹن .**

یہاں سنہری کنول کا پراگ ملا ہوا پانی اشنان کے لیے ملتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ۱۷۴

۳. **ایک پہاڑ کا نام ؛ صندل یا صندل کا برادہ ؛ سورج یا چاند کا گرہن ، اندھیرا ، خودروی ، کپور کی دھول (برادہ)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۱) .

[س : پراگ पराग]

— کیسر (— ی مج) صف .

زرد زرہر یا حامل زر .

جس پر زرد گھنڈیاں نہیں اس کو پراگ کیسر ہندی میں اور انگریزی میں اسٹامن کہتے ہیں .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۲۰

[پراگ + کیسر (رک)]

پراگ (کس نیز فت پ) امذ ؛ ~ پریاگ .

الہ باد (بھارت) کا قدیم نام .

ہم پرانی چال کے لوگ ہیں ۔ میں ان دنوں پراگ میں گیا تھا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵

دل ہمارا ہتوں کو بھول گیا
اب نہ کاشی نظر میں ہے نہ پراگ

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۹۳

[س : پریاگ प्रयाग]

پراگڑہ (کس پ ، سک گ ، فت ر) امذ .

سب سے اونچی جگہ ، چوٹی (پلیٹس) .

[س : پراگر प्राग्र]

— ہر (— فت ہ) صف .

سب سے اچھا حصہ لینے والا ؛ سب سے آگے بڑھنے والا ، آگے جانے والا ، بڑا ، اعلیٰ ، اصل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ پلیٹس) .

[پراگڑہ + س : ہر (رک)]

پراگندگی (فت پ ، گ ، سک ن ، فت د) امث .

پراگندہ (رک) ہونے کی حالت .

جس جمعیت تھے جمع ترا دل جو نا اچھے
اس جمعیت تھے تج کوں پراگندگی بھلی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۷۰

اگر کسی کو نماز میں آنکھیں کھولنے سے پراگندگی اور پریشانی حاصل ہو . . . بند کرنا آنکھ کا مکروہ نہیں ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹۲

نبی صلعم کا پیرو بنایا ، گمراہی سے نکالا پراگندگی سے بچایا .

۱۹۴۴ فتح بیت المقدس ، ۱۳۳

پَراگَنْدَہ (فت پ ، گ ، سک ن ، فت د) صف .

بکھرا ہوا ، متفرق ، پریشان ، منتشر .

پراگندہ کیتا سپہ کوں مرے
لیا سرتے میرے کلہ کوں مرے

۱۶۴۹ خاورنامہ ، ۴۰۱

منتشر و پراگندہ ہو اور نہ بیٹھو آرام و چین سے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۸

حافظ کی کتاب البیان جب نئی نئی چھپ کر آئی تو مجھے وہ بے ترتیب اور پراگندہ معلوم ہوئی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۸۰۱

[ف]

ــ حال صف .

پریشان حال ، پریشان .

مسلمانوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی اور جس قدر تھی وہ پراگندہ حال اور منتشر الخیال تھی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵۸

[پراگندہ + حال (رک)]

ــ روزی (ــ و مج) صف .

مفلوک الحال ، مفلس ، پریشان حال (نوراللغات ، ۲ : ۷۱) .

[پراگندہ + روزی (رک)]

ــ روزی پَراگَنْدَہ دِل کہاوت .

مفلس کا دل بھی پریشان رہتا ہے .

بموجب مضمون پراگندہ روزی پراگندہ دل کیا ہنسے کیا خاک کوئی رو سکے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۸۳

عمرو نے دیکھ کر آواز دی کہ میرا حال ظاہر ہے کہ پراگندہ روزی پراگندہ دل .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۴۸

ــ کَرْنا (ــ فت ک ، سک ر) ف م .

منتشر کر دینا ، بے ترتیب کر دینا ، (مجازاً) ہرا دینا .

اس نے جاسوس کو پھر لے لیا اور افغان کو پراگندہ کر دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۸

ــ ہونا ف ل .

منتشر ہو جانا ، (مجازاً) ہار جانا .

بہت سے بے لڑے پراگندہ ہوگئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶

پَراگُو (فت پ ، و مع) امذ .

ایک جانور کا نام جس کی کھال سخت اور دانے دار ہوتی ہے ، پکانے کے بعد پانی میں بھیگ کر بھی نرم نہیں ہوتی ، کیمُخت ؛ سخت دانے دار چمڑا جو مصنوعی بنایا جاتا ہے نیز گدھے گھوڑے وغیرہ کی پشت کا چمڑا جو بہت سخت ہوتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۲۱۲) .

[مقامی]

پِراگْیا (۱) (کس پ ، سک گ) امث .

علم ، واقفیت ، سمجھ ، گیان ، ادراک ؛ برہمن کی استری ؛ چالاک عورت یا لڑکی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[ہ : پراگیا प्राज्ञा]

پِراگْیا (۲) (کس پ ، سک گ) صف ؛ امذ .

دریافت یا تفتیش میں مستقل مزاج ، عقلمند ، سمجھدار ، گیانی ، عالم ، فاضل ، پنڈت ؛ چالاک ، ہوشیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراجنا प्राज्ञा]

پِراگْیا (۳) (کس پ ، سک گ) .

صف ؛ امذ .

اصل ، بڑا ، اعلیٰ سردار ، حاکم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراگیہ प्राग्य]

پِراگْیَہ (کس پ ، سک گ ، فت ی) امث .

رک : پراگیا (۳) .

پَرال (ضم نیز فت پ) امث ؛ ــ پوال ، پیال .

دھان کودوں کیلے وغیرہ کے بھس کی لانگ جس میں سے غلہ نکال لیا گیا ہو ، دھان کا بھوسا جسے اکثر غریب غربا یا دیہات کے لوگ جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں ، بھوسا .

مجھے معلوم ہوتا ہے یہ ایک بار پرال یا روئی . . . کا ہے .

۱۸۳۸ تتمہ شمسیہ ، ۳ : ۱۴۳

کیلے اور دھان کی پرال کے ریشے سخت اور چھوٹے ہوتے ہیں اسی لیے بہت کم کٹائی سے ہی کام کے قابل بن جاتے ہیں .

۱۹۴۶ کاغذ بنانا ، ۸

[س : پلال पलाल]

پرالبدھ (کس نیز فت پ ، فت ل ، سک ب) امث .

قسمت ، تقدیر ، نصیب ؛ رک : پرار بدھ .

کدی والے راجا سے لے کر کملی والے منگتے تک
بھاگ اپنی اپنی پرالبدھ کا پر اک کو اوس نے بانٹا

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۳۹

[ہ : پرالبدھ प्रालब्ध]

پرالمب (کس پ ، فت ل ، سک م) امذ .

ہار جو گلے سے چھاتی تک لٹکتا ہو، گلے کا زیور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[س : پرالمب प्रालम्ब]

پرالی (فت نیز ضم پ) امث .

رک : پرال .

جانوروں کو پیٹ بھر کر چارہ نہیں ملتا ۔ اُن کا زیادہ تر دارو مدار بھوسہ ، گھاس اور پرالی پر ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۲۹

پرا مادیہ (کس پ ، سک د ، فت ی) صف .

۱. پاگل پن ، دیوانگی ؛ غصہ ، جوش ؛ نشہ ، بدمستی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

۲. ایک قسم کا درخت ، جوز سیلان ، لاط : Justicia adhenatoda (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[س : پرامادیہ प्रामद्य]

پرا مانک (کس پ ، ن)

(الف) صف .

ثابت ، ثابت شدہ ؛ سند پر منحصر ، حکم کے مقرر کردہ ؛ مستند ، معتبر ؛ درست ، ٹھیک ؛ قابل یقین ؛ اصل (پلیٹس) .

(ب) امذ .

وہ شخص جو سند دے کر بحث کرے ، جس کی وجوہات مستند ہوں ، عالم آدمی ، پنڈت ، کسی تجارت یا منڈی کا چودھری ، صدر نشین ، میر مجلس ، پردھان (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[س : پرامانک प्रामाणिक]

پرامٹر (فت پ ، سک م ، فت ٹ) امذ ؛ ~ پرومپٹر .

(تھیٹر) وہ شخص جو اسٹیج پر پس پردہ کھڑا ہو کر ایکٹروں کی سماعت کرتا ہے اور جہاں کہیں وہ بولنے میں اٹکتے ہیں وہاں لقمہ دیتا ہے .

ڈراما میں ایک پرامٹر بھی ضرور ہوتا ہے .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۱۱

[انگ : Prompter]

پرامرش (کس پ ، فت م ، سک ر) امذ .

یاد ، یادگاری ، خیال ، سوچ بچار ، غور و خوض ، تمیز ، فرق ، امتیاز ؛ رائے ، مشورہ ، صلاح (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

اف : کرنا .

[س : پرامرش परामर्श]

پرامودھ/پرامودھنا (فت پ ، و مج / فت دھ) امذ .

کسی کو خوش کرنے ، منانے یا دم دلاسا دینے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ پلیٹس) .

[س : پرامودن प्रामोदन]

پرامیسری نوٹ (فت پ ، ی مج ، سک س ، و مج) امذ .

دستاویز جس میں قرض لینے والا ادائی کا اقرار کرے اور کوئی جائداد مکفول نہ ہو ، درشنی ہنڈی .

ایک پرامیسری نوٹ کی بنا پر نالش ہوئی .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۱۴۸

اس الماری میں کچھ پرامیسری نوٹ اور تمسکات بھی ہیں .

۱۹۲۴ مضامین عظمت ، ۲ : ۲۵۶

[انگ : Promissory note]

پران (۱) (فت پ) امذ ، ج (قدیم) .

پَر (۱) (رک) کی جمع .

پنکھی سٹے ہیں سب پران رو رو بھرائے سمدراں
چھوڑے ہیں سب اپنے گھراں دیکھو تو زاری والے والے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۸

ـــ بند (ـــ فت ب ، غنہ) صف (قدیم) .

رک : پر بند .

پگاں بند ہوئے ہیں سو نہیں طرف دراں جاے
ملک سبھیں تھکے اڑن سکے پراں بند

۱۶۷۹ ؟ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۳۱ (ب)

[پران + بند (رک)]

پران (۲) (فت پ)

(الف) صف .

رک : پَران .

(ب) امذ .

آسانی سے بخارات میں تبدیل ہو جانے والے اجزا .

پٹرولیم سے جب تمام پران یعنی آسانی سے بخارات میں تبدیل ہو جانے والے اجزا نکل جاتے ہیں تو ایک گاڑھی شے بچ جاتی ہے .

۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۱ : ۹۷

[س : پران प्राण]

پران (کس نیز فت پ) امذ .

۱. سانس ، دم ، روح ، جان .

دل سو دل پران سو پران ، جانو آشنا جانو قدیم جان پہچان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

دیکھے سوں تجھ لباں کے اُپر رنگ پان آج
چونا ہوے ہیں لالہ رخاں کے پران آج

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۰

یہ لکھے سمبت نکل جس دن گئے ان کے پران
سیٹھ سیتا رام دنیا سے گئے بیکنٹھ میں

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۵۸

معلوم ہوتا تھا کہ پانی کا ایک ریلا اس کے پران لے کر رہے گا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۸۰

۲. طاقت ، بل (شاذ) .

قوت نیرو زور پران سارق دزد چور ہے جان

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۰۸

۳. پیارا ، جانی ، دلبر .

کاش لے جاتی میں مدینے تجھے رن میں میرے پران واویلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۱

راجہ نے جواب دیا پران ! جو کچھ آپ کا عتاب ہے وہ سب سر آنکھوں پر .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۸۳

۴. وہ عضو جس پر زندگی کا دارو مدار ہو ؛ شاعرانہ قابلیت ، الہام ، آکاس بانی ؛ وشنو ، برہما اور پرمیشور کا نام ؛ سامن ؛ ایک وسو ؛ وسو دھر کا ایک بیٹا ؛ امرت ؛ (قواعد) حروف کے بولنے میں بسرگ لگانا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[س : पराण]

ـــ اُڑنا محاورہ .

ہوش و حواس جاتے رہنا .

کہ آنا موافق سوں صحبت گھڑی
پران اُڑکے جا فکر لاگی پڑی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ .

ورزش کا ایک آسن .

پران آسن : داہنے پانو کا پنجہ بائیں بازو اور ران میں دبائیے .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۹۳

[پران + آسن (رک)]

ـــ آنا محاورہ .

جان آنا ، جان میں جان آنا .

پربت سے بوٹی لے کر ہنومان آ گئے
مردہ دلوں کے کھوئے ہوئے پران آ گئے

۱۹۱۵ مطلع انوار ، ۱۰۵

ـــ بدیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امث .

علم روح ، علم نفس (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[پران + بدیا (رک)]

ـــ پانا محاورہ .

دم میں دم آنا ، گئے حواس پلٹ آنا .

جوں اس روپ سوں جا حرم میں وو جان
دیکھیا اس سکھی کوں سوں پایا پران

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۴

ـــ پت/پتی (ـــ فت پ) امذ .

۱. (لفظاً) جان کا مالک ، (مجازاً) شوہر ، پتی .

میں ہوں داسی تمہاری میرے پران پت جو سزا دو خوشی سے گوارا کروں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۳۳۵

جوگی جی خوش ہو جائیں گے تو ان کی دعا سے ہمارے پران پتی جلد گھر آئیں گے .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۷۸

۲. روح ، قلب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[پران + پتی (رک)]

ـــ پیارا (ـــ کس پ ، سک ر) صف ، مذ .

رک : پران پیارا .

ـــ پیارا (ـــ کس پ) امذ ؛ مث : پران پیاری .

جان سے پیارا معشوق یا محبوب .

پیاری پریمودا ! یہ سچ ہے کہ میں پران پیارے کے درشن کی پیاسی ہوں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۰۷

پران پیاری میں نے بلا وجہ تجھے تج دیا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۵۳

[پران + پیارا (رک)]

ـــ تج دینا محاورہ .

رک : پران چھوڑ دینا .

— تجنا محاورہ .

۱. جان دینا ، جان بحق ہونا .

عورت کی یہ بڑی خوش قسمتی ہے کہ وہ مرتے وقت اپنے پتی کے درشن پائے اور اسی کی گود میں پران تجے .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۲۰

۲. ہمت ہارنا ، گھبرا جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

— تلملنا محاورہ .

جان تلملانا ، روح بیچین ہونا .

حسن کے تن میں بھر تیجہ تلملنے لگیا پران .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۳)

— تیاگ (— کس ت) امذ .

موت ؛ خود کشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[پران + تیاگ (رک)]

— تیاگ دینا/کرنا محاورہ .

مرنا ، خود کشی کرنا ، جان دینا .

اس برت میں انہوں نے اپنے پران تیاگ دیے .

۱۹۶۸ شکست ، ۱۱۱

— جانا محاورہ .

جان جانا ، دم نکلنا .

دس سال ہو گئے ایک پیتل کا چھلا بھی نہیں بنا کر دیا گھر سے نکلتے تو جیسے ان کے پران جاتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۵۶

— چونا ہونا محاورہ .

دل کا جلنا .

دیکھے سوں تجھ لباں کے اپر رنگ پان آج
چونا ہوے ہیں لالہ رخاں کے پران آج

۱۷۰۷ ولی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۳)

— چھٹانا محاورہ .

۱. کسی کی جان نکالنا ، مار ڈالنا ؛ ہنڈ چھڑانا ، پیچھا چھڑانا ، جھگڑے یا بکھیڑے سے نکلنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

— چھوٹ جانا محاورہ .

۱. مرجانا ، جان نکل جانا .

رام نام کی لوٹ ہے ، لوٹی جائے سو لوٹ
انت کال پچتائے گا جب پران جائیں گے چھوٹ

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۵۵

جن سے یہ لفظ سنتا ہوں وہ کان چھوٹ جائیں
آئے کسی کی آئی ، مرے پران چھوٹ جائیں

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۶۳

۲. ہمت ہار جانا ، تھک جانا ، گھبرا جانا ، بدحواس ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۵۵) .

— چھوٹنا محاورہ .

۱. دم نکلنا ، مر جانا .

بے طاقتی سے میر لگے چھوٹنے پران
ظالم خیال دیکھنے کا اسکے اب تو چھوڑ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۹

۲. تھک جانا ، ہمت ہار جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

۳. خوف زدہ ہو جانا ، ڈر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴)

— چھوڑ دینا محاورہ .

۱. جان دینا ، مرجانا .

اصل محبت اور عشق وہ ہے کہ بفور خبر مرگ اپنے شوہر کے اسی وقت جان نثار کرے یعنی اپنے پران چھوڑ دیوے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۳۰

اس ظالم کی طرف ایک حسرت کی نگاہ سے دیکھا اور پران چھوڑ دیے .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۶۶

۲. ہمت ہار دینا ، جی چھوڑ دینا (مخزن المحاورات ، ۲۵۵) .

— چھوڑنا محاورہ .

جان دینا ، جان بحق ہونا ؛ جی چھوڑنا ، ہمت ہارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴ ؛ نورالغات ۲ : ۷۲) .

— داتا امذ .

زندگی دینے والا ، جان بچانے والا ؛ جان بخش (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .

[پران + داتا (رک)]

— دان امذ .

۱. زندگی کا عطیہ یا تحفہ ؛ کسی کی زندگی بچا لینا ؛ راضی برضا ہونا ؛ جان دینا (پلیٹس) .

۲۔ زندگی کی خیرات ۔
پران دان ہے پریت میں تھوڑی کرنا پریت
پران دان تو سہل ہے کٹھن پریت کی ریت
سفید خون ، ۱۴ ۱۹۵۷
[پران + دان (رک)]

— دینا محاورہ ۔
رک : پران چھوڑنا ۔
جب کوئی جوگی قریب الموت ہوتا ہے تو اس کو چار زانو کر کے بٹھلاتے ہیں جب پران دے چکے تو اول غسل پھر اس کی کمر میں لنگوٹی باندھتے ہیں ۔
تحقیقات چشتی ، ۷۶۲ ۱۸۶۳

— دَنڈ (— ف ڈ ، بغ) امث ۔
سزائے موت ، قتل کی سزا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) ۔
[پران + دَنڈ (رک)]

— دَنڈ دینا محاورہ ۔
سزائے موت سنانا (پلیٹس) ۔

— دَنڈ کا بچار کرنا محاورہ ۔
قتل کے مقدمے کی سماعت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) ۔

— دَنڈ کھانا محاورہ ۔
پھانسی لگنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) ۔

— ڈھیلے پڑنا/ہونا محاورہ ۔
جان پر بن جانا ، ہوش و حواس اُڑ جانا ۔
لو صاحب حکم حاکم مرگ مفاجات ، پران ڈھیلے ہوگئے ، ڈھائی ہزار روپیہ شاہی خزانے میں قرض دام کر کے بھرا ۔
گنجینۂ گوہر ، ۱۰۳ ۱۹۶۲

— سُوکھنیاں (— و مع ، سک کھ ، کس ن) امث ۔
بہت ہی کم گھی کی پوریاں (مخزن المحاورات ، ۲۵۵) ۔
[مقامی]

— کھانا محاورہ ۔
ستانا ، دق کرنا ، تنگ کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۷۲) ۔

— لینا محاورہ ۔
جان نکالنا ، مار ڈالنا ، انس نکال لینا ، تھکا مارنا ؛ ستانا ، دق کرنا ، جان کو آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۵) ۔

— ناتھ (— سک تھ) امذ ۔
(لفظاً) جان کا مالک ، (مجازاً) شوہر ؛ محبوب ۔
پیارے پران ناتھ خفا ہوگئے ہیں کیوں
کارن ہے کیا عدوے وفا ہوگئے ہیں کیوں
سیتارام ، طالب الہ آبادی ، ۸۴ ۱۹۲۱
[پران + ناتھ (رک)]

— نِکل جانا محاورہ ۔
رک : پران چھوٹنا ۔

— نِکلنا محاورہ ۔
رک : پران چھوٹنا ۔
سچ پوچھیے تو اس کے پران نکل گئے تھے ، وہ اپنی زبان پر بھی قادر نہ رہی تھی ۔
سندر شانتا ، ۵۶ ۱۹۲۱

— وان صف ۔
ذی حیات ، دم رکھنے والا ؛ طاقت ور ؛ مضبوط ، قوت والا (پلیٹس) ۔
[پران + وان (رک)]

— وِدیا (کس و ، شد د بکس) امث ۔
رک : پران ودیا ۔

— ہار/ہاری صف ۔
زندگی ختم کرنے والا ، ضرر رساں ؛ نقصان پہنچانے والا ، مرگ آسا (پلیٹس) ۔
[پران + ہار / ہاری (رک)]

— ہَتنا محاورہ ۔
رک : پران لینا ۔

— یاترا (سک ت) امث ۔
معاونِ حیات ، زندگی کو قوت پہنچانے والی (پلیٹس) ۔
[پران + یاترا (رک)]

پُران (ضم پ)
(الف) امذ ۔
وہ کتابیں جن میں پرانے وقتوں کی باتیں ہوں ؛ ہندوؤں کے مذہب سے متعلق مقدس کتابیں جن میں بہت سے مقدس رشیوں منیوں اور راجاؤں کے قصے ، اقوال لکھے ہیں یعنی پرانی کتھاؤں کی کتابیں ، ان کی تعداد اٹھارہ ہے ۔

کھولے استاد نے پُران اور بید
پر کھلا کچھ نہ اس پہ اس کا بھید

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲

یہ گیان سدھن کی گیان کی چھانوں
نا پنڈ پرت پران کی چھانوں

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۵

کبھی یہ آگھٹی شاستر و بید و پران
کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

لفظ پران کے معنی قدیم کے ہیں لیکن ان سے مراد مذہبی قصص و حکایات ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۳۹

(ب) صف .

پُرانا ، قدیم ، عتیق ، براچین (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۱) .

[س : पुराण پُران]

پَران (ف ت پ ، شد ر) .

(الف) صف .

۱. اُڑنے والا (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۴) .

(ب) م ف .

اُڑتا ہوا ، اُڑ کر .

طائر سحر پران خدمت ملکہ مہ جبیں میں آئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۲۵۲

[ف]

ـــ ہونا (ـــ و مج) ف ل .

۱. اُڑنا ، بال فشاں ہونا ، پرواز کرنا .

زمیں پر سو یوں بول غلطاں ہوا
یکا ایک یک مرغ پراں ہوا

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۷

بگڑا ہوا اپنی خو کی صورت
پراں ہوا رنگ رو کی صورت

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۴۵

شتر بانوں پہ چڑھ کر آئے تھے طیارہ باں لیکن
دکھائے ان کو وہ غمزے کہ ہوش ان کے ہوئے پراں

۱۹۲۳ افکار سلیم ، ۱۳۳

۲. (عموماً ہوش و حواس) غائب ہونا ، مفقود ہونا .

مری باد نفس سے گر ہو پراں پردۂ غفلت
بہتر فرقے کے پیش نظر ہو نور عرفاں کا

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۴

تھی حبس سے وہ بہت پریشاں
دم رکتا تو تھے حواس پراں

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۹

پَرانا (ف ت پ) ف ل .

دوڑنا ، بھاگنا ، چمپت ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : पलायनीय پلائنی]

پِرانا (۱) (کس پ) ف ل .

دُکھنا ، درد کرنا .

نہ مجکو بھوک دن نا نیند راتا
برہ کے درد میں سینہ پرانا

۱۶۲۵ افضل جھنجانوی ، بکٹ کہانی ، ۱

مار موے مار ، تیری ہڑی پرائے ، میری عادت ہی نہ جائے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴

[س : पीडा پیڑا]

پِرانا (۲) (کس مج پ) اسث .

۱. رک : پران .

۲. جان سے پیاری ، معشوقہ ، محبوبہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : प्राण پران]

ـــ یام امذ ؛ اسث .

حبس نفس ؛ سانس کی ایک ریاضت حبس میں پہلے آہستہ آہستہ سانس باہر نکالتے ہیں یہاں تک کہ اور باہر نکالنا نا ممکن ہو ، پھر سانس کو باہر ہی روک رکھتے ہیں . . . پھر آہستہ آہستہ سانس اندر لے جاتے ہیں ، جب پیٹ اور چھاتی بالکل بھر جائیں تب اندر روک رکھتے ہیں جب تک کہ روک سکیں یہ ایک پرانا یام ہوا - آسن شروع کرنے سے پہلے اس شم کے تین پرانا یام کرنے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں (آسن پرکاش ، ۱۸) .

ایسا بچار کر رانی جوگ میں استھت ہوئی اور پرانا یام کرنے لگی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۰

تین قسم کی پرانا یام یعنی حبس نفس عمل میں لایا .

۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۲۵۴

[س : پران + یام (= نابو) याम]

پُرانا (۱) (ضم پ) .

(الف) صف :

۱. نیا کا نقیض ، قدیم ، دیرینہ ، اگلے وقتوں کا .

میرے پاس ایک عنبر کا دانا ہے ، بہت پرانا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۴

فین چو فو بہت پرانا شہر اور معقول تجارت گاہ ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۵۶
اس اجڑے دیار کے پرانے کھنڈروں اور قدیم یادگاروں کی تحقیقات میں بے انتہا مشقتیں اٹھائیں .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۸۳
۲. اگلے فیشن ، وضع یا تہذیب کا (نوراللغات ، ۲ : ۷۲) .
۳. سابق کا ، ماضی کا .
ڈاکٹر صاحب نے کلکتے والی نوکری کو تو خیر باد کہا اور پھر وہی اپنے پرانے ڈھرے پر لگ گئے .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۷۱
۴. استعمال شدہ ، پوسیدہ ، فرسودہ .
جسے عقد ثریا آسماں پر لوگ کہتے ہیں
پرانا دستہ ہے ان کی قبائے آسمانی کا
۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۳۱
دن بہت گزرے بدلنا چاہیے جامۂ ہستی پرانا ہو گیا
۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۰
۵. سن رسیدہ ، زیادہ عمر کا ؛ بوڑھا .
تجھے چاہتے نہیں ہم ہی بس ہے انہوں کو بھی تو تری ہوس
وہ جو بھگڑے پیر سے سو برس کے پرانے بوڑھے ہیں گھاگ سے
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۵۴
جس لال پر سرخی پر سیاہی نمود ہو وہ لال پرانا ہے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۵۸
۶. تجربہ کار ، جہاں دیدہ ، کار آزمودہ .
زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر
لا شراب کہنہ ساقی اس پرانے کے لئے
۱۹۰۵ داغ ، انتخاب داغ ، ۱۶۶
۷. عادی ، جسے کسی بات کی عادت پڑ گئی ہو .
ان پرانے پاپیوں نے بادشاہی دفتر کو اختیار کے بستوں میں باندھ رکھا تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۰
پھر بھی وہ پرانے گنہگار ہیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۷۴
(ب) امذ (عوام) .
بوسیدا ، مابون (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .
[س : پُران + ک : पुरान + क]

— پاپی محاورہ .
عادی مجرم ، قدیم گنہگار .
مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پُرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا
۱۹۲۳ بانگ درا ، ۳۳۶
[پرانا + پاپی (رک)]

— پڑنا محاورہ .
بہت دنوں کا ہو جانا ، کہنگی اور فرسودگی کے آثار نمایاں ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

— پَن (— فت پ) صف .
۱. پرانا ہونا .
کپڑے کا پرانا پن دھونے دھلانے سے چھپ نہیں سکتا .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۴۴
۲. (مجازاً) تجربہ کار ، آزمودہ .
یہ وکیل صاحب کے پرانے پن کی بات تھی کہ بیس گواہوں میں صرف دو ہی پیش کیے اور پھر بھی مقدمہ جیت لیا .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۴۴

— ٹھیکرا (— ی مج ، مک ک) صف .
ردی مال ، پوسیدہ چیز ؛ (مجازاً) پرانی بیوی ، بوڑھی عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .
[پرانا + ٹھیکرا (رک)]

— ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک کہاوت .
اُس بوڑھی عورت کو کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے (نوراللغات ، ۲ : ۷۲) .

— خُرانٹ (— ضم خ ، شد ر ، غنہ) صف .
نہایت بوڑھا ، مرد کہن سال ، نہایت تجربہ کار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .
[پرانا + خُرانٹ (رک)]

— دُھرانا (— ضم د ہ) صف .
نکما اور ناقص ، فرسودہ ، کہنہ یا اگلے وقتوں کا جو کارآمد نہ ہو .
کوئی بڑے پڑھے لکھے پرانے دھرانے ڈاک بوڑھے گھاگ یہ کھٹراک لائے .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳
بڑی بڑی دوکانوں پر جو پرانا دھرانا سڑا بسا مال ہوتا ہے وہ لے آتے ہیں .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳۳

— زَمانہ (— فت ز ، ن) امذ .
قدیم زمانہ ، اگلا وقت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .
[پرانا + زمانہ (رک)]

ــ کھنڈر (ــ فت کھ ، مغ ، فت ڈ) امذ .

قدیم آثار ، تباہ حال پُرانی عمارت یا شہر .

اس اُجڑے دیار کے پرانے کھنڈروں اور قدیم یادگاروں کی تحقیقات میں بے انتہا مشقتیں اُٹھائیں .

۱۹۳۸ حالاتِ سرسید ، ۸۳

[پرانا + کھنڈر (رک)]

ــ گدھ (ــ کس گ) امذ .

(مجازاً) بہت بوڑھا مرد .

خلیل خاں صاحب نے جو تصویر کو دیکھا تو نقش دیوار بن گئے . . . کریمن نے کہا پرانا گدھ پھنسا .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۶

[پرانا + گِدھ (مجازاً) (رک)]

ــ گُڑ (ــ ضم گ) امذ .

بہت دنوں کا رکھا ہوا گڑ جس کی طبی نقطۂ نگاہ سے ادویاتی قدر و قیمت ہے اور بہت سی دوائیوں کا جزو خاص ہے .

ویا دو پیسے بھر تو سونٹھ لانا
دو چند اس میں پرانا گڑ ملانا

۱۷۹۵ فرہنگِ رنگین ، ۱۲

[پرانا + گُڑ (رک)]

ــ گھاگ امذ .

بہت بڈھا ، تجربہ کار و پختہ کار .

یہ مغرب کے چمرگدھ سب پرانے گھاگ ہیں لیکن
ترا ہمسر کوئی الّو کا پٹھا ہو نہیں سکتا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۴۵

[پرانا + گھاگ (رک)]

پُرانا (۲) (ضم پ) ف م .

بھرنا ، لبریز کرنا ؛ مکمل کرنا ، ختم کرنا ؛ پورا کرنا ، ایفا کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پُرٹ पूर्ण]

پِرانت (کس پ ، سک ن) امذ .

کنارہ ، حاشیہ ، پلہ ؛ کسی ملک کا ایک حصہ ، صوبہ ، پردیش ؛ سمت ، طرف ؛ کونا ؛ اخیر ، انتہا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۵) .

[س : پرانت प्रान्त]

پِرانتر (کس پ ، سک ن ، فت ت) امذ .

سنسان راستہ ، اجاڑ سڑک ؛ سنسان جگہ یا میدان (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانتر प्रान्तर]

پرانٹھا (فت پ ، غنہ) امذ .

رک : پراٹھا .

چاولوں سے کھانے یا پٹھے دار پراٹھوں سے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۴۱

پِرانجلی (کس پ ، غنہ ، فت ج) امث .

دونوں ہاتھ اس طرح ملانا جیسے مسلمان دعا کے لیے اٹھاتے ہیں ، یعنی کنارے ملا کر بیچ میں سے نیچے رکھنا ؛ تعظیم یا منت کے لیے ہاتھ جوڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانجلی प्राञ्जलि]

پِرانڈا/پِرانڈہ (فت مج پ ، مغ ، فت د) امث نیز امذ .

موباف ، وہ ڈوری جو چوٹی گوندھتے وقت بالوں کے ساتھ ملا کر گوندھتے ہیں ، نیز تاگوں کی بنی ہوئی تین لڑ کی بیشتر سیاہ و سرخ اور دوسرے رنگ کے پھندنے دار زری یا موتیوں والے ڈوروں کی چوٹیاں .

ایک پرانڈہ بھی بی بی صاحبہ نے ان کو عنایت کیا تھا جس کے بدلے اب جلالی فتیر سر پر دستار اون یعنی سیلی باندھتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۱۳

بالوں میں نہ تو کبھی پرانڈہ باندھتی ہے نہ ربن ، چوٹی گوندھی اور آخر میں کھلی چھوڑ دی .

۱۹۷۱ تین عورتیں ، ۲۱

[ف : پَرَند]

پِرانسا (فت پ ، ن ، نیز سک ن) امث .

طبابت ، آیورویدِ ؛ علاج ، معالجہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانسا परानसा]

پِرانک (کس پ ، فت ن) صف ؛ امذ .

ذی حیات ، جاندار ؛ جانور یا کوئی ذی حس وجود ؛ پودے کی ایک نوع ، لاط : Celtis orientalis (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانک प्राणक]

پرانک (کس پ ، ن) صف .

زندگی کے متعلق ؛ جاندار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانک प्राणिक]

پُرانک (ضم پ ، کس ن) صف .

پُرانوں سے منسوب ، قدیم ، قدیم حالات سے واقف .

پانچواں دور پُرانک ، جس میں بجائے وید یا گوتم بدھ کی تعلیمات کے پرانوں کی تلقین پر عملدرآمد تھا .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۲۳۰

[پُران (رک) + ک ، لاحقہ نسبتی]

پرانگن (۱) (کس پ ، مغ ، فت گ) امذ .

ایک قسم کا ڈھول ، پاگن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانگن प्राङ्गण]

پرانگن (۲) (کس پ ، مغ ، فت گ) امذ .

صحن ، آنگن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانگن प्रांगन]

پرانمکھ (فت پ ، مغ ، ضم م) صف .

منہ موڑے ہوئے ، پیٹھ دیے ہوئے ، پھرا ہوا ، مڑا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پران مکھ पराङ्मुख]

پرانن (کس پ ، فت ن) .

رک : پران .

(الف) امذ .

گلا ، گردن ، حلق ، کنٹھ ، سانس لینے یا دم کھینچنے کا عمل ، تنفس ؛ زندگی ، حیات ، زندگی پیدا کرنے یا زندہ کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

(ب) صف .

زندگی پیدا کرنے والا ، زندگی دینے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پران प्राण]

پرانوں کو جھڑکی نیوں کا پیار کہاوت .

متلون مزاج آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات، ۲: ۵۵).

پرانی (کس پ) امذ ؛ صف .

۱. جاندار ، ذی روح ، حیوان ؛ انسان ؛ روح ، نفس ناطقہ ؛ بد روح ، بھوت .

جو اس نے پایا یو چہ پرانی ہے ، دنیا میں جکچھ ہے سو یو چہ پانی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۸

جب پرانی بہت بھوجن کرتا ہے تب وہ بھوجن ناڑی پر جا کر ٹھہرتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶

دو روز سے بھوکے ہیں نہ دانہ ہے نہ پانی
اب دم پہ بنی جاتی ہے بیکل ہیں پرانی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۰

۲. یار جانی ، محبوب ، پیارا/پیاری .

جکوئی عاشق ہو آیا آج بے شک اس پرانی کا
سو پایا عین وو مایا حیات جاودانی کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۷

[پران + ی ، لاحقہ صفت]

— پیڑا (— ی مع) امث .

بے رحمیٔ جانوراں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[پرانی + پیڑ (= درد) (رک)]

— ماتا امث .

ماں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[پرانی + ماتا (رک)]

پُرانی (ضم پ) صف .

پُرانا (رک) کی تانیث .

بولیا سو خبر بول نامہ دیا پرانی خبر کوں انے نو کیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۱۸

پرانی جورو اور تھوڑا سا روپیہ لے کر ایک نئی جورو مرد کو دلا دو .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۱۲

— آن امث .

قدیم اقدار ، رواج ، رسم .

مگر رائے صاحب ابھی تک پرانی آن نبھائے جاتے ہیں جو مالک رعیت کو نہ پائے وہ بھی کوئی آدمی ہے .

۱۹۳۵ گئودان ، ۹

[پرانی + آن (رک)]

ــ آنکھیں دیکھنا محاورہ .

(مجازاً) تجربہ کار ہونا ، گرم سرد آزمودہ ہونا ، بڑوں کا صحبت یافتہ ہونا .

بڈھا آدمی پرانی آنکھیں دیکھا ہوا ، آنا اور لشتم پشتم پکاتا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۰

ــ بِساط (ــ کس مج ب) امث .

قدیم نظام ، قدیم رسم .

اس زمانے میں یونیورسٹی ایک نازک دور سے گزر رہی تھی۔ پرانی بساط اٹھ رہی تھی نیا نظام استوار نہیں ہو پایا تھا .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۶۴

[پرانی + بساط (رک)]

ــ تکلیف (ــ فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

(لفظاً) وہ اذیت جو قدیم سے ہو ، (اصطلاحاً) جیل خانہ کا وہ حصہ جس میں عارضی طور پر خطرناک قیدی رکھے جائیں .

الہ آباد سنٹرل جیل کے چار خاص حصے ایک ہی چار دیواری کے اندر ہیں اول نئی تکلیف . . . دوم ،، پرانی تکلیف ،، جس میں عارضی طور پر آئے ہوئے قیدی یا جنگجو و شورہ پشت لوگوں کے سوا ، کوٹھڑیوں میں قید تنہائی بسر کرنے کے لیے تمام جیل سے پر ہتے کچھ قیدی آتے جاتے رہتے ہیں .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۵۹

[پرانی + تکلیف (رک)]

ــ چال امث .

قدیم روایات ، قدیم طرز معاشرت .

سر پر عمامہ باندھا ، کُرتا چکن کاپہنایا پرانی چال کا مشروع اس کا پائجامہ . . . جو یہ قطع بنانی بادشاہ بہت شرمندہ ہوئے .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۲۶۳

اس میں نکتہ یہ ہے کہ پرانی چال کا آدمی ہو تو اس کے دل میں سب سے زیادہ احترام باپ کا ہوتا ہے .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۲۰

[پرانی + چال (رک)]

ــ چوٹ (ــ و مج) امث .

(لفظاً) وہ چوٹ جو بہت پہلے لگی ہو ، (مجازاً) پرانی صعوبتیں ، تکالیف .

موسم برسات میں پوروا ہوا کے ساتھ جسم کی پرانی چوٹیں ابھرتی ہیں .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۵

[پرانی + چوٹ (رک)]

ــ دُنیا (ــ ضم د ، سک ن) امث .

دنیا کا وہ حصہ جو امریکہ کی دریافت سے پہلے جغرافیہ دانوں کے علم میں تھا ، نئی دنیا (رک) کے مقابل .

امریکہ میں بڑے بندر یا بن مانس نہیں پائے جاتے بلکہ چھوٹے چھوٹے بندروں کی بہت سی قسمیں ملتی ہیں جو پرانی دنیا کے بندروں سے مختلف ہوتی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۸۱

[پرانی + دنیا (رک)]

ــ دیگچی پر قلعی کی بھڑک کہاوت .

رک : پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

ــ دُھرانی (ــ ضم دھ) صف ؛ مث .

رک : پرانا دھرانا .

سر پر ایک پرانی دھرانی ٹوپی ہے جس کا گوٹا سیاہ ہو گیا ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۸

ــ رَوشنی (ــ و لین ، سک ش) امث .

قدیم تہذیب ، پرانی اقدار ، قدیم طرز معاشرت .

نئی روشنی اور پرانی روشنی والے دونوں کہتے ہیں کہ قوم کو تنزل ہے قومی ترقی ہونی چاہیے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۴

[پرانی + روشنی (رک)]

ــ قَدر (ــ فت ق ، سک د) امث .

قدیم طرز زندگی کے اصول .

پرانی اور نئی قدروں کا ایک دوسرے سے کس سطح پر کیا رشتہ ہے .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۶۶

[پرانی + قدر (رک)]

ــ کھوپری/کھوپڑی (ــ و مج ، سک پ) امث .

(مراداً) بوڑھا آدمی ، کہن سال ؛ تجربہ کار ، جہاں آزمودہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲) .

[پرانی + کھوپری/کھوپڑی (رک)]

ــ لکیر (ــ فت ل ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) پرانی روش ، طریقہ ، (مجازاً) فرسودہ اور فضول بات .

۱۸۵۷ سے پہلے جو برتاو پڑوس کے تھے ان کو تو مغربی تعلیم نے پرانی لکیر اور فضول ثابت کیا .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱

۲. وہ رسم و رواج جو قدیم سے چلا آتا ہے ، قدیم دستور .
(وہ) بس ذرا پرانی لکیر پر جان دیتی ہیں .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۷۴

[پرانی + لکیر (رک)]

— لَکیر (کو) پیٹنا محاورہ .

قدیم رسم و رواج کا پابند ہونا ، رجعت پسند ہونا .
اگر ہم اسی پرانی لکیر کو پیٹتے رہیں تو گویا ہم موجودہ زمانے سے سیکڑوں برس پیچھے ہٹتے ہیں .
۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۱
اگر تم وہی پرانی لکیر پیٹتے رہے تو سمجھا جائے گا کہ نہ تو مدرسے کی تعلیم سے مستفید ہوئے اور نہ تم نے مدرسے کا حق ادا کیا .
۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ لیکچر ، ۶ : ۲۳۵

— لَکیر کا فَقیر محاورہ ؛ مث : پرانی لکیر کی فقیر .

(مجازاً) قدیم وضع یا رسم وغیرہ کا پابند ، رجعت پسند .
آزاد پرانی لکیروں کا فقیر ہے !
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۹
میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۶

— لیکھ پر چلنا محاورہ .

قدیم وضع یا رسم وغیرہ کا پابند ہونا .
امراؤ بیگم تمہارے کان پر جوں کیوں رینگے گی پرانی لیکھ پر چلنے والوں میں ہو ، جو کرتی ہو اچھا کرتی ہو .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۳ : ۷۳

— مَثَل (— فت م ، ث) امث .

قدیم مقولہ ، کہاوت .
پرانی مثل جھوٹی تھوڑی ہے "دین گھرنی گھر بھوت کا ڈیرا" .
۱۹۳۵ گئودان ، ۱۱

[پرانی + مثل (رک)]

— ہَڈّی کا (— فت ہ ، شد ڈ) صف .

مضبوط جسم کا ، ڈیل ڈول والا .
بابو صاحب پرانی ہڈی کے آدمی تھے ، سویرے ایک سیکڑے آموں کا ناشتہ کرتے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۵

— ہَڈّیاں اُکھیڑنا محاورہ .

رک : پرانے مردے اکھاڑنا ، گڑے مردے اکھاڑنا (رک) .
پرانی ہڈیوں کے اکھیڑنے سے کچھ حاصل نہ ہو گا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۳۹

پُرانے

(ضم پ) صف ، ج .

پرانا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .
پیری میں جو باقی نہیں جامے ہیں تو کیا دور
پھٹنے لگے ہیں کپڑے جو ہوتے ہیں پرانے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۰

— چاوَل (— فت و) امذ .

چاول جتنے زیادہ پرانے ہوں اتنے ہی اچھے ہوتے ہیں ،
(مجازاً) تجربہ کار ، جہاندیدہ شخص .
شراب ہو جو پرانی تو اڑ چلے ہے نشا
پرانے جب ہوئے چاول تو ہے انہیں میں مزا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۶
شاید پرانے چاول سمجھ کر ان کو چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا .
۱۹۰۸ 'مخزن' جولائی ، ۳۶

[پرانے + چاول (رک)]

— چاوَل کھل کے پکتے ہیں کہاوت .

(لفظاً) پرانے چاولوں کی خوبی ، (مجازاً) بوڑھے لوگوں کے تجربہ کار ہونے کی تائید میں بولتے ہیں (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۵) .

— چاوَلوں میں مَزا ہوتا ہے کہاوت .

تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے .
زن دنیا نہ کیوں لذت دے اے شاد
پرانے چاولوں ہی میں مزا ہے
۱۹۲۷ شاد (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۶)

— ڈھرّے (— فت ڈھ ، شد ر) امذ .

قدیم روش .
ڈاکٹر صاحب نے کلکتے والی نوکری کو تو خیر باد کہا اور پھر وہی اپنے پرانے ڈھرے پر لگ گئے .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۷۱

[پرانے + ڈھرّے (رک) ڈھرّا]

— عہد نامے (— فت ع ، سک ہ ، د) امذ.

حضرت عیسیٰ سے (مشتر کے تمام انبیا اور رسولوں کی کتابیں اور صحیفے (بالخصوص موسیٰ سے زکریا تک) عہد نامہ قدیم کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔ جزوی طور پر اس کا اطلاق عہد نامہ عتیق پر بھی ہوتا ہے یہ صرف رومن کیتھولک کی بائیبل کا جزو ہیں، پروٹسٹنٹ اور یہودی اس کو الہامی نہیں سمجھتے۔

لیکن ان کے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آج تک پرانے عہد نامے کو پڑھتے وقت ان کے دلوں پر وہی پردہ پڑا رہتا ہے۔

۱۸۱۹ انجیل مقدس، ۱۷۰

[پرانے + عہد نامے (رک)]

— کپڑے (— فت ک ، سک پ) امذ.

سامان زچہ خانہ جو رسم و رواج کے تحت لڑکی کے میکے سے آتا تھا۔

دلہن کے میکے سے زچہ خانے کا سامان جو بچے کے چالیس دن کے لئے ہوتا ہے اور جس کو "پرانے کپڑے" کہتے ہیں آیا۔

۱۹۶۳ نور مشرق، ۱۲۰

[پرانے + کپڑے (رک)]

— گنہ گار (— ضم ک ، فت ن) امذ.

(لفظاً) قدیم قصور وار، خطا کار، (مجازاً) سرد گرم آزمودہ۔

ہمارے سن رسیدہ شاہزادے پرانے گنہگار کلیجہ پر ہزاروں چوٹیں کھائے ہوئے۔

۱۹۲۳ خونی راز، ۱۸

[پرانے + گنہ گار (رک)]

— لوگ (— و مج) امذ.

بڑے بوڑھے، آباو اجداد، پُرکھا؛ جہاندیدہ یا تجربہ کار لوگ۔

اب نئی روشنی ہے دنیا میں ہائے کیا ہو گئے پرانے لوگ

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۵۳

[پرانے + لوگ (رک)]

— مذہب (— فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ.

قدیم دستورالعمل، قدیم مسلک۔

آج تک علاج کے پرانے مذہب کی تصانیف میں اور ان کے اعمال میں اس بات کو قبول کیا جاتا ہے کہ (علاج کے) اصول موجود نہیں۔

۱۹۳۱ علاج بالمثل، ۱۰

[پرانے + مذہب (رک)]

— مُردے اُکھیڑنا محاورہ.

گئی گزری باتوں کو دہرانا، بھولی بسری باتیں درمیان میں لانا، اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا۔

اجی آپ تو پرانے مردے اکھیڑتے ہیں۔۔۔ اس دکھڑے سے واسطہ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۵

ایسے مضمونوں کا چھیڑنا جن کا مذاق دلوں سے بالکل اٹھ گیا ہے مناسب نہیں معلوم ہوتا۔۔۔ پرانے مردے اکھیڑنے سے فائدہ۔

۱۹۰۳ مضامین چکبست، ۱

— وقتوں کی باتیں (— فت و ، سک ق ، و مج ، ی مج) امث.

پرانے قصے، پرانے زمانے کی باتیں (جامع اللغات، ۲ : ۵۵)۔

— وقتوں کے (— فت و ، سک ق ، و مج) م ف.

پرانے زمانے کے۔

حلیمہ ہنس کر دیور سے بولی تم تو بالکل اس پرانے وقتوں کے مسخرے ملا نصیرالدین کی طرح ہو۔

۱۹۸۰ ماں کی کھیتی، ۳۴

پَراوا (فت پ) امذ.

پرایاپن، اجنبیت، بیگانگی (قدیم اردو کی لغت، ۶۵)۔

[س : پر + ک + اک = पर + क + इक:]

پِراوا (کس مج پ) امذ (قدیم).

لباس، پہناوا۔

سنیاسی ہو گگن پھرتا پراوا نیل کا لیکن
چندر سورج کی مدری دھر کھپر دکھ کا بھرایا ہے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی، ک، ۲۱۲

[س : پروارت (رک)]

پِراوار (کس مج پ) امذ.

۱. ایک قیمتی کپڑا جو پرانے زمانے میں بنتا تھا (شبد ساگر، ۶ : ۳۲۳۴)۔

۲. (رک) پراوا۔

پَراوَت (فت مج پ، فت و) امذ.

فالسہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۴۳)۔

[س : پراوت परावत]

پراوتی (کس مج پ ، سک و) امث .

رک : پراورتی .

قرولی اور گردآوری کے باب میں جو ارشاد ہوا تھا تو تم اس کو بجالائے مگر ان کو پراوتی بنا کے بادشاہی فوج کی زد میں لانا عین مصلحت تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۱۴

پراوٹ (کس پ ، فت و) امذ .

(اناج) جَو (پلیٹس) .

[س : प्रावृट्]

پراوٹ (کس پ ، و) امذ .

رک : پراورٹ (پلیٹس) .

پراوٹھا/پراونٹھا (فت نیز کس پ ، سک و ، مغ) امذ .

رک : پراٹھا (پلیٹس) .

پراودیا (فت مج پ ، کس و ، شد د بکس) امث .

عقل کی رسائی سے باہر ، علم سے باہر پرے .

ان کو اس کی خبر نہیں ہے یہ پراودیا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۱

[پرا (پرے) + ودیا (رک)]

پراور (فت پ ، و) صف ؛ امذ .

دور اور نزدیک ؛ مقدم و مؤخر ؛ اونچا اور نیچا ؛ اوبر سوبر ؛ اعلیٰ و ادنیٰ ؛ اجداد اور اولاد ؛ مکمل خیال ، کائنات ؛ عالم ، جہان ، کائنات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پراور परावर]

پراورٹ (فت پ ، و ، سک ر) امذ .

(فیصلے یا سزا سے متعلق) منسوخی ، تنسیخ ، فسخ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پراورت प्रावर्त]

پراورت (کس مج پ ، سک و ، کس ر) .

(الف) امذ .

نقاب ، چغہ ، جبہ ، لبادہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

(ب) صف .

اچھی طرح لٹکایا یا گھرا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۳۵) .

[س : پراورت प्रावृत]

پراورتا (کس پ ، سک و ، کس ر) امث .

رک : پراورت (پلیٹس) .

پراورتی (کس مج پ ، کس و ، سک ر) امث .

گھیرا ، حلقہ ، آڑ ، روک (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۳۵) .

[س : پراورت प्रावर्त्ति]

پراورٹ (کس پ ، سک و ، کس ر) امذ ~ پراورش .

بارش کا موسم ، برسات ، ساون اور بھادوں کے مہینے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

[س : پراورٹ प्रावृट्]

پراورش (کس پ ، سک و ، کس ر) امذ .

رک : پراورٹ (پلیٹس) .

[س : پراورش प्रावर्ष]

— آیُنی (— فت ی) امث .

۱. ایک گھاس جو برسات کے موسم میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ، لاط : Boerhavia procumbens .

۲. کوانچ ، کونچ ، ایک درخت جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے ، لاط : Carpopogon pruriens (پلیٹس) .

[پراورش + آینی (مقامی)]

پراورشینی (کس پ ، سک و ، کس ر ، ی مج ، سک ن ، فت ی) امذ .

کدمب کا درخت ، لاط : Nauclea cadamba (پلیٹس) .

پراونس (فت پ ، کس و ، سک ن) امذ ؛ ~ پروونس .

صوبہ .

پنجاب پراونس خوش دل نہیں ، برٹش انڈیا خوش دل نہیں .

۱۹۱۸ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۱۲

[انگ : Province]

پراونشل (فت پ ، کس و ، سک ن ، فت ش) صف ؛ ~ پروونشل .

صوبائی ، صوبے سے متعلق ، فصلاتی .

تمام پراونشل . . . اور سنٹرل . . . عہدوں پر . . . پوری دسترس ہو .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۹
ہندوستانیوں کو صرف پراونشل کام نہ کرنا چاہیے .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۸

[انگ : Provincial]

— پُولیس (— و مع ، ی مع) اسث .

صوبائی عملہ پولیس ، وہ پولیس جو کسی خاص صوبے میں بھرتی ہو اور اس سے باہر تبدیل نہ کی جاسکے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

[پراونشل + پولیس (رک)]

— سِول سروس (— کس مج س ، و ، فت س ، سک ر ، کس و) اسث.

اعلیٰ سرکاری ملازمت ؛ سرکاری ملازمت ، شہری (بہ مقابلہ فوجی) ملازمت ، محکمہ سول کے وہ افسران جو کسی صوبے کی گورنمنٹ بھرتی کرے ، یہ دوسرے صوبے میں تبدیل نہیں کئے جا سکتے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

[پرونشل + سول سروس Civil Service]

— فَنڈ (— فت ف ، غنہ) امذ .

وہ رقم جو صوبائی مد یا میزانیہ سے متعلق ہو یا مرکز یا مرکزی حکومت سے صوبائی مد میں دی جائے ، بہ مقابلہ مرکزی ، یا سینٹرل یا فیڈرل فنڈ .

دس لاکھ پچہتر ہزار آٹھ سو تیس روپیہ پراونشل فنڈ سے . . . دیا جاتا تھا .

۱۸۸۵ ذخیرۂ تعلیم اور رسالہ رفیق دکن ، ۲ ، ۷ : ۹

[پراونشل + فنڈ (رک)]

پرا ووسٹ (فت پ ، و مج ، سک س) امذ ؛ ~ پرووسٹ .

کسی درس گاہ یا جامعہ میں طلبہ کے دارالاقامہ کا منتظم .

بانی اسکول کے طلبا نے اپنے پرا ووسٹ کے دفتر کو گھیر لیا .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۱

[انگ : Provost]

پرا ویڈنٹ فنڈ (فت پ ، ی مع ، فت ڈ ، غنہ ، فت ف ، غنہ) امذ.

وہ رقم جو کسی ملازم کی تنخواہ سے ماہ بماہ کٹوتی کر کے جمع کی جائے تا کہ سبک دوشی کے بعد اس کی آئندہ زندگی میں کام آسکے .

ایکٹ متعلق پراویڈنٹ فنڈ مجریہ ۱۸۹۷ء .

۱۹۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ، ۱۹

پاکستان میں پراویڈنٹ فنڈ یا انعام دینے کا طریقہ ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۳۶

[انگ : Provident Fund]

پَراہ (۱) (فت پ) امذ .

اگلا دن ، دوسرا دن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پرلا परला]

پَراہ (۲) (فت پ) اسث .

بھاگنا ، گریز ، فرار ، ہجرت ، ترک وطن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶ ؛ پلیٹس) .

[س : پلاین पलायन]

پَراہام (فت پ) امذ .

حضرت ابراہیم ؛ ایک امیر ہویدی کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

پَراہن/پَراہنا (فت پ ، سک ہ) امذ .

دن کا نصف آخر ، دوپہر (پلیٹس) .

[س : پرا (= پچھلا) परा]

پُرابی (ضم پ) اسث .

رک : پُر (۱) ، چمڑے کا بڑا ڈول ، بریت ؛ وہ کنواں جس سے کھینچ کر کھیتوں میں پانی دیتے ہیں .

میں نے اس سے کہا پائین باغ جاؤ اور پرابی کی رسی لے آؤ .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۱۷

پَرائچہ (فت پ ، کس مج ء ، فت چ) امذ ؛ ~ پَرایچہ .

رک : پراچہ .

کروں معاش کا حضرت کی تجھ سے کیا میں بیان
کہ توشہ خانہ ہے ان کا پرائچے کی دکان

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۸

پرائز (کس پ ، ء) امذ .

انعام ، وہ چیز جو انعام میں دی جائے یا ملے .

یہ دونوں کتابیں مجھ کو اپنے درجہ میں فرسٹ پاس ہونے پر پرائز میں ملی ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۴۵

[انگ : Prize]

— بانڈ (— مغ) امذ .

انعامی بانڈ ، حکومت پاکستان کا جاری کردہ اقرار نامہ جس پر ماہ بماہ قرعہ اندازی کے ذریعے نقد انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں .

کیا آپ قومی قرعہ اندازی برائے پرائز بانڈ میں رائج شدہ طریقے کو ڈھونڈ بندی کہیں گے .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۸۶

[پرائز + انگ : بانڈ (رک)]

پرائشچت (فت نیز کس پ ، کس مچ ء ، سک ش ، کس چ) امذ ؛ ~ پراشچت ، پرایشچت .

کفارہ ؛ رک : پراچھت .

انھیں دھرم شاستر بتانا اور پراشچت کے طور سے بھی آگاہ کرنا مناسب نہیں ہے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۴

بے ہڈی کے جانوروں کو مارنے کے لیے اس پر وہی پرائشچت لازم ہے جو شودر کے قتل کرنے کے لیے ہے .

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۲۳۷

اکثر اسے خود پتہ چل جاتا کہ غلطی اس کی تھی تب وہ بڑے عجز کے ساتھ اس کا پرایشچت کرتی .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۴

پرائم (کس پ ، ء) صف .

پہلا ، ابتدائی ؛ مقدم ؛ اعظم ، اعلیٰ ، عمدہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

[انگ : Prime]

~ منسٹر (~ کس م ، ن ، سک س ، فت ٹ) امذ .

وزیر اعظم .

وحید الدین کرمانی صاحب جو ان کے مد مقابل تھے پرائم منسٹر کو زیادہ پسند تھے .

۱۹۴۶ آگ ، ۱۹۷

[انگ : Prime minister]

پرائمر (۱) (کس پ ، ء ، فت م) امث .

ابتدائی کتاب .

ادنیٰ ادنیٰ بازاری اپنی دکانوں میں بیٹھے ہیں ، فرسٹ بک اور پرائمر ہاتھ میں ہے اور پڑھے جاتے ہیں .

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۲۹۵

سالہاسال کے بعد بھی کوئی پرائمر سے آگے نہیں بڑھا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۱۸

[انگ : Primer]

پرائمر (۲) (کس مچ پ ، کس ء ، فت م) امث .

لوہی نما پرزہ جس کے ہٹنے (چلنے) یا رگڑنے سے کارتوس کی بارود یا (گیس وغیرہ) آگ پکڑتی ہے ، اسطوانہ .

بے دھواں پاؤڈروں کے لئے وہ پرائمر مستعمل ہیں جو گیس (خوب گرم حالت میں) پیدا کریں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۷۱

[انگ : Primer]

پرائمری (کس پ ، کس مچ ء ، فت م) صف .

ابتدائی (بیشتر اسکولوں کے لیے مستعمل) .

مڈل یا پرائمری اسکولوں میں درجوں کی ترقیاں رجسٹر داخل خارج میں نہ لکھی جاوینگی .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۳

پرائمری . . . اور سیکنڈری . . . اسکولوں کی کتب خواندگی کے دیکھنے سے مجھے معلوم ہوا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰۸

[انگ : Primary]

~ وائنڈنگ (~ کس ء ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ) امث .

ابتدائی وائنڈنگ .

ایک نرم لوہے کے ٹکڑے پر پہلے پرائمری وائنڈنگ لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور پرائمری وائنڈنگ پر سکنڈری وائنڈنگ بہت ہی مہین تاروں کی لپٹی ہوئی ہوتی ہیں .

۱۹۲۳؟ آئینۂ موٹر ، ۵۸

[پرائمری + انگ : وائنڈنگ (رک)]

پرائن (کس پ ، ء) امث .

پیر کی بیوی ؛ جو ٹونے ٹوٹکے سے علاج کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

[پیر (رک) کی تانیث]

پرائویٹ (کس پ ، ء ، ی مج) صف .

رک : پرائیویٹ (نورالغات ، ۲ : ۴۷) .

[انگ : Private]

پرائی (فت پ) صف

پرایا (رک) کی تانیث .

پرائی بھار کے کون سناوے گلا
تو اس جائی کون موت آنا بھلا

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۱۳۴

جگر ، دل ، جان ، ایماں اب کہاں تک نام لے کوئی
وہ ظالم سیکڑوں چیزیں پرائی لے کے بیٹھا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳۷

ــ اَولاد (ــ ولین) است .

دوسروں کی اولاد ، دوسروں کے بچے .

پرائی اولاد کے واسطے ہم کو ایمان نگلنے کی ضرورت نہیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۴

[پرائی + اولاد (رک)]

ــ آس چُولھے پاس کہاوت .

غیر کے آسرے نہیں رہنا چاہیے (جامع اللغات، ۲:۵۶).

ــ آس ڈُھونڈھنا محاورہ .

غیر کا یا دوسرے کا سہارا تلاش کرنا .

کہ ہر کام میں آس ڈھونڈے پرائی
کرے آپ اپنی نہ مشکل کشائی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۶

ــ آگ است .

دوسرے کی مصیبت ، غیر کی تکلیف .

میری جانب سے عدو کی لاگ میں پڑتا ہے کون
شعلہ خو سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا ہے کون

۱۸۸۲ ریاض صابر ، ۲۶۷

[پرائی + آگ (رک)]

ــ آگ میں پڑنا/جلنا / کُودنا / گِرنا محاورہ .

دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا ، دوسرے کی ہمدردی میں خود تکالیف اٹھانا .

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں
ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں

۱۸۲۶ معروف (نوراللغات ، ۲ : ۷۳)

سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۴

آدمی بھی ایسا کہ پرائی آگ میں کود پڑنے والا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۷

جو سوز آہ آتش بار بیکس سے پگھل جائے
پرائی آگ میں جو صورت پروانہ جل جائے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۵

ــ آنکھیں کام نہیں آتیں کہاوت .

دوسرے کے سہارے کام درست نہیں ہوتا ، غیر شخص اپنے کام نہیں آتا ، غیر اپنا نہیں بنتا .

چشم پوشی اس نے کی یاں ہو گیا عالم سیاہ
راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں

۱۸۸۷ مغفور (نوراللغات ، ۲ : ۷۳)

ــ بات است .

دوسرے کا معاملہ ، غیر کی بات .

اپنے سر کیوں دھروں پرائی بات
کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۰

پرائی بات میں دخل دینا بدتمیزی کی بات ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶

[پرائی + بات (رک)]

ــ بَدشگُونی کو اَپنا گھر بگاڑنا محاورہ .

رک : پرائے شگون اپنی ناک کٹانا .

ہمیں ماخذ اور اصل سے دشمنی نہیں ، لیکن ہم پرائی بدشگونی کو اپنا گھر نہیں بگاڑ سکتے .

۱۹۳۴ منشورات ، ۹۶

ــ بوٹی پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اڈے پر شکرا پالنا .

" پرائی بوٹی پر شکرا پالنا " کی رسم تو بے سایہ لوگوں کا شیوہ ہے .

۱۹۱۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ضمیمہ ، ۱۷ ، ۷ : ۹۴

ــ بہُو بیٹیاں (ــ فت ب ، و مع ، ی مج ، سک ث) امذ .

غیر عورتیں ، دوسرے کی بہو بیٹیاں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶).

ــ بھُوسی چکنے ہاتھ کہاوت .

اپنے ہاتھوں میں بھری ہوئی چکنائی کو دوسرے کی بھوسی سے صاف کرنا ، جب کوئی شخص دوسرے کے روپیہ سے اپنے مشکل کام انجام دیتا ہو اور اکڑتا ہو تو دیکھنے والے طنز سے کہتے ہیں .

یہ خلاصہ ہے اس اسرافی کتاب اور " پرائی بھوسی چکنے ہاتھ " والی تدبیر کا جو سال بھر سے لکھی اور چلی جارہی ہے .

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲ : ۶

ــ پُھلّی پر ہنستے ہیں اپنا ٹھینٹ (ٹینٹ) نہیں نہارتے کہاوت.

دوسرے کے معمولی عیب پر نظر جاتی ہے اپنا بڑا سا عیب بھی نہیں دکھائی دیتا .

تم اور بدتر ہو درجے میں . . . تم نے . . . باپ سے وہ فریب کیا جو کسی نے بھی نہ کیا ہوگا۔ مثل مشہور ہے کہ پرائی پھلی کو ہنستے ہیں اپنا ٹینٹ نہیں نہارتے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۱۲

ــ تونڈ کا گھونسا کہاوت .

(مراداً) دوسرے کی مصیبت اثر نہیں کرتی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ــ تھیلی کا منھ سکڑا کہاوت .

(مراداً) دوسرا آدمی دل کھول کر نہیں دیتا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ــ جان کھانا محاورہ .

دوسرے کے پیچھے پڑنا ، دوسرے کو تنگ کرنا .

دل سیں اول دل ملاتے ہو یہ کیا ترکیب ہے
پھر پرائی جان کھاتے ہو یہ کیا ترکیب ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۴۷

ــ جائی امث .

رک : پرائی جنی ، پرائی بیٹی .

اگر تمھاری لڑکی جان رکھنی ہے تو پرائی جائی بھی کوڑے پڑی نہ تھی .

۱۹۰۰ نوحہ زندگی ، ۷

ــ جنی (ــ فت ج) امث .

غیر کی بیٹی ، (مجازاً) بیوی .

اری نادان اسے اپنے ہی چک چک لونڈوں سے فرصت نہیں ، پرائی جنی کو کیا بھرے گا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۹

[پرائی + جنی (رک)]

ــ جوتی (ــ و مع) امث .

(مجازاً) غیر کی بیوی ، دوسرے کی زوجہ .

شوہر دار پرائی جوتی اس کوں اب کیوں جائز ہوتی

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۱۷ الف

[پرائی + جوتی (رک)]

ــ جیب سے اپنی جیب میں دھرنا (رکھنا/لانا) مشکل ہے کہاوت .

۱. (مراداً) دوسرے سے پیسہ حاصل کرنا مشکل ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

۲. پرایا مال ہضم کرنا آسان نہیں (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ــ چوٹ (ــ و مج) امث .

دوسرے کا غم ، دوسرے کی تکالیف .

جب اپنے ہاتھ کی تجھ سے نہ اٹھ سکی فریاد
حریف ہو کے اٹھانے کا کیا پرائی چوٹ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۷۷

[پرائی + چوٹ (رک)]

ــ دھی اور ہنسیں بٹاؤ لوگ کہاوت .

(مراداً) پرائی مصیبت پر وہ لوگ جو دیکھنے والے ہیں ہنستے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ــ زنجیر (ــ فت ز ، سک ن ، ی مع) امث .

(لفظاً) دوسرے کی زنجیر ، (مجازاً) غیر کی الفت ، دوسرے کی فکر .

چھن کر لاتے ہیں مجنوں سے زبردستی ہم
ہمنے پھرتے ہیں سخن اب تو پرائی زنجیر

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۵

[پرائی + زنجیر (رک)]

ــ سار (ــ سرائے) کون دھواں کرتا ہے کہاوت .

کوئی بھی دوسرے کی مدد نہیں کرتا (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ــ عورت (ــ و لین ، فت ر) امث .

دوسرے کی بیوی .

اری بائی ہم دل لگی کیوں کرنے لگے پرائی عورت کو تو ہم اپنی ماں سمجھتے ہیں .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۴۴

[پرائی + عورت (رک)]

ــ کیا پڑی فقرہ .

(بیشتر اپنی نبیڑو یا نبیڑو کے ساتھ) دوسرے کی فکر کیا ہے ، غیر کے معاملات سے کیا بحث ہے .

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑو چھوڑ دو حق پر
وہ خود سمجھ لے گا بے ادب کو اور مودب کو

۱۸۹۵ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۲

— گانٹھ میں لکڑی گئی بھس میں گئی کہاوت .

پرایا درد معلوم نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

— مُصیبت (— ضم م ، ی مع ، فت ب) اسٹ .

(لفظاً) دوسرے کی تکلیف یا دکھ ، (مجازاً) اپنی تکلیف دوسرے کو دینا .

پرائی مصیبت یہ چھوڑا ہے ہم نے
خیال غم حالت خویش کرنا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۶

[پرائی + مصیبت (رک)]

— نوکری کرنا سانپ کھلانا برابر ہے کہاوت .

(مراداً) نوکری خراب کام ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

— ہو جانا محاورہ .

لڑکی کا بیاہ ہو جانا ، بیاہ کر شوہر کے گھر جانا .

تھوڑے ہی دن اور رہے ہیں کہ تم پرائی ہو جاؤگی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۸

— ہونا محاورہ .

عالم آشکارا ہونا ، سب پر ظاہر ہو جانا ، سب کو معلوم ہو جانا .

بھلی کہتے پرائی ہوتی ہے منہ سے نکلی پرائی ہوتی ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۵

پِرائی (کس پ) اسٹ .

۱. گنے کے پوروں کا چھلکا صاف کرنے کا عمل .

ایک پرائی چل رہی تھی ، اس میں ایک مسٹنڈی عورت دھوتی باندھے بیل ہنکا رہی تھی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۴۴

علاوہ بار برداری کے آب کشی آب پاشی اور تیل اور گنے کی پرائی بھی جانور کرتا ہے .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

۲. گنے کے پوروں پر کا چھلکا اتارنے کی اُجرت (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) .

[مقامی]

پرائے (فت پ) امذ .

پرایا (رک) کی جمع یا مغورہ حالت .

اچھیں جاں پرائے تجھ امید وار
مٹے کاں توں اپناں کوں و ہاں بے ادھار

۱۵۶۵ علی نامہ ، ۱۲

تا چند سنگ دل پہ دل آزاریاں تری
رنجیدہ اسقدر نہیں کرتے پرائے دل

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۲۶

— اڈے پر شکرا پالنا محاورہ .

دوسرے کے بل بوتے یا بھروسے پر کوئی کام کرنا .

پرائے اڈے پر شکرا پالا ، یا تو خود شکاری تھے یا اب شکاریوں کے ساتھ ساتھ آگے پیچھے داہنے بائیں رہتے ہو .

۱۹۲۲ گاڑھے خان نے ملدل جان کو طلاق دیدی ، ۲۰

— بِرتے پر محاورہ .

دوسرے کے بھروسے پر .

وہ ہو گئے ہیں طرف دار کیوں نہ اترائیں
غرور کرتے ہیں دشمن پرائے برتے پر

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۷۳)

— بِرتے پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اڈے پر شکرا پالنا (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

— بِرتے کھیلا جوا آج نہ موا کل موا کہاوت .

جو دوسرے کے بھروسے پر کام کرتا ہے ، اسے ایک نہ ایک دن ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے .

اس کے بعد ہماری مصیبت کا بھی ذرا سا تذکرہ کیا اور خاموش ہو گئے ، میں نے دل میں کہا ، پرائے برتے کھیلا جوا آج نہ موا کل موا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۹

— بردے آزاد کرنا محاورہ .

دوسرے کے مال پر فیاضی دکھانا ، غیر کے مال پر گلچھرے اڑانا .

مرزا کو سسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے ، پرائے بردے آزاد کرتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۳

ــ بس میں (ــ ف ت ب ، ی مج) م ف .

دوسرے کے اختیار یا قبضے میں ، دوسرے کے ہاتھوں مجبور .

ہر بنارس کو میں آسکتا نہ تھا
تھا پرائے بس میں جا سکتا نہ تھا

۱۸۱۴ مثنوی ایجاد رنگین ، ۷

رکے جو کام تو ہے دادرس نہیں چلتا
پرائے بس میں ہے کچھ اپنا بس نہیں چلتا

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶)

ــ بس میں آنا/رہنا/ہونا محاورہ .

دوسرے کے اختیار یا قبضے میں آنا ، دوسروں کے ہاتھوں میں آنا .

بولے میری بلا قفس میں رہے
آدمی کیوں پرائے بس میں رہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۶۳

جاتا تو ہے مگر نکلنا مشکل ہے پرائے بس میں آکر

۱۹۰۲ نظم نگاریں ، ۶۳

ــ پھٹے میں پانو دینا/ڈالنا محاورہ .

دوسرے کی آئی گئی اپنے سر لینا ، غیر کے بگڑے ہوئے معاملات میں دخل دے کر خود کو مصیبت میں ڈالنا .

بس ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم ، پرائے پھٹے میں کون پاؤں ڈالے .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۹

مفت میں کون ہلکان ہو اور پرائے پھٹے میں کون پاؤں دے .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۸۵

ــ تعزیے پر یا حسین کہاوت .

دوسرے کے کام کو اپنی طرف منسوب کرنے یا اس پر فخر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

اہل جدت کس لیے پیٹیں پرائی اک لکیر
اس سے کیا حاصل پرائے تعزیے پر یا حسین

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۱

ــ ٹکڑوں پر آپڑنا محاورہ .

دوسرے کی کمائی پر گزر کرنا ، خود کچھ کام نہ کرنا اور غیر کی روٹیاں توڑنا .

ہوا اپنا گھر بار چھوڑ کر ... پرائے ٹکڑوں پر آکے پڑا ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰۲

ــ ٹکڑوں سے پیٹ پالنا محاورہ .

رک : پرائے ٹکڑوں پر آپڑنا .

انھوں نے پرائے ٹکڑوں سے پیٹ پالنے کو پسند نہیں کیا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۵۰

ــ خائے پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے انڈے پر شکرا پالنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶) .

ــ خون (ــ و مع) امذ .

غیر کا حسب نسب ، ذات پات .

ہمایوں جگ کاٹکر پردیس سے مارا دھاڑا آیا ہے ... پرائے خون کی کیا چھان بن کرے گا .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۳۷

ــ دل پر اختیار نہیں فقرہ .

دوسرے کے خیال یا مرضی وغیرہ کو بدلنا یا اسے اپنی مرضی کے مطابق بنانا کسی کے بس کی بات نہیں .

ہم جان دیں ہزار تمھیں ناگوار ہے
سچ ہے پرائے دل پہ کسے اختیار ہے

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۷۱

ــ دھن پر لچھمی نرائن بننا محاورہ .

دوسرے کے مال یا چیز پر فیاضی کرنا ، غیر کی دولت پر اترانا .

وہ پرائے دھن پر لچھمی نرائن بن کر خوب دل کھول کر لٹاتا اور مزے اڑاتا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۰۵

ــ دھن کو چور روئے کہاوت .

دوسرے کے مال کا لالچ کرنے یا اس سے حسد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ــ سر کی بلا (اپنے سر) لینا/لگانا محاورہ .

دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا ، دوسرے کے لیے اپنے کو زحمت میں ڈالنا .

کیوں زلفیں چھوٹی بڑی نہیں ہیں
ہم کیوں لیں بلا پرائے سر کی

۱۹۲۵ شوق قدوائی (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۷)

— شگون (کو) اپنی ناک کاٹنا / کٹانا / کٹوانا محاورہ .

دوسرے کے لیے خود نقصان اٹھانا ، غیر کی خاطر اپنے سر بلا مول لینا .

اگر میرا کہنا غلط ہو تو مجھے قتل کیجیے ورنہ کوئی اپنا سر منڈاتا پھرے . . . پرائے شگون کو اپنی ناک کٹوائے مجھے کیا غرض .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۵

میں پرائے شگون کے لیے اپنی ناک کیوں کاٹنے لگی .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۷

اے ہندوستانیوں پرائے شگون اپنی ناک نہ کٹاؤ .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۵۵

بیگم صاحبہ نے کہا ، خواہ مخواہ پرائے شگون کو ناک کٹانا ، خالی سوبھا کے کارن دس بیس کا میوہ لا کر خراب کرنا ، کس خدا نے بتایا ہے .

۱۹۵۲ پیر نابالغ ، ۳۶

— کارن (— ف ت ر) م ف .

دوسرے کی وجہ سے .

تو جو پرائے کارن اپنی لال سی جان کو عذاب لگائے تو کے رکعت کا ثواب .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۰

[پرائے + کارن (رک)]

— گنڈوں کے بھروسے پر نہ رہنا کہاوت .

دوسرے کی امداد پر بھروسا نہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

— گھر (میں) جانا محاورہ .

رک : پرائے گھر کا ہونا .

پرائے گھر میں جا کر کیا کروگی مری بیٹی یہ اترانا نہیں خوب

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۸

— گھر چلی جانا محاورہ .

لڑکی کا بیاہ ہوکر شوہر کے گھر چلا جانا .

آج بھولی ہو میری چاہت پر کل چلی جاؤگی پرائے گھر

۱۸۵۳ کلیات منیر ، ۲ : ۵۹۲

— گھر کا کوڑا ہے محاورہ .

لڑکی کے حق میں بولتے ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بیاہی جائے گی (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

— گھر کا ہونا محاورہ .

۱. غیر کا بن جانا ، لڑکے کا گود ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۵۶) .

۲. لڑکی کا بیاہا جانا ، بیٹی کا گھر بار کا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

— گھر کی بننا / ہونا محاورہ .

بیٹی کا گھر بار کا ہو جانا ، بیٹی بیاہا جانا .

وہ وقت قریب آیا جب کہ تم پرائے گھر کی بنو گی .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳

حمیدہ اب پرائے گھر کی ہوگئی ہے ماں باپ سے مطلب نہیں . . . .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۳

— مال پر جھینگر ناچے کہاوت .

پرایا مال ہاتھ لگ جانے پر خوش ہونے کے موقع پر بولتے ہیں .

احمق ، بے وقوف ، گدھے تو کیوں اس قدر خوش ہوتا ہے کہ روح نکلی بھاگتی ہے کیا اپنی جان دے گا (پرائے مال پر جھینگر ناچے) کوئی تیرے ہی لیے رکھ گیا ہے .

۱۸۸۰؟ ربط ضبط ، ۱ : ۱۰

— مال پر دیدے لال کہاوت .

دوسرے کی چیز پر غرور کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

بچپن سے اس کے یہی لچھن رہے ہیں ، پرائے مال پر دیدے لال .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۹۸

— مال پر (پہ) لال حسن کہاوت .

رک : پرائے مال پر یا حسین (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

— مال پر یا حسین کہاوت .

غیر کی چیز پر شیخی مارنے اور اترانے کے موقع پر بولتے ہیں .

مال ہم نے صرف کیا ، جان ہم نے کھپائی ، چلے وہاں سے پرائے مال پر یا حسین .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۷

— واسطے (— سک س) م ف .

غیر کے لیے ، دوسرے کی خاطر .

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۷)

ــ ہاتھ پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اڈے پر شکرا پالنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

ــ ہاتھ میں ہونا محاورہ .

دوسرے کی مدد سے ہونا ، غیر کے ذریعہ سے ہونا .

اس کا پیدا ہونا جینا مرنا سب پرائے ہاتھ میں ہے .

الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۰ ۱۹۰۶

پرائی اے پس (کس پ ، ی مع ، ی مج ، فت پ) امذ .

پیداوار اور زرخیزی کا دیوتا ، اس کا بت سرخ رنگ کا ہوتا تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

پرائیویٹ (کس پ ، ی مع نیز مج ، ی مج) صف ؛ ~ پرائیوٹ ، پرائیوٹ .

۱. نج کا ، خانگی ، ذاتی ، جو غیر سے متعلق نہ ہو ، غیر سرکاری .

میں کچھ تھوڑا حال اپنے پرائیویٹ لائف کا جو یہاں ہے لکھتا ہوں .

مسافران لندن ، ۱۸۶ ۱۸۶۹

شاہنشاہ مکاروڈ نے اسے خاص پرائیویٹ کمرے میں باریابی کا شرف بخشا تھا .

اپریل فول ، ۳۹ ۱۹۰۹

پبلک اور پرائیویٹ دونوں قسم کے ترددات . . . گھیرے ہوئے ہیں .

خطوط اکبر ، ۴۹ ۱۹۱۷

۲. جو کسی سرکاری یا ملکی ادارے سے وابستہ نہ ہو ، غیر سرکاری .

بڑا ظلم ہے کہ خاص خاص پرائیویٹ اشخاص آمد و رفت کے مداسی اجاروں پر قابض ہوں .

بست سالہ عہد حکومت ، ۸۶ ۱۸۹۹

دشمن کے ملک کا پرائیویٹ آدمی بھی جو جنگ سے سروکار نہ رکھتا ہو ، اس تکلیف کا سزاوار ہے .

تحقیق الجہاد ، ۴۱ ۱۹۱۲

[انگ : Private]

ــ اسکول (ــ کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

وہ اسکول جسے گورنمنٹ نے قائم نہ کیا ہو بلکہ کسی فرد یا غیر سرکاری جماعت نے قائم کیا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پرائیویٹ + اسکول (رک)]

ــ امتحان (ــ کس ا ، سک م ، کس ت) امذ .

وہ امتحان جو کسی اسکول میں باقاعدہ تعلیم پائے بغیر دیا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پرائیویٹ + امتحان (رک)]

ــ پراپرٹی (ــ فت پ ، پ ، سک ر) امث .

ذاتی جائداد (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پرائیویٹ + پراپرٹی (رک)]

ــ سکرٹری/سکریٹری (ــ کس مج س ، سک ک ، کس مج ر ، سک ٹ / ی مج) امذ .

(عموماً کسی حاکم یا افسر کا) ذاتی معتمد .

ہم لوگ شام کو ۶ بجے انڈیا آفس پہنچے . . . انڈر سکرٹری اور پرائیویٹ سکرٹری موجود تھے .

برید فرنگ ، ۱۶ ۱۹۲۰

[پرائیویٹ + سکریٹری (رک)]

ــ طور پر (ــ ولین ، سک ر ، فت پ) م ف .

۱. نج کے طور پر ، رازداری کے ساتھ .

نوبت باینجا رسید کہ پولیٹکل ایجنٹ نے پرائیویٹ طور پر باوا کے فہمائش کی .

سجاد حسین ، احمق الذہن ، ۸۱ ۱۹۱۵

۲. نجی طور پر ، گھر پر پڑھ کر ، بغیر کسی اسکول ، مدرسہ یا کالج میں داخل ہوئے .

مگر انھوں نے مختصر اتنا ہی بتایا کہ کانپور میں ملازم ہو گئے ہیں اور پرائیویٹ طور پر ایف اے سی ٹی کر چکے ہیں .

پت جھڑ کی آواز ، ۴۲ ۱۹۶۷

پرائیوی کونسل (فت مج پ ، ی مع ، و لین ، سک ن ، کس س) امث .

ایک عالیہ عدالت برطانوی عہد کی ؛ برطانوی شاہی مشاورتی مجلس .

لارڈ چنسلر نے لارڈس ہوس سے کہا کہ پرائی وی کونسل میں جو ہندوستان کے مقدمات کے اپیل ہوتے ہیں ان سے . . . کہتا ہوں .

آئین قیصری ، ۸۹ ۱۹۰۳

[انگ : Privy Council]

پرایا (فت پ) صف .

۱. بیگانہ ، اجنبی ، غیر .

پرایا مرد کوئی ہے کر جہان (کذا)
ذرا اوس گھڑی دل میں غیرت نہ آن

طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶ ۱۶۳۹

بیگانہ دوئی سے بزم وحدت اپنا تھا نہ اس جگہ پرایا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۷۱

دیکھا جسے اپنا تھا نہ تھا کوئی پرایا
بے ساختہ دل درد محبت سے بھر آیا
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۸

۰۲ غیر کا ، دوسرے کا .

جب او شخص سمجھے گا کہ یہ کپڑے پرائے ہیں تو جس حال میں او کپڑے پہنیا ہے اس حال میں اسکوں ننگا دیکھے گا .
۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۱۰

ضرورت اور محتاجی کے باعث پرانے گھروں میں کونپل اور سیدھیں دیتے ہیں .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۱۹

[س : پر + اک : पर + इक]

ـــ بچہ (— فت ب ، شد چ بفت) امذ .

دوسرے کا بچہ : پرائی اولاد .

اس کو آسیب کا خلل معلوم ہوتا ہے تو اس کو لے جا اور اس کی ماں کو دیدے پرایا بچہ ہے کچھ ہوگیا تو ہماری مشکل آئے گی .
۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۵۵

[پرایا + بچہ (رک)]

ـــ بگاری بڑا دھرم دھاری کہاوت .

غیر کا مددگار بڑا ایماندار ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

ـــ جرم (— ضم ج ، سک ر) امذ .

(لفظاً) غیر کی خطا ، دوسرے کا گناہ ، کسی اور کی غلطی ، (مجازاً) دل کا محبت میں گرفتار ہوجانا .

مجھے دل کی خطا پر یاس شرمانا نہیں آتا
پرایا جرم اپنے نام لکھوانا نہیں آتا
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۷۷

[پرایا + جرم (رک)]

ـــ چکھ اور اپنا ڈھک کہاوت .

اپنی چیز سونت کر رکھنے اور دوسرے کی چیز استعمال کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

بھن یہ بات کب ہے مجکو مرغوب
پرایا چکھ اور اپنا ڈھک اے کیا خوب
۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۴

ـــ دل پردیس برابر کہاوت .

دوسرے کے دل کا کچھ پتا نہیں ہوتا کہ اس کے کیا خیالات ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

ـــ دیس (— ی مج) امذ .

غیر جگہ ، غیر وطن ، پردیس .

کیا عمر تھی جب سر سے اٹھا باپ کا سایہ
دو بھائی تھے دو بہنیں تھیں اور دیس پرایا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۲

[پرایا + دیس (رک)]

ـــ دھن (— فت دھ) امذ .

مراد : لڑکی جو دوسرے کے گھر بیاہی جاتی ہے .

بیٹیوں کی ماستا کچھ قدرتاً بیٹوں سے زیادہ ہوتی ہے ، کیونکہ وہ پرایا دھن ہیں .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۶۸

[پرایا + دھن (رک)]

ـــ دھینگڑا اور اپنا پوت کہاوت .

آدمی اپنی اولاد یا چیز کی بہت قدر کرتا ہے اور دوسرے کی اولاد یا چیز کو بے قدر سمجھتا ہے .

ددا تم عورتوں کی دیکھو باتیں
پرایا دھینگڑا اور اپنا ہے پوت
۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۱۴

ـــ راز سننا محاورہ .

(لفظاً) غیر کی نجی باتیں معلوم کرنا ، (مجازاً) راز محبت دریافت کرنا .

پتہ ملتا تو ہے چینی کا آساں دل کی دھڑکن سے
مگر ویسا نہیں چھپ کر پرایا راز سن لینا
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۱۰

ـــ سر پنسیرا کہاوت .

مراد : دوسرے کی جان اور جسم کی کوئی قدر و قیمت یا پروا نہیں .

واہ بھائی جان پرایا سر پنسیرا ، میرے سر کی کیوں قسم کھاتے ہو ، بی نسیمہ کے سر کی قسم کھاؤ .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۳

ـــ سر دیوار کی جگہ (کے برابر) کہاوت .

جب دوسرے کی تکلیف یا نقصان کی قطعی پروا نہ ہو تو بولتے ہیں .

پرایا سر دیوار کی جگہ ، برتن ٹوٹیں تو اور گلاس پھوٹیں تو ، اس کے صدقے سے .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

ــ سر قرآن برابر کہاوت .

مراد : دوسرے کے سر کی جھوٹی قسم نہیں کھانا چاہیے (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

ــ سر کدو کے برابر کہاوت .

کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھانا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۶).

ــ سر لال دیکھ اپنا سر پھوڑ ڈالیں کہاوت .

دوسرے کی نقل کر کے نقصان اٹھانے پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

ــ سیر پنسیری برابر کہاوت .

۱. پرائی چیز کی بڑی حفاظت کرنا پڑتی ہے (نجم الامثال، ۱۲۳ ؛ گنجینہ اقوال و امثال ، ۷۳)

۲. تھوڑا بھی غنیمت ہے (محاورات ہند ، ۴۸)

ــ کھائیے گا بجا اور اپنا کھائیے ٹٹی لگا کہاوت .

دوسروں کا مال ہنسی خوشی کھانا چاہیے مگر اپنا چھپا کر تا کہ کوئی اور نہ شامل ہو جائے ، خود غرضی کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۳) .

ــ گربھ (ــ فت گ ، سک ر) امذ .

خاوند کے سوا دوسرے کا حمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پرایا + گربھ (رک)]

ــ گھر ٹھوک کا ڈر اپنا گھر ہگ بھر کہاوت .

اپنی ذاتی چیز کو انسان جس طرح چاہے استعمال کرے کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہوتا لیکن دوسرے کی چیز کو چھونے میں بھی احتیاط کرنی پڑتی ہے .

سچ ہے مہجور یہ پرایا گھر
ٹھوک کا ڈر ہے ، اپنا گھر ہگ بھر

۱۸۱۴ مہجور (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۷)

ــ مال امذ .

دوسرے کی چیز .

پرایا مال تو کیا اچھے گا کہ کوئی اس پر کرے گا خیال

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۳

وہ یہ سنتے ہی رہے اور لے گئے دل چھین کر
ہم یہ کہتے ہی رہے دیکھو پرایا مال ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۱

[پرایا + مال (رک)]

ــ مال پشم کا بال کہاوت .

مراد : غیر کے مال کی کچھ قدر و منزلت یا نگہبانی نہیں ہوتی (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

ــ مال سمیٹنا محاورہ .

دوسرے کی چیز لینا .

ہشیار کھیلنا دکھ اپنا نہ سوجھنا
سب چھوڑنا نہ مال پرایا سمیٹنا

۱۷۲۷ عطا ٹھٹوی ، د ، ۴۵۹

ــ مال لوٹیے اور بندے کا دل دریاو کہاوت .

سخی مشہور ہو کر لوگوں کا مال ٹھگنے کے موقعے پر بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۲۳) .

ــ محلہ (ــ ضم نیز فت م ، فت ح ، شد ل ہفت) امذ .

دوسرا محلہ ، غیر جگہ .

اگر آپ اجازت دیں تو آپ کی چنی کو ساتھ لے جاؤں پرایا محلہ اور اکیلا مکان ہے .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۶۹

[پرایا + محلہ (رک)]

ــ ناموس (ــ و مع) امذ .

دوسرے کی بیوی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پرایا + ناموس (رک)]

پرایت (فت پ ، ا ، ی) امذ .

تابعدار ، مانحت (ہندی اردو لغت ، ۱۵۵) .

[س : पर + आयत्त (= تابعداری)]

پرایچہ (فت پ ، چ) امذ .

رک : پرائچہ .

پرایشچت (کس پ ، فت ی ، سک ش ، کس چ) امذ .

رک : پرائشچت .

تب وہ بڑے عجز کے ساتھ اس کا پرایشچت کرتی اور اس کے بعد اپنا سر پہلے سے زیادہ اونچا اٹھا لیتی .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں اروانے ، ۵۴

[س : پرایشچت + प्र + यश्चित्त]

پَرائن (فت پ ، ی) .

(الف) صف .

بہت سر گرم ؛ خواہش مند ، آرزو مند (جامع اللغات، ۲:۵۷).

(ب) امذ .

ارادہ ، قصد ، عزم ، مراد (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پَرایण परायण]

پِرائن (کس پ ، فت ی) امذ .

دنیا سے رحلت ، موت ؛ ارادتاً مرنا (پلیٹس) .

[س : پرایण प्रायण]

پَرایَہ (فت پ ، ی) صف .

رک : پرایا .

دکن کا ہندو بنگالیوں یا راجپوتوں کی نظروں میں اُسی قدر پرایہ یا بیگانہ ہے جیسا کوئی یوروپی .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۷۹

پِرایَہ (۱) (کس پ ، فت ی) .

(الف) امذ .

روانگی ، رخصت ؛ زندگی سے رخصت؛ مرنے کے لیے فاقہ کرنا جیسے دھرنے کے آسن میں؛ سب سے زیادہ حصّہ، بڑا حصہ ؛ کثرت، بہتات ، افراط ؛ اکثریت ، واقعات کی اکثریت ؛ عام قاعدہ ؛ دعوت ، ضیافت ؛ زندگی کا ایک حصّہ یا حالت ، عمر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

(ب) صف .

ملتا ہوا ، مشابہ (ان معنوں میں مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرایہ प्राय]

پِرایَہ (۲) (کس پ ، فت ی) م ف .

اکثر ، بیشتر ، زیادہ تر ؛ عام طور پر ، عموماً ؛ تقریباً ، قریب قریب ، تقریباً تمام ؛ غالباً ، بظن غالب ؛ بہت ، بکثرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرایہ/پرایس प्राय/प्रायस]

پَرَب (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. تہوار ، تقریب ، خوشی کا دن .

یہ پرب سالانہ منایا جاتا اور اس میں کل ہندوانی ریت رسم برتا جاتا .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۰۵

۲. باب ، فصل ، کتاب کا ایک حصّہ جس کا موضوع دوسرے حصے سے مختلف یا جدا ہو .

سبھا بھارت کے پرب اولین میں
یہ لکھا ہے نہیں شک اس یقین میں

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۲۷۲

صرف دو پرب ہی لکھتے تھے .

۱۹۱۰ وادیب، دسمبر ، ۲۷۲

۳. (نگینہ گری) چپٹا ہیرا جس کے اوپر کا رخ پہل دار اور نیچے کا ہموار بنایا گیا ہو ، یہ عموماً پتلی قسم کا قیمتی پتھر یا جواہر کا بنایا جاتا ہے ، پولکی ، چاپڑ (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .

بھلا مجال ہے کوئی . . . ، دو پلکے کو پرب بتا دے .

۱۹۴۹ مکاتیب محمد علی رودلوی ، ۱۶۷

۴. گانٹھ ، جوڑ ، گرہ ، عضو؛ چاند کے بدلنے کے چار دن (پہلی ، آٹھویں ، چودھویں ، پانیسویں تاریخیں) ؛ سال کا خاص حصہ جیسے ہری ہد ، رشن ہد ، سورج کے نئی منزل میں داخل ہونے کا وقت ، موقع ، محل ، موزوں وقت؛ لمحہ ، لحظہ ؛ متبرک دن کی دعوت ، سالگرہ کی خوشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرو पर्व]

پِرَب (کس پ ، فت ر) امذ .

مالک ، خاوند .

کرے راج جو لگ گگن دھر تری
کرے راج جو لگ پرب استری

۱۵۶۳ حسن شوق ، د ، ۱۳۵

[س : پرو पिरव]

پُرَب (ضم مج پ ، فت ر) امذ .

پورب (رک) کا مخفف (پلیٹس) .

[س : پرب पूरब]

پُربا (ضم پ ، سک ر) امذ .

رک : پُروا .

— روگ (— و مج) امذ ؛ ~ پُروا روگ .

پترا روگ ؛ مویشی کی سردی کی بیماری جو پروا ہوا لگنے سے ہو جاتی ہے اس مرض میں مویشی کا منہ اور گردن سوج جاتی اور پیشاب زیادہ آنے لگتا جو سردی کی علامت ہے (ا پ و ، ۵ : ۹۷) .

[پروا + روگ (رک)]

پربَاس (کس مج پ ، فت ر) امذ .

پردیسی ، غیر ملک میں بود و باش رکھنے والا شخص ؛ غیر ملک میں عارضی رہائش ؛ سفر کرنا ؛ مسافرت ، سفر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پر + واس + प्र + वास]

ــ زمینداری (ــ فت ز ، ی مع ، سک ن) امث .

ایسی زمینداری جس میں مالک اپنی اراضی سے دور سکونت پذیر ہو (ماخوذ : معاشیات ہند ، ر : ۳۸۶) .

[پرواس + زمینداری (رک)]

پربَاسی (کس مج پ ، فت ر) صف .

پردیس میں رہنے والا ، مسافر .

منتری ، پرباسی ، نگر باسی ، راجا کو لینے آیا .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۶ ۱۸۹۰

[س : प्रवासिन्]

پربَال (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پر کے تحتی .

پربَال (کس مج پ ، فت ر) امذ .

شگوفہ ، کونپل ؛ نئی شاخ ، نیا پتا ؛ مونگا ؛ تنبورے کی گردن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پربال + प्र + बाल]

پربَاہ (کس پ ، فت ر) امذ .

رک : پرواہ (طوفان) .

ایک ندی ہے جس کا پرباہ سدا چلا جاتا ہے .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۷ ۱۸۹۰

[० : प्रवाह]

پربت (فت پ ، سک ر ، فت ب) امذ .

پہاڑ ، کوہ .

کتر پربت ہو بھاری بیسے سرماں ہوکر نینوں بیسے

جواہر اسرارالله ، ۱۹ ۱۵۶۵

مقابل گھر کے پربت تھا ہویدا

ذرا سورج کی دھوپ اس پر تھی پیدا

راگ مالا ، ۵ ۱۷۵۹

بچے کو دیو بنا کے دکھانا ، رائی کو پربت بنا دینا اسی کا کام ہے .

رسوا ، امتری بیگم ، ۱۹۱ ۱۹۳۱

[س : पर्वत + परुत]

ــ آسن (ــ فت س) امذ .

پدم آسن کرتے وقت ہاتھ اوپر لے جا کر ایک دوسرے سے ملا کر ہاتھ جوڑ کر نمسکار کرتے ہیں اور ہاتھ ویسے ہی وہاں رکھتے ہیں (آسن پرکاش ، ۲۹) .

[پربت + آسن (رک)]

ــ کنور (ــ فت مج ک ، مغ ، فت و) صف .

پہاڑ کا شہزادہ ؛ طوطا .

کھڑ(ی) کھانڈ دھن پات سوں راتے کر

لیا بتّ پروار پربت کنور

کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۴۳ ۱۴۳۵

[پربت + کنور (رک)]

ــ کو رائی کرنا محاورہ .

بڑی چیز یا بات کو چھوٹا یا معمولی بتانا (خدا کی صفات کے لیے کہ اس کے نزدیک بڑی سے بڑی چیز بے حقیقت ہے) .

وہ پربت کو رائی کرے آن میں

سبھی قدر تاں ہیں وہ سبحان میں

مجموعۂ ہندی ، ۶۶ ۱۷۸۱

ــ کو رائی کرے ، رائی کو پربت مان کہاوت .

خدا چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا کرنے پر قادر ہے ، خدا میں بڑی قدرت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

پربتا (فت پ ، سک ر ، فت ب ، شد ت نیز بلا شد) امذ .

پہاڑی طوطا (سُگّا) جو دیسی طوطے سے بڑا ہوتا ہے اور جس کے دونوں بازوؤں پر لال داغ ہوتے ہیں ، کرمیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۹) .

[پربت (رک) سے]

پربتی (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ب) صف .

پہاڑی ، کوہی ؛ پتھریلی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : पर्वती]

پربتی (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ب) امذ .

ایک قسم کا کدو جو پہاڑ میں پیدا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[رک : پربتیا]

پربتیا (فت پ، سک ر، فت ب، سک ت) امذ.
رک: پربتی (۲).
[س: پروت + اک + इक]

پربس (فت پ، سک ر، فت ب) صف.
رک: پر کے تحتی.

پربل (فت پ، سک ر، فت ب) امذ.
مالکوس راگ کا ایک بتر (تحفۂ موسیقی، ۱۲ (نقشۂ الف)).
[س: پربل प्रबल]

پربل (کس پ، فت ر، فت ب) صف.
طاقت ور، قوی، زور آور، زبردست؛ غالب، فائق، برتر، زیادہ طاقت ور؛ کرشن جی کا ایک بیٹا؛ وشن جی کا ایک پرستار؛ ایک دیتیہ (جامع اللغات، ۲: ۵۷).
[پر کے تحتی (رک)]

پربلتا (کس پ، فت ر، ب، ل) امث.
طاقت، قوت، زور، شکتی، غلبہ، فوقیت (جامع اللغات، ۲: ۵۷).
[پربل + تا (رک) لاحقۂ نسبت]

— کرنا محاورہ.
زور لگانا (جامع اللغات، ۲: ۵۷).

پربلتو (کس پ، فت ر، ب، ل، و مج) امث.
رک: پربلتا.

پربلی (فت پ، سک ر، فت ب) امث.
رک: پربل.
وصال دل براں دیکھ اور سمایا بنا کر پربلی وہ مرد کایا
۱۷۵۹ راگ مالا، ۲۷

پربند (۱) (فت پ، سک ر، فت ب، غنہ) امذ.
۱. امیر خسرو کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ.
ساتھیں اس کی راگ، الاپ، گیت، چھند، پربند... گانے لگیں.
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا، ۳۱

پربند پرانے زمانے کا ایک قسم کا گانا ہے.
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو، ۱۷۲
۲. ناچ کی ایک قسم جس میں دونوں پیر اس طرح کھڑے رکھتے ہیں کہ کمر پر دونوں کہنیاں ٹکی رہتی ہیں (شبد ساگر، ۶: ۲۸۲۹).

پربند (۲) (فت پ، سک ر، فت ب، غنہ) امذ.
بانک کا ایک آسن.
(بانک) پربند اس کو کہتے ہیں کہ آپ پیچ کرے اور حریف توڑ کرے۔ یہ اس پر جوڑ کرے وہ اس پر بند کرے تو یہ پھر اس پر کوئی بات کر جائے.
۱۸۷۳ عقل و شعور، ۳۳۶

پربندھ (فت پ، سک ر، فت ب، غنہ) امذ؛ ~ پربندھ.
۱. انتظام، بندوبست، نظم و ضبط، تعلق، رشتہ، تسلسل.
جنگل میں جا کے چھپ گیا بھاگا وہ نیم جاں
پربندھ اپنے بوگ کا کرنے لگا وہاں
۱۹۲۱ سیتارام، ۱۰۲
بڑے پربندھ سے شام و سحر کا دور چلتا ہے
اندھیرا کام کر لیتا ہے پھر سورج نکلتا ہے
۱۹۳۵ کرشن اوتار، ۳
۲. جوڑ، میل، لگاتار تعلق؛ سلسلہ، دور؛ لگاتار کام یا توجہ (جامع اللغات، ۲: ۵۷).
۳. رک: پربند (۱).
واقعات سے ظاہر ہے کہ امیر کے زمانے میں ہندوستانی موسیقی پر بھند، چھند وضع کے گانوں تک محدود تھی.
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو، ۱۸۰
۴. شاعرانہ تصنیف؛ طرز تحریر، انشا؛ سلسلہ‌وار قصہ یا کہانی؛ لگاتار بحث (جامع اللغات، ۲: ۵۷).
[س: پربندھ प्रबन्ध]

— بنانا محاورہ.
تعلق پیدا کرنا، رشتہ کرنا (جامع اللغات، ۲: ۵۷).

پربندھت (کس پ، سک ر، فت ب، سک ن، کس د) صف.
مسلسل، جڑا ہوا، مرتب، منظم (پلیٹس).
[س: پربندھت प्रबन्धित]

پربودھ (کس مج پ ، سک ر ، و مج) امذ .

جاگنے ، ہوش میں آنے کی حالت (نیند یا جہالت سے) ، ہوشیاری ، چوکسی ؛ نگاہ داشت ، احتیاط ؛ عقل ، ہوش ، دانائی ، فہم ، سمجھ ، گیان ، فراست ؛ تعلیم ، تربیت ؛ تشریح ، توضیح ، اطلاع ، ہدایت ؛ اظہار ؛ یقین پیدا کرنے کی صورت ، ذہن نشینی ؛ باور کرانے کی حالت ؛ تسلی ، دلاسا ؛ تشفی ؛ آمادہ کرنے یا پھسلانے کی صورت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

اف : کرنا .

[س : پر بودہ प्रबोध]

پربودھت (کس پ ، سک ر ، و مج ، کس دھ)

پربودہ سے اسم کیفیت (پلیٹس) .

[س : پر بودھت प्रबोधित]

پربودھتا (کس مج پ ، سک ر ، و مج ، کس دھ) اسث .

ہندی بحر کی ایک قسم ، انجگنی (پلیٹس) .

[س : پر بودھتا प्राबोधिता]

پربودھک (کس مج پ ، سک ر ، و مج ، فت دھ) .

(الف) امذ .

ہوشیار یا بیدار کرنے والا شخص ؛ جاگنے یا جگانے کا عمل ؛ خبردار کرنے یا ہوشیار کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۶)

(ب) صف .

ہوشیار یا بیدار کرنے والا ؛ تعلیم دینے والا ، سمجھانے والا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۶) .

[س : پر بودھک प्रबोधक]

پربودھن (کس مج پ ، سک ر ، و مج ، فت دھ) امذ .

رک : پربودہ (پلیٹس) .

[س : پربودھن प्रबोधन]

پربی (فت پ ، سک ر) اسث .

۱. عیدی ، تہوار کا انعام یا تحفہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲) .

۲. تیوہار کا دن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۹) .

پربی (ضم پ ، سک ر) امذ .

رک : پربیا .

کہ خوش گوئی تو ہے ایک طرز دیگر
مگر ہاں پربیوں میں خوش زباں ہے

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۱۹۷

پربیا (ضم پ ، سک ر ، کس ب ، فت ر ، سک ب) صف .

پورب کا باشندہ .

غضب میں آئی رعیت بلا میں شہر آیا
یہ پربیے نہیں آئے خدا کا قہر آیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۰

غدر میں پربیوں نے بھی ستم برپا کیا تھا اور اب بھی پربیے ستم برپا کر رہے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۰۷

[پورب (رک) + یا ، لاحقۂ نسبتی]

پربیدا (فت پ ، سک ر ، ی مج) اسث .

(کاشتکاری) چھدری تخم ریزی (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[مقامی]

پربین (کس مج پ ، سک ر ، ی مج) .

(الف) صف .

۱. عاقل ، دانا ، ہوشیار ؛ صاحب نظر ، ماہر فن ، جوہری .

جوہر سوں یک اس جگت کتیں تین
کاڑیا ہے دیکھو اوجان پربین

۱۷۰۰ من لگن ، ۵

جو شاہین تھے تاڑ گئے ، پربین پہچان گئے .

۱۸۲۳ فسانہ عجائب ، ۱۳۷

بڑا چوکنا پربین اور چالاک ہو جاتا ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۵

۲. حسین ، خوبصورت .

پیتم وہ جو ہے پریم پربین موجود وجود نور آگین

۱۸۳۱ من موہن ، ورق ۱۴ ب

اے میں واری گئی صدقے گئی ، دیکھنا کیسی پربین نخیں اور بانکیں لائی ہوں .

۱۹۶۲ 'ساقی' جولائی ، ۳۶

(ب) اسث .

چھوٹ ، چمک دمک .

شرمندہ چم و خم سے خم ابروے دلبر
ہیرے کی ہے پر اس کہ چمکتے ہوے جوہر

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۷

[س : پرواینہ प्रावाक्य]

پربھو (کس مج پ ، فت ر) امذ .

رک : پربھو جس کی یہ تخفیف ہے .

سجدہ کروں اے پربھ ترے
تو مالک ملک سب ترے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۹۵

[س : पर्भु]

پربھا (کس پ ، فت ر) امث .

۱. روشن ، نور ؛ چمک دمک ، آب و تاب .

نور شاہد گیان آپر توں ہے پربھا گیان بھتر

۱۶۴۰ ؟ کشف الوجود ، ۱۸

۲. سایہ ، چھاؤں .

سمیر پربت کی چھایا آکاس میں پڑتی ہے یا اندھ کار کی پربھا یا اور کچھ ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۴

[س : पर्भा]

پربھات (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) امذ ؛ امث .

صبح ، سویرا .

جیسے کالی رات سوں روشن ہو پربھات
تیسے حرف سیاہ سے پائیے نور کی بات

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۸۶

چلا چھڑانے سمجھ کے ان کو دکھیا اور اناتھ
کھل گئی آنکھ اسی دم اتنے میں ہوگئی پربھات

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۶۲

[س : प्रभात]

پربھاتی (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) امث .

ایک راگنی جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے .

عوامی راگنیاں . . . ڈھر اور پربھاتی جن کا شروع ہی سے ایک مقامی درجہ اور اہمیت تھی .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۳۳

[٥ : پربھاتی प्रभाती]

پربھاس (کس پ ، فت ر) امذ .

حسن ، خوبصورتی ؛ شان و شوکت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[پر + بھاس (= روشنی) (رک)]

پربھاشا (فت پ ، کس ر) امذ .

۱. گفتگو ، بول چال ، بیان ؛ الزام ، قصور ، تہمت ؛ گالی ، تضحیک ، مضحکہ ، ٹھٹھا ؛ تشریح ، توضیح ، تعریف .

یوگ کی پربھاشا کیا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸۵

۲. اصطلاح ، محاورہ ، مثل ؛ (طب) تشخیص مرض ، روگ کی جانچ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھاشا परिभाषा]

پربھاشی (فت پ ، کس ر) صف .

بولتا یا گفتگو کرتا ہوا ، تشریح کرتا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھاشی परिभाषी]

پربھاکر (کس پ ، فت ر ، ک) صف ؛ امذ .

روشنی دینے والا ، نورانی ؛ سورج ، چاند ؛ آگ ؛ ایک قسم کا دیوتا ؛ شیوجی ؛ کئی مصنفوں اور گروؤں (چندر ، دت ، دیو ، گرو ، متر ، نندن) کے ناموں کے ساتھ مستعمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[پربھا + ٥ : کر ، لاحقہ فاعلی]

پربھاکیٹ (کس پ ، سک ر ، ی مع) امذ .

جگنو ، کرم شب تاب (ہندی اردو لغت ، ۱۵۶) .

[پربھا (= روشن) + کیٹ (= کیڑا)]

پربھان (کس پ ، فت ر) امذ .

چمک ، روشنی ، نور (پلیٹس) .

[س : پربھان प्रभान]

پربھاو (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. فطرت ، سرشت ، طبعی خاصیت ؛ زور ، طاقت ، اقبال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲) .

۲. اثر ، تاثیر ، پھل ، نتیجہ .

بھگوت بھجن کے پربھاو سے اور چہرہ دمک اٹھا تھا .

؟ فرشتہ وفا ، ۱۴۳

[٥ : پربھاؤ परिभाव]

پربھاوت (کس پ ، فت ر ، و) صف .

روشن ، منور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھان (رک) سے]

پربھاوتی (کس پ ، فت ر ، و) امث .

ایک دریا کا نام ، بہت سے راجاؤں ، منیوں وغیرہ کی بیوی بیٹی یا ماں ؛ ایک اپسرا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

پربھاؤ (فت مج پ ، کس مج ر) امذ .

۱. رک : پربھو (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

۲. ناٹک میں کوئی تعجب خیز یا عجیب و غریب منظر دیکھ کر زوردار آواز میں بات کرنا ، (حقارت یا پسندیدگی سے) ہو ہو کرنے کا عمل ، نعرے بازی یا سیٹی بجانے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۸) .

[س : प्रभाव]

پربھاؤ (کس پ ، سک ر) امذ .

رک : پربھاو .

میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی کوئی نہیں جانتا .

بھگوت گیتا اردو ، ۲۵ ۱۹۲۸

پربھت (کس پ ، فت ر ، ضم بھ) امذ .

مالک ہونے کی حالت ، ملکیت ؛ حقیقت ؛ سرداری ، حاکمی ، حکومت ، سلطنت ؛ بڑائی ، برتری ، بزرگی ، فضیلت ، فوقیت ، غلبہ ، عظمت ، سبقت ؛ رسوخ ، بڑی طاقت ، اختیار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[ء : پربھت प्रभुत]

پربھتا/پربھتائی (کس پ ، فت ر ، ضم بھ) امث .

رک : پربھت .

جس میں پربھتا اور سم درشٹ ہو وہی منتری ہے .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۸ ۱۸۹۰

پربھتو (کس پ ، فت ر ، ضم بھ ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پربھت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

پربھرت (کس پ ، سک ر ، کس بھ ، سک ر) امث .

کوّا ؛ کویل ؛ دشمن کو مدد دینے والا ؛ غیر سے پرورش پایا گیا (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

[س : پربھرت प्रभृत]

پربھرت (کس پ ، فت ر ، کس بھ ، سک ر ، کس ت) امث ، صف .

آغاز ، شروعات ؛ مرکبات میں بطور لاحقہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۳) .

[س : پربھرت प्रभृति]

پربھرم (فت پ ، کس ر ، بھ ، فت ر) امذ .

ادھر اُدھر ٹہلنا ، گھومنا ، بھٹکنا ؛ سیر و سیاحت ؛ گھما پھرا کر کہنا ، اشارے کنائے میں بات کہنا ؛ غلطی ، غلط فہمی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۹) .

[س : پربھرم परिभ्रम]

پربھرمن (فت پ ، کس ر ، بھ ، فت ر ، م) امذ .

گھومنا ، (پہیے وغیرہ کا) گردش کرنا ؛ حلقہ ، گھیرا ؛ ٹہلنا ، گھومنا پھرنا ، مٹر گشت کرنا ؛ بھٹکنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۹) .

[س : پربھرمن परिभ्रमण]

پربھنجن (کس پ ، فت ر ، بھ ، غنہ ، فت ج) .

(الف) امذ .

توڑ پھوڑ ، اُکھاڑ پچھاڑ ، طوفانی چکردار ہوا ، ہوا ، آندھی ، طوفان ، باد ، صر صر (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

(ب) صف .

توڑ پھوڑ کرنے والا ، برباد کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۱ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھنجن प्रभञ्जन]

پربھو (فت پ ، کس مج ر ، فت بھ) امذ .

حقارت ، گستاخی ، شوخی ؛ ہتک ، بے عزتی ، ذلت ، رسوائی ؛ ضرر ، نقصان ؛ شرمساری ، خفت ، شرمندگی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھو परिभव]

پربھو (کس پ ، سک ر ، فت بھ) .

(الف) امذ .

پیداوار ؛ پیدائش ؛ سر چشمہ ، ذریعہ ؛ وجود کا سبب ؛ ماں یا باپ ہونے کے اسباب و وجوہات ، اصلیت ؛ جائے پیدائش ، خاندانی سلسلہ ، طاقت ، برتری ، حاکمیت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

(ب) صف .

حاصل کیا ہوا ، متعلق رہتے ہوئے ، نکلتے ہوئے (یعنی کسی انسان یا نسل سے تعلق) ، پیدا ، تیار (پلیٹس) .

[س : پربھو प्रभव]

پربھو (کس پ ، سک ر ، و مع) امذ .

۱۔ خدا ، اللہ تعالی کا اسم اعظم .

بجائے اسمائے حسنائے الٰہی کے پربھو ہے جس کو ہندو اسم اعظم جانتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸

میرے پربھو بھگوان اپنے بھگت کے بس میں آجا .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۲۱

۲۔ مالک .

کہا اس نے ہے ناتھ ہے میرے آقا
تمہیں میرے پربھو تمہیں ہو مسیحا

۱۹۲۱ سیتارام ، ۱۹

[س : پربھو प्रभु]

پربھوتو (کس پ ، فت ر ، و مع ، فت ت ، سک ت) امذ .

کثرت ، زیادتی (پلیٹس) .

[س : پربھوتو प्रभूतत्व]

پربھوشن (فت پ ، ر ، و مع ، فت ش) امذ .

اعلیٰ قسم کا زیور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرس + ابھوشن परस + आभषण]

پربھوگ (فت پ ، کس ر ، و مج) امذ .

عیش ، نشاط ، لطف ، مزا ، مسرت ، فرحت ، آنند ، موج ؛ جماع ، مباشرت ؛ ملکیت ، قبضہ ؛ عیش و نشاط کا کوئی ذریعہ ؛ دوسرے کے خرچ پر گزارہ ؛ بغیر اجازت دوسرے کے مال کا استعمال ، دوسرے کی چیز کا ناجائز استعمال (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھوگ परिभोग]

پربھوی (کس پ ، فت ر ، بھ) امث .

مالکہ ، بیگم ، گھر والی ، مخدومہ ، بی بی ، صاحبہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[پربھوی प्रभवी]

پربھی (کس پ ، سک ر) امث .

(گداگری) قبول دعا یا نجات کا وقت .

پربھی کا وقت آیا تو ہم دھوتی باندھ قشقہ لگا کمنڈل ہاتھ میں لے ہر کی پیڑی ہرجا موجود ہوئے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۴۴

[س : پربھو प्रभु]

پربھید (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

کاٹنا ، ٹکڑے کرنا ، چیرنا ، پھاڑنا ؛ تقسیم ، بانٹ ؛ علیحدگی ، فرق ، فصل ؛ قسم ، نوع ، جنس ، عرف ، حقارت کا نام ، آدھا نام جو پکارا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھید प्रभेद]

پرپ (فت پ ، سک ر) امذ .

پہیے دار کرسی جس میں بیٹھ کر بیمار ادھر اُدھر جاسکے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپ परप]

پرپا (فت پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرپان .

پیاو ، وہ مقام جہاں پیاسوں کو پانی پلایا جاتا ہے ، آبدار خانہ ، پنگھٹ (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

[پر + پا (پینا رک) سے]

پرپاٹی (فت پ ، کس نیز سک ر) امث ؛ ~ پرپاتی .

تسلسل ، تواتر ، قطار ، سلسلہ ، ترتیب ، ترکیب ؛ طریق ، طرز ، ڈھنگ ؛ انتظام ، بندوبست ، دستور ؛ ریاضی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپاٹی परिपाटी]

پرپاکنی (فت پ ، کس مج ر ، کس ک) امث .

ایک پودا جس سے ادویات بنائی جاتی ہیں ؛ تُرُبُد ، نِسُوت لاط : Ipomoea turpethum (پلیٹس) .

[س : پرپاکنی परिपाकिनी]

پرپالت (فت پ ، کس ر ، ل) صف .

محفوظ ؛ پروردہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپالت परिपालित]

پرپٹ (۱) (فت پ ، سک ر ، فت پ) صف .

چورس میدان ، (مجازاً) برباد ، خشک ، رک : پٹ پر جس کا یہ مقلوب ہے .

تالاب یونہی پرپٹ ہورہا ہے ، پچھوا ہوا چل رہی ہے ، دو دن میں یہاں کیچڑ ہی کیچڑ دکھائی دے گی .

۱۹۲۷ داودہ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۹

[رک : پٹ پر / پٹ پڑ]

پرپٹ (۲) (فت پ ، سک ر ، فت پ) امذ .

کنیر کا درخت جس کے پتے کڑوے ہوتے ہیں اور دوائیوں میں کام آتے ہیں ، پاپڑا ، خرزہرا ، مقل ، گوگل ، کھربا ، لاط : gardenia latifolia یا Oldenlandia biflora (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپٹ पर्पट]

پرپٹی (فت پ ، سک ر ، فت پ) امث .

۱. خوشبودار مٹی جو سورت (بھارت) سے آتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

۲. پپڑی (پلیٹس) .

۳. وہ رقم جو حکمران کی طرف سے بھنٹ مانیہ آراضی پر وصول طلب قرار دی جاتی تھی (احکام متعلق عطیات ، ۵۲) .

۴. دال کی پتلی روٹی (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

[س : پرپٹی पर्पटी]

پرپر (فت پ ، سک ر ، فت پ) امذ .

سنسناہٹ ، جھنجھناہٹ ، ٹیس ، سوزش ، جلن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : سپھر سپھر स्फर स्फर]

پرپرا (فت پ ، سک ر ، فت پ) صف .

چرپرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .

پرپرانا (فت پ ، سک ر ، فت پ ، سک ر) ف ل .

۱. چڑچڑانا ؛ بدن میں سنسنی پیدا ہونا ؛ ٹیس پڑنا ؛ جلن ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

۲. مرچ یا کڑوی چیزوں کے زبان یا جسم کے کسی اور حصے میں لگ جانے سے سنسناہٹ یا تیزی پیدا ہونا ، چنچنانا ؛ تیکھا مزا پیدا ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .

[پر پر (رک)]

پرپراہٹ (فت پ ، سک ر ، فت پ ، سک ر ، فت ہ) امث .

۱. پرپرانا (رک) کی حالت یا کیفیت .

۲. تیزی ، ترشی .

ہونٹوں اور زبان میں پرپراہٹ اور سخت قے شروع ہو گئی.

میڈیکل جورس پروڈنس ، ۲۵۶ ۱۸۹۲

[(رک) پرپر جس کا یہ اسم کیفیت ہے]

پرپر کرنا محاورہ .

ریاح خارج ہونا .

مقابل اگر اس کے ہو شیر نر تو کرنے لگے سامنے پر پر

جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۰ ۱۷۹۴

[ہ : پرپر परपर]

پرپشٹ (فت پ ، سک ر ، ضم پ ، سک ش) امذ .

۱. کویل (ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

۲. جس کی دوسرے نے پرورش کی ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .

[س : پر (رک) + پُشٹ (= خوب پرورش کیا ہوا) पुष्ट]

پرپشٹا (فت پ ، سک ر ، ضم پ ، سک ش) امث .

کسبی ، رنڈی ؛ خود رو بیل جو دوسرے درختوں کے سہارے پیدا ہو (ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپشٹ (رک) + ا ، لاحقہ صفت]

پرپشکرا (فت پ ، کس مج ر ، ضم پ ، سک ش ، فت ک) امث .

جنس لکڑی ، کھیرے تری سے متعلق ایک جھاڑی دار بیل جس میں چھوٹے زرد پھول اور گول پھل جیسے پھل آتے ہیں یہ پودا دوا اور رنگ بنانے کے کام آتا ہے اس کی بہت سی اقسام ہیں لاط : Cucumis maderaspattanus (پلیٹس) .

[س : پر پشکرا परिपष्करा]

پرپکوہ (فت پ ، کس مج ر ، فت پ ، کس ک ، فت و) صف .

پورا پکا ہوا ؛ ہضم کیا ہوا ؛ وہ جو کاروبار میں ہوشیار ہو ؛ چالاک ؛ عاقل ؛ معمر ؛ (اینٹ کی طرح) پکا ہوا ؛ (کھانا) پکا ہوا ، اعلیٰ تعلیم و تربیت یافتہ ، صائب الرائے ؛ پکا پان ؛ سٹھیایا ہوا ؛ قریب المرگ (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پر پکوا परिपक्व]

پرپل (فت پ ، کس مج ر ، فت پ) صف .

چشم زدن (قدیم اردو کی لغت ، ۶۶) .

[س : پرپل प्रपल]

پرپلائی (کس پ ، فت ر ، پ) صف .

فرار ہونے والا ، اپنے ملک سے بھر جانے والا ، بھاگ جانے والا ، گریزپا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپلائی प्रपलायी]

پرپلایت (کس پ ، فت ر ، پ ، کس ی) ف م نیز صف .

لڑائی میں جھونک دیا گیا ؛ شکست دیا گیا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپلایت प्रपलायित]

پرپلاین (کس پ ، فت ر ، پ ، فت ی) امذ .

(لڑائی سے) فرار ، گریز (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸).

[س : پرپلاین अपलायन]

پرپنتھک (فت مج پ ، کس مج ر ، فت پ ، سک ن ، کس تھ) امذ .

دشمن ؛ ٹھگ ، چور ، قزاق ، ڈاکو ، رہزن ؛ گنہ گار ، بدکار (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپنتھک परिपन्थिक]

پرپنتھی (فت پ ، کس مج ر ، فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پرپنتھک (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپنتھی परिपन्थी]

پرپنچ (کس مج پ ، فت ر ، پ ، سک ن) امذ .

۰۱ عناصر خمسہ ؛ اندھیرا ؛ جدائی ؛ مسافت ؛ ترقی ؛ نمائش ؛ وسعت ، پھیلاؤ ؛ انتشار ، نفوذ ، طوالت ، طوالت پسندی ، پرگوئی ؛ منتشری ، افراط ، کثرت ، الٹی طرف ، مخالفت ، تقلیب ، معکوس ؛ تجزیہ ؛ غلطی ؛ دھوکہ ، التباس ؛ مغالطہ ؛ توہم ؛ وسوسہ (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ٦٦) .

۰۲ فریب ، دغا ، چال ، مکر .

کہ پرپنچ پنا منجھ سوں واجب نہیں
یو فن عشقی کے مناسب نہیں

١٦٥٧ گلشن عشق ، ١٢٦

یہ سب پرپنچ میرے واسطے کیا تھا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٦٨

[س : پرپنچ प्रपञ्च]

ــ لینا (ــ ی مج)ف ل .

فریب میں گرفتار ہونا .

پر پنچ لیا پیا کوں چھوڑ یا

١٧٠٠ من لگن (دکنی اردو کی لغت ، ١١٣)

پرپوتا (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ ؛ مث : پرپوتی .

پوتے کا بیٹا .

ایک تعلقدار کے . . . پرپوتے نے . . . رولس خریدی .

١٩٦٧ ستاروں سے آگے ، ١٦٣

پرپینٹھ (فت پ ، سک ر ، ی مج ، مغ) امث .

گم شدہ ہنڈی کی تیسری نقل ، اصل ہنڈی کا دوسرا مصدقہ مثنیٰ .

یہ گم ہو جائے تو اور ہنڈی لکھ دیتا ہے اور اس کو پرپینٹھ کہتے ہیں .

١٨٣٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٤٦

[پر + پینٹھ (رک)]

پرپھلت (فت پ ، سک ر ، ضم پھ ، شد ل بکس) صف .

کھلا ہوا ، شگفتہ ، مسرور ، بشاش (ہندی اردو لغت ، ١٥٨).

[پر + پھلت (پھول (رک) سے)]

پرپھلہ (فت پ ، سک ر ، ضم پھ ، شد ل بفت) صف .

رک : پرپھلت .

پرت (۱) (فت پ ، ر) امذ ؛ امث .

۰۱ (i) پتھروں کی تہ ، چٹان کے حصے ، پہاڑ کے پتھروں کا سلسلہ ، لوہے فولاد کی تہ .

پتھر اور لوہا . . . جبکہ وہ بالکل خالص اور بغیر کسی ملاوٹ کے ہو تو اس میں ایک سی طرح کے پرت ہوں گے .

١٨٩٢ تصانیف احمدیہ ، ١ ، ٥ : ١١٧

بڑے پتھروں کو نکالنے کا طریقہ یہ تھا کہ چٹانوں کے اندر پرت کے ساتھ ساتھ . . . سوراخ کیا جاتا تھا .

١٩٣٣ آدمی اور مشین ، ٦١

(ii) طبق زمین ، تہ .

ہر ایک پرت دوسرے پرت پر بے ڈھنگے پن سے کس شکل میں قائم ہے .

١٩١٠ معرکۂ مذہب و سائنس ، ٢٦٧

۰۲ (i) (اصطلاح کیمیا) ٹکڑے ، ریزے ، مخروطی شکل کی پرت دار شے ، قلم (پیپرمنٹ شورہ وغیرہ) .

کرومک کلورائیڈ خوبصورت بنفشی رنگ کے پرتوں کی شکل میں حاصل ہوگا یہ پرت ٹھنڈے پانی میں تقریباً نا حل پذیر ہیں .

١٩٢٥ عمل کیمیا ، ٥٨

(ii) جواہر پارے ، نگینہ ؛ الماس یا کسی اور نگینے کی تہیں .

شفاف تن ایسا ہے کہ آئینہ ہو ششدر
الماس کی پرتیں ہیں کہ ابورے ہوئے جوہر

١٩٣٠ عروج ، عروج سخن ، ١٢٣

۰۳ (i) ورق ، صفحہ ، حصہ .

جب کسی دستاویز کی کئی پرت ہوں تو صرف ایک کا صحافت کرنا کافی ہوگا .

١٩٢٦ قانون شہادت ، ٢١

(ii) کاغذ کی تہ در تہ .

منیجر صاحب . . . نوٹوں کے گڈے میں سے پرتیں ہٹا ہٹا کر کچھ دیکھتے رہے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۸۳

۳. (نباتیات) پھلوں کی اندرونی تہ ، سوپر پھل .

ان پھلوں کی عرضی تراش میں نالیوں کے مختلف پرت (Strata) دکھائی دیتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۶۸

۵. آنول کی جھلّی (اندر کا خانہ دار پرت) .

یہ لال رنگ بچے کے پرت میں نہیں پہنچتا .

؟۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۹

۶. آنکھ کا پردہ نیز سفید ڈھیلے والا حصہ (وہ سفید کھال جس کی بناوٹ پر قوت باصرہ کو باہر کی طرف دیکھنے کے لئے بنایا گیا ہے .

طبقات چشم کی طرف آنے والی رطوبت سے آنکھوں کے پرت میں تناؤ پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳

۷. کھانے کی کسی چیز کا بالائی حصہ ؛ دہی ، بالائی کے اوپر کی تہہ .

بالائی عمدہ اوپر کے پرت ہوں نیچے کا گودا نہ ہو .

۱۹۳۰ عصمتی دسترخوان ، ۱ : ۱۹۳

۸. کھچلے ، روٹی پراٹھے یا سموسے کا پتلا حصہ ، تہ .

ایسے سموسے تل کر کھلاؤں نرم اور خستہ پتلے پرت کہ آپ بھی پسند کریں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۵۴

ایک ایک پراٹھے میں دس دس پرت اور کھچلے کی طرح خستہ دیکھنے سے منہ میں پانی بھر آئے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۴

۹. لکڑی کے پتلے پتلے بھرے .

مشین چھیل چھیل کے تمہارے لمبے لمبے پرت بنادیتی تھی اور پھر وہ پرت دوسری کل میں ڈال کر کترے جاتے تھے .

۱۹۰۹ سی پارہ دل ، ۱ : ۵۰

۱۰. چھلکا یا چھلکے کی طرح کی کوئی چیز .

بعدۂ ایک تولہ ابرک لے کر اس کے پرت علیحدہ، علیحدہ کرلو.

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۲۱۴

[س : پر + تِ پर + ति]

ـــ پرت (— ف پ ، ر) امذ .

۱. تہ در تہ ، ایک کے بعد دوسری تہ جمی ہوئی ، رک : پرت معنی نمبر ۸ .

کباب شامی مزا دے رہے تھے اور یہ شامی کباب پراٹھوں میں پکائے گئے تھے جن کی پرت پرت علیحدہ تھی .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۴۶

۲. رک : پرت معنی نمبر (۱) .

ہر پرت پرت کوہ کا یوں اڑ چلے کہ جوں
کھل جائے باد تند سے شیرازۂ کتاب

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۸

ـــ جمانا (— ف ج) ف م .

تہ جمانا ، تہ پرتہ رکھنا .

یہ منکے تکمیل کے مختلف مدارج یعنی تراشنے، پرت جمانے، گھٹائی اور سوراخ کرنے کی حالت میں پائے گئے تھے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۰۸

ـــ دار صف .

۱. رک : پرت معنی نمبر ۸ ، جس میں دو یا زیادہ تہیں یا تلے اوپر ورق ہوں .

پراٹھا تین وضع کا ہوتا ہے ، بل دار ، پرت دار ، ٹکیا کا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۷

۲. رک پرت نمبر ۱ (ii) .

زمین جب ٹھنڈی ہوئی تو . . . تہ پر تہ جمنے کے سبب پرت دار ہوگئی .

۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۱۷۹

[پرت + دار (رک)]

ـــ دار پتھر (— ف پ ، شد تھ بفت) امذ .

(تعمیر) وہ پتھر جو سمندر کی گاد سے تیار ہوا ہو ، دُردی پتھر اس کے پرت یا سلیں آسانی سے بن سکتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۵۴).

[پرت دار + پتھر (رک)]

ـــ دار کڑھت (— ف ک ، ڑھ) امث .

(سوزن کاری) ایسی کڑھت جو کپڑے کی سطح پر پھولی ہوئی اور اس کے پھول پتے اوپر کو اٹھے ہوئے دکھائی دیں ، ابھرواں کڑھت (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۷۱) .

[پرت دار + کڑھت (رک)]

ـــ در پرت (— ف د ، سک ر ، ف پ ، ر) امذ ؛ امث .

ایک کے بعد دوسری تہ یا غلاف .

انسان کا بھیجا پرت در پرت جھلیوں میں لپٹا ہے اس سبب سے اس پر کسی چیز کا صدمہ نہیں پہنچ سکتا .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۵۴

[پرت + در + پرت (رک)]

پَرت (۲) (فت پ ، ر) امث (قدیم) .

رک : پڑتا ؛ دام .

جو بیٹھک ہوئی جمع ہر سال کی
تو بائیس لاکھ سب کی پرت آپڑی

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۷

جس پنجر وغیرہ پر پرت یعنی دام نہیں وہ لکھے جاویں گے اور باقی خانوں میں مال صاف ہے .

۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب ، ۳۸

پِرت (کس پ ، ر) امث (قدیم) .

رک : پریت (= محبت) .

پرت کی اگن کی بڑی کچ ہے سیک
اگر تو ہے عارف تو اندیش دیک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۰

سبھوں سیں سکھ موڑ کر مرا دل پرت کے فن میں ہوا اداسی
نماز جی سیں نیاز کی پڑھ صف جنوں کا امام دستا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

[پریت (رک) کی تخفیف]

— باز صف .

عاشق ، عشق کرنے والا .

منجے تج عاشقاں کی بزم میں ٹھہرانہ تھا لیکن
پرت بازی ہماری سب پرت بازاں سوں کرتے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳

اسم کیفیت : پرت بازی .

— بندے (— فت ب ، سک ن) امذ .

اسیر عشق ، محبت کے غلام (قدیم اردو کی لغت ، ۶۶).

[پِرت + بندے (رک)]

— پال صف .

۱. غم خواری کرنے والا ، محبت کرنے والا ، ہمدرد ، (مجازاً) خدا .

شہنشہ بڑا شاہ احمد کنوار
پرت پال سنسار کرتار آدھار

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶

۲. پرورش کرنا ، حفاظت کرنا ، پالنا (ہندی اردو لغت ، ۱۵۹) .

[س : پرت پال प्रतिपाल]

— پال کَرْنا محاورہ .

محبت کرنا ، انس رکھنا .

منش کو پشو پنچھی کے پرت پال کرنے کا بڑا ادھرم ہے .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۴

— پالَک (— فت ل) امذ .

پالنے والا ، محافظ ، راجہ ، مربّی (ہندی اردو لغت ، ۱۵۹) .

[پرت + پالک (رک)]

— پالَن (— فت ل) صف .

رک : پرت پال ، (مجازاً) خدا .

کون ہے فرمانروائے عالم اور کہاں ہے اس جگت کا پرت پالن .

۱۹۲۴ محمد کی سرکار ، ۳۳

— پنت (— فت پ ، غنہ) امذ (قدیم) .

راہ محبت ، طریق عشق .

پرت پنت میں توں نوی آئی ہے
اجھوں نیہ کے چرکے نیش پائی ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۹

[پرت + پنت / پنتھ (رک)]

— پُوجَک (— و مع ، فت ج) امذ .

عزت کرنے والا ، تعظیم کرنے والا ؛ تابعداری کرنے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۵۹) .

[پرت + پوجک (= پوجنا (رک)) سے]

— پُھول (— و مع) امذ .

محبت کے پھول .

محبت ہے منج جیو چمن کا سومیرا
پرت پھول رنگ رنگ کے اس کی نشانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۶

[پرت + پھول (رک)]

— جوڑْنا محاورہ (قدیم) .

محبت کرنا ، دوستی کرنا ؛ عاشق ہونا .

باتا نچہ میں پرت جوڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

ـــ کیش (ـــ ی مج) صف.

مذہبی واعظ یا رہنما.

ہر دو جانب انگریزوں پرت کیشوں ارمنیوں کی بی بیاں . . .
ہر تکلف لباس پہنے ہوئے کرسیوں پر جلوہ گر.

آرائش محفل، افسوس، ۱۴۹ ۱۸۰۵

[پرت + کیش (رک)]

ـــ نگر (ـــ ف ن، گ) امث.

(لفظاً) شہر محبت، (مجازاً) دل.

عقل کوں بیچ عشق کوں لے مول
دیکھ جا کر پرت نگر کا ہاٹ باٹ

کلیات سراج، ۲۲۶ ۱۷۳۹

[پرت + نگر (رک)]

پرتا (ف پ، سک ر) امذ ~ پڑتا.

۱. جو ہر شخص کے حصے میں آئے، حصہ، ٹکڑا، اوسط.

دس ہزار باشندوں پر ایک کا پرتا بھی نہیں بیٹھے گا.

فسانہ مبتلا، ۷۰ ۱۸۸۵

انہیں حسابی آدمیوں نے جب پرتا بٹھایا تو فی نفر دھیلا اور کچا پیسہ بھی نہ پھیل سکا.

واودہ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳: ۵ ۱۹۳۱

۲. اکارت زمین کا رسمی لگان؛ پیدا وار کا تخمینہ؛ قیمت خرید پر نفع کا اوسط (ا پ و، ۶: ۳۵).

[ہ: پڑتا पड़ता]

پرتا (ضم پ، سک ر) امذ (قدیم).

۱. میل، لگاؤ.

سکیا کس کے دکھ کوں انپڑتا نہیں
کہ سکھیاں کوں دکھیاں سوں پرتا نہیں

قطب مشتری، ۵۷ ۱۶۰۹

۲. بساط، حیثیت، قدرت.

جیتی جیکوئی قدرت دھرتا ہے، صفت اس کی اپنے پرے کرتا ہے.

سب رس، ۱ ۱۶۳۵

[ہ: پرتا पड़ता]

پرتاب (۱) (ف پ، سک ر) امذ.

وہ فاصلہ جو اتنی دوری پر ہو جہاں ایک اوسط تیر انداز کا تیر جا کر پڑے (بیشتر تیر کے ساتھ مستعمل)، (مجازاً) نشانہ.

اس طرف بھی اے کمان ابرو چلے تیر نگاہ
دیر سے ہم بھی کھڑے ہیں تیر کے پرتاب پر

دیوان اسیر، ۲: ۱۶۲ ۱۸۵۴

محمد . . . قریب ہوا اور جھک آیا، یہاں تک کہ دو تیر پرتاب کے برابر یا اس سے بھی قریب تر ہو گیا.

سیرۃالنبی، ۳: ۳۸۰ ۱۹۲۳

[ف]

ـــ کرنا محاورہ.

پھینکنا (بیشتر تیر کے لئے مستعمل).

زہ سے زہ کو ملا چلہ کو تا بنا گوش کھینچ کے نشانہ تاک تیر کو پرتاب کیا.

کوچک باختر، ۹۱۸ ۱۸۸۳

پرتاب (۲) (ف پ، سک ر) امذ.

۱. (i) جاہ و جلال، شان و شوکت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۱۴).

(ii) نور، روشنی، چمک.

تج بھال کے پرتاب تے پیدا چندر بالا ہوا
سندر گلے میں ہانس تج جیوں چاند کوں ہالا ہوا

شاہی، ک، ۱۳۴ ۱۶۷۲

روپ کی دھوپ یہ پرکاش، اذوہم پرتاب
رینگتے ناگ، جواں شیر، لپکتے چیتے

ہفت کشور، ۲۵۸ ۱۹۶۲

۲. اقبال، طفیل، صدقہ.

تو وہ پرتاب سے میرے بھجن کی
اچل تربان بد پاتا ہے جلدی

تیغ فقیر بر گردن شریر، ۱۹۰ ۱۸۷۰

یہ انہیں کا پرتاب تھا، دیوی کی پوجا ہونی ضروری تھی.

پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۳۱ ۱۹۳۶

۳. عنایت، مہربانی، فیض، بخشش.

جاوہ گل کا گلستاں میں ہے جب تک پرتاب
باغ رنبیر رہے غیرت گلزار بسنت

مخزن، مئی، ۵۹ ۱۹۰۸

لکشمی کا یہ پرتاب ہے، تمام کام بیکار ہی میں ہو گیا.

میرے بہترین افسانے، ۱۷ ۱۹۳۳

[س: پرتاپ प्रताप]

پرتاب (۳) (ف پ، سک ر) امذ.

ایک قدیم ہندو ریاست بیجانگر کے سکے کا نام جس کا وزن نصف مثقال کے برابر ہوتا تھا (ماخوذ: خیالات عزیز، دیا نرائن نگم، ۵۲).

پرتابی (فت پ، سک ر) صف.

صاحب شان و شوکت، صاحب جلال، اقبال مند.

دیبی نے کہا، راجا تیرے پتر ہو گا، سہابلی اور بڑا پرتابی.

۱۸۰۴ بیتال پچیسی، ۲۶

مجھ سا . . . پرتابی، بلوان . . . جس کی بھجابل کا تمام عالم سکہ مانتا ہے.

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین، ۲: ۲۸۷

[رک: پرتاپ (۲)]

پرتابی لگنا محاورہ.

نشانے پر لگنا (تیر کے لیے مستعمل).

پرتابی لگیں مرغ ہوا گیر کے جب تیر
پر کیوں نہ اڑیں مثل پرکاہ ہوا پر

۱۸۴۰ اسیر اکبر آبادی، د، ۵۹

پرتاپ (فت پ، کس ر) امذ.

حرارت، تپش، تکلیف، درد، غم، رنج، اندوہ، افسوس، مصیبت؛ ایک دوزخ کا نام (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۵۹).

[س: پرتاپ परिताप]

پرتاپ (۱) (کس مج پ، فت ر) امذ.

چمک، شعلہ زنی، گرمی، زرق برق؛ شان و شوکت، شاہانہ؛ تیز طبع، ذکاوت؛ منزلت، قدر و قیمت؛ عہدیدار معہ سرکاری اختیار؛ ممتاز؛ جوش، لگن، اشتیاق؛ جذبہ؛ طاقت؛ روح، سہت، شجاعت؛ سخاوت، اچھائی، مہربانی؛ جوان مردی، دلیری، جرأت؛ اثر، تاثیر؛ قوت، اولوالعزمی؛ عالی ظرفی، الطاف و کرم (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۵۹).

[س: پرتاپ प्रताप]

پرتاپ (۲) (کس مج پ، فت ر) امذ.

رک: پرتاب (۱).

دریا کا پاٹ پانچ تیر پرتاپ کا ہو گا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۸۰

پرتاپ (۳) (کس مج، پ، فت ر) امذ.

رک: پرتاب (۲).

یہ ایسا بڑا راجا ہے جس کے پرتاپ سے آدمی، دیو، دیوتا کانپتے ہیں.

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا، ۷۷

براہمن کا دل تمرا استھان ہے براہمن کے پرتاپ سے سنسار میں دھرم ہے، کرم ہے، دھیان ہے، گیان ہے.

۱۹۱۱ بھلا بیار، ۶۰

پرتاپس (کس مج پ، فت ر، فت پ) امذ.

دودھیا گھاس کی نوع، بڑی ذات کی سفید پھولوں والی گھاس؛ اسقلوپوس؛ لاط: Calotropis gigantea alba (ماخوذ: قاموس الاصطلاحات، ۴۵۷؛ پلیٹس).

[س: پرتاپس प्रतापस]

پرتاپن (کس مج پ، فت ر، پ) صف.

جان، تکلیف دہ، پر درد؛ دوزخ کے ایک خصوصی درجہ کا نام (پلیٹس).

[س: پرتاپن प्रतापन]

پرتاپی (فت پ، سک ر) صف.

رک: پرتابی.

آپ کے سوامی جی ایسے پرتاپی تھے کہ سنسار میں سدا لوگ ان کا بکھان کیا کریں گے.

۱۹۲۲ گوشہ عافیت، ۱: ۳۳۴

پرتاج (فت پ، سک ر) امث.

(چتائی کاری) کھجور چھڑی کی وضع کی نہایت باریک چتائی جو برند کے پر کے تُس کی طرح باریک اور ملے ہوئے خطوط مستقیم کی شکل معلوم ہو؛ پتوں کی رگوں کے نشان، نیز پرتاج بنانے کی باریک نوک کی آہنی سلائی (ا پ و، ۴: ۴۶).

[مقامی]

پرتاجی چتائی (فت پ، سک ر، کس چ) امث.

رک: پرتاج (ا پ و، ۴: ۴۶).

پرتارت (کس پ، فت ر، کس ر) صف.

جسے دھوکا یا فریب دیا گیا ہو، جسے گمراہ کیا گیا ہو (جامع اللغات، ۲: ۵۹).

[س: پرتارت प्रतारित]

پرتارک (کس پ ، فت ر ، ر) .

(الف) صف .

دھوکا دینے والا ، دغا باز ، فریبی ؛ بے وفا ؛ نمک حرام (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

(ب) امذ .

دغا باز یا عیار شخص (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتارک प्रतारक]

پرتارکتا (کس پ ، فت ر ، ر ، سک ک) امث .

دھوکا ، فریب ، دغا ؛ جعل سازی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[رک : پرتارک]

پرتارکتو (کس پ ، فت ر ، ر ، ک ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پرتارکتا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

پرتارن (کس پ ، فت ر ، ر) امذ .

دھوکا ، فریب ، دغا ؛ جعلسازی ، عیاری ، مکاری ؛ گھاٹ سے پار اتارنے کا عمل ، عبور کرانے یا کرنے کا عمل ، دریا سے گذارنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتارण प्रतारण]

پرتارنا (کس پ ، فت ر ، ر) امث .

رک : پرتارن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتारणा प्रतारणा]

پرتال (۱) (فت پ ، سک ر) امث ~ پڑتال .

۱. (i) **دوبارہ جانچ ، جائزہ ، نظر ثانی ، چھان بین .**

روایت کی جانچ اور پرتال کے قوانین مسلمہ ہیں .

خطبات احمدیہ ، ۵۵۴ — ۱۸۷۰

حامد علی صاحب . . . ان چیزوں کی نشان دھی اور پرتال کرا سکتے تھے .

مکتوبات عبدالحق ، ۴۳۵ — ۱۹۳۸

(ii) (کاشتکاری) **کھیت کی پیمائش کی جانچ** (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

۲. **صدمۂ مسلسل ، جوتیوں کی لگاتار مار** (نوراللغات ، ۲ : ۷۴) .

۳. (دکان داری) **جمع و خرچ کا مقابلہ ، وزن یا ناپ کے پیمانے کی پرکھ** (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

[س : पर + ताल पर + ताल]

— پڑنا محاورہ .

مسلسل جوتے لگنا ، لگاتار پٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۷۴) .

— جریب (— فت ج ، ی مع) امث .

کھیت کی پیمائش (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹ ؛ پلیٹس) .

[پرتال + جریب (رک)]

پرتال (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

سواری کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے ، پرتل .

غنیم . . . خیمہ و پرتال کو یہاں چھوڑ کر پوشیدہ راہ سے چلا .

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶ — ۱۸۹۷

[رک : پرتل]

پرتالنا (فت پ ، سک ر ، ل) ف م .

جانچنا ، دوبارہ جانچنا ، نظر ثانی کرنا .

معلوم ہوتا تھا کہ اس کی میزان کو پرتالتا ہے .

نیرنگ خیال ، ۱۱۷ — ۱۸۸۰؟

ذرا ذرا سی باتوں کو علمی مشاہدات کے طور پر جانچنا اور پرتالنا تھا .

شریف زادہ ، ۱۳۳ — ۱۹۰۰

[پرتال (رک) سے]

پرتان (کس پ ، فت ر) امذ .

شگوفہ ؛ شاخ ؛ ریشہ ، ریشوں والا پودا ؛ بیل ؛ ایک قسم کی بیماری ، مرگی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتان प्रतान]

پرتباس (کس مج پ ، فت ر ، کس مج ت) امذ .

پڑوس (پلیٹس) .

[० : پرتباس प्रतिवास]

پرتباسی (کس مج پ ، فت ر ، کس مج ت) صف .

پڑوس میں رہنے والا ، پڑوسی (پلیٹس) .

[پرتباس + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرتبمب (کس پ ، فت ر ، کس ت ، ب ، سک م) امذ ؛ ~ پرتبمبھ .

عکس ، پرچھاواں ؛ شبیہ ، نقل .

چت رو ہی درپن جگت کے پرتبمب (عکس) بنا کبھی نہیں رہتا .

بھوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱ — ۱۸۹۰

[س : پرت + و مو विम्ब + प्रति]

پرتبھا (کس پ ، فت ر ، کس ت) اسف .

عکس ، پرتو .

بھگون سینے کی پرتبھا (عکس) تھوڑی سی بھاستی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۳

[س : پرتبھا प्रतिभा]

پرتپال (کس پ ، سک ر ، کس مج ت) اسذ .

معاون ، مددگار .

شہنشہ بڑا شاہ احمد کنوار پرتپال سنسار کرتار آدھار

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۵

[س : پرت + پالن प्रति + पालन]

پرتچھ (فت پ ، سک ر ، فت ت) صف .

روبرو ؛ ظاہر . علانیہ ، صاف صاف .

وہ سب مجھ کو پرتچھ دیکھ پڑتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲

[ہ : پرتچھ परतच्छ]

پرتر (فت پ ، سک ر ، فت ت) اسث .

دوسری دنیا ، دوسری جگہ (قدیم اردو کی لغت ، ٦٦) .

[س : پرتر परत्र]

پرتسرگ (کس پ ، فت ر ، کس ت ، فت س ، سک ر) اسذ .

(ہند) پہلی پیدائش جس میں مادہ سے دنیا پیدا کی گئی . دوسری پیدائش جس میں برہما جی کے ذریعے سے مخلوقات پیدا کی گئیں ، مادہ کا پھر اصلی حالت پر آجانا ؛ پرلوک ؛ قیامت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرت سرگ प्रतिसर्ग]

پرتشٹ (فت پ ، کس ر ، ضم ت ، سک ش) صف .

مطمئن ، قانع ، صابر ؛ خوش ، خرم (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتشٹ परितृष्ट]

پرتشٹھ (کس پ ، فت ر ، کس ت ، سک ش) صف .

مشہور ، معروف (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتشٹھ प्रतिष्ठ]

پرتشٹھا (کس پ ، فت ر ، کس ت ، سک ش) صف ،

۱. مرتبہ ؛ عزت ؛ شہرت .

وہ برہمن بھاگ گئے ، نہیں تو ان کی خوب پرتشٹھا بھنگ ہوتی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۸۰

۲. چپ چاپ قیام ؛ آرام ؛ آرام کی جگہ ، آرامگاہ ؛ جگہ ، موقع ؛ بنیاد ، نیو ؛ ایک قسم وزن گاتیری کی ؛ تکمیل ، پورا کرنا ، کسی حلف کے متعلق کسی رسم کی تکمیل ، مندر یا بت کے کسی دیوتا کے نام پر سنکلپ کرنا ؛ بت سازی ؛ مندر کے نام پر جائداد وقف کرنا ؛ بیٹی کو جہیز دینے کی رسم یا روایت ؛ رسوم کے بعد کسی اچھے کام کا آغاز ، افتتاح ؛ مسند نشینی ؛ تخت نشینی ؛ ساخت ، بناوٹ ، ترکیب ؛ طاقت ، قوت ، زور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتشٹھا प्रतिष्ठा]

پرتشٹھان (کس پ ، فت ر ، کس ت ، سک ش) اسذ .

بنیاد ، نیو ، بنا ؛ مضبوط جگہ ؛ کوڑا ہونے کی زمین ؛ موقعہ ؛ جگہ ؛ پاؤں ؛ ٹانگ (جامع اللغات ، ۲ : ٦۰) .

[س : پرتشٹھان प्रतिष्ठान]

پرتکار (کس پ ، فت ر ، کس ت) اسذ .

روک ، علاج ، دوائی ؛ بدلہ ، معاوضہ ، عوض ، جزا ؛ انعام ؛ انتقام ، پاداش ، مکافات (جامع اللغات ، ۲ : ٦۰) .

[س : پرتکار प्रतिकार]

پرتکامنی (کس پ ، فت ر ، کس ت ، م) اسث .

رقصہ حورت (جامع اللغات ، ۲ : ٦۰) .

[س : پرتکامنی प्रतिकामिनी]

پرتکرم (کس پ ، فت ر ، کس ت ، فت ک ، سک ر) اسذ .

۱. رک : پرتکار .

۲. پوشاک ، لباس ؛ بناؤ سنگار (جامع اللغات ، ۲ : ٦۰) .

[س : پرتکرم प्रतिकर्म]

پرتکھ (کس پ ، سک ر ، کس ت) اسذ .

منتظر .

دوجا ہو تو لکھے الکھ تو ہی ایک انیک پرتکھ

۱٦۵۴ گنج شریف ، ۱۹۷

[س : پرتیاشا प्रत्याशा]

پُرتگال (ضم پ ، سک ر ، ضم ت) امذ .

جنوب مغربی یورپ کے ایک ملک کا نام جہاں کی شراب مشہور تھی .

کہیں سے سو برس والی مئے پرتگال منگائی گئی .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۳۹۵

[انگ : Portugal]

پُرتگالی (ضم پ ، سک ر ، ضم ت) امذ .

۱. پرتگال سے منسوب ، پرتگال کا باشندہ .

ڈچ اور پرتگالی جہاز دریا میں آن گرتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۷

سقرلاط فرنگی و رومی و پرتگالی .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۸۰

۲. پرتگال کی بنی ہوئی .

خجل کرتے ہیں لب تیرے شراب پرتگالی کوں
نہ ہووے کیف کا طالب سنی جن تیری گالی کوں

۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی اردو، جنوری ۶۷ ، ۳۳ : ۳۳)

گلابی پرتگالی کی کہاں ہے میسر آج سیر بوستاں ہے

۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۳

۳. وہ زبان جو پرتگال کے لوگ بولتے ہیں .

پرتگالی زبان میں روٹی کو پاؤ کہتے ہیں .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۶

[پرتگال + ی ، لاحقہ نسبت]

پرتگاہ (فت پ ، سک ر ، ت) امذ .

ڈھالو زمین ، دریا کا کڑاڑہ ، پھسلنے کی جگہ (لغات سعیدی، ۱۲۸) .

[ف]

پَرتِگیا (کس پ ، فت ر ، کس ت ، شدگ یکس) امث .

عہد ، قول و قرار .

میں یہ پرتگیا کرتا ہوں اور مرتے دم تک اس پر قائم اور ثابت قدم رہوں گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۲۶

[س : پرتگیا प्रतिज्ञा]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

اقرار نامہ ، عہد نامہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

[پرتگیا + پتر (رک)]

پرتگیات (کس پ ، سک ر ، کس ت ، سک گ) صف .

وعدہ کیا گیا ، اقرار کیا گیا ، قبول کیا گیا (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

[س : پرتگیات प्रतिज्ञात]

پُرتگیز (ضم پ ، سک ر ، ضم ت ، ی مع) صف ، امذ .

رک : پرتگالی .

پرتگیزوں . . . نے قلعہ و بندر سورت کی تسخیر کا سامان بہم پہنچایا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۹

[انگ : Portuguese]

پُرتگیزی (ضم پ ، سک ر ، فت ت ، ی مع) امث .

رک : پرتگالی (زبان) .

بڑھیا انگریزی بولتی ہے ، پرتگیزی بولتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۷

[پرتگیز + ی ، لاحقۂ نسبت]

پُرتگیس (ضم پ ، سک ر ، ضم نیز فت ت ، ی مع) صف ، امذ .

رک : پرتگالی .

۵ سنہ جلوس میں بندر ہگلی قوم پرتگیس فرنگی سے لے کر قاسم علی خان صوبے دار بنگالہ کے حوالے کیا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۶۵۱

پرتل (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. (i) سوار کا اسباب جو ٹٹو وغیرہ پر لادا جاتا ہے ، لادا جانے والا اسباب .

لا بٹھایا مجھے گھر بار چھڑا لشکر میں
پال بے چوب تلے اپنے بغیر از پرتل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۳۵

پال ، پرتل ، بار برداری اور سواری کی فکر کر کے بیس ہزار روپے کی جنس تجارت خرید کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۹

آپ کے پرتل اور بنگاہ اور سامان جنگ . . . اونٹوں اور جانوروں پر روان ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳

(ii) بوجھ باندھنے کا حمّال کا کپڑا یا تھیلا (ا پ و ، ۵ : ۱۵۰) .

۲. رک : پرتا (۳) .

فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ تم اپنی پرتلیں لادو اور جاؤ .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۸۵

[س : پرتل प्रतल]

ـــ کا بیل (ـــ ی لین) امذ .

رک : پرتل کا ٹٹو .

اچھے جس فہم میں تیزی سواس میدان میں انپڑے
کرے تازی کی کرنی کاں بچارا بیل پرتل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۷۵

ـــ کا ٹٹو (ـــ فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

لداؤ ٹٹو یا بیل ، (مجازاً) مزدور آدمی .

مالش میں ہوئی کمی اور دانے میں ہوئی چوری ، تھوڑے دن میں پرتل کا ٹٹو معلوم ہونے لگا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹

خچروں اور پرتل کے ٹٹوؤں کی کمی تھی اور رسد کا سامان کم تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۳۶۴

ـــ گھوڑا (ـــ و مج) امذ .

رک : پرتل کا ٹٹو .

ایک پرتل گھوڑا جو . . . چرتا کلول کرتا دیکھتا ہے مگر خود اپنے مالک کے بس میں . . . ناچار ہے .

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۴

پرتَل (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

بالشت ؛ پاتال کا ایک حصہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتل प्रतल]

پرتَل (۳) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امث .

رک : پرتال (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

پرتَلا (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. وہ پیٹی یا چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکی رہتی ہے، ڈاب.

پرتلے اس کے لگاؤں کس کے تئیں
تیغ ابرو ہر تری قرباں ہے تیغ

۱۷۴۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۶۸

تو لگائے گا جو قاتل سرمۂ دنبالہ دار
تیری شمشیر نگہ کو پرتلا ہو جائے گا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۹

بعض کی کمروں پر تو لانبے پرتلوں کی تلواریں لٹکی رہتی ہیں.

۱۹۳۷ اشارات ، ۱۴۲

۲. (زین سازی) رک : چار جامہ (ا پ و ، ۵ : ۱۰) .

۳. رک : پرتل (۱) معنی نمبر (۱) (ا پ و ، ۵ : ۱۵۰) .

۴. مشک کے تلے بچھانے کا چمڑے کا چوڑا ٹکڑا ، مشک کا زیر انداز ، تہڑ ، چرسا (ا پ و ، ۱ : ۱۹۷) .

۵. رک : پرتال (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

[۵ : پرتلا परतला]

پرتَم (کس پ ، سک ر ، فت ت) امث (قدیم) .

دنیا .

کہے کون پیدا ہے جو مانکی پاج (کذا)
نہیں کیں یو پرتم پہ ایسا رواج

۱۵۹۱ قصہ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۲۱

اے نار تجھ ایسی پاک زادی
ہوگی پرتم میں بن یکادی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۶

[۵ : پرتم पितम]

پرتِما (کس پ ، فت ر ، کس ت) امث .

۱. شبیہ ، تصویر ، بت ، مورتی ، مورت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶)

۲. ہاتھی کے سر کا وہ حصہ جو بڑے دانتوں کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۳. مورت کا ایک مندر سے دوسرے مندر میں منتقل کرنا ، ستھاپن (ا پ و ، ۷ : ۱۵۴) .

۴. ایک بحر ہندی جس میں بارہ رکن ہوتے ہیں (پلیٹس).

[س : پرتما प्रतिमा]

پرتِمان (کس پ ، فت ر ، کس ت) امذ ؛ امث .

۱. رک : پرتما معنی نمبر (۱) .

دیوتا کی پرتمان نقرئی شامیانہ کے سایہ میں رہتی ہے .

وقائع راجپوتانہ ، ۹

۲. مقابل ، جوڑ ، ہم پلہ (پلیٹس) .

[س : پرتمان प्रतिमान]

پرتن (ف ت پ ، سک ر ، ف ت ن) امذ .

(مساحت) چار بیگھے کے مساوی قطۂ زمین .

دکن میں پرتن کا بھی رواج ہے ، چار بیگہ کا ایک پرتن کہلاتا ہے .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۳۱۶

[مقامی]

پرتنا (کس پ ، ر ، سک ت) امث .

فوج ، فوج کا ایک دستہ جس میں ۲۴۳ ہاتھی، ۲۴۳ رتھ، ۷۲۹ گھوڑے اور ۱۲۱۵ پیادے ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : प्रतना पृतना]

پرتنانی (کس پ ، ر ، سک ت) امذ .

فوج کا جرنیل (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[پرتنا + نی ، لاحقۂ نسبت]

پرتنتر (ف ت پ ، سک ر ، کس ت ، سک ن ، ف ت ر) امذ .

بے اختیار .

آپ ایشور ہیں اور سوتنتر (خود مختار) ہیں پرنت انکو پرتنتر (بے اختیار) ہونے بھی جانے تم نے کیسے دیکھے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۸

[پر (= پرایا) + تنتر (رک)]

پرتندہ (کس پ ، ف ت ر ، کس ت ، ن ، دہ) امذ .

عوض ، بدل ؛ نائب ؛ وکیل ؛ قائم مقام ؛ ضامن ؛ کفیل ؛ شبیہ ، تصویر ، اصل شکل کا عکس یا نقشہ ؛ بت ، مجسمہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : प्रतिनिधि पृतन्दह]

— کرنا محاورہ .

قائم مقامی کرنا ؛ ضمانت لینا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

پرتو (ف ت پ ، سک ر ، و لین) امذ .

۱. عکس ، پرچھاواں ؛ سایہ .

جو تھا تیر روح علوی و سایہ پرتو ذات کا .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۶۲)

شمس کا پر تو قمر جیسا دسنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۷

پڑا ہے لعل میں پرتو سجن تجھ لب کی لالی کا

یہاں ہے مہ سوں روشن تر تری صاحب کمالی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

تم ان کو اکثر مہمان بلا کر اپنے یہاں رکھا کرو کہ ہمارے گھر پر بھی ان کا پرتو پڑے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۸

نبوت . . . کو انسانیت و بشریت کے پرتو سے اس قدر منزہ سمجھا ہے کہ اس کو الوہیت کا ہم رتبہ قرار دیا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۰۵

۲. روشنی ، شعاع ، جھلک .

پہنچے ہیں منزل سالکاں تجھ حسن کے پرتو سیتی

یہ نور تیرا اے سجن ہے شمع راہ عاشقاں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

جب تک یہ چمک مہر کے پرتو سے نہ جاے

اقلیم سخن میرے قلمرو سے نہ جاے

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱

دل شکستہ ہے آئینہ زار حسن صنم

اس ایک شمع کا پرتو ہزار راہ میں ہے

۱۹۰۹ دیوان صفی ، ۱۲۹

[ف]

— اٹھانا محاورہ .

تصویر بنانا ، مرقع بنانا .

برنگ اصل کب پرتو اٹھانے سے ہوا کوئی

دلیل اس پر یہی ہے آب کا رنگ آسمانی ہے

۱۸۸۴ انس ، د (ق) ، ۷۶

— افگن (— ف ا ، سک ف ، ف ک) صف .

رک : پرتو فگن .

پرتو افگن ہوا گر روشنی طبع تری

ابرق آئینہ ہو اور سنگ سیہ ہو ابرق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

زبان ایک آئینہ ہے جس میں تخیل کی روشنی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ پرتو افگن ہوتی ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۷

— انداز (— ف ا ، سک ن) صف .

عکس ڈالنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

اسم کیفیت : پرتو اندازی .

کر کے آئینہ پرتو اندازی انوار وجود

مثل کو خارج میں انکے دائر و سایر کیا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۳

— پذیر (— فت پ ، ی مع) صف .

چمک یا روشنی کا اثر قبول کرنے والا .

پرتو پذیر تجھ سے ہے رخسار ماہ کا
ذرہ ہے آفتاب تری گرد راہ کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۵

— دکھانا محاورہ .

سایہ جھلکنا ، عکس پڑنا .

تشبیہ ایک ذہن میں آئی ہے نور کی
پرتو دکھا رہی ہے چمک برق طور کی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۹

— فگن (— کس ف ، فت ک) صف .

سایہ یا عکس ڈالنے والا ، جھلک ڈالنے والا .

کس کا رخ صبیح یہ پرتو فگن ہوا
آئینہ وار مالک نہر لبن ہوا

۱۸۷۳ مرآۃ الغیب ، ۷۴

نوح کیوں کر یہ ردیف و قافیہ روشن نہ ہوں
جا بجا پرتو فگن ہے جب مکرر آفتاب

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۳۶

اسم کیفیت : پرتو فگنی .

آپ کی تحریر نے آپ کی دلی حالت کی پرتو فگنی کر کے بے چین کیا .

۱۹۱۶ مکاتیب اکبر ، ۱۲۸

[پرتو + فگن (رک)]

— گیر (— ی مع) صف .

رک : پرتو پذیر .

اس پیکر نسائی میں جب روح لطیف کا تنفس نمودار ہوا تو اس کا جسم صیقل کیے ہوئے بلور کی طرح پرتو گیر اور ضیاء بیز نظر آنے لگا .

۱۹۲۳ نگار ، ۳ فروری ، ۱۰۲

[پرتو + گیر (رک)]

— نیکاں نگیرد بر کہ بنیادش بد است کہاوت .

جس کی اصل خراب ہو اس پر نیکوں کا اثر نہیں ہوتا یا وہ قبول نہیں کرتا ، فارسی مثل اردو میں مستعمل (خزینۃ الامثال ، ۵۲) .

پرتوا (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ ~ پرتوہ .

رک : پرتو .

سہتاب کا دوا نہ کیوں اے قمر ہوا ہے
اے یار فی الحقیقت تیرا ہی پرتوا ہے

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۳۰

حسن شاعری کی زہرہ آسمان سے اتری اور شمس ولی کے عہد کا پرتوہ پھر دلوں پر لا ڈالا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۰۳

ابن المعتز وغیرہ نے چھوٹی چھوٹی مثنویاں لکھیں اور الفیہ ابن مالک وغیرہ بھی گویا اسی کے پرتوے ہیں .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۲ : ۳۵

پرتوا (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امث .

گداگر کی ٹوپلی (ا پ و ، ۷ : ۱۵۱) .

[مقامی]

پرتوستان (فت پ ، سک ر ، فت ت ، کس و ، سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں روشنی یا نور ہو ؛ دساتیر کی ایک تفسیر مصنفہ سامان پنجم (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[ف]

پرتہ (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : پڑتا .

مردم شماری کی افزائش کا پرتہ زیادہ ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۶۲

پرتہ مال گزاری کے لحاظ سے ان اضلاع کی رعایا علاقۂ انگریزی کی رعایا سے کسی طرح کم نہیں ہے .

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۱۰

پرتی (۱) (فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پڑتی .

۱. افتادہ زمین ، غیر مزروعہ زمین .

کئی برس کی افتادہ زمین کو بنجر اور پرتی . . . کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۴

کئی سال سے بلا لگان ادا کیے اس پرتی پر قابض ہو ، کل نقشہ لے کے صاحب جانچیں گے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۱۰

۲. وہ مزروعہ اراضی جو کچھ عرصے کے لیے بے کار چھوڑ دی جائے تاکہ اس میں قوت پیدا ہو (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[س : पतित]

— جدید (— فت ج ، ی مع) امث .

(کاشتکاری) وہ اراضی جو ایک دو فصل تک اکارت رکھی جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[پرتی + جدید (رک)]

ــ قدیم (ــ فت ق ، ی مع) امث .

(کاشتکاری) وہ آراضی جو بہت عرصے سے اکارت ہو اور جس میں اچھی فصل پیدا ہونے کی امید نہ رہے (ا پ و ، ٦ : ٣٦) .

[پرتی + قدیم (رک)]

ــ لگانا (ــ فت ل) ف م .

جب ہوا نہیں چلتی یا کم چلتی ہے تو (اوسائی کے لیے) کملی یا دوہر یا کوئی اور موٹا کپڑا لے کر دو آدمی ہلاتے ہیں، تیسرا آدمی ماڑا ہوا اناج ٹوکری میں گراتا جاتا ہے، اس کو پرتی لگانا کہتے ہیں (اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ٢٠٠) .

[مقامی]

پَرْتی (٢) (فت پ ، سک ر) امث .

رک : پرتوا (٢) (ا پ و ، ٧ : ١٥١) .

پِرَتی (کس پ ، فت ر) امث .

نقشہ ، کیفیت ، فرد حساب (جامع اللغات ، ٢ : ٦١) .

[ہ : پرتی प्रती]

پُرْتے (ضم پ ، سک ر) امذ .

بساط ، مقدرت ، طاقت .

جیتی جیکوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے پرتے کرتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ١

[رک : بُوتا]

پِرْتیاہار (کس پ ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

جملہ حواس کو افعال ظاہری سے روک رکھنا .

کچھ لوگ ... پرانا یام اور پر تیاہار وغیرہ کرتے ہیں یعنی پران وایو آدِ کو روکتے ہیں اور باہری چیزوں سے من کو ہٹا لیتے ہیں .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١٤٧

[س : پرتیا ہار प्रत्याहार]

پِرَتیت (کس پ ، فت ر ، ی مع) امث .

١. بھروسا ، اعتماد ، ساکھ ، شہرت .

محبت کی پرتیت تم اب ڈبوئی
کرو گے کسو سے نہ کوئی نکوئی

١٨١٨ اظفری ، د ، ٣٥

لچے ، لنڈے کی ہر طرف پوچھ پرتیت ، بھلے پُرش کی کوئی پرسش نہیں .

١٩٢٣ محمد کی سرکار ، ٣٣

٢. یقین ، ثابت .

یہ پرتیت ہوتا ہے چہرے سے ان کے
کہ گویا کسی کے ستائے ہوئے ہیں

١٩١٥ آریہ سنگیت رامائن ، ١ : ٦٢

[س : پرتیت प्रतीति]

ــ ہونا محاورہ .

١. (کسی پر) مہربان ہونا ، خصوصی طور پر اعتماد رکھنا .

مہاراج جو مانگوں سو پاؤں ، اتنے پرتیت ہو میں بھی آپ کا داس کہاؤں .

١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ١٨١

٢. (کسی بات پر) اعتماد یا یقین ہونا ، مانا جانا ، تسلیم کیا جانا .

یہ میری سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ جھوٹی مایا سچی کیسے ہوجاتی ہے اور اس کا بھرم سچ کیوں پرتیت ہوتا ہے .

١٩٢٠ یوگ واشسٹ ، ١٨٧

پِرَتیر (کس پ ، فت ر ، ی مع) امذ .

کنارہ ، ساحل (جامع اللغات ، ٢ : ٦١) .

[س : پرتیر प्रतीर]

پِرتیرتھی (کس پ ، فت ر ، سک ت ، فت ی ، سک ر) صف .

مخالف ، مجادل ، مقابل ، دشمن ، عدو ، رقیب ؛ (قانون) مدعاعلیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٦١) .

[س : پرتیرتھی प्रत्यर्थी]

پِرَتیک (کس پ ، فت ر ، ی مع) .

(الف) صف .

برخلاف ، برعکس ، الٹا ؛ سر نیچے ٹانگیں اوپر ، الٹا پلٹا ، اوندھا ؛ عام ترتیب کے الٹ (جامع اللغات ، ٢ : ٦١) .

(ب) امذ .

حصہ ، بخرہ ، ٹکڑا ؛ عضو ، بدن کا کوئی حصہ (جامع اللغات ، ٢ : ٦١) .

[س : پرتیک प्रत्यक]

پرتیکار (کس پ ، فت ر ، ی مع) امذ .

تدبیر ، چارہ ، علاج .

تو اس کا پرتیکار کر ، پرجا کا ادھار کر .

۱۹۲۱؟ پتنی پرتاپ ، ۱۰۰

[س : پرتیکار प्रतीकार]

پرتیکش (کس پ ، فت ر ، سک ت ، فت ی ، سک ک)

(الف) صف .

۱. **نمودار ، آشکار ، ظاہر ، صاف ، صریح ، واضح ، عیاں .**

پرتیکش کو نہیں ہے پرمان کی ضرورت
آنکھوں کے سامنے ہے معصومیت کی مورت

۱۹۳۵ حرف ناتمام ، ۱۹

(ضرورت شعری کے تحت پرتیکش بروزن مفعول باندھا گیا ہے) .

۲. **حقیقی ، واقعی ، اصلی** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

(ب) امذ .

حاضری ، موجودگی ؛ احساس ، محسوس ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ صراحت ، وضاحت ؛ مشاہدہ ، ملاحظہ ، معائنہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

(ج) م ف .

سامنے ، موجودگی میں ، علم میں ، صریحاً ، صاف طور پر (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پرتیکش प्रत्यक्ष]

پرتیلا (فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

پرت دار ، جس میں تہ در تہ ہو .

پرتیلا اور رتیلا پتھر خراب ہوتا ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۹

[ا : پرت (رک) + یل (رک) + ا (رک)]

پرتیو (فت پ ، سک ر ، ی مع) امذ (قدیم) .

رک : پرتو .

اے عارف نہ فکر کر دیکھتا کہ یہ کل شاہدی کس تھے
بارہوئی واس کا چکاں ہارا کون کی جس کا پرتیو عالم کل .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۴۷

پرتی ہاری (کس پ ، فت ر) امذ .

دربان .

پرتی ہاری : جے ہو مہاراج کی .

۱۹۵۵؟ مدراراکھشس ، ۷۱

[پرتی + ہاری (رک) لاحقہ]

پرتھا (کس پ ، فت ر) امث .

۱. **شہرت ، ناموری ، نیک نامی ؛ چرچا** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۲. **ریت ، رسم ، رواج ، طریقہ** (شہد سا گر ، ۶ : ۳۱۷۲)

ہمارے ناٹک کی پرتھا پرایہ اشلیل اور رچنا وبھتس رس سے بھر پور ہے .

۱۹۲۱؟ پتنی پرتاپ ، ۴

[س : پرتھا प्रथा]

پرتہت (کس پ ، فت ر ، کس تھ) صف .

شہرت دیا گیا ، مشہور کیا گیا ، مشہور (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

[س : پرتہت प्रथित]

پرتھک (کس پ ، ر ، فت تھ) صف ، م ف ؛ ~ پرتھگ .

جدا ، علیحدہ ، بیگانہ ، اکیلا ، واضح طور پر ، علاوہ ، سوا ، بغیر ، مختلف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

اس کو موجودات سے اور موجودات کو اس سے پرتھک سمجھنا محض . . . نادانی ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۲

[س : پرتھک पृथक]

پرتھک (کس پ ، فت ر ، ضم تھ) امذ .

کسی جانور کا بچہ .

[س : پرتھک पृथक]

پرتھم (۱) (کس پ ، سک ر ، فت تھ) امث ؛ امذ (قدیم ہندی) پرتھمی ، پرتھمیں .

(قدیم شاعری میں) زمین ، دنیا ، دنیا جہان ؛ اہل دنیا .

کہ میں اور شہ دیں ہور عالی مقام
جو سجہ حکم میں پرتھمیں ہے تمام

۱۶۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۵۰

ہو پرتھم میں یک چھتر کا راج ایں
کواوے سو راجیاں کا سرتاج ایں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۶

غضب ہے جس سرکار میں یہ پرتھمی کی پرتھمی بھری ہو ، ہتھیلی کا پھپھولا نہ پھوڑیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۸

[رک : پرتھمی]

پرتھم (۲) (کس پ ، فت ت ، فت ر ، فت تھ) .

(الف) صف .

پہلا ، اگلا ، ابتدائی ، کسی سلسلے میں پہلا ؛ نہایت پرانا ، قدیم ، اگلے زمانے کا ؛ اصلی ؛ ذاتی ؛ گزشتہ ، سابقہ ، پوشن ؛ بڑا ؛ اچھا ، عمدہ ، اعلیٰ ، لاجواب ، بے مثل (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

(ب) امذ .

۱. پہلا حاصل ضرب (ریاضی) (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۲. صیغہ متکلم اور بعض قواعد نویسوں کے بقول صیغہ غائب (پرتھم پرس) (پلیٹس) .

(ج) م ف .

پہلے پہل ، سب سے پیشتر (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتھم प्रथम]

پرتھما (کس پ ، فت ر ، تھ) امذ .

۱. بڑائی ، چوڑائی ، وسعت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۲. شراب ، نشہ آور مشروب ؛ قواعد میں فاعل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۷۲) .

[س : پرتھو प्रथ]

پرتھوی (کس پ ، سک ر ، تھ نیز کس تھ) امث .

۱. زمین ، دنیا ، عالم ؛ دنیا کے لوگ .

جو چار کونے ہیں پرتھوی کے رہیں گے قائم انہیں کے دم سے
ہوا ہے اب تک نہ کوئی ہوگا جہان میں جیسے یہ بیر ہونگے
۱۹۲۱؟ سیتا رام ، ۷

۲. ایک بحر یا وزن (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتھوی प्रथ्वी]

پرتھی (۱) (کس پ ، سک ر) امث .

رک : پرتھوی .

جب تے کوڑا پرتھی اوپر پھریا ترنگ توں سار ہو
ہموار ہور ہے سم تلے ڈونگر اتھے جیے کھڑ بڑے
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۷

یارو ایسا خلق پر اب ہے دکھ بھاری
روتی ہے سر پیٹ پیٹ یہ پرتھی ساری
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۹

پرتھی لوگ چھٹ جائیں ، نگر نگر کھوج میں پھرائیں .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰

پرتھی کا کرتار ہے وہ اور سب کا پالن ہار ہے وہ .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۲۹

پرتھی (۲) (کس پ ، فت ر) .

(الف) امذ .

رک : پرتھیا (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

(ب) امث .

کیاری میں بیج بونے کا پتلی نوک کا کھرپے کی وضع کا اوزار (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱) .

[۰ : پرتھی प्रथी]

پرتھیا (کس پ ، سک ر ، کس تھ) امذ .

(کاشتکاری) ہل کی پھار کی نوک جو مٹی کھودتی ہے ، پروتھا (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[رک : پرتھی (۲)]

پرٹ (ضم پ ، فت ر) امذ .

سونا ، زر (پلیٹس) .

[س : پرٹ पटट]

پرٹسٹنٹ (ضم پ ، ر ، کس ، ج ٹ ، ک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ .

رک : پروٹسٹنٹ .

پرٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک ، دو دوست بلکہ دو بھائی ، بلکہ کبھی میاں بیوی کے مذہب بھی الگ الگ ہوتے ہیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۵

پرج (۱) (فت پ ، سک نیز فت ر) امث ؛ ~ پرچ .

(موسیقی) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام .

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ، ایمن کلیان . . . پرج . . . اسی روپ سے اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

عام لوگ پرج . . . کے بجائے برہ اور دادرے زیادہ پسند کرتے ہیں .
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۵

[س : پرن + ج पर + ज]

پرج (۲) (فت پ ، ر نیز سک ر) امث .

وہ لکڑی جو گدے میں قبضے کی جگہ لگی ہوتی ہے ، ڈھال کا دستہ (نوراللغات ، ۲ : ۷۵) .

[۰ : پرج परज]

ــ دار صفت .

قبضے والا/والی (پلیٹس) .

[پرج + دار (رک)]

پرَج (۳) (فت پ ، ر) امث .

ذات ، کٹم ، کنبہ .

وہاں پرجا کی کالی پرج یہاں کے گونڈوں کی طرح ہے ، نہایت آسانی سے اسلام قبول کرسکتی ہے .

۱۹۱۷ خطوط محمد علی ، ۹

[رک : پرجا]

پرَجا (کس پ ، فت ر) امث .

۱. رعیت ، رعایا ، لوگ .

کہیں سو راجا کہیں سو پرجا
دو نہ رخ آپس بھیس لیا وے

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۶۶

وسی دیس میں راج کریت کرے
جو پرجا و نوکر سبھی مل کرے

۱۷۵۶ قصہ کا مروپ و کلا کام ، ۵۳

جب تک طرفین کا یہ عالم رہا ، راجا راج اور پرجا سکھی .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ورق ، ۳ ب

راجا پرجا شاہ و گدا سب اپنے اپنے معیار سے گرے ہوئے تھے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸۷

۲. اولاد ، نسل ؛ کرایہ دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۳. مخلوق ، خلقت ؛ محتاج (پلیٹس) .

۴. (کاشتکاری) گانو کے کمیرے (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[س : प्रजा پرجا]

ــ بھاگے چھوڑ کے کنیائی کام چھیوں اور جگ ماں کرے پھر اسے بدنام کہاوت .

ظالم راجہ کی رعیت سب کام چھوڑ کر بھاگ جاتی ہے اور پھر اسے دنیا میں بدنام کرتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

ــ پال امذ .

راجا ؛ کرشن جی ؛ ایک راجہ کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[پرجا + پال (رک)]

ــ پالَک (— فت ل) امذ .

مخلوق کا محافظ ، کرشن جی کا لقب ؛ رعیت کا محافظ ، راجہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[پرجا + پالک (رک)]

ــ پالَن (— فت ل) امذ .

رعیت یا ماتحتوں کی حفاظت یا پرورش (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[پرجا + پالن (رک)]

ــ پَت/پتی (— فت پ) امذ .

۱. خالق ، پیدا کنندہ ، خدائے تعالیٰ .

وہ کلمات مذکور ہیں جو تخلیق انسان کے وقت پرجا پتی (خدا) نے استعمال کیے تھے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۴۴

۲. راجا ، بادشاہ ؛ باپ ؛ داماد ، جنوائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۳. سورج .

بعض اسے اگنی کے نام سے پکارتے ہیں ، بعض منو اور پرجا پتی کے نام سے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۳۱

۴. (کمہاری) کھلونے اور بغیر چاک کے برتن بنانے والا جو معمولی درجے کے کاریگروں میں شمار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۹) .

۵. کمہار ، کوزہ گر .

کہاں یہ کارگل کرنا کہاں پرجا پتی دیکھو
جو چاہے سو کرے دم میں ہنر کو ہے سبھی شایاں

۱۸۴۵؟ مرقع پیشہ وراں ، ۴۶

۶. منو سوایمبھو ؛ برہماجی کے دس روحانی بیٹوں کے نام جو نسل انسانی کے بانی سمجھے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

۷. (ہند) شادی کی آٹھ قسموں میں سے ایک قسم .

جب عزت و احترام کے ساتھ باپ اپنی لڑکی کو صاف طور سے یہ کہہ کر دے کہ ”خدا کرے ایسا ہو کہ تم دونوں مل کر ایسے فرائض مذہبی و اخلاقی ادا کیا کرو“ تو اس قسم کی شادی کو پرجا پتی کہتے ہیں .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۱۷

[پرجا + پت/پتی (رک)]

ــ لوک (— و مج) امذ .

رعیت ، رعایا ؛ ماتحت ، ملازم ؛ زمیندار ، کاشتکار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[پرجا + لوک (رک)]

ــ مرن راجہ (کی ہانسی) ہانسے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب رعیت تو محنت کرے اور راجہ عیش و عشرت (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ــ نہیں تو راجہ کہاں کہاوت .

رعیت اگر سکھ میں نہ ہو تو راجہ یا تو مارا جاتا ہے یا معزول ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

— ہے جڑ راج کی راجہ ہے جو رُوکھ ، روکھ سوکھ کر گر پڑے جب جڑ جائے سوکھ کہاوت .

راجہ درخت ہے رعیت جڑ ہے ، اگر جڑ سوکھ جائے تو درخت گر پڑتا ہے . مراد یہ ہے کہ راجہ کو رعیت کا بہت خیال رکھنا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

پرجات (فت پ ، سک ر) صف ، امذ .

رک : پر (۲) کے تحتی .

پرجاتا (کس پ ، فت ر) امث .

وہ عورت جو بچے جنے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[پر + جاتا (= پیدا کرنا) प्रजाता]

پرجارنا (کس پ ، فت ر ، سک ر) ف م .

جلانا ، آگ لگانا ، پھونکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[س : پر + جول نین प्र + ज्वलनीय]

پرجانگ (فت پ ، سک ر ، مغ) امذ .

(حیوانات) جھینگا مچھلی کے بدن کا وہ حصہ جہاں سے ٹانگیں شروع ہوتی ہیں ، ڈھانچہ .

قص کا وہ حصہ جو ہر ایک جوارح اور بازو کی پہلو تختی کے درمیان ہوتا ہے بعض اوقات پرجانگ کہلاتا ہے .

ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۰ ۱۹۴۹

[پر + جانگ/جانگھ (رک)]

پرجاوت (فت پ ، سک ر ، فت و)

(الف) امث .

(کاشتکاری) کرایہ یا محصول اراضی جو کھیروں سے لیا جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

(ب) صف .

جس کے بہت سے بچے ہوں ، کثیر العیال (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[ا : پرجا + وت (رک)]

پرجتن/پرجٹن (فت پ ، سک ر ، فت ج ، ت) امذ .

آوارہ پھرنا ، آوارہ گردی ؛ سفر کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[س : پریٹن परयटन]

پرجن (فت پ ، کس ر ، فت ج) امذ .

پیرایاں ، ملازمان ، خدمت گاران ، متعلقین ، وابستگان ، خاندان ، گھر والے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[س : پرجن परिजन]

پرجن (کس پ ، فت ر ، سک ج ، فت ن) صف .

ہوشیار ، عقل مند ، سمجھ دار ، عالم ، واقف کار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[س : پرجن प्रज्ञ]

پرجنا (کس پ ، فت ر ، سک ج) امث .

چالاک یا ہوشیار عورت ؛ ہوشیاری ، چالاکی ، سمجھ ، عقل ، بدھ ، دانائی ؛ علم ، تمیز ، فہم ، فراست (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[رک : پرجن]

پرجنان (کس پ ، فت ر ، سک ج)

(الف) صف .

عقل مند ، دانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

(ب) امذ .

یاد گار ، نشانی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[س : پرجنا प्रज्ञान]

پرجنک (فت پ ، سک ر ، فت ج ، غنہ) امذ .

پلنگ ، چارپائی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

[س : پرینک पर्यङ्क]

پرجنی (فت پ ، سک ر ، فت ج) امث .

خوشبودار خربوزے کا ایک ہودا ؛ لاط : Cucumis aromatica یا C. Xanthorrhiza (پلیٹس) .

[س : پرجنی पर्जनी]

پرجنیہ (فت پ ، سک ر ، فت ج ، سک ن ، فت ی) امذ .

بادل ، ابر ، مینھ ، بارش ، مینھ کا دیوتا جس کے متعلق رگ وید میں تین منتر ہیں ؛ ایک آدتیہ کا نام ، ایک دیو گندھرو ، ایک رشی کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرجنیہ पर्जन्य]

— وات (— فت ت) امذ .

مینھ اور ہوا کا دیوتا ، پرجنیہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[پرجنیہ + وات (رک)]

پرجوار (کس پ ، فت ر ، سک ج) امذ .

تبخیر ؛ بخار کا زور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : प्रजवार प्रजवार]

پرجوت (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

مکانات کی زمین کا محصول ، بھوم بھارا .

اگر آپ کی رعیت سے دو پیسے پرجوت کے انھوں نے لے لیے تو کیا اتنی سی بات میں قبضہ ان کا ثابت ہو گیا .

۱۸۸۵ تہذیب الفضائل ، ۲ : ۲۳۱

[ہ : پرجوت परजोत]

پرجوٹ (فت پ ، سک ر ، فت ج ، و) امذ .

رک : پرجوت .

ثبوت اس کا بروز نیلام شجرہ اور خسرہ و فرد پرجوٹ وغیرہ سے ظاہر ہوگا .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۸

پرجولت (کس پ ، فت ر ، ج ، و ، کس ل) صف .

روشن ، جلتا ہوا .

اور دیگ کو میں ہی پرجولت (روشن) کرتا تھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۳

[س : प्रज्वलित پرجولت]

پرجولن (کس پ ، فت ر ، و لین ، فت ل) امذ .

آگ لگنے یا روشن کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : प्रज्वलन پرجولن]

پرجیون (کس پ ، فت ر ، ی مع ، فت و) امذ .

وجہ معاش ، روزی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : प्रजीवन پرجیون]

پرچ (۱) (فت پ ، ر) امث ؛ ← پرج .

ایک راگنی کا نام جو چار بجے رات کو گائی جاتی ہے ؛ رک : پرج (۱) .

چھند شکایت آمیز زبان پر لائی ، پرچ کی ٹھمری گائی .

۱۸۵۲ شرح اندر سبھا ، ۹۳

سوہنی قوالی امیر کی ایجاد ہے جسکی سنگیت پرچ ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۹

[رک : پرج]

ـــ کا لنگڑا (فت ل ، مغ ، سک گ) امث .

ایک دھُن ، تال قوالی (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۱۹۶) .

پرچ (۲) (فت پ ، ر) امذ .

۱. ہلکا اور پتلا نگینہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۰) .

۲. ٹکڑا ، ریزہ ، قاش ، (رک) کرچ (پلیٹس) .

[رک : کرچ]

ـــ پرچ ہونا محاورہ .

ریزہ ریزہ ہونا .

بلکہ شیشے کی طرح ریزہ ریزہ ہوکر پرچ پرچ ہوا .

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۰۸

پرچ (فت پ ، سک ر) امذ .

زمین ناپنے کا $5\frac{1}{2}$ گز کا پیمانہ ، رک : پول .

$5\frac{1}{2}$ گز = روڈ یا پول یا پرچ = ۱۱ ہاتھ .

۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۱۱۴

[انگ : Perch]

پرچ (۱) (فت پ ، کس ر) ف م .

مشغول رکھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[ہ : پرچ परच]

پرچ (۲) (فت پ ، کس ر) صفت .

رک : پُرچک .

کچھ پرچ عیاری کے اور کچھ باتے تیار کر کے رکھ گئے تھے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۰۵

پرچ (کس پ ، ر نیز سک ر) امث .

طشتری ، وہ طشتری جس پر پیالی رکھی جاتی ہے .

چمچے کو پرچ میں رکھنا چاہیے پیالی میں نہیں چھوڑنا چاہیے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۰۹

[ہ : پرچ पिरिच]

پرچا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچہ .

میاں کے ہاتھ میں یہ پرچہ دیکھ کر بی بی کہہ رہی ہیں کہ کتابوں کے نام . . . نہ سنے تھے .

۱۸۷۸ مقامات ناصری ، ۱۰۶

پرچا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. ثبوت ، دلالت ، اثبات ، پرمان ، پرکھ ، جانچ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. تعارف ، جانکاری ، واقفیت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

[س : परीक्षा پریکشا]

ـــ دینا محاورہ .

۱. ثابت کرنا ، ثبوت دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. ایسا اشارہ کرنا جس سے لوگ جان جائیں ؛ نام یا گاؤں وغیرہ بتانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

ـــ لینا محاورہ .

تجربہ کرنا ، جانچ کرنا ، آزمانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

ـــ مانگنا محاورہ .

ثبوت دینے کے لئے کہنا ؛ کسی دیوی دیوتا سے اپنی طاقت دکھانے کو کہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

پرچا (۳) (فت پ ، سک ر) امذ .

جگن ناتھ جی کے مندر کا وہ مخصوص پجاری جو مندر کی آمدنی و خرچ کا انتظام کرتا اور پجاریوں کی دیکھ بھال کرتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

[مقامی]

پرچا (۴) (فت پ ، سک ر) ف م .

مانوس ، رک : پرچنا .

ٹھکانا دوسرا ایسا کہاں ہے
کہاں جاؤں کہ دل ہے تجھسے پرچا

۱۸۲۳ دیوان شاداں ، ۳ : ۹

پرچار (فت پ ، کس مج ر) .

(الف) امث .

سیوا ، ٹہل ، خدمت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

(ب) امذ .

۱. خدمت گار ، ٹہلوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

۲. گاؤں میں بسنے والا ، کمیرا (ا پ و ، ۶ : ۹۶) .

[س : परिचार پرچار]

پرچار (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

پرچار (کس پ ، فت ر) امذ .

اشاعت ، تبلیغ .

ہندو دین کے رشیوں نے بھی اس کا پرچار کیا .

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی ، ۵۵

[س : प्रचार پرچار]

ـــ کرتا (فت ک ، ر ، شد ت) امذ .

مبلغ ، تبلیغ کرنے والا شخص (پلیٹس) .

ـــ کرنا (فت ک ، سک ر) ف ل .

تبلیغ کرنا ، مشتہر کرنا ، کوئی بات یا خبر پھیلانا ، شہرت دینا (پلیٹس) .

پرچارک (فت پ ، کس ر ، فت ر) امذ .

ملازم ، نوکر ؛ محافظ ، پہرے دار ؛ نرس (مرد یا عورت) ؛ دیو مندر وغیرہ کا کام یا انتظام کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پرچارک परिचारक]

پرچارک (کس مج پ ، فت ر ، ر) صف ؛ امذ .

چرواہا ، گلہ بان ؛ نقیب ، منّاد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرچارک प्रचारक]

پرچارک (کس پ ، سک ر ، فت ر) صف ؛ امذ .

مبلغ ، پرچار کرنے والا ، اشاعت کرنے والا .

سوامی شردھانندجی علاقۂ گجرات میں گئے ، وہاں ان کے کئی پرچارک بھی تھے .

۱۹۲۷ مسلمان مہاراجا ، ۳۳

[س : پرچارک प्रचारक]

پرچارکا (فت پ ، کس مج ر ، ر) امث .

باندی ، ملازمہ ، دامی (ہندی اردو لغت ، ۱۶۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۸) .

[پرچارک (رک) کی تانیث]

پرچارن (کس پ ، سک ر ، فت ر) امذ .

بکھراو ، پھیلاو ، انتشار ، شہرت کا عمل (ہندی اردو لغت ، ۱۶۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۳۹) .

[رک : پرچار]

پرچارنا (فت پ ، سک ر ، ر) ف م .

۱۔ رک : پرچارنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۳) .

۲۔ (i) مشتہر کرنا ، پھیلانا ، منادی کرنا ، افشا کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

(ii) للکارنا ، سامنا کرنے کے لیے بلانا ؛ سلگانا ، آگ روشن کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۳۹) .

[ہ : پرچارنا परचारना]

پرچارنا (فت پ ، کس مج ر ، سک ر) ف م .

سیوا کرنا ، خدمت کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۸) .

[رک : پرچار (خدمت)]

پرچارنی (فت پ ، کس مج ر ، ر) امث .

رک : پرچارکا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۸) .

پرچاری (فت پ ، کس ر) صف ؛ امذ .

۱۔ ملازم ، نوکر ، تابعداری کرنے والا ، خدمت گزار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲۔ ٹہلنے والا ، سیر و تفریح کرنے والا ، ٹہلو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۹) .

[س : پرچاری परिचारी]

پرچاری (کس مج پ ، فت مج ر) صف .

۱۔ گھومنے پھرنے والا ، دکھائی دینے والا ، تعلقات قائم کرنے والا ، کوشش کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۳۹) .

۲۔ رک : پرچارکا .

[پرچارکا (رک)]

پرچانا (۱) (فت پ ، سک ر) ف م .

روشن کرنا ، جلانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

[ہ : پرچانا परचाना]

پرچانا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م .

۱۔ مانوس کرنا ، (اپنی طرف) مائل کرنا ، اپنے سے ہلالینا ، متوجہ کرنا .

میرا نانون منجے ات بھاوے میرا جیو منجے پرچا وے

۱۵۶۵ جواہر اسراراللہ ، ۸

چھکایا محتسب کو رات میخانے میں کل ہم نے
کہ اس کی دختر رز ایک ہی پیالے میں پرچالی

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۷۷

نہ بھیجا لکھ کے تونے ایک پرچہ
ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳

دن رات یہی ہیں اب تو چرچے
پرچاتے ہیں دل کو اس کے پرچے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۰

۲۔ باتوں میں لا کر فریب دینا .

انگلستانی عیار نے . . . چھاپا خانے کے ملازم کو جو اس فن سے بخوبی واقف تھا پرچا لیا .

۱۸۹۲ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۲۶

۳۔ جادو کے زور سے بس میں لانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

[س : پرچانا परचाना]

پرچاوا (فت پ ، سک ر) امذ .

پرچانا (۲) (رک) سے حاصل مصدر .

مقصد زیست ہے آسائش و لذت کا حصول
کھیل ہے من کی لگن پیار ہے جی پرچاوا

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۳۸

پرچت (فت پ ، کس مج ر ، کس چ) صف .

۱۔ متعارف ، شناسا ، ملاقاتی ، دوست ، واقف .

تیری اپمان سدھا نو شو لچھن چاہے امرت دکھائی
موچکھ چکور پرچت اپنی آدھ سگائی

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۵

۲۔ واقفیت (علم ہونا) ، جانکاری ، پہنچ (مزاج تک) جین فلسفہ کے مطابق حد آسمانی روح جو دو بار کسی چکر میں آچکی ہو ؛ اکٹھا کیا ہوا ، ڈھیر لگایا ہوا ، انبار ؛ کسی کام کو بار بار کرنے کا عمل ، مشق (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۹) .

۰۳ تعبیر ۔

ہور اُس سوں خواب دیکھیا سو ، ہور پرہناں اش کی پرچت بولے سو ، سب بولیا ۔

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۶۹

[س : پرچت परिचित]

پرچت (کس پ ، فت ر ، کس چ) امذ ۔

سنسکرت کے عروض کی ایک بحر (پلیٹس) ۔

[س : پرچت प्रचित]

پرچخ (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ ۔

رک : پرخچے ۔

یہی فریاد وشیون ہے تو اک دن آپ سن لینگے
کہ پرچخ اڑ گئے چرخ کہن کے میری باتوں سے

۱۹۴۶ جلیل (نوراللغات ، ۲ : ۷۵)

پرچر (فت پ ، کس مج ر ، فت چ) امذ ۔

خدمت گار ؛ تیمار دار ؛ وہ فوجی جو رتھ پر دشمن کے حملہ سے بچاؤ کے لئے بٹھایا جاتا ہے ؛ فوج کا افسر ؛ عزت ، انعام ، صلہ ، آدر ؛ محافظ ؛ ڈنڈ یا جرمانہ لینے والا افسر (شبدساگر ، ۶ : ۲۸۴۸)

[س : پرچریا परिचर्या]

پرچر (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ ۔

بیلوں کی ایک نسل جو اودھ کے کھیری ضلع کے آس پاس پائی جاتی ہے (شبدساگر ، ۶ : ۲۸۲۲)

[مقامی]

پرچر (فت پ ، سک ر ، ضم چ) صف ۔

زیادہ ، بہت ، کثرت ، کشادہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۴) ۔

[س : پرچرتا प्रचरता]

پرچک (۱) (ضم پ ، سک ر ، فت چ) امث ۔

۰۱ حمایت ، پشتی ، جانبداری ؛ کمک ۔

اس کی پرچک لینا کیا ضرور تھی ۔

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۷

ہمسائیاں ماں کی پشتی لیتیں ، بیٹی کو پرچک نہ دیتیں ۔

۱۹۲۸ بس بردہ ، ۱۵۴

۰۲ اشارہ ، ایما ، اجازت ۔

تک بھی پرچک ہو اگر آپ کی جانب سے تو پھر
ابھی خم ٹھونک کے یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۴۲

۰۳ چمکار ، پچکار ، بچے کو اس کی خطا پر الٹا پیار کرنا ۔

جس بچے کی پرچک (پرش) لینے والے موجود ہوتے ہیں ان کی عادتیں کبھی درست نہیں ہوتیں ۔

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۷ : ۹

[ہ : پرچک परचक]

— **پانا** محاورہ ۔

شہ پانا ، حمایت پانا ، اشارہ پانا ۔

آج باجی کی دعا تونے جو پائی پرچک
تو مجھے ناس کے وہ تونے دکھائی پرچک

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۷)

— **دینا** محاورہ ۔

شہ دینا ، اُکسانا ، اُبھارنا ۔

مجھ سے وہ برہم بھی ہیں ، بیزار بھی
اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

ایک روح افزا باغ نظر آیا ، جس کی سرسبزی اور شادابی نے بشیرن کے دل کو اور پرچک دی ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۲

— **کرنا** محاورہ ۔

حمایت کرنا ، طرفداری کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) ۔

— **لینا** محاورہ ۔

رک : پرچک کرنا ۔

بیگم . . . اسکی پرچک لینے کو تیار تھیں ۔

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۸۳

پرچک (۲) (ضم پ ، سک ر ، فت چ) امث ۔

بہلاوا ، پھسلاوا ؛ دھوکا ، فریب ، دغا بازی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲ ؛ پلیٹس) ۔

[ہ : پُرچک परचक]

— **دکھانا** محاورہ ۔

دھوکا یا فریب دینا ، دغا دینا ۔

آج باجی کی دعا تونے جو پائی پرچک
تو مجھے ناس کے وہ تونے دکھائی پرچک

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۷)

پُر چگیز (ضم پ ، سک ر ، ضم چ ، ی مج) صف ، اسذ .

رک : پرتگیز .

تبلیغی مدارس کے مدرسین اور منتظمین پرچگیز تھے .

۱۹۶۶ سہ ماہی اردو ، ۴۲ ، ۲ : ۸

پرچل (کس مج پ ، فت ر ، چ) صف .

حرکت کرنے والا ، کانپنے والا ، تھرتھرانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[رک : پرچات]

پر چلت (کس پ ، فت ر ، چ ، کس ل) صف .

جاری ، رائج ، چلتا ہوا ، مستعمل ، مانا ہوا ، مسلم .

اس وقت بے شمار رامائنیں پر چلت ہیں جو بطرز ناول لکھی گئیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۵

[س : پرچات प्रचलित]

پر چلن (کس پ ، فت ر ، چ ، ل) اسذ .

حرکت کرنے پھرنے اور گھومنے والا ؛ مستعمل ، مروج ؛ تیز حرکت ؛ چال (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پرچلن प्रचलन]

پرچم (فت پ ، سک ر ، فت چ) اسذ .

۱. پھریرا ، وہ کپڑا جو علم یا جھنڈے میں باندھتے ہیں .

سدا و شب قدر کے بات منے ہے عصا
نیزے پو پرچم جو ہے رنگ سیہ مشکناب

۱۵۱۰ مشتاق (اردو اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۴۱)

انبر ترنگ زیں چند نوا چابک سرنگ تس بیجلی
سورج کرن پرچم دسے غاشا بدل کارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر
پھل برچھیوں پر چڑھتے ہیں پرچم نشان پر

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱

لیلائے وطن کی درد بھری آواز سنائی دیتی ہے
جو اڑتے ہوئے پرچم کے تلے رو رو کے دہائی دیتی ہے

۱۹۴۶ لالہ زار ، ۴۴

۲. علم ، جھنڈا ، نشان ، علامت .

ترنگ راؤ جس آہنی سم اہے
جسے دم سو نصرت کی پرچم اہے

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۵

لخت دل اشک کی چادر سے سدا باہم ہے
یہ پھریرہ علم آہ کا وہ پرچم ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۳

ناگاہ پرچم شاہی دارالملک دہلی سے لکھنوتی کی جانب روان ہوا .

۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱۰۸

[ف]

ــ اُڑانا محاورہ .

جھنڈا لہرانا ، (کنایتہً) فتح مندی حاصل کرنا ، فتح کرنا .

ایشیا کا جو کیا تو نے مرقع برہم
جا کے یورپ کے افق پر بھی اڑایا پرچم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲۷

ــ چوب (ــ و مج) امث .

وہ چھوٹی سی چرخی جو پرچم کے اوپر لگا دی جاتی ہے جس سے پرچم کشائی کی جاتی ہے یا سرنگوں کرنے کے لئے کھولا جاتا ہے ، پرچم کی پھرکی .

پھر وہ چھوٹی سی چرخی بھی جسے سلیم نے پرچم چوب کے اوپر والے سرے کے ساتھ جکڑ دیا تھا ایک سادہ مشین کی حیثیت رکھتی تھی .

۱۹۶۹ مشینیں ، ۷

[پرچم + چوب (= لکڑی) (رک)]

ــ کُشا (ــ ضم ک) صف .

علم بردار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[پرچم + کشا (کشادن = کھولنا) (رک) سے]

پرچم (۲) (فت پ ، سک ر ، فت چ) اسذ ؛ امث .

پھندنا ؛ گچھا ؛ حاشیہ ؛ کرن ؛ جھالر ، کور جو نیزے کی نوک پر باندھتے ہیں ؛ پہاڑی گائے کی دم کے بال ، (مجازاً) زلف ؛ دریائی گائے کی دم جسے گھوڑوں کی گردنوں کے گرد لٹکاتے ہیں ؛ جانوروں کے بالوں اور پودوں میں پتوں کی قدرتی جھالر ؛ بالوں کی وہ چھلے دار لٹ جو پیشانی پر لہراتی رہتی ہے ؛ فرس البحر ، دریائی گائے ؛ طورانی بیل ؛ گیاک ، سرا گائے ، یاک ؛ رنگ دار پٹیاں (پلیٹس ؛ اسٹین گاس ، ۲۴۰ ؛ لغات سعیدی ، ۱۲۸) .

[ف]

ــ کانگیاری (ــ مغ ، سک گ) امث .

(زراعت) پودوں (دھان) کی ایک بیماری جس میں پتے یا پھلیوں کی نوک پر گچھے دار گھنڈیاں بن جاتی ہیں جس سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے .

یوروسسٹس ٹرائیٹیسی (Urocystis Tritici) گندم میں پرچم کانگیاری (Flagsmut) پیدا کرتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۴۵

[پرچم + کانگیاری (رک)]

پرچنا (ف پ ، ر ، سک چ) ف ل .

پرچانا (۱) (رک) کا لازم .

پوشاک سے تمہارا دونا ہوا ہے چرچا
کپڑوں کو دیکھ کر کے جی ہر کسی کا پرچا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۷

مردوں سے ہرچ تو مت حسن ہے پری کمبخت
اب بھی آ تو جانے دے درگزر اری کمبخت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۰

ہمارا تمہارا سا حال نہیں ہے کہ صرف انہی سے پرچتے ہیں جن کو اپنی صحبت کے لائق پاتے ہیں .

۱۹۴۳ عنایت اللہ ، تائیس ، ۱۹۳

پرچنڈ (کس پ ، ف ر ، چ ، غنہ) صف .

تیز ، تند ، جوشیلا ؛ سخت ، شدید ، ناراض ؛ غصے والا ، غضب ناک ؛ سخت گرم یا جلتا ہوا ؛ ناقابل برداشت ، غیر متحمل ؛ دلیر ، جواں مرد ، بہادر ، سورما ؛ سفید پھولوں والا ایک پودا (oleander) (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرچنڈ प्रचण्ड]

ــ مورتی (ــ و مع ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا درخت ، لاط : Tapia irataera (پلیٹس) .

[پرچنڈ + مورتی (رک)]

پرچول (ف پ ، سک ر ، و مع نیز مج) امث .

۱. دھت ، لت ، دُھن .

شروع شروع میں ان دنوں اس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۷۸

۲. جستجو ، ٹٹول ، چھان بین ، تلاش .

اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پرچول رہا کرتی تھی .

۱۸۸۵ فسانہ مبتلا ، ۷

تجھے کیا غرض اور کیا پرچول کہ ہمارا اُڑوا کاہے کا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۰۲

[• : پرچول परचल]

پرچون (ف پ ، سک ر ، و مع) امذ .

۱. متفرق سودا (آٹا دال نمک مرچ وغیرہ) ، کرانے کا سامان .

تھوڑے دنوں بعد مجھے پرچون کی دوکان کرادی .

۱۸۷۳ فسانہ معقول ، ۹۳

کئی پرچون و سوداگری کی دوکانیں کراچی سے آئی ہیں .

۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۳۶

۲. خردہ ، تھوک کا برعکس (علمی اردو لغت ، ۳۴۹) .

[س : پرچوڑن प्र + चूर्ण]

ــ تجارت (ــ کس ت ، ف ر) امث .

خردہ فروشی .

نرخی اشاری اعداد کے علاوہ مقداری اشاری اعداد بھی نکالے جاتے ہیں جن کی مختلف صورتیں مندرجہ ذیل ہیں . . . پرچون تجارت کے اشاری اعداد .

۱۹۶۸ اطلاق شماریات ، ۴۰

[پرچون + تجارت (رک)]

ــ نرخ (ــ کس ن ، سک ر) امذ .

تھوک نرخ کا نقیض ، خردہ قیمت .

اگر ہم پرچون نرخوں کے اشاری اعداد معلوم کرنا چاہیں تو مقصد عام لوگوں کے لیے نرخوں کے فرق کو ظاہر کرنا ہو گا .

۱۹۶۸ اطلاق شماریات ، ۴۲

[پرچون + نرخ (رک)]

پرچونی (ف پ ، سک ر ، و مع) امذ .

۱. آٹا دال بھنے کا کام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. خردہ فروش ، پھٹکل کا سوداگر .

بعض پرچونی . . . ہوتے ہیں اور بعض تھوک میں خرید و فروخت کرنے والے .

۱۸۶۸ اصول سیاست مدن ، ۵۹

[پرچون + ی ، لاحقہ نسبت]

پرچونیا (فت پ ، سک ر ، و مع ، کس ن) امذ .

رک : پرچونی معنی (۲) .

. . . پرچونیا ہے .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، ۳۸

پرچہ (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ .

۱. پارچہ ، ٹکڑا .

پرچۂ نان کتنیں ہاتھ میں رکھ کھاتے ہیں
خوان الوان کہاں اور وہ کہاں دستر خوان

۱۷۵۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۸۵

کوئی لال خوش رنگ یا قوت کا
کوئی صاف پرچہ تھا الماس کا

۱۸۳۷ صیدیہ ، ۱۰۶

۲. پرزہ ، کاغذ کا ٹکڑا ؛ خط ؛ کتاب کا صفحہ وغیرہ .

یک پرچہ اشعار سے منہ باندھے سبھوں کے
جادو تھا مرے خامے کی گویا کہ زباں میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۳

ایک پرچہ بھی نہ آتا تھا پر اب ہے کچھ فریب
خط جو لے لے کر تواتر نامہ بر آنے لگے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۶

علوم عقلیہ کی درس تدریس کو ترک کردیا تھا . . . ایک پرچہ بھی اس کی تصنیفات سے اس کے بعد نہ ملا .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۹

۳. خبر ، سندیسے یا پیام کا کاغذ ، نامہ نگار کی تحریر ؛ وہ اطلاعی یاد داشت جو پرانے زمانے میں پرچہ نویس یا مخبر بادشاہ کو بھیجا کرتے تھے .

غرض خاک اڑاتے ماتمی باجا بجاتے داخل دارلامارہ ہوئے ، یہاں بادشاہ کو از روے پرچہ معلوم ہوچکا تھا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۹

اس طرف شمشیر نے ترک فلک کو دی خبر
کلک نے منشی گردوں کو ادھر پرچہ لکھا

۱۹۱۸ سحر (سراج میرخان) ، بیاض سحر ، ۱۰۲

۴. روز نامہ ، ماہ نامہ ، یا ہفتہ وار اخبار/رسالہ .

بعض بزرگ اپنی عنایت اور بزرگانہ شفقت سے ہمارے اس ناچیز پرچے کی سرپرستی قبول کریں گے .

۱۸۹۸ معارف ، جولائی ، ۳

اسی اخبار کے ۲۷ اگست کے پرچے میں ایک صاحب مسٹر ہملٹن نے ایک خط چھپوایا تھا .

۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۱۲۲

۵. (امتحان کے) سوالات کا کاغذ ، (مجازاً) امتحانی سوالات .

ویدوں اور ویدک علم ادب میں امتحان کے پرچے مرتب کیے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۶۷

۶. (قانون) کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کے بعد پٹواری زمیندار کو دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۷. رپورٹ جرم جو پولیس تحریر کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۸. پیغام شادی ، رقعہ .

ہمارے تو والد نے ان کے ہاں کا بھلا پرچہ دیکھ کر ہماری والدہ سے کہہ دیا تھا کہ بس بسم اللہ کرو اب لڑکی کا نصیب .

۱۹۳۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۱۷۵

۹. تصویر .

ایک پرچہ تیری صورت کا دکھائیں گے انہیں
مانی و بہزاد کی صورت مٹائے جائیں گے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۱۶

۱۰. کاغذ کی وہ پرچی جس پر بازار سے لانے کا سودا لکھا جائے .

آخر پچھلے مہینہ کا پرچہ کیا ہوا جہاں مہینہ ہوا اور تم نے کہا ، ہاں صاحب ! اب ہولو حساب .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۵

۱۱. ٹکڑا ابر ، بادل کا ٹکڑا .

مژگان تر اگرچہ تھی پرچہ سا ابر کا
پل مارتے میں اس نے تو دریا بہا دیا

۱۸۳۷ کلیات پروانہ ، ۱۰۵

[ف]

ـــ اخبار کس اضا (— فت ا ، سک خ) امذ .

روز نامہ ، خبروں کا پرچہ .

بے موت روز مرتے ہیں عاشق خبر نہیں
اے شاہ حسن پرچۂ اخبار دیکھئے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۴۵

[پرچہ + کس اضا + اخبار (رک)]

ـــ الماس کس اضا (— فت نیز کس ا ، سک ل) امذ .

ہیرے کا ٹکڑا .

جب خون میں بھر جاتی تھی وہ پرچۂ الماس
خود اس کا لہو پونچھتے تھے حضرت عباس

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۱

[پرچہ (= پارچہ) + کس اضا + الماس (رک)]

ـــ بازی امث .

(عموماً عشق بازی میں) آپس میں ایک دوسرے کو خط لکھنا یا ایک کا خط دوسرے تک پہنچانا ، پیام رسانی .

چراسنیں اگر پان تمباکو کا خرچہ اس پرچہ بازی سے نہ نکالیں تو اور کیا کریں .

ٹیڑھی لکیر ، ۳۴۸

[پرچہ + بازی (رک)]

— بکری کس اضا (— کس ب ، سک ک) امذ .

(دکانداری) تجارتی سامان کے فروخت کرنے کا تصدیقی رقعہ ، اقرار نامہ جو فریقین میں معاملہ طے پانے کا ضامن ہو اور بیچنے والا خریدار کو دے (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

[پرچہ + کس اضا + بکری (رک)]

— بھیجنا محاورہ .

نامۂ محبت بھیجنا .

تمہیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا پرچہ
نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا .

مہتاب داغ ، ۳ ۱۸۹۲

— پڑنا محاورہ .

(بادشاہ یا حکام کو) کسی واقعے کی خبر دی جانا ، خفیہ اطلاع بھیجی جانا .

چھپ چھپ کے روز غیر کے گھر میں نہ جائیے
ایسا نہ ہو پڑے کوئی پرچہ حضور پر

دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۹ ۱۸۵۴

— پیام بھیجنا محاورہ .

اطلاع یا اجازت نامہ بھیجنا .

ملکۂ فرنگ نے پرچہ پیام بھیجا .

تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۰۸ ۱۸۵۶

— جڑنا محاورہ .

چغل خوری کرنا ، مخبری کرنا .

صبح کو کوئی خوشامد خورا پرچہ جڑدے تو ستم ہی ہوجائے .

جام سرشار ، ۲۰۱ ۱۸۸۷

— چاک کرنا محاورہ .

مقدمہ درج کرنا ، چالان کرنا ، پولس میں ابتدائی رپورٹ درج کرنا .

تعزیرات ہند کے تحت مداخلت بیجا بہ خانہ کا پرچہ چاک کرتا ہوں .

فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۴ ۱۹۳۷

— حساب کس اضا (— کس ح) امذ .

(لفظاً) وہ پرچہ جس پر حساب لکھا جائے ، (مجازاً) دفتر اعمال ، اعمال نامہ .

رات بولی ڈیر سن ! خدا حافظ ، جاؤ ، مگر حساب کا پرچہ دیتے جاؤ .

انتخاب توحید ، ۲۶ ۱۹۱۳

[پرچہ + کس اضا + حساب (رک)]

— خریدی کس اضا (— فت خ ، ی مع) امث .

(دوکاندار) سامان خرید نے کا اقراری رقعہ جو خریدار بیچنے والے کو لکھ کردے (ا پ و ، ۷ : ۳۷) .

[پرچہ + کس اضا + خریدی (رک)]

— دینا محاورہ .

مقدمہ درج رجسٹر کرنا ؛ امتحان کے پرچے کا جواب تحریر کرنا ، امتحان دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

— رساں (— فت ر) صف .

مخبر ، جاسوس ، پیام و سلام پہنچانے والا .

ایک عورت پرچہ رساں اعتماد الدولہ کے محلوں میں داخل ہوگئی .

عشق جہانگیر ، ۱۱۴ ۱۹۶۷

[پرچہ + رساں (رک)]

— رہنا محاورہ .

لگا رہنا ، بھلا رہنا ، مانوس رہنا ؛ رک : پرچانا .

خبر کر یا کہ دے تو بھیج پرچہ
رہے گا دل اسی پرچہ سے پرچہ

تیرہ ماسہ ، طالب ، ۱۲ ۱۸۷۴

— سزا کس اضا (— فت س) امذ .

یہ ایک خاص پرچہ فوجداری کے متعلق ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۱) .

[پرچہ + کس اضا + سزا (رک)]

— گزارنا محاورہ .

پرچہ گزرنا (رک) کا تعدیہ .

قلعہ دار نے پرچہ گذارا .

عشق جہانگیر ، ۴۰ ۱۹۶۷

— گزرنا محاورہ .

مخبری ہونا، حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچانا؛ عرضی دینا .

نہیں غافل وہ شاہ حسن جاں بازان الفت سے
جو دل صد چاک ہوتا ہے وہاں پرچہ گزرتا ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۴

اکبر ثانی کے حضور میں پرچہ گزرا کہ آج شہر والوں نے کھٹ بنوں کو خوب مارا پیٹا .

۱۹۳۳ فراق دھلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴۲

— لکھنا (— کس ل ، سک کھ) ف م .

رک : پرچہ معنی نمبر ۲ .

نعت میں ہم نے جو لکھا ایک پرچہ بھی امیر
مل گئی دولت وہ نسخہ کیمیا کا ہو گیا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۴

— لکھوانا (— کس ل ، سک کھ) ف م .

نامۂ محبت لکھوانا .

کار بیکار کیا کرتے ہیں آ کے رقیب
پرچہ لکھوائیے للہ یہ ہرکاروں سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۴

— لگانا محاورہ .

۱. خفیہ امر کی اطلاع دینا ، حاکم کو مخبری کرنا ، خبر دینا .

ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور
یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

وہ دوڑے دوڑے گئے اور یہ پرچہ لگایا کہ وندھیا میں ایک ایسا ہاتھی کھڑا جھوم رہا ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۷

۲. عیب لگانا .

وہ تصور میں بھی آتے ہیں تو یہ ڈرتے ہیں
پرچہ عفت کو لگادیں نہ خبردار کہیں

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۱۷۹

— لگنا محاورہ .

مخبری ہونا ، خفیہ امر کی اطلاع دی جانا .

خلاف محتسب اتنا نہ بحر کھل کھیلو
خدانخواستہ پرچہ لگے خبر گزرے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۴

مرے فرشتے بھی شاید ہیں آپ کے جاسوس
کہ آہ کرتے ہی پرچہ لگے خبر گذرے

۱۹۵۷ یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۶۳

— نکالنا محاورہ .

رسالے یا اخبار کی اشاعت کا آغاز کرنا .

انہوں نے الحیواۃ کے نام سے ایک پرچہ نکالا .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۷

— نگار (— کس ن) امذ .

رک : پرچہ نویس .

وہ کہا کرتا تھا کہ سلطنت کے ارکان چار ہیں . . . ایک قاضی . . . دوسرے پولس ، تیسرے تحصیل دار چوتھے پرچہ نگار جو ان لوگوں کو صحیح اطلاع دیتا رہے .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۴۵

— نویس (— فت ن ، ی مع) امث .

خبر لکھنے والا ، جاسوس ، مخبر ، نامہ نگار ، وقائع نگار .

پرچہ نویس بارگاہ کو حکم دیا کہ اس دولت خواہ کو لکھے کہ عرض داشت مرسلہ سے اطلاع پائی .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۱۷

پرچہ نویسوں کے ذریعہ . . . یہ خبر اس کو پہنچی .

۱۹۴۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۱۲

اسم کیفیت : پرچہ نویسی .

زیادہ سے زیادہ ہو سکتا ہے کہ پرچہ نویسی کے کام پر لگا دیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۱۹

[پرچہ + نویس (رک)]

پرچی (فت پ ، سک ر) امث .

۱. پرچہ (رک) معنی نمبر ۱ ، ۲ ، ۶ کی تصغیر .

پرچی لخت دل کی چشم تر دکھاتی ہے مجھے
ظلم کیا ہے کشور دل میں خبر ملتی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۰

۲. وہ کاغذ جو کسی انتخاب کے موقع پر اس امیدوار کے نام جسے منتخب کرنا ہو صندوق میں ڈالتے ہیں ، بیلٹ پیپر ، رائے ، ووٹ .

بھائیو میں تو کہتا ہوں پرچی (ووٹ) اسی چودھری کو دینی چاہیے۔

تحدیث نعمت، ۲۳۱ ۱۹۷۱

۳۔ مقدمے کی تاریخ یا کاغذ جو عدالت کا منشی مقدمے والوں کو دیتا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۶۲)۔

— ڈالنا محاورہ۔

جسے انتخاب کرنا مقصود ہو اس کے نام کی پرچی (Ballot paper) بکس میں ڈالنا (جامع اللغات، ۲ : ۶۳)۔

پُرچے (فت پ، سک ر) امذ، ج۔

پرچہ کی جمع ترکیبات میں مستعمل نیز جمع کے طور پر بھی۔

— پُرتیت نہیں کہاوت۔

آزمائش کے بغیر اعتبار نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات، ۲ : ۶۲)۔

— دوڑانا محاورہ۔

اطلاعات بہم پہنچانا۔

اندر اندر اسے پرچے بھی دوڑا رہا تھا۔

دربار اکبری، ۲۰۸ ۱۸۸۳

— کرنا محاورہ۔

۱۔ امتحان دینا، امتحانات میں سوالات کے جوابات لکھنا۔

فائینل امتحان میں، میں نے بہت ہی خراب پرچے کئے اور امتحان ختم ہوتے ہی گھر چلی گئی۔

پت جھڑ کی آواز، ۱۰ ۱۹۶۷

۲۔ رک: پرچہ معنی نمبر ۶، جب کھتونی تیار ہو جاتی ہے تو پٹواری ہر زمیندار کو نقل اُن کھاتجات کی دیتا ہے جو اس کے متعلق ہیں، ایسی نقول کو پرچے بولتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۱)۔

پَرچے (فت پ، کس ر، ی ن) امذ۔

واقفیت، شناسائی، ملاقات، جان پہچان؛ بے تکلفی، ارتباط (جامع اللغات، ۲ : ۶۳)۔

[س: پرچے परिचय]

— رکھنا محاورہ۔

واقفیت رکھنا، علم ہونا، جاننا (جامع اللغات، ۲ : ۶۳)۔

پرچے (کس مج پ، فت ر، ی مج) امذ۔

(الجبرا) کسی سلسلے کی دو ملحقہ رقومات کا فرق (جامع اللغات، ۲ : ۶۳)۔

[س: پرچے प्रचय]

پرچیت (فت پ، سک ر، ی مع) امذ (قدیم)۔

اثر، واقفیت، آزمائے ہوئے ہونے کی حالت، آزمائش۔

اپنا پرچیت اس میں دیکھ۔

کلمۃ الحقائق، ۴۲ ۱۵۸۲

برت ور زور، دھن ور زور، ہور ور زور ناز اس کا
بہوت پرچیت کا ہونا منجے نصرت کرن تعویذ

قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۹۷ ۱۶۱۱

[رک: پرچے]

پرچیں سازی/کاری (فت پ، سک ر، ی مع) امث۔

ایک قسم کی پچی کاری جس میں پتھروں کو کھود کر اس میں دوسرے رنگ برنگ کے پتھروں کے ٹکڑے جمائے جاتے ہیں۔

رنگا رنگ کے بیل بوٹے اور بیش قیمت پتھروں کی پرچیں کاری نہیں ہے۔

اردو کی پانچویں کتاب، اسمٰعیل، ۱۳۸ ۱۸۹۴

[رک: پچی کاری]

پرچھا (۱) (فت پ، سک ر) امذ۔

۱۔ قضیہ یا فساد کا فیصلہ، جھگڑے کا تصفیہ؛ مختصر واضح فیصلہ۔

ایک جنبش میں ترے ابرو کی ٹل جاتی ہے بھیڑ
درمیاں آوے اگر تلوار تو پرچھا ہو یاں

میر، ک، ۳۷۳ ۱۸۱۰

۲۔ ہجوم، یا بھیڑ بھاڑ کے چھٹنے کا عمل، بادل کے چھٹنے کا عمل، بارش کے بعد مطلع صاف ہونا، چیزوں کے نکل جانے سے بڑا ہوا چھدراپن۔

جب شام تمام ہوئی اور پرچھا ہونے لگا تب ایک پوکھر کے کنارے پہنچے۔

باغ و بہار، ۶۲ ۱۸۰۲

جو نکلے دم تو کب ہوتا ہے سد رہ ہجوم غم
کچھ آخر بھیڑ چھٹ جاتی ہے پرچھا ہو ہی جاتا ہے

نظم نگاریں، ۱۳۵ ۱۹۰۳

۳۔ (مجازاً) صاف شفاف۔

پھول والوں کی وہ سیر اور وہ پرچھا میلہ
اس کی شفافی کے آگے کہیں میلا ہے چھتر

۱۸۹۶ تجلیات عشق، ۳۶۹

۴۔ چھٹنا (بادل وغیرہ)، صاف ہو جانا (آسمان کا بارش کے بعد) (پلیٹس)۔

[۰: پرچھا]

— کرنا محاورہ۔

۱۔ قصہ مختصر کرنا، فیصلہ کرنا، تصفیہ کرنا۔

ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مر گیا
قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا

۱۸۳۶ آتش (نوراللغات، ۲: ۷۶)

۲۔ ہجوم کم کرنا، بھیڑ ہٹانا، بھیڑ چھانٹ کر میدان صاف کرنا۔

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا
آتے ہی کچھ اس نے پرچھا کر دیا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات، ۲: ۷۶)

— ہونا محاورہ۔

پرچھا کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات، ۲: ۷۶)۔

پرچھا (۲) (ف پ، سک ر) امذ۔

۱۔ جولاہوں کی نلی جس میں سوت لپیٹتے ہیں، سوت کی بھرکی (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۱۳)۔

۲۔ وہ کپڑا جس سے تیلی کولھو کے بیل کی آنکھوں پر پٹی باندھتے ہیں (شبد ساگر، ۶: ۲۸۲۳)۔

۳۔ کاشت کیا ہوا دھان؛ چاول (پلیٹس)۔

۴۔ دیگ، بڑا دیگچہ، مٹی کا منجھولا برتن، کڑھائی (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۱۲؛ شبد ساگر، ۶: ۲۸۲۳)۔

۵۔ (شیرینی سازی) سہال یا کھجور یں تلنے کا اتھلی قسم کا کڑھاؤ (اپ و، ۳: ۲۰۵)

[०: पर्छा पर्छा]

پرچھا (۳) (ف پ، سک ر) امذ۔

(تعمیر) ایک پلیا؛ چھوٹا چھپر جو بانس یا پلیوں کی باڑ پر چھا دیا جائے جس میں کسی طرف دیوار کا آسرا نہ ہو (اپ و، ۱: ۱۲)۔

[پر + چھایا، چھانا (رک) سے]

پرچھا (کس پ، ر، شد چھ) امث۔

سوال، استفسار، دریافت، تفتیش (جامع اللغات، ۲: ۶۳)۔

[س: پرچھا पृच्छा]

پرچھار (ف پ، سک ر) امذ۔

رک: پرچھار، دکھاوا (قدیم اردو کی لغت، ۶۶)۔

پرچھانوا (ف پ، سک ر، مغ) امذ۔

رک: پرچھانواں۔

اس کی پیٹھ پر ناگن ہے . . . خدا اس کا پرچھانوا کسی پر نہ ڈالے۔

۱۹۳۹ شمع، اے آر خاتون، ۵۲۹

پرچھانواں (ف پ، سک ر، مغ) امذ ~ پرچھاواں، پرچھانوا۔

۱۔ عکس، پرتو؛ عادات و خصائل یا اوصاف و کیفیات وغیرہ کا اثر۔

مہر میں ذرہ بھی پرچھانواں نہیں اس کا ہوا
کس طرح سائے کو پھر کیجیے متابل نور سے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۵۶

ملک پر ابھی آزادی کا پرچھاواں نہیں پڑا۔

۱۸۷۵ مقالات حالی، ۲: ۱۲۹

سوسائٹی کا پرچھانواں ان پر بھی پڑا۔

۱۹۳۸ حالات سرسید، ۷۳

۲۔ پرچھائیں، سایہ۔

چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگوں کا
رہا جو سرو پرچھانواں ہے تیرے قد موزوں کا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۴۸

۳۔ آسیب کا خلل۔

ہر ایک مرض کو نظر گزر اور پرچھانواں . . . اور آسیب سمجھ کر بجائے دوا کے جھاڑ پھونک اتارا کیا کرتی ہیں۔

۱۸۶۸ مراۃ العروس (دیباچہ، ۲)، ۵۳

جب ٹھیکرا زمین میں گاڑتے ہیں تو اس میں بادی اور کوئلہ ٹوٹکے کے لیے ڈال دیتے ہیں تا کہ پرچھانواں نہ پڑے یعنی آسیب کا اثر نہ ہو۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۱۰

[س: پرچھای प्रच्छाय]

— ڈالنا محاورہ۔

سایہ ڈالنا، اپنے جیسا کرنا (جامع اللغات، ۲: ۶۳)۔

پرچھانوے (فت پ ، سک ر ، مغ) امذ .

پرچھانوان (رک) کی مغیرہ حالت .

— سے اللہ کی پناہ فقرہ .

(فلاں شخص کی) صحبت سے اللہ دور رکھے، کسی برے آدمی کی صحبت سے بچنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۶۳) .

پرچھاواں (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچھانوان .

— پڑنا محاورہ .

سایہ پڑنا ، صحبت کا اثر ہونا ، آسیب کا خلل ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

— ڈالنا محاورہ .

پرچھانوان پڑنا (رک) کا تعدیہ .

بھابی جان خدا جہان کی لڑکیوں پر اس کا پرچھاواں ڈالے - مجلے والے تک تعریف کرتے ہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۴

پرچھاؤں (فت پ ، سک ر ، و ، غنہ) امث .

رک : پرچھائیں .

درختوں کی پرچھاوں آرام دل ہم آرام دل اور ہم دام دل

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۴۶

پرچھاویں (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

رک : پرچھانوان .

— سے بچنا/بھاگنا/دور بھاگنا/ڈرنا محاورہ .

کسی کی صحبت سے تنفر ہونا ، نفرت کرنا یا ڈرنا (جامع اللغات، ۲ : ۶۳) .

پرچھائی (فت پ ، سک ر) امث .

رک : پرچھائیں .

ایک چند بیب پیکھت اے کو چھند موری مائی بوٹ
مانو درپن بھئی مورت اور پرچھائی

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۴

دیکھن منے ہوستی کے جب آئی
پگڑی کے اپرکی پر کے پرچھائی

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۴

پرچھائیاں (فت پ ، سک ر ، کس ء) ، امث ، ج -

پرچھائیں (رک) کی جمع .

اور خدا ہی کے واسطے سجدہ کرتے ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں خوشی سے اور ناخوشی سے اور ان کی پرچھائیاں صبح کو اور شام کو .

۱۸۹۲ تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۷ : ۱۳۳

پرچھائیاں نشاط و الم کی ہیں درمیاں
جُزاک دیار عشق کہ سونا ہے آج تک

۱۹۶۵ شبنمستان ، ۵۶

پرچھائیں (فت پ ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. (کسی چیز کا) عکس ، سایہ ، چھاوں .

میں آرسی اس کے منہ کے قریب لے گیا کہ . . . وہ اپنی پرچھائیں اس میں دیکھے گا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۲۲

چاند ایک چھوٹا کرہ ہے اور اس کی پرچھائیں یعنی سایہ اس قدر بڑا نہیں ہوتا .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۵۹

دور سے آدمی کی پرچھائیں دیکھ کر اس نے آواز دی اور معلوم کیا کہ ام المومنین عائشہؓ ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۳

۲. اثر ، عادات و خصائل کا پرتو ، مثل .

دیکھو یہ باغ نظم جو رغبت ہو سیر کی
پرچھائیں تک نہیں یہاں مضمونِ غیر کی

۱۸۷۵ دیبر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲

دنیا کے دانا اور حکیم اس خوف سے لرزاں تھے سب
تم پر مبادا علم کی پڑ جاے پرچھائیں کہیں

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۱

باوجود مُلّایانہ طلب علم کے ملائیت کی پرچھائیں بھی ان پر نہیں پڑی تھی .

۱۹۳۰ کاروان خیال ، ۹۳

اف : پڑنا ، ڈالنا .

۳. (مجازاً) ہے حقیقت بات ، تصور یا تخیل جس کا حقیقت میں وجود نہ ہو .

ظلمت ابہام میں پرچھائیں تفصیلات کی
پیچ و خم کھاتے بگولے میں چمک ذرات کی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۵۷

[० : پرچھائیں परछाईं]

— پڑنا محاورہ .

رک : پرچھاواں پڑنا .

ــ ڈالنا محاورہ .

رک : پرچھانواں ڈالنا .

ــ سے بچنا/بھاگنا/ڈرنا محاورہ .

۱. (خوف یا تنفر کے باعث) کسی کی صحبت سے ڈرنا یا نفرت کرنا ، پاس نہ پھٹکنا .

کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں بیگم جان کی
کھوجڑے پٹا اگر دل مانے میرا بد نصیب

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۹

۲. سایہ سے ڈرنا (اپنے کے ساتھ) .

جب مری راہ سے گزرتے ہیں
اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۱)

ــ نہ پانا محاورہ .

نشان تک نہ پانا ، پتا نہ لگنا .

دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے
میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے

۱۸۷۱ شوق (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۲)

پرچھایا (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

عکس ، پرتو ، سایہ .

خاک کی آرسی میں پرچھایا ذات کا نظر پڑیا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۶۸

[رک : پرچھاواں]

پرچھتی (فت پ ، سک ر ، فت چھ ، نیز شدت) امذ .

۱. پھونس کی ٹٹی ، چھپر یا کھپریل جو مکانوں کی دیواروں پر پانی وغیرہ سے حفاظت کے لیے ڈالتے ہیں .

حادثوں سے اور محکم خانۂ تن ہو گیا
منہ کی چادر کر کے پرچھتی ہوئی دیوار پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۳

آٹھ آنے جو بچیں برسات سر پر آ گئی ہے ، پرچھتیاں منگوا کے چھپر ڈلواؤں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بھو ، ۱۶۲

۲. (ہند) نائذ ، مچان .

لڑکوں نے پرچھتی پر چڑھ کر ایک اسپینش گیت شروع کیا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۴۹۶

[پر + چھت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرچھٹی (فت پ ، سک ر ، فت چھ) امث .

رک : پرچھتی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچھن (فت پ ، سک ر ، فت چھ) امث .

(اہل ہنود) بیاہ کی ایک رسم جس میں بارات دروازے پر آنے کے وقت دلہن کی طرف کی عورتیں دولھا کے پاس جاتی ہیں اور اسے دہی اور چاول کے دانوں کا ٹیکہ لگاتی ، اس کے گرد گھوم کر رسم ادا کرتی ہیں اور اس کے اوپر سے موسل پٹھ وغیرہ گھماتی ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۳) .

[० : پرچھن परिछन]

پرچھن (فت پ ، کس ر ، فت چھ) امذ .

رک : پریکشن (= پریکشا) (پلیٹس) .

پرچھن (فت پ ، کس ر ، شد چھ بفت نیز بلا شد ، شد ن بفت نیز سک ن) صف .

ڈھکا ہوا ، لپٹا ہوا ، گھرا ہوا ، ملبوس (پلیٹس) .

[س : پریچھن प्रच्छन्न/परिछन]

پرچھن (فت پ ، کس ر ، شد چھ بکس ، شد ن بفت) صف .

صاف ، اچھا ، عمدہ ؛ کٹا ہوا ، الگ کیا ہوا ؛ واضح ؛ پالش کیا ہوا (پلیٹس) .

[س : پریچھن परिच्छिन]

پرچھنا (فت پ ، ر ، سک چھ) ف م .

۱. آگ روشن کرنا ؛ جلانا ؛ رک : پرچھن (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

۲. ہندوؤں میں شادی کے وقت دولھا اور دولھن کے سر پر چراغ یا بتی کو گھمانا یا چکر دینا جس کا مقصد بد روحوں کو بھگانا اور نیک ارواح کو متوجہ کرنا ہوتا ہے (پلیٹس) .

[س : پر + اچرنین परि + अर्चनीय]

پرچھنا (کس پ ، فت ر ، شد چھ بفت) امث .

پوچھنا ، دریافت کرنا ؛ بلانا ، مدعو کرنا ؛ سوال ، دریافت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[س : پرچھن प्रच्छन]

پرچھٹی (فت پ ، سک ر ، فت چھ) امث ؛ ~ پرچھی .

۱. (بیل بانی) ایک قسم کا لمبا اور بیچ میں سے کھلا ہوا سامان لادنے کا تھیلا جو چھٹی یا پالان کے اوپر بیل یا لدّو جانور کی کمر پر دونوں طرف لٹکتا ہوا ڈال دیا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۵۴) .

۲. خورجی ، تھیلی جس کے دونوں طرف سامان رکھ کے سواری کی پیٹھ پر رکھتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۷۷) .
۳. رک : پرچھا نمبر ۳ جس کی یہ تصغیر ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۲) .
۴. وہ تختہ جو ہونے کے بعد برہوں پر پھیرا جائے تاکہ مٹی لیچ پر پڑجائے (ا پ و ، ۶ : ۳۵)
[० : परछी पर्छी]

پرخاش (ف پ ، سک ر) امث .

۱. کینہ ، عداوت ؛ غبار خاطر ، تکدر ، غلط فہمی .
سامعین پر یہ واضح ہو کہ یہ آپ پرخاش کا بانی نہیں ہے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۴۱
کسی مذہب و ملت سے انہیں خصومت یا پرخاش نہ تھی .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۴۷
۲. لڑائی جھگڑا ، فساد ، ہنگامہ ، جنگ ، دنگہ ، طوفان ، دباؤ .
وہ لوگ جو بارادۂ پرخاش آئے تھے یہ سوچے کہ دنیا کے واسطے ایمان کھونا عبث ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۷۶
استاد شہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال
یہ تاب ، یہ مجال ، یہ طاقت نہیں مجھے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵
اپنوں سے آشتی ہے نہ پرخاش غیر سے
ہم صلح و جنگ میں نہیں رکھتے ریا سے ربط
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۸۷

[ف]

ـــ جُو (ـــ و مع) صف ؛ ـــ پرخاش جوئے .
جھگڑالو ؛ شجاع ، جنگ آور .
پکاریا کہ اے مرد پرخاش جوئے
جو جس باٹ آخر نہیں او ہوئے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۴۷
گماں لے گیا زن ہے یہ ماہرو
ہوا یا کوئی طفل پرخاش جو
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۸۶
اسم کیفیت : پرخاش جوئی .
اس پالیسی پر اعتماد کرتے ہیں جو باہم مل جل کر بالا شتراک کام کرنے کی اور مصالحت کی زیادہ تر بہ نسبت پرخاش جوئی یا قوموں کے تابع بنانے کی ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۵۷
[پرخاش + جو (رک) لاحقۂ]

پرخچ (ف پ ، ر ، سک خ ، چ) امذ ؛ ـــ فرخچ ـــ پرخش .
۱. گھوڑے کی جھاڑی (امٹین گاس) .
۲. گھوڑے ، اونٹ ، گائے اور گدھے وغیرہ کی پشت پر ڈالنے والا کپڑا جس پر سوار بیٹھتا ہے ، وہ کپڑا جو کاٹھی کے بجائے استعمال ہوتا ہے (فرہنگ نظام ، ۲ : ۶۰) .
۳. رک : پرخچا .
[رک : پر کے تحتی]

ـــ اُڑ جانا محاورہ .
پرزے پرزے ہوجانا ، (رک) پرخچے اُڑنا / اڑ جانا .
یہی فریاد و شیون ہے تو اک دن آپ سن لیں گے
کہ پرخچ اڑگئے چرخ کہن کے میرے نالوں سے
۱۹۳۶ جلیل (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۶)

پرخچا (ف پ ، ر ، سک خ) امذ .
پرزہ ، ٹکڑا (علمی اردو لغت ، ۳۵۰) .
[رک : پرچ]

پرخچے (ف پ ، ر ، سک خ) امذ ، ج .
پرخچا کی جمع .
اور صبح جو دمکی تو ہوا پر غلطاں
اپنے ہی دماغ کے پرخچے دیکھے
۱۹۵۲ سموم و صبا ، ۳۳۹

ـــ اُڑانا محاورہ .
۱. پرزے پرزے کر دینا ، تہس نہس کر دینا .
نالوں کے دکھائے جب تماشے
گردوں کے اڑا دیے پرخچے
۱۸۸۹ کلیات شبلی ، ۳
توپ کا گولہ آتا ہے اور بے شمار انسانوں کے پرخچے اڑا دیتا ہے .
۱۹۲۷ کائنات ہیتی ، ۶۵
۲. خوب مارنا ، کوٹنا .
اس کتیا کے تو میں آج پرخچے اڑا دوں گی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳
۳. (دلیل وغیرہ کو) رد کر دینا ، باطل یا بے اثر بنا دینا .
ڈاکٹر صاحب کے دلائل کے پرخچے اڑا دیے .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵۸

ـــ آڑنا محاورہ .
پرخچے اُڑانا (رک) کا لازم .

عہد نامہ سین سٹی فانو کے پرخچے اڑ گئے ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۳

سر سید نے متعدد آرٹیکل اس زور کے لکھے کہ اس تجویز کے پرخچے اڑ گئے ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۴۶

پرد (فت پ ، سک ر) امذ ۔

رک : پرت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) ۔

[ف]

پِرد (کس مج پ ، فت ر) صف ، مذ ۔

دینے والا ، نیز دینے کا عمل (پلیٹس) ۔

[س : √ रद्]

پُرد (ضم پ ، سک ر) امذ ۔

پل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) ۔

[ف]

پردا (فت پ ، سک ر) امذ ۔

۱۔ رک : پردہ ۔

حضرت نے بولے اے اخی جبرائیل ، اللہ کے میرے درمیان پستی پردا ہے ۔

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷

تار شعاع تھے کہ طنابیں تھیں جلوہ گر
پردا حرم کا تھا کہ قناتیں ادھر ادھر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳

جھانکتا تھا وہ کہ دیکھا مجھ کو
کر دیا ہاتھ سے پردا سیدھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۵

۲۔ پیٹ کی کھال کا ایک پرت، رک : پردہ معنی نمبر ۱۵ ۔

کہ پردا ہو گیا تھا اس کا بودا
سو پھٹ کر آ گیا ہے اس میں رودا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

پِردا (فت پ ، کس ر) امث ؛ صف ۔

اپنے آپ کو دوسرے کے حوالے یا سپرد کرنا ، سپردگی ؛ اطاعت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) ۔

[س : پرِدا परिदा]

پِردا (کس پ ، سک ر) امث ۔

۱۔ رک : پرد ۔

۲۔ تحفہ (پلیٹس) ۔

پَرداتا/پَردَاتر (فت پ ، سک ر/سک ت) امذ ۔

سخی ، دینے والا ، بخشنے والا (پلیٹس) ۔

[س : پردا पदाता]

پرداخت (فت پ ، سک ر ، خ) امث ۔

۱۔ اصلاح کردار و اعمال ، درستی ، سنبھال ، تربیت ، ہدایت ۔

مامون کا یہ بھی اصول تھا کہ وہ ہونہار نسلوں کی پرداخت اور تربیت بڑے اہتمام سے کرتا تھا ۔

۱۸۷۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۲۴

پیغمبر صاحب ہر فرد امت کی پرداخت میں سعی کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے تھے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۴۱

۲۔ محافظت ، دیکھ بھال ، خبر گیری ۔

ہم اپنے مال اور اہل و عیال کی پرداخت میں لگے رہے ۔

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۱۸

بچوں کو ان کی ماں سے علیحدہ نہ کرنا چاہیے اگر بچے ماں کی پرداخت میں رہتے ہیں تو بہت جلد پرورش پاتے ہیں ۔

۱۹۲۳ پودوں کی تجارت ، ۱۷

۳۔ دستگیری ، مدد ، سہارا ۔

پرداخت میری ہو نہ سکی اک امیر سے
عقدہ کھلا نہ دل کا دعائے فقیر سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۴

اس سے بڑھ کر لونڈی غلاموں کی پرداخت اور کیا ہو گی کہ مالکوں کو ان کے بیاہ دینے کی تاکید ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶

۴۔ پرورش ۔

یہ بھی میرے نصیبوں کی شامت اور ان کی بدقسمتی تھی کہ ان کی پرداخت مجھ کو سپرد ہوئی ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۱

یہ سب صفات اور ان سے بڑھ کر ان کی نوعیت اس شجر پر بھی منحصر ہے جس کی شاخوں نے اپنی آغوش میں ان کی پرداخت کی ہے ۔

۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۵

۵۔ فراغت ، بے تعلقی ، روگردانی ۔

حق ہم کو کمال خیر دیوے پرداخت ز شکل غیر دیوے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۲۱۶

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ف]

پرداختہ (فت پ ، سک ر ، خ ، فت ت) صف .

(ساختہ کے ساتھ) **ساختہ پرداختہ** ؛ پرورش کیا ہوا ، سنوارا ہوا .

جو کار نکلنے کا ذریعہ نکلا
سب ساختہ پرداختہ تیرا نکلا

۱۹۱۴ بیاض نعت ، ۲۱۶

[ف]

پرداد (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پردادا (پلیٹس) .

پردادا (فت پ ، سک ر) امذ ؛ مث : پردادی .

باپ کا دادا ، دادا کا باپ .

اس کے پردادا نے ہی یہ حرف دی
ایک دم لاہ میں لنکا پھونک دی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۳

سالار اسلام جس نے افریقہ کے ایک بڑے حصے کو فتح کیا یوسف کے باپ کا پردادا تھا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۹۸

[س : پر + تات : प्र + तात]

پردار (۱) (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

۱. رک : پر کا تحتی بمعنی پر والا .

۲. **پھرے دار .**

اسی وقت پردار آیا وہاں
زمیں بوس کر کہتا خدمت عیاں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۹۴

پردار (۲) (فت پ ، سک ر) امث .

غیر کی جورو ، پرائی عورت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۷) .

[س : پر (= پرائی) (رک) + دار दार (= جورو ، بیوی)]

پرداز (فت پ ، سک ر) امث ؛ امذ .

۱. تمہید ، اٹھان ، ابتدا .

ہوشیار اے شوق غافل ہوشیار
چشم الفت جور کا پرداز ہے

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۳۸

۲. رنگ ، ڈھنگ ، طور طریقہ ، انداز .

اُن کے گھر کی پرداز اختیار کرنے سے ہمارے گھر کا کیا فائدہ ہوگا .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۵

۳. آراستگی ، جِلا ، تصویر کے خد و خال .

سو حسن کی تصویریں لکھیں کلک قضا نے
چہرہ نہ کوئی ہر ترے پرداز کا پایا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۲ : ۷۷)

۴. تصویر کا چوکھٹا ، باریک کام جو کسی تصویر یا نقش کے گرد کیا کرتے ہیں ، نقش و نگار .

حلبی آئینے قدم قدم ایسے لگے اور ان کے پردازوں میں ہیرے اور موتی جڑے ہوئے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۸

۵. مرکبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل بمعنی کرنے والا ، ڈھانپنے والا .

چشم خوباں خامشی میں بھی نوا پرداز ہے
سرمہ تو کہوے کہ دود شعلۂ آواز ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۷

بنا کر پھر اے چہرہ پرداز عالم
مرا نقش ہستی مٹانے سے حاصل

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۹۵

[ف]

— اُٹھانا محاورہ .

تمہید باندھنا ، آغاز یا ابتدا کرنا .

کہانی کو کیا اس گل نے آغاز
اٹھایا اس نے یوں قصے کا پرداز

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۶۷

اس بادشاہ نے پرداز حکومت تو بہت اچھی طرح اٹھایا مگر آخر کار جاہ و حشمت کی حرص میں ڈوب گیا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، اپریل ، ۳۷

— اُڑانا محاورہ .

رنگ ڈھنگ یا انداز سیکھنا ، نقل اتارنا .

سیکھ لے نالۂ جانکاہ سے طرز نالہ
رنگ رخ سے مرے پرداز اڑالے بلبل

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۰۵

— کرنا (— فت ک ، سک ر) ف م .

جِلا کرنا ، چمکانا ، نقش بنانا .

خط سے روے یار پر پرداز کی
دست قدرت میں بھی کیا پرکار تھی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

پردان (کس پ ، فت ر) امذ .

۰۱ دینا ، پیش کرنا ، تحفہ دینا ، نذر دینا .

مجھ پر صرف اتنا احسان کرو کہ میرے پتی کا سر مجھ کو پردان کرو .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۴ : ۴۹۶

۰۲ سپردگی ؛ اطاعت ؛ شادی میں دینا ، بیاہنا ؛ تحفہ ، نذر ، چندہ ؛ شادی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[س : پردان प्रदान]

پردانا (فت پ ، سک ر) ف م .

پردہ کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[پردہ (رک) سے]

پرداہ (فت پ ، کس ر) امذ .

جلانا ، سوختہ کرنا ؛ جلنے کی حالت ، سوختگی ؛ دلی تکلیف ، رنج ، غم (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[س : پرداہ परिदाह]

پردچھنا (کس پ ، فت ر ، د ، شد چھ بکس نیز بلا شد) امث.

رک : پردکشنا .

سدا شوجی کو پشپا نجلی دی اور پردچھنا کر کے پر نام کیا.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷

[س : پردچھنا प्रदक्षिणा]

پردکشنا (کس پ ، فت ر ، د ، سک ک ، کس ش) امث .

دہنے جانب سے دیوتا وغیرہ کے گرد پھرنا ، طواف (ہندی اردو لغت ، ۱۶۵) .

پردکھنا (کس پ ، فت ر ، د ، شد کھ بکس) امث ؛ ~ پردکھنہ .

رک : پردکشنا .

ہمیشہ تا دم زندگی ہماری دھونی کا طواف یعنی پردکھنا کرتے رہنا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۵۷

پردگی (فت پ ، سک ر ، فت د) امث .

۰۱ پردے میں رہنے کی حالت ، پوشیدگی ، اخفا .

پردگی یار کا نظارہ شہیدی معلوم
ہاں چڑھے دیکھنے کو چاند اگر کوٹھے پر

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۴۰

کیوں کرتے ہو حسن تم تماشہ
صورت کی ہے قدر پردگی میں

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۱۰۳

۰۲ پوشیدہ چیز .

ہے ترے سوز نفس سے کار عالم استوار
تو نے جب چاہا کیا ہر پردگی کو آشکار

۱۹۳۶ ارمغان حجاز ، ۲۲۰

۰۳ (جمع کی حالت میں) پردہ دار (عورتیں) بالعموم تراکیب میں .

قہر و قیامت ، غضب ، کہتے ہوئے نکلے سب
پردگیانِ خیام ، یا اسلام ، یا حسین

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۰

شاہجہاں نے پردگیان حرم کو قلعہ رہتاس میں بھیجا اور خود بنارس کی طرف حرکت کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۹۵

[ف]

پردلا (فت پ ، سک ر) امذ .

(کاغذ سازی) تہلوا کاغذ یا باریک کپڑا جس پر کاغذ سکھایا جاتا ہے اور جو استری کرنے یعنی کاغذ کو چکنانے سے قبل پر تختے کے درمیان ان کو جدا رکھنے کے لیے رہتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۱۸۷) .

[پر + دَل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

پردن (فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

پادنا ، ریح خارج کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[س : پردن प्रदन]

پردوش (کس پ ، ر ، نیز فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

نقص ، کمی ، کوتاہی ، کسر ؛ قصور ، جرم ، گناہ ، پاپ ، تقصیر ، خطا ؛ رات کا پہلا حصہ ؛ شام کا جھٹ پٹا ، غروب آفتاب کے بعد دو مہورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[س : پردوش प्रदोष]

پردوکھ (کس پ ، فت ر ، و مج) امذ .

رک : پردوش (پلیٹس) .

پردہ (فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

۰۱ جو چیز دیکھنے میں حائل ہو ، جس کے درمیان میں ہونے سے پار کی چیز نظر نہ آئے ، اوٹ ، چلمن ، قنات یا دیوار وغیرہ .

کہ پاتاں کے پردیاں کوں سب پھاڑ کر
پھلاں جھانکتے تھے سراں کاڑ کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

وہ پردہ کیا ہے کہ جو روح اور جسم کے بیچ میں ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۸۸

پردہ کا قرار واقعی انتظام ہونا چاہئے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

۲. نظروں سے بچنے اور چھپنے کا عمل .

سر ننگے یونہیں جاؤں گی روضے پہ نبی[۴] کے
پردہ تو گیا ساتھ حسین[۴] ابن علی[۴] کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵

میں پردے کی مخالف نہیں ہوں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۳

۳. نقاب ، گھونگھٹ .

اجت مکھ آہر لیتا واں سند روس
کیا مکھ آہر پردۂ آب نوس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۷

اگرچہ سرد ہے دل لیک پر ہے آتش سوں
کیا ہے منھ پہ اپس کے اگن نے پردۂ سنگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۱

قربان اٹھا عارض پرنور سے پردہ
مرجاؤں نہ عاشق پہ ہو احسان قضا کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۳

۴. (i) (بیشتر میں کے ساتھ) آڑ ، بہانہ ، حیلہ .

ہے ورد اپنا سحر کو نالہ و فریاد کر لینا
بہر صورت کسی پردے میں تجھ کو یاد کر لینا

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۱۴

ذبح کرنے میں کمی او ستم ایجاد نہ کر
رحم کر رحم کے پردے میں یہ بیداد نہ کر

۱۹۱۵ جان سخن ، ۶۳

(ii) عزت ، لاج .

دیکھیں انہیں شہید یہ دل ہم کہاں سے لائیں
پردہ اسی میں اب ہے کہ عالم سے منہ چھپائیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۱

۵. انگرکھے کا وہ گول حصہ جو سینے پر رہتا ہے .
نیچی چولی کا انگرکھا جس کا پردہ سیدھا نہ گول .

۱۸۶۹ چند پند ، ۹

گاڑھے کا انگرکھا ، سیدھا پردہ نیچی چولی ، اس کے نیچے ہر کا پیجامہ .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱۰

۶. (ستار ، تنبور ، بین یا ہارمنیم وغیرہ میں) تاروں کے نیچے پیتل یا لوہے کی (موجودہ دور میں پلاسٹک اور کاغذ کی بھی) مڑی ہوئی سلاخیں جن کی مدد سے سُر کنٹرول کیے جاتے ہیں . اردو میں پردہ اور ہندی میں سندری کہتے ہیں .

عمر جوں سُنیا پردے میں تھے آواز
آیا پردے میں جوں کہ یک پردہ ساز

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۴۷

اے درد اس جہان میں آ کر صدائے غیب
بے پردہ ہووے جس سے وہ پردہ ہے ساز کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۴

ہو کیوں نہ الگ سبحہ و زنار کی آواز
ہر پردے پہ جاتی ہے بدل تار کی آواز

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۲

ہارمنیم کی طرح سے برابر قطار میں اٹھارہ پردے ہیں .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۰

۷. فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں ؛ الاپ .

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا
شبہ ہو جاتا ہے پردے میں تیری آواز کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۶

۸. راز ، بھید ، پوشیدہ بات .

یہ گلدستہ قیامت آئین ہے مگر تجھ سے کیا پردہ ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۳۰

جیسی میری لڑکی ہے ویسی ہی آپ کی بھی لڑکی ہے ، آپ سے کیا پردہ ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۹

۹. پوشیدگی ، اخفا .

اجھوں بات پردے میں ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۴

صدا پردۂ ساز کی یہ نہیں ہے
کوئی پردے میں کر رہا گفتگو ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۸

تم تو کُھل کھیلے ہمارا مدعا پردے میں ہے
چپ رہو بس ایسی باتوں کا مزا پردے میں ہے

۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۹۲

۱۰. (i) آنکھ یا کان وغیرہ کی پتلی جھلی .

نعرہ کیا ہے تو جو کبھو ہاتھ جھاڑ کر
نکلا ہے پردہ گوش فلک کا بھی پھاڑ کر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۹

یہ پردہ طبقہ شبکیہ پر اسی طرح احاطہ کئے ہوئے ہے جیسے کہ جنین کا شیمہ جنین پر لپٹا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۵

(ii) وہ باریک جھلی جو کنوار پنے میں اندام نہانی میں ہوتی ہے جو کسی ضرب یا چوٹ لگنے یا جماع کرنے سے زائل ہوجاتی ہے؛ پردۂ بکارت۔

سہیل کے آخری حصہ میں ایک پردہ نمودار ہوتا ہے جو ہائمن (Hymen = پردۂ بکارت) بنتا ہے۔

۱۹۳۹ مبادی جنینیات، ۱۵۲

۱۱۔ بادبان۔

راہ میں ایک جا دفعتاً ناخدا بے حواس ہوا اور جلد اس نے پردے اتروالیے۔

۱۸۰۳ رسالہ کائنات جو، ۳۷

۱۲۔ بادام یا کسی بھی گری دار میوے کے اوپر کا چھلکا۔

جگر میں ہوگئے کھا کر تری سنان نگاہ
بسان پردۂ بادام سب نشان نگاہ

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۲۶

پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور
دل مشبک ہوگیا تیر نگاہ یار سے

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات، ۲ : ۷۸)

۱۳۔ (i) (تھیٹر) وہ کپڑا جس پر تصاویر یا نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور جسے اسٹیج پر لگایا جاتا ہے۔

کرتا ہے شاخ خشک تمنا کو نخل سبز
در پردہ مثل پردۂ بازی گر آسماں

۱۸۵۴ ذوق، د، ۳۴۳

قدیم زمانے میں یہی طریقہ تھا کہ ایک پردہ تان دیا جاتا تھا، اس کے پیچھے ایکٹر اپنا لباس وغیرہ درست کرتے اور پھر سامنے آکر اپنا اپنا کرتب دکھاتے تھے۔

۱۹۰۵ وکرم اروسی، ۳۷

(ii) (ڈرامہ) سین، منظر۔

پردہ چھٹا: باغ شاہی (مالیوں کا آپس میں باتیں کرتے نظر آنا)۔

۱۸۷۵ سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے، ۲۸۰)

پہلا باب، دوسرا پردہ: محل (سہلیوں کا گاتے دکھائی دینا)۔

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی، ۳

۱۴۔ پرت؛ طبقہ، سطح زمین۔

آپس میں کہنے لگے کہ یہ دیو کس پردے کے ہیں۔

۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۱۵۱

برج بھاشا ایسی زبان نہیں کہ دنیا کے پردے پر ہندوستان کے ساتھ آئی ہو۔

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۷۸

۱۵۔ مکان کا احاطہ، چار دیواری (نوراللغات، ۲ : ۷۸)۔

۱۶۔ (قصاب) کولہے اور پسلیوں کے بیچ کا پتلا گوشت؛ پیٹ کی کھال کا ایک پرت (نوراللغات، ۲ : ۷۸)۔

۱۷۔ (تصوف) وہ حجاب جو عاشق و معشوق حقیقی کے درمیان ہوتا ہے۔

ہے یاد میں جسکی مست بلبل — اک پردہ ہے عشق شاہد گل

۱۹۲۷ تنظیم الحیات، ۱

[ف]

— اٹھانا محاورہ۔

۱۔ نقاب یا گھونگھٹ اٹھا دینا، چلمن یا چک ہٹا دینا (نوراللغات، ۲ : ۷۸)۔

۲۔ حجاب دور کرنا، تکلف یا شرم باقی نہ رکھنا۔

کوئی آنچل سے منہ اپنا چھپاتی
کوئی بردا (پردہ) اٹھاتی اور گراتی

۱۷۷۸ گلزار ارم (مثنویات حسن، ۱۷۹)

چلمن کے بدلے سجھ کو زمیں پر گرادیا
اس شوخ بے حجاب نے پردہ اٹھا دیا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۴۰

ملا ہے آج اذن باریابی — ہر اک پردہ اٹھایا جارہا ہے

۱۹۳۴ شعلۂ طور، ۶۸

۳۔ اصلیت یا حقیقت ظاہر کر دینا، راز کھول دینا۔

حرم و دیر کے جھگڑے ترے چھپنے سے پڑے
ورنہ تو پردہ اٹھا دے تو، تو ہی تو بھائے

۱۸۵۷ برق (آخری شمع، ۷۰)

ہوتے ہی بند آنکھ نے پردے اٹھا دئے
ہر شے میں اب تو جلوہ نما یار ہوگیا

۱۹۱۹ درشہوار بیخود، ۱۱

۴۔ عزت میں بٹہ لگانا، ساکھ بگاڑنا (جامع اللغات، ۲ : ۶۴)۔

۵۔ (تھیٹر) تماشے کا پردہ (رک : معنی نمبر ۱۳) اونچا کرنا یا بدلنا۔

ڈرامہ کے مسودے کے مطابق پردے بھی بار بار . . . اٹھائے جاتے ہیں۔

۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی، ۱۷۹

۶۔ راز کا افشا کرنا۔

یہ جماعت . . . مدت سے اس کام کا فکر کر رہی تھی اب اس نے اپنے کام پر سے پردہ اٹھا دیا۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۴۵

لیکن وقت آئیگا کہ شاہد حقیقی کی صدا واقعات کا پردہ اٹھا دے گی۔

۱۹۱۹ جواہر قدامت، ۱۱۱

— اٹھنا محاورہ۔

پردہ اٹھانا (رک) کا لازم۔

مچ میں ہور خدا میں ستر ہزار پردے نور کے ہیں اس میں سے یک پردہ اوٹھے تو اپنی جانوں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۶۸

پردہ نہ روز وصل بھی اوٹھا کسی طرح
سرکا نہ سینے پر سے دوپٹا کسی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۲

پردہ اٹھا ہے ترقی کے یہ ساماں تو ہیں
حوریں کالج میں پہنچ جائیں گی غلماں تو ہیں

۱۸۹۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۴۱۶

پردہ اٹھا جناب محمود سلمانوف نے گانا شروع کیا .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۸۴

ــ اٹھوانا محاورہ .

پردہ اٹھانا (رک) کا تعدیہ .

ہوتا اشراف تو یہ تہ پاتا کاہے کو اپنے پردے اٹھواتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶۹

ــ آڑا دینا/آڑانا محاورہ .

رک : پردہ اُڑجانا/اُڑنا جس کا یہ تعدیہ ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

ٹکٹکی باندھے ہوئے کوچے میں عاشق جمع ہیں
کب اڑاتی ہے صبا غرفے کا پردہ دیکھئے

۱۸۴۲ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۲

ــ اُڑ جانا/اُڑنا محاورہ .

۱. ہوا کے سبب سے پردوں کا اپنی جگہ قائم نہ رہنا اور بے پردگی ہو جانا ، ہوا سے چلمن کا اونچا ہوجانا یا ہٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

۲. پردے کی رسم ہٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

ــ آکھاڑنا محاورہ .

رک : پردہ فاش کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۸) .

ــ اُلٹنا/اُولٹنا محاورہ .

۱. حجاب دور کرنا ، پردہ اٹھانا .

صدائے لن ترانی سن کے کیوں خاموش ہو رہتے
شرف پردہ اولٹ دیتے جو کچھ بھی حوصلا ہوتا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۴۵

۲. پردہ اُٹھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

ــ ایزدی کس صف (ــ ی مج ، سک ز) امذ .

وہ بات جو خدا نے ظاہر نہ کی ہو، خدائی راز (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[پردہ + کس صف + ایزدی (رک)]

ــ آہَن کس اضا (ــ فت ہ) امذ .

لوہے کا پردہ ، (مراد) آسمان (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[پردہ + کس اضا + آہن (رک)]

ــ آہَنگ کس اضا (ــ فت ہ ، مغ) امذ .

رک : پردہ معنی نمبر ۷ .

یہ نازک ادائیں بتاتی ہیں مگر سب کی سب پردۂ آہنگ کاتی ہیں .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۲۰

ــ باندھنا محاورہ .

۱. پردہ لٹکانا ، لٹکے ہوئے پردے کا لپیٹا جانا یا ایک طرف فیتے سے باندھا جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

۲. حجاب حائل کرنا .

محمد اور اللہ کے درمیان پردہ باندھے اسے نقاب کبریا بولتے ہیں .

۱۴۲۱؟ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳

ــ بَدلنا محاورہ .

(موسیقی) ایک سُر کے بعد دوسرا سُر شروع کرنا .

یہی ہے حال تو صوفی کا حال ہو گا غیر
جو پردے تو نے نہ مطرب رباب کے بدلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳

ــ بکارت کس اضا (ــ فت ب ، ر) امذ .

رک : پردہ معنی نمبر ۱۰ .

تین سال کی مدت میں خلوت صحیحہ ہی نہیں ہو پائی پردۂ بکارت اپنی جگہ موجود تھا .

۱۹۶۵ خاندانی منصوبہ بندی ، ۱۴۷

[پردہ + کس اضا + بکارت (رک)]

ــ بلبل کس اضا (ــ ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ .

(موسیقی) ایک سُر کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[پردہ + کس اضا + بلبل (رک)]

— بینی کس اضا (— ی مع) امذ .

ناک کی درمیانی کری .

یہ خورندگی اکثر پردۂ بینی پر نظر آتی ہے .

۱۹۶۰؟ نسخۂ عمل طب ، ۱۹۰

[پردہ + کس اضا + بینی (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱۰ (i) **چلمن پڑنا ، چک کا لٹکایا جانا** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

(ii) **پوشیدہ رہنا ، نظروں سے اوجھل ہو جانا ، چھپ جانا .**

دنیا کی کسی بات پر ہمیشہ پردہ پڑا نہیں رہتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۷

۲۰ (i) (لفظاً) **محو ہو جانا ، (مجازاً) عقل ماری جانا (عقل سمجھ یا آنکھ کے ساتھ) نظر نہ آنا .**

اس کے دیدۂ عقل کے آگے پردہ پڑ گیا اور بھلا برا سوجھنے سے رہ گیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۲

پوچھا جو ان سے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۳۷

(ii) **ڈھکا ہوا ہونا .**

اس نے یہ بھی دیکھا کہ گڑھے کے اوپر ایک پتلا کمزور سا پردہ پڑا ہوا ہے .

۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۸۰

— پکارنا محاورہ .

پردہ کرنے کے لیے آواز دینا ، پردہ کرنے والیوں کو آگاہ کرنے کے لئے بلندی پر چڑھ کر آواز دینا .

یہ ہوا چاند آج سر شام سے ہمارے پیچھے پڑا ہے ، لے پردہ پکارے آسمان پر چڑھ آیا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۵۵

یہ پاس پردہ نشینوں کا ہے کہ نالے بھی
جو اونچے ہوتے ہیں پردہ پکار لیتے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۸۴

— پوش (— و مج) صف .

(مجازاً) کسی کے عیب ڈھانکنے والا ، راز دار ، پردہ دار .

پردہ پوش مجھ سعیوب کا توں ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۳

کوچہ و بازار میں رسوا نہ کر عاشق کو تو
اے صنم اللہ کو سنتے ہیں پردہ پوش ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۰

روپہ وہ پردہ پوش ہے جس کے ہوتے تہذیب نفس ، اکتساب کمال کسی چیز کی ضرورت نہیں .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۷۱

اسم کیفیت : پردہ پوشی .

اگرچہ تجھے آو تا ہے کا جوش
توئی پردہ پوشی کر اے پردہ پوش

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۴

کب چھپائے سے چھپے الفت برنگ بوئے گل
پردہ پوشی جس قدر کی ہم نے عریانی ہوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۰

خدا نے اس کی پردہ پوشی کی .

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱۱

[پردہ + پوش (رک)]

— پوش کرنا محاورہ .

موت دینا ، آرزوئے مرگ .

یا الٰہی اب جینے سے مرنا بہتر ہے ، یا اللہ مجھ کو پردہ پوش کرلے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۳۷

— پوشیدہ ہوجانا محاورہ .

عیب ظاہر نہ ہونا ، عیب چھپنا ، راز ظاہر نہ ہونا ، مرنے سے عزت رہ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

— پیش داور بد تر از گناہ کہاوت .

اللہ سے کوئی بات چھپی نہیں رہتی ، اس لئے کوئی گنہ کرنا اور اس سے چھپانا گناہ سے بدتر گناہ ہے .

مقدمہ نمک خواری اور آبرو میں مجبور ہوں کیا کہوں پردہ پیش داور بدتر از گناہ جوٹھ بولنے میں عین نمک حرامی اور رو سیاہی عاید ہوتی ہے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۹

— پھاڑنا محاورہ .

۱۰ **پردے کا ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، پردے کا دریدہ کر دینا ؛ پردہ زبردستی اٹھا دینا** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

۲۰ **افشائے راز کرنا ، بھید ظاہر کرنا .**

بارے ناموس پادشاہ کے حضور ، نظار راز کا پردہ پھاڑیا ، اس تازے آب حیات کی بات کاڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

جو کہ خدائے تعالیٰ کی خیانت کرتا ہے پوشیدہ میں ، حق تعالی اس کا پردہ پھاڑتا ہے ظاہر میں .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۷۲

۳. باکرہ عورت سے ہم بستری کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

— پھٹنا محاورہ .

۱. رک : پردہ پھاڑنا معنی نمبر ۳ .

۲. کان یا آنکھ کی جھلی کا پھٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

ایسا صدمہ پہنچا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۸

— تصویر کس اضا (— فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ .

رک : پردہ معنی نمبر ۱۳ .

— توڑنا محاورہ .

۱. پوشیدہ بات کو ظاہر کرنا ، راز افشا کرنا .

رات کو کوئی قصور کیا جس کو خدا نے پوشیدہ رکھا مگر انہوں نے صبح اٹھ کر خدا کے پردے کو توڑ ڈالا اور اپنے گناہ کو کہہ دیا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۰

۲. عورتوں کو پردے سے باہر نکالنا ، عورتوں کا پردہ ختم کرنا .

اس نے عورتوں کا پردہ توڑا تو کافر ، تعدد ازدواج کو روکا تو کافر .

۱۹۶۶ نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ۱۹۵

— ثرب کس اضا (— فت ث ، سک ر) امذ .

پوٹ کا چربیلا پردہ .

کبھی آنتوں کے ہمراہ پردۂ ثرب بھی نکل آتا ہے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۱۸

[پردہ + کس اضا + ثرب (رک)]

— چاک کرنا محاورہ .

۱. پردے میں شگاف کرنا ، سوراخ کرنا .

اوس نے پردہ کسی قدر چاک کرکے جھانکا .

۱۹۲۵ تجلیات ، ۱ : ۲۸۷

۲. حقیقت ظاہر کرنا ، راز افشا کرنا .

نبوت کے متعلق ان کے جو شکوک تھے ، مشاہدے اور تجربے نے ان کا پردہ چاک کر دیا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۹

— چاک ہونا محاورہ .

پردہ چاک کرنا (رک) کا لازم .

اب یہ باتیں پرانی ہو گئی ہیں ، نقالی کا پردہ چاک ہو گیا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۴

— چرخی پر کھینچنا محاورہ .

پردے کا لپیٹا جانا ؛ (اٹکے ہوئے) پردے کو لپیٹنا (جامع اللغات ، ۲ ; ۶۴) .

— چشم کس اضا (— فت چ ، سک ش) امذ .

۱. آنکھ کا پردہ ، آنکھ کے اندر کی پتلی جھلی .

اس کا نظریہ یہ تھا کہ اشیاء پر پڑنے والی شعاع کا انعکاس خود پردۂ چشم پر ہوتا ہے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱

۲. پوٹے (مخزن الجواہر ، ۱۹۷) .

[پردہ + کس اضا + چشم (رک)]

— چھٹنا/چھوٹنا محاورہ .

پردہ چھوڑنا (رک) کا لازم .

چھٹ گئے پردے دروں کے ہر طرف
بزم عشرت کو ملا جس سے شرف

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۱۱۸

— چھوڑنا محاورہ .

۱. پردہ ڈالنا ، چلمن گرانا .

شاہزادی وہاں رہی تنہا تب خواصوں نے پردہ چھوڑ دیا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۴۷

براہ مہربانی چپراسی کو حکم دیجئے کہ سامنے کے دریچہ پر پردہ چھوڑ دے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲

۲. چہرہ ڈھانپنا ، منھ پہ نقاب ڈالنا .

کہہ سکے کون کہ یہ جلوہ گری کس کی ہے
پردہ چھوڑا ہے وہ اس نے کہ اٹھائے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۶

— چھیڑنا محاورہ .

سُر ملانا ، نغمہ یا دھن شروع کرنا .

سنا دے قتل مے چھیڑ دے طنبور کے پردے
کدھر ہے غیرت جم کس طرف ہے خسرو ثانی

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۵۹

پھر تری خواہش دیدار میں پردہ چھیڑا
سامنے تو نکل آیا تجھے اتنا چھیڑا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۷

— خاک کس اضا امذ .

زمین (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

[پردہ + کس اضا + خاک (رک)]

— خاک میں نہاں ہونا محاورہ .

مر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

— خاکی کس اضا امذ .

(مراد) انسانی جسم .

نکلی تڑپ کے پردۂ خاکی سے روح پاک
ٹوٹا طلسم جلوۂ حسن حجاب کا

۱۹۳۴ شعلہ طور ، ۱۳۳

[پردۂ خاک + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خراسان کس اضا (— ضم خ) امذ .

(موسیقی) ایک سُر کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

— خرم کس اضا (— ضم خ ، شد و بفت) امذ .

رک : **پردۂ خراسان** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۴) .

— دار

(الف) صف .

۱. راز دار ، بھید جاننے والا .

یہاں تمام راز یہاں تمام اسرار ، ہزار ہزار پردہ دار ، یہاں نا محرم کون .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۱

اگر ہیں اہل دل یاں پردہ دار راز میخانہ
تو ہر دم جام سے کیا ہے یہ سرگوشی گلابی کی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۹۰

دل اور زبان میں عجیب طرح کا تعلق ہے کہ زبان دل کی پردہ دار بھی ہے اور پردہ در بھی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۵۴

۲. پردہ نشیں ، پردہ کرنے والا .

آیا مری لحد پہ یہ کہہ کر وہ پردہ دار
چادر کفن کی منہ پہ ذرا تان لیجیے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۶

ایک لڑکیوں کا مدرسہ ہے جو بوجہ پردہ دار لڑکیوں کے ہم نہ دیکھ سکے .

۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۳۱

۳. سواری وغیرہ جس پر پردہ پڑا ہوا ہو ، پردے سے ڈھکا ہوا .

ساری عورتیں نفیس نفیس پوشاکیں اور عمدہ عمدہ زیور پہن کر پردہ دار سواریوں میں بیٹھ کر اس کے گھر گئیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷۳

کم سے کم سات سو پردہ دار پالکیاں شاہی کمپ کو روانہ ہوئیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

۴. عیبوں کا چھپانے والا ، عیب پوش ، (مراد) اللہ تعالیٰ .

خیر خواہ و راحم و غفار و ستّارالعیوب
پردہ دار و پردہ پوش بندگان پروردگار

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۴۳

وہ تو چہرے سے برس پڑتے ہیں آثار جلال
ضبطِ اشکِ دیدۂ تر پردہ دار دل سہی

۱۹۶۸ قمر ، رشک قمر ، ۱۳۴

۵. ستر پوش .

یہاں کے قلی اور خاکروب تک پردہ دار لباس میں ہیں .

۱۹۱۳ سفر حجاز ، ۴۱

(ب) امذ .

دربان ، حاجب .

گیا پردہ دار ان نے یک نامور
او طہماس کن جا رکھیا اپنا سر

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۱۱

چلا ہے شوق مجھے لے کے آج اس کی طرف
بڑا مزا ہو اگر در پہ پردہ دار نہ ہو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۹۰

[پردہ + دار (رک)]

— دارو پردے ہو فقرہ .

رک : **پردہ پکارنا .**

جو پردے میں رہتے ہیں ان سے کیا کہتے ہو پردے ہو
چاہیے کہنا پردہ دارو بے پردوں کو پردے ہو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۱

ـــ داری اسف .

۱. **راز داری ، پوشیدگی .**

خواب میں بھی اس کو ہم تک پہنچنا دوبھر ہوا
واہ وائے شرم یاں تک پردہ داری کیجیے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۰۵

شرم رسوائی سے جا چھپنا نقاب خاک میں
ختم ہے الفت کی تجھ پر پردہ داری ہائے ہائے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۹

گو ہا نے یہاں بے ضرورت پردہ داری برتی اور مجھے غیر سمجھ لیا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۸

۲. **عیب پوشی .**

تمہاری زلف کے سودے نے کردیا اندھیر
سنا تھا ہم نے کہ کرتی ہے پردہ داری رات

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸۳

دل میں خوش تھے کہ کچھ نہ کچھ تو تعلق خاطر ہے جو ہماری پردہ داری کی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۳۵

۳. **دربانی .**

ان نوکروں کی جماعت سے گزر کر جو حرم کی حفاظت اور اس کی پردہ داری کرتے تھے ایک بڑے خادم تک پہنچے .

۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۸۶

[پردہ دار + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دَبیز کس صف (— فت د ، ی مع) امذ .

رک : پردۂ دماغ .

دماغ اور کاسۂ سر کے درمیان . . پردے ہوتے ہیں جن کو حجاب شرائین کہتے ہیں . . . . دوسرے کو ڈیورا میٹر یعنی پردۂ دبیز کہتے ہیں .

۱۸۹۵ فزیا لوجی ، ۳۳

ـــ دَر (— فت د) صف .

۱. **راز فاش کرنے والا ، بھانڈا پھوڑنے والا .**

رین وصل کی جب ہوئی ساز گار
ابی پردہ در بھی ابی پردہ دار

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۷۴

فروغ اس کے چہرے کا تھا پردہ در
ہوا کیا جو ہم نے بجھائی تھی شمع

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۸۳

اب اور الزام کس کو دیں ہم نہ اشک بہتے نہ راز کھلتا
ہماری الفت کی پردہ در تو ہماری ہی چشم تر ہوئی ہے

۱۹۳۶ شعاع سحر ، ۱۴۴

۲. **عیب ظاہر کرنے والا .**

کسی کا راز افشا کرنا گناہ ہوتا ہے ، پردہ در روسیاہ ہوتا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳

[پردہ + در (رک)]

ـــ دَرمیان سے (کا) اُٹھ جانا/اُٹھنا محاورہ .

بیچ سے حجاب جاتا رہنا .

ان آہوں سے حجاب اس آسماں کا اٹھ نہیں سکتا
غضب یہ ہے کہ پردہ درمیاں کا اٹھ نہیں سکتا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۲ : ۷۹)

ـــ دَرمیان ہونا محاورہ .

بیچ میں پردہ پڑا ہونا ، حجاب حائل ہونا .

ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا
پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۲ : ۷۹)

ـــ دَری (— فت د) امث .

۱. **بھید ، راز یا پوشیدہ بات کا افشا ، اظہار .**

شہ بے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنوں کی پردہ دری رہی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۱۹

جب اس کو اپنی پردہ دری کی خبر پہنچی تو اس نے چاہا کہ میں جوگی ہونے کی اجازت مانگوں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۷

کولبس کے خود ذاتی بیانات بھی حقیقت کی پردہ دری کرتے ہیں .

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۹۵

۲.(i) **رسوائی ، بدنامی .**

وحشت قیس نے کی پردہ دری لیلیٰ کی
چاک یوں پردۂ محمل نہ ہوا تھا سو ہوا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۷

(ii) **آبرو ریزی ، عصمت دری .**

بڑا نازک وقت تھا وہ وقت جب دشمن خدا کے گھروں میں گھس کر مسلمان بہنوں کی پردہ دری کر رہے تھے .

۱۹۱۳ گلدستۂ عید ، ۵۰

۳. **عیب جوئی ، نکتہ چینی .**

ایک ضمنی تذکرے میں ان بزرگوں کی اس قدر پردہ دری شاید موزوں نہ تھی .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

[پردہ در + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دل کس اضا (— کس د) امذ.

دل کا غلاف، حجاب القلب.

مجھ پردۂ دل پہ ساز کر غم ہو نالہ میرا ستار آیا

۱۷۵۴ داؤد، د، ۲۳

[پردہ + کس اضا + دل (رک)]

ـــ دماغ کس اضا (— فت د) امذ.

وہ جھلّی جس میں دماغ لپٹا ہوتا ہے (جامع اللغات، ۲: ۶۴).

[پردہ + کس اضا + دماغ (رک)]

ـــ دُنیا کس اضا (— ضم د، سک ن) امذ.

طبقۂ زمین، سطح زمین، روے زمین.

ان سب چیزوں نے مل کر ایک ایسا عالم پیدا کر دیا تھا کہ جو پردۂ دنیا پر اپنی آپ ہی نظیر ہے.

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ، ۶۰

[پردہ + کس اضا + دنیا (رک)]

ـــ ڈالنا محاورہ (ہر کے ساتھ).

۱. پردہ چھوڑنا.

ہم سے یہ پردہ تم کو آتے ہیں جب گھر میں ہم
ڈالتے اک اک پردے پر تم ہر جا دو دو پردے ہو

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴: ۱۱۱

اس کے چہرے پر ایک پردہ ڈال دینا چاہیئے تا کہ آنکھ کچھ دن تک چھپی رہے.

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی، ۶۱

۲. چھپانا، اخفائے حقیقت.

معاصرت نے لوگوں کے حالات پر اکثر ایسے پردے ڈالے ہیں.

۱۸۸۶ حیات سعدی، ۶۴

حقیقت پر پردہ ڈالنا یا جانتے ہوئے خاموش رہنا بھی اخلاق جرم ہے.

۱۹۳۲ خطبات عبدالحق، ۹

ـــ ڈھانکنا محاورہ.

۱. عیب چھپانا، عیب پوشی کرنا.

تیری رسوائی کے خون شہدا درپے ہے
دامن یار خدا ڈھانک لے پردہ تیرا

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۲

ہاں اپنے فضل سے مرا پردہ وہ ڈھانک لے
رسوائی گناہ سے عاصی کو لے بچا

۱۹۲۳ دیوان بشیر، ۲

۲. دنیا سے اُٹھانا، موت دینا.

میں تو کہتی ہوں خدا اس کا پردہ ڈھانک لے، یہ رسوائی تو نہ ہو گی.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۰۷

ـــ ڈھکا رہ جانا محاورہ.

(مراد) رسوائی نہ ہونا، شرمندہ عصیاں نہ ہونا.

خطاؤں پر میں شرمندہ ہوں رسوائی سے ڈرتا ہوں
چھپالو اپنے دامن میں کہ رہ جائے ڈھکا پردہ

۱۹۱۴ بیاض نعت، ۱۲۷

ـــ ڈھکن (— فت ڈھ، ک) امذ.

(دیہاتی) خاوند، شوہر، گھر والا (مخزن المحاورات، ۲۵۸).

[بقامی]

ـــ ڈھکنا محاورہ.

رک: پردہ ڈھانکنا (۱).

خدا ڈھکے جو ترے ناتوان کا پردہ
اجل کو تن نہ دم واپسیں دکھائی دے

۱۸۳۹ اسیر اکبر آبادی، د، ۱۵۶

مرنے والوں کا الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے
دھجیاں ہو کے پڑے لاش پہ دامن ان کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۱

خیر اب جو ہوا سو ہوا، اب بھی اس بدنصیب کا پردہ ڈھکا رہے تو بہتر ہے.

۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۱۹۹

ـــ رکھنا محاورہ.

۱. پردہ پوشی کرنا، آبرو بچانا.

بس بہت رسوا ہوئے اب خاک کا پیوند کر
ہم گنہ گاروں کا پردہ رکھ لے تو اے پردہ پوش

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۶۸

خدا رکھے بتو پردہ ہمارا
نہیں تو حشر ہوگا کیا ہمارا

۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۶۱

۲. پوشیدہ رکھنا، چھپالینا.

خرمن صد برق ہے جلوہ تمہارے جسم کا
طور کے شعلے کا پردہ رکھ لیا پوشاک نے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۲۴

وہاں فانوس میں بھی آکے شمع بزم شرمائی
دھوئیں نے گھٹ کے پردہ رکھ لیا گو جسم عریاں کا
۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۱۳

۳. سامنے نہ ہونا ، چھپنا .
ہوتے ہی سحر وہ روح افزا
رخصت ہوئی گھر کو رکھ کے پردا
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۵

۴. اخفائے راز کرنا ، کسی بات کو ظاہر نہ کرنا .
اہل دربار نے بھی اس وقت پردہ رکھنا مصلحت سمجھا اور ٹال گئے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۹
بھلے کو شوق دل نے بڑھ کے پردہ رکھ لیا ورنہ
تمہاری خود نمائی نے تمہیں رسوا کیا ہوتا
۱۹۴۲ ضیائے سخن ، ۱۸۲

— رہ جانا محاورہ .
عزت بچ جانا ، لاج رہ جانا .
پردہ مجھے رہتا نظر آتا نہیں اس کا
ہے دست جنوں میری طرح جامہ درگل
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۰
پردہ کسی کے شیوۂ تمکیں کا رہ گیا
اچھا ہوا کہ آہ مری بے اثر گئی
۱۹۱۸ رعب ، ک ، ۲۰۰

— زنبور کس اضا (— فت ز ، مغ ، و مع) امذ .
(موسیقی) ایک پردے کا نام (برہان قاطع ، ۲۴۷) .
[پردہ + کس اضا + زنبور (رک)]

— زنبوری کس اضا (— فت ز ، مغ ، و مع) امذ .
۱. رک : پردۂ زنبور .
یکایک پردۂ زنبوری کھنچا شرائے کی آواز ہوئی .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶۷
۲. بھڑوں کے چھتے کے نمونے والی جالی کا پردہ جو دروازوں کے آگے ڈالتے ہیں .
درباغ یا تو ظاہر نہ تھا مگر اب دکھائی دیا اور پردہ زنبوری لٹکتا نظر آیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۳
۳. (کنایۃً) آسمان (برہان قاطع ، ۲۴۷ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— زنگار/زنگاری کس اضا (— فت ز ، مغ) امذ .
(مجازاً) آسمان .
عالم دل میں کبھی آکے ملک کو دیکھو
کیا پس پردۂ زنگار نظر آتا ہے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۳
اس پردۂ زنگاری میں ایک محبوب طناز کام کر رہا ہے .
۱۹۱۴ ملفوظات ناظر ، ۲۸
[پردہ + کس اضا + زنگار (رک)]

— سرکانا (— فت س ، سک ر) ف م .
پردہ ہٹانا .
میں نے اس کے پیچھے پیچھے جاکر دریچے کا پردہ سرکایا اور باہر جھانکا .
۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۱۰۲

— سوز (— و مج) صف .
(لفظاً) پردہ جلانے والا ، مراد حجاب دور کرنے والا .
دھریا پردہ سوز جہان جب حجاب
ہوئی حجلہ راز کون نس نقاب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳
اوس حسن پردہ سوز کی تعریف کیا کروں
پردہ میں مہر و ماہ کو جس نے بٹھا دیا
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۰
پلادے مجھے وہ مئے پردہ سوز
کہ آتی نہیں فصل گل روز روز
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۶۶
[پردہ + سوز (رک)]

— شبکیہ کس صف (— فت ش ، سک ب ، شد ی مع بفت) امذ .
(طب) آنکھ کا جاندار پردہ ، یہ آنکھ کے سات پردوں میں سے پانچواں ہے جسے انگریزی میں Retina کہتے ہیں .
روشنی کی شعاعیں پردۂ شبکیہ پر ، جو آنکھ کے کرہ کی پشت پر ہوتا ہے الٹی شبیہ بناتی ہیں .
۱۹۶۵ روشنی کیا ہے ، ۹۹

— شہود کس اضا (— فت ش ، و مع) امذ .
عالم ظاہر .
وہ ایشور جس کی آٹھ صفات پردۂ شہود میں آئیں .
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۳۳
[پردہ + کس اضا + شہود (رک)]

ـــ ظاہر کس اضا (ـــ کس ہ) امذ .

ظاہری تماشا ، دنیاوی باتیں .

رہ گئیں پردۂ ظاہر میں الجھ کر نظریں
حسن دیکھا نہ کسی نے مری رسوائی کا

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۱۳۳

[پردہ + کس اضا + ظاہر (رک)]

ـــ ظَلام کس اضا (ـــ فت ظ) امذ .

رک : پردۂ ظلمت .

چاہے اگر تو یہ کہ نہ روہوش ہووے روز
تہ کر کے شب اٹھا ہی رکھے پردۂ ظلام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۸

ـــ ظُلمت کس اضا (ـــ ضم ظ ، سک ل ، فت م) اسث .

تاریکی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + ظلمت (رک)]

ـــ عِصمت کس اضا (ـــ کس ع ، سک ص ، فت م) امذ .

عصمت کا پردہ ؛ ناموس (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + عصمت (رک)]

ـــ عَنکبُوت کس اضا (ـــ فت ع ، سک ن ، فت ک ، و مع) امذ

۱. مکڑی کا جالا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

۲. (طب) آنکھ کا چوتھا پردہ جو مکڑی کے جالے کی طرح نازک ہوتا ہے (مخزن الجواہر ، ۵۲۹) .

[پردہ + کس اضا + عنکبوت (رک)]

ـــ غَیب کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

عالم باطن ، وہ خیالی پردہ جو عالم زیریں اور بالا کے درمیان ہے ؛ جو بات خدا کی طرف سے یا اتفاقاً ہو اس کے متعلق کہتے ہیں.

دیکھ خداوند کیا اپنی قدرت کا تماشا دکھاتا ہے اور پردۂ غیب سے کیا ظہور پاتا ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۴

[پردہ + کس اضا + غیب (رک)]

ـــ غَیب سے ظاہر ہونا فقرہ .

عالم باطن سے ظاہر ہونا ، کسی بات کا خدا کی طرف سے یا اتفاقاً ہونا .

دیکھ پردۂ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۶

ـــ غَیب میں ہونا فقرہ .

نگاہ خلق سے پوشیدہ ہونا (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۵) .

ـــ فاش کَرنا محاورہ .

افشائے راز کرنا ، بھانڈا پھوڑنا ، قلعی کھولنا .

پردۂ عیب نہ کر فاش کسی کا ہر گز
گر تمنا ہے تجھے نام خطا پوشی کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۸

صرصر جو آگے بڑھی سمجھا کہ یہ پردہ فاش کرے گی ، بس کمند مار کر اس کو گرایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۵۲

بندوں کے گناہ اعمال ناموں سے محو کردے یعنی حساب نہ لے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۵

ـــ فاش ہونا محاورہ .

پردہ فاش کرنا (رک) کا لازم .

رونے کے بدلے حال پر اپنے ہنسا کیے
پردہ ہوا نہ فاش ہمارے ملال کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۶

بادشاہ تمام واقعات سے واقف ہے لیکن یہ نہیں چاہتا کہ لوگوں کا پردہ فاش ہو .

۱۹۱۴ شعرالعجم ، ۵ : ۱۹

ـــ قُرنیا/قُرنیہ کس اضا (ـــ فت ق ، سک ر ، کس ن/فت ی) امذ .

آنکھ کا وہ پردہ جس سے روشنی کی شعاعیں گزر کر دیکھنے کا احساس و ادراک پیدا کریں .

وو شعاعوں کو اتنا پھیلاتی ہے کہ کچھ احتیاج پردۂ قرنیا کی اونکے جمع کرنے کے واسطے رگ چشم پر نہیں رہتی .

۱۸۷۱ علم طبیعیات ، ۳ : ۵۰

[پردہ + کس اضا + قرنیا (رک)]

ـــ کاڑنا/کاڑھنا محاورہ (قدیم) .

گھونگٹ کرنا .

کاڑے شرم کا پردہ مکھ تے وہاں
جو دھرتے تھے پردے میں کارنہاں

۱۶۴۹ خاورنامہ (ق) ، ۳۶۲

ـــ کَرانا محاورہ .

پردہ کرنا (رک) کا تعدیہ (نور اللغات ، ۲ : ۸۰) .

— کرنا محاورہ .

۱. اوٹ کرنا ، کپڑا تاننا جس سے آڑ ہو جائے .

بھری محفلوں میں وہ کرتے ہیں پردہ
یہ در پردہ پردہ عیاں کھینچتے ہیں

۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، ۵۷۹

خود نما نے خود کو جب وقف تماشہ کر دیا
میں نے دامانِ نظر سے رخ کا پردہ کر دیا

۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۲۵

۲. عورتوں کا غیر مردوں کے سامنے نہ ہونا ؛ گھونگٹ نکالنا .

سرِ محشر مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پھر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۸۰)

۳. چھپنا .

اس لیے گل ہو کے پردہ کر گیا ہنگام صبح
جلوۂ خورشید مقصود چراغ کشتہ ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۴

۴. اخفائے راز کرنا ، بھید چھپانا .

پردہ نہ مجھ سے کیجیے سب جانتی ہوں میں
آواز یہ اسی کی ہے پہچانتی ہوں میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۹

یوں نہ پردہ کرو خدا کے لئے دیکھو دنیا تباہ ہوتی ہے

۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۶۹

۵. (مجازاً) مر جانا (بالعموم کسی بزرگ کے لیے) .

اس کے بعد کوئی ایک ہفتے تک وہ بالکل نظر نہ آئے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ پردہ کر گئے .

۱۹۷۰ غبارِ کارواں ، ۱۴۵

— کُشا (— ضم ک) صف .

(لفظاً) پردہ کھولنے والا ، پردہ ہٹانے والا، ظاہر کرنے والا .

خلوت راز سے ہاں پردہ کشا ہو جانا
دیکھ لے تو بھی قیامت کا بپا ہو جانا

۱۹۴۷ سبھا ، د (ق) ، ۴۸

اسم کیفیت : پردہ کشائی .

پہلے جمال کی پردہ کشائی تھی اب جلال کی ہوگی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۴۲

[پردہ + کُشا (= کشادن ، کھولنا) (رک)]

— کَعبہ کس اضا (— فت ک ، سک ع ، فت ب) اسذ .

حرم شریف یعنی خانۂ کعبہ کا وہ غلاف جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر کلمہ طیبہ کڑھا ہوا ہوتا ہے برسوں تک یہ غلاف مصر سے آتا جہاں کنواری لڑکیاں باوضو اس پر کلمہ طیبہ کاڑھتی تھیں .

ظلمت پردۂ کعبہ ہے مگر سرمۂ چشم
ہوتی ہے اہل زیارت کی منور جو نگاہ

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۰۸

[پردہ + کس اضا + کعبہ (رک)]

— کُھلنا محاورہ .

۱. افشائے راز ہونا ، بھید ظاہر ہونا .

نہ جی کو ہے تاب نہ تحمل
تھا پردۂ ضبط سو گیا کھل

۱۷۸۳ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۵

تیرے نالوں سے غم قیس کی ہو آتی ہے
پردہ کھلتا ہے بس اے صاحب محمل خاموش

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۰۴

۲. کسی چیز کی حقیقت یا اصلیت کا ظاہر ہونا .

پردۂ سرّی کھلا ہے جس اوپر عالم ظاہر کا وو غافل ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۲

رند کھل جاتا ہے یاں کھوٹے کھرے کا پردہ
لکھنؤ اہلِ ہنر کے لئے ٹکسال ہے آج

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۱

یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی پردہ آہستہ آہستہ کھلتا جا رہا ہے .

۱۹۲۴ مذاکراتِ نیاز ، ۶۹

— کھولنا محاورہ .

پردہ کھلنا (رک) کا متعدی .

اگر نے کوں جیونیں تو کیوں بولتی
چھپے راز کے پردے کیوں کھولتی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶

دل نے تو الفت پنہاں کو نہ اصلا کھولا
چشم تر تونے مرا حیف یہ پردا کھولا

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان ، ۳۵

عدو اور تم سے ملے ہے غرض وہ
نہ کھلواو بس ہم سے پردہ کسی کا

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۹

ـــ کھینچنا محاورہ .

اوٹ کرلینا ، منھ چھپالینا .

رخ پر آنچل کا نہ پردہ اے پری رخسار کھینچ
دیدۂ عشاق پر اے گل نہ یوں دیوار کھینچ

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۱۰

ـــ گرانا محاورہ .

چلمن چھوڑنا ، پردہ یا چک ڈالنا ، (مجازاً) خلوت ہونا .

بے پردگی حسن سے ہیں سب یہ حجابات
پردہ جو گرا دو گے تو پردہ نہ رہے گا

۱۹۳۴ شعلۂ طور ، ۲۰

ـــ گرنا محاورہ .

۱. **پردہ گرانا (رک) کا لازم** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

۲. **بادبان کا نیچے گرانا ، جو کشتی یا جہاز کو تیز ہوا سے بچائے .**

سمندر میں طوفان ہے آہوں سے ماہر
جہازوں کے پردے گرا چاہتے ہیں

۱۸۹۵ خزینہ خیال ، ۱۲۸

۳. **تھیٹر وغیرہ کا پردہ گرنا جو بالعموم ایک منظر کے کے اختتام پر ہوتا ہے .**

جب تماشا ختم ہوچکے اور پردہ گر جائے تو اس کے مصنف کو نہ استاد فن کہنے سے تماشا بہتر ہو جائے گا اور نہ اناڑی کہنے سے تماشا خراب ہو جائے گا .

۱۹۳۷ فلسفہ نتائجیت ، ۵۰

ـــ گوش کس اضا (ـــ و مج) امذ .

کان کا پردہ جس پر آواز کی لہر لگ کر آواز سنائی دیتی ہے .

تھا پردۂ گوش پردۂ در نغمے کی طرح سمایا اندر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۳

[پردہ + کس اضا + گوش (رک)]

ـــ لگانا محاورہ .

پردہ لٹکانا .

جو سات پردے لگائے ہیں تم کو مد نظر
تو کیجیے مری آنکھیں نقاب میں داخل

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۸

ـــ لگنا محاورہ .

(طنزاً) صاحب عصمت بننا ، باہر پھرتے پھرتے آخر میں پردہ نشین ہو جانا ، پردے میں بیٹھنا (نوراللغات ، ۲ : ۸۰) .

ـــ ملتحمہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ل ، فت ت ، کس ح ، فت م) امذ .

(طب) آنکھ کا پہلا پردہ جو سفید سخت اور موٹا ہوتا ہے .

تنفسی راستوں کی جھلیوں اور آنکھ کے پردہ ملتحمہ میں شدید خراش پیدا کر دیتے ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۵۲

[پردہ + کس اضا + ملتحمہ (رک)]

ـــ ناموس کس اضا (ـــ و مع) امذ .

عصمت کا پردہ ، عفت کا پردہ ، عزت و حرمت .

لیلیٰ محمل نشیں کیونکر نہ جھانکے سوے قیس
عشق کی شورش حریف پردۂ ناموس ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۸۰)

[پردہ + کس اضا + ناموس (رک)]

ـــ نام ونَنگ کس اضا (ـــ و ضم ، فت ن ، مع) امذ .

عزت و حرمت کا پردہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + نام ونَنگ (رک)]

ـــ نشین (ـــ فت نیز کس ن ، ی مع) صف ، مث .

۱. **پردے میں بیٹھنے والی عورت ، غیر مرد سے چھپنے والی عورت .**

دیکھا کہ تمھیں دیکھ کے کتنے ہوے بیدم
لو پردہ سے منہ پردہ نشیں اور نکالو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۰

ایک پردہ نشین لڑکی کے والدین نے حسن ظن میں گرفتار ہو کر لڑکی کو اقلیدس پڑھانے کے لئے معلم مقرر کیا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۲

۲. **مجازاً چھپے ہوئے .**

ہیں پردہ نشیں اکثر رستے میں فقیرانہ
چلنا ہمیں آتا ہے درپیش اسیرانہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۲

اسم کیفیت : پردہ نشینی .

داغ عشاق کو ہے پردہ نشینی بہتر
کیا دکھاوں جگر اپنا کہ دل افگار ہوں میں

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۰۹

[پردہ + نشیں (رک)]

ـــ نیستی میں بٹھانا محاورہ .

(مجازاً) مار ڈالنا ، ہلاک کرنا .

پادشاہ اپنی مہربان دلی سے جانوں کو ضائع نہیں کرتا اور بڑے بڑے مجرموں کو بھی پردہ نیستی میں نہیں بٹھاتا۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۴۴

— نیلگوں کس اضا (— ی مع، سک ل، و مع، غنہ) اسذ۔
(مجازاً) آسمان (جامع اللغات، ۲ : ۶۴)۔
[پردہ + کس اضا + نیلگوں (رک)]

— ہو جانا/ہونا محاورہ۔
۱۔ چھپ جانا، آڑ میں ہو جانا۔
کوٹھی میں پردہ ہو جائے گا، میم صاحب ہوں گی اور ان کی لڑکیاں۔
۱۸۹۱ ایاسی، ۸
۲۔ اوٹ ہونا، آڑ ہونا۔
دل میں جا کی ہے تو محبوب سراپا ہو کر
گھر میں اتری ہے سواری مری پردہ ہو کر
۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۹۷
۳۔ عورتوں یا مردوں کا اوٹ میں بٹھایا جانا (تا کہ نا محرم کی نظر عورت پر نہ پڑے)۔
چلے کیوں نہیں آتے؟ ان سے کوئی پردہ ہے؟
۱۹۵۹ نقش آخر، ۱۵

— ہے فقرہ۔
مراد: چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد بیٹھے ہیں۔
ملا ہے بیخودی کو حکم بزم محرمیت سے
کوئی خود ہیں ادھر آئے تو کہہ دینا کہ پردہ ہے
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۸۲

— یاقوت کس اضا (— و مع) اسذ۔
(موسیقی) ایک سُر کا نام (جامع اللغات، ۲ : ۶۵)۔
[پردہ + کس اضا + یاقوت (رک)]

پردے (فت پ، سک ر)۔
پردہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ہے۔
سیم باقی کی چلون اور پردے پر تصاویر سے تمام بھرے
۱۷۹۱ حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۱۰۳
بینوں میں پردے یعنی سروں کے فاصلے مقرر کرنے کی چوڑیاں نہیں ہوتیں۔
۱۹۶۱ ہماری موسیقی، ۹۸

— بٹھانا محاورہ۔
۱۔ باہر کا آنا جانا بند کرنا؛ بچی کا اس عمر کو پہنچنا کہ پردۂ شرعی کرانا ضروری ہو (ماخوذ: مہذب اللغات، ۳ : ۵۵)۔
۲۔ چھپا دینا۔
ایک روپے کے نوٹوں کی طرح ہی اٹھنی کو پردے بٹھا دیا۔
۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۳۷

— بدلنا (— فت ب، د، سک ل) م ف۔
یہی ہے حال تو صوفی کا حال ہو گا غیر
جو پردے تو نے نہ مطرب رباب کے بدلے
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۲۰۳

— پردے (— فت پ، سک ر) صف۔
رک: پرد، ٹکڑے ٹکڑے، پرت پرت۔
ذرا ہاتھ لگانے سے پردے پردے الگ ہو جائینگے۔
۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۷

— پردے میں (— فت پ، سک ر، ی مج) م ف۔
چوری چھپے، خفیہ طور پر۔
اک حرف چھیڑ کا تو صریحاً نہ کہہ نظیر
چھیڑے تو پردے پردے میں اس پر جفا کو چھیڑ
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۳۲
حسن کی شوخ ادا عشق سے پردا کرنا
پردے پردے ہی میں پھر عشق کو رسوا کرنا
۱۹۲۱ میخانۂ خلد، ۲۶

— چھٹنا محاورہ۔
۱۔ بندھے ہوئے پردے کھلنا۔
پینس کے دونوں طرف خس کے پردے چھٹے ہوئے۔
۱۸۷۳ مجالس النسا، ۱ : ۹۳
اب آثار ظاہر ہوئے رات کے کہ پردے چھٹے لال بانات کے
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل، ۶۵
۲۔ حجاب ہونا۔
ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے
یہ جھوٹ ہے کہ وہ منہ پر نقاب رکھتا تھا
۱۸۶۷ رشک (نورالغات، ۲ : ۸۱)

— چڑھانا محاورہ۔
(انجینیری) ملمع، تہ، پرت، (چاندی سونے وغیرہ کی) تہ چڑھانا۔
چاندی اور نکل وغیرہ کے پردے چڑھائے جاتے ہیں۔
۱۹۴۹ موٹر انجینیر، ۴۴

— چھڑوانا محاورہ .

پردے چھٹنا (رک) کا متعدی .

دالانوں کے پردے چھڑوادو تا کہ کسی غیر عورت کا دخل نہ ہو .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۷

— چھوٹنا محاورہ .

رک : پردے چھٹنا .

تیری صورت کو ترستے رہے ہم وصل میں بھی
پردے آنکھوں پہ ترے آتے ہی دلبر چھوٹے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵

— چھوڑنا محاورہ .

پردے چھٹنا (رک) کا متعدی .

ہے یہ لحاظ اگر کوئی عریاں نہ دیکھ لے
میں پردے چھوڑے دیتا ہوں تم بے حجاب ہو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

نگاہیں مری پتلیوں سے کہیں
کہ پلکوں کے پردوں کو چھوڑے رہیں

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵۸

— ڈالنا محاورہ .

چھپا دینا ، اوٹ کر دینا ، ڈھک دینا .

جعفری کی آنکھوں پر حسد نے پردے ڈال دیے تھے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۸۵

— سے لگنا محاورہ .

پردے کے قریب بیٹھنا .

پردے سے لگی سنتی تھی زینب یہی گفتار

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۲ : ۸۱)

— کی بات اسث .

راز کی بات ، خفیہ معاملہ .

کہاں ہے غیب دانی مجھ کو بیہات
کہوں کیونکر کہ ہے پردے کی یاں بات

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۹

سرِ راہ کس طرح کہہ دیتے ان سے بات پردے کی
مگر در پردہ جا کر ان کے گھر کہتے تو ہم کہتے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۳

شرماؤ گے وہ سن کے جو گزری ہے رات کو
کہہ دوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

— کی بُوبُو (— و مع) صف ، مث .

۱. پردہ نشین ، عورت ، پردے میں رہنے والی عورت ؛ مخدرہ ؛ (طنزاً) نہایت چھپنے والی عورت .

ہوا کھاؤ ذرا تم باہر آؤ ہوا تم بن گئیں پردے کی بوبو

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۶۶

میں کوئی پردے کی بوبو تو ہوں نہیں ، باہر نکلنے والی ، پچاس دوست دس ملاقاتی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۰

۲. (طنزاً) بڑی پارسا بننے والی عورت ، بد چلن عورت .

پردے کی بوبو کونے کونے دبکتی پھرتی ہے .

۱۹۲۵ داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۹

— کی بیوی (بی بی) چٹائی کا لہنگا کہاوت .

۱. اپنی حیثیت سے زیادہ کسی بات پر نمود و نمائش اور اتراہٹ کے موقع پر مستعمل (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

۲. پردے میں بیٹھنے والی عورت کسی نہ کسی طرح اپنی ستر پوش کرلیتی ہے (فرہنگ اثر ، ۲۳۶) .

— کی چڑیا (— کس چ ، سک ڑ) اسث .

وہ سوراخ یا پتلی لکیر جو پردے کے کھلنے یا پھٹنے سے پیدا ہو جاتی ہے .

چھچھاتی سی نظر جو پڑتی ہے تو کیا ہے کہ پردے کی چڑیا میں دیدہ لگائے کوئی دیکھ رہا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۴

— کی دیوار (— ی مع) اسث .

وہ دیوار جس سے دوسرے مکان یا میدان یا ایک ہی عمارت کے مختلف حصوں کو الگ کرنے والی دیوار کی آڑ ہو جائے .

اوٹھتی ہے در یار پہ اب پردے کی دیوار
کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۴

بھری بزم میں ہائے وہ محرمیت
کہ بنتے تھے پردے کی دیوار ہم تم

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰۲

— کے لوگو پردے ہو فقرہ .

جب کوئی شخص کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو یہ فقرہ آس پاس کے لوگوں کی اطلاع کی غرض سے کہتا ہے تاکہ پردہ نشین عورتیں آڑ میں ہو جائیں .

عرش بریں کے رہنے والو حوروں سے کہہ دو پردے ہو
بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۲ : ۸۱)

ــ ملانا (ــ کس م) ف م .

(موسیقی) سُر ملانا (نوراللغات ، ۲ : ۸۱) .

ــ میں م ف .

۱. کھلّم کھلاّ کی ضد ، در پردہ ، خُفیہ .

دل پردے میں رکھ رمز حقیقت کے مبادا
محرم ہو کوئی غیر ترے راز نہاں کا

قائم ، د ، ۱ ۱۷۹۳

میں کوشش کروں گا کہ اپنی کسی مخفی بات کو پردے میں نہ رکھوں .

آپ بیتی ، نظامی ، ۸ ۱۹۱۹

۲. حجاب میں ، آڑ میں .

دفعتاً بادلوں کا دل آیا ، اس نے سورج کو پہلے پردے میں چھپایا .

جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵ ۱۸۹۰

اف : رکھنا ، رہنا .

ــ میں بٹھانا محاورہ .

(عورت کو) باہر نکلنے نہ دینا ، چھپانا ؛ (رک) پردے بٹھانا .

عصمت و شرم سے کہتی ہے جوانی ان کی
اب بٹھائیں انھیں پردے میں بٹھانے والے

صنم خانۂ عشق ، ۲۲۸ ۱۸۸۸

شوخی کا برا ہو کہ لئے پھرتی ہے ان کو
کیا شرم سے پردے میں بٹھایا نہیں جاتا

ثمرۂ فصاحت ، ۵۵ ۱۹۲۳

ــ میں بیٹھنا محاورہ .

پردے میں بٹھانا (رک) کا لازم .

ــ میں پوچھنا محاورہ .

اس طرح پوچھنا کہ مخاطب کو اصل کیفیت پر آگاہی نہ ہو.

ان سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب
زہر کے گھونٹ نگلنے ہیں نگل جاؤں گا

گلزار داغ ، ۴۷ ۱۸۷۸

ــ میں زردہ لگانا محاورہ .

رک : پردے میں سوراخ کرنا .

بھٹی پردے میں زردہ لگانا انھیں بیسواؤں کا کام ہے .

طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۳ ۱۸۸۸

عورتوں کے حقوق پر جب ان کے حمایتیوں نے زور باندھا اور پردے میں زردہ لگانے کی ٹھانی ، عورتیں ان کے بھڑکانے میں آ گئیں ، انھوں نے بھی پجامے سے باہر ہونے پر کمر باندھی .

واودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹ ۱۹۳۱

ــ میں سُوراخ کَرنا محاورہ .

درپردہ فعل بد کرنا ، ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا ، پردے میں بیٹھ کر تاک جھانک کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۸۱) .

ــ میں شکار کھیلنا محاورہ .

رک : پردے میں سُوراخ کرنا .

کھیلو شکار شوق سے پردے میں بیٹھ کر
چلمن تمہارا جال ہے ٹٹی یہ اوٹ ہے

ریاض البحر ، ۲۳۳ ۱۸۳۶

ــ میں گُردہ لَگانا محاورہ .

رک : پردے میں سوراخ کرنا .

بی ہمسائی پردے میں گردہ لگاتی ہیں .

نوراللغات ، ۲ : ۸۱ ۱۹۲۶

ــ والی اسف .

۱. پردے میں رہنے والی عورت ، پردہ کرنے والی عورت

رک : پردہ نشین .

رخصت حرم سے عورتیں آ آ کے ہوتی ہیں
کوٹھوں پہ پردے والیاں منہ ڈھانپے روتی ہیں

انیس (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۶) ۱۸۷۴

دل سے نکلی نہ آرزوئے وصال
یہ بھی کیا کوئی پردے والی ہے

سفینۂ نوح ، ۲۰۰ ۱۹۰۳

۲. ایسے مرد کے لیے بولتے ہیں جو لباس ، گفتگو اور حرکات میں عورتوں سے مشابہ ہو (دریائے لطافت ، ۷۸) .

پَردیپ (کس پ ، فت د ، ی مع) امذ .

۱. چراغ ، دیا ، لیمپ ، لالٹین (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۶۵).

۲. روشنی ، نور ، چمک .

راگ تخلیق ہو رہے ہیں جن کے پردیپ سے آواز کی دنیا جھلملا اٹھی ہے .

آگ کا دریا ، ۷۱ ۱۹۵۶

[س : پردیپ प्रदीप]

پردیس (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

۱۔ وطن کی ضد ، اجنبی ملک ؛ غربت .

ہوؤں جوگی بھروں بھیس ہو روپ کنتھا جا پردیس
۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۴۴

پھرا کر اس کے سو اس بھیس کوں
یو سٹ دیس چل جائیں پردیس کوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

پردیس میں کیونکر انہیں دشمن سے اماں ہو
جن بچوں کے سر پر نہ تو بابا ہو نہ ماں ہو
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۹۹

میرا بھائی بھی پردیس میں ہے ، میں کیونکر چلوں .
۱۹۲۱ توپ خانہ ، ۳۲

[س : پردیس परदेस]

— پرایا ماں نہ ماں کا جایا کہاوت .

غیر جگہ یا دوسرے ملک میں اجنبی لوگ ہوتے ہیں کوئی سگا رشتہ دار ماں یا بھائی نہیں ہوتے .

اپنا کون ہے جس کے پاس (پاس) چلا جاویگا وہی کہاوت ہے پردیس پرایاماں نہ ماں کا جایا ۔ سو تو کہیں مت جا .
۱۹۰۸ مخزن ، لاہور ، اپریل ، ۴۴

— جانا محاورہ .

غیر ملک میں جانا ؛ سفر کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— چھانا/سہنا محاورہ .

غیر ملک میں سکونت پذیر ہونا ، وطن چھوڑنا ، ایک عرصے تک اپنے عزیزوں سے جدا رہنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

— کلیس نریش کو کہاوت .

پردیس میں بادشاہوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

پردیسن (فت پ ، سک ر ، ی مج ، فت س) امث .

پردیسی (رک) کی تانیث .

کربلا نے پردیسن زینب ، مہان زینب کی خوب خاطر مدارات کی .
۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۹

پردیسی (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ صف .

۲۔ غیر ملک کا رہنے والا ، اجنبی .

سو پردیسی یک کوئی مرا یار تھا
ار یک عالم تے وو خبردار تھا
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۵

میں ہوں بیکس ، میں ہوں بے بس ، میں ہوں پردیسی بے وطن
میں ہوں بے گھر ، میں ہوں بے سر ، میں ہوں بے پر ، پر محن
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۸

جن جن کے والی وارث مطلع ہوے ، ان کی نعشیں اٹھیں ، پردیسی مسافروں کی گومتی میں بے گور و کفن بہتی پھریں .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۵

پردیسی اور نو دولت ہونے کی وجہ سے ملک والے ان کی عزت کم کرتے تھے .
۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۸۶۰

۲۔ پردیس سے منسوب ، غیر ملکی ، خارجی .

اس طرح بواسطہ وہ پردیسی تجارت کا نفع حاصل کراتی ہے جس سے ملک کی سالانہ آمدنی بڑھتی ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۰

۳۔ (مجازاً) دیس دیس گھومنے والا ، مسافر .

میں تو سدا کا پردیسی ، نہ کبھی گھر بنایا اور نہ گھر میں رہنا نصیب ہوا .
۱۹۴۸ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۹

۴۔ بھارت میں گوارے (موسم گرما کا ایک پھلی دار پودا) کی تین مشہور اقسام ہیں ، ان میں سے ایک قسم پردیسی ، جو چھ فٹ اونچی بڑھتی ہے (ماخوذ : چارے ، ۲۷۷) .

[پردیس + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آدمی (— سک د) امذ .

وہ شخص جو وطن سے باہر سفر میں رہے اور کبھی کسی سبب سے وطن میں آجائے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— بلم تیری آس نہیں ، باسی پھولوں میں باس نہیں کہاوت .

پردیس میں رہنے والے شوہر سے وفاداری کی امید نہیں جیسے باسی پھولوں میں خوشبو نہیں ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— کا جی آدھا ہوتا ہے کہاوت .

پردیس میں انسان کا حوصلہ نہیں رہتا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— کی پیت پھونس کا تاپنا کہاوت .

اجنبی کی محبت کا اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ـــ کی پیت کر سب کا جی للچائے دو ہی باتوں کا کھوٹ
ہے رہے نہ سنگ لے جائے کہاوت .

پردیسی کی محبت میں دو باتوں کا نقصان ہے ، نہ تو وہ رہتا ہے نہ ساتھ لے جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

پردیسیا (فت پ ، سک ر ، ی مج ، کس س) امذ .

پردیسی (رک) کی تصغیر ؛ محبوب (مرد) .

اے مرد مان شہر شما کیسی بری یہ ریت ہے
ہے ہے نہ پرسد کسے پردیسیا ماریت ہے
۱۵۹۳ سعدی کا کوروی (مخزن نکات ، ۲)

پردیش (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. مقام ، جگہ ، علاقہ ، صوبہ ، ضلع (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
۲. رک : پردیس .
۳. کھانا ، اشارہ کرنا ، اشارہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۵۴) .
۴. فیصلہ ، ارادہ ، مقصد ، مثال (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
۵. دیوار (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۵۴ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
۶. بالشت (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۵۴) .

[س : प्रदेश پردیش]

پردیشن (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت ش) امذ .

تحفہ ، نذر ، پیشکش ؛ بھینٹ ؛ رشوت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : प्रदेशन پردیشن]

پردیشنی (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت نیز کس ش) امث .

کامے کی انگلی ، انگشت شہادت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶ ؛ پلیٹس) .

[س : प्रदेशनी پردیشنی]

پردیمن (کس پ ، فت ر ، سک د ، ضم ی ، فت م ، ن) امذ .

نہایت زبردست ؛ کامدیو کا لقب ؛ عشق کا دیوتا ؛ کرشن جی کے لڑکے کا نام جو رکمنی کے بطن سے تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : प्रद्युम्न پردیومن]

پردیہ (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

پلستر ، مرہم ، لیپ ، ضماد (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : प्रदेह پردیہ]

پردہ (فت پ ، کس ر ، دہ) امث .

چار دیواری ، باڑ ، احاطہ ، گھیرا ، محیط ؛ چاند کا ہالہ ، نور کا حلقہ ؛ افق ، اکاس گھیرا ؛ لکڑی کا حلقہ جو پوتر آگ کے گرد رکھا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[س : परिधि پردہ]

پردھا (ضم پ ، سک ر) امذ .

رج بہنے سے پانی نکالنے کا ایک قسم کا ٹوکری کی شکل کا تنکوں سے بنا ہوا ڈول جس سے نہر کا پانی اچھال کر سطح آب سے اونچی زمین پر پہنچایا جاتا ہے ، بیڑی ، بہنڈی (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .

[رک : پُر (۱)]

پردھان (فت پ ، کس ر) امذ .

لپیٹ ، ملبوس ، لباس ، بالخصوص زیر جامہ (پلیٹس) .

[س : परिधान پردھان]

پردھان (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. سردار ، پیشوا ، میر ، سالار .

نروپ یوں دیا راؤ پردھان کوں
کہ توں بھی ہوا ایک نروا رسوں
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۷

کہ چودہ ملک کا توں سلطان ہے
علی سا ترے گھر میں پردھان ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸

دیوان عام میں آ ، پردھان کو یاد فرما .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۶۱

۲. وزیر ، نائب .

پردھان یعنی وزیر سے کہا ، اے فلاں کیا دیکھتے ہو ، مقدرات الٰہی سے کیا چارہ ہے ، امر شدنی پیش آیا .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۰۹

۳. کسی جماعت کا سربراہ ، سرگروہ .

کانگریس کے پردھان نے . . . انگریزوں سے درخواست کی ہے کہ اب ہندوستانیوں کو ہتھیار مل جانے چاہییں تاکہ وقت ہے وقت ملک کے دشمن کا مقابلہ کر سکیں .
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۷۲

۴۔ روح القدس ، روح اعلی ، مہادیو ؛ عقل ، سمجھ ، بدھ ؛ مادہ ؛ کسی چیز کی قدرتی حالت ؛ بڑی یا اصل چیز ، سب سے ضروری چیز ؛ اعلی یا اول مادہ ؛ جرثومہ جس سے زندہ اشیا پیدا ہوتی ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

۵۔ اصل ، بڑا ، اول ، اعلیٰ ، عمدہ ، افضل ، اتم ، برتر ، فائق ، ممتاز .

یہی ایک پردھان کارن ہے کہ ہر ایک بچاروان ترقی یافتہ جاتیوں نے اس پوتر گرنتھ کا بہت ہی زیادہ آدر کیا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (گیتا رہس) ، ۳

[س : پردھان प्रधान]

— چاری اسٹ .

پردھان کا عہدہ ، پردھان کا منصب (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۲) .

[پردھان + چاری]

— منتری (— فت م ، سک ن ، ت) امذ .

وزیر اعظم .

میں نے بھی بھارت سرکار کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی کے چرنوں میں . . . درخواست پیش کی .

۱۹۸۱ روز نامہ جنگ ، کراچی ۵ مئی ، ۵

[پردھان + منتری (رک)]

پردھانتا (کس پ ، فت ر ، ن) اسٹ .

بڑائی ، امتیاز ، خصوصیت ، برتری ، فوقیت .

کوئی تو کرم کی پردھانتا کو مانتے ہیں ، کوئی گیان کو اتم جانتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱

گائے کو جو نہ تو سنسکاروں سے شُدّھ ہے اور جس میں رجوگُن کی پردھانتا ہے اپنے آتما کے سمان دیکھتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۷۱

پردھانی (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) اسٹ .

پردھان (رک) کا کام یا عہدہ .

بعہدہ پردھانی یعنی وزارت راج کچھہ مقرر ہوئے .

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۲۸

پردھن (فت پ ، سک ر ، فت دھ) اسٹ ۔ (قدیم) .

رک : پر (۲) کا تحتی .

کہے جگ کے تس مائی پردھن اہی
کہ جس کا خلف توں سلکھن رہی

۱۶۵۷ کاشن عشق ، ۲۶

پردھن جگوئیں مورکھ کہاوت .

کپڑے پہننے کے لیے ہیں نہ کہ سمتنے کے لیے (فرہنگ اثر ، ۲۳۶) .

پردھونس (کس پ ، فت ر ، دھ ، و ، سک ن) امذ .

مکمل تباہی ، بربادی ، فنا (پلیٹس) .

[س : پردھونس प्रधवंस]

پردھونسی (کس پ ، فت ر ، دھ ، و ، سک ن)

(الف) امذ .

تباہ کرنے کا عمل ، تباہ کرنے والا شخص (پلیٹس) .

(ب) صف .

تباہ کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پردھونسی प्रधवंसी]

پردھی (فت پ ، سک ر) صف/مذ .

بڑا عاقل ، دانا ، مہر منشی ، رک : پردھان (ہندی اردو لغت ، ۱۶۶) .

پردھی (فت پ ، کس ر) امذ نیز اسٹ .

رک : پردہ .

پردھیہ (فت پ ، سک ر ، دھ ، فت ی) صف .

پہننے یا باندھنے کے قابل کپڑا (ہندی اردو لغت ، ۱۶۶) .

پرڈلا (فت پ ، سک ر ، فت ڈ) امذ (قدیم) .

رک : ”پرتلا“ .

جڑت کا ترا پرڈلا کہکشاں ثوابت کے سر پنج میں ہے نشاں

۱۶۵۷ کاشن عشق ، ۲۳

پررو (فت پ ، ر ، و مع) امذ .

ایک قسم کا ساگ ، لاط : Eclipta prostrata (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

پرڑا (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

ترازو کا پلہ ، پلڑا .

دین کی میزان کے پرڑے سو عقل و نقل اہے
جوک اس پرڑیاں سوں لے خوش تجھ سے محشر کا حساب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۸

[پلا (رک)]

پرز (ضم پ، سک ر) اسف؛ امذ.

(پارچہ بافی) تاگے کا رواں جو بنائی میں کپڑے کی سطح پر ابھرا ہوا دکھائی دے (ا پ و، ۲: ۵۷).

[پرزا (رک) سے]

پرزا (ضم پ، سک ر) امذ.

رک: پرزہ.

پرزم (کس پ، ر، سک ز) امذ.

منشور مستوی، منشور مثلثی، اقلیدس میں ایک ٹھوس شکل جس کے کنارے چار سے زیادہ ہوں لیکن صورت اور سائز میں برابر برابر ہوں یہ مخروطی اور ہشت پہل بھی ہو سکتا ہے.

پرزم اسی قسم کا گلبرٹ صاحب کے کمپاس میں بھی لگایا جاتا ہے.

۱۸۵۰ رسالہ مقناطیس، ۱۹۰

[انگ: Prism]

پرزہ (ضم پ، سک ر، فت ز) امذ ~ پرزا.

۱. کاغذ وغیرہ کا حصہ یا ٹکڑا.

نہ پایا ایک پرزہ تب لکھا ہم پرزۂ دل پر
ہوا ہے شہر سے نایاب دیکھو اس قدر کاغذ

۱۷۲۳ دیوان زادہ حاتم، ۷۷

اتنا مال ایک ناآشنا صورت اجنبی نے ایک پرزے کاغذ پر میرے حوالے کیا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۳۰

ہم تو اپنے بچپن میں دیکھتے تھے کہ لکھے ہوئے کاغذ کا پرزہ زمین میں پڑا ہوتا تو اٹھا کر چوما.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۴۷

۲. کسی کل یا مشین کا کوئی حصہ.

کس گھڑی کا اسے ہلتا ہوا پرزا کہیے
فرقت یار میں بیتابیٔ دل کیا کہیے

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۳۰۱

اسی بھاپ کی طاقت سے اس مشین کا ہر پرزہ چلتا ہے.

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴: ۳۰۶

۳. دھجی، چیتھڑا، کترن (کپڑے وغیرہ کی).

جنوں صد آفریں کیا ہی اڑائیں دھجیاں تو نے
رہا پرزہ نہ دامن کا نہ اک ٹکڑا گریباں کا

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱: ۲۹

میں بھی گلچین کی طرح پھول چنا کرتا ہوں
کب گریبان کے پرزے مرے داماں میں نہیں

۱۹۱۵ جان سخن، ۸۵

۴. مختصر خط، رقعہ.

لکھا نہ ایک بھی پرزا ہمیں کبھو کیوں یار
بکے ہے شہر میں شاید نہ نرخ جاں کاغذ

۱۷۹۸ میر سوز، د (ق)، ۱۱۱

دھیان تھا ہم کو وہ بھیجیں گے سفر سے تحفے
چار انگل کا بھی پرزہ کبھی لکھا نہ گیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۱۱

ناصر کی ہزاروں منتیں کیں کہ ذرا سا پرزہ ممانی کو لکھ کر ڈال دے، ایک نہ سنی.

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۲۵

۵. (مجازاً) چالاک، ہشیار، شرارتی (چلتا، کے ساتھ).

میں جانتا ہوں وہ بڑا چلتا پرزا ہے.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲: ۸۱

۶. عضو (قدیم).

سوترت اس بچارے کے پرزے کو کاٹ
جراحت پر اس کے لہو لائے ڈاٹ

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۴

۷. رونگٹا (پرندوں کے لیے مستعمل).

نہ پر تھا نہ پرزا نہ بازو نہ پا
کنھوں نے بھی پوچھا نہ یوں تھا یہ کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۶۰۸۴

۸. شیاف، دوات کا صوف (نوراللغات، ۲: ۸۱).

۹. رواں جو ریشمی کپڑے اور پشمینہ کے بہت زیادہ استعمال کے بعد اُبھر آتا ہے، (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۸۱).

۱۰. ٹکڑا، حصہ؛ رک: ٹیسٹ ٹیوب.

انار بنانے سے پہلے آہن کا امتحان ایک دو پرزوں میں بھر کر کر لیں.

۱۹۰۳ آتشبازی، ۲۴

۱۱. (مجازاً) نسخۂ طبیب.

نسخہ تیار ہو گیا کاغذی پرزا تھا دوا فروش نے پڑھ کر دو شیشیاں دے دیں.

۱۹۱۲ سی پارۂ دل، ۱: ۸۰

[ف]

— بازی کرنا محاورہ.

خط و کتابت، پرچے بازی، رک: پرزہ معنی نمبر ۴ سے.

نزاکت جان نے رسمی طور کی پرزہ بازی بھی کی.

۱۹۲۹ خمار عیش، ۲۱

— پرزہ (— ضم پ، سک ر، فت ز) امذ.

پرزہ (رک) کی تکرار، بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے.

ہمارے تن کے کپڑے پرزہ پرزہ ہو گئے.

۱۹۳۳ فراق دہلوی، مضامین، ۱۷

— لگانا محاورہ .

(تجارت) خرید شدہ سامان پر پرچۂ یادداشت بطور نشانی چپکا دینا تاکہ مال کے بدلے جانے کا امکان نہ ہو ، اس پرچے پر تعداد اور وزن وغیرہ لکھ دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۳۸) .

پُرزے (ضم پ ، سک ر) امذ .

پرزہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— اُڑانا محاورہ .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پارہ پارہ کرنا .

پڑھتا ہے کون پرزے اڑانا رہا وہ شوخ
لایا نہ واں سے ایک بھی خط نامہ بردست

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۷

میں نے خط کے پرزے اڑا دیے .

۱۹۲۶؟ میری عینک ، ۲۴

۲. خوب پیٹنا ، کھال ادھیڑنا ، مارنا پیٹنا .

حمیدہ جس کو تم کہتی ہو کہ پاؤں تو مار مار کر پرزے اڑا دوں ، آج دن بھر اس کو تمہارے واسطے روتے گزرا ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۸

۳. باطل قرار دینا .

عیسائیوں کے تمام اعتراضات کے پرزے اڑا دیئے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۵

— اُڑنا محاورہ .

پرزے اڑانا (رک) کا لازم .

چمن میں حسن نے کس کے یہ تیغ رانی کی
کہ پرزے اڑ گئے یک لخت باغ میں گل کے

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۱۰

نہ کچھ باقی رہے دست جنوں پرزے اڑے سب کے
کمر مونڈھا کلی پردا گریباں آستیں دامن

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳۲

بھدے پتھر کے اڑ رہے ہیں پرزے
مہ پارہ صنم ابھر رہا ہے دیکھو

۱۹۴۶ سنبل و سلاسل ، ۲۸۷

— پرزے (— ضم پ ، سک ر) امذ ؛ صف .

رک : پرزہ پرزہ .

سر پر خاک ، پیراہن پرزے پرزے اور ٹکڑے ٹکڑے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۴

— پرزے اُڑانا محاورہ .

رک : پرزے اُڑانا معنی نمبر ۱ .

خط کسی عنواں جو دیدے بھی اسے قاصد مرا
پرزے پرزے دے وہ تو خط اے ظفر لے کے اوڑا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۷

— پرزے کرنا محاورہ .

۱. رک : پرزے اُڑانا معنی نمبر ۱ .

خط مرا پڑھ کے جو کرتا ہے وہ پرزے پرزے
اے ظفر کچھ تو پڑھاتے ہیں پڑھانے والے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۵

کمبخت نے خط پڑھنے بھی تو نہ دیا نہ معلوم کیا لکھا تھا اور پرزے پرزے کر دیا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷

۲. رک : پرزے اُڑانا معنی نمبر ۲ .

جس طرح اس نے مجھ پر ہاتھ چھوڑا اور گھائل کیا میں بھی دونوں کے پرزے پرزے کر دوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۰

— پرزے ہونا محاورہ .

پرزے پرزے کرنا (رک) کا لازم .

گیارھویں روز ایک پہاڑ سے ٹکر کھا کے جہاز پرزے پرزے ہو گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۰

باہر کا استر سبز اطلس کا ہے جو پرزے پرزے ہو رہا ہے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۰

— دانی امث .

(پرزے وغیرہ رکھنے کے لیے) چمڑے کا تھیلا ، انگ : Wallet (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۲۱) .

[پرزے + دانی (رک) لاحقہ]

— کرنا محاورہ .

رک : پرزے اُڑانا .

نفاق سخت کا لشکر ہو بارا
بداعت کا کیا پرزی (پرزے) پھرارا

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۴۵

غریب کو نہ کریں قتل خط وہ پرزے کریں
مرا گناہ ہے قاصد کا کچھ گناہ نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۹

ـــ کے لائق نہ ہونا محاورہ .

حقیر ہونا ، کسی قابل نہ ہونا .

ہاں سچ ہے کہ اک پرزے کے لائق بھی نہیں ہیں
سب بیٹیوں میں آپ کی نا چیز ہمیں ہیں

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۵

ـــ لگانا محاورہ .

رک : پرزہ معنی نمبر ۵ .

مرزا جان دیکھ کے حیران ہو گئے بھئی واللہ سلطان صاحب نے بھی کیا پرزے لگا رکھے ہیں .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۹۶

ـــ ہونا محاورہ .

رک : پرزے اُڑنا ، ٹکڑے ہونا .

کہ او کشتی پرزے ہوتی زود تر
خلائق ہوتی غرق سب سر بسر

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۳۰

پُرژ دار (فت پ ، سک ر ، ژ) امذ .

رک : پرز .

زردوزی ، کلا بتونی ، کشیدہ ، قلفہ ، باندھنوں ، چھینٹ وایچہ و پرژ دار ، تمام اقسام حضرت شاہ کی جدت پسند طبیعت کے نتائج ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۴

[ف]

پرس (فت پ ، ر) امذ (قدیم) .

رک : پارس .

ارس کون سنا کرے لوہ تھیں تراہت پرس سوں پرس پر تھیں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ (ق) ، ۶

ترے بات تے خاک ہوتی ہے زر
پرس ہے توں اکسیر اعظم تے ور

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۵

اس دیے کوں دیکھتے درس پاے
اس دل کو پہچانتے پرس پاے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۶

پُرس (فت پ ، ضم ر) امذ .

گانٹھ ، جوڑ ، (بید ، سرکنڈے وغیرہ کا) اتصال ، مول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : پرس परुस]

پرس (فت پ ، سک ر) امذ .

دستی بٹوا ، کیسہ جس میں ضرورت کے مطابق نقدی اور عورتیں دوسری چیزوں کے علاوہ چہرے کی آرائش کا سامان بھی رکھتی ہیں .

میں جلدی میں اپنا پرس گھر بھول آیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۴۱

[انگ : Purse]

پِرِس (کس مج پ ، ر) امذ .

رک : پریس .

علوم ان کے ، زبان ان کی ، پرس ان کے ، لغات ان کے
ہماری زندگی کے سارے اجزا پر ہیں بات ان کے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۴۰

سواسو سال پہلے ہندوستان میں صحافت و پرس کی جو حالت تھی اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوسکتا ہے .

۱۹۳۶ نگار ، لکھنؤ ، اگست ، ۹

[انگ : Press]

پُرس (ضم پ ، فت ر) م ف .

آگے ، سامنے ، بڑھ کر ، موجودگی یا حاضری میں (مرکبات میں پُر ، پُرش یا پُرو میں بدل جاتا ہے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : پُرس पुरस्]

پُرس (ضم پ ، ر) امذ (قدیم) .

رک : پرش .

میں پیر پایا پرس تو پھریا میرا بھس

۱۷۶۵ چھ سرہار (ق) ، ۱۶۰

ـــ بھید (ـــ ی مج) امذ .

ایک علم جس میں مرد کی خصوصیات و امتیازات سے بحث ہوتی ہے، ایک علم کا نام (قدیم اردو کی لغت ، ۶۷) .

ـــ دھن (ـــ فت دھ) امذ .

شوہری ملکیت ، خاوندی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۳) .

پرس (۱) (ضم پ ، سک ر) امث .

ترکیبات و مرکبات میں بطور جزو اوّل اور جزو ثانی مستعمل، جیسے باز پرس ، پرس جوئی .

پرس : اس ہے پرسیدن پوچھنا سے باز پرس ، مزاج پرسی ، بیمار پرسی .

۱۹۲۱ وضح اصطلاحات ، ۴۷

— جوئی (— و مج) امث .

استفسار کرنا ، دریافت کرنا ، پوچھنا .

بعد اجلاس و پرس جوئی خیر و عافیت ، صاحب بہادر ممدوح نے . . . زبانی تہنیت بھی ادا کی .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۳۳

— و جو (— و عطف ، و مع) امث .

پوچھ گچھ ، تفتیش ، چھان بین .

ندوہ میں سیکڑوں امور بے ضابطہ ہوتے رہتے ہیں ، اس کی تو کچھ پرس و جو نہیں .

۱۹۰۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۵۱

پُرس (۲) (ضم پ ، سک ر) امذ ؛ صف .

۱. اونچے ہاتھ کے ساتھ آدمی کی لمبان کے برابر گہرائی جو کشتی رانی کے لیے ناکافی ہو ، (اصطلاحاً) کنوئیں کے پانی کی گہرائی .

کہیں آب جاری مصفا رقیق
بھرا ہے کہیں پُرسوں پانی عمیق

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۶

۲. قد آدم ، ۶ فیٹ کا مپانا جو پانی کی مقدار اور دیوار کی اونچائی ناپنے کے کام آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .

۳. کنوئیں سے پانی نکالنے کا بہت بڑا ڈول جو بیلوں کی طاقت سے کھینچا جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۴) .

[رک : پڑسا (۱)]

پرس (۳) (ضم پ ، سک ر) امذ .

وہ بچورا ہوا ریشم جس سے گوٹا بننے والیاں ٹوٹے ہوئے تار کو پیوستہ کر لیتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .

[؟]

— کار امذ .

(بنائی) شال کی سطح پر ابھرے ہوئے روئیں اور سانٹھیں وغیرہ صاف کرنے والا کاریگر (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

— گر (— ف گ) امذ .

رک : پرس کار (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

پرسا (۱) (ف پ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا آلہ حرب ؛ پرشو ، پھرسا ، تبر ، کلہاڑا ، کٹھار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۶۶) .

[س : پرشا परशा]

پرسا (۲) (ف پ ، سک ر) امذ .

ایک خوراک ، ایک آدمی کے کھانے کیلئے کافی کھانا جو تھالی میں رکھکر دیا جائے ، پتل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[ہ : پرسنا परसना]

پُرسا (۱) (ضم پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرسہ .

رک : پُرس (۲) معنی نمبر ۱ .

اور پانی کی تھاہ لے کر بیس پرسہ پایا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۳۸

پُرسا (۲) (ضم پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرسہ .

موت کے وارثوں کے پاس جا کر اظہار غم کرنا ، تعزیت ، ماتم پرسی .

مہاتماجی کے پرسے پر دو بول تک نہ لکھ سکا .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۱۱

[ف : پرسہ (رک)]

— دینا محاورہ .

۱. تعزیت کرنا ، ماتم پرسی کرنا ، مرنے والے کے رشتہ داروں سے اظہار ہمدردی کرنا .

لڑکی کوں دلاسا دے ، شہ روتے گئے باہر
بیٹوں کوں بھی مسلم کے پرسا دیے یوں رو کر

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۴

آمد محبوب شادی مرگ مجھ کو ہوگئی
آشنا پرسا دیں اب بدلے مبارک باد کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

آپ کے ساتھی پرسا دیتے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۱

۲. (ہندو) موت کی خبر کرنا ، نائی کا گھر گھر جا کر ہر برادری والے کو مرنے والے کے نام سے آگاہ کرنا ؛ نائی ہونا یا کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

— لینا محاورہ .

میت کے وارثوں کا پرسا دینے والے کی زبان سے صبر و تسلی کی باتیں سننا ؛ ماتم دار عورت کا ہر ایک پرسہ دینے والی کے ساتھ رونا .

نہ آپ پرسہ لینے مہمانوں کے پاس جا کر پھٹکی اور نہ ان میں سے کسی کو اپنے پاس آنے دیا .

۱۸۹۱ ایاسی ، ۸۱

پرساد (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرشاد.

۱. دیوتا کا چڑھاوا ، نذر ، تبرک ؛ مرشد کا اُلش .

جس کو گر کا ہو پرساد
تو ہووے نور پرشاد

۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۳)

آپ کو یہ پھول دینے میں آئی ہوں ؛ ڈنڈوت کیجیے اور پرساد لیجیے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۳۹

فرمایا وہ دیکھو درگاجی کی پرساد لینا بھول گیا تھا .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۳۲۶

۲. مہربانی ، عنایت ، کرم ، فضل ؛ برکت .

تمہارے ہی پرساد سے میں یہاں آئی ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۶

۳. صفائی ، شفائی ، پاکی ، پاکیزگی ؛ وضاحت ، صراحت توضیح ؛ آرام ، راحت ، سکھ ، آسائش ، استراحت ، چین ، آسودگی ؛ برد باری ، تحمل ، نیک خوئی ، نیک مزاجی ، (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶ ، پلیٹس) .

[س : پرساد प्रसाद]

پرسادی (کس پ ، فت ر) صف .

ہمدردی کا برتاؤ ، دیوی دیوتا کا چڑھاوا (پلیٹس) .

[س : پرسادی प्रसादी]

پرسادھت (کس پ ، فت ر ، کس دھ) صف .

ختم شدہ ، مکمل ؛ آراستہ کردہ ، سجا ہوا (پلیٹس) .

[س : پرسادھت प्रसाधित]

پرسادھک (کس پ ، فت ر ، دھ) صف ؛ امذ .

بنانے والا ، آراستہ کرنے والا ، زیب و زینت دینے والا ، مکمل کرنے والا ؛ وہ خادم جو آقا کو لباس وغیرہ سے آراستہ ہونے میں مدد دے (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۶۶) .

[س : پرسادھک प्रसाधक]

پرسادھکا (کس پ ، سک ر ، کس دھ) امث .

آراہش کرنے والی ، مشاطہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۶) .

[رک : پرسادھک]

پرسادھن (فت پ ، کس ر ، فت دھ) امذ .

۱. رک : پرسا دھن .

۲. تنظیم ، فیصلہ کرنے کا عمل ، تحقیق یا دریافت کرنے کا عمل ، صف بندی کا عمل (پلیٹس) .

[س : پرسا دھن परिसाधन]

پرسادھن (کس پ ، فت ر ، دھ) امذ .

آراستگی ، زیب و زینت ، بناؤ سنگھار (پلیٹس) .

[س : پرسا دھن प्रसाधन]

پرسادھنی (کس پ ، فت ر ، دھ) امث .

ایک دوا ، سدھی ؛ کنگھی ، شانہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : پرسادھنی प्रसाधनी]

پرسار (کس پ ، فت ر) امذ .

آگے جانے گردا گرد چکر کاٹنے نکلنے اور پھیلنے کا عمل؛ انتشار، پھیلاوٹ ، وسعت ، فراخی ، کشادگی ؛ چارے کی تلاش میں جانے کا عمل (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : پرسار प्रसार]

پرسارت (کس پ ، فت ر ، کس ر) صف .

آگے بڑھا ہوا ، باہر نکلا ہوا ، پھیلا ہوا (فروخت کے لئے) بطور نمائش رکھا ہوا (پلیٹس) .

[س : پرسارت प्रसारित]

پرسارن (کس پ ، فت ر ، ر) امث .

پھیلانے کا عمل ، دشمن کو گھیرے میں لینے کا عمل ؛ وسعت پذیری، پھیلاؤ؛ فوج کو چارہ جمع کرنے کے لئے منتشر کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : پرسارن प्रसारण]

پرسارنی (فت پ ، سک ر) امث .

(موسیقی) ذیلی سروں کی ایک قسم .

بدھم کی چار سرتائیاں ہیں ، پرسارنی ، بجرکا ، پرتی ، مارجنی .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۲

[س : پرسارنی प्रसारणी]

پرسارنی (کس پ ، فت ر ، ر) امث .

۰۱ دشمن کا گھراؤ ، فوج کے دستوں کا چارے کی تلاش میں پھیلنا یا منتشر ہوجانا (پلیٹس) .

۰۲ ایک ہندوستانی بیل یا بوٹی جس کے پتے عریض زرد رنگ اور منتشر ہوتے ہیں ، مزہ تیز اور قدرے ترش ہوتا ہے ، دوسرے درجے میں گرم و خشک ہے ، لاط : Paederia foetida (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۹ ؛ پلیٹس) .

[س : प्रसारणी]

پرسال (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پارسال .

کیوں نہ دیکھوں چمن کو حسرت سے
آشیاں تھا مرا بھی یاں پرسال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۳

کرچکا سمع خراشی وکلا کی پرسال
کیا ضرورت ہے کہ یہ بے ادبی ہو ہر بار

۱۹۲۹ دیوانجی ، ۳ : ۳۹۹

پرسان (ضم پ ، سک ر) صف .

۰۱ پوچھنے والا ، خبر گیر .

گر وہاں بھی یہ خموشی اثر افغاں ہوگا
حشر میں کون مرے حال کا پرساں ہوگا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸

کوئی بھی پرساں نہیں حالِ دلِ رنجور کا
یہ ستم دیکھو دیارِ شوق کے دستور کا

۱۹۱۲ کلیات حسرت ، ۴

۰۲ (مجازاً) قدر دان .

گھنبھیر یہ کہتے ہیں سخن کا کوئی پرسان
اس وقت میں ہوتا تو وہ دیتا تجھے تعزیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۵۰

[ف]

پرسانا (فت پ ، ر) ف م .

چھوانا ، محسوس کرانا ؛ کھانا تقسیم کرانا ، کھانے کا سامان سامنے رکھوانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[० : پرسنا परसना]

پرسبائیرین (کس مج پ ، کس ر ، سک س ، کس ء ، ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ ؛ ~ پرسبیٹیرین .

عیسائیوں کا ایک فرقہ ، جس میں عام پادریوں کی حکومت ہوتی ہے ، کلیسا کے طرز حکمرانی کا پیرو ، پریسبیٹیرین مذہب کا رکن .

موصوف کا تعلق شمالی ہند کے امریکی پرسبائیرین مشن سے ہے .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی ، ۵۳۸

[انگ : Presbyterian]

پرسپکٹو (فت پ ، سک ر ، س ، کس مج پ ، سک ک ، کس ٹ) امذ .

تناظر ، مرایا .

تیسرے مجموعے میں اکثر نظموں کا پرسپکٹو یا مرایا بڑی حد تک نیا ہے .

۱۹۶۹ لا = انسان ، ۲۲

[انگ : Perspective]

پرسپولس (فت پ ، سک ر ، کس مج س ، و مج ، کس ل) امذ .

رک : پرسی پولس .

شہر استکار میں جس کو یونانی پرسپولس کہتے ہیں اور جو قدیم دارالسلطنت تھا ، چھپا ہوا تھا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۱۲۳

پرست (فت پ ، ر ، سک س) صف .

ترکیب میں جزو دوم : پوجنے والا ، پرستش کرنے والا ؛ دیکھ بھال کرنے والا ، محافظ .

واقف اس امر سے ہیں عارف معبود پرست
دل اکبر جو چھدا نیزے سے تو بہر شکست

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۱۷۹

مخالف نہیں ، ہمدرد ، موافق ، بلکہ سرپرست و رہنما تھے .

۱۹۲۳ نگار ، لکھنو ، مارچ ، ۲۲۸

[ف]

پرستا (فت پ ، ر ، سک س) امذ .

کوئی جس کی پرستش کی جائے (پلیٹس) .

[ف]

پرستاب (فت پ ، ر ، سک س) امذ .

رک : پرستاو (پلیٹس) .

پرستار (فت پ ، ر ، سک س) امذ ؛ امث ؛ صف .

۰۱ خدمت گار ، غلام .

عرض اس نے کیا کہ دو پرستار پاہوسئی شہ کے ہیں طلبگار

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۸

۰۲ پرستش کرنے والا ، پوجنے والا .

پرستار اس کا ہے ہر یک مدام
کریں ذکر اس کا سبھی صبح و شام

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲

مدینے کے گھرانے کے گھرانے توحید کے پرستار ہوگئے تھے۔
سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۷۱ ۱۹۳۲

۳۔ (مجازاً) لونڈی ، باندی ، کنیز ، غلام ، پیش خدمت ۔
پرستاراں اس چھوڑ کر سب گیاں
نہ جانے تھے ہور ناچنے تھے رھیاں
خاور نامہ ، ۴۲۶ ۱۶۴۹

جاؤ نہ سواری تو ہے تیار تمہاری
اٹھارہ برس کی ہوں پرستار تمہاری
دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۱۳ ۱۸۷۵

پرستار نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں ۔
قصص الامثال ، ۶۲ ۱۹۳۷

۴۔ (مجازاً) عاشق ، فدائی ، جاں نثار ۔
دف و چنگ کے بس خریدار ہیں وہ
پرستار خوبان بازار ہیں وہ
نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۱ ۱۹۳۷

۵۔ تیماردار (فرہنگ نظام ، ۲ : ۶۵) ۔

[ف]

ـــ زادہ نیاید بکار اگرچہ بود زادۂ شہریار کہاوت ۔
لونڈی کا بچہ کسی کام نہیں آتا ، اگرچہ کسی بادشاہ کی اولاد ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) ۔

پرستار (کس پ ، فت ر ، سک س) امذ ۔

۱۔ بکھیرنے ، پھیلانے ، منتشر کرنے کا عمل ؛ پلنگ ، چارپائی ؛ جنگل جس میں بہت گھاس اُگی ہو ؛ (الجبرا) تعداد ان تمام عددوں کی جو تمام ممکنہ دئے ہوئے عددوں کی ترتیب سے بنیں (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷ ؛ پلٹیس) ۔

۲۔ (موسیقی) تال کی ایک اصطلاح کا نام ۔
تال کے دس پران یعنی اصطلاحیں مقرر کی ہیں ۔ اول کال ، دوم مارگ . . . نہم جتی ، دہم پرستار ۔
نغمات الہند ، ۸۴ ۱۹۲۷

[س : پرستار पस्तार]

پرستاری (فت پ ، ر ، سک س) اسث ۔

۱۔ خدمت ، سیوا ۔
سن کے بولا کہ بھلا تو ہی ہے منصف بیدار
ایک ہوے تو کروں اس کی پرستاریٔ دل
بیدار ، د ، ۴۹ ۱۷۹۴

امین خان غوری نے اپنا بیٹا بادشاہ کی پرستاری کے لیے بھیجا۔
تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۳ ۱۸۹۷

۲۔ پرستش ، پوجا ۔
پرستاریاں ہیں جہاں ظلمتوں کی
وہاں نور شمس و قمر بیچتا ہوں
سیف و سبو ، ۶۶ ۱۹۳۳

۳۔ نرسنگ ، بیمار کی طبی دیکھ بھال جو تربیت یافتہ عورت (مرد) کرے ۔
حکم اس غیرت عیسیٰ نے دیا ہے جب سے
مستعد موت پرستاریٔ بیمار میں ہے
ثمرۂ فصاحت ، ۳۳۱ ۱۹۲۴

[ف]

پرستان (فت پ ، کس نیز فت ر ، سک س) امذ ۔

۱۔ پریوں کے رہنے کی جگہ ، پریوں کا اکھاڑا ، پریوں کا ملک ۔
غرض لے گئی آن کی آن میں اڑا کر وہ اس کو پرستان میں
سحر البیان ، ۵۱ ۱۷۸۴

محل پر اس کے پرستان کا ہوا دھوکا
رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا
ریاض البحر ، ۶۵ ۱۸۳۶

کوہ قاف کے پرستان کے وجود پر تم کو یقین نہیں ۔
سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۴ ۱۹۲۳

۲۔ (مجازاً) حسینوں کا مجمع ۔
نوجوان نے اس عالم پرستان کو دیکھا ، اس نے اسے دیکھا ، دونوں کے دل پھنس گئے ۔
سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۷ ۱۸۸۷

[ف]

ـــ کا عالم ہے فقرہ ۔
اندر کا اکھاڑا اترا ہوا ہے ، بہشت کا سا لطف ، بڑی کیفیت آرہی ہے (مخزن المحاورات ، ۱۶۹) ۔

ـــ کی پری (ـــ فت پ) اسث ۔
(مجازاً) انتہائی حسین عورت ۔
رگ رگ میں شوخی بھری ہے عورت کیا ہے پرستان کی پری ہے ۔
فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۷) ۱۸۸۰

پرستان (کس مج پ ، فت ر ، سک س) امذ ؛ صف ۔
جنگلی یا خود رو حُمّاض ، ترشک ، کھٹا میٹھا ، کھٹی گھاس (ماخوذ : اسٹین گاس ، ۲۴۲) ۔

[ف]

پرستاو (کس پ، فت ر، سک س) امذ.

آغاز، ابتدا، تعارف؛ افتتاحیہ، وہ تمہیدی کلام جو کسی خانک یا ڈرامہ کے آغاز میں ہو؛ موقع و محل؛ تقریب؛ موقع، وقت، موسم (پلیٹس).

[س: پرستاو प्रस्ताव]

پرستر (کس پ، فت ر، سک س، فت ت) امذ.

ہموار سطح، میدان؛ چٹان، پتھر؛ جواہر، قیمتی پتھر، ہیرا؛ پلنگ، چارپائی؛ گدستہ، کش گھاس کا مٹھا جو بھینٹ دیا جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۶۷).

[س: پرستر प्रस्तर]

پرستش (فت پ، ر، سک س، کس ت) امث.

۱. عبادت، پوجا.

بیہدہ کرے پرستش چاند ہور خورشید کوں (کذا)
میں کروں سجدہ تجھے توں نور کا ہے آفتاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۹

تجھ مکھ کی پرستش میں گئی عمر مری ساری
اے بت کی بچن باری ٹک اس کوں بچاتی جا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۹

پرستش کی یاں تک کہ اے بت تجھے
نظر میں سبھوں کی خدا کر چلے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۴۴

سوائے خدا کے کوئی پرستش کے قابل نہیں.

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی، ۲۰

اف: کرنا، ہونا.

۲. غایت تعظیم، توقیر.

پرستش اس کی میرے سر پہ ہوئے سرستی لازم
صنم میرا رقیباں سوں اگر ملنے سے باز آوے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۰۰

۳. بیمار کی دیکھ بھال، تیمارداری (فرہنگ نظام، ۲: ۶۵؛ اسٹین گاس، ۲۴۲).

[ف]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.

رک: پرستش کدہ (جامع اللغات، ۲: ۶۶).

ـــ کدہ (ـــ فت ک، د) امذ.

عبادت کی جگہ، معبد.

یہ عہد ہوا... جگن ناتھ کہ سب سے بڑا پرستش کدہ ہے، مع توابع کے خالصے میں دیا جائے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۷

[پرستش + کدہ (رک)]

ـــ گاہ امذ.

رک: پرستش کدہ.

وہ دیوانہ تھا اب ہوی میں پرستش گاہ مجنوں ہوں
چڑھا جاتا ہے تربت پر گریباں آستیں دامن

۱۹۱۱ تسلیم، دفتر خیال، ۱۵

پرستک (کس پ، ر، سک س، ضم ت) امذ؛ ـــ پرستو، پرستوک.

ابابیل (دیسی یا خانگی)، چھوٹے پرندوں کی جنس سے ایک چڑیا جو تیز اڑتی ہے لمبے نوکیلے بازو کانٹے دار دم، پرانی عمارتوں اور کھنڈروں میں گھونسلا بناتی ہے، ادویات میں بھی کام آتی ہے.

طائر نقش و نگار سقف صاف اڑ جائیں گے
بازو شاہیں کا پرستک پر گماں ہو جائے گا

۱۸۴۶ دیوان مہر، ۴۷

[ف]

پرستندگی (فت پ، کس ر، سک س، فت ت، سک ن، فت د) امث (قدیم).

۱. عبادت، پرستش.

شب و روز ہے شیوہ اس بندگی — او آتش کوں کرتا پرستندگی

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۵۷۱

کروں میں اب اس کی پرستندگی — بجا لاؤں رسم و رہ بندگی

۱۸۱۰ شاہ نامہ، سنشی، ۲۸۲

۲. مریضوں کی دیکھ بھال (اسٹین گاس، ۲۴۲).

[ف]

پرستندہ (فت پ، ر، سک س، فت ت، سک ن، فت د) امذ.

رک: پرستار.

اُنے آیا جانو پرستندگاں — لگیا ناچنے جانو او بندگاں

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۳۲۶

بچنگ و دف و رود حاضر ہیں واں
سہ صد حور چہرہ پرستندگاں

۱۸۱۰ شاہ نامہ، سنشی، ۳۳۹

وہ بوم بھی ہے ایسے ویرانے کا باشندہ
تھا برسوں ہما جس کے ایواں کا پرستندہ

۱۹۴۶ لبیب تیموری، آتش خنداں، ۷۷

[ف]

پرستو (ضم پ، فت ر، سک س، و مع) امذ.

کھیت کی جتائی کا ساجھی کسان، انگ وارا (ا پ و، ۶: ۳۵).

[(رک) کرست]

پرستوج (ضم پ، فت ر، سک س، و مع) امث؛ امذ.

(غالباً) ہلّا جنس کی مچھلی جیسی مچھلی جو کھاری پانی سے میٹھے پانی میں آتی ہے.

اسیور اور جزاف اور پرستوج کہ یہ نام مچھلیوں کے ہیں ہر سال میں بوقت مقررہ سطح آب پر آتی ہیں.

۱۸۷۷ ترجمہ عجائب المخلوقات، ۱۷۳

[ف]

پرستوک (کس پ، ر، سک س، و مع) امث.

رک: پرستک.

فارس اور وسط ایشیا کے ملکوں میں اس کے مختلف نام ہیں ... پرستوک یا فرستوک پنجاب میں اکثر اس کو سلار بھی کہتے ہیں.

۱۸۹۷ سیر برند، ۴۱۵

پرستی (فت پ، ر، سک س) امث.

رک: پرستش.

عورتاں کے بتاں تے دور رکھ ہور انو کی پرستی تے ڈرو کہا.

۱۶۰۳ شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۱۲۰

دوں پرستی سے تری چھو نہ سکوں دامن کو
رہے کوچے میں ترے ہر سگ دوں دامن گیر

۱۷۸۸ جہاندار، د، ۱۰۱

پادریوں کی ایک مقدس جماعت نے انتہائی احترام کے ساتھ مات پرستی پر کار شیطانی کا فتویٰ لگا دیا.

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید، ۴۰۱

[ف]

پرستیدہ (فت پ، ر، سک س، ی مع، فت د) صف.

پوجا ہوا، جس کی پرستش کی جائے.

آپ کی تحریر میں مجکو وہ سب کچھ نظر آیا جو کسی ہستی کو اپنی دنیا میں پرستیدۂ عالم بنا سکتا ہے.

۱۹۲۴ مکتوبات نیاز، ۱: ۱۴۲

[ف]

پرستھ (کس پ، فت ر، سک س).

(الف) صف.

ملاقات کرنے والا، ملاقاتی، ملنے والا؛ سفر پر جانے والا؛ مضبوط، مستقل، مستحکم؛ منتشر، پھیلا ہوا (جامع اللغات، ۲: ۶۷).

(ب) امذ.

۱. کھلا میدان، سطح مرتفع (شبد ساگر، ۶: ۳۲۱۱).

۲. ایک وزن جو ۸۴ مٹھی بھر ہوتا ہے (جامع اللغات، ۲: ۶۷).

[س: پرستھ प्रस्थ]

پرستھاپنا (کس پ، فت ر، سک س، فت پ) ف م.

مقرر کرنا، قائم کرنا، کھڑا کرنا؛ بٹھانا، جمانا (جامع اللغات، ۲: ۶۷).

[س: پرستھاپنا प्रस्थापना]

پرستھان (کس نیز فت پ، فت ر، سک س) امذ.

جانے رخصت ہونے نیز روانہ ہونے کا عمل؛ روانگی، رخصت، کوچ، فوج کا کوچ؛ کوچ کا پہلا مقام (جامع اللغات، ۲: ۶۷).

[س: پرستھان प्रस्थान]

ـــ کرنا ف مر.

جانا، روانہ ہونا، کوچ کرنا، مکان تبدیل کرنا، جانے رہائش بدلنا، کسی اچھی مہورت پر سامان سفر روانہ کرنا (جامع اللغات، ۲: ۶۷).

پرستیج (کس مج پ، کس ر، سک س، ی مع) امذ.

اقتدار، آن، شہرت، ناموری، اثر، رسوخ، وقار.

حکومت اعلیٰ بادل ناخواستہ تائید کرتی ہے کیوں کہ اس وقت اس کے سامنے اقتدار (پرستیج) کا مسئلہ ہے.

۱۹۳۴ حیات محسن، ۵۷

[انگ: Prestige]

پرسدہ (فت پ، سک ر، فت س) امث.

ایک قسم کی لکڑی جو تعمیر کے کام آتی ہے (ماخوذ: آئین اکبری، ۱: ۳۴۱).

[مقامی]

پرسدہ (کس پ، فت ر، کس س) صف.

مشہور، معروف، نامی، نامور؛ مکمل، ختم، تکمیل شُدہ؛ مقررہ، معیّن؛ مزیّن، آراستہ.

یہ بات لوک بیوہار میں پرسدہ ہے کہ بغیر اپنے جتن کیے کوئی چیز نہیں ملتی.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۵۷

[س : प्रसिद्ध]

پرسر (فت پ، کس ر، فت س) امذ.

جگہ، موقع، مقام؛ کنارے؛ قربت، نزدیکی، قرب، حوالی، قرب و جوار، ہمسایگی؛ دریا یا پہاڑ کے کنارے کی زمین، شہر کے حوالی میں زمین؛ چوڑائی، وسعت، رقبہ، جسامت (جامع اللغات، ۲ : ۶۷).

[س : پرسر परिसर]

پرسر (فت پ، سک ر، فت س) امذ.

جہاز کا افسر جس کے ذمّے ساز و سامان کا حساب ہوتا ہے.

جہاز کے پرسر کی غلطی سے عین وقت کے وقت یعنی جہاز کی روانگی سے کوئی پندرہ منٹ پہلے . . . ایک جنٹلمین انھیں کی کیبن میں ٹھونسے جانے لگے.

۱۹۳۰ مس عنبریں، ۱

[انگ : Purser]

پرسرام (فت پ، ر، سک س) امذ.

رک : پرشرام (پلیٹس).

پرسرانی بین (فت پ، ر، سک س، ی مع) امث.

(موسیقی) معمولی قسم کا تنبورا جس میں صرف تین تار ہوتے ہیں (ا پ و، ۴ : ۱۴۹).

[مقامی]

پرسش (ضم پ، سک ر، کس س) امث.

۱. پوچھنا، دریافت، استفسار.

وہاں تھے چلے خواجگہ میانے باز
زباں کیتے پرسش سوں ہر یک دراز

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۷۰۷

قائم اک بات میں جیتا ہے تمہاری لیکن
پرسش حال تم اس خستہ کی کب کرتے ہو

۱۷۹۵ قائم، ک، ۱۶۵

مسجد جامع کے باب میں کچھ پرسشیں لاہور سے آئی تھیں، یہاں سے ان کے جواب گئے ہیں.

۱۸۶۲ خطوط غالب، ۴۳۷

۲. مواخذہ.

نہ جانوں روز محشر کیوں اچھے گا خاب و پرسش منج
کہ میخواراں منے اب تو ہمن مشہور کر ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۹۵

باورچی سے پرسش ہو، وہ کہے دربان نے مجھے آنے نہ دیا تو ایسی آفت آئے گی کہ نوکری جانا کیسا جان بھی جائے گی.

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۴۶

گلشن کا ذرہ ذرہ پیے بے دھڑک شراب
اور ہم خیال پرسش روز جزا کریں

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۲۱۴

۳. خبر گیری، توجّہ.

کاشوم اڑا دے گی کھڑی ہو کے بہت خاک
پرسش نہ کرے گا کوئی اس خاک ملی کی

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۲۸۹

۴. بیمار کی مزاج پرسی، عیادت.

کھولے ہوئے مت زلف کو آ پرسش دل کو
بیمار کی ہے پوچھیے شب کو تو خبر منع

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق)، ۱۰۱

میرا فلاں بندہ بیمار تھا، تو نے اس کی پرسش نہ کی.

۱۹۳۵ سیرۃ النبی، ۵ : ۴۸۵

۵. قدر و منزلت، عزّت.

او بسلائے پیر پسندیدہ کوں
کیے ہوت پرسش جہاں دیدہ کوں

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۵۹۶

غلام کو آپ نے اس پرسش سے سرفراز کیا.

۱۸۴۲ الف لیلہ، عبدالکریم، ۲ : ۲۳۳

جب سے نقلی رنگ اہل مغرب نے ایجاد کر لیے ہیں، ہندوستانی رنگوں کی کوئی قدر یا پرسش نہیں رہی.

۱۹۴۰ معدنی دباغت، ۱۰۸

اف : کرنا، ہونا.

[ف]

ــ اعمال کس اضا (ــ فت ا، سک ع) است.

اعمال کا مواخذہ، حشر کے روز لوگوں کے اعمال کی باز پرس.

وہ قبر کا ڈر پرسش اعمال کا وسواس
اوس مالک سے دنیا میں پھر آنے کی نہیں آس

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات، ۳ : ۵۷)

[پُرسش + کس اضا + اعمال (رک)]

پُرسکار (ضم پ، فت ر، سک س) امذ.

رک: پُرس، دان، پھل، انعام، معاوضہ، عوض.

اس کا پھل یا انعام اتھوا پرسکار لینے کے لیے منشیہ کو اسلوک میں آنا ہی ہوتا ہے یا سرگ میں جانا پڑتا ہے.

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۷۹

پرسکرپشن (کس مج پ، کس ر، سک س، کس مج ک، کس ر، سک پ، فت ش) امذ.

نسخہ، ہدایات.

ایک آدھ سبق مذہب کا بھی ہے اور کیوں نہ ہو وہی تو مشن کی تعلیم کے پرسکرپشن یعنی نسخے کا جزو اعظم ہے.

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۰۸

[انگ: Prescription]

پرسمائڈ (کس مج پ، کس ر، سک س، کس ع) امذ.

(ریاضی) مساحت میں میخ ناقص کی پیمائش کے لیے منشور مثلثی کی طرح ٹھوس شکل جس کے سرے متوازی ہوں، منشور نما.

اگر پرسمائڈ یعنی پہنی میخ ناقص کے سطح کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو... معلوم کیا جائے.

۱۹۰۷ تشریح المساحت، ۷۰

[انگ: Prismoid]

پرسن (۱) (فت پ، سک ر، فت س) امذ.

چھونا، چھونے کا عمل (شبد ساگر، ۶: ۲۸۳۸).

[رک: پرسنا]

پرسن (۲) (فت پ، سک ر، فت س) امذ.

رک: پِرسَن (شبد ساگر، ۶: ۲۸۳۹).

پِرسَن (۱) (کس مج پ، فت ر، س) امذ.

بروج افلاک میں ایک برج جس کی جنس نر ہے.

پرسن سے مراد برج نر ہے.

۱۹۰۲ سیرالافلاک، ۱۴۰

پِرسن (۲) (کس پ، فت ر، س) امذ.

رک: پِرسَن معنی نمبر ۲.

چنتا ہم کی پرسن سوں بازی کیا.

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت، ۱۱۵)

پِرسن (کس پ، فت ر، س، شدن) صف؛ ← پَرسَن.

۱. صاف، شفاف، روشن، نرمل؛ خالص، بے میل؛ راضی، موافق، پسندیدہ، خوشگوار، من بھاؤ؛ سرسبز، ترقی یاب؛ مستعد، تیار؛ مہربان، شفیق؛ معاون، مدد گار (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۶۷).

۲. خوش، شاد، مسرور.

ترا یار پرسن ہوا شاہ تجھ
کہ توں سور ہے پور مایا ماہ تجھ

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۹۸

میرے کلام کے ارتھوں کاشٹ اتم گیانی پرش سمجھیں گے اور من میں پرسن ہوں گے.

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۱۴۵

یہ بھینٹ لے کر بھی برہمن دیوتا پرسن نہ ہوئے.

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب، ۲۲۳

اف: کرنا، ہونا.

ــ رکھنا محاورہ.

خوش رکھنا؛ اطمینان کرنا، کام کر کے خوش کرنا (جامع اللغات، ۲: ۶۷).

ــ کرنا محاورہ.

خوش کرنا، شاد کرنا، مسرور کرنا، فرحت دینا، پسند کرنا، چاہنا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۶۷).

پرسنا (۱) (فت پ، ر، سک س) ف م.

چھونا (پلیٹس).

[परसना : ہ: پرسنا]

پرسنا (۲) (فت پ، ر، سک س) ف م.

رک: پروسنا.

جاو تھالی پرس لاؤ اور دیکھو چینی کی چھوٹی پیالی میں ادرک کا اچار لے آنا.

۱۹۴۱ باہی، ۱۴۲

پرسنا (۳) (فت پ، سک ر، سک س) ف م.

پوجنا، پرستش کرنا، رک: پرست (پلیٹس).

[परसना : ہ: پرسنا]

پِرسنتا (کس نیز فت پ، فت ر، س، شد ن بفت) امث.

۱. خوشی، مسرت، رضا.

سو ہم نے پرسنتا سے انگی کار کیا .

۱۸۹۰ حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۲۷۱

جو منشیہ دیوتاؤں سے بذریعہ بارش غلہ وغیرہ پا کر پھر ان کی پرسنتا کے لیے یگیہ نہیں کرتا وہ چور ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۵

۲. منظوری ، رضا مندی ؛ لطف ، عاطفت ؛ چمک ؛ پاکیزگی (ہندی اردو لغت ، ۱۶۷) .

[س : پرسنتا प्रसन्नता]

پرسند (فت پ ، سک ر ، فت س ، سک ن) صف (قدیم) .

خوش ، مسرور .

پرسند بہت من ہوتے ہیں یہ ریت رچی ہے برسن کی
تعریف کہوں میں کیا کیا کچھ اب درگاجی کے درسن کی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۱

[رک : برسن (۱)]

ــ کرنا ف مر .

پسند کرنا ، چاہنا ، خوش کرنا .

یہاں بیٹی تم ٹک رہو لوی ہاتھ میں ہار
جس کو تم پرسند کرو دینا گل میں ڈار

۱۸۸۴ سانگ نوٹنکی ، ۲۳

پرسندا (فت پ ، سک ر ، فت س ، سک ن) امذ .

رک : پسندہ .

شیر مال اور شامی کباب اور پرسندے اور میخ کے کباب اور قیمہ اور سنبوسے اور فیرنی کھاتی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۰

دو تین طرح کے پرسندے ، متنجن اور نان پاو کے ٹکڑے دو بھگیوں میں رکھوا کر جا پہنچا .

۱۹۳۰ انشاے داغ ، ۱۰۱

پرسنگ (کس پ ، فت ر ، تیز فت پ ، سک ر ، فت س ، غنہ) امذ .

۱. تعلق ، جوڑ ، میل ، ملاپ ، اتفاق .

سنیاس اور یوگ ہی سانکھیہ اور یوگ ہیں جبکہ ان میں کرم سے آتما کا گیان اور برابر عقل ملا دی جائے اس لیے یہ پرسنگ بے میل نہیں ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۶۰

۲. ذکر ، تذکرہ .

اس میں سپنے کا پرسنگ (تذکرہ) چلے گا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۶۹

ایک دن میں ان باس کا پرسنگ پڑھ رہا تھا ، میری اور تمام سامعین کی آنکھوں سے بے تحاشا آنسو بہنے لگے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱۱

۳. استقامت ، ثابت قدمی ، وفاداری ؛ محبت ، چاہ ، پیار ، پریم ؛ ناجائز تعلق ، آشنائی ؛ سلسلہ وار یا باترتیب بحث یا مناظرہ ؛ والدین کا ذکر ؛ ادخال ، اندراج ؛ وقت ، موقع ، داؤں ، نوبت ؛ واقعہ ، مقدمہ ، حادثہ ، اتفاق ؛ کتاب کا حصہ ، رسالہ ؛ مضمون ، ارتھ ، منشا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسنگ प्रसंग]

پرسنل (فت پ ، سک ر ، فت س ، ن) صف .

شخصی ، ذاتی ، نجی .

روپیہ منجانب متعلقہ سے . . . . بذریعہ پرسنل لیجر درج کیا جاوے .

۱۸۹۴ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۳

میں ,, پرسنل خدا کو مانتا ہوں ،، جس کے معنی ہوے شخصی ، یہ لفظ مغربی مصنفوں نے اختیار کیا ہے .

۱۹۱۸ رقعات اکبر ، ۳۴

ڈاکٹر میرے پرسنل فرینڈ ہیں .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۷۳

[انگ : Personal]

پرسنیلٹی (فت پ ، سک ر ، فت س ، ی لین ، کس مج ل) امث .

شخصیت ، شخصی خصوصیت ، ذات .

اگر ان کا ناک نقشہ حسن کے مقررہ پیمانے سے تولا جاتا تو بڑے گھاٹے میں رہتیں ، مگر ان کی پرسنیلٹی غضب کی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۱۰

[انگ : Personality]

پرسو (کس پ ، فت ر ، و لین) امذ .

بچہ جننے کا عمل ، جنا پا ، زائیدگی ؛ دردزہ ، پرسوتی کی پیڑ ، پیانت ؛ بچہ ، اولاد ، نسل ؛ شگوفہ ، پھول ؛ پھل ، ثمر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسو प्रसव]

پرسو (کس پ ، فت ر ، و مع) امث .

ماں ؛ گھوڑی ؛ زمین پر پھیلنے والی بیل ؛ کیلے کا درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسو प्रसू]

پرسواپ (فت پ ، ر ، س) .

(الف) صف .

نیند لانے والی ، خواب آور (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

(ب) امذ .

نیند ؛ خواب (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[پَر (رک) + سواب (= خواب) (رک)]

پرسواس (فت پ ، ر ، سک س) امذ .

سانس اندر لینے کا عمل (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۵۲) .

[پَر + سواس (= سانس) (رک)]

پرسوت (کس پ ، فت ر ، س ، و) صف ؛ امذ .

پیدا کرنے کا عمل ، زچگی ، زچگی سے متعلق ؛ والدین (پلیٹس) .

پرسوت (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، و مع)

(الف) امذ .

۱. (طب) **عورتوں کی ایک بیماری جس میں اندام نہانی سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے ، جریان آب ، مرض ولادت نیز اس مرض میں خارج ہونے والی رطوبت ، لاط : fluor albus** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹) .

۲. **ایام زچگی کی ایک بیماری جو زچاؤں کو بعد وضع حمل تین دن کے اندر خون میں سمیت کے جذب ہونے سے پیدا ہوتی ہے .** (کلیات علم طب ، ۲ : ۳۹۷)

۳. **جننا ، زائیدگی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

(ب) صف .

جنا ہوا ، پیدا شدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسُوت प्रसूत]

سے کا بُخار (— ضم ب) امذ .

وہ تپ جو زچگی کے تیسرے دن چڑھتا ہے ؛ ایک قسم کا بخار.

مخصوص حالتوں کے علاوہ زچہ کا مکمل معائنہ تیسرے روز ضرور ہونا چاہیے کیونکہ یہ دن بالعموم پرسوت کے بخار چڑھنے کے دن ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۱۰

پرسُوت (کس پ ، فت ر ، و مع ، کس ت) امث .

رک : پرسو (پلیٹس) .

پرسوتا/پرسوتر (کس پ ، فت ر ، س ، کس و / کس پ ، فت ر ، س ، کس و ، سک ت ، کس ر)

باپ ، والدین ، اب و جد ، اجداد (پلیٹس) .

[س : प्रसोता پرسوتا]

پرسوتا (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، و مع) امث .

زچہ (پلیٹس) .

[س : پرسُوتا प्रसूता]

پرسوتکا (کس پ ، فت ر ، و مع ، کس ت) امث .

رک : پرسُوتا (پلیٹس) .

پرسور (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

ایک قسم کا دھان جو اگھن میں تیار ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹)

[مقامی]

پرسول (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

گرز .

جس وقت دونوں گروہ اپنے اپنے طریقہ عبادت سے فارغ ہوئے آلات حرب و ضرب مثل . . . . پرسول . . . . وغیرہ سے آراستہ ہو کر عازم میدان جنگ ہوئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۶۸

[پَر + سُول (رک) (= ایک آلہ حرب ، نوکدار بھالہ ، بلم ، الی)]

پرسوں (فت پ ، سک ر ، و مج ، غنہ) امذ .

۱. **گزشتہ کل سے پہلے کا دن ، گزرا ہوا تیسرا دن .**

اجھوں لگ آئے نیں ساقی کتے تھے آئیں گے پرسوں
روواں تو بھوت ہے دل میں کھو کیا جا کنا پرسوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۴

ایک ہفتہ رہ کر پرسوں پانی پت گئے ہیں .

۱۸۹۴ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۷۳

میں پرسوں دیکھ آیا کہ سب چیزیں تمہاری مرضی کے موافق مکمل ہو گئیں .

۱۹۲۵ مینا بازار ، شرر ، ۳۳

۲. **آئندہ کل کے بعد کا دن ، ایک دن درمیان میں چھوڑ کر اگلا دن .**

ہمیشہ آج کی کل ، کل کی پرسوں
کہاں تک میرے تئیں بتلائے گا تو

۱۷۸۸ جہاں دار ، د ، ۱۲۲

کام کو چاہتا ہے کہ اترسوں کا ہوتا پرسوں اور پرسوں کا ہوتا . . . اسی دم ہوجائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۷۳

بیوی ،، پرسوں اللہ رکھے برات چڑھے گی ،، .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۴۶

[٥ : پرسوں परसों]

ـــ کا ہوتا کل اور کل کا ہوتا آج فقرہ .

ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں بہت عجلت ظاہر کرنا منظور ہو (نوراللغات ، ۲ : ۸۲) .

ـــ موئی ساسو آج کیوں آئے آنسو کہاوت .

رک : پر کے موئی ساسو آج کیوں آئے آنسو (گنجینہ اقوال و امثال ، ۷۳) .

پَرسُون (کس پ ، فت ر ، و مع) امذ .

ہدا شدہ ، جنا ہوا ، بھول ، کلی ، پھل (پلیٹس) .

[س : پرسُون परसून]

پرسہ (۱) (ضم پ ، سک ر ، فت س) امذ .

رک : پُرس (۱) (پلیٹس) .

پرسہ (۲) (ضم پ ، سک ر ، فت س) امذ .

رک : پرسا (۲)

ـــ دینا محاورہ .

رک : پرسا دینا .

سب پیغمبر اس سر کو چومتے تھے اور رو رو پرسہ رسول خدا کو دیتے تھے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

بستنا پور کے بیچ آیا اور جرجودھن کا اس کے بھائیوں سمیت پرسہ دیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۴

پرسہ کسے دیں اور تعزیت کس سے کریں .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۳۴۸

پرسی (فت پ ، سک ر) امث .

ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو ندیوں میں ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[مقامی]

پَرسیا (فت پ ، سک ر ، کس س) امذ .

۱. فصل کاٹنے کا آلہ ، دانتی ، پسوا ، درانتی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

۲. ایک پیڑ جس کی لکڑی سے میز ، کرسی وغیرہ بنائی جاتی ہے جو مدراس اور گجرات میں کثرت سے ہوتا ہے اس کی لکڑی سیاہ ، چکنی ، ہموار اور مضبوط ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[س : پرشُو + ا کا : परशु + इक]

پرسیاوُش (فت پ ، سک ر ، کس مج س ، ضم و) امذ .

۱. آسمان کی ایک سمت یا نقطہ جہاں ۲۹ (انتیس) ستاروں کا جھرمٹ ہے اور راس الغول کہلاتا ہے ، نقطۂ اعتدال خریفی ، راس تنین (انگ : Dragon's head) (اسٹین گاس) .

۲. ایک قسم کی باریک گھاس جو حوض اور ندی کے کنارے اگتی ہے اس کی شاخیں سرخ اور پتیاں سفید یا زرد ہوتی ہیں ادویات میں مستعمل (عجائب المخلوقات ، ۳۷۷) .

[رک : پرسیاوشان]

پرسیاوشان (فت پ ، سک ر ، کس مج س ، ضم و) است امذ .

سنبل سیاہ ، بالچھڑ ، سنبل فارسی ، لاط : Pteris lunulata (پلیٹس) .

پرسیاوشاں اس گیا کا ہے نام
اٹھاتا ہے سود اس سے عالم تمام

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲۵۱

اصل السوس مقشرہ پرسیاوشاں ، پانی میں جوش دے کر خمیرۂ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پلائیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۶۹

[ف]

پرش (فت پ ، ر) امذ .

رک : پارس (پلیٹس) .

پرشُ (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، ضم ش) امذ .

کلہاڑی ، تیشہ ، تبر (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشُ परशु]

پرُش (فت پ ، ضم ر)

(الف) صف .

کھردرا ، اکھڑا ہوا ، ناہموار ، اونچا نیچا ؛ بھدا ، موٹا ، بالدار ، بشم دار ؛ تیز ، تند ، بدزبان . سخت یا طنزیہ (بات) ؛ سخت ، نامہربان ، سنگدل ، بے رحم ، ظالم ، سفاک ؛ برعکس ، مخالف ؛ میلا ، گدلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

General Secretary
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

(ب) امذ .

۱. گالی ، بد زبانی ، سخت یا طنزیہ بات (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

۲. (i) ایک نیلے پھول کا پودا ، جو جنس دار پلد ، جنس زرشک سے متعلق ہے لاط : Barleria prionitis (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

(ii) ایک درخت ، سخت برہ یا چوب ثمرہ کہلاتا ہے Xylocarpus granatum (پلیٹس) .

[س : پُرش पुरुष]

پُرش (ضم پ ، ر) امذ .

۱. انسان ، آدمی ، مرد .

کہیں بت ، بتخانے پور بت پرست
کہیں نار پور پرش یک ٹھار مست

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۳

جو پرش اسکو بچاویگا وہ گیان والا ہو کر پھر جنم مرن روپ سنسار میں نہیں آویگا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۶

یگیہ کرنا استری اور پرش دونوں کا کام ہے .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۴

۲. خدا ، پرماتما .

پرہما کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ عالم میں آخری شے ہے اور وہ پرجا پتی ، پرش اور پران . . . کے ساتھ عینیت رکھتا ہے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۰

۳. روح ، دنیا کی اصل بنا ، انسانی روح ، آتما (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

۴. پرکھا ، مربی ؛ خاوند ، خصم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷)

۵. آدمی کا قد (پلیٹس) .

[س : پُرش पुरुष]

ــ کی مایا برچھ کی چھایا کہاوت .

انسان کی دولت اور درخت کے سایے کا کوئی اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ــ گامی امذ .

لونڈے باز ، لوطی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۶۸) .

[پُرش + گامی (رک)]

ــ نارائن (ــ فت ی) امذ .

پہلا نر ، آدم ؛ برہما کا ایک نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[پُرش + نارائن (رک)]

پُرشا (ضم پ ، ر) امذ .

پرانے زمانے کے لوگ ، قدماء ، بزرگ ، آباو اجداد ، باپ دادا (قب : پرکھا) (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پُرشا पुरुषा]

پَرِشاپ (فت پ ، کس ر) امذ .

لعنت ، پھٹکار ، سراپ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشاپ परिशाप]

پَرِشاد (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ ؛ نیز امث .

۱. رک : ”پرساد“ .

وے وہاں سے پرشاد لاتے ہیں تو یہ بھی دیگ اور صندل اور برسونی لانے لگے .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۳

سارے جشن تماشے کیے ، کہیں پرشاد بھی چڑھائی ، کسی نے رام دھن بھی گائی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹۷

۲. کھانا ، طعام .

مندروں میں پرشاد بانٹا گیا .

۱۹۳۵ داودہ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۶

[ہ : پَرِشاد प्रशाद]

ــ چکھنا محاورہ .

کھانا کھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

پُرشارتھ (ضم پ ، ر ، سک ر) امذ .

۱. مردانگی ، جرأت ، ہمت ؛ کوشش ، سعی .

جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہے وہ اپنے پرشارتھ سے ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۶

واستو میں جو آپ نے پرشارتھ کیا ہے وہ سراہنیہ ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱۱

۲. انسان کا مطلوب یا مقصود ؛ انسان کے چار نصب العین یا مقاصد (دھرم ، ارتھ ، کام ، موکش) میں سے کوئی ایک .

جو خواہشات نفسانی سے بھرے ہوئے ہیں ، جو سرگ کو پرم پرشارتھ مانتے ہیں وے مورکھ ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷۷

[پُرش + ارتھ (رک)]

پرشاستا (کس پ ، فت ر ، سک س) امذ .

منتظم ، مہتمم ، حاکم صوبہ ، راجہ (جامع اللغات، ۲:۶۸).

[س : پرشاستا प्रशास्ता]

پرشاسن (کس پ ، فت ر ، س) امذ .

حکومت کرنا ، سلطنت کرنا ؛ سلطنت ، حکومت ، سیاست ، مملکت ، راج ، عمل ؛ حکم دینے ، قانون بنانے یا وضع کرنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشاسن प्रशासन]

پرشانت (کس پ ، فت ر ، سک ن) امث .

قیام ، قرار ؛ تسکین ، تسلی ، اطمینان ؛ آرام ، آسائش ؛ آسودگی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشانت प्रशान्त]

پرشٹھ پرنی (فت پ ، ر ، سک ش ، کس ٹھ ، فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پرشٹھ پرنی .

پٹھون (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۴) ، پٹھون لتا (شبد ساگر، ۶ : ۳۰۹۱) .

[س : پرشٹھ پرنی पृश्निपर्णी]

پرشٹھی (کس پ ، فت ر ، سک ش) امث .

حاکم یا سردار کی بیوی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشٹھی प्रष्ठी]

پرشد (فت پ ، کس ر ، فت ش) امث .

پنچایت ، جلسہ ، سبھا ، مجلس ، بزم ؛ جمگھٹا ، مجمع ، اجتماع ، ہجوم ؛ سامعین ، حاضرین ؛ برہمنوں کی جماعت جو ویدوں کی تعلیم کے لیے بنائی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشد परिषद्]

پرشرم (فت پ ، کس ر ، سک ش ، فت ر) امذ .

مصیبت ؛ مصروفیت ، کوشش ، محنت ، مزدوری ؛ تکلیف (پلیٹس) .

[س : پرشرم परिश्रम]

پرشرے (فت پ ، کس ر ، سک ش ، ی لین) امذ .

آسرا ، حفاظت کی جگہ ، پناہ گاہ ؛ مجلس ، انجمن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۶۷) .

پرشست (کس پ ، فت ر ، ش ، سک س) صف .

جس کی تعریف یا صفت بیان کی جائے ، جس کو سراہا جائے ؛ موصوف ، معروف ؛ بہترین ، نہایت اچھا ، اعلیٰ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پرشست प्रशस्त]

پرشکار (فت پ ، کس ر ، سک ش) امذ .

سجاوٹ ، زینت ، زیبائش ، آراستگی ؛ اختتام ، تکمیل ؛ صاف کرنے یا چمکانے کا عمل ؛ پاک یا پوتر کرنے کا عمل ؛ مکان کی مرمت ؛ شمولیت ، ادخال ، سنسکار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشکار परिष्कार]

پرشن (کس پ ، فت ر ، سک ش ، فت نیز سک ن) امذ .

۱۔ جو بات پوچھی جائے ، سوال ، استفسار .

بیگم صاحب نے دو روپے پرشن پوچھنے کے دیے اور تیس روپے جپ کے ٹھہرے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۷

۲۔ فال (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹) .

پرشن و مہورت ، نجوم و جفر

سرودا ، رمل اور جز و کسر

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۸۹

[س : پرشن प्रश्न]

~ بچارنا محاورہ .

فال نکالنا .

ہماری شہزادی کو سایہ سکہ ہوا ہے ، پوتھی دیکھ کر پرشن بچارو ، برہمن نے بچار کر بتایا کل ایک شہزادہ . . . ادھر آئیگا .

۱۸۴۶ قصۂ اگرگل ، ۳۱

پرشن پرنکا (فت پ ، ر ، سک ش ، کس ن ، فت پ ، سک ر ، کس ن)

رک : پرشٹھ پرنی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۴) .

پرشن پرنی (فت پ ، ر ، سک ش ، کس ن ، فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پرشن پرنی .

رک : پرشٹھ پرنی ، لاط : Hemionitis Cordifolia (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[س : پرشن + پرنی पृश्नि + पर्नी]

پرشنسا (کس پ ، فت ر ، ش ، سک ن) امث .

تعریف ، ثنا ، توصیف ، مدح ، استوتی ، تحسین ؛ خوشامد؛ شہرت ، ناموری (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[० : پرشنسا प्रशंसा]

پرشنی (فت پ ، ضم ر ، سک ش) امث .

دریاے راوی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

پرشو (فت پ ، سک ر ، و مع) امذ .

پھرسا ، کلہاڑا ، تبر ، تیشہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹) .

[(رک) پر کے تحتی]

پرشوتم (ضم پ ، ر ، و مج ، شد ت بفت) امذ .

بہترین انسان ، نہایت اچھا یا اعلیٰ آدمی ، برتر ہستی ، روح اعلیٰ .

چھما کیجے مرے اپرادھ ، درشن دیجئے مجھ کو
کہ تم مریادا پرشوتم ہو میں ستیاستی رانی

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۴۵

[س : پرشوتم पुरुषोत्तम]

پرشودھ / پرشودھن (فت پ ، کس ر ، و مج /— فت د ھ) امذ .

صفائی ، پاکی ، پوتر ہن ؛ درستی ، اصلاح ؛ انتقام ، بدلہ ؛ واجبیت ، رواداری ، جواب ؛ ادائیگی ، قرض کی ادائیگی ، چھٹکارا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشودھ/پرشودھن परिशोधन/परिशोध]

پرشی (ضم پ ، ر) امث .

عورت ، جنس مونث (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[پرش + ی ، لاحقۂ تانیث]

پرشیش (ضم پ ، سک ر ، ی مع) امث .

رک : پرسش .

تو بھی اسے پرشیش کریں گے .

۱۶۸۱ کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۵)

پرفارمنس (فت پ ، سک ر ، ر ، فت م ، سک ن) امذ ، امث ؛ ~ پرفورمنس .

۱. کرتب .

بازاری زبان میں آجکل بھی یہ لوگ ہیسوں طرح کے پرفارمنس دکھاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۰۲

۲. کارکردگی .

نذیر بیگ کافی اچھا کام کر رہا ہے ، اس سے ایسے پرفارمنس کی توقع نہیں تھی .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۹ : ۵

۳. فنکارانہ مظاہرہ جیسے اداکاری اور نغمہ سرائی وغیرہ ، ہنر ؛ کام .

اگر انہیں کسی آرٹسٹ کی پرفارمنس پسند آتی تو اسی وقت . . . اس فنکار کی حوصلہ افزائی کردیتے .

۱۹۸۰ اخبار جہاں ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۵

۴. (تھیٹر) عام تفریح کا کھیل تماشا وغیرہ (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق ، ۸۴۲) .

[انگ : Performance]

پرفورمنس (فت پ ، سک ر ، و مج ، سک ر ، کس م ، فت ن) امذ ؛ امث .

رک : پرفارمنس .

آپ رائل کمانڈ پرفورمنس میں جارہی ہیں .

۱۹۶۶ جلا وطن ، ۷۷

پرفورمنگ (فت پ ، سک ر ، و مج ، سک ر ، کس م ، غنہ) صف .

تھیٹر ، اسٹیج وغیرہ کی اداکاری سے متعلق .

دوسری شام ونٹے ہاؤس آف آرٹسٹس ، جو اداکاروں اور پرفورمنگ فن کاروں کا محل نما کلب ہے شہبانو تشریف لائیں .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۳۷

[انگ : Performing]

پرفیوم (فت پ ، سک ر ، کس ف ، ی مخ ، و مع) امذ .

خوشبو .

امریکہ سے لایا ہوا پرفیوم استعمال کیا .

۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۱۰۲

[انگ : Perfume]

پرقچے اڑانا محاورہ .

رک : پرخچے اُڑانا .

اٹلی کے ہم نے پرقچے اڑا کے رکھ دیے .

۱۹۳۶ راودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۷ : ۳

پرک (ضم پ ، ر) امذ (قدیم) .

رک : پرش .

یو مرگ کہاں ہے ہر مرک کوں
یو درک کہاں ہے ہر پرک کوں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۱

پرکاٹ (فت پ ، سک ر) امث .

وار ، تلوار کی کاٹ .

جب لاف کر باندھے اتھے دعوے جتے گھردیں سوں
تج سیف کی پرکاٹ تے جیوں مرغ بسمل پھڑ پھڑے
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۹

[پر + کاٹ (رک)]

پرکار (فت پ ، سک ر) امذ ؛ امث .

وہ دو شاخہ آہنی قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں .

علم کا عالم پڑھایا نیمہ کی آیت منجے
آیت اس پرکار کا پرکاری سوں منج دل نشست
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰

ترے خورشید مکھ اوپر عجب جھلکار دستا ہے
ترے رخسار پر تل نقطۂ پرکار دستا ہے
۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی اردو، جنوری ۱۹۶۷ ، ۴۴)

علم ہندسہ میں یہ مہارت رکھتے ہیں کہ بغیر مسطر و پرکار کے انواع و اقسام کے دائرے اور شکلیں ، مثلث و مربع کھینچتے ہیں.
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۰

کہاں چین اس کو جب تک وہ نہ کر لے امتحاں پورا
اسی باعث سے اس کے ہاتھ میں پرکار رہتی ہے
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲۹

[ف]

ـــ تقسیم کس اضا (— فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

وہ دو شاخہ لوہے کا آلہ جو مساحت میں تقسیم کے کام میں آتا ہے ، انگ : Divider .

اس کے سوا بہت آلات مثل . . . پرکار تقسیم ، پرکار متناسبہ . . . خود ان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے .
۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۳

[پرکار + کس اضا + تقسیم (رک)]

ـــ متناسبہ کس صف (— ضم مج م ، فت ت ، کس س ، فت ب) امذ .

ریاضی کی اشکال بنانے کا آلہ .

آلات ریاضی میں ایک آلہ تھا جس کو پرکار متناسبہ کہتے ہیں .
۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۲

یہ رسالہ سرسید کے نانا نواب دبیر الدولہ (خواجہ فرید) کے ان فارسی مسودات کا تھا جو انہوں نے پرکار متناسبہ کے اعمال پر قلمبند کیا .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲

[پرکار + کس صف + متناسبہ (رک)]

پرکار (فت نیز کس پ ، سک نیز فت ر) امذ .

۱. قسم ، نوع ، طور ، طریق ، طرح .

گویی اور کرشن انیک پرکار کے باجوں کے سر ملانے ملانے . . . گانے لگے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۵۶

تو پھر کس پرکار میری بیٹی کی بے عزتی کی گئی .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰۳

۲. فرق ، اختلاف ، خصوصیت ، تخصیص ، خاصہ ، سبھاو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۶۹) .

۳. فصیل ، قلعہ ، پختہ محل (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹).

[س : پرکار प्रकार]

پرکاری (فت پ ، سک ر) صف .

پرکار سے بنایا یا کھینچا ہوا (خط وغیرہ) .

اس کے کھینچنے کے بہت قاعدے ہیں ، پرکاری و غیر پرکاری.
۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۲۷

[پرکار + ی ، لاحقہ نسبت]

پرکاس (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر) امذ .

رک : پرکاش .

بکڑ صفت پرکاس اوس راج کا
براہم عادل شاہ (کے) راج کا
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق) ، ۱۴

مجھے اس جفا جو سوں نت آس ہے
تعلق مرا اس سوں پرکاس ہے
۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۲۱۰

پرکاسنا (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر ، سک س) ف م .

روشن کرنا ، ظاہر کرنا ، نمایاں کرنا .

ہمارا جیو ہی پرتھوی ، پانی ، ہوا وغیرہ کو اوکاس دیتے ہوئے پرکاستا رہتا ہے .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۵۹

[س : پرکاش (رک) + نا]

پرکاش (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) .

(الف) امذ .

چمک ، روشنی ، نور ، (مجازاً) شان و شوکت ، نمود، شکوہ ؛ ظہور ، دکھاوا ، رویت ؛ اظہار ، افشا ، انکشاف ، توضیح ، تشریح ؛ پھیلاو ، انتشار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹ ؛ پلیٹس) .

(ب) صف .
ظاہر ، آشکارا ، مشہور ، چمکدار ، روشن ، منور (پلیٹس) .
(ج) م ف .
کھلے طور پر ، علانیہ ، برملا (پلیٹس) .
[س : پرکاش प्रकाश]

— پانا محاورہ .
شہرت ملنا ، مشہور ہونا ، ظاہر ہونا ، فاش ہونا ، کھلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

— کرنا (— فت ک ، سک ر) ف مر .
ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، روشن کرنا یا ہونا .
اتنے میں رات ہوئی اور چندر مان نے پرکاش کیا .
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۳۳

— وان صف .
چمکدار ، روشن ، منور .
یہ خود ہی اپنی ذاتی حیثیت سے منور اور پرکاشوان ہے .
۱۹۲۰ ؟ یوگ واشسٹ ، ۶۸

— ہونا ف مر .
نمودار ہونا ، ظاہر ہونا ، روشن ہونا .
وقت آئے گا جب رفتہ رفتہ آتما کے گیان کا پرکاش ہو گا .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۳۳

پرکاشت (کس پ ، فت ر ، کس ش) صف .
مرئی ، ظاہر ، عیاں ، روشن ، منکشف ، شائع ، مشتہر .
میں سب لوگوں کے سامنے پرکاشت نہیں ہوں یعنی مجھے سب کوئی نہیں جان سکتے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۶
[س : پرکاشت प्रकाशित]

پرکاشتی (کس پ ، فت ر ، سک ش) اسف .
نور ، چمک ، روشنی ؛ کشف .
اس کے چت میں پرکاشتی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸
[پرکاشت + ی ، لاحقہ نسبت]

پرکالا (فت پ ، سک ر) امذ .
۱. ستون کا بالائی حصہ .
بہت سی عمارتیں . . . متروک حالت میں پائیں اور انہوں نے ان کے ستونوں اور راس العمود یعنی پرکالوں کو اپنی عمارتوں میں لگایا .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۳۸۱
۲. زینہ ، سیڑھی ، بالا خانے پر جانے کا رستہ ، چوکھٹ ، دہلیز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷) .
[س : پر + کمالय पर + कमालय]

پرکالہ (فت پ ، سک ر ، فت ل) امذ ؛ ~ پرکالا .
۱. ٹکڑا ، حصہ ، لخت ، پارہ .
رفتہ رفتہ سخن ہوئے نالے اڑنے لاگے جگر کے پرکالے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۰
کوہ سر مکھ ہو تو اک وار میں دو پرکالے
ہاتھ پڑتا ہی نہیں پھول کے اوچھا تیرا
۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۶
۲. چنگاری ، شرارہ .
طرۂ زر لباس سبز پہ دیکھ سرو آہر آگ کا ہے پرکالا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶
قدر اندازوں کو جانوں کے ادھر لالے تھے
تیر ترکش کے نہ تھے آگ کے پرکالے تھے
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۶
شب تاریک میں صد مایۂ تابش بن کر
محو پرواز ہے پرکالۂ آتش بن کر
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳
۳. شیشے کی ٹکڑی ؛ شیشے کے وہ ٹکڑے جو کھڑکیوں میں لگائے جاتے ہیں ، شیشہ ، آئینہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷) .
[ف]

— آتش کس اضا (— کس ت) صف .
(مجازاً) شوخ و طرار ؛ نہایت چالاک ، عیار ، فتنہ پرداز .
بچپنے ہی سے حسن پھٹا پڑتا ہے ، بڑھ کر اور بھی پرکالۂ آتش ہو گئی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۰
کچھ شرارت نہیں موقوف تری شوخی پر
سب ہیں پرکالۂ آتش تری صحبت والے
۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱۰
[پرکالہ + کس اضا + آتش]

— آفت کس اضا (— فت ف) صف .
رک : پرکالۂ آتش .
خدا کی پناہ ! عورت کیا پرکالۂ آفت ہے .
۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۳۰
[پرکالہ + کس اضا + آفت]

پرکان (فت پ ، سک ر) امذ .

محور ، دھرا ؛ توپ کا دھرا جس پر توپ کا رخ بدلا جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرکانڈ प्रकाण्ड]

پرکانا (فت پ ، سک ر) ف م .

شوق دلانا ، کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل کرنا ، عادی کرنا ، دستور باندھنا .

کبھی رخ سے گھونگٹ نہ سرکاؤں گی
میں تیری نظر کو نہ پرکاؤں گی

۱۹۲۶ شوق قدوائی (نورالغات ، ۲ : ۸۳)

[ہ : پرکانا परकाना]

پرکٹ (فت پ ، سک ر ، فت ک) امذ .

لانبی گردن اور لانبے پیروں والے پرندوں کی نوع کا ایک پرندہ ، بگلا (پلیٹس) .

[س : پرکٹ पक्कट]

پرکٹ (کس پ ، فت ر ، ک) امذ .

واضح ، ظاہر ، صاف ، نمایاں ، کھلا ، صریح ، ناش ، علانیہ ، جو نظر آئے ؛ مشہور ، معروف ، عام ، آشکار ، مشتہر .

جب تھے ہوا جگ میں تمارا نور پرکٹ چورخت
تب تھے سپت گھن جوت پاکر جھلکن ہارے ہیں علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷

جب مدنکا . . . کپڑے پہن کر پرکٹ ہوئی تب راجا اس کو دیکھ کر بڑے آشچرج میں ہوا .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۴

اف : کرنا ، ہونا .

[س : پرکٹ प्रकट]

پرکٹی (فت پ ، سک ر ، فت ک) امث .

پاکڑ (رک) ، پاکر ، پاکھر ، لاط : Ficusinfectoriz (پلیٹس) .

پرکر (۱) (فت پ ، کس ر ، فت ک) امذ .

۱. نوکر ، ملازم ؛ جلو ، تزک ، حشم ؛ خدم ، خدام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

۲. لنگوٹی ، ستر (پلیٹس) .

[س : پرکر परिकर]

پرکر (۲) (فت پ ، کس ر ، فت ک) امذ .

لڑائی ، جھگڑا ؛ ہرکار ؛ ظلم (قدیم اردو کی لغت ، ۶۷) .

[؟]

پرکر (کس پ ، فت ر ، ک) امذ .

۱. بہتات ، افراط ، کثرت ؛ مدد ، امداد ، اعانت ، معاونت ؛ دوستی ؛ رسم و رواج ، روایت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

۲. ایک درخت ، ایلوا ، لاط : Agallochum .

[س : پرکر प्रकर]

پرکرت (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر) صف .

بنایا ہوا ، تکمیل کیا ہوا ، مکمل ؛ اصلی ، حقیقی ، خالص ، کھرا ، نرمل ؛ درست ، سچا ، صحیح ، موزوں ، ٹھیک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرکرت प्राकृत]

پرکرت (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر ، ت) امث .

۱. (کسی چیز کی) اصلی شکل ، اصلی حالت یا کیفیت ؛ اصلی یا پہلا مادہ ؛ وجہ ، اصلی سبب ، اصلیت ، نسل ، بنیاد ؛ طبیعت ، خاصیت ، خصوصیت ، بناوٹ ؛ عادت ، خصلت ، طریقہ ، قاعدہ ، دستور ؛ نمونہ ، نظیر ، مثال (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

۲. (فلسفہ) تمام اشیا کا اصلی منبع یا مبدا ، تمام مادی اشکال کا بانی ، علم الاصنام ، دیوی ، ایشور کی مرضی یا منشا کی دیوی ، مایا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

۳. (علم بدن) طبیعت ، مزاج ، پیدائش کے وقت کسی خاص خلط کا زیادہ ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰)

۴. (قواعد) لفظ کی اصلی یا مادی صورت ، مادہ (پلیٹس) .

۵. (حساب) مضروب فیہ ، جس سے ضرب دیا جائے (پلیٹس) .

۶. راجہ کے وزرا و امرا ، رعایا ؛ شہری ، دستکار وغیرہ سلطنت کے مختلف اجزا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکرت प्रकृति]

پرکرتتا (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر ، فت ت) امث .

ابتدائی حالت ، اصلیت ، صحت ، سچائی ، صداقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکرتتا प्राकृतता]

پرکرتتو (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر ، فت ت ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پرکرتتا (پلیٹس) .

پرکرتی (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، نیز فت پ، سک ر، فت ک، سک ر) امث.

۱. رک : پرکرت.

گیانی اس کو کئی نام سے یاد کرتے ہیں۔ یہی چت ہے یہی من ہے، یہی پرکرتی ہے اور یہی مایا ہے.

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ، ۸۷

۲. خلا.

میں یہ بھی کہہ چکا ہوں کہ روح، برماتما اور پرکرتی (خلا) کو دوام حاصل ہے.

۱۹۷۵ پاکستانی ادب، جنوری، ۶۱

پرکرش (کس پ، فت ر، ک، سک ر) امذ.

۱. فضیلت، فوقیت، برتری، بزرگی، ترجیح، خوبیوں کی افراط؛ لمبائی، طول (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

۲. (قواعد) اپسرگ، سابقہ ہُرا کا اثر مادوں پر (پلیٹس).

[س : پرکرش प्रकर्ष]

پرکرشٹ (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، سک ش) صف، ~ پرکرشٹ.

آگے کھینچا ہوا؛ باہر نکلا ہوا؛ دراز کیا ہوا؛ لمبا، نمایاں، معروف؛ خاص، بنیادی (پلیٹس).

[س : پراکرشٹ प्रकृष्ट]

پرکرشٹتا (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، سک ش، فت ٹ) امث.

رک : پرکرشٹتو.

پرکرشٹتو (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، سک ش، فت ٹ، سک ت، فت و) امذ.

رک : پرکرش (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

پرکرم (کس پ، فت ر، سک ک، فت ر) امذ.

قدم، گام، ڈگ؛ چلنے، قدم بڑھانے، قدم اٹھانے، گزرنے کا عمل؛ شروع، ابتدا؛ لقرہ، حصہ، دفعہ؛ موقع، مہلت، فرصت؛ تعلق، نسبت، مناسبت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکرم प्रक्रम]

پرکرما (فت پ، کس ر، سک ک، فت ر، نیز فت ک، سک ر) امث.

۱. اردگرد پھرنا، طواف کرنا (تعظیم یا پوجا کے لیے).

راجہ بکرما جیت پوجا کے واسطے آئے اور پوجا پرکرما ... کے واسطے مندر کے گرد پھرنے لگے.

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا، ۵۳

ایک کٹورا دودھ سے لبریز اس کے ہاتھ پر رکھا اور کہا کہ جاؤ شہر جنک پوری کی پرکرما کرو، مگر خبردار دودھ نہ گرنے پائے.

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ، ۲۶۷

۲. گھیرا، چکر، دور؛ مندر کے گرد مسقف جگہ؛ (ہئیت) محوری گردش (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکرما परिक्रमा]

پرکرن (کس پ، فت ر، نیز فت پ، سک ر، فت ک، ر) امذ.

۱. قصہ، کہانی یا نظم جس میں خیالی اشخاص کے حالات ہوں.

روپک کی دوسری قسم پرکرن ہے، یہ بالکل ناٹک کے مشابہ ہے.

۱۹۰۵ وکرم اروسی، ۷

۲. (کتاب کا) حصہ، باب، فصل، ہیراگراف.

اس پُستک میں چھ پرکرن ہیں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۵۷۲

۳. بحث، مباحثہ، مناظرہ، تقریر، تشریح؛ مضمون، عنوان؛ مدعا، دیباچہ، مقدمہ، تمہید؛ موقع، وقت، داؤں؛ واقعہ، حادثہ، کیفیت، وقوع؛ تعلق، نسبت؛ محکمہ؛ علاقہ؛ فرض؛ منصب؛ ٹھہرنے کی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکرن प्रकरण]

پرکریا (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر) امث.

طریقہ، راستہ، طور، رسم، رواج، ریت؛ (قواعد) گردان کے قاعدے؛ ترقی، عروج، عظمت، منزلت؛ شاہی نشان لگی ہوئی چیز (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکریا प्रक्रिया]

پرکشا (فت پ، کس ر، سک ک) امث.

امتحان، آزمائش، تحقیقات، تجربہ، ثبوت.

پرکشا تھی سخت، امتحاں خوفناک
دل اور دامن اس کا رہا صاف و پاک

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۶۲

[رک : پریکشا]

پرکل (فت پ، سک ر، فت ک) صف.

پلا ہوا، پالتو (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکلِ परिकलि]

— گھوڑا بسولے تھاڑھ کہاوت .

پالتو گھوڑا تھان کو پہچانتا ہے ، (مراد) انسان اپنی عادت کے موافق کام کرتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

ہرکلوریٹ (فت پ ، سک ر ، کس چ ک ، و مج ، ی مج) امذ .

ہرکلورک ایسڈ کا ایک نمک .

پٹا سیم کلوریٹ یا پرکلوریٹ کا جب کسی دھاتی نمک کے ساتھ احتراق ہوتا ہے تو نمک میں جو دھات موجود ہوتی ہے وہ کیسی حالت میں علیحدہ ہو کر اپنے مخصوص رنگ کے شعلے کے ساتھ جل اٹھتی ہے .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۴۶

[انگ : Perchlorate]

ہرکم (فت پ ، سک ر ، فت ک) صف .

ہیچ ، بے حقیقت ، نکما ، بیکار .

بادشاہاں نیں اچھتے ہرکم ، بادشاہاں کنے جنس جنس کا اچھتا آدم .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۷

یاد لاوے گا کبھی تو سجکوں یار
شمع بن پروانہ ہرکم ہوئے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸

[ف]

ہرکما (فت پ ، سک ر ، فت ک ، شد م) است .

رک : ہرکرما .

مندر میں جا کر ٹھاکروں کے آگے سر جھکایا اور ہرکما کر کے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہوئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۴۹

ہرکمپ (کس پ ، فت ر ، ک ، سک م) امذ ، صف .

کپکپاہٹ ، لرزہ ، تھر تھراہٹ ، لرزہ ، شدید کپکپی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : ہرکمپ प्रकम्प]

ہرکن (ضم پ ، سک ر ، ضم ک) صف .

بھرتی کا ، برا بھلا .

فوج الفاظ کی بھرتی ہے نسیم
شعر ہرکن سے ہیں دیوان بھرے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۴۰

عمدہ شعر لوگوں کی زبان پر چڑھ جاتا ہے اور باقی ہرکن اشعار سے کچھ سروکار نہیں رہتا .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۳۳

[ف]

ہرکنا (۱) (فت پ ، ر ، سک ک) ف ل .

ہرکانا (رک) کا لازم (= عادی ہوجانا) .

انگریز (ایسٹ انڈیا کمپنی) اس وقت پلاسی کا میدان (۱۷۵۷) لے کر ہرک چکے تھے .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۹۵

ہرکنا (۲) (فت پ ، ر ، سک ک) ف م (قدیم) .

رک : ہرکھنا .

سلطان کے یو جوہراں پرکے نہ کوئی جوہری
لایا ہوں موتی ہے بہا خوش ذات ہے سمدورتے

۱۶۷۹ دیوان سلطان ثانی (ق) ، ۹۸

ہرکنا یوسن کرہی واجب نہیں
مری عیب چینی مناسب نہیں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰

ہرکنجی مظہر (فت پ ، سک ر ، کس ک ، سک ن ، ی مع ، فت م ، سک ظ ، فت ہ) امذ .

رنگوں کی تمیز میں روشنی سے پیدا ہونے والا فرق .

شام کو غروب آفتاب کے وقت جب روشنی تیزی سے غائب ہو رہی ہو . . . اس صورت حال کو پرکنجی مظہر کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۴۴

[انگ : Purkinji]

ہرکوب (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

(نان بائی) تندوری روٹی میں چھید بنانے کا سہ شاخہ ، پنج شاخہ ، کنگی نما یا گول قسم کا دانتے دار اوزار جس سے روٹی کو گودا جاتا ہے تاکہ وہ پھولے نہیں ، گوچنا (ا پ و ، ۳ : ۱۲۳) .

[ف]

ہرکوپ (کس پ ، فت ر ، و مج) امذ .

جوش ، ابال ، ابھان ، غصہ ، تیزی ، جذبہ ، طیش ، جھنجلاہٹ ، پیچ و تاب (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : ہرکوپ प्रकोप]

پرکوٹا (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

باڑ ، روک ، فصیل ، شہر کے گرد کی دیوار (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پر + کوٹ + ک: पर्कट + क:]

پرکولیٹر (فت پ ، سک ر ، و مج ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

نتھارنے ، چھاننے ، ٹپک ٹپک کر گرانے کا ایک خصوصی آلہ جو بیشتر کافی بنانے کے کام آتا ہے .

ان کی بیگم نے کافی بنانے کا ایک پرکولیٹر اور کچھ آم اور کچھ پھل بھیجے تھے .

صلیبیں میرے دریچے میں ، ۱۶ ۱۹۷۱

[انگ : Percolator]

پرکی (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک خاردار درخت جو بیری سے مشابہ ہوتا ہے اور جنگل اور پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے ، اس کے پتے بھی بیری کے پتوں سے مشابہ مگر کسی قدر لمبے اور بے کنگرہ ، پھول مکو کے پھول کی طرح اور پھل مکو کے پھل سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے ، خام سبز اور کسی قدر ترش اور پکنے کے بعد سیاہ اور شیریں ہوجاتا ہے ، جاڑوں میں پک جاتا ہے ، دوسرے درجے میں سرد و خشک ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۰) .

[؟]

پرکی (کس پ ، سک ر) امث .

پھنسی ، پھوڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : पिटक]

پرکیا (فت پ ، ر ، کس ک) امث .

۱. عورتوں کی اقسام ثلثہ (سویا ، پرکیا اور سامانیا) میں سے دوسری قسم جو غیروں سے بڑے تجربے کے بعد دوستی کرتی ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۱) .

۲. دوسرے کی عورت یا بیوی (پلیٹس) .

[س : پرکیا परकीया]

پرکیرتن (کس پ ، فت ر ، ی مع ، سک ر ، فت ت) امذ .

مشتہر کرنا ، منادی کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ؛ تعریف کرنا ، ثنا کرنا ، حمد کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکیرتن प्रकीर्तन]

پرکیری (فت پ ، سک ر ، ی مع ، سک ر ، فت ی) امذ .

ریٹھا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۸۵) .

[مقامی]

پرکیہ (فت پ ، سک ر ، ی مع شد بفت) صف .

دوسرے کی ملکیت ، رک : پرکیا معنی نمبر ۲ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکیہ परकीय]

پرکھ (فت پ ، ر) امث .

۱. کھرے کھوٹے کی پہچان ، برے بھلے کی تمیز ، شناخت ، جانچ .

ایک ایک جوہری حسین ، یاقوت لب ، مرجان دست ، فرش معقول بچھائے ڈبے ہیرے پنے کے کھولے جواہر کی پرکھ جانچ کر رہے تھے .

طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۹ ۱۸۸۲

اچھے کبوتروں کی عام پرکھ یہ ہے کہ ان کے بازو کے بڑے پروں کی تعداد بارہ یا اس سے زیادہ ہوتی ہے .

پرندوں کی تجارت ، ۳۴ ۱۹۲۴

۲. معیار ؛ آزمائش ؛ تجربہ ، جانچ ، معائنہ .

گورنمنٹ نے اس کسوٹی اور پرکھ کو ناجائز قرار دے کر اس کی ممانعت کردی .

رسالہ حسن ، حیدرآباد ، اگست ، ۴۸ ۱۸۸۸

۳. ثبوت ، فیصلہ (پلیٹس) .

[س : پریکشا परीक्षा]

پرکھ (ضم پ ، ر) امذ .

رک : پرش .

پیم ، پریت ، پرکھ ایک کیا
ناؤں محمد دوھوں جگ دیا

ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۴ ۱۶۳۹

سری کرشن چندر نے کنویں میں اتر اس کے سریر میں چرن لگایا . تیوں وہ دیہہ چھوڑ ات سندر پرکھ ہوا .

پریم ساگر ، ۱۷۱ ۱۸۰۳

ــ سا پرکھیرو کوئی نہیں کہاوت .

انسان ایک جگہ نہیں رہ سکتا ، جا بجا پھرتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

ــ ساٹھا سو پاٹھا ، استری بیسی سو کھیسی کہاوت .

مرد ساٹھ سال کا بھی جوان ہوتا ہے ، عورت بیس برس کی ہی بوڑھی ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

— کی مایا ، پرچھ کی چھایا کہاوت .

انسان کی شہرت اور دولت درخت کے سائے کی طرح عارضی ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

پَرکھا (ف پ ، کس ر) امث .

کھائی ، خندق ، نالی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکھا परिखा]

پُرکھا (ضم پ ، سک ر) امذ .

۱. بزرگ ؛ باپ دادا ، اسلاف .

نہ جانیے کہ پرکھوں نے ایسے . . . دیوتا کو چھوڑ کیوں اندر کو مانا تھا ، یہ بات سمجھی نہیں جاتی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۴۳

ہم اور ہمارے پرکھا اسی تالاب سے کام چلاتے چلے آئے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۰

۲. رک : ''پرکھ'' (قدیم) .

کہیں سو پرکھا کہیں سو ناری
کہیں سو چھوکر ہو کر آوے

۱۵۶۵ جواہر اسرارالله (ق) ، ۴۳

[٥ : پُرکھا پرूखा]

— روگی (— و مج) امث .

خاندانی مرض ، موروثی بیماری .

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پرکھا روگی رجحان کے عقیدے میں جیسا کہ بچے کے اعمال سے ظاہر ہوتا ہے ، کچھ صداقت ضرور ہے .

۱۹۳۸ مدرسے میں پس افتادگی ، ۱۴۲

[پرکھا + روگی (رک)]

پَرکھانا (۱) (ف پ ، سک ر) ف م .

۱. کسی سے کھرے کھوٹے کی شناخت کرانا ، جانچ کرانا .

دُرِ سخن کو اپنے پرکھائے آدمی سے
ہرگز نہ کہہ تو سودا ہر جانور کو پرکھے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۷۲

لے لئے پرکھا کے دو سو بیس جب
لکھ کے دی فارغخطی عورت کو تب

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۵۴

نقد دل حاضر ہے اس کو جانچ لو اور تول لو
جنس اچھی ہے کہو کیوں اس کو پرکھائے نہیں

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۶۳

۲. نقد وصول کرنا ، جانچ کر لے لینا .

سو روپیہ انعام دیا جاتا ہے ، دیکھو وہ سامنے تحویل دار صاحبہ خزانہ لیے بیٹھی ہیں ، سو روپے پرکھالو .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۱

[پرکھنا (رک) سے]

پَرکھانا (۲) (ف پ ، سک ر) ف م .

کسی بات کا چسکا ڈلوانا ، پرکانا .

تم نے تو ان کے نوکر کو پیسے دے دے کر ایسا پرکھایا ہے کہ وہ اپنی نوکری پر سے بھاگ بھاگ کر تمہارا کام کرنے چلا آتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹

[٥ : پرکنا परकना]

پَرکھانا (۳) (ف پ ، سک ر) ف م .

نقدی سنبھلوانا ، سونپنا ، سپرد کرنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹) .

[٥ : پرکھانا परखाना]

پُرکھائی (ف پ ، سک ر) امث .

جانچ ، تمیز ، پرکھ ؛ سکہ وغیرہ جانچنے کی اُجرت .

مال کی جچائی اور پرکھائی کر کے چمڑوں پر اول ، دویم ، سویم ، چہارم وغیرہ نمبر لگا دو .

۱۹۳۰ سعدنی دباغت ، ۱۲۳

[٥ : پرکھائی परखाई]

پَرکھر (کس پ ، فت ر ، کھ) .

(الف) صف .

بہت گرم یا تیز ، مرچیلا ؛ بہت سخت ، کھردرا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

(ب) امذ .

زرہ ، جوشن ، پاکھر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکھر परखर]

پَرکھما (ف پ ، سک ر ، فت کھ ، شد م) امث .

رک : پرکمّا .

بت خانے کے قدیم دالان ہیں جو پرکھما کے لیے بنائے تھے .

۱۸۴۶ آثارالصنادید ، ۱۵

برہمن بت کی پرکھما میں زاہد طوف کعبہ میں
یہ دونوں بیل کولھو کے سدا رہتے ہیں چکر میں

۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۹۹

پرکھن (ضم پ، سک ر، کس کھ) امث.

پرکھا (رک) کی تانیث.

تمھاری جڈہ یا پرکھن دنیا کے تمام ملکوں میں عزیز ہے.
۱۹۶۶ قرۃالعین طاہرہ، ۲۸

پرکھنا (فت پ، ر، سک کھ) ف م.

۱. جانچنا، شناخت کرنا.

پچھان اس بزرگاں کو شوہر شناس
لے آویں پرکھنے اوّل ان کے پاس
۱۶۶۵ علی نامہ، ۳۲

انگے آکہ فرمان لے سر پر رکھ
سخن کو اچکی نظر سوں پرکھ
۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق)، ۱۵۵

اس کے پرکھنے کے لیے بحث و مباحثہ ہی کسوٹی ہے.
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۱۱

ایک ایک پر تنقیدی نظر ڈالی، کھرے کھوٹے کو پرکھا.
۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۲۰۲

۲. آنکنا، کھوٹا کھرا دیکھنا.

معانی کے پرکھنے پر ہنساں کیا کام کرتے ہیں
نکولیا دو گھڑوں موتی سو یک دُردانہ ہے باعث
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۵۹

پرکھنے معرفت کا جوہر صاف
اس کے فیض سوں کر دل کوں صرّاف
۱۷۰۷ ولی، ک، ۳۲۳

اس ہنر کا جاننے والا، لعل، موتی، ہیرا، پنّا پرکھ لیتا ہے.
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۴۴

سکہ ہے کھرا مرے سخن کا سب نے اس کو پرکھ لیا ہے
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲: ۵۲

۳. پُرے بھلے میں تمیز کرنا.

چند ہی باتوں میں آدمی کو ایسا پرکھ لیتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے.
۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۱۱

۴. آزمانا، امتحان کرنا، تجربہ کرنا.

مردوں سے سابقہ ہوا، عورتوں سے پالا پڑا، تعلیم قدیم کو دیکھا، تعلیم جدید کو پرکھا.
۱۹۱۹ شب زندگی، ۱: ۱۵

[پارک: پرکھ]

پرکھن ہارا (فت پ، سک ر، فت کھ) امذ.

رک: ہارکھی.

اے جگ داتا سارے جگ کے پرکھن ہارے رگ رگ کے؟
مضطر (لخت جگر، ۲: ۳۰۹)

[پرکھن (پرکھنا (رک) سے) + ہارا (رک) لاحقہ]

پرکھوانا (فت پ، ر، سک کھ) ف م.

پرکھنا (رک) کا متعدی.

راھب نے دو تھیلی کہ اس میں دس ہزار درم تھے، اوہر سے دیے، عمرو لعین نے پرکھوا اور سہر کر خزانچی کوں سونپ، سر سرور کا اوس نیک اختر کوں دیا.
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۳۷

جوہری کو بلوا کر لعلوں کو پرکھوانے لگا.
۱۸۰۴ بیتال پچیسی، ۵

پرکھوائی (فت پ، ر، سک کھ) امث.

پرکھنے کی اجرت، کھوٹے کھرے کی شناخت کرانے کی اُجرت (نوراللغات، ۲: ۸۳).

[پرکھنا (رک) سے اسم معاوضہ]

پرکھئی (ضم پ، سک ر، فت کھ) امث.

موروثی خلیے.

خلوی تقسیم میں مرکزی مادہ اس طرح تقسیم ہوتا ہے کہ دونوں دختری مرکزوں کو لونی اجسام کا مساوی حصّہ مل جائے اور دختر مرکزے پرکھئی مرکزے کے ہم شکل ہو جاتے ہیں، ان کی خصوصیات بالکل پرکھئی مرکزے کی طرح ہوتی ہیں.
۱۹۶۲ مبادی نباتیات، ۲۸۸

[پُرکھا (رک) سے]

پرکھی (فت پ، سک ر) امث.

۱. (غلّہ فروشی) اناج کے سربند تھیلے میں سے نمونہ نکالنے کا آلہ جسے، دیکھا پرکھی، بھی کہتے ہیں (اپ و، ۷: ۳۸).

۲. رک: پرکھیا (جامع اللغات، ۲: ۷۰).

[• : پرکھیا परखिया]

پُرکھے (ضم پ، سک ر) امذ.

۱. پرکھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت.

۲. قدما، پرانے زمانے کے لوگ (جامع اللغات، ۲: ۷۰).

پرکھیا (فت پ، سک ر، فت کھ، شدی نیز فت پ، ر، سک کھ) امذ.

پرکھنے والا ، جانچنے والا ؛ صرّاف (نوراللغات، ۲:۸۳)

[پرکھ (رک) سے]

پرکھیات (کس پ ، فت ر ، سک کھ) صف .

مشہور ، معروف ، نامور ، نامی ؛ خوش ، مسرور ، شاد ، شادمان (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکھیات परिख्यात]

پرکھیان (کس پ ، فت ر ، سک کھ) امذ .

۱. احساس ، درایت ، علم (پلیٹس) .

۲. شہرت ، چرچا ، شہرہ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکھیان प्रख्यान]

پرگ (فت پ ، کس ر) امذ ؛ امث .

گونج ؛ مترادف سمہیل (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : परिघ]

پرگ (فت پ ، سک ر) امذ .

قدم ، گام ، ڈگ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پر + گ : प्र + ग]

پرگا (فت پ ، سک ر) امذ .

(سنگ تراشی) ستون کے سرے کے اوپر کی چوڑی سطح کرسی کی ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے پاکھے کی چنائی شروع کی جاتی ہے ، پرگا یا پرنگا (ا پ و ، ۱ : ۵۴) .

[مقامی]

پرگار (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرکار ؛ گھر کا سامان ، مال و اسباب ؛ کالر ، گاوبند (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[ف]

پرگاری (فت پ ، سک ر) امث .

پرکار کا کام (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[ف]

پرگاڑھ (کس پ ، فت ر)

(الف) صف .

زیادہ ، بہت ، بے انتہا ؛ مشکل ، دشوار ، کٹھن ؛ سخت ، مضبوط ، پکا ؛ سنجیدہ ، متین (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

(ب) امذ .

تکلیف ، درد (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[ہ : پرگاڑھ अगाढ]

پرگاس (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرکاش .

عروس چمن صدقے ہو باس پر کنے صاف سب ہاتھ پرگاس پر

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر ، ۱۹۳

پرگامی (کس پ ، فت ر) .

(الف) صف .

جانے کے لیے تیار ، روانہ ہونے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

(ب) امذ .

وہ شخص جو رخصت ہونے والا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرگامی प्रगामी]

پرگاہ (فت پ ، سک ر) امذ .

بے فائدہ چیزیں ، کاٹھ کباڑ ، گھاس پھوس (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[ف]

پرگٹ ملنا (فت پ، سک ر، فت گ، سک ت، کس م، سک ل) ف ل.

میل ہونا ، ساز ہونا .

آخر لکھنؤ کا ایک طبلیہ مل گیا ، یہ خلیفہ جی کے خاندان کا ایک شاگرد تھا ، اس سے خوب پرگٹ ملی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۶۲

دل لگی میں نامۂ اعمال سب اڑ جائے گا

مل گئی پرگٹ فرشتوں سے جو آدم زاد کی

۱۹۳۷ ظریف لکھنؤی ، دیوانجی ، ۱ : ۹۶

[پر + گٹ (رک) + ملنا (رک)]

پرگٹ (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، فت گ) صف.

ظاہر ، آشکار ، عیاں ، نمودار .

پرگٹ نور کوں دیا فضل جوں جگ عالم اس کے تل

۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۲)

یو گیان گپت یو گیان پرگٹ

کہتا ہے یو گیان ہر گھٹے گھٹ

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۱

چوتھی آئی ہے جو ہر جگ کے راون کا لہو
پھر وہ کالی آج کلکتے میں پرگٹ ہوگئی
بہارستان ، ۷۸۹
۱۹۳۱

اف : کرنا ، ہونا .
[رک : پرکٹ]

پرگٹنا (فت پ ، سک ر ، فت گ ، سک ٹ) ف ل .
ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا .
کیں یوسف ہو کر پرگٹیا تو دے زلیخا دل اسے
عبداللہ قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۵)
۱۶۷۲
[پرگٹ (رک) سے]

پرگرہ (فت پ ، کس ر ، سک گ ، فت ر) امذ ؛ امث .
پکڑ ، گرفت ؛ قبول ، قبولیت ؛ گھیر ، احاطہ ؛ بغل گیری ؛ قبضہ ، ملکیت ، جائداد ؛ انتخاب ، چناؤ ؛ شادی ، بیاہ ؛ بیوی ؛ خاوند ؛ عزت ، مہربانی ، تعظیم ؛ سمجھ ، عقل ، بوجھ ؛ ذمہ داری ؛ تسخیر ، فتح ؛ مملکت ، سلطنت ؛ مادّہ ، اصل ؛ گھر ، مکان ؛ خاندان ، بال بچے ؛ ملازم ، نوکر چاکر ؛ تابعین ، متعلقین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .
[س : پرگرہ परिग्रह]

پرگرہ (ضم پ ، سک ر ، گ ، فت ر) امذ .
املتاس (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .
[س : پرگرہ परग्रह]

پرگرہن (کس پ ، فت ر ، سک گ ، فت ر ، ہ) امذ .
پکڑ ، قبضہ ، بند ، قید ، حبس ؛ سورج گرہن کا آغاز (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .
[س : پرگرہن परग्रहण]

پرگلبھ (کس پ ، فت ر ، گ ، سک ل ، فت بھ) صف .
دلیر ، باحوصلہ ، دلاور ، بہادر ، شجاع ، جوانمرد ؛ مستقل مزاج ، ثابت قدم ؛ تیار ، مستعد ؛ مغرور ، متکبر ، مدقع ؛ مضبوط ، قابل ، لائق ؛ گستاخ ، بے ادب ، شوخ ، ڈھیٹ ؛ مشہور ، نامی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .
[س : پرگلبھ प्रगल्भ]

پرگلبھا (کس مج پ ، فت ر ، گ ، سک ل) امث .
۱. رک : پرگلبھ .
۲. ڈرامے کی وہ ہیرو عورت جو اپنی جرأت سے اپنے شوہر کو شیفتہ کر لے (ہندی اردو لغت ، ۱۷۱) .

پرگمن (کس پ ، فت ر ، گ ، م) امذ .
ترقی ، پیش رفت (پلیٹس) .
[س : پرگمن प्रगमन]

پرگناتی (فت پ ، سک ر ، فت گ) صف .
پرگنہ (رک) کا ، پرگنے سے متعلق (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

— جمع (— فت ج ، سک م) امث .
مالگزاری جو تحصیل یا پرگنے کے دفتر میں خرچ نکال کر جمع کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .
پرگنے کا خرچ جو کُل مالگزاری میں سے منہا کیا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

پرگنہ (فت پ ، سک ر ، فت گ ، ن) امذ .
۱. علاقے کی ایک انتظامی تقسیم کی اکائی جس میں کئی گاؤں ہوں .
بکھڑے کوں نو بہار ہوئی خط سیں آشکار
سبزا نہ تھا یہ حسن کا بنجر تھا پرگنہ
دیوان آبرو (ق) ، ۸
۱۷۱۸
بادشاہ نے کہا جو پرگنہ تجھے منظور ہو اسی کا پروانہ کیا جاوے .
میر عشرت ، ۱۴
۱۸۲۴
تم پرگنے کے چودھری ہو جاؤ تب بھی موبن ہو ، مزدوری کرنے لگو تب بھی موبن ہو .
دودھ کی قیمت ، ۳۵
۱۹۳۵
۲. وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو ، پردیس .
بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں .
نورالغات ، ۲ : ۸۳
۱۹۲۶
[س : پرگن प्रगण]

— دار امذ .
پرگنے کا افسر ، ضلع دار (نورالغات ، ۲ : ۸۳) .

— وار م ف .
پرگنے کے حساب سے ، ضلع وار (بندوبست) .
اگر ہدایات قاعدہ نمبر ۵ بابتہ پرگنہ وار باری کی تعمیل کے لئے ضروری ہو تو جائز ہے .
ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۸۳
۱۸۷۳

پرگو (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ ؛ امث .

دہی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پرگوپن (کس مج پ ، فت ر ، و مج ، فت پ) امذ .

بچاو ، حفاظت ؛ نجات ، مکتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگوپن प्रगोपन]

پرگیا (کس مج پ ، فت ر ، سک گ) امذ .

عقل ، سمجھ ، فہم ، فراست ؛ علم ، گیان ؛ چالاک لڑکی یا عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[ہ : پرگیا प्रज्ञा]

پرگیاتا (کس مج پ ، فت ر ، کس گ) امث .

علم ، نکتہ رسی ، دور بینی ، معاملہ فہمی ؛ احتیاط ، عاقبت اندیشی ، پیش بندی ؛ بصیرت ، دانشمندی ، ہدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیاتا प्रज्ञाता]

پرگیان (فت پ ، کس ر ، گ) امذ .

احساس ، ادراک ؛ مہارت ، علم کلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیان परिज्ञान]

پرگیان (کس مج پ ، فت ر ، کس مج گ) امذ .

علم ، ذہانت ، عقل ؛ نشان ، علامت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیان प्रज्ञान]

پرگیتا (کس مج پ ، فت ر ، کس گ ، فت ی) امث .

رک : پرگیاتا .

پرگیری (ضم پ ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. پرگوری (پلیٹس) .

۲. بھورے مٹیالے رنگ کے پرندوں کی جنس سے ایک نادر پرند جس کی پچھلی انگلیاں بڑی ہوتی ہیں ، کھانے میں ایک نفیس غذا شمار کی جاتی ہے مختلف ناموں سے مشہور ، لوا ، پرگیل ، بگیری وغیرہ ، انگ : (A species of Alauda) ortolan (پلیٹس ؛ اسٹین گاس ؛ ویبسٹر) .

[ف]

پرگیہ (کس پ ، فت ر ، سک گ ، فت ی) .

(الف) صف .

عقلمند ، دانا ؛ عالم ، فاضل ؛ چالاک ، ہوشیار ؛ واقف ، ماہر (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

(ب) امذ .

چالاک یا ہوشیار آدمی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیہ प्रज्ञ]

پرگھ (فت پ ، کس ر ، فت گھ) امذ .

دروازہ یا پھاٹک بند کرنے کے لیے لوہے کی سلاخ ، لاٹھی جس پر لوہا چڑھا ہوا ہو ، لوہے کا ڈنڈا ؛ سورج چڑھنے یا غروب ہونے کے وقت بادلوں کی ٹکڑی جو سورج کے سامنے آ جائے ؛ محل ، مکان یا شہر کا پھاٹک یا دروازہ ؛ انیسویں منزل ، قمر یا نکشترہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگھ परिघ]

پرگھان (فت پ ، سک ر) امذ .

برآمدہ ، سائبان (ہندی اردو لغت ، ۱۷۱) .

[س : پرگھٹ प्रघण]

پرگھٹ (فت پ ، سک ر ، فت گھ) صف .

رک : پرگٹ .

ہر اک ناقوس میں آتی ہے آواز
کہ ہے پرگھٹ وو ہر ہر ، ہر کے گھٹ میں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳۸

سکھدیو جی بولے راجہ نارو جی نے تو اچھا بچارا کہ یہ ادھک پاپ کرے تو سری بھگوان ترنت پرگھٹ ہوں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲

اس جگہ شبدمن سے یہ پرگھٹ ہوتا ہے کہ شریر اور بانی کے کاموں کا تیاگ نہ کرنا چاہیے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۵۵

اف : کرنا ، ہونا .

ــ آن پیچھے کہہ آنا اَدھم نہ ایک جگ ناہی سمانا کہاوت .

جو شخص سامنے کچھ کہے اور پیٹھ پیچھے کچھ اس جیسا کدمنہ دنیا میں کوئی نہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

پرگھٹی (کس پ ، فت ر ، گھ) امث .

لوہے کا سانچہ جس میں سونے یا چاندی کو گلا کر ڈالتے ہیں ، سنار کا سانچہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[ہ : پرگھٹی प्रघटी]

پرگھڑا (فت پ ، سک ر ، فت گھ) امذ .

رک : پر (۲) کے تحتی .

دکھلا مکھی کا پٹھا یا شمسترو کا جوڑا
کیسا ہی پرگھڑا تھا پر موٹھ سے نہ چھوڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶

پرگھن (کس پ ، فت ر ، گھ) امذ .

مکان کے دروازے کے آگے چھت والا چبوترہ ، ڈیوڑھی ، پیش گاہ ؛ تانبے کی ہنڈیا ؛ لوہے کا گرز یا سلاخ ؛ ایک قسم کی مچھلی ، لاط : Phaseolus mungo (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرگھن प्रघन]

پرل (فت پ ، سک ر) امث .

ایک قسم کی مچھلی .

مرل سیغاں پتھر چاٹو سو دانا
پرل کھوی سنگھاڑے لاتب بانان

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، ۱۴۴

[مقامی]

پرلا (فت پ ، سک ر) صف .

دوسری طرف کا ، اُس پار کا .

کہاں جاؤ گے اس طوفانی بارش میں وہ تو شہر کا پرلا سرا ہے ، یہیں سو رہو .

۱۹۸۰ زمان و مکان ، ۲۲

[س : پر + لا पर + ल]

پرلاپ (کس پ ، فت ر) امذ .

بات ، بات چیت ، گفتگو ؛ ہچکانہ بات ، گپ بازی ، بک بک ، بکواس ؛ بڑ ؛ نالہ و زاری ، فغاں ، گریہ ، رونا پیٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرلاپ प्रलाप]

پرلاپی (کس پ ، فت ر) صف ؛ امذ .

بکواسی ، بک بک کرنے والا ، یا وہ گو ؛ بڑ مارنے والا ؛ زلّی ؛ بکواسی آدمی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[پرلاپ (رک) سے]

پرلمب (کس پ ، فت ر ، ل ، سک م) .

(الف) صف .

لٹکا ہوا ، آویزاں ، معلق ؛ آہستہ ، ڈھیلا ، دھیما دیر ، تاخیر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

(ب) امذ .

بار ، پھولوں کا ہار ؛ شاخ ، ٹہنی ؛ بیل دار پودے کی کونپل ، (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلمب प्रलम्ब]

پرلو (فت پ ، سک ر ، و لین) امذ .

نیستی ؛ قیامت .

آج تو پرلو ہو گئی ، بڑے بڑے تکڑے جوان مار مار کر بیہوش کردئے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۶۴

اف : ہونا .

[س : پرلے प्रलय]

پرلو (کس پ ، فت ر ، ولین) امذ ، امث .

ٹکڑا ، کاٹا ہوا حصہ ، چھیلن ؛ غلاف ، خول (پتے کا) (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلو प्रलव]

پرلوبھ (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ .

لبھاؤ ، ترغیب ، موہ ، پھسلاوا ، دم ، جھانسا ؛ خواہش ، آرزو ، حرص ، لالچ ، طمع (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلوبھ प्रलोभ]

پرلوک (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ ، امث (قدیم) .

رک : پر (۲) کے تحتی .

[س : پرلوک परलोक]

— ہونا محاورہ .

مر جانا ، انتقال ہونا .

ہووے پرلوک ادے بھان تو لالہ گھنشام
ان کے پھکنے کے لیے مول اگر لینا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۲

ان کا پرلوک ہوجانے سے سارے دیس میں اندھیرا چھا گیا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۳

پرلی (فت پ ، سک ر) امث .

ارلا (رک) کی تانیث .

جن پہاڑوں میں اس کی کان ہے وہ مصر کے پرلی طرف واقع ہیں .

۱۲۰۹ ابوعبد اللہ ، جامع العلوم وحدائق الانوار ، ۱۹۶

دروازے کے پرلی طرف سیڑھیوں میں رسوئی ہے .

۱۹۳۱ پاپی ، ۱۳۸

پارلی (فت نیز کس پ ، فت ر ، ل) امث .

رک : پرلے .

دنیا کے اختتام کا نام پرلی ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۲

پرلے (فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

ہرلا (رک) کی مغیرہ حالت .

— پار م ف .

دوسری جانب ؛ دور ، بہت فاصلے پر .

شہر میں جامع مسجد . . . ایک طرف ایڈورڈ پارک ، دوسری طرف چینیوں کا خوشنما مندر ، ٹھنڈی سڑک ، پرلے پار قلعہ .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۱

— درجے کا (— فت د ، ک ر) صف .

۱. انتہائی درجے کا ، بے حد (برے معنوں میں) .

وہ شخص پرلے درجے کا عیاش اور آرام طلب آدمی تھا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۳۳۴

انگریز اٹھائی گیرے تو پرلے درجے کے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲

۲. انتہائی کمال ، اعلیٰ درجہ (اچھے معنوں میں) .

نثر میں . . . پرلے درجے کا کمال انشا پردازی اور اعلیٰ سے اعلیٰ رتبے کی شاعری ہے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۰۱

وہ پرلے درجے کے ذہین اور ذکی تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۴

— سرے کا/کے (— کس س ، ی مج) صف .

۱. رک : پرلے درجے کا .

آدمی وہاں کے سب حسین و جمیل پرلے سرے کے خوبصورت اور شکیل .

۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، ۷

بڑا فرمانبردار ہے ، پرلے سرے کا ایماندار .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۸

۲. بڑا بدمعاش ، خراب آدمی .

اگر اپنی راہ چلا جاتا تو بدمعاشوں اور پرلے سرے کے لچوں کی فہرست سے نام کاٹ دیا جاتا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۷

یہ لوگ سب کے سب پرلے سرے کے بے ایمان ہیں .

۱۹۱۶ خطوط محمد علی ، ۳۰۰

پرلے (کس نیز فت پ ، فت ر ، ی مج نیز لین) امث ؛ امذ .

۱. تباہی ، بربادی ؛ دنیا کا خاتمہ ، قیامت .

کبیشر کہتا ہے کہ چتوڑ میں پرلے (قیامت) آ گیا تھا ، راجہ کے سردار اور بڑے بڑے نوکر مارے گئے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۳

ہوگا پرلے جو گرا آنکھ سے ان کی آنسو
بچنے سے نہ یہ طوفان اٹھانا ہرگز

۱۹۱۷ صبح وطن ، ۶۱

۲. موت ، مرنا ؛ غشی ، بے ہوشی ؛ (مجازاً) تھکاوٹ ، گھبراہٹ ، سستی ؛ نفرت ؛ دکھ ، تکلیف (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

۳. ادبیات میں ایک ادبی اصطلاح جس میں کسی چیز کا ادراک ختم ہو جاتا ہے ، بھول ، نسیان کی کیفیت یعنی چیزوں کی اصل حالت کا علم محو ہو جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۴) .

[س : پرلے प्रलय]

— کال امذ .

قیامت .

یہ پرتھوی (مٹی) جل اگن وغیرہ پانچ تتو بھی جس ایکت چیتن سے پیدا ہوئے ہیں پرلے کال میں پھر اسی میں مل جائیں گی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۴

[پرلے + کال (رک)]

پرلیپ (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

پلستر ، مرہم ، ضماد ، لیپ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلیپ प्रलेप]

پرلیپک (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت پ) صف .

مرہم لگانا ، ضماد کرنا ، پلستر کرنا (پلیاس) .

[پرلیپ (رک) سے]

پرلیپن (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت پ) اسذ .

مرہم لگانے کا عمل ، ضماد کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پرلیپ (رک) سے]

پرم (فت پ ، سک ر) صف ؛ م ف .

اعلیٰ ، اول ، افضل ، اکرم ، بہترین ، نہایت بڑا ، اصل عمدہ ، پہلا ، برتر ، بالا ، فائق ، بڑھیا ؛ مکمل ، کامل ؛ پختہ ؛ حد سے زیادہ ، بے انتہا ، حد سے بڑھ کر ، بکثرت ، بدرجۂ غایت ، بہتات سے ، ایک حد تک ، نہایت اچھی طرح سے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرم परम]

— **آتما** (— سک ت) اسذ .

رک : پرماتما .

جب گیان ہوا اسی کا نام پرم آتما یعنی ذات خدا ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۲

پرم آتما اور جیو آتما میں اود یا کی وجہ سے دوئی قائم ہے .

۱۹۲۶ آگ کا دریا ، ۲۲

[پرم + آتما (رک)]

— **آرتھ** (— سک ر ، تھ) اسذ .

اعلیٰ اور بلند ، صدق یا سچائی ، مکمل سچائی ، اصل صداقت ؛ علم روحانی ، اعلیٰ نیکی ، خوبی ، کوئی اعلیٰ ارادہ یا اصول ، اول درجے کا شغل یا کام ، بہترین انجام یا اس کا متلاشی (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + آرتھ (رک)]

— **آرتھی** (— سک ر) صف ؛ اسذ .

رک : پرم آرتھ (پلیٹس) .

— **آنند** (— فت ن ، غنہ) اسذ .

رک : پرمانند .

صرف آتما ہی آتما رہ جاتا ہے جو اجر ، امر ، اور ابناشی ہے ، یہی پرم آنند ہے .

۱۹۲۰؟ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۱۲

— **آیو** (— و مع) اسث .

زیادہ سے زیادہ عمر ، زندگی کی حد (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۳) .

[پرم + س : آیو आयु]

— **پاون** (— فت و) اسذ .

خدا کا ایک نام ؛ کسی ایسے دیوتا یا دریا کا نام جس کی وجہ سے روح پوتر ہوسکے .

یہ جو موکش اُپائے میں نے تم سے کہا ہے سو پرم پاون ہے سنسار سمدر سے پار کرنے والا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷۲

[पावन + پاون]

— **پد** (— فت پ) اسذ .

اعلیٰ درجہ ، رتبہ یا عہدہ ، اعلیٰ خوبی ؛ مکتی ، نجات .

اسی کا نام پرم پد ہے ، اسی کا نام نروان ہے اور اسی کو موکش بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۸

[پرم + پد (رک)]

— **پرتاپ** (— کس پ ، فت ر) اسذ .

اعلیٰ درجے کی شان و شوکت یا نور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + پرتاپ (رک)]

— **پرش** (— ضم پ ، ر) اسذ .

روح اعلیٰ ، خدا ، ایشور (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + پرش (رک)]

— **پوجیہ** (— و مع ، کس ج ، فت ی) صف .

اعلیٰ پائے کا رشی ، گیانی سادھو ، بزرگ .

آپ کچھ بھی ہوں . . . ہمارے پرم پوجیہ ہیں .

۸۲ پہلا پیار ،

[پرم + پوجیہ (= اوجا (رک))]

— **دھام** اسذ .

بہشت ، جنت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + دھام (رک)]

— **دھرم** (— فت د ھ ، سک ر) صف .

فرض اعلیٰ .

کوئی گرو کی سیوا کو اپنا پرم دھرم خیال کرتا ہے .

۱۹۱۹؟ بابا نانک کا مذہب ، ۵۵

[پرم + دھرم (رک)]

ـ راج امذ .

مہاراجہ ، ادھیراج (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + راج (رک)]

ـ گت (— فت گ) امث .

سب سے اعلیٰ مقصد ، مکتی ، کوئی بڑی چیز یا محافظ جیسے دیوتا یا دنیاوی مددگار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + گت (رک)]

ـ گیان (— کس مج گ) امذ .

اعلیٰ علم ، خدا کا علم (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + گیان (رک)]

ـ گیانی (— کس مج گ) امذ .

بڑا واقف کار ، جانکار .

گوال ہمیں تو پرم گیانی سیوال ہمیں تو پاک پانی

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۶

[پرم + گیانی (رک)]

ـ نَرم (— فت ن ، سک ر) امث .

انگریزی لفظ فلانل کو اردو میں پھلالین اور فلالین تلفظ کرتے ہیں اور اب عام طور سے یہی نام مشہور ہے اس کپڑے کے ہندوستانی نام پتق ، پرم نرم ، پھوک اور تسی تھے جو اعلیٰ قسم کی پشم سے خاب دار اور بغیر خاب کا یعنی روئیں دار اور بغیر روئیں کا تیار کیا جاتا تھا جب سے یورپ سے آنا شروع ہوا ہے وہاں کا نام معروف عام ہو گیا ہے (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

[مقامی]

ـ ہنس (— فت ہ ، سک) امذ .

۱. **اعلیٰ پائے کا رشی جس نے تپسیا سے اپنے حواس پر قابو پا لیا ہو .**

ہزاروں جوگی ، پرم ہنس ، بیشو سراوگی جمع ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳۱

کہ سالک پرم ہنس ہو یا فقیر
جو ہے نفس کے تزکیہ میں اسیر

۱۹۳۷ جگ بیتی ، ۶۱

۲. **مجذوب ، وہ درویش یا بن باسی جو عشق الٰہی کے جذبے میں بیخود ہو اور ماسوا کی خبر نہ ہو** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۴) .

[پرم + ہنس (رک)]

پِرَم (کس پ ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : اریم .

پرم مد بھریا سندتجہ دل منے
پلا مست منجہ کر سکے تل منے

۱۵۶۳؟ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ع ، ۱۰۲)

زہد ریا تھے بھودن بدنام ہو رہیا ہوں
پیالے پلا پرم کے کر نیک نام ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ، ک ، ۱ : ۱۰۳

محو تھا اس کے پرم میں شب و روز
کام میں اس کے بہت تھا دل سوز

۱۷۷۲ بہشت بہشت ، ۴ : ۴۸

ـ باس امث .

محبت کی بو (قدیم اردو کی لغت ، ۶۸) .

[پریم + باس (رک)]

ـ رَس (— فت ر) امذ .

شراب محبت (قدیم اردو کی لغت ، ۶۸) .

[پریم + رس (رک)]

ـ ناد امذ .

محبت کا نغمہ .

کہ کویل پرم ناد اپنا سنایا .

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۶)

[پریم + ناد (رک)]

پرم (ضم پ ، ر) امذ .

پانی کی تہ معلوم کرنے کی ڈوری اور وزن (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[ہر : پرومو Prumo]

ـ ڈالنا ف مر .

پانی کی تہ دریافت کرنے کے لیے ڈوری اور وزن ڈالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

پرما (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

خوبصورتی ، چھب ، بناوٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[س : परमा پرما]

پرما (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

سوزاک اور پیشاب کی دوسری بیماریاں ، پتلا مواد ریم جو مثانے سے نکلتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[س : پرمیہ प्रमेह]

پرما (کس پ ، فت ر) اسف .

علم صحیح ، درایت کامل ، ایسا علم جس میں غلطی کی گنجائش نہ ہو ؛ اختیار ، طاقت ؛ مثال ، نقل ، نمونہ ؛ گیان ، واقفیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرما प्रमा]

پرماتما (فت پ ، سک ر ، ت) امذ .

۱. روح اعلی ، روح عالم ، خدا ، ایشور .

میرا پرماتما جانتا ہے کہ میرے دل میں کیا کیا ارمان تھے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۰

خدا تو خیر مسلماں تھا ان سے کیا شکوہ
مرے لیے مرے پرماتما سے کچھ نہ ہوا

۱۹۶۰ کفر و ایمان ، ۸۲

۲. (مجازاً) سخی (نوراللغات ، ۲ : ۸۴) .

[س : پرم + آتما (رک)]

پرماتھ (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. متھنے کی کیفیت ، رنج دینا ، زنا بالجبر کا عمل ، بربادی کرنا ؛ مارنا ، موت ، نقصان (ہندی اردو لغت ، ۱۷۲) .

۲. متھن ، تکلیف دہی ، زمین پر پٹک کر مارنے کا عمل ، دھسا دینے کی کیفیت ، طاقت ، چھین جھپٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۶) .

[س : پر + متھنا (رک)]

پرماٹا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

موسیقی میں ایک تال کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[مقامی]

پرماٹا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا چکنا ، چمکیلا اور دبیز کپڑا ، (آسٹریلیا کے مقام پرمٹا سے اون آتا تھا اس سے ایک قسم کا کپڑا بنتا تھا جس کا تانا سوت کا اور بانا اون کا ہوتا تھا اس کو پرمٹا کہتے تھے لیکن اب پرمٹا سوت کا ہی بنتا ہے) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[انگ ؟]

پرماد (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. مدہوشی ، غفلت ؛ سہو ، بھول ، غلطی .

سو روپ کے پرماد سے انکار ادے ہوا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۰

تمو گن گیان کو ڈھک کر جیو کو پرماد میں لگاتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۰۶

۲. پاگل پن ، دیوانگی ؛ تکلف ، گھبراہٹ ، پریشانی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرماد प्रमाद]

پرمارتھ (فت پ ، ر ، سک ر) امذ .

رک : پرم ارتھ (پلیٹس) .

ـــ سُدھارنا محاورہ .

اعلیٰ نیکی کے کام کا اہتمام کرنا ، مکتی یا نجات حاصل کرنے کے لیے نیکی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

ـــ کے بیتو لگانا محاورہ .

مکتی کے لیے نیکی کرنا ، اچھے کام کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

پرمارتھی (فت پ ، ر ، سک ر) صف .

رک : پرم ارتھی .

اس تقریر کے سلسلے میں جو قصے آئے ہیں وہ صرف پرمارتھی اور گیان کی درشٹی سے سنے جانے اور پڑھے جانے کے مستحق ہیں .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۷

پرمان (فت پ ، ر ، شد ن) امذ .

۱. رک : پرمانو .

وہی سوکشم پرمان دونے تکنے آدک ہو کر موٹے ہو جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۶

۲. کھیر ، شیر برنج ، چاول جو دودھ میں ابال کر شکر ملا کر دیوتاؤں کی نظر کے لیے تیار کیے جائیں (شیرینی جو عام طور پر نذر نیاز کے لیے بنائی جاتی ہے) (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۷۱) .

پرمان (فت پ ، کس ر) امذ .

تول ، ناپ ماپ ، مقدار ، نسبت ، تعداد ؛ لمبائی ، قد ، جسامت ؛ میعاد ، عرصہ ، مدت ، زمانہ ، وقفہ ؛ وزن ؛ عدد ، قیمت ، مالیت ؛ دائرے کا محیط ، چکر ، گھیرا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرمان परिमाण]

پرمان (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ .

۱. ثبوت .

پرتیکش کو نہیں ہے پرمان کی ضرورت
آنکھوں کے سامنے ہے معصومیت کی مورت

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۱۹

۲. وجہ ، سبب ، قاعدہ ، دلیل ، فیصلہ .

وہ میری پتری کو ، سندر کی بیاہتا بیوی کو کس پرمان بھو بنا سکتا ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰۳

۳. سوگند .

پیروں کے تیری منجے ہے پرمان
نیں غیر کوں تجھ تیرے اہر ، مان

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۷

۴. یقین ، بھروسہ ، اعتماد (پلیٹس) .

۵. پیمانہ .

روز یاں کا عید آیا ہے بھو چاؤ ہور بھو مان سوں
ساقی پلا مد عیش کا آپ حسن کے پرمان سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۱

[س : پرمان प्रमाण]

پرمانڑو (فت پ ، سک ر ، مغ ، و مع) امذ .

بہت ہی باریک ترین ذرہ ، زمین ، پانی ، تیج اور ہوا ان چار چیزوں کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ریزہ جس کے مزید ٹکڑے نہیں ہو سکتے ، ایٹم ، پرمانو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[س : پرمانڑو परमाणु]

ـــ بم (— فت ب) امذ .

یورینیم اور دوسرے ذرات کو توڑ کر بنایا گیا ایک طاقتور بم جس کی ایجاد و استعمال امریکہ نے دوسری جنگ عظیم میں کیا اور جاپان میں ہیرو شیما اور ناگا ساکی شہروں پر گرایا جس سے شہر اور آبادی ختم ہو گئی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۲) .

[پرمانڑو + بم (رک) परमाणुबम]

پرمانند (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، فت ن ، غنہ) امذ .

۱. اعلیٰ خوشی ، سرور سرمدی ؛ وصال حق ؛ نجات .

جیسے سمدر رتن سے بھرا ہے تیسے ہی وہ بھی پرمانند سے بھرا رہتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۵۵

اس کے درشن پا کے پرمانند حاصل ہو گیا
آتما پرماتما میں جا کے واصل ہو گیا

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، ۴۶

۲. روح اعلیٰ ، خدا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + آنند (رک)]

پرمانو (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، و مع) امذ .

نہایت باریک ذرہ ، ایٹم ، (رک) پرمانڑو .

جب وہ خلا میں بے روک ٹوک بھرتے ہیں تو وہ سالمات اور پرمانو کہلاتے ہیں .

۱۹۱۰ رسالہ ادیب ، نومبر ، ۲۰۷

پرمایش (فت پ ، سک ر ، ضم ی) امذ .

ویج سال کا درخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۳) .

[س : پرمایش परमायुष]

پرمایو (فت پ ، سک ر ، و مع) امث .

رک : پرم آیو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۳) .

[س : پرمایو परमायु]

پرمپرا (فت پ ، ر ، سک م ، فت پ) امث .

۱. ترتیب ، قطار ، سلسلہ .

اونٹ کانٹوں کے برچھوں کی پرم پرا (سلسلہ) کو پرایت ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۶

۲. روایت ، رسم ، رواج .

ہمارے یہاں اس کی پرمپرا نہیں ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۹

۳. نسل ، حسب نسب ؛ بڑھوتی (پلیٹس) .

[س : پرمپرا परम्परा]

پرمت (فت پ ، سک ر ، فت م) امث .

قدر ، عزت ، حرمت .

ظالموں نے نیک دل اور پرہیز گار علما کی کچھ پرمت نہیں رکھی ، کوئی شخص پاس جا کے نہیں پھٹکتا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۸۲

[س : پرمت परमत]

پرمِت (فت پ ، کس ر ، کس م) صف .

نپا ہوا ، محدود ، تشریح کردہ (پلیٹس) .

[س : پرمِت परिमित]

پرمت (کس پ ، فت ر ، م ، شد ت بفت) صف .

مدہوش ، جذبات سے بھرا ہوا ، مشتعل ، خوشی سے مخمور (پلیٹس) .

[س : پرمت्त]

پرمتھ (کس پ ، فت ر ، م) امذ .

گھوڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمتھ प्रमथ]

پرمتھا (کس پ ، فت ر ، م) امث .

ہڑ ، لاط : Terminalia chebula or citrina (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمتھا प्रमथा]

پرمتھن (کس پ ، فت ر ، م ، تھ) .

(الف) صف .

تکلیف دہ ، ضرر رساں ، اذیت رساں ، موذی ؛ مارنے والا ، قاتل (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

(ب) امذ .

قتل ، ذبح ؛ ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں ؛ ایک دانو (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمتھن प्रमथन]

پرمٹ (فت پ ، سک ر ، فت نیز کس م) امذ .

۱. چنگی ، محصول .

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائے گا .

۱۸۶۶ صلحنامہ جات و عہد نامہ جات و اسناد ، ۱ : ۲۷۳

۲. مقام جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ، چنگی کا محکمہ .

صدہا کشتیاں کھڑی ہیں ، مسافر محصول دے کر سوار ہوتے ہیں ، پرمٹ والے تلاشی لیتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۸۸

جیل خانہ حصار اور محکمۂ پرمٹ کے حکام نے بادشاہ کو درخواستیں بھیجیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۵۵

۳. نمک اور شورے کا سرکاری محصول .

زبردستی لیا روئے ملیح یار کا بوسہ
مزا ہے اس نمک پر بھی لگا محصول پرمٹ کا

۱۸۷۸ آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۴

۴. نمک کا محصول لینے والا محکمہ .

ہوں میں زیر اثر حسن ملیح
یعنی پرمٹ کا نمک خوار ہوں میں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۱۳

۵. تحریری اجازت نامہ ؛ کسی چیز یا شخص کو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں لے جانے اور داخل ہونے دینے کی سرکاری سند .

دم بخشش اسے درکار ہیں ڈھیروں موتی
کہو نیساں سے کہ بحرین کا لکھ لے پرمٹ

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۱

آپ نے میرا پرمٹ ملاحظہ نہیں فرمایا ورنہ آپ یہ تحریر نہ فرماتے کہ میں نے انڈین یونین کی سکونت ترک کردی ہے .

۱۹۴۸ مکتوبات عبدالحق ، ۴۲۶

[انگ : Permit]

— بندر (— فت ب ، سک ن ، فت د) امث ، امذ .

وہ بندرگاہ جہاں باہر سے آکر مال اترے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[پرمٹ + بندر (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ مقام جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ؛ چنگی کا محکمہ .

ملکہ معظمہ کے تین ، جہازات نے بحری سپاہی پرمٹ خانہ پر اتار دئے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱۶

[پرمٹ + خانہ (رک)]

— گھاٹ امذ .

رک ، پرمٹ بندر .

پرمٹ گھاٹ پر ناؤ سے اسباب اوتارا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۸۶

[پرمٹ + گھاٹ (رک)]

— گھر (— فت گھ) امذ .

رک : پرمٹ خانہ .

ٹرکی پرمٹ گھر کی فہرست سے مال درآمد و برآمد کی کیفیت . . . معلوم ہوتی ہے .

۱۸۸۸ رسالہ وحسن ، دسمبر ، ۳۳

[پرمٹ + گھر (رک)]

پرمٹا (فت پ ، سک ر ، فت م) امذ .

رک : پرماٹا .

شاوکے کے لیے چینی اطاس ، پرمٹا ، اودی گرنٹ ، گوٹہ ، گوکھرو .

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، انتخاب فتنہ ، ۹۸

پرمد (کس پ، فت ر، م).

(الف) امذ.

خوشی، مسرت، فرحت، آنند؛ ایک دانو (جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

(ب) صف.

مدہوش، مخمور؛ شہوت پرست، نفس پرست؛ جلد ناراض ہوجانے والا، غصیلا، تیز مزاج؛ لاپرواہ، غافل (جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پرمد प्रमद]

پرمد (کس پ، فت ر، ضم م) صف.

رک : پرمدت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

پرمدا (کس پ، فت ر، م، نیز فت پ، ر، سک م) امث.

نوجوان بد چلن عورت؛ خوبصورت نوجوان عورت؛ سنسکرت کی ایک بحر یا وزن کا نام (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پرمدا प्रमदा]

پرمدت (کس پ، فت ر، ضم م، کس د) صف.

خوش، مسرور، شادمان؛ قانع، مطمئن (پلیٹس).

[س : پرمدت प्रमुदित]

پرمکھ (کس پ، فت ر، نیز فت پ، سک ر، ضم م).

(الف) امذ.

۱. رشی، منی، مذہبی پیشوا، رئیس، معزز آدمی (جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

۲. سردار، سربراہ؛ حاکم؛ افسر.

چترکاروں کی منڈلی کے پرمکھ نے اظہار خیال کیا.

آگ کا دریا، ۱۰۸ ۱۹۵۶

۳. ایک درخت جس کی چھال رنگنے میں کام آتی ہے، درخت صباغ، لاط: Rottlera tinctoria (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

(ب) صف.

سامنے کا؛ اول؛ اعلیٰ ترین؛ سب سے بڑا؛ اہم ترین (پلیٹس).

[س : پرمکھ प्रमुख]

پرم گرم (فت پ، سک ر، فت گ، سک ر)

بشمینے کی فرد (آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱۷۲).

[؟]

پرمل (فت پ، سک نیز کس و، فت م).

(الف) امذ (قدیم).

۱. خوشبو، مہک.

محبت آل علی کا ہے اس کے دل میں یوں
کہ نور آنکھ میں جیوں پور پھول میں پرمل

غواصی، ک، ۶۷ ۱۶۷۸

۲. کوئی خوشبودار مادہ؛ خوشبوؤں کا ملانا یا تعلیل کرنے کا عمل (جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

۳. مکئی، جوار یا باجرے وغیرہ کے بھنے ہوئے دانے، کھیلیں (نوراللغات، ۲ : ۸۳)، مکئی کے کٹے اور بھنے ہوئے دانے.

مکا ... پرمل بھی اس کے دانہ کے کوٹ کر بنتے ہیں.

توصیف زراعات، ۱۰۷ ۱۸۳۸

۴. ایک قسم کا خوشبودار چاول.

گورنمنٹ نے چاول کی اقسام پرمل، مشکن اور بنسراج (باڑہ) کی کاشت ممنوع قرار دے دی ہے.

زراعت نامہ، لاہور، ۱۴ : ۱۶ ۱۹۷۳

۵. جماع، ہم بستری (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

(ب) صف (قدیم).

خوشبودار، معطر.

کیا گوہر پوتھرے لعل ترمل لکھر میانے نپایا پھول پرمل

ولایت نامہ قریشی (ق) (حاشیہ کلیات نعمت اللہ ولی (ق)، ورق ۵۰۴ ب) ۱۵۹۲

ہر یک یک کاوہ پانی کا بھریا ہے سو گلاب
خاک اس باغ کے پھولاں تے ہوئی ہے پرمل

شاہی، ک، ۱۲۷ ۱۶۷۲

[س : پرمل परिमल]

پرملو (فت پ، سک ر، کس م، و مع) امث.

ایک قسم کا ناچ.

ہر ایک کے آگوں طایفے پریوں کے ناچتے ہیں تو ہر ایک اس میں کوں کیا سانگت ناچنے والیں... پرملو اور سبد واتست او گھٹے والیں... کہ دل لے جانے والیں ہیں کہ ایک نگاہ (میں بس کر) لیتی ہیں.

قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۳ ۱۷۴۶

ناک پر انگلی رکھوا، پرملو کی گت نچوائی.

شبستان سرور، ۲ : ۱۴۶ ۱۸۶۲

[س : پرملو परिमलु]

پرمند (فت پ، کس ر، فت م، سک ن) صف.

بہت مندا، بہت دھیما؛ بہت سست؛ بہت تھکا ماندہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پرمند परिमन्द]

پرمنڈل (فت پ ، کس ر ، فت م ، سک ن ، فت ڈ) .

(الف) صف .

گول ، چکر دار ، مدور ، کروی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

(ب) امذ .

دائرہ ، محیط دائرہ ، گولائی ، خط گردش ؛ گیند ، کرہ ، ستارہ ؛ ستارہ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمنڈل **परिमण्डल**]

پرموچنی (کس پ ، فت ر ، و مج ، فت چ) امث .

کھیرے یا ککڑی کی ایک قسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۲: ۷۳) .

[س : پرموچنی **प्रमोचनी**]

پرمود (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ .

بے حد خوشی ، فرحت ، مسرت ، شادمانی ، آنند ؛ زندہ دلی ، ہنسی مذاق ، چہل ؛ سکندر کا ایک پرستار ؛ ایک مصنف ؛ ایک ناگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمود **प्रमोद**]

پرمودت (کس مج پ ، فت ر ، و مج ، کس د) صف .

خوش ، مسرور ، شادمان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمودت **प्रमोदित**]

پرمودک (کس پ ، فت ر ، و مج ، فت د) .

(الف) صف .

خوش کرنے والا ، خوش کن ، فرحت بخش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ :۷۳) .

(ب) امذ .

خوش و خرم شخص ؛ وہ شخص جو خوشی پہنچانے یا مسرت پیدا کرے ؛ وہ شخص جو دوسروں کو مسرور و شادمان کرے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمودک **प्रमोदक**]

پرمودی (کس مج پ ، فت ر ، و مج) صف ؛ امذ .

رک : پرمودک (پلیٹس) .

پرموہ (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ .

حیرانی ، پریشانی ، گھبراہٹ ، آشفتگی ، بے چینی ؛ فریفتگی ، شیفتگی ؛ بے ہوشی ، غشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرموہ **प्रमोह**]

پرموہن (فت پ ، کس ر ، و مج ، فت ہ) امذ .

حیران ، فریفتہ اور شیفتہ کرنے یا لبھانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرموہن **परिमोहन**]

پرموہی (فت پ ، کس ر ، و مج) صف .

دل فریب ، دل کش ، دل لبھانے والا ، فریفتہ کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرموہی **परिमोही**]

پرمیس (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، ی مج) امذ .

رک : پرمیشر .

چھپی رات اجالا ہوا دیس کا لگیا جگ کرن سیو پرمیس کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۹

نا نا کہے ہو میرا نواسا پرمیس پرے جم اس کی آسا

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۳

پرمیش (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، ی مج) امذ .

رک : پرمیشر جس کا یہ مخفف ہے .

کوئی لامکاں بیچوں کہیں کوئی عرش پر ایماں رکھیں
کوئی سنگھ کی مورت بھیجیں بولے ایہی پرمیش ہے

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان ، ورق ۱۹۳

پرمیشا (فت پ ، ر ، ی مج) امث .

رک : پرمیشوری (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

پرمیشر/پرمیشور (فت پ، ر، نیز سک ر، ی مج ، فت ش/سک ش، فت و) امذ .

خدائے تعالیٰ ؛ وشنو کا ایک لقب .

برہمن نے اس کو دیکھ کر اسیس دی کہ بھگوان بھلا کرے پرمیشر بنائے رکھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ ، ۷۷۷

پرمیشور جانتا ہے کہ اس مرنے والے سے مجھے جتنی محبت تھی شاید ہی دنیا میں کسی سے ہوگی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۴

[پرم (رک) (= اعلیٰ) + ایشور (رک)]

پرمیشوری (ف ت پ ، ر ، ی مج ، سک ش ، ف ت و) اسف .

اعلیٰ دیوی، شیوجی کی استری ، درگاجی کا لقب ؛ سیتاجی؛ شیوجی کا ایک مشہور لنگ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[رک : پرمیشور + ی ، لاحقۂ نسبتی]

پرمیلا (ف ت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

کاہل ، سست ، مغموم (ہندی اردو لغت ، ۱۷۳) .

[ہ : پرمیلا परमेला]

پرمینگنیٹ (ف ت پ، سک ر ، ی لین، غنہ، ی مج، ی مج) اسث.

ایک دوا جو اکثر میگنیز کو گلانے سے حاصل ہوتی ہے .

پرمینگنیٹ . . . کی قلمیں ۱۰ گرام ایک لیٹر (Litre) کشید کے پانی میں حل کی جائیں .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۷۸

[انگ : Permanganate]

پرمیو (ف ت پ ، سک ر ، کس م نیز ف ت ، و مج) اسذ .

سوزاک کا مرض ، جریان .

پرمیو اسپ . . . فربہ نہیں ہوتا .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۸۶

[پر : Purmiyo]

پرمیہ (کس پ ، ف ر ، ی مج) اسذ .

رک : پرمیو .

اس کے پھول . . . پرمیہ یعنی جریان گرمی سوزش سردی وغیرہ کو مفید ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۵۸

پرن (۱) (ف ت پ ، ر) اسذ .

۱. ثریا ، پروین ، (مجازاً) روشنی .

دار بستوں میں شکوہ فلک اخضر ہے
تارے انگور کے دانے ہیں تو خوشہ ہیں پرن

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۵۳

ساری جاتی آگے نصراللہ خاں کو دیکھ لے
آفتاب آیا ہے پروین و پرن کے سامنے

۱۹۲۷ بہارستان ، ۴۸۹

۲. ایک قسم کا ریشم .

سنہری پرن کے لچھے ، تمامی ارغواں فیتے
طلائی جام بے اندازہ ، ہاتھی دانت الغاروں

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۳۵

۳. گزشتہ کل ؛ چاندنی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[ف]

پرن (۲) (ف ت پ ، ر) اسذ .

رک : ہڑنا سے ، بڑی ہوئی بات ، عادت (تکیۂ کلام) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۷) .

پرن (۳) (ف ت پ ، ر) اسث .

پری .

وہ شوخ و شنگ دیدے اس پرن کے
کہ ہوں جس طرح دو بچے ہرن کے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۹

[پری (رک)]

پرن (۴) (ف ت پ ، ر) اسث .

موسیقی کی تیز گت ؛ طبلے کی گت ، ٹھیکے کے علاوہ طبلے کے دوسرے مسلسل بجنے والے بول ؛ مردنگ اور دوسرے باجوں کے بجاتے وقت خاص بولوں کے بیچ بیچ سے بجائے جانے والے بولوں کے حصے .

کوئی دائرے میں بجا کر پرن
کوئی دھمدھمی میں جتا اپنا فن

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۷

کچھ نہ لندن ہی میں یہ زمزمۂ عیش ہے آج
ہند میں بھی تو ہر اک گھر میں ہے طبلے کی پرن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۷

یہ طبلے کے استاد بے بدل ہیں ، جوڑی بجانے میں دور دور ان کا جوڑ نہیں ، اکثر نئے پرن اور بولوں کے موجد ہیں .

۱۹۴۳ دلی کا سنبھالا ، ۲۳

[ہ : پرن परन]

پرّن (ف ت پ ، سک ر) اسذ ؛ ~ پرنڑ .

پر ، پنکھ ؛ پتا ، برگ ؛ پان یا اس کا پتا ؛ ڈھاک کا درخت ، پلاس ، لاط : Butea frondosa (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرن पर्ण]

ــ اوتاج (ــ و مج) اسذ .

رک : پرن شالا (پلیٹس) .

ــ آسی اسذ .

جنس تلسی میں سیاہ تلسی ، باردوج ، ناز بو ؛ لاط : Ocymum sanctum (پلیٹس) .

[پرن + آسی]

— بھوجن (— و مج ، فت ج) امذ.

وہ جو صرف پتے کھا کر رہتا ہو جیسے بکری وغیرہ (ہندی اردو لغت ، ۱۷۴) .

[پرن + بھوجن (رک)]

— پتی (— فت پ) امث ؛ امذ .

پتوں کا دونا (ہندی اردو لغت ، ۱۷۴) .

[پرن + پتی (= پتا)]

— شالا امذ ؛ امث .

پتوں اور ٹہنیوں کی جھونپڑی ، درویش یا سادھو کی کٹیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[پرن + شالہ (رک)]

— کٹی (— ضم ک) امث .

رک : پرن شالا .

جس کی پرن کٹی میں من لتا تھی وہ رکھیشور مجھ کو اپنے ہاتھ سے چھوا کرتا تھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲

روز و شب اس کی تجلی سے مزین رہتی
ہر نئی پرن کٹی آگ سے روشن رہتی

۱۹۴۵ کمار سمبھو ، ۹۱

[پرن + کٹی (رک)]

— لتا (— فت ل) امث .

پان کی بیل (پلیٹس) .

[پرن + لتا (رک)]

— ماچال امذ .

کمرخ ، کمرکھ ، کم رنگا لاط : Averrhoa carambola (پلیٹس) .

[پرن + ماچال (مقامی)]

— مانو (— فت ن) امذ .

پتوں کا بنا مجسمہ ، پتلے ٹہونٹی کا بنایا ہوا انسان کا پتلا یا انسان کی شکل کا کوئی پتلا جو پتوں سے بنایا گیا ہو جس کو گم شدہ لاش کے بدلے جلاتے یا دفن کرتے ہیں (پلیٹس) .

[پرن + مانو (= مانو آدمی)]

— ولی (— فت و ، شد ل) امث .

جنس ڈھاک کی قسم سے ایک درخت ، لاط : Butea frondosa .

[پرن + ولی (مقامی)]

پرن (کس مج پ ، فت ر) امذ .

۱. وعدہ ، عہد ، پیمان ؛ عزم .

مگر اب کیا ہو سکتا تھا جو پرن کر چکا اس کو نبھانا پڑا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۰۲

کام تھا صرف تپسیا کے پرن سے اس کو
روشنی تھی یہ بہم دل کی لگن سے اس کو

۱۹۴۵ کمار سمبھو ، ۹۰

۲. محبت ، عشق (قدیم) .

کتے کتے کہ مستی کے چالے ہیں یو
کتے کتے پرن کے الالے ہیں یو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

[س : پرن]

— باندھنا/کرنا محاورہ .

وعدہ کرنا ؛ عزم کرنا ، عہد کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

پرنا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

پھولدار ریشمی کپڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[مقامی]

پرنا (۲) (فت پ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : پڑنا .

اس آپر پریا چام سن دھریا ماسن نام

۱۵۶۵ شہادت الحقیقت ، ۲۱۵

پرنا (ضم پ ، سک ر) ف م .

پورا کرنا .

پریا آس مینا کی او ذوالجلال
دیکھت ست ، ملا کر او کیتا نہال

۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی ، ۱۹۴

[رک : پُرانا (= پورا کرنا) ، بھرنا]

پرناد (کس پ ، فت ر) امذ .

اونچی آواز ، شور و غل ، غوغا ، چیخ ؛ دھاڑ ، چنگھاڑ ، رینگ ، ہنہناہٹ ؛ خوشی کی آواز یا ندا ، شاباش ؛ کانوں میں بھنبھناہٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[س : پرناد]

پرنادھے (فت پ ، سک ر ، فت دھ) .

لال اور پیلے پھول کی بجرونتی (خزائن لادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پرنار (ف پ، سک ر) امث.

رک: پر (۱) کے تحتی.

جشنی پھولن چیر سر پر لیا ترک دیکھ پرنار سر تل کیا

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۷۶

پرنارد/پرنار آغا جی (کس پ، سک ر) امذ.

بید مشک کا پیڑ (خزائن الادویہ، ۷: ۱۸۵).

[مقامی]

پرناش (ف پ، ف ر) امذ.

غائب ہونے کا عمل، کافور ہونے کا عمل، نقصان، ضرر؛ انقطاع، حرکت؛ موت، تباہی، بربادی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۴).

[س: پرناش प्रणाश]

پرنال (ف پ، سک ر) امذ.

(لشکری) جہاز میں پیشاب کرنے کی موری (شبد ساگر، ۶: ۲۸۲۸).

[ہ: پرنال परनाल]

پرنال (کس مج پ، ف ر) امذ.

ناندا، پرنالا پانی نکلنے کا راستہ (شبد ساگر، ۶: ۳۱۷۷).

[س: پرنال प्रणाल]

پرنالا (ف پ، سک ر) امذ؛ ~ پرنالہ.

کوٹھے یا بالا خانے کی موری یا نالی.

تیرے غم میں مری آنکھوں میں جھڑی لاگے ہے
کیا کہوں پلکوں کے احوال کہ پرنالے ہیں

۱۷۶۴ عاجز (چمنستان شعرا، ۴۶۵)

موسلا دھار مینھ برسا کہ چار گھنٹے کامل پرنالے چلا کیے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۱۴۳

ایک دن بھنگن، مہیش ناتھ کے مکان کا پرنالا صاف کر رہی تھی.

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۷

[پرنال (رک) سے]

~ بہنا محاورہ.

بارش وغیرہ کی وجہ سے پرنالوں میں پانی رواں ہونا؛ (مجازاً) خون وغیرہ کا بکثرت یا زور سے جاری ہونا.

کوئی نہیں مرے بچنے کا تھامنے والا
ہر ایک زخم سے بہتا ہے خوں کا پرنالا

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۴: ۱۸۸

آپ دعا مانگ کر منبر سے اترنے بھی نہیں پائے تھے کہ مدینے کا ہر پرنالا زور شور سے بہنے لگتا.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳: ۵۸۲

~ چلنا محاورہ.

رک: پرنالا بہنا.

جیسے دریا اپنے دیکھے ہیں یاں سو پرنالے چلتے دیکھے ہیں

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۱۷

~ خصی/خصّی (~ فت خ، شد ص/ص) امذ.

(معماری) وہ پرنالا جس کے منہ پر کوئی نلوا نہ ہو اور اس کا پانی دیوار کے سہارے سے اترے جس کے لئے دیوار پر استرکاری کا پختہ راستہ بنا دیا جاتا ہے یا چکنا مسالہ لگا دیا جاتا ہے تاکہ دیوار خراب نہ ہو.

پرنالہ خصی مسجد کے غرب رو یہ پشت پر.

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۶۱۰

[پرنالہ + ع: خصی (رک)]

~ گرنا محاورہ.

پرنالے کے ذریعے سے پانی کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا.

اس کے ہاں مینہ برسے گا تو ہمارے گھر میں بھی پرنالے گریں گے.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۶۹۸

پرنالی (ف پ، سک ر) امث.

۱. بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بد رو. (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۱۸).

۲. گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۱۸؛ جامع اللغات، ۲: ۷۴).

۳. بالائی ہونٹ کا درمیانی گڑھا.

لب بالا کی پرنالی کہاں ہے یہ قدرت کی انگلی کا نشاں ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں، ۳۳

[پرنال (رک) سے]

~ پڑنا محاورہ.

۱. رک: پرنالی معنی نمبر ۲؛ (مجازاً) گھوڑے کا تیار ہونا (نوراللغات، ۲: ۸۴).

۲. بد رو یا پرنالے سے پانی گرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۱۸).

پرنالی (کس پ ، فت ر) اسف .

۱. رک : پرنالی .

۲. طریقه ، ترکیب ، چال ، ڈھنگ ، قاعده ، ذریعه ، ترتیب (شبد ساگر ، ۶ : ۳۴۵ پلیٹس) .

[س : प्रणाली پرنالی]

پرنالے بہا دینا محاوره .

۱. خوب رونا ، شدت سے گریه و زاری کرنا .

بے یار بام پر جو وحشت میں چڑھ گیا ہوں
پرنالے روتے روتے میں نے بہادیے ہیں

آتش ، ک ، ۱۰۴ ۱۸۴۶

۲. کسی چیز کی کثرت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

پرنام (فت پ ، کس ر) ؛ ~ پرینام .

(الف) امذ .

۱. انجام ، نتیجه ؛ خاتمه ، اختتام ، اخیر .

اس کا پرنام (انجام) سکھ یا دکھ ضرور ہوتا ہے .

جوگ بششٹھ (ترجمه) ، ۱ : ۵۸ ۱۸۹۰

راجن جو تم نے کیا ودھی سے کام
پورن آشا ہے مجھ کو ہوگا اچھا پرینام

آریه سنگیت راماین ، ۴۰ ۱۹۱۵

۲. مرتے وقت کے تیور ، اخیر وقت کے اطوار ، جیسے اب اس کے پرنام بگڑ گئے (فرہنگ آصفیه ، ۱ : ۵۱۸) .

۳. تغیر ، تبدیلی .

عالم کی ٹھوس چیزوں کی پیدائش میں وہ مسلسل تغیر (پرینام) کام کرتا ہے .

تاریخ ہندی فلسفه ، ۱ : ۲۹۶ ۱۹۳۵

۴. مطلب .

جی آپ کون ہیں ؟ اور یہاں بیٹھنے کا کیا پرینام ہے ؟

آریه سنگیت راماین ، ۲۶۵ ۱۹۱۵

۵. بکاہن ، پخنگی ، بلوغت (پلیٹس) .

۶. باضمه (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

۷. اثر ، حاصل ، وقوع (جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

(ب) م ف .

اخیر میں ، انجام کار ، آخرکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[س : پرنام परिणाम]

پرنام (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر) امذ ؛ اسف .

(ہندو) سلام ، آداب ؛ ڈنڈوت .

اسی طرح لفظ سلام که اس مطلب کا حق خواه ڈنڈوت خواه پرنام کوئی لفظ ادا نہیں کرسکتا .

آب حیات ، ۱۶ ۱۸۸۰

شاردا نے نزدیک جا کر ان کو پرنام کیا .

بت جھڑ کی آواز ، ۶۶ ۱۹۶۷

[س : پرنام प्रणाम]

پرنامی (کس پ ، فت ر) صف ؛ امذ .

پرنام کرنے والا ، ڈنڈوت یا نمسکار کرنے والا ، آداب بجا لانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[س : پرنامی प्रणामी]

پرنانا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

نانا کا باپ یا نانی کا باپ .

پرنانا کا نام عبداللہ المناف

چار کرسی ، ۷ ۱۷۸۱

[پر (۲) + نانا (رک)]

پرنانا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م ؛ ~ پرناونا .

شادی کرنا ، بیاہنا .

پترن سنگ پتری پرنائی

کبیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۷) ۹۳۲

یه دھنش اگرچه بھاری ہے پر تم کو کیا دشواری ہے
نشچه ہی وجے تمھاری ہے تم سیتا کو پرناؤ گے

آریه سنگیت راماین ، ۱ : ۹۰۸ ۱۹۱۵

[س : پرِ + نینی یَن परि + णयनीय]

پرنانی (فت پ ، سک ر) امث .

نانا یا نانی کی ماں (مہذب اللغات ، ۳ : ۶۲) .

[پر + نانی (رک)]

پرناونا (فت پ ، سک ر ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : پرنانا (۲) .

پرناہ (فت پ ، کس ر) امذ .

محیط دائره ، چکر ، گولائی ؛ وسعت ، چوڑائی ، عرض (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[س : پرناہ परिणाह]

پرنایک (فت پ ، کس ر ، فت ی) امذ .

خاوند ، شوہر ، پھانسا کھیلنے والا (ہندی اردو ، لغت ۱۷۴) .

[س : پرنایک परिणायक]

پُرن پوری (ضم پ، فت ر، و مع) امث.

چنے کی دال کا بھرتا اور میوہ و شکر وغیرہ بھر کر پکایا ہوا پراٹھا (ا پ و، ۳ : ۱۲۳).

[۰ : پرن، پر (= بھرا ہوا) سے + پوری (رک)]

پرنت (فت پ، ر، سک ن، ضم ت) حرف.

رک : پرنتو.

پہاڑ کی کھوہ میں بیٹھ رہے چاہے کوٹ (قلعہ) میں پرنت جو ہونے کو ہے وہ ضرور ہوگا.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۹

پرنَت (کس پ، فت ر، ن، ت) امث.

جُھک جانے کا عمل، بڑھ کر تعظیم کرنے کی حالت؛ مسکین، عاجز، مؤدب؛ تعظیمی، تکریمی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ۲ : ۷۳).

[س : پرنت प्रणत]

— پال صف.

غریب نواز، غریب پرور (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پرنت + پال पाल + प्रणत]

پرنَتِ (کس پ، فت ر، ن، کس ت) امث.

جُھکنا، خمیدہ ہونا؛ تسلیمات کرنا، آداب بجا لانا؛ آداب، تسلیمات، تواضع (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پرنتِ प्रणति]

پرنتر (فت پ، ر، سک ن، فت ت) صف.

دوسرے کا تابع، تابعدار، حکم بردار، ماتحت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پَر + تنتر पर + तन्त्र]

پرنتو (فت پ، ر، سک ن، و مع) حرف؛ ــ پرنت.

لیکن، مگر، پھر بھی، اِلّا.

اخیر میں پانچ گاؤں ہی مانگے پرنتو دریودھن نے صاف کہہ دیا کہ بغیر لڑائی کے ایک سوئی کی نوک برابر بھی زمین نہ دوں گا.

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (گیتا راس)، ۵

[س : پرنت प्रणत + तो]

پرنٹ (کس پ، ر، سک ن) امذ.

۰۱ کپڑے پر چھپا ہوا ڈیزائن، چھپا ہوا کپڑا.

صفیہ بھی ہلکے نیلے پرنٹ کے اسی رنگ کے کپڑے پہنے تھی.

۱۹۷۳ ماہم، ۲۵۹

۰۲ تصویر جو منفی عکس (نگیٹیو) سے تیار کی جائے.

اس پلیٹ کو دھو کر اس کا مثبت (Positive) پرنٹ نکال لیا جائے.

۱۹۷۰ جدید طبیعیات، ۱۳۷

۰۳ چھاپا؛ چھاپے کے حروف، (انگلش اردو ڈکشنری، مولوی عبدالحق).

[انگ : Print]

پرنٹر (کس پ، ر، سک ن، فت ٹ) امذ.

چھاپنے والا، طابع.

باہتمام . . . غلام محمد پرنٹر و علی بخش پبلیشر کے چھپا.

۱۸۵۷ کوہ نور، لاہور، ۲۱ ستمبر (اردو، اپریل، ۱۹۳۵ء)

[انگ : Printer]

پرنٹنگ (کس پ، ر، سک ن، کس ٹ، غنہ).

(الف) امث.

چھاپنے کا عمل، چھپائی، طباعت، ماخوذ: (انگلش اردو ڈکشنری مولوی عبدالحق).

(ب) صف.

چھپائی کا، چھپائی سے متعلق.

پتی کو اس قسم کے کاغذ کے اوپر رکھ دیا جاتا ہے اور پرنٹنگ فریم کی مدد سے اسے جکڑ دیا جاتا ہے.

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت، ۶۰

[انگ : Printing]

— پریس (— کس پ، ی مج) امذ.

چھاپہ خانہ، مطبع؛ چھاپنے کی مشین، (انگلش اردو ڈکشنری، مولوی عبدالحق).

[انگ : Printing Press]

پرنجر (ضم پ، فت ر، سک ن، فت ج) امذ.

شانے کا نچلا حصہ، بغل (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۳).

[س : پرنجر परञ्जर]

پرنجن (ضم پ، فت ر، غنہ، فت ج) امذ.

زندہ اصول، زندگی، روح (بادشاہ کی شکل میں تجسیم) (پلیٹس).

[س : پرنجن (پرن + جن) परञ्जन]

پرنجنی (ضم پ، فت ر، غنہ، فت ج) امث.

عقل، سمجھ، بدھ، گیان، فہم، فراست (بادشاہ کی بیوی کی شکل میں تجسیم) (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲، ۷۴).

[س: प्रज्ञा प्रज्ञानी]

پرِنڈ (۱) (فت پ، ر، سک ن نیز کس ر) صف.

۱. اُڑنے والا (جانور)، طائر، پرندہ، پنکھی.

مسلمان میں کہاں روا ہے کہ سگ و خوک و چرند و پرند سب اس پانی سے پیوتے، اور تم فرزندانِ رسول‌اللہ کوں محروم رکھ منع کرتے.

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۶۹

جہیاوں میں ہیں درند درختوں پہ ہیں پرند
ہے دھوپ میں رسول کا فرزند ارجمند

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۳۲

پرند چرند باندھتے کانٹے پہاڑوں کے سایے میں خاموش بیٹھے ہیں.

۱۹۲۹ آمنہ کا لال، ۱۱۵

۲. بالوں کے باندھنے کا ایک خوبصورت طریقہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۴).

۳. تلوار نیز تلوار کی آب؛ پروین، سات ستاروں کا جھمکا؛ ایک قسم کی گھاس، جنگلی کپاس؛ بکرے کا چمڑا؛ شاہی تمغہ یا نشان؛ پیغامبر؛ موتی؛ زین کا کپڑا یا وہ کپڑا جو بطور کاٹھی استعمال ہو (جامع اللغات، ۲: ۷۴؛ اسٹین گاس، ۲۴۴).

۴. ریشمی کپڑا.

اے باد صبح تا بہ کجا اہتزاز گل
گوشہ الٹ دے یار کے منہ سے پرند کا

۱۸۶۹ شیفتہ، ک، ۴

زمین دشت نے سامان آرائش نیا پایا
پرند سبزہ کا فرش اس نے کیسا خوش نما پایا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، مثنوی بہار، ۴۳

[ف]

— آبی کس صف، امذ.

ایسا پرندہ جو پانی میں سے مچھلیاں وغیرہ پکڑ کر کھائے (جامع اللغات، ۲: ۷۴).

[پرند + آبی (رک)]

— خور مکڑی (— و مج، فت م، سک ک) امث.

افریقہ میں ایک بہت بڑی مکڑی پائی جاتی ہے جس کو پرند خور مکڑی کہا جاتا ہے یہ بہت بڑی ہوتی ہے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کو جب وہ بسیرا کرتی ہیں پکڑ کر ان کا خون چوستی ہے (حیوانیات، ۱۸).

[پرند + خور؛ خوردن (= کھانا) سے + مکڑی (رک)]

— ہو جانا محاورہ.

اُڑ جانا، بہت تیزی سے چلنا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۴).

پرند (۲) (فت پ، ر، سک ن) امذ.

ایک قسم کا باجا.

طرح طرح کے باجے، الغوزے، ربط، بین، بانسری، بنگ دائرہ، پرند... بج رہے ہیں.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۰

[مقامی]

پرِندا (فت پ، کس ر، سک ن) امذ.

ماہی گیروں کی کشتی جو سیر و تفریح کی کشتی سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے، بن سوآ (ا پ و، ۵: ۱۶۹).

[مقامی]

پرندر (ضم پ، فت ر، غنہ، فت د) امث.

(لفظاً): قلعہ شکن؛ اندر کا ایک لقب؛ چور، نقب زن؛ ایک قسم کی مرچ، لا: Piper chaba (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۴).

[س: پُرندر (پُرن + در) पुरन्दर]

پرِندگی (فت پ، کس ر، سک ن، فت د) امث.

اُڑنے کی صلاحیت، قوّت پرواز، ہوا میں مل جانے کی صلاحیت، اڑان.

زندوں کی ہوا سے زندگی ہے — پر والوں کو بھی پرندگی ہے

۱۸۷۴ جامع المظاہر، ۲۴

جو ایسے سیال ہیں کہ جن کے اجزا میں باہم رسیدگی و پرندگی نہیں ہے.

۱۹۰۰ مغربی طبیعیات کی ابجد، ۲۶

پرِندہ (فت پ، ر نیز کس ر، سک ن، فت د) صف؛ امذ.

۱. رک: پرند (۱) معنی نمبر ۱.

نکو کر توں اس بات میں کچ درنگ
شتابی سوں جا جیو پرندہ ترنگ

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر، صنعتی، ۸۹

درندے پرندے چرندے کھپے
گزندوں کے منہ گرد نیچے دھپے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۸۲

میں مٹی سے پرندے کی صورت کا جانور بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ خدا کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳: ۲۴۲

۲. (کیمیا) سیماب، پارہ (نور اللغات، ۲: ۸۴).

ــ پر نہیں مار سکتا فقرہ .

کوئی جانے نہیں پاسکتا ، کسی کا گزر نہیں ، بے حد روک ٹوک ہے .

چوکی گاڑھی چاروں طرف باغ کے رکھی ہے کہ پرندہ پر نہیں مار سکتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۳

دروازے پر پہرا لگا ہوا تھا ، پرندہ پر نہیں مار سکتا تھا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۸

پرندھان (کس پ ، فت ر ، کس ن) امذ .

استعمال ، عمل ؛ دروازہ ، رستہ ، راہ ؛ تعظیم کا برتاو ، آؤ بھگت ، آدر ، توجہ ، التفات ؛ تواضع ، مراقبہ ، استغراق ، محویت ؛ بہت کوشش یا محنت ، قوت ؛ دعا ، التجا ، منت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[س : प्रणिधान]

پرندھی (فت پ ، سک ر ، کس ن) امذ .

جاسوس (ہندی اردو لغت ، ۱۷۴) .

[؟]

پرنس (کس پ ، ر ، سک ن) امذ .

شہزادہ .

کانگریس میں . . . پرنس ہمایوں جاہ بھی شریک ہوئے تھے .

۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۶۳

دیسی پرنس اس قدر حقیر سمجھے جائیں کہ پیادہ پا محل کے اندر پہنچیں .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۲۰۴

۲. سیاہ گلاب ، شہزادہ گلاب .

ایک پیڑ سیاہ گلاب کا بھی تھا جسے انگریزی میں پرنس کہتے ہیں .

۱۹۷۵ عصمت ، کراچی ، جنوری ، ۶

[انگ : Prince]

ــ آف ویلز (ــ ی مج ، سک ل) امذ .

سلطنت انگلستان کا ولی عہد .

میں سمجھتا تھا کہ شاید یہی پرنس آف ویلز ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۳

[انگ : Prince of wales]

پرنسپل (کس پ ، ر ، سک ن ، س ، کس پ) امذ .

کالج کا معلم اعلیٰ جو درس و تدریس کے ساتھ ساتھ انتظامی امور بھی سرانجام دیتا ہے ، کالج کا سربراہ .

وہ ہمیشہ ایسے مدرس کی جماعت میں رہنا چاہتا تھا جس کی پرنسپل زیادہ عزت کرتا ہو .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵

مسٹر جے ۔ ایچ ٹیار مقامی مجلس کے سیکریٹری ایک سو پچھتر روپے ماہانہ پر اس کے پرنسپل مقرر ہوئے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۶

[انگ : Principal]

پرنسپلی (کس پ ، ر ، سک ن ، س ، کس پ) امث .

پرنسپل کا عہدہ یا کام .

اگر ٹرسٹیوں کی طرف سے یا ضابطہ ان کو کہا جائے تو وہ پرنسپلی قبول کرلیں گے .

۱۹۰۷ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۴۴

[پرنسپل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پرنسپل (کس مج پ ، کس ر ، سک ن ، ی مع ، کس پ) امذ .

اصول ، طریقہ ، ترکیب .

گورنمنٹ پرنسپلز (اصول) سے آگہی نہیں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۸

[انگ : Principle]

پرنلا (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ (قدیم) .

رک : پرنالا .

بحر قاتل میں برابر اشکوں کے
موتیوں کا پرنلا ہوتا نہیں

۱۸۴۶ دیوان صہبا ، ۲۲۷

پرننا (کس مج پ ، فت ر ، سک ن) ف م .

نمستے کرنا ، ڈنڈوت کرنا ، آداب بجا لانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[ہ : پرننا प्रणना]

پرنوار (فت پ ، کس ر ، مغ) امذ .

رک : پروار (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

پرنواسہ (فت پ ، سک ر ، فت ن ، س) امذ .

پرناتی ، نواسی کا بیٹا .

الگزنڈر پشکن جو ماسکو میں پیدا ہوا ابراہیم حنبل کا پرنواسہ تھا .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۱۱۵

[پر (۲) (رک) + نواسہ (رک)]

پرنونا (کس پ ، فت ر ، واین) ف م .

رک : پرننا (پلیٹس) .

[० : प्रणवना پرنونا]

پرنہ (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

رک : پرن (ہندی اردو لغت ، ۱۷۵) .

پرنی (۱) (فت پ ، سک ر) امث (قدیم) .

دلھن ، بالغ لڑکی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[० : پرنی परनी ؛ س : پر + نایا परि + णया]

پرنی (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. ایک آبی پودا جو عموماً پرانے کنووں میں اگتا ہے ، لاط : Pistia stratiotes (پلیٹس) .

۲. ڈھاک ، پلاس ، لاط : Butea frondosa (پلیٹس) .

۳. ہینگ کا پتا (؟) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرنی पर्णी]

پرنی (۳) (فت پ ، سک ر) امذ .

سردار ، حاکم ؛ راستہ دکھانے والا ، رہبر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵)

[؟]

پرنی (۴) (فت پ ، سک ر) امث .

رنگوں کا مہین پتر جس میں سنہری یا روپہلی چمک ہوتی ہے اور جسے سجاوٹ کے لیے چپکاتے ہیں ، پنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .

[س : پرن पर्ण]

پرنی (۵) (فت پ ، سک ر) امث ، امذ .

(طب) تقاطیر ، پیشاب نکالنے کی نلکی ، نلی ، وہ خصوصی آلہ جو پلاسٹک یا ربر کا بنا ہوا ہوتا ہے ، کیتھیٹر (انگ : Catheter) .

پرنی لگانے کے وقت طبیب بیمار عورت کو ایسی وضع پر رکھتا کہ آسانیت سے کام ہووے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۲۰

[مقامی ؟]

پرنی (ضم پ) امث .

شیشے ، لکڑی ، وغیرہ کی چھوٹی نال یا نلی جو عموماً پھولوں کے ہار ، زیور یا تعمیرات میں پانی کے نلکوں کے لیے استعمال ہوتی ہے .

وہ سیخ متعلق ہے اس نل کے اوپر کی مجوف پرنی سے جس نل کے منہ کی سطح حوض کے پانی کے اوپر کی سطح سے متوازی ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۵

[مقامی ؟]

پرنے (فت پ ، کس ر ، ی مج) امذ .

(لفظاً) دلھن کو متبرک آگ کے گرد پھرانے کا عمل ، (مراداً) شادی ، بیاہ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرنے परिणय]

پرنے (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

اعتبار ، اعتماد ، بھروسہ ؛ بے تکلفی ، اختلاط ، ارتباط ، میل ، ملاپ ؛ مکتی ، نجات ؛ ڈنڈوت ، نمسکار ، آداب ، تسلیمات ؛ درخواست ، گزارش ، عرض ، التجا ، التماس ، سوال ، مانگ ؛ محبت ، عشق ، دوستی ، پیار ، چاہ ؛ دوستانہ تعلق ، بے تکلف دوستی ، راز و نیاز ؛ مہربانی ، نوازش ، کرپا ، شفقت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرنے प्रणय]

پرنیا (ضم پ ، فت ر ، کس ن) .

(الف) صف .

پرانا ، قدیم (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

(ب) امذ .

بوڑھا آدمی ، بزرگ شخص ؛ مددگار ، حامی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پراٹ + اِک پराण + इक :]

پرنیاں (فت پ ، سک ر ، کس ن) امذ .

ایک قسم کا پھولدار اور ریشمی کپڑا جو نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے ، دیبا .

کرے نو روز کسوت پرنیاں ہم عید و ہم نو روز
دکھت کسوت سہیلیاں وادیاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ، ک ، ۳ : ۳۰

وو سینہ صفحۂ نسریں سے بہتر
حریر اور پرنیان چیں سے بہتر

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۱۳۱

کیوں عار بزم شاہ سے کرتے ہیں اہل فقر
کچھ فرش بوریا سے تو کم پرنیاں نہیں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۶۷

بزم گلشن میں تہی جیب و تہی دامن رہے
گرچہ زیر پا حریر و پرنیاں رکھتے ہیں ہم

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۶۶

[ف]

پَرنی پِلاشا (فت پ ، سک ر ، کس مج پ) امذ .

کچور (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی ؟]

پَرنیش (فت نیز ضم پ ، سک ر ، ی مع) صف ؛ امذ .

۱۔ **جسے درد شکم ہو** (جامع اللغات، ۲: ۷۵ ؛ اسٹین گاس).

۲۔ **درد شکم و معدہ ، قولنج** (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۹۸ ؛ اسٹین گاس) .

[ف]

پَرو (فت پ ، سک ر) امذ .

گانٹھ ، گرہ ، عقدہ ؛ تیوہار (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرو पर्व]

پَرو (ضم پ ، و لین) امذ .

پُر ، پروٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۰) .

[مقامی]

پرو (ضم پ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱۔ **پھول کا زیرہ ، زرگل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

۲۔ **بہشت ، جنت ؛ جسم** (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۶).

(ب) صف .

بہت سے ، زیادہ ، کئی ، اکثر ، بار بار (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۶) .

[س : پرو पर्व]

پَروا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

مٹی کا بنا ہوا کٹورے کی شکل کا برتن ، (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۶) .

[ہ : پروا परवा]

پَروا (۲) (فت پ ، سک ر) امث .

ایک قسم کی گھاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۶).

[مقامی]

پَروا (۳) (فت پ ، سک ر) امث .

رک : **پِروا** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۶).

پَروا (۴) (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : **پروار ؛ ملازم ، ماتحت ، متوسل خاندان** (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

پَروا (۵) (فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پرواہ .

۱۔ **اندیشہ ، خوف ، ڈر ، خطرہ .**

تری زلفاں کے پیچاں سوں مرے دل کوں اندیشہ نیں
کہ دیوانے کو جیوں پروا نہیں زنجیر کے دیکھے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۲

اس شور میں بشاش کھڑے تھے وہ دلاور
پروا تھی نہ مطلق کہ یہ فوج آتی ہے کس پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۹

۲۔ **خواہش ، رغبت ؛ حاجت ، ضرورت ، احتیاج .**

جو توبہ کرے بخش دوں سب گناہ
نہیں مجھ کوں پرواہ ہو عذر خواہ

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۹۹

یار رشک حور ہے ، سب داغ گلہائے بہشت
حور کی مجھ کو تمنا ہے نہ پروائے بہشت

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۰۲

نام و نمود کی پروا آپ کو ہو تو ہو ، میری طرف سے تو اطمینان رکھیے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۲

۳۔ **کسی بات کا لحاظ ، خیال ، دھیان .**

قیمت کی کچھ پروا نہیں رکھتے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۱

وائے بیدردی کسی کو پروا بھی نہیں ہوتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۸۱

۴۔ **تردد ، فکر ، غم .**

دیسے جیؤ کے پروانے پروا بسار
کہ ہر بزم میں شمع تھی کئی ہزار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۹

کہاں ملتا ہے جاں عنقا ہے ایسا بے نیاز عاشق
کہ خان اور مان دیا ہے سب اوڑا اور پھر نہیں پروا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

گر دل دیا ہے اس کو تو اے مصحفی دیا
میں وہ نہیں کہ عشق میں پروائے دل کروں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۴۶

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ف]

پَرِوا (فت پ ، کس ر) امث .

چاند کے بڑھنے یا گھٹنے کے حساب سے پندھرواڑے کا پہلا دن (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۴) .

[س : پرتِپد प्रतिपद]

پِروا (۱) (کس پ ، سک ر) امث .

زردی مائل رنگ کی قابل آب پاشی ہلکی ریتلی زمین (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[مقامی]

پِروا (۲) (کس پ ، سک ر) امذ .

عیسائی مذہب ماننے والوں کا ایک طبقہ .

اس نے وہاں کے اصلی باشندوں کو عیسائی مذہب کا پیرو پایا ، جن کو اس زمانے کے وقائع نویسوں نے 'پِروا' کے نام سے موسوم کیا .

۱۸۵۲ تمہیدی خطبے ، ۲۱

[مقامی ؟]

پُروا (۱) (ضم پ ، سک ر) امث .

وہ ہوا جو پورب کی سمت سے پچھم کی طرف چلتی ہے .

پروا ، باد شرقی کہ بہ عربی صبا گویند .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۱۶

جب صبح ہوئی تو پروا آندھی ٹڈی لائی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۷

کوے جاناں تک نہ پہنچی اپنی خاک
بارہا پروا چلی پچھوا چلی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۰

[س : پرو + وایو वायु + पूर्व]

— بَہَل سُوکَھل گھاؤ پُھپھَندَل کہاوت .

پروا چلے تو زخم ہرے ہوجاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

— روگ (— و مج) امذ .

مویشی کی سردی کی بیماری جو پروا ہوا لگنے سے ہو جاتی ہے ، اس مرض میں مویشی کا منہ اور گردن سوج جاتی اور پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے جو سردی کی علامت ہے ، ہترا روگ (ا پ و ، ۵ : ۹۷) .

[پُروا + روگ (رک)]

پُروا (۲) (ضم پ ، سک ر) امذ .

گانو ، بستی ، قصبہ ؛ رک : پُر ، پُرا ، پورہ .

بارہ گھر کے گوجر پُروے میں ہلچل مچ گئی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۴

[ہ : پروا पुरवा]

پِرواد (فت پ ، کس ر) امذ .

گالی ، دشنام ، گالی گلوچ ؛ تنبیہ ، ملامت ، سرزنش ؛ بدنامی ، فضیحت ، رسوائی ؛ الزام ، جرم ، الاہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرواد परिवाद]

پِرواد (کس پ ، فت ر) امذ .

گفتگو ، ہول چال ، بات چیت ، باتیں ، گپ شپ ؛ مقولہ ، عام گفتگو ؛ شہرہ ، افواہ ؛ ضرب المثل ، کہاوت ؛ قصہ ، کہانی ، داستان ؛ جھگڑے کی گفتگو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرواد प्रवाद]

پِروار (فت پ ، کس نیز سک ر) امذ .

کنبہ ، خاندان ، قبیلہ ؛ دوست ، یار ؛ متعلقین ؛ تابعین ؛ رعیت ، رعایا ، پرجا .

نروپ یوں دیا راؤ پردھان کوں
کہ توں بھی ہوا یک پروار سوں

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو (ق) ، ۷

بڑا میرے میکے کا پروار تھا ہر اک نشۂ زر میں سرشار تھا

۱۸۹۴؟ کامنی ، ۳۶۴

خدا کے افضال سے پروار بڑا تھا ، بیوی اور سات لڑکیوں کے علاوہ کنبے کے بہت سے افراد بھی ساتھ تھے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۳۲

[س : پریوار परिवार]

پِروارَن (کس پ ، فت ر ، ر) امذ .

ممانعت ، روک ، اعتراض ، مخالفت ؛ تحفہ ، نذر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پروارَن प्रवारण]

پَرواز (فت پ ، سک ر) امذ ؛ امث .

۱.(i) اڑنے کا عمل ، اڑان .

کھلے ہیں ہول نیہہ کے مرغ من کوں
ہوا ہے اس تھے اے پرواز باعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۸

ایک پرواز کو بھی رخصت صیاد نہیں
ورنہ یہ کنج قفس بیضۂ فولاد نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۵

خوگر پرواز کو پرواز میں ڈر کچھ نہیں
موت اس گلشن میں جز سنجیدن پر کچھ نہیں

۱۹۲۳ بانگ درا ، ۲۶۳

(ii) ہوائی جہاز کی اڑان یا سفر ؛ مقررہ نظام الاوقات کے تحت مخصوص منزل کو جانے والا طیارہ .

پی آئی اے آئندہ بارہ ماہ میں اپنی بین الاقوامی پروازوں کو مزید توسیع دینے کا ارادہ رکھتا ہے .

۱۹۶۶ روز نامہ جنگ ، ۳۱ اکتوبر ، ۹

۲. رسائی ، پہنچ ، اڑ کر پہنچ جانے کا عمل .

ہے چچا اب جعفر طیار جو جنت مئیں
اس کا ہے پرواز ، نت تا آستانِ کبریا

۱۷۳۳ کربل کتھا ، ۱۹۹

خدا شناسی کے بارے میں انسان کی پرواز یہیں تک ہے .

۱۸۹۹ رو یائے صادقہ ، ۱۱۱

۳. غائب ہونے کا عمل (پانی وغیرہ کے لیے) .

گورے مکھڑے پے ترے حسن کا ضامن ہے یہ تل
ہوئے پرواز کوں کافور کی مانع فلفل

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۳۱

۴. حرکت ، (آنکھ کے) پھڑکنے کا عمل ، پھڑک (آنکھ کے لیے مستعمل) .

کب سبک باروں سے باریک سر مو اٹھ سکے
چشم کی پرواز کو ہوتا ہے لنگر برگ کاہ

۱۸۳۵ دیوان بیخته (ق) ، ۱

۵. فخر کرنے یا ناز کرنے کا عمل (نور اللغات ، ۲ : ۸۵).

[ف]

— دینا محاورہ .

طول دینا (مہذب اللغات ، ۳ : ۶۳).

— کرنا ف مر .

۱. ہوا میں بلند ہونا ، اڑنا .

ایسا بلند مقدار کہ شب معراج خطۂ غبرا سے طارم خضرا پر
پرواز کر ، جناح بخشش کا ، گوشۂ نشینان میدانِ قدس پر پہن کیا .

۱۷۳۳ کربل کتھا ، ۲۴

اے خدا دے بال و پر تو مثل مرغ تیز بال
یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھی کریں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۹۱

میری روح عالم بالا کو پرواز کرنے کی تیاریاں کر رہی تھی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۲

۲. بھاگ جانا ، چل دینا .

جتنے لوگ اوس جا کھڑے (تھے) وہ ایک دم میں سب وہاں سے پرواز کر گئے .

۱۸۱۹ اخبار رنگین ، ۱۰

۳. جاتا رہنا ، غائب ہونا .

ہوا ہے گرم توں جب آفتاب کے مانند
کیا ہے ہوش نے پرواز آب کے مانند

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۷

۴. بے قابو ہونا (دل کے لیے مستعمل) .

کچھ راگ جو لائے ساز رکھنا
پرواز کرے تو باز رکھنا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۲

مجھ کو یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا دل پرواز کر گیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷

— کُناں (— ضم ک) صف .

اُڑنا ہوا .

بازندہ روے ہوا پر شوق تمام سے پرواز کناں سیر کوہہائے بلند ... کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستانِ حکمت ، ۳۴

[پرواز + ف : کُناں ، کردن (= کرنا) سے]

— کُنندہ (— ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف .

اُڑنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[پرواز + ف : کنندہ ، کردن (= کرنا) سے]

— میں آنا محاورہ (قدیم) .

اُڑنا .

انبر تج فتح کا بہری اگر پرواز میں آوے
تو تل میں نسر طائر سے پنکھی باندے سواں پکڑے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۹

— ہونا محاورہ .

غائب ہونا ، باقی نہ رہنا .

جبریل جہاں وحی سے ہوتے تھے سرافراز
واں پہنچے تو پرواز کی طاقت ہوئی پرواز

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۶۴

پرواس (فت پ ، سک ر) امذ .

لبادہ ، اوڑھنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۷) .

[س : परवास پروس]

پَرواس (فت پ ، کس ر) امذ .

دوامی مسکن ، مکان ، گھر ، قیام گاہ ، فرودگاہ (پلیٹس) .

[س : پَرِواس परिवास]

پِرَواس (کس پ ، فت ر) امذ .

رک : پرباس (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

پِرَواسَن (کس مج پ ، فت ر ، س) امذ .

گھر سے نکال دینے کا عمل ، جلاوطنی؛ دیس نکالا ، شہر یا ملک بدر ؛ پردیس میں رہنا ؛ مارنا ، قتل کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرواسن प्रवासन]

پَروال (۱) (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

رک : پروال پھل ، (مجازاً) سرخ رنگ .

نہ دنیا کی چیزاں ہوتھا خیال آسے
کیا تھا تپش سب سوں پروال آسے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۲

پَروال (۲) (فت پ ، سک ر) اسث .

(ماپی گیری) **دریا کے کنارے کشتی کے ٹھہرنے کا مقام جہاں وہ لنگر انداز ہوسکے یا کسی چیز سے باندھی جا سکے** (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[مقامی]

پَروال (۳) (فت پ ، سک ر)

سیاہ گوش (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پَروال (۴) (فت پ ، سک ر) امذ .

ہوٹے کی بیماری جس میں پلکیں جھڑ جاتی ہیں اور نئے خم دار بال نکل آتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پر + وال पर + वाल]

پَروال پھل (فت پ ، سک ر ، فت پھ) امذ .

صندل سرخ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پَروان (فت پ ، سک ر) .

(الف) امذ .

۱. **بادبان کا ڈنڈا .**

دی ہوا پروان کو پروانگی رسم اور دستور کی پروانگی

۱۹۲۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۳

۲. **قد (قدیم) .**

نکو سر پھرا تونچ فرمان تے چو سر سرکشاں کا ہے پروان تے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۷۸

(ب) صف .

ٹھیک ، درست ، معتبر ، صحیح ؛ پتھر کی لکیر ، اٹل ، جیسے بامن بچن پروان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۸) .

[س : प्रमाण پرمان]

— چڑھانا محاورہ .

پروان چڑھنا (رک) کا تعدیہ .

میں بھی چاہتی ہوں کہ اس کی چاند سی دلہن بیاہ لاؤں ، پروان چڑھاؤں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۰

مسلمانوں کو ہر سمت سے تقویت پہنچائی ، ان کے حوصلے اور عزائم کو پروان چڑھایا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۲

— چڑھنا محاورہ .

۱. **پرورش پا کر سیانا ہونا ، جوان ہونا .**

یہ گوشت کا اک لوتھڑا پروان چڑھتا کس طرح
چھاتی سے لپٹائے نہ ہر دم رکھتی گر بچے کی ماں

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۸

مولانا حالی پانی پت میں پیدا ہوئے پر پلے دلی میں ، پروان یہاں چڑھے ، دلی والوں سے زیادہ دلی کے دلدادہ ہیں .

۱۹۴۳ دلی کا سنبھالا ، ۲۹

۲. **عمر طبعی کو پہنچنا .**

اسی ماحول میں پروان چڑھے اور اسی حالت میں مرنا چاہتے تھے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۱

۳. **پھلنا ، پھولنا ، پنپنا .**

اگر ہر شخص اپنی محنت کا ثمرہ اور اپنی کوشش کی قدردانی اپنی زندگی میں چاہتا تو یہ کھیتی کبھی پروان نہ چڑھتی .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۶

اس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۹۶

۴. **بیاہ رچنا ، شادی ہونا ، پرورش پا کر شادی کی عمر کو پہنچنا .**

پروان چڑھے ختم ہوئیں شادیاں ساری
لو دور سے لیتی ہوں بلائیں میں تمہاری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۸

اری بے ایمان ہمیشہ آنکھوں میں تجھ کو رکھا ہے ، اب جب پروان چڑھنے کے قابل ہوئی تو میں تجھے ماروں گی ؟ .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۴۵

۵. پل کر مراد کو پہنچنا ؛ جوان ہونا .

آج جب وہ پروان چڑھا تھا تو بیگم صاحبہ کا دل باغ باغ نہ ہوتا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۳۱۹

پروانا (۱) (فت پ ، سک ر) امث .

سخت ، کرخت اور سیدھے ریشہ والی لکڑی جس سے کاہاڑی کے دستے بنائے جاتے ہیں ؛ لاط : Myrsine semiserrati .

عام طور پر جو لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں وہ املی ، بانس ، بیر ، پروانا . . . . . ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۶۷

[٥ : پروانہ परवाना]

پروانا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پروانہ (۲) .

باین ملت فروشی بھی، بڑے صاحب کے دفتر سے
میاں کلو کو خوشنودی کا پروانا نہیں آتا

۱۹۳۳ سنگ و خشت ، ۱۶

پُروانا (ضم پ ، سک ر) ف م .

پُرانا (رک) کا تعدیہ، پُر کرانا ، بھروانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۷۶) .

پروانچہ (فت پ ، سک ر ، ن ، فت چ) امذ .

پروانہ (۲) (رک) کی تصغیر .

پروانچوں اور فرمانوں اور براتوں کو نیچے کی طرف کی شکنج دیتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۰۴

[ف : پروانہ + چہ (رک) ، لاحقہ تصغیر]

پروانچی (فت پ ، سک ر ، ن) امذ .

پروانہ لے جانے والا ، ہرکارہ .

حامل خرائط ، پروانچی ہرکارہ .

۱۹۲۹ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۴

[رک : پروانہ (۲) + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی]

پروانگی (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ن) امث .

۱. کسی کام کے کرنے کی منظوری ، اجازت .

اگر سوسن کدھیں کرنے منگے بات
کرے اوس شاہ کی پروانگی سات

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۴

پری کی مجلس میں تجھ کوں زاہد ہنوز پروانگی نہیں ہے
منے محبت کوں نوش کر توں کہ اب تلک مجھ کوں خام دستا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

بارے جب پروانگی ہوئی ، وزیر حضور میں آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱

اب سمجھے جانے کی پروانگی دو کیونکہ مٹھ میں کام کاج کا حرج ہو رہا ہو گا .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۸۴

۲. حکم ، فرمان .

میر نوبت کے تئیں بلوا کر پروانگی شادیانوں کی فرمائی .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۶

شحنوں کو پروانگی ہوے کہ جو کچھ زراعت درو ہووے ، انبار کر کے اور حساب شحنہ سرکاری سے درست کرے .

۱۸۰۵ کتاب الآغاز ، ۱۱۲

اف : دینا ، لینا ، ملنا .

[ف]

ــ کرنا

پروانہ (رک) یا حکم لے جانے کا کام یا قاصد کا کام کرنا ، پیامبری کرنا .

یہ مکھ کی شمع سوں روشن ہے ہفت اقلیم کی مجلس
ولی پروانگی کرنا تری مالک دکھن بھیتر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۳

پروانگی (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ن) صف .

شیفتگی ، والہانہ پن ، پروانہ (۱) (رک) ہونے کی صفت .

ہے وہ دل تنگ عاشقی ہادی جس میں پروانگی نہیں ہوتی

۱۹۶۲ صدائے دل ، ۱۶۵

[ف]

پروانہ (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

۱. پردار کیڑا جو شمع پر گرتا ہے ، بھنگا ، پتنگا .

ابتر ہووا دیوانہ دیوے ہر جیوں پروانہ

۱۵۰۳ نوسر ہار (سہ ماہی اردو ادب ، علی گڑھ ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۵۴)

وو بھنورا کاں ہے جو یو باس لیوے وو پروانہ کاں ہے جو یو پانی پیوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۱

دل پروانہ خو میرا سراج آج نثار آتشیں رو ہو گیا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۹

میں نے تو لمپ روشن کرانے کا ارادہ کیا تھا لیکن گرمی کے دن ہیں پروانے بہت جمع ہوجائیں گے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۰

عشق و جنوں کی آگ میں پڑ کر عاشق اور معشوق تھے ایک جل بجھنا انجام تھا سب کا شمع تھی یا پروانہ تھا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۶۱

۲. (مجازاً) عاشق ، شیفتہ ، شیدائی .

جو پروانہ ہوں دیکھنے اس کا نور
ملک پر ملک پھرتا ہوں راہ دور

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۴

آب آتش رنگ پر کیوں کر نہ پروانہ رہوں
ہے چراغ زندگی ساغر شراب ناب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴

زر کا پروانہ ہے عزت کا طلبگار بھی ہے
جوش صاحب وہ منافق بھی ہے عیار بھی ہے

۱۹۴۷ سنبل و سلاسل ، ۱۴۸

اف : بنانا ، ہونا .

۳. ایک چھوٹا جانور جس کے متعلق مشہور ہے کہ شیر کے آگے آگے چیختا ہوا چلتا ہے تاکہ دوسرے جانور شیر کی موجودگی سے خبردار ہو کے چھپ جائیں ، یہ شیر کا پس خوردہ کھاتا ہے ، صوبہ بہار میں اس کو پَیکسیاری کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۲۳) .

۴. خدمت گار ، نوکر .

تین اشخاص بطور خدمت گار کے ہوتے ہیں جن کو پروانہ کہتے ہیں .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۲۱۱

۵. لشکر کا پیشرو (اسٹین گاس ، نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

۶. تصویر میں اس کے کسی حصے کی پرچھائیں یا سایہ جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہے جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے ، عکس ، جھرمٹ ، پرچھائیں ، شوٹ (ا پ و ، ۴ : ۱۶۹) .

[ف]

پروانہ (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ن) اسذ .

۱. (i) فرمان ، منشور ، حکم شاہی ، حکم نامہ جو حاکم کی طرف سے جاری کیا جائے اور اس پر حاکم کی مہر لگی ہوئی ہو .

ایک روز بادشاہ نے اس ملک کے پروانہ بایں مضمون میرے باپ کو لکھا .

۱۸۵۸ حدائق انظار (ترجمہ) ، ۷۰

جو عریضہ لکھتے تھے ، لکھتے ہیں پروانہ وہ اب
انقلاب دہر نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۱

اس طرح اس نے اپنے چیلوں کو آزادی کا پروانہ دے رکھا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۷۶

(ii) نوکری کا تحریری حکم ، ملازمت پر تقرر کا حکم نامہ .

اس کے تقرر کا پروانہ گویا ان کی جیب میں تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۴۱۵

(iii) (قانون) عدالت کی طرف سے جاری کیا جانے والا حکم نامہ ، سمن ، وارنٹ .

اس مقدمے میں کس قدر پروانے کس کس کے نام اور کس کس مضمون کے جاری ہونے چاہئیں .

۱۸۶۴ جوہر عقل ، ۸۰

عدالت تو متولی پر ایک پروانے کی تعمیل کرائے گی .

۱۹۳۲ مشاہدات ، ۱۳

۲. اجازت نامہ ، لائسنس ، پرمٹ .

دیکھا تو سفر روح کو ہوتا ہے اسی سے
کہتے ہیں جسے موت وہ پروانہ ہے اس کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۲

ساٹن اور کمخواب وغیرہ کی خریداری بازار کے شحنہ سے پروانہ یعنی پرمٹ لے کر کی جائے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۵۳

[ف]

ـــ بیعات کس اضا (ـــ ی لین) اسذ .

نیلام کا حکم نامہ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[پروانہ + کس اضا + ع : بیع (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ تلاشی کس اضا (ـــ فت ت) اسذ .

(قانون) خانہ تلاشی کا وارنٹ (نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

[پروانہ + کس اضا + تلاشی (رک)]

ـــ راہ داری کس اضا ، اسذ .

سفر کا اجازت نامہ ، پاسپورٹ .

کنارے پر پہونچ کر بڑی دقت یہ پیش آئی کہ وہاں تذکرہ یعنی پروانۂ راہداری کے بغیر کسی کو اترنے نہیں دیتے .

۱۸۹۲ سفر نامۂ مصر و شام ، ۱۹

تمہیں معلوم کن تدبیروں سے ملک عرب میں جانے کے لئے پروانۂ راہ داری بھی اس نے حاصل کر لیا تھا .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۷۱

[پروانہ + کس اضا + راہ داری (رک)]

ــ کرنا محاورہ .

فرمان جاری کرنا ، حکم نامہ دینا .

بادشہ نے کہا جو ہرگنہ تجھے منظور ہو اسی کا پروانہ کیا جاوے .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۴

ــ کی نقل (ــ فت ن ، سک ق) امذ .

(مجازاً) بیوی کا بھائی ، سالا (نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

ــ گرفتاری کس اضا (ــ کس گ ، ر ، سک ف) امذ .

(قانون) گرفتاری کا حکم نامہ ، وارنٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۶ : ۵۱۹) .

[پروانہ + کس اضا + گرفتاری (رک)]

ــ لکھنا محاورہ .

حکم جاری کرنا ، اجازت نامہ دینا .

''بعد ازاں وہ لونڈی کی آزادی کا پروانہ لکھ کر گھر روانہ ہو گیا'' .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۰۷

ــ نویس (ــ فت ن ، ی مع) صف .

فرمان یا حکم نامہ لکھنے والا .

جب یہ حکم لکھا گیا تو بعد دستخط حاکمان کے یہ دونوں کاغذ ، پروانہ نویس کے پاس آئے .

۱۸۶۴ جوہر عقل ، ۸۰

[پروانہ + نویس (رک)]

پروانی (فت پ ، سک ر) امث .

پروانگی (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

پروانے (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. پروانہ (۱) (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع .

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۲۵۰

۲. پسند کرنے والے ، پروانہ (۱) معنی نمبر ۳ (رک) .

حیف کہ آپ لوگ بھی شمع تلویزیون کے پروانے .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۲۰

۳. سیب کے خصوصی کیڑے کاڈلنگ ماتھ Codling Moth (گلابی سنڈی) سے نکلنے والے کیڑوں کی ابتدائی شکل .

اس کیڑے سے حملہ شدہ پھل لا کر مری کے پہاڑی پھلوں کے ضرررساں کیڑوں کی تحقیق گاہ میں رکھے گئے ان میں سے جو پروانے نکلے ان کی مقامی طور پر شناخت کی گئی .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۴ : ۱۲

پِرواہ (فت پ ، کس و) امذ .

لبریز ہو کر بہہ جانے کا عمل ، چھلکنا ، طغیانی ، سیلاب ؛ پانی کی نالی ، موری (پلیٹس) .

[س : प्रवाह]

پرواہ (فت پ ، س ر) امث .

رک : پَروا (پلیٹس) .

پِرواہ (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امث .

۱. دریا ، ندی ، نالہ ؛ تالاب ؛ کوئی چیز جو ندی کی طرح بہتی ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۲. انسانی کاروبار کی رو ، کاروائی ؛ رسم ، رواج ؛ زندگی ؛ پیشہ ، کام (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۳. تیز یا خوبصورت گھوڑا ، مویشیوں کا ریوڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۴. آخری رسومات کی ادائیگی ؛ مردے کو پرواہ کرنے کی رسم تدفین یا نذر آتش کرنا .

آخرش صاحب مجسٹریٹ لاش کو پرواہ کرنے کی اجازت دے کر چلے گئے .

؟ کمسن بیوی مسن شوہر ، ۴۵

۵. پانی کی رو ، دھارا ، بہاؤ ، لہر .

سبحان اللہ کیا شان سخن ہے ، کیا نزاکت خیال ، ایک گنگا کا پرواہ ہے کہ رواں ہے .

۱۹۳۴ منشورات ، کیفی ، ۲۵۶

[س : प्रवाह]

پروایا (فت پ ، سک ر) امذ .

طباق کی شکل کا سلا اور بال بھرا ہوا تکیہ جو پلنگ کے سرہانے کی طرف پایوں کے نیچے رکھتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

[مقامی]

پُروائت (ضم پ ، سک ر ، فت ہ) امث .

(موسیقی) بین کی ایک ضرب میں دو سُر ادا ہونے کی صورت حال (نغمات الہند ، ۳۵) .

[؟]

پُروائکا (کس مج پ ، فت ر ، کس ہ) امث .

۱. دست آنے کی شکایت ، بار بار جائے ضرور جانے کی حاجت ، پیچش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۲. بہانے والی ، بہنے والی ندی وغیرہ جس میں پانی کی کثرت ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۸) .

[س : प्रवाहिका پُروائکا]

پُروائی (فت پ ، سک ر) امث .

ایک رسم جس میں گنوں کے کھیت میں اکھاڑی ختم ہونے پر گنے کا رس برادری میں تقسیم کرتے ہیں .

جب اکھاڑی تمام ہوجائے اس دن بھی رس برادری میں بانٹا جاتا ہے اس کو پروائی بولتے ہیں .

۱۸۴۲ کھیت کرم ، ۱۴

[مقامی]

پُروائی (فت پ ، سک ر) صف ؛ امذ .

ضرورت مند ، حاجت مند ؛ ضرورتمند شخص (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[ف]

پُروائی (ضم پ ، سک ر) امث .

رک : پُروا .

جس وقت باد شرقی چلتی ہے جس کو پروائی کہتے ہیں ، زبان نرگاوان مانند مار سیاہ کھیاتی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰

دل کی چوٹیں ابھری آتی ہیں تمام
عشق کی چلنے لگیں پروائیاں

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۳۹

پُروایا (ضم پ ، سک ر) امذ .

چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کا لکڑی کا ٹکڑا .

بن گئے چوب زرد کے پائے اور اوسی وضع کے وہ پروائے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۶

[مقامی]

پُروبٹ (ضم خف پ ، و مج ، کس مج ب) امذ ؛ ~ پروبیٹ .

وصیت نامے کی سرکاری تصدیق ، وصیت نامے کی مصدقہ نقل .

زید فوت ہوا اور خالد نے اس کے وصیت نامے کا پروبٹ حاصل کیا .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدہ ہند (ترجمہ) ، ۱۲۹

وصیت نامہ چھوڑا لیکن پروبیٹ ادا نہیں ہوا .

۱۹۲۴ ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ) ، ۲۰۲

[انگ : Probate]

پُروبلم (ضم خف پ ، و مج ، سک نیز فت ب ، فت ل) امذ ؛ امث .

رک : پرابلم .

زندگی کے پروبلم کا جو حل گوتم ، عیسے . . . کو نہ سوجھا تھا ، اتنی آسانی سے دریافت کر لیا گیا تھا .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۳۸۷

پُروبیشن (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ .

ملازمت سے پہلے متعلقہ کام سیکھنے کا زمانہ ، کار آموزی کی مدت ، مدت آزمائش (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[انگ : Probation]

پُروبیشنر (ضم پ ، و مج ، ی مج ، سک ش ، فت ن) امذ .

وہ ملازم جو زیر تربیت یا زیر آزمائش ہو ، کار آموز (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[انگ : Probationer]

پُروبیشنری (ضم پ ، و مج ، ی مج ، سک ش ، فت ن) صف .

پروبیشنر (رک) سے منسوب .

پروبیشنری اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹوں کی تعلیم انگلستان میں ہوا کرے گی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۹

[انگ : Probationery]

پُروپاغندہ (ضم خف پ ، و مج ، فت غ ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : پروپاگنڈا .

ثقافتی تنقید میں کوئی ذاتی یا معاندانہ پہلو نہ ہو اور صداقت کی بنیاد پر کی جائے نہ کہ کسی پروپاغندہ یا پارٹی بازی کی نیت سے .

۱۹۷۱ اپنی باتیں ، ۲۱

پروپاگنڈا (ضم خف پ ، و مج ، فت گ ، سک ن) امذ ؛ ~ پروپگنڈا ، پروپیگنڈا .

کسی بات یا نظریے کو پھیلانے کی کوشش ، تبلیغ ، تشہیر (موافقانہ یا مخالفانہ) .

زبان اردو کے خلاف ملک میں جو پروپاگنڈا اس وقت ہو رہا ہے ، اس کی وسعت و شدت کا اندازہ اس گشتی مراسلے سے بخوبی ہو سکتا ہے .

۱۹۳۶ رسالہ 'نگار' ، ۳۰ ، ۵ : ۸۰

وارن ہیسٹنگز کے مخالفوں نے انگلستان میں اس کے خلاف خوب پروپگنڈا کیا .

۱۹۴۴ تاریخ دستور ہند ، ۴۴

مصنف تو صرف پروپیگنڈا چاہتا ہے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲

[انگ : Propaganda]

پروپرائٹر (ضم خف پ ، و مج ، فت پ ، کس خف ء ، فت ٹ) امذ ؛ ~ پروپرایٹر .

مالک ، منتظم ، منصرم .

مطبع کوہ نور لاہور محلہ پکی دروازہ حویلی منشی ہر سکھ رائے پروپرایٹر .

۱۸۵۷ 'کوہ نور' لاہور ، ۲۱ ستمبر ('اردو' اپریل ۱۹۳۵ ، ۲۱۵)

تمام ہندوستان میں جتنے پنج اخبار ہیں ان کے اڈیٹر ، پروپرائٹر (مالک) اور کارسپانڈنٹ (نامہ نگار) اسی قوم کے زندہ دل ہیں .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۷

[انگ : Proprietor]

پروپلر (ضم خف پ ، و مج ، کس پ ، فت ل) امذ ؛ ~ پروپیلر .

رک : پراپلر .

یہ کشتی دو پروپلر سے چلے گی .

۱۹۴۰ آبدوز کشتیاں و سرنگ ، ۲۰

کبھی یہ جہاز کے پروپیلر تیار کرتی ہے کبھی متبادل بش بناتی ہے .

۱۹۶۶ 'کارگر' مئی ، ۲۷

ــ شافٹ (ــ سک ف) امذ .

دھرے کی ایک قسم جس پر مشینی پہیے حرکت کرتے ہیں .

انجن کی طاقت پچھلے پہیوں پر بذریعہ ایک روٹیٹنگ شافٹ Rotating Shaft کے منتقل کی جاتی ہے ، جس کو پروپلر شافٹ کہتے ہیں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۷

[انگ : Propeller shaft]

پروپورشن (ضم خف پ ، و مج ، سک ر ، فت ش) امذ .

تناسب .

طوفان آیا ہوگا تو آکسیجن اور نائٹروجن کے پروپورشن میں کسی وجہ سے فرق آیا ہوگا .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱

[انگ : Proportion]

پروپوز کرنا (ضم خف پ ، و مج) ف مر .

غور کے لیے پیش کرنا ، تجویز کرنا .

میں اس رزولیوشن کی جس کو ہمارے معزز پریسیڈنٹ نے پروپوز کیا ہے دلی شوق سے تائید کرتا ہوں .

۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸۶

سید جعفر حسین نے ٹکنیکل ایجوکیشن کے خلاف رزلیوشن پروپوز کیا ، اگرچہ ان کی بات چلنے نہ پائی .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۲۲۹

پروت (فت پ ، و مج) امذ .

آٹا گڑ وغیرہ جو شادی کے موقع پر خدمتیوں کو دیتے ہیں (محاورات ہند ، ۵۲) .

[مقامی]

پروت (فت پ ، سک ر ، فت و) امذ .

۱. پربت ، پہاڑ ، سلسلۂ کوہ ، پہاڑی ؛ اونچائی ؛ چٹان ، رک : پربت (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۶۸) .

۲. ایک قسم کی سبزی یا ساگ (پلیٹس) .

۳. مچھلیوں کی ایک قسم ، (رک) پروت (پلیٹس) .

[س : प्रवत]

پروت (فت پ ، سک ر ، کس ر) امذ .

مچھلی کی ایک نوع ؛ لاط : Silurus pabda (پلیٹس) .

[س : پروت प्रवित]

پروتا (فت پ ، و مج) امذ .

۱. ایک ایسا ہلّا جھولی یا ٹوکرے کی قسم کا ظرف جس سے بھوسا ملے ہوئے اناج کو ہوا میں اوپر سے گراتے ہیں تاکہ بھوسے سے دانہ علیحدہ ہو جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

۲. گداگر کی تھیلی (ا پ و ، ۷ : ۱۵۱) .

۳. وہ چادر یا کپڑا جس سے اناج برساتے وقت ہوا کرتے ہیں اسے پرتی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۸) .

[مقامی]

پُروتا (۱) (ف نیز ضم پ ، و مج) امذ .

آٹا گڑ ہلدی یا پان وغیرہ جو کسی خوشی کی تقریب میں حجام بھاٹ وغیرہ کو دیے جاتے ہیں (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۷۷) .

[० : प्रोता पروتا]

پُروتا (۲) (ف نیز ضم پ ، و مج) امذ .

ہونے کا بیٹا ، پرہوتا .

ہیں بیٹے و پوتے ، پروتے کلاں
بہت خوش خصال اور شیریں زباں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، معظم عباسی ، ۹۳

ایک پوتی ایک پروتی اور ایک پروتا چھوڑے تو اس پروتے کے سبب پروتی بھی عصبہ ہوگئی .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۱۹

ان کے پروتے کو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۴۴۰

[० : प्रोता پروتا]

پروتردبھو (ف پ، سک ر، ف و، و مج، سک د، ف بھ، و) امذ ،

شنگرف و پارا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۴) .

[س : प्रोतोद्भव पروتودبھو]

پروتردبھوت (ف پ، سک ر، ف و، و مج، سک د، وسع، ف ت) امذ.

ابرک (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵ ؛ شبد ساگر، ۶ : ۲۸۸۴) .

[س : प्रोतोद्भूत پروتودبھوت]

پُروتوکول (ضم خف پ ، و مج) امذ .

رک : پروٹوکول معنی نمبر ۱ .

موصوف خود نہ آسکے کہ پروتوکول مانع ہے .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۶

پروتی (ف پ ، و لین) امث .

رک : پڑتی .

پروتی وہ زمین جو کہ ایک یا دو سال کے لیے غیر آباد رہتی .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، عہد مغلیہ ، ۲۰۳

پَروتی (ف پ ، و مج) .

(الف) امث .

پروتا (۲) کی (رک) تانیث .

اگر میت کے بیٹا یا پوتا نہ ہو اور بیٹی ہو یا پوتی یا پروتی اور باپ اس کا یا دادا یا کوئی اور جد صحیح موجود ہو ، ان کو چھٹا حصہ بھی ملتا ہے .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۱۷

(ب) صف .

جو باپ دادا سے چلا آ رہا ہو ، موروثی (بیشتر کام) .

بیرسٹر صاحب نے منع کیا تھا کوئی اور آیا نہ کرے ، وہ ان کا پروتی سائیس ہمارے یہاں آتا جاتا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۹۷

پُروتی (ضم پ ، و لین) امذ .

بھرنے یا پورا کرنے کا عمل (شبد ساگر، ۶: ۳۰۶۰) .

[س : पूर्ति پُورتِ]

پروتھا (ف پ ، و مج) امذ .

ہل کی پھار کی نوک جو مٹی کھودتی ہے ، کڑاڑی (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[مقامی]

پروتھی (ف پ ، و مج) امث .

ایک قسم کی آسامی روئی جس کا تار موٹا ہوتا ہے لیکن پانچ برس تک نئی روئی کے مانند استعمال میں آتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۲) .

[مقامی]

پروٹ (ضم پ ، سک ر ، ف و) امذ .

۱. کنوئیں سے پانی نکالنے کا چمڑے کا ڈول ، چرسا ، پروہا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۲. پُر (رک) مویشی کے ذریعے کنوئیں سے پانی نکالنے کا طریقہ (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .

[० : प्रवट پُروٹ]

پروٹسٹانٹ (ضم خف پ، و مج، کس ٹ، سک س، ن) امذ .

رک : پروٹسٹنٹ .

طائفہ انجیلیہ کے لوگ جس کو پروٹسٹانٹ بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۳۷

پروٹسٹنٹ (ضم خف پ ، و مج ، کس ٹ ، سک س ، ف ٹ ، سک ن) امذ .

رک : پرانسٹنٹ .

آخر کار پروٹسٹنٹ مذہب رکھنے کے باعث اسے عہدے سے الگ ہونا پڑا۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۶

مسیحی پروٹسٹنٹوں کی طرح . . . . اپنے مذہب کی تبلیغ و اشاعت کا کام کرتے ہیں۔

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۵۷۱

پروٹو پلازم (ضم خف پ ، و مج ، کس مج پ ، سک ز) امذ۔

وہ مادہ جو نباتی اور حیوانی زندگی کی بنیاد ہے ، مادۂ اولیٰ ، مادۂ حیات (یہ مادہ سریش کی مانند ہوتا ہے ، یہ کاربن ، ہائڈروجن ، آکسیجن ، نائٹروجن اور گندھک سے مرکب ہے) (ماخوذ : رسالہ علم نباتات ، ۴۵-۴۶) .

کسی شے میں خواہ نباتی ہو یا حیوانی ، زندگی اور چھوٹے سے انقباض کی خاصیت نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں ایک خاص چیز نہ ہو جسے پروٹو پلازم کہتے ہیں۔

۱۸۹۸ معارف ، اگست ، ۶۰

پروٹوپلازم سے ہیں یہ مرکب
سفیدی سے انڈے کی جو ہے مشابہ

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۵۰

[انگ : Protoplasm]

پروٹوکول (ضم پ ، و مج ، ضم ک) امذ۔

رک : پروٹوکول۔

پروٹو کول (ضم خف پ ، و مج ، و مج) امذ ؛ ~ پروٹوکل۔

۱۔ یونانی الاصل مرکب لفظ جس کے معنی ہیں پہلا مخصوص ورق جس کو مسودے میں چسپاں کر دیا گیا ہو ، (مجازاً) طے شدہ سفارتی اصول ، پروٹوکولوں اسی رعایت سے وہ مروجہ آداب و رسوم جو عرصہ دراز سے چلے آ رہے ہیں اور جن کو ایک ضابطہ کی شکل سے حکومت کے سربراہ ، وزرا اور سفرا سرکاری کاموں کے سلسلہ میں گفتگو ملاقات یا آنے جانے میں برتتے ہیں اکثر مواقع کے اعتبار سے کچھ قدغن بھی ہوتی ہے ، سفارتی آداب یا لحاظ۔

اگر پروٹوکول کی مجبوریاں اور دشواریاں نہ ہوتیں تو میں ہر شخص کے پاس جاتا اور اس سے مصافحہ کرتا۔

۱۹۶۶ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۰

۲۔ سیاسی اعتبار سے طریق کار سے متعلق کوئی روئیداد بیان کیفیت یا معاہدے کا مسودہ جس پر فریقین کے دستخط ہوں جس کی رو سے وہ اس کے پابند ہوں۔

سب نے ایک پروٹوکل پر دستخط کیے۔

۱۹۲۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۷۰

۳۔ کسی مخصوص سیاسی نوعیت کے مسودہ کا تحریر کرنا ، منشور شاہی یا فرمان ہوپ (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۹۳۵) .

[انگ : Protocol]

پروٹون (ضم خف پ ، و مج ، و مج) امذ۔

(طبعیات) مرکزۂ سالمہ کا جز ، مثبت برق کی اکائی ، (حمضئین میں) مرکزۂ سالمہ۔

اس تیسویں شیشی میں یقیناً کوئی مادی ذرہ ، الکٹرون یا پروٹون موجود نہیں۔

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۸۸

[انگ : Proton]

پروٹی (فت پ ، و لین) امث۔

وہ قابل زراعت اراضی جو کچھ عرصے کے لیے بے کار چھوڑ دی جائے تاکہ اس میں قوت پیدا ہو ، (رک) پڑتی۔

پروٹی کچھ دنوں ہوئیں کچھ دنوں نہ ہوئیں جس کے سبب اس میں پھر زور آ جائے۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۹

پروٹیکٹرایٹ / پروٹیکٹریٹ (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، سک ک ، کس مج ٹ ، فت ی/ی مج) امذ۔

زیر حفاظت و انتظام علاقہ۔

پروٹیکٹرایٹ کے معنی یہ ہیں کہ اعلیٰ درجہ کی حکومت ادنیٰ درجہ کی محکوم حکومت کی محافظ ہو۔

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۹

[انگ : Protectorate]

پروٹین (ضم خف پ ، و مج ، ی مع) امذ۔

جانداروں کی غذا کے اہم اجزا جن میں کاربن ہائیڈروجن آکسیجن اور نائٹروجن ہوتا ہے ، اجزائے نباتیہ بیضیہ لحمیہ معدنیہ۔

جسم کو بنانے والی اشیاء یعنی پروٹین اور معدنی نمک تقریباً ویسی ہی ہے جان ہیں جیسی کہ مکان کی تعمیری اشیاء۔

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۳

[انگ : Protein]

پروٹینی (ضم خف پ ، و مج ، ی مع) صف۔

پروٹین کا ، پروٹین سے متعلق ، پروٹین والا۔

لوہا ، چونا اور نباتی ، معدنی اجزا ہی ہیں
غور سے دیکھو تو وہ کہلائیں پروٹینی اجناس

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۳۱

محض ۵۰ فی صد سے کم خوش نصیب افراد متوازن پروٹینی غذا حاصل کر سکتے ہیں ۔
۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۵۹
[پروٹین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

پَروجَن (ف پ ، و مج ، ف ج) امذ ۔
ضرورت ، کام ، مطلب ، غرض ۔
ہم کو کون پروجن تھا کہ برائی بکھانتے ۔
۱۸۶۱ گلشن غیرت ، ۴۴
[०: प्रयोजन पुरोजन]

پُروجَن (کس پ ، و مج ، ف ج) امذ ۔
کان چھدوانے کی رسم (ا پ و ، م : ۸۶) ۔
[مقامی]

پُروجیکٹ (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، سک ک) امث ؛ امذ ۔
منصوبہ ، خاکہ ، تجویز (شکل پذیری انعکاس) ، سامنے لانے کا عمل ۔
لیکن خود پردہ نشین عورتوں نے .... اپنے زیورات فروخت کرکے نیشنل بینک قائم کرنے کی پروجیکٹ کی مدد کی ۔
۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۲۴
[انگ : Project]

ــ کَرنا ف مر ۔
کسی منصوبے یا خاکے وغیرہ کو عملی صورت دیکر پیش کرنا ، منصوبہ یا خاکہ وغیرہ تیار کرنا ۔
ایک عمل ایکٹروں کی حرکات کی فلم بندی کرنا اور پھر اسے پروجیکٹ کرنا ہوتا ہے ۔
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۴۱

پُروجیکٹر (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ ۔
وہ مشین جس کے ذریعے فلم کا عکس پردۂ سیمیں پر ڈالا جاتا ہے ، فلم دکھانے کا آلہ ، آلۂ تطلیل ۔
سنیما گھروں میں جب فلم کی نمائش کرنی ہوتی ہے ... ، تو فلم کو ایک پروجیکٹر میں ڈال کر چلایا جاتا ہے ۔
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۴۱
[انگ : Projector]

پُرودھکا (ضم پ ، و مج ، کس دھ) امث ۔
بیاری بیوی ، چھوٹی بیوی (پلیٹس ؛جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) ۔
[س : پرودھکا पुरोधिका]

پُروڈَکشَن (ضم خف پ ، و مج ، فت ڈ ، سک ک ، فت ش) امث ۔
پیدا کی ہوئی چیز ، پیداوار ؛ ادبی یا فنی تخلیق یا پیش کش مثلاً فلم وغیرہ نیز اس کا عمل ۔
ہم جائیں گے 'وکڈ لیڈی' دیکھنے ، بہترین برٹش پروڈکشن ہے ۔
۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۱۷
فلم سازی پر خرچ تو بڑھے گا لیکن اس طرح ایک اچھی پروڈکشن مل جائے گی ۔
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۳۴
[انگ : Production]

پُروڈیُوس (ضم خف پ ، و مج ، کس مج ڈ ، و مع) امذ ۔
کسی چیز ، ڈرامہ یا کھیل کے تیار ہونے کے بعد پیش کرنے کا عمل ۔
ابھی رائل کوٹ لندن میں میرا ایک ڈرامہ پروڈیوس ہونے والا ہے ۔
۱۹۸۱ جہانِ دیگر ، ۳۳
[انگ : Produce]

ــ کَرنا ف مر ۔
بنانا ، پیدا کرنا ، پیش کرنا (خصوصاً فلم یا ڈرامہ وغیرہ) ۔
ریڈیو پر انگریزی ڈرامے پروڈیوس کرنے کے بجائے اب ... سیاستدانوں کی تقریریں کروانے پر جٹ گیا تھا ۔
۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۸۵

پُروڈیوسر (ضم خف پ ، و مج ، کس مج ڈ ، و مع ، فت س) امذ ۔
خام مال سے اشیائے صرف بنانے والا ؛ پیدا کرنے والا ، ڈرامہ یا فلم وغیرہ تیار کر کے پیش کرنے والا ۔
نشری ڈرامے کی پیش کش میں کامیابی کا انحصار پروڈیوسر کی صلاحیت پر ہوتا ہے ۔
۱۹۷۶ اصناف ادب ، ۱۴۱
[انگ : Producer]

پَروڈھ (ف پ ، و مج) صف ۔
اچھی طرح بڑھا ہوا ، وہ جس کی جوانی اختتام پر ہو ، پکا ہوا ، ہوشیار ، چالاک (ہندی اردو لغت ، ۱۷۶) ۔
[س : پرودھ प्रौढ]

پَروڑھا (ف ت پ ، و مج) اسث ؛ ← پروڑھا .

تیس برس سے پینتیس سال تک کی عمر والی عورت ، بھابھا بھوی (پلیٹس شبد ساگر ، ٦ : ٢٨٧٧) .

[س : प्रौढा प्रौढा]

پَرور (١) (ف ت پ ، سک ر ، ف ت و) صف .

(الف) (قدیم) .

پرورش کرنے والا ، محافظ .

یتیماں کا پرور ہو توں اسے کریم
زمانے کو ہوئے نہ دیتا یتیم

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٢٢

اف : ہونا .

(ب) ترکیب میں بطور جزو دوم مستعمل .

مترادف : پالنے والا ، بڑھانے والا ، نشوونما دینے والا ، تقویت دینے والا ، تربیت یا سرپرستی کرنے والا .

پھیر عبداللہ عون اور جعفر فضل و عباس علی دیں پرور

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٠

پچیس تیس مار پروروں (سانپ پالنے والوں) کے علاوہ ستر اسی ماہی پرور تھے .

١٨٨٧ جان عالم ، شرر ، ٣٦

اگرچہ پھولوئے گلستاں میں بہت کھٹکتے ہیں خار ہم سے
ہمیں ہیں پھولوں کے ناز پرور ، رواں ہے کار بہار ہم سے

١٩٥٨ تار پیراہن ، ٧٨

[ف]

پَرور (٢) (ف ت پ ، سک ر ، ف ت و) امذ .

رک : پرول ؛ پلول (پلیٹس) .

پرور کی بیل چلتی ہے اور ہر روز آب پاشی ہوتی ہے .

١٨٣٨ توصیف زراعات ، ١٨٦

پَرور (ف مج پ ، ف ت ر ، و) .

(الف) امذ .

انجاس گوتروں یا خاندانوں میں سے کوئی ایک ، بزرگوں یا آبا و اجداد میں سے کوئی ایک ، وہ منی جس کی وجہ سے کوئی گوتر یا خاندان مشہور ہو ، خاندان ، قوم ، نسل ، اولاد ، ذریات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٧٧) .

(ب) صف .

نہایت اچھا ، اعلیٰ ، بڑا ، بہترین ، مشہور ، ممتاز ، عالی مرتبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٧٧) .

[س : प्रवर प्रवर]

پَرورت (ف ت پ ، کس ر ، ف ت و ، سک ر) امذ .

پھرنے کا عمل ، گردش (سیاروں کی) ؛ وقت کی ایک مدت ، وقت کے ختم ہونے کی مدت ، چار یگوں کا اختتام ، دنیا کا خاتمہ ، قیامت ، پرلو ؛ بھاگنے کا عمل ، فرار ، واپسی ، پسپائی ، مفروری ، فوج سے مفروری ؛ آواگون ، تناسخ ؛ بدلہ ، عوض ؛ تبادلہ ، لین دین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٧٧) .

[س : परिवर्त परिवर्त]

پَرورت (کس پ ، ف ر ، و ، سک ر)

(الف) امذ .

شروع ، آغاز ؛ مشغولیت ، مصروفیت ؛ برانگیختگی ، اکساوا ، اشتعال (جامع اللغات ، ٢ : ٧٧) .

(ب) صف .

مشغول ، مصروف ، تیار ، مستعد ، مقرر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ٢ : ٧٧) .

[س : प्रवर्त प्रवर्त]

پَرورتن (ف ت پ ، کس ر ، ف ت و ، سک ر ، ف ت ت) امذ .

تبدیلی ، مبادلہ ، لین دین ؛ عوض ، ادلے کا بدلہ ، معاوضہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٧٧) .

[س : پَرورتن परिवर्तन]

پَرورتی (کس پ، ف ر، نیز ف پ ، سک ر، کس و، ر، شد ت) اسث .

(دنیوی) خواہش ، رجحان ، مشغولیت .

پرورتی والوں کو جگت کے بھاگ ولاس کی چاٹ رہتی ہے .

١٩٢٠ یوگ واشسٹ ، ٣٢٣

[س : प्रवृत्ति प्रवृत्ति]

پَرورجیا (ف مج پ، کس مج ر، ف ت و ، سک ر، ج) اسث .

عابدانہ زندگی بسر کرنے والی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ١٧٦) .

[س : پرورجیا परिव्राजिका]

پرورد (ف ت پ ، سک ر ، ف ت و ، سک ر) صف .

پالا ہوا ، پرورش کیا ہوا ، پروردہ .

کل تلک مشہور تھے ہم ناز پرورد چمن
دام میں صیاد کے لایا ہے آب و دانہ آج

١٨٧٨ کلیات صفدر رامپوری ، ٨٩

[ف]

پروردگار (فت پ، سک ر، فت و، سک ر، کس د) امذ.

۱. پالنے والا، رب، اللہ، خدا.

شکر کر چھن چھن معانی آپنے پروردگار
نبھہ باغاں میں گلابی پھل کھلے ہیں لال تج
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۶۹

قدیما، قادرا، پروردگارا رحیما، عادلا، آمرز گارا
۱۷۱۴ فائز، د، ۱۹۷

مجھ سا نہ دے زمانے کو پروردگار دل
آشفتہ دل، فریفتہ دل، بیقرار دل
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۲۱

۲. (مجازاً) موجد، بانی.

بدل نئی ترکیبوں اور نئے اسالیب کا پروردگار ہے.
۱۹۵۹ پردیسی کے خطوط، ۱۴۲

اسم کیفیت: پروردگاری.

خدا سے مانگ لی تیرے سخن نے
زمین شعر کی پروردگاری
۱۹۵۸ تار پیراہن، ۱۵۵

[ف: پرورد + گر، لاحقۂ صفت]

ــ کا منھ کر کے فقرہ.

خدا واسطے، حسبۃً للہ (نوراللغات، ۲: ۸۵).

پرورده (فت پ، سک ر، فت و، سک ر، فت د) صف.

۱. (i) پلا ہوا، پالا ہوا.

نور نبوی مکھ پر تیرے سوا دیتا ہے
دانش کی نظر میں ہے اس نور تھے پرورده
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۱۸

خدا کی ذات ہے وہ ذوالجلال و الاکرام
کہ جس سے ہوتے ہیں پرورده سب خواص و عوام
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۳

(ii) (مجازاً) ملازم، غلام، خصوصاً وہ لاوارث یا زر خرید لڑکا یا لڑکی جس کو گھر کے کام کاج اور ذاتی خدمت کے لیے پرورش کیا ہو اور گھریلو خادموں میں شمار ہو، اصیل، پالکڑا، لے پالک.

اسی کے پروردوں اور برآوردوں نے اس کے بیٹوں کو اندھا کر دیا.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۲: ۳۳

شبراتی ابا صاحب کا پروردہ ہے، ہم کیسے اس کو چور بنائے.
۱۹۵۶ حکمائے اسلام، ۲: ۳۳۹

۲. دبایا ہوا (نوراللغات، ۲: ۸۵).

۳. رچا، بسا، ماحول یا معاشرہ کا تربیت یافتہ، موسم کا اثر زدہ.

صاحب شاخ و برگ بار ہے آم ناز پروردۂ بہار ہے آم
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۳۱

انگلستان کی . . . سوسائٹی کی پروردہ اونچی سے اونچی منی اسکرٹ پہننے والی ایلن ایک مشرقی لڑکی کی طرح گھبرا رہی تھی.
۱۹۷۹ کوہ دماوند، ۳۸

۴. (مجازاً) شکر کا وہ شیرہ جو مربہ بنانے میں بار بار بدلا جاتا ہے (مہذب اللغات، ۳: ۶۴).

[ف]

ــ کرنا محاورہ.

بسانا، رچانا.

جو ناگوار، بد طعم دوا میری روح کو بے چین کر دیتی وہ زہر میں پرورده کر کر کے میرے حلق میں اتاری گئی.
۱۹۱۵ سجاد حسین، کائنات، ۵۵

اس کے تازہ پھولوں میں . . . بادام کو پرورده کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے.
۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲: ۷۹

ــ نمک کس اضا (ــ فت ن، م) امذ.

دیرینہ نمک خوار، کسی کے نمک سے پرورش پایا ہوا.

اگر ایسی ہی تیرے ہانھی کے جس کا پروردۂ نمک ہے غرور
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۲۹۲

[پرورده + کس اضا + نمک (رک)]

ــ ہونا محاورہ.

رک: پرورده کرنا جس کا یہ لازم ہے.

عنبر میں پرورده ہوتے ہیں تو خوش باس مہکتا ہے.
۱۷۶۳ چھ سر بار (ق)، ۵

میاں کے واسطے جو پہلے سے پان تیار کر رکھے تھے کہ چھالیہ پرورده ہو جائے پیش کیے.
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۷

پرورش (فت پ، سک ر، فت و، کس ر) امث.

۱. پالنے یا پالے جانے کی کیفیت، وہ عمل جس سے کوئی چیز نشو و نما پائے، پال پوس.

جز باؤ آگ کوں پرورش نہیں و جز گرمی پانی کوں جوش اظہاری نہیں و جز پانی زمین کوں وجود نہیں.
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، جانم، ۲۷

ہما پرورش ہوئے جس چھاؤں بیچ
مگر آشیاں تس ہے اس چھاؤں بیچ
۱۶۵۷ کلشن عشق ، ۲۱

زہراب و ہلاہل سے جو کچھ کام نہ نکلا
دے کر کے میں کی خون جگر پرورش دل
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۳

اس گھر کا مجھ پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ مجھ کو اور میری ماں کو پرورش کیا .
۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۰۵

بکریوں کی پرورش پر ان کا گزارہ تھا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۰۶

۲. تعلیم و تربیت ، دیکھ بھال .

ضمیر شاہدہ کی پرورش میں دن رات منہمک تھا .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۱

۳. (مجازاً) مہربانی ، عطا ، عنایت ، شفقت .

اگر تنخواہ پیشگی مل جاوے تو بڑی پرورش ہوگی .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷

ہمارے لیے تو آپ ہی بادشاہ ہیں ، کچھ پرورش ہوجاے .
۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷

۴. (بات کی) پچ ، پاس ، حمایت .

ہے پرورش سخن کی مجھے اپنی جاں تلک
جوں شمع زندگانی ہے میری زباں تلک
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۷

ہے پرورش اپنے ہی سخن کی او سے یاں تک
ہم کہتے ہیں جو بات سو منظور نہیں ہے
۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

— پانا محاورہ .

پلنا ، نشو و نما حاصل کرنا .

جو سر نبی کی گود میں پایا ہے پرورش
تجھ آگے طشت میں بحقارت کہاں روا
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۹

جس پانی سے اعرابی نے پرورش پائی اور ساری عمر پیا تھا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۸

آنحضرتؐ کمسن تھے کہ والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور اپنے دادا اور چچا کے گھروں میں پرورش پائی .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۱

— خاوندانہ کس صف (— کس و ، سک ن ، فت ن) امث .

مالک کی شفقت یا مہربانی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[پرورش + کس صف + خاوند (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

— دینا محاورہ .

پالنا ، تربیت کرنا .

غم آغوش بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو
چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجاں ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۰

اس نے نئے دستی کاموں کی ایک بڑی تعداد کو پیدا کیا اور انہیں پرورش دی ہے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۴۶

— یافتہ (— سک ف ، فت ت) صف .

پلا ہوا ، پرورش پایا ہوا .

عہد طفلی سے لیے پھرتی ہے وحشت مجھ کو
پرورش یافتۂ دامن صحرا ہوں میں
۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۹

[پرورش + ف : یافتہ ، پروردن (= پالنا) سے]

پرورش (کس پ ، فت ر ، و ، سک ر) امذ .

موسلا دھار بارش ، زور کی بارش (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۷) .

[س : प्रवर्ष پرورش]

پرورشتی (فت پ ، سک ر ، فت و ، کس ر ، سک ش) امث.

(عوام) پرورش (رک) .

حضور کی پرورشتی ہے .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۸

پرورشن (کس پ ، فت ر ، و ، سک ر ، فت ش) امذ .

۱. مینھ ، بارش ، برسات کی پہلی بارش (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۷) .

۲. کشکندھا کے قریب واقع ایک پہاڑ جس پر ایرام اور لکشمن نے قیام کیا تھا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۷) .

[س : प्रवर्षण پرورشن]

پرورندہ (فت پ ، سک ر ، فت و ، فت نیز کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

پالنے والا ، پرورش کرنے والا .

غریبوں کا بس پرورندہ ہے تو ترا گرد عالم ہے نام نکو
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۰۰

[ف]

. . . پَروَری (فت پ ، سک ر ، فت و) اسث ؛ ترکیب میں جزو دوم .

پالنے ، نشو و نما دینے یا مہربانی کرنے کا عمل .

یو حرص ہور ہوا سو ترے حق پہ گرگ ہیں
گر ہے تو آدمی تو نہ کر گرگ پروری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۰

یہ بندہ نوازی یہ جاں پروری یہ آئین سرداری و سروری

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۵

جسم پروری کے لیے غذائے مرغن . . . واجب ہے .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۴

اس علم پروری پر تحسین اور دعائے خیر ارشاد فرماتے ہیں .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۳۸

[رک : پرور + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

پرورِیدہ (فت پ ، سک ر ، فت و ، ی مع ، فت د) صف .

رک : پروردہ معنی نمبر ۱ (i) .

وہ دل کہ پروریدۂ آغوش ناز تھا
سیماب وار تو نے کیا بے قرار حیف

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۴۶

پروس (فت پ ، و مج) اسذ .

رک : پڑوس (پلیٹس) .

شب فرقت کی زاری کیا کہوں اور اپنی بے چینی
شکایت گوش زد ہوتی ہے کیا کیا کچھ پروسوں کی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۶

خواہ اوس کے پروس میں راگ ہو تو اسپر واجب ہے کہ اوس کے نہ سننے میں کوشش کرے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۵۸

پروسا (فت پ ، و مج) اسذ .

کھانے کا حصہ یا بخرا جو کسی دوست ، پڑوسی یا رشتہ دار وغیرہ کو (تھال یا پتون سے بنے ہوئے خوان میں رکھ کر) بھیجا جائے .

یقیناً جہلا اور عوام میں جنہوں نے وہ پروسے کھائے ان رئیس صاحب کی بہت تعریف ہوئی ہو گی .

۱۹۰۴ عصر جدید ، اگست ، ۱

گودڑ کو بھی بھر پور پروسا ملتا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵

[س : پَرِ + وِش + विष परि]

پروسنا (فت پ ، و مج ، سک س) ف م .

دیگچی وغیرہ سے نکال کر کھانا تقسیم کرنا یا مہمان وغیرہ کے سامنے رکھنا ؛ کھانا چننا .

گیان چند نے اپنی بیوی سے کہا لے اب تو چوکے میں آجا اور سب عورتوں کو روٹی پروس دے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۲

پانڈروں کے گھر میں کھانا پکانا دوسروں کے ذمے تھا لیکن کھانا پروسنا دروپدی کنیا کے سپرد تھا .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۳۰

[س : پرویش نی یں प्रविषणीय]

پروسی (فت پ ، و مج) اسذ .

رک : پڑوسی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

پروستی (فت پ ، سک ر ، فت و ، سک س) اسث .

پرورش (رک) کا بگاڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

پروسِس (ضم پ ، و مج ، کس مج س) اسذ ؛ ← پروسیس .

۱. عمل .

بر نفسیاتی پروسس ایک مسلسل بہاؤ کی شکل میں لاشعور سے شعور کی طرف اور اس کے برعکس متحرک رہتا ہے .

۱۹۶۶ سویرا ، ۳۷ : ۱۰

۲. طریق عمل ، طریقہ .

پٹرول مختلف پروسیس یعنی طریقوں کے ذریعہ مٹی کے تیل سے بنایا جاتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۴۰

[انگ : Process]

پروسِن (فت پ ، و مج ، کس نیز فت س) اسث .

رک : پڑوسن (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

ـــ کے مینھ برسے گا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی کہاوت .

غیروں کا بہت فائدہ ہو گا تو تھوڑا ہم کو بھی ہو گا (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

پروسَن (کس پ ، فت ر ، و ، س) اسذ .

باہر یا پردیس یا سفر کو جانے کا عمل ؛ پردیس میں رہائش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پروسن प्रवसन]

پروسنا (فت پ ، و مج ، سک س) ف م .

دیگچی وغیرہ سے نکال کر کھانا تقسیم کرنا یا مہمان وغیرہ کے سامنے رکھنا ؛ کھانا چننا .

گیان چند نے اپنی بیوی سے کہا لے اب تو چوکے میں آجا اور سب عورتوں کو روٹی پروس دے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۲

پانڈروں کے گھر میں کھانا پکانا دوسروں کے ذمے تھا لیکن کھانا پروسنا دروپدی کنیا کے سپرد تھا .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۳۰

[س : پرویش نی یں प्रविषणीय]

پروسی (فت پ ، و مج) اسذ .

رک : پڑوسی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

پَروسیا (فت مج پ ، و مج ، سک س) امذ .

(ہندو) باورچی مشعلچی اور حمال کی طرح پیشہ ور کھانا پروسنے یا چننے والا شخص (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) ؛ گھروالوں یا مہمانوں وغیرہ کے آگے کھانا لگانے یا چننے والا خدمتگار شخص (پلیٹس) .

[رک : پروس + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پُروسیشَن (ضم پ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ .

منظم طریقہ سے شان و شوکت کے ساتھ گزرنے والا مجمع ، جلوس .

ارمنی باب عالی کی خدمت میں ایک جتھا باندھ کر پروسیشن میں روانہ ہوئے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵

کانگریس کیمپ میں یا جلوہ فگن ہوں مہماں
پروسیشن ہو کہ آئے کوئی لیڈر ذیشاں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۴۸

[انگ : Procession]

پَروش (فت پ ، و مج) امذ .

پُھنسی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[ف]

پُروش (ضم پ ، ر ، غم و) امذ .

رک : پُرُش .

تنترک فلسفہ کے مطابق کائنات شکتی (عورت) اور پُروش (مرد) کے جنسی ہیجانات کی تکمیل کا نتیجہ ہے .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۸۳

پَروشَکہ (فت پ ، و مع ، فت ش ، ک) امذ .

فالسہ ، لاط : Xylocarpus (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پَروشہ (فت پ ، و مع ، فت ش) امذ .

فالسہ، نیز درخت فالسہ، لاط: Xylocarpus granatum (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پُروشیائی (ضم خف پ ، و مع ، کس مج ش) صف .

جرمنی کی ایک سابقہ ریاست پروشیا کا رہنے والا.

یہ غیور اور چٹان کی طرح مضبوط پروشیائی گونبلزوں اور ہٹلروں کے ظلم و ستم کو قبول نہیں کر سکتا تھا .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۳۳۱

[انگ : پروشیا Prussia + ا : نی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَمیرزادہ (ــ فت ا ، ی مع ، سک ر ، فت د) امذ .

جرمنی کا امیر زادہ ، پروشیا (جرمنی) کے امرا کی پارٹی کا رکن (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۱۷) .

[پروشیائی + امیر (رک) + زادہ (رک)]

ــ نیلا (ــ ی مع) امذ .

سماہی مائل نیلا سفوف جو ہاور رنگ استعمال کیا جاتا ہے اس کو برلن میں دیباخ نے ۱۷۰۴ء میں دریافت کیا تھا یہ اور اس سے ملتے جلتے دوسرے رنگ ، انگ : Ferrocyanides of Iron .

پروشیائی نیلا (Prussion blue) لوہے اور سائیانو جن (Cyanogen) کا مرکب ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۱۴۴

[پروشیائی + نیلا (رک)]

پُروف (ضم خف پ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. (طباعت) چھپا ہوا کاغذ جس پر تصحیح کی جاتی ہے، پہلی داب کی چھپائی ، آزمائشی چھاپ .

آج ہی اس کا پروف آیا ہے بجنسہ آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں بعد چھاپا ہو جانے کے اس کی کاپیاں آپ کی خدمت میں بھیج دوں گا .

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۱۰۳

پروف دیکھنا بڑا کام ہے اس لیے مجھے قیام کرنا ہو گا .

۱۹۱۷ مکاتیب اکبر ، ۵۷

۲. (عکاسی) آزمائشی پرنٹ (عکس)، تصویری پروف .

فوٹو گرافر کو حکم دیا گیا کہ جلد از جلد پلیٹ دھو کر دکھاؤ اور اس کے بعد پروف .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۱۰۰

۳. ثبوت .

وہ اپنے گزشتہ حرکات کی وجہ سے اور اپنے سابقہ جرائم کی پاداش میں بے حرمتی کا پروف بن گئے ہیں .

۱۹۱۴ دربار حرام پور ، ۲ : ۳۶

(ب) صف .

۱. معیاری طاقت والی (شراب) ، جیسے پروف اسپرٹ (رک) .

[انگ : Proof]

ــ اُٹھانا محاورہ .

(طباعت) کاہی کو چھاپنے کے لیے پتھر پر جما کر اس کی دوسری نقل پتھر سے نئے کاغذ پر لینا، آج کل پتھر کا چھاپہ متروک ہے لیکن پروف اب بھی اٹھاتے ہیں اور اس کی تصحیح کرتے ہیں (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۶۱) .

— اسپرٹ (— کس ا ، سک س ، کس پ ، ر) امث .

ہلکی شراب ، شراب رقیق ، اس میں ۵۷ فی صدی بروے حجم یا ۹۴ فی صدی بروے وزن شراب خالص ہوتی ہے .
۵ حصے ریکٹی فائڈ اسپرٹ میں تین حصے آب مقطر ملانے سے پروف اسپرٹ بن جاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶

[انگ : Proof spirit]

— ریڈر (— ی مع ، فت ڈ) امذ .

وہ شخص جو پروف کو پڑھ کر اس کی تصحیح کرے .
ہم نے پروف ریڈر کی آسامی کے لیے درخواست دی ہے .

۱۹۷۵ روزنامہ ، حریت ، کراچی ، ۷ اگست ، ۳

[انگ : Proof Reader]

— ریڈری (— ی مع ، فت ڈ) امث .

پروف ریڈر کا کام عہدہ یا پیشہ .
وہ جیل پریس میں پروف ریڈری پر بھیج دیے گئے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۸۰

[رک : پروف ریڈر + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پُروف (ضم پ ، و مع) صف .

(ترکیب میں جزو دوم) روک ، اثر سے محفوظ رکھنے والا غیر متاثر ، جیسے واٹر پروف (پن روک) ، ساؤنڈ پروف (آواز روک) وغیرہ .
اس ساؤنڈ پروف بلوری برآمدے میں سے وہ بے آواز منظر سائنس فکشن کا ایک حصہ معلوم ہوا .

۱۹۸۱ جہان دیگر ، ۲۰

[انگ : Proof]

پُروفائل (ضم خف پ ، و مج ، کس ء) امذ .

یک رخی نقشہ ؛ چہرے یا حالات کی یک رخی تصویر .
چہرہ صاف کہے دیتا ہے کہ میں صرف پروفائل کے لیے بنایا گیا ہوں .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۲۱۳

[انگ : Profile]

پُروفیسر (ضم خف پ ، و مج نیز و بن ، ی مج ، فت س) امذ .

۱. کالج یا یونیورسٹی کا اعلیٰ استاد جو عہدے اور درجہ بندی کے لحاظ سے سب سے اوپر یا اعلیٰ ہوتا ہے .
دو یورپین پروفیسر کالج کے لیے کیمبرج سے بلائے گئے ہیں .

۱۸۸۵ مکتوبات سر سید ، ۳۷۹
ہر صیغہ میں متعدد لکچرار اور پروفیسر تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۸۵

۲. کالج کا استاد یا معلم .
بڑے بڑے کالج اور اسکول خود جا کر دیکھے ، ٹیچروں اور پروفیسروں سے ملا .

۱۸۹۲ سفر نامہ مصر و شام ، ۴۵
کر لیا گھر سب کے دل میں تیری خوئے نیک نے
مدح گو تیرے ہمیشہ سب پروفیسر رہے

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۳۲۴

۳. (طنزاً) کسی علم یا فن کا ماہر ؛ عامل ، جادوگر وغیرہ .
موکل صاحب اگرچہ بڑے بڑے نادانوں اور سفلی اعمال کے پروفیسروں سے بہت کچھ آگاہ تھے مگر بیگم صاحبہ سے بالکل نابلد تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۵

[انگ : Professor]

— شپ (— کس ش) امث .

پروفیسر کا عہدہ یا اسامی .
ادارہ دینیات کو چاہیے کہ دینیات کی ایک پروفیسر شپ قائم کرے .

۱۹۳۸ اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۸۱

[انگ : Professorship]

پُروفیسری (ضم مج پ ، و مج ، ی مج ، سک س) امث .

پروفیسر کا کام یا اسامی .
ان کی جگہ مسٹر سی ، ک ، کوک بی اے (سن جان کالج کیمبرج) کا تقرر انگریزی زبان کی پروفیسری پر ہوا .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۶۳

[رک : پروفیسر + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پُروفیشن (ضم پ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ .

کام ، پیشہ (خصوصاً علمی یا فنی) .
اگر ٹھیک طور پر خیال کیا جائے تو سب سے عمدہ یہی پروفیشن ہے ، وہ سائنسوں میں سب سے آگے بڑھا ہوا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵۴

[انگ : Profession]

پُروفیشنسی (ضم پ، و مج، ی مع، فت ش، سک ن) امث.

اہلیت، لیاقت، استعداد، مہارت، واقفیت، صلاحیت.

لاہور یونیورسٹی کالج نے . . . لوگوں کو انٹرنس پاس ہونے کی سندیں عطا کی ہیں پروفیشنسی کے خطاب مرحمت فرمائے ہیں.

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۳۹

[انگ : Proficiency]

پُروفیشنل (ضم خف پ، و مج، ی مج، سک ش، فت ن) صف.

۱. پیشے کا، پیشے سے متعلق، پیشہ ورانہ.

میرا اصلی نام ایمیلی سک گریگر تھا، کوئین روز میرا پروفیشنل نام ہے.

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے، ۲۲۵

۲. پیشہ ور (فن کار یا کھلاڑی وغیرہ).

وہ لڑکی پروفیشنل کوچ تھی.

۱۹۸۱ جہان دیگر، ۲۰

[انگ : Professional]

پُروکا (فت پ، و لین) امذ.

وہ بھیڑ جو جوان ہونے پر بھی بچہ نہ دے، بانجھ بھیڑ (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۷۸).

[مقامی]

پُروکا (ضم پ، و لین) امذ.

شہر میں رہنے والا شخص (دیہاتی کے مقابلے میں شہری) (شبد ساگر، ۶ : ۳۰۶۰).

[س : پُروکس परोक्ष]

پُروکسی (ضم خف پ، و مج، سک ک) امث.

رک : پراکسی.

لکھنؤ یونیورسٹی میں ایسا ایسا رئیس پڑھتا ہے جس کی دو دو سال محض پروکسی سے حاضریاں لگتی ہیں.

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے، ۱۵۶

[انگ : Proxy]

پَروکش (فت پ، و مج، سک ک).

(الف) صف.

۱. نظر سے باہر، حد نظر سے پرے؛ غائب، نہاں، مخفی، پوشیدہ؛ غیر حاضر، غیر موجود؛ ماضی، گزشتہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

۲. تپسی، سادھو (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

(ب) امذ.

۱. بھید، راز؛ (قواعد) صیغہ یا زمانہ ماضی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

۲. غیر حاضری، پوشیدگی، اخفا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

(ج) ام ف.

غیر حاضری میں، پیٹھ پیچھے، نظر سے اوجھل (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

[س : پروکش परोक्ष]

پُروکشن (کس پ، و مج، سک ک، فت ش) امذ.

پانی چھڑک کر پوتر کرنے کا عمل؛ پانی چھڑک کر پوتر کرنا؛ جانوروں کا بلدان، بھینٹ میں جانوروں کی قربانی؛ وہ منتر جو جانوروں کو بھینٹ کرنے کے وقت پڑھا جائے (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

[س : پروکشن प्रोक्षण]

پُروکلیمیشن (ضم خف پ، و مج، کس ک، ی مج، فت ش) امذ.

تخت نشینی کے وقت کسی رعایت کا اعلان؛ اعلان، اشتہار، ڈھنڈھورا، منادی (جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

[انگ : Proclamation]

پَروکھ (فت پ، و مج) امث.

وہ عبارت جو کسی گناہ گار کو پاک کرتے وقت یا قربانی دیتے وقت پڑھی جائے.

جب یہ سند لکھی گئی ہے تو لکھنے والوں کو سیتا بائی اور نراندر کی طہارت پر اعتبار تھا، انھوں نے یہ نہیں سنا تھا کہ سیتا نے گومکھ پر انگریزوں کے ساتھ کھانا کھایا اور میرے واسطے پروکھ پڑھوایا.

۱۹۰۱ سیتا، ۲، ۳ : ۷۲

[؟]

پَروکھیات (کس خف پ، فت ر، کس و، سک کھ، کس ت) امث.

شہرت، ناموری، نیک نامی، شہرہ، نام (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۷).

[س : پروکھیات प्रविख्याति]

پُروگرام (ضم خف پ، و مج، کس مج ک) امذ؛ ~ پروگریم.

۱. کام اور اس کے دن اور وقت اور مقام کا تعین؛ مختلف کاموں کی ترتیب اور نظام الاوقات؛ آئندہ کے طریقۂ کار کا خاکہ؛ نظام عمل، لائحۂ عمل.

رات کے وقت ہم سب لوگ جمع ہو کر اگلے دن کا پروگرام تجویز کر لیا کریں گے۔

۱۸۹۷ لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۳۲

ایک مسلسل پروگریم ہو جس کا ہیرو ہونا آنے والی خشک سالیوں کے لیے بیمہ ہو۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۱۰۰

۲۔ کسی تقریب یا جلسے وغیرہ کی مقررہ کاروائیوں کا خاکہ۔

جلسے کے کارڈ اور پروگرام ہر سال . . . شائع ہوتے ہیں۔

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۶۹

۳۔ ریڈیو، ٹیلیویژن یا اسٹیج پر معینہ نظام الاوقات کے تحت پیش کیا جانے والا کھیل یا نغمہ وغیرہ۔

غالباً بی، بی، سی کا پروگرام تھا اور کوئی وایولین بجانے والا اپنا کمال دکھا رہا تھا۔

۱۹۴۳ غبار خاطر، ۳۰۰

۴۔ کمپیوٹر کو مخصوص زبان میں دی جانے والی ابتدائی ہدایات یا بنیادی تفصیلات۔

بڑی احتیاط سے کمپیوٹر میں پروگرام داخل کرتے ہیں۔

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی، ۷۶

[انگ: Programme نیز Program]

پروگرامر (ضم خف پ، و مج، کس گ، فت م) امذ۔

پروگرام بنانے والا، کمپیوٹر کو اس کی مخصوص زبان میں ابتدائی ہدایات یا بنیادی تفصیلات فراہم کرنے والا۔

پروگرامر سب سے پہلے ہماری زبان کی ہدایات کو کمپیوٹر کی زبان میں بدل کر ان پٹ کے شعبے کے حوالے کرتا ہے۔

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی، ۷۸

[انگ: Programmer]

پروگریسو (ضم خف پ، و مج، کس گ، ی مج، کس س) صف۔

آگے بڑھتا ہوا، ترقی پذیر، ترقی پسند۔

یہ گورمنٹ ٹریڈیشو اور پروگریسو گورمنٹ ہے یعنی گورمنٹ کی حالت ٹھہری ہوئی اور جمی ہوئی نہیں ہے، بلکہ . . . ترقی کرتی جاتی ہے۔

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۶

فرقہ پرستی کے خلاف ایک پروگریسو رد عمل ثابت ہو سکتا تھا۔

۱۹۵۶ شیشے کا گھر، ۳۱۰

[انگ: Progressive]

پرول (فت پ، ولین) امذ؛ ~ پیرول۔

۱۔ وہ لفظ یا الفاظ جو دوست دشمن کی شناخت کے لیے خفیہ طور پر مقرر کر لیے جاتے ہیں اور پہرہ دار کو بتا دیے جاتے ہیں تاکہ اسے کوئی دھوکا نہ دے سکے۔

آخر میں میں ایک ریپارک سلام کے متعلق اور کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح فوج میں پرول ہوتا ہے . . . اسی طرح اسلامی شعار ہے "والسلام علیکم"۔

۱۸۹۴ مجموعہ نظم بے نظیر، ۵۲

اگر . . . پرول کے بتانے میں غلطی ہو جائے تو رات میں حوالات خانے کے اندر رہنا پڑتا ہے۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۵ : ۲۶۲

۲۔ قیدی کو اس شرط پر جیل کے باہر جانے کی اجازت دینا کہ وہ مقررہ وقت پر واپس آجائے، قیدی کی مشروط عارضی رہائی، قول لے کر رہا کرنے کا عمل (ماخوذ: علمی اردو لغت، ۳۵۶)۔

[انگ: Parole]

پرول (فت پ، سک ر، فت و) امذ؛ ~ پرور، پلول۔

ایک قسم کی ترکاری جسے پرمل کہتے ہیں لاط: (dioeca Trichosanthes) (علمی اردو لغت، ۳۵۶)۔

آپکی تمام توجہ شلجم اور پرول کی جانب مبذول ہوگی۔

۱۹۷۸ صنف انشائیہ، ۱۳۲

[مقامی]

پرولتاری (ضم خف پ، و مج، سک ل)۔

(الف) صف۔

محنت کش طبقے کا یا اس سے متعلق، عوامی، عامۃ الناس سے متعلق۔

اس سے بورژوا شعور اور پرولتاری حقیقت کے درمیان تضاد کے ارتقاء کا اظہار ہوتا ہے۔

۱۹۷۵ ارسطو سے ایلیٹ تک، ۴۹۲

(ب) امذ۔

عوام، عامۃ الناس، محنت کش طبقے کا فرد، مزدور؛ غریب۔

اس گروہ میں سرمایہ دار بھی تھے، بورژوا بھی اور پرولتاری بھی۔

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے، ۷۱

[انگ: Proletariate]

پرولتاریت (ضم خف پ، و مج، سک ل، کس ر، فت ی) امذ۔

رک: پرولتاری۔

اگر نظیر اجتماعی زندگی کی طرف رخ نہ پھیرتا، اگر وہ پرولتاریت کی جانب رجوع نہ کرتا تو اس کا حشر بھی وہی ہوتا جو اس دور کے دوسرے شعراء کا ہوا۔

۱۹۶۹ نئے ذائقے، ۱۵۸

پروموٹ کرنا (ضم خف پ ، و مج) ف مر .

۱. **کسی درجے یا عہدے سے اعلیٰ تر درجے یا عہدے پر ترقی دینا ، پروموشن دینا ؛** انگ : Promote (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق ، ۹۲۸) .

۲. **کسی منصوبے کو پیش کرنا .**

جس کو دیکھیے کراچی کو خوبصورت بنانے کے بجائے کاپکوں اور دربوں جیسے فلیٹس کے منصوبے پروموٹ کرنے میں لگا ہوا ہے .

۱۹۸۱ روزنامہ جنگ ، کراچی ، مئی ، ۳

پروموٹ ہونا (ضم خف پ ، و مج) ف مر .

کسی درجے یا عہدے سے اعلیٰ تر درجے یا عہدے پر ترقی پانا ، پروموشن ملنا ؛ انگ : Promote .

اور لڑکے . . . پروموٹ ہو گئے .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۴ : ۷

پروموٹر (ضم خف پ ، و ، و مج ، فت ث) امذ .

۱. **منصوبہ پیش کرنے والا شخص .**

حکومت کو چاہیے کہ ان . . . پروموٹر حضرات کی اہلیت اور مالی حیثیت کی پوری طرح چھان بین کرے .

۱۹۸۱ روزنامہ جنگ ، مئی ، ۳

۲. **بیرونی ملکوں میں روزگار دلانے والا ایجنٹ .**

بد عنوان پروموٹرز کے لائسنس منسوخ کر دئے جائیں گے اور زر ضمانت ضبط کر لیا جائے گا . . . رقم ادا کرنے سے پہلے وزارت . . . اور دوسرے سرکاری ذرائع سے اس قسم کے پروموٹروں کی قانونی حیثیت کی تصدیق کرلیں .

۱۹۸۱ روز نامہ جنگ ، ۷ جولائی ، ۱۲

[انگ : Promoter]

پروموشن (ضم پ ، و ، و مج ، فت ش) امذ .

کسی درجے یا عہدے سے اس سے اونچے درجے یا عہدے پر ترقی .

امتحان میں اس کے پاس ہو جانے کی میں ہرگز توقع نہیں کرتا تھا چنانچہ ایسا ہی ہوا ، اب اس کو پروموشن مل گیا ہے .

۱۸۸۳ خطوط سر سید ، ۱۱۳

وائس چانسلر سے ملنے جارہا ہوں تا کہ پروموشن کی اجازت لے سکوں .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ۳۰ ، ۱۸۴ : ۷

[انگ : Promotion]

پرومولی (کس مج پ ، و مج ، و مع) امذ .

تال مکھانے کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پرون (فت پ ، و این) امذ .

برسوں (رک) کی تخفیف (آنے والی کل) .

کل بھٹی چھبیس ، سو پڑ گئو اتبار ، باکو چھوڑ ، پروں تک لکھا پڑھی ہوئے جائے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۴۴

پرونا (کس پ ، و مج) ف م ، ~ ہونا .

۱. **کسی سوراخ میں دھاگا وغیرہ گزارنا** (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. **کسی دھاگے وغیرہ میں کوئی چیز مثلاً موتی منسلک کرنا .**

پرولے نکو دکھ کے بھالے ایتال
بچے تو گئے توں بچالے ایتال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۵

یہ سن کر اس نے ڈھال کو چہرے پہ گو لیا
پتلی کو بے حیا کی سناں میں پرویا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸

جیسے کڑی کمان کا تیر وہ مارا ، پرویا ، انی پر اٹھا لیا .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۳۵

۳. **کسی سوراخ دار چیز مثلاً سوئی یا موتی وغیرہ میں ڈورا یا تار ڈالنا ؛ کسی چیز میں سوراخ کر کے دھاگا یا تار ڈالنا .**

بند پروئے سونے تار سچیں ہوا نو سربار

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)

تارا چندا پرو کر راکھے سو مانگ سر پر
جگنی جڑی منور اوڑے جھنا سو آلی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۶

پرونا موتیوں کا جوہری تو
مری اس چشم گوہر بار کو سونپ

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۳۸

ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہوں گے موتی
ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۸۷

اس کے ایک کونے کی طرف جو ساز کا زیریں حصہ ہے اور جس میں تار پروئے جاتے تھے ، بط کی صورت بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۴۸

۴۔ نتھی کرنا ، منسلک کرنا ۔
اگر انہیں متفرق کوششوں کو ہم ایک سلسلے میں پرولیں گے تو بہت کچھ کر سکیں گے ۔
۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸۷

۵۔ ہاتھ سے سلائی کا کام کرنا (ان معنوں میں ''سینا'' کے تابع کے طور پر آتا ہے) ۔
سپاہیوں کی عورتیں بڑی کار گزار ہوتی تھیں کاتنا سینا پرونا اور ہر قسم کی دستکاریاں جانتی تھیں ۔
۱۸۸۷ سخن دان فارس ، ۲ : ۱۲۶

[س : پر + وینی بن वयकीय + प्र]

پرونا (ضم پ ، فت ر ، و) ف م (قدیم) ۔
بو را کرنا ، بر لانا ۔
پرویا خدا جوں یو دونوں کی آس
کرے وونچھ سب پر کرم بے قیاس
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۶

[० : پرونا परवना]

پرونچنا (کس پ ، فت ر ، و ، سک ن ، فت چ) امث ۔
دغا بازی ، دھوکا ، فریب ، مکاری ، غداری ، بے وفائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) ۔

[س : پرونچنا प्रवञ्चना]

پروند (فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ن) امذ ۔
۱۔ دلال ، بوڑوا ؛ بے ریش جوان (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) ۔
۲۔ عیب ، ناشپاتی (اسٹان گاس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) ۔

[ف]

پروندا (فت پ ، و مج ، مغ) امث ۔
زرد مٹی کی زمین جس میں پھل دار پودے اچھی طرح نہ پھولیں (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱) ۔

[مقامی]

پروُنس ایمے برنی (ضم خف پ ، و مع ، فت ن ، سک س ، فت ب ، سک ر) امذ ۔
ایک قسم کا درخت جس کے پھل سے روغن نکالا جاتا ہے ۔
پرونس ایمے برنی سے جو بلوچستان میں عام ہے روغن نکالا جاتا ہے ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۶۷

[انگ : Prunus eburnae]

پرونسی ایشن (ضم خف پ ، و مج ، فت ن ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امذ ۔
لفظ کا منھ سے ادا کرنا ، تلفظ ۔
انگریزی پرونسی ایشن (تلفظ) کی کسی طرح اس میں کھپت ہی نہیں ۔
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۳

[انگ : Pronunciation]

پرونِنگ (کس مج پ ، و مع ، کس ن ، مغ) امث ۔
(شاخوں اور ٹہنیوں کی) کاٹ چھانٹ ۔
نگہداشت اور پرونِنگ کے وقت طریقۂ مذکور تکلیف دہ ہو گا ۔
۱۹۴۷ انگور ، ۳۴

[انگ : Pruning]

پرونوٹ (ضم خف پ ، و ، و مج) امذ ۔
رقعہ ، روپے کے لین دین کی یاد داشت یا اقرار نامہ جو مدیون دائن کو دیتا ہے (نوراللغات ، ۶ : ۸۶) ۔
اگر تم کو دینا ہے تو ایک پرونوٹ تحریر کردو ۔
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۹۳۰
کتنے ہی پرونوٹ ایسے ملے جن کا انھیں مطلق علم نہ تھا ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۱۸

[انگ : Promissory Note کی تخفیف]

پرونی (فت پ ، سک ر ، کس مج و) امث ۔
(ہندو) ایک تہوار (پلیٹس) ۔

[س : پرونی पर्वणी]

پرونی (ضم پ ، و لین) امث ۔
ختم کرنے یا پورا کرنے یا اختتام و تکمیل سے متعلق ۔
سوداگر نے دو گز پرونی کا ٹکڑا بھی کاٹ دیا تھا ۔
۱۹۴۱ پیاری زمین ، ۵۸

[پُر (۲) (رک) سے]

پروُوائس چانسلر (ضم خف پ ، و مج ، کس ء ، سک ن ، فت ل) امذ ۔
نائب امیر جامعہ یا نائب رئیس جامعہ (وائس چانسلر) کا مددگار ، اگر وہ غیر حاضر ہو تو اس کے بجائے قائم مقام ۔
پروفیسر ابو بکر محمد حلیم . . . پرووائس چانسلر ہیں ۔
۱۹۴۰ مضامین عبدالماجد ، ۲۰۰
اسم کیفیت : پرووائس چانسلری ۔
عبدالحق صاحب کو . . . پرووائس چانسلری پر . . . لائے تھے ۔
۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۶۴

[انگ : Provicechancellor]

پُروِنس (ضم خف پ ، و مج ، کس و ، سک ن) امذ .

رک : پراونس .

پانچ پروونس کے اعلیٰ حاکم لفٹنٹ گورنر ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۲

[انگ : Province]

پُروِنشَل (ضم خف پ ، و مج ، کس و ، سک ن ، فت ش) صف .

رک : پراونشل .

یہ تمام پروونشل گورنمنٹیں سپریم گورنمنٹ کے ماتحت ہیں .

۱۸۸۹ رسالہ وحسن ، مارچ ، ۲۴

بندوبست پروونشل گورنمنٹ کے ساتھ کیا گیا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۲

[انگ : Provincial]

پُروِین چھال (کس مج پ ، و مع ، کس مج و ، فت ی) امث .

(نباتیات) سنکونا درخت ، سنکونا درخت کی چھال .

سنکونا . . . ویسٹ انڈیز کے جنگلوں ہی میں پیدا ہوا کرتی ہے۔اس کو عام طور پر پروین چھال کے نام سے شہرت حاصل تھی.

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ۳۰ ، ۱۹۳ : ۵

[انگ : Peruvian Bark Cinchona]

پَروہ (کس مج پ ، فت ر ، و) امذ .

۱. ہوا ، آندھی ، سات ہواؤں میں سے کوئی ایک ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. اندر کا ایک لقب (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۷۸).

[س : प्रवह پرَوَہ]

پَروبا (فت پ ، و مج) امذ .

چمڑے کا بڑا ڈول ، چرس .

دھانوں کے کھیت پانی سے سیراب ، کسان جہاں تہاں ڈھینکلیاں اور پروبے چلاتے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۳

[س : परोहा پروہا]

پَروِیت (فت نیز کس پ ، و مج ، کس ہ) امذ .

خاندان کا گرو یا پنڈت جو اس خاندان کی مذہبی رسمیں ادا کراتا ہے ، مذہبی پیشوا ، برہمن .

اس تجویز کے مطابق دروپد کا پروہت ایلچی بن کر ہستنا پور گیا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۳۹

محمد رسول اللہ صلعم کے دین میں . . . نہ برہمن ہیں نہ پروہت ہیں .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷

[س : पुरोहित پُروہِت]

پَروہِتانی (فت پ ، و مج ، کس ہ) امث .

پروہت (رک) کی تانیث .

زہرہ کا مندر عورتوں کے لیے مخصوص تھا اور اس کی پُروہتانی منتظمہ بھی عورت ہی ہوسکتی تھی .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۵۲

[رک : پروہت + ا : انی ، لاحقۂ تانیث]

پَروہِتائی (کس پ ، و مج ، کس ہ) امث ؛ ~ پروہتی .

۱. **پروہت کا کام ، پیشہ یا عہدہ .**

ایک برہمن جس کے خاندان میں ان کے گاؤں کی پروہتائی چلی آتی تھی ، آپہنچا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۱

۲. **پروہت کے کام کی اجرت** (پلیٹس) .

[رک : پروہت + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت]

پَروہِتی (کس پ ، و مج ، کس ہ) امث .

رک : پروہتائی .

چاہتے ہیں کہ ان برہمنوں کو ان کی پروہتی سے الگ کر دیں .

۱۹۰۹ بابا نانک کا مذہب ، ۲۰۳

[رک : پروہت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَروہن (فت پ ، و مج ، فت ہ) امذ .

گاڑی ، بہلی ، رتھ ؛ آمد و رفت کا ذریعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[ہ : پروہن परोहन]

پَروہنا (فت پ ، و مج ، سک ہ) ف م .

آب پاشی کے لیے پروہا یا چرسے کے ذریعے پانی نکالنا ؛ آب پاشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[ہ : پروہنا परोहना]

پَروی (فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پریٹی ، پرٹی .

جنس پریوا کی قسم سے ایک پرند ، رک : پریوا .

جونکیں ، بھینسیں ، گوہیں ، جھینگے ، مرغابی ، بطخ ، بیل انبر کیا لاچی پروی اور بھنور کیا کچھ مچھ اور کیا جی جنتر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۷۵

پرویا (ضم پ ، سک ر ، فت و ، شد ی) امث .

مشرق کی سمت سے چلنے والی ہوا ، پُروا ، پُروائی .

جب پرویا بہے گی راکنیوں کی سسکیاں سنائی دیں گی .

۱۹۷۳ پگھلا نیلم ، ۸۴

[० : پُرویا पूर्वा]

پَرویادہ (فت پ ، کس ر ، و) امذ .

۱. سرکنڈے کی ایک قسم ، گورارجا ، لاط : Calamus fasciculatus (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. درخت کی ایک قسم ، ایک بڑا درخت ، لاط : Pterospermum acerifolium (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پرویادہ परिवाध]

پَرویدَن (فت پ ، کس مج ر ، ی مج ، فت د) امذ .

مکمل اور صحیح علم ؛ بحث مباحثہ ؛ شادی ، بڑے بھائی سے پہلے چھوٹے بھائی کی شادی ؛ تکلیف ، درد ، مصیبت ؛ بلا ، آفت ، بپتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پرویدن परिवेदन]

پَرویدَنا (فت پ ، کس مج ر ، ی مج ، فت د) امث .

ہوشیاری ، چالاکی ، چترائی ؛ پیش بندی ، عاقبت اندیشی ، احتیاط ، مصیبت ، آفت ، تکلیف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پرویدنا परिवेदना]

پَرویر (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) .

(الف) صف .

بہادر ، شجاع ، دلیر ، ہیر ؛ مضبوط ، طاقتور ، زور آور ، بلوان ؛ نہایت اچھا ، اعلیٰ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

(ب) امذ .

بہادر انسان ؛ غازی ، مجاہد ؛ سردار ، حاکم ؛ راجہ ، بادشاہ ؛ امیر ، رئیس (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پرویر प्रवीर]

پَرویز (فت پ ، سک ر) .

(الف) صف .

فتح‌مند ؛ خوش قسمت ، خوش نصیب ؛ خوش ، مسرور ؛ قیمتی ، بیش قیمت ؛ نہایت اعلیٰ ، نفیس ؛ مہذّب ؛ فیاضی ، سخاوت ؛ شان و شوکت (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

(ب) امذ .

۱. پروین (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. قدیم ایران کے بادشاہ خسرو بن ہرمز بن نوشیروان کا لقب جس کی ملکہ شیریں سے فرہاد کے عشق کا قصہ مشہور ہے .

باغباں تجھ کو بھی ہے پرویز کی دولت نصیب
موسم گل میں زر گل گنج باد آورد ہے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۴۵۱

تو کہاں اور کہاں رتبۂ عالی تیرا
جم و پرویز کجا خسرو و بہرام کدام

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۳۶

[ف]

پَرویزَن (فت پ ، سک ر ، ی مج ، فت ز) امث .

چھلنی ، غربال .

سایۂ گرز پڑے جس پہ ملے خاک میں وہ
ہڈیاں سرمہ ہوں بن جائے ذرہ پرویزن

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ۶۰

[ف]

پَرویس (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

رک : پرویش .

پَرویش (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

۱. داخلہ ، اندر جانے کا عمل ؛ آمد ، درآمد ، گزر ، رسائی ، باریابی ، مداخلت ؛ توجہ ، غور ؛ مشغولیت ، مصروفیت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. ایک رسم جو نئے مکان میں داخل ہونے سے پہلے ادا کی جاتی ہے .

مئی کی سات کو پرویش کی ہے واں تقریب
ہے دس سے گیارہ تلک بزم رقص با ترتیب

۱۸۸۸ دیوان شور ، ۲۱۶

[س : پرویش प्रवेश]

— کَرنا ف مر .

داخل ہونا ، اندر آنا ، پہنچنا .

پھروے . . . اس منڈپ آکاش میں جہاں پدم راجہ کی نعش . . . پڑی تھی پرویش کر گئیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۴

پرویشک (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، فت ش) .

(الف) م ف .

اندر جانے ہونے ، داخل ہوتے ہوئے ؛ اشارہ کرتے ہوئے (پلیٹس) .

(ب) امذ .

(ڈرامہ) ایک چھوٹا سا تمہیدی منظر جو دو ایکٹوں میں ربط قائم کرنے کے لیے کبھی کبھی نئے ایکٹ کے شروع میں پیش کیا جاتا ہے ، نمونۂ کلام (ماخوذ : شکنتلا ، ترجمہ اختر حسین ، ۲۸) .

[س : प्रवेशक प्रवेशक]

پرویشن (کس مج پ ، کس ر ، ی مج ، فت ش) امذ .

محاصرہ ، گھیراو ؛ محیط ، دائرہ ، چکّر ، گھیرا ، دور ؛ سورج یا چاند کا ہالہ ؛ خدمت میں حاضری ، خدمت ؛ کھانے کی تقسیم ، بھوجن پروسنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : प्रविषण परिवेषण]

پرویکشت (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، سک ک ، کس ش) .

آگاہی ، پیش بینی کا عمل (پلیٹس) .

[س : प्रविक्षत प्रवेक्षत]

پرویکشن (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، سک ک ، فت ش) امذ .

عاقبت اندیشی ، پیش بینی ، تدبیر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : प्रविक्षण प्रवेक्षण]

پرویکشیت (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، سک ک ، کس مج ش ، فت ی) صف .

رک : پرویکشن (پلیٹس) .

پرویل (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کی سیم کی چھوٹی پھلی ؛ چھوٹی فرنچ بین ؛ لاط : Phaseolus mungo (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۰۰) .

۲. **بیلی مونگ** (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۰۰)

[س : प्रविल प्रवेल]

پرویں (فت پ ، سک ر ، ی مع) امذ .

وہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے ، سات سہیلیوں کا جھمکا ، ثریا .

ایسے جھرمٹ کیے باہم ہیں ثریا تمثال
کہ زمیں پر نظر آنے لگے پروین و پرن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۷

نہ پروین نہ کوئی نشان پرن کراں تا کراں لہلہاتا ہے گھن

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۲۵

[ف]

پروین (کس مج پ ، فت ر ، ی مع) ؛ ~ پرویٹر .

(الف) صف .

ہوشیار ، ذہین ، چالاک ؛ ماہر ، استاد ، واقف ، کاریگر ؛ نہایت اچھا ، اعلیٰ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۹) .

(ب) امذ .

ہوشیار آدمی ، ماہر شخص ، اچھا گانے بجانے یا بولنے والا ، بہترین گایک یا خطیب ؛ اچھے بول ، خوش آواز ، خوبصورت لحن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۹) .

[س : प्रवीण پروین]

پروینی (کس پ ، فت ر ، ی مج) امث .

۱. بغیر آرائش کے بالوں کو لپیٹنے کا طریقہ جو بیوائیں یا وہ عورتیں جن کے خاوند پردیس گئے ہوں اختیار کرتی ہیں ، کھلی ہوئی چوٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۰۰) .

۲. ہاتھی کی پیٹھ کی رنگ برنگی جھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸)

۳. پانی کا بہاؤ ، لہر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۰)

[س : प्रवेणी प्रवेणी]

پرہ (فت پ ، ر ، نیز شد ر بفت) امذ ؛ (اردو میں معنی (۱) میں بغیر تشدید بولتے ہیں نیز رک : پرا .

۱.(i) صف ، قطار (عموماً لشکر یا فوج کی) .

پرہ جما کر کھڑے ہونے میں ادب اور انتظام اور وقار کی شان پائی جاتی ہے .

الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۴۳ ۱۹۰۶

(ii) غول ، جھنڈ (کبوتروں یا پریزادوں کا) ، رک : پرا (نوراللغات ، ۲ : ۷۱) .

۲. دامن ، طرف ، پہلو (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

۳. (قینچی یا کسی اور دھار دار چیز کا) پھل .

آج مرغان قفس کے کیا کہیں کترے گا پر
کر رہا مقراض کا صیاد پرّا صاف ہے

کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۷ ۱۸۴۹

۳. برگ کاہ (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .
۵. ناک کا نتھنا .
اگر داہنا پرہ ناک کا جاری ہو تو اول قدم داہنا اٹھا کر روانہ ہو .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۱
۶. قفل کی جھڑ (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .
۷. کنوئیں کی گراری (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .
۸. چکی کا پاٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۹) .
[ف]

پرۂ بینی کس اضا (— ی مع) امذ .
۱. نتھنا .
عبیر بیہشی اس نے میں بھر کر
جو پھونکا پرۂ بینی کے اندر
۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۱۶۶
۲. نتھنوں کا درمیانی پردہ ، رک : پردۂ بینی .
خالص نسل کے عربی گھوڑوں کے پونٹ پتلے اور پرۂ بینی باریک اور نتھنے کشادہ ہوتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۳۹
[ف : پرہ + کس اضا + بینی (رک)]

پرہ (ضم پ ، فت ر) امذ .
رک : پر (۵) (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .
کسی قصبے کے علاقے میں کسانوں کی چھوٹی بستی ، گانو ، مزرع (ا پ و ، ۶ : ۹۷) .

پرہا (فت پ) امذ .
(دھنائی) دھنکی کا پچھلا پنکھے نما سرا جو دھنکی کی جھوک کو سادھتا اور اس کی حرکت کو صحیح رکھتا ہے ، تال ، تالا ، بینی (ا پ و ، ۲ : ۲) .
[مقامی]

پرہا (۱) (ضم پ ، سک ر) امذ .
وہ شخص جو ہر چلتے وقت کنوئیں پر سے پانی کو گرانے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۱) .
[س : پرہا परहा]

پرہا (۲) (ضم پ ، سک ر) امث .
ایک قسم کی بیل جس کی پتیاں گول قسم کی پانچ چھ انچ چوڑی ہوتی ہیں یہ ہمالہ میں سب جگہ سات ہزار فٹ تک کی اونچائی پر پائی جاتی ہے کہیں کہیں اس کی جڑ کا استعمال دواؤں کے طور پر بھی ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۱) .
[مقامی]

پرہار (فت پ ، کس ر) امذ .
حملے کو رد کرنا ، روکنا ؛ تر دید ، رد ، بطلان ؛ دبا لینا ، قبضہ ؛ نفرت ، حقارت ؛ بے ادبی ، بے وقری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
[س : پرہار परिहार]

پرہار (کس پ ، فت ر) امذ .
حملہ ، چوٹ ، زخمی کرنے کا عمل ؛ قتل ؛ چوٹ ، ضرب ، مکا ، ٹھوکر ، طمانچہ ؛ گولی مارنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات : ۲ : ۷۸) .
اف : کرنا .
[س : پرہار प्रहार]

پرہارنا (کس پ ، فت ر ، سک ر) ف م .
۱. مارنا ، ضرب لگانا ، وار کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۴) .
۲. (تیر وغیرہ) مارنے کے لیے چلانا یا پھینکنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۴) .
[م : پر ہارنا प्रहारना]

پرہاری (فت پ ، سک ر) امث .
بل کی بھار کی چوبی پشتی جس پر بھار چڑھی رہتی ہے ، چوبن (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .
لکڑی کا پرزہ گاؤ دم سا جس پر بھار جڑی ہے پرہاری کہلاتا ہے .
۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۸۵
[مقامی]

پرہاس (فت پ ، کس ر) امذ .
۱. ہنسی ، مذاق ، دل لگی ، ٹھٹھا .
کیا آپ اس کا پرہاس کرتے ہیں ؟ کسی بڑے کے وشے میں ایسی شنکاہی اس کی نندا ہے .
۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۱
۲. تفریح ، کھیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۱) .
[س : پرہاس परिहास]

پرہاس (کس پ، فت ر) امذ.

۱. زور کی ہنسی، قہقہہ؛ تضحیک، مضحکہ؛ طنز، مذاق (جامع اللغات، ۲: ۷۸).
۲. اداکار، ایکٹر؛ رقاص (پلیٹس).
[س: پرہاس **प्रहास**]

پرہاسک (کس پ، فت ر، س) صف؛ امذ.
ہنسانے والا شخص یا چیز (شبد ساگر، ۶: ۳۲۱۴).
[س: پرہاسک **प्रहासक**]

پرہاسی (کس پ، فت ر) صف؛ امذ.
۱. خوب ہنسانے والا، بھانڈ، مسخرا؛ خوب ہنسنے والا (جامع اللغات، ۲: ۷۸).
۲. چمکیلا، روشن، چمکنے والا (شبد ساگر، ۶: ۳۲۱۴).
[س: پرہاسی **प्रहासी**]

پرہتا (فت پ، سک ر، فت ہ) امذ.
مٹھیا، ہتھا، پری پت.
(زراعت، ہل کے حصے) پرہتا بھی نگرے ہی کا حصہ ہے کہیں اس کو ایک ہی بناتے ہیں اور کہیں اوپر ٹھونک دیتے ہیں.
۱۹۱۶ علم زراعت، ۵۸
[ہ: پرِہت **परिहत**]

پرہڈ (فت پ، سک ر، کس مج ہ) امذ؛ ← پرہیڈ.
فی نفر، فی عدد، فی کس.
کیا عرض کروں آپ شاید واقف نہیں تاج میں اچھا ڈنر تقریباً دس روپیہ پرہڈ (Per head) پڑ جاتا ہے.
۱۹۵۸ شمع خرابات، ۳۵
[انگ: Per head]

پرہر (کس پ، فت ر، ہ) امذ.
رک: پہر (پلیٹس).

پرہرش (کس پ، فت ر، ہ، سک ر) امذ.
بے حد مسرت، شاد مانی، آنند، فرحت، خرمی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۹).
[س: پرِہرش **प्रहर्ष**]

پرہرن (فت پ، کس ر، فت ہ، ر) امذ.
چھوڑنا، ترک کرنا، تجنے کا عمل؛ ساتھ چھوڑ دینا، کنارہ کشی کرنے، پرہیز کرنے، گریز کرنے، اجتناب کرنے کی کیفیت؛ پکڑنے، لے لینے کی حالت؛ رد، ہٹا دینا یا پسپائی؛ بے عزتی کا برتاؤ یا برابر کا برتاؤ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۹).
[س: پرہرن **परिहरण**]

پرہرن (کس مج پ، فت ر، ہ، ر) امذ.
مار، زدوکوب؛ چونچ مارنے کاٹنے دانتوں سے کاٹے پھینکنے ڈالنے حملہ کرنے کا عمل؛ لڑائی، جنگ؛ بند گاڑی، پالکی؛ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ (پلیٹس).
[س: پرہرن **प्रहरण**]

پرہرنا (فت پ، کس ر، فت ہ، سک ر) ف م.
لے جانا، اڑا لینا، ہٹا دینا، چھوڑ دینا، کنارہ کشی کرنا، تجنا، پرہیز کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۷۹).
[پرہرن + ا: نا، علامت مصدر]

پرہسن (کس پ، فت ر، ہ، س) امذ.
(ناٹک) ایک ایکٹ کا ڈراما جس کا منشا لوگوں کو ہنسانا ہو (ناٹک ساگر، ۲: ۳۱۸).
بھانڈوں کی نقلیں چھوٹے چھوٹے ہنسانے والے ڈرامے ہوتے ہیں جن کو انگریزی میں فارس (Farce) اور ہندی میں پرہسن کہتے ہیں.
۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۳۹
[س: پرہسن **प्रहसन**]

پرہستی (فت پ، سک ر، فت ہ، س، سک ن) امذ.
عربی چھولی؛ بڑی سفید چھولی (پلیٹس؛ خزائن الادویہ، ۷: ۱۸۶).
[س: پرہستی **प्रहस्ती**]

پرہلاد (کس پ، فت ر، سک ہ) امذ.
خوشی، خرمی، مسرت، شادمانی، فرحت، آنند (جامع اللغات، ۲: ۷۹).
[س: پرہلاد **प्रहलाद**]

پرہول (ف ت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

گھوڑے کا ایک مرض جس میں بلغم کے سبب ہونٹوں کے درمیان ورم ہوجاتا ہے اور اس وجہ سے وہ دانہ گھاس نہیں کھاتا .

پرہول اسپ دانہ گھاس نہیں کھاتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۵

[مقامی]

پرہونک (ف ت پ ، سک ر ، و مج ، مغ) امذ .

(دیہاتی) پہلی بکری ، ہونی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۴۰) .

[مقامی]

پرہی (ضم پ ، سک ر) اسث .

برجیوڑی نام کی جھاڑی جس کی پتیاں اور جڑ دواؤں کے طور پر کام آتی ہیں ، دھاک جدوار ، نرہسی ، لاط : Cucurma or Amomum Zedoary (ادرک سے ملتی جلتی خوشبودار جھاڑی) (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۱) .

[مقامی]

پرہی چونا پتھر (ف ت پ ، سک ر ، ی مع ، و مع ، ف ت پ ، شد تھ بفت) امذ .

چونا پتھر کی ایک قسم جو تعمیر میں کثرت سے مستعمل ہے .

بالائی چمکدار دھاری دار سفید و سرخ چونا پتھر کی شکل میں جو ' پرہی چونا پتھر ' کے نام سے مشہور ہیں نمودار ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۵۴

[مقامی]

پرہیز (ف ت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

۱.(i) بیماری کی حالت میں یا کسی تکلیف کے پیدا ہو جانے یا کسی نقصان کے خوف سے کسی فعل یا چیز (خصوصاً کھانے پینے کی چیز) سے بچنا ، احتراز .

اشک گرم و آہ سرد عاشق کے سیں پرہیز کر
خوب ہے پرہیز جب ہو مختلف آب و ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

اور بیمار کرے جیسے غذا سے پرہیز
تیرے رنجور کو پرہیز دوا سے یوں ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۴

حکیم صاحب نے علاج کیا اور پرہیز یہ بتایا کہ یہ کسی عورت کے پاس نہ جائے .

۱۹۱۴ دربار حرام پور ، ۱ : ۳۱

(ii) گریز ، اجتناب ، کنارہ کشی .

پیر منع کئے سو پرہیز کرنا .

۱۸۲۱ معراج العاشقین ، ۱۹

اس بات تی پرہیز حذر کر ، اے نظر خوب نظر کر .

۱۵۰۰ سب رس ، ۵۴

گر یہی دشت نوردی ہے تو اے دشت جنوں
خار رکھیں گے کہاں تک کف پا سے پرہیز

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۹۷

کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو ممتاز مقام پر بیٹھنے سے پرہیز فرماتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۲

۲. احتیاط .

پرہیز اس کا پیر میوائے ہور نا دیکھنا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۱

آنکھیں کس پرہیز سے کرتی ہیں دید
جب تلک باہم چھپا ہوتا ہے عشق

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۹۱۳

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ف]

ــ بڑی دوا ہے کہاوت .

بیماری میں پرہیز کرنا دوا کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

ــ بھی آدھا علاج ہے کہاوت .

پرہیز نصف بیماری کو کم کرتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

ــ توڑنا محاورہ .

پرہیز موقوف کرنا ، پرہیز ختم کرنا ، بیمار کا پرہیزی غذا ترک کرنا .

بے تکلف اس سے ہو کر کیوں نہ ہوں محظوظ ہم
توڑ کر پرہیز ہوتا ہے بہت بیمار خوش

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۹

جینا ہے تو اے قوم نواہی سے حذر کر
بیمار نہ پائے گا شفا ، توڑ کے پرہیز

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۰۳

ــ ٹوٹنا محاورہ .

پرہیز توڑنا (رک) کا لازم .

ورنہ انہیں میووں پہ مرا فاتحہ دینا
اب قبر میں پرہیز مرا ٹوٹے گا مولا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۲

آج دوسرا دن ہے بچے کا پرہیز ٹوٹا ہے اور ماں اپنے ہوش میں آئی ہے۔
۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۸۶

ـــ سب سے اچھا نسخہ ہے کہاوت۔
رک : پرہیز بڑی دوا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۷۹)۔

ـــ گار صف۔
برائیوں اور گناہوں سے بچنے والا، متقی، پارسا۔
جگوئی پاکاں اچھتے ہیں شب زندہ دار
او پرہیز سوں اچھتے پرہیز گار
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق)، ۶۰۳
غلماں کے دل میں جن کی غلامی کی آرزو
پرہیز گار و زاہد و ابرار و نیک خو
۱۸۷۳ انیس، مراثی، ۱ : ۳۳۶
فارسی اور طب کا درس برابر رہا نہایت پرہیز گار اور تہجد گزار آدمی تھے۔
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور، ۲۰۱
[پرہیز + ف : گار، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گاری اسث۔
معصیت سے اجتناب، تقویٰ، پارسائی۔
ایمان کی ڈالیاں سو بندگی، ایمان کی بات پرہیز گاری۔
۱۴۲۱ بندہ نواز (اردو شہ پارے، ۳۲)
عورت رکھتی پرہیز گاری نگاہ
مرد خوب لیں ہے بھی کرتا گناہ
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۵۱۷
مٹائی آبرو تقویٰ کی ساری ملائی خاک میں پرہیز گاری
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، شایان، ۲ : ۵۸۰
خدا کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہاری پرہیز گاری اس تک پہنچتی ہے۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۱۲۴
[پرہیز گار + ی، لاحقۂ کیفیت]

پرہیزی (فت پ، سک ر، ی مج) صف۔
۱.(i) پرہیز سے منسوب، ایسا کھانا جو پرہیز کے مطابق ہو (اکثر غذا کے ساتھ مستعمل)۔
ایک مکان میں اس کو رکھ کر واسطے اس کے پرہیزی کھانا میں نے منگوایا۔
۱۸۳۲ الف لیلہ، عبدالکریم، ۲ : ۳۲۰
ایام مرض تک اس پرہیزی غذا کے سوا جو خود شہزادہ کھاتا تھا کوئی اور غذا نہیں کھائی۔
۱۹۰۹ مقالات شبلی، ۵ : ۱۱۶

(ii) (مجازاً) پھیکا کھانا، بد مزہ کھانا۔
میرے شوہر کہتے ہیں کہ علی گڑھ کالج میں پرہیزی کھانے کے معنی بے مرچ کے کھانے تھے۔
۱۹۳۲ مشرقی اور مغربی کھانے، ۱۷

۲. پرہیز کرنے والا، پرہیزگار (شاذ)۔
آ عشق میری عقل پر ہنسنے لگا یک بارگی
جو میں تخلص اپنا زاہد ہو پرہیزی کیا
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۰۸
[پرہیز + ف : ی، لاحقۂ کیفیت]

پَرَئی (فت پ، ر) اسث۔
ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ اور پانو لانبے ہوتے ہیں (نوراللغات، ۲ : ۸۷)۔
[مقامی]

پری (۱) (فت پ)۔
(الف) اسث۔
۱. ایک قسم کی انسان سے مشابہ نہایت حسین انسانوی مخلوق، کہا جاتا ہے کہ اس کے پر ہوتے ہیں اس کا مسکن کوہ قاف بتایا جاتا ہے۔
نہ یو دیو جانے نہ جانے پری سداہت ترا روپ بازی گری
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۷۸
تمن دوائر مکھ ہے نگیں سلیماں کا
طیور و انس و پری ہر کرو سدا تم راج
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۶۷
اسپ جمشید پھر تو منگوایا اڑتا وہ اسپ جوں پری آیا
۱۷۸۵ حسرت لکھنوی، طوطی نامہ، ۱۳۱
میری نظر مجھی کو لگے دور چشم بد
اس دم تو بن رہی ہو پری پھر کے دیکھ لو
۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب رام پور، ۱۷۴
حسیں ایسا ہے تو انسان کہتے ہیں پری تجھ کو
جھمکڑا دیکھ کر تیرا پری کچھ اور کہتی ہے
۱۹۱۰ خوبئی سخن، ۵۳

۲. (i) حسین عورت، خوبصورت اور بنی ٹھنی عورت۔
فقیر نے اس پری کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا تھا۔
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۳۱

(ii) حسین، معشوق، محبوب۔
یہ مجال کس کی ہے اے پری کہ ترے جنوں کی دعا کرے
جو کرے بھی کوئی تو وہ کرے جسے اس کا اہل خدا کرے
۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی، ۳۴۶

۳. پتنگ جس کی دونوں بغلیں سرخ یا سبز رنگ کے کاغذ کی گلی کی طرح مثلث نما جوڑ کی ہوں جو دیکھنے میں پر لگے ہوئے سے معلوم ہوں .

کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین بنوا ڈالا ، الف ، بگلا ، بھیڑیا ، پری ، جمدھر ، چپ .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۱

۴. (مجازاً) شراب .

مے خانۂ عالم میں اب دور صبوحی ہے
مینا سے پری نکلی مستوں میں چلا ساغر

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۵۷

نا امیدی کا ہوا دل میں قیام
شیشہ اچھا ہے پری اچھی ہے

۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۱۰۶

۵. ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۹) .

(ب) صف .

خوبصورت ، دل آویز ، حسین .

سلطاں کی سواری آرہی تھی صورت جو نگاہ کی پری تھی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۳

موسم گل میں چمن کیسا پری میخانہ تھا
پھول جو تھا وہ کسی محبوب کا پیمانہ تھا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵

(ج) امذ .

(ادبیات) حسین ، معشوق ، محبوب .

رکھیے کا منہ پہ جو آنچل وہ پری رقص کے وقت
شعلۂ حسن چراغ تہ داماں ہوگا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۷

دل سرگشتہ میرا دیکھ کر یوں وہ پری بولا
یہ دل کا ہے کو ہے کوئی بگولا ہے بیاباں کا

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۴۴

[ف]

ـــ اَندام (ـــ فت ا ، سک ن) صف .

خوبصورت جسم والا ، نازک اندام ، نہایت حسین (محبوب).

تجھ سے خلوت میں نظر بازی کیا کرتا ہے روز
اے پری اندام ، ہے میری نظر میں آئینہ

۱۸۳۸ ناسخ (تہذیب اللغات ، ۳ : ۶۶)

[پری + اندام (رک)]

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. کلائی میں پہننے کا جالی دار چوڑی کی وضع کا زیور ، بعض میں گھنگرو بھی لگے ہوتے ہیں ، غریب عورتیں چاندی کے پہنتی ہیں .

طرح طرح کے زیور جڑاو مرصع کار . . . پری بند . . . سے آراستہ اور لدے ہوئے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

دونوں کانوں میں بالیاں اور کلائیوں میں پری بند .

۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۶۲

۲. کشتی کا ایک داؤ .

طاقت آزمائی کے بعد دانو پیچ شروع ہوئے ایک دستی ، دو دستی ، پری بند .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸

[پری + بند (رک)]

ـــ پَیکَر (ـــ ی لین ، فت ک) صف .

صورت شکل میں پری کی طرح حسین ، نہایت خوبصورت .

پری پیکر آئی او گھورتے بروں
بندی پانوں میں گھونگرو از دوفنوں

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۸۱

جنوں کے جام کو پی شیشۂ شراب کو توڑ
خرد گلی سیں پری پیکراں کے پیدل جا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۱

لے خدا حافظ چلے مسرور ہو کر اپنے گھر
پی چکے محفل میں تیری اے پری پیکر شراب

۱۸۶۵ تسیم دہلوی ، د ، ۱۱۵

ہم پری پیکر ہیں .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۲ : ۵۳

[پری + پیکر (رک)]

ـــ تِمثال (ـــ کس ت ، سک م) صف .

رک : پری پیکر .

صندوق کھولا تو اس میں سے ایک دوشیزہ جادو جمال پری تمثال نکلی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

[پری + تمثال (رک)]

ـــ جَمال (ـــ فت ج) صف .

پری جیسا حسین ، نہایت خوبصورت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹).

[پری + جمال (رک)]

ـــ جَھپَک (ـــ فت جھ ، پ) امث .

رک : پری بند (ا پ و ، ۳ : ۲۲) .

[پری + جھپک (رک)]

— جھینگا (— ی مع ، مغ) امذ .

جھینگے کی ایک قسم ، یہ جھینگا نمکین پانی میں زندہ رہنے کی قوت نہیں رکھتا ، لہذا اس کا انتشار گنگا اور سندھ کے دریائی سلسلے میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے .

غیر فقری حیوانات میں سے اسٹرپٹونفیلس بنگالینسس (Stre-ptocephalus bengalensis) جسے الکاک (Alcock) نے دریافت کیا تھا ، قابل ذکر ہے ، اس قسم کے کو پری جھینگا (Fairy shrimp) بھی کہا جاتا ہے .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۴۳

[پری + جھینگا (رک)]

— چہر (— کس چ ، سک ہ) صف .

رک : پری چہرہ .

بنایا ہے کس نے مہ و مہر کو
حسین کردیا ہر پری چہر کو

۱۸۳۸ ہیبت حیدری ، ۲۲

— چہرہ (— کس چ ، سک ہ ، فت ر) صف .

رک : پری پیکر .

یہ پری چہرہ لوگ کیسے ہیں غمزہ و عشوہ و ادا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

وہ یار پری چہرہ کہ کل شب کو سدھارا
طرفاں تھا ، تلاطم تھا ، چھلاوا تھا شرارا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۷۴

[پری + چہرہ (رک)]

— چھم (— فت چھ) .

(الف) صف ؛ امث .

جس میں پری جیسی چٹک مٹک اور آن بان ہو ، حسین اور شوخ .

ضرور کوئی پری چھم شہزادی ہمارے حصے میں آئے گی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۲

ایک پری چھم ، برق دم ، چھماچھم کرتی محفل میں آئیں .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۱۱

(ب) امذ .

رک : پری بند معنی نمبر ۱ (ا پ و ، م : ۲۲) .

کوئی جان کر لڑ کھڑاتی چلی پری چھم کا چھم چھم سناتی چلی

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۶۴

[پری + چھم (رک)]

— چھن (— فت چھ) امذ .

رک : پری بند معنی نمبر ۱ (ا پ و ، م : ۲۲) .

[پری + چھن (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

پری کی جلوہ گاہ ، ایسی جگہ یا مکان جہاں حسینوں کا مجمع ہو .

مجلس ترا ہزار پری خانہ سکل
جیو اس میاں بصورت و معنیٰ خراب تھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸

جب سوں پڑا ہے عکس ترا آئینے بہتر
تب سوں لیا ہے شکل پری خانہ آئیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۰

بنایا منزل دشمن کو گر تم نے پری خانہ
کرے گی وحشت دل بھی مری آباد ویرانہ

۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۱۸۳

[پری + خانہ (رک)]

— خواں (— و معد) امذ .

وہ عامل جو جن یا پری کو بلالے اور قابو میں کر لے ، حاضرات کرنے والا ؛ سیانا .

اس قدر کی صرف تسخیر پری رویاں میں عمر
رفتہ رفتہ نام میرا اب پری خواں ہو گیا

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم ، ۳۶

آیا مری بالیں پہ تو بولا یہ پری خواں
آسیب نہیں ہے یہ بلا اور ہی کچھ ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۰

[پری + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا ، پڑھانا) سے]

— خوانی (— و معد) امث .

پری خواں (رک) کا کام یا پیشہ .

دل نے تسخیر کیا شوخ کوں حیرانی میں
آرسی شہرۂ عالم ہے پری خوانی میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۹

قوت برق روح کو نہ سمجھ
سحر ، افسوں گری ، پری خوانی

۱۹۲۰ فردوس تخیل ، ۱۷۱

[رک : پری خواں + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دار امذ .

جس شخص پر پری یا جن کا سایہ ہو ، پری زدہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[پری + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ دم (ــ فت د) صف

پری کی طرح کی آن بان والا .

اگر کوئی ذات کا بڑا شریف بھی ہے تو کیا یا کوئی خوبصورت پری دم ہے تو کیا .

۱۸۶۹ چند پند ، ۳۳

[پری + دم (رک)]

ــ رُخ (ــ ضم ر) اسذ ؛ امث .

خوبصورت ، حسین ، پری جیسا ، بہت نازک اندام .

پری رخ کوں اٹھانا نیند سوں برجا نہیں عاشق
عجب کچھ لطف رکھتا ہے زمانہ نیم خوابی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶

پری رخ اپنے گورے چہرے سے دولائی ہٹا کر شب ماہ کا سماں دیکھ رہے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۰

[پری + رخ (رک)]

ــ رُخسار (ــ ضم ر ، سک خ) صف .

رک : پری رخ .

دیو کے پاس آدم زاد پری رخسار ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

[پری + رخسار (رک)]

ــ رُو (ــ و سع) صف ؛ اسذ ؛ امث .

رک : پری چہرہ .

دل گرفتار تجھ پری رو کا سینہ زخمی ہے تیغ ابرو کا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۲

بھلا ہوا جو نقاب تونے اٹھایا چہرے ہی سے پری رو
وگر نہ سینے سے دل تڑپ کر نگاہ میں آکر قیام کرتا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۹

[پری + رو (رک)]

ــ زاد صف ؛ مذ ؛ امث .

۱. پری کی نسل کا ، پری کا جنا ہوا (مرد یا عورت) پری کا بچہ .

پری زاد تھی او بی بر چشمہ سار
خبر نیں اس از حیدر نامدار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹۳

پریزادوں نے آکر گھیر لیا اور کہا یہ آدمی ہے اس کو جیتا نہ چھوڑنا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۵

(i) ۲. (مجازاً) بہت حسین و جمیل ، نہایت خوبصورت .

نہیں ہے بے قراری اس کی بے جا
ولی جس دل میں ہے زلف پری زاد

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۵

ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام
قدرت حق سے یہی حوریں اگر واں ہوگئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱

(ii) (مجازاً) محبوب ، معشوق .

گلشن مری انکھیاں میں لگے گلخن دوزخ
جو سیر کو مجھ ساتھ پری زاد نہ آیا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۸

پریوں پہ تری طرح سے مرتے نہیں ہمدم
ہم جس پہ ہیں عاشق وہ پری زاد غضب ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۴

[پری + ف : زاد ، زائیدن (= جننا ، جنانا) سے]

ــ زادی امث .

پریزاد (رک) سے اسم کیفیت .

کیا قوی ہے یہ دلیل اس کی پری زادی کی
ربط انسان سے کرتا جو وہ انساں ہوتا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

[پری زاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ زدہ (ــ فت ز ، د) صف .

جس شخص پر پری یا جن کا اثر ہو ؛ پری دار .

طبیب نبض جو دیکھے جنوں کرے تشخیص
پری زدہ ہے بتائے جو کوئی کھولے فال

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ۱۲

[پری + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ــ شیشے میں آتارنا محاورہ .

رک : پری کو شیشے میں اُتارنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۷) .

ــ شیشے میں اُتر آنا/اُترنا محاورہ .

پری شیشے میں اتارنا (رک) کا لازم .

غرض آہستہ آہستہ ایسے سبز باغ دکھائے کہ پری شیشے میں اتر آئی .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۳

ــ شیشے میں بند کرنا محاورہ .

رک : پری کو شیشے میں اتارنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۳ ، ۴۰۸) .

ــ شیشے میں بَنْد ہونا محاورہ .

پری شیشے میں بند کرنا (رک) کا لازم .

دیکھوں تو ہوتی نہیں کیونکر پری شیشے میں بند
بعد مدت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷۱

ــ طَلْعَت (ــ فت ط ، سک ل ، فت ع) صف ؛ امذ .

پری کی طرح حسین ، (رک) پری وش ، پری چہرہ .

آسیب چشم قہر پری طلعتاں نہیں
اے انس اک نظر کہ میں انساں نہیں رہا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۶۴

[پری + طلعت (رک)]

ــ کا ٹُکڑا (ــ ضم ٹ ، سک ک) صف .

بہت حسین ، پری زاد ، چاند کا ٹکڑا (مجازاً) محبوب .

ابر و باراں کا مزا ہم سے جو پوچھو تو یہ ہے
ہاتھ میں جام بغل میں وہ پری کا ٹکڑا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۹

ــ کا سایَہ (ــ فت ی) امذ .

پری یا جن کا اثر .

یہ کس پری کا ہے سایہ ہمارے مرقد پر
نہ نکلا سورۂ جن بھی زبان قاری سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۷۳

ان پر بھی یہ اثر مری دیوانگی کا تھا
وہ بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ سایہ پری کا تھا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۶

ــ کا شیشے میں اُتَر آنا/اُتَرنا محاورہ .

رک : پری شیشے میں اُتر آنا .

ان کے ساتھ اکیلے بگھی میں بیٹھنا پری کے شیشے میں اتر آنے کا ثبوت تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۹

ــ کو شیشے میں اُتارنا محاورہ .

عامل کا عمل یا منتر کے زور سے جن ، پری وغیرہ کو مسخّر کر کے بوتل میں بند کر لینا ، (مجازاً) کسی حسینہ یا محبوب کو مسخّر کرنا قابو میں لانا رام کرنا یا راضی کرنا .

صاف آشکارا ہے کہ پری کو شیشے میں اتارا ہے .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۷۰

ــ کو شیشے میں بَنْد کرنا محاورہ .

رک : پری شیشے میں اتارنا .

جنوں میں سوئے تو دل میں خیال کر کے ترا
پری کو بند کیا وقت خواب شیشے میں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۸۳

ــ گَت (ــ فت گ) امث .

ناچ کی ایک قسم .

پر پرواز ہر موج خرام ناز ہوتی ہے
پری گت سے ہمیشہ ہوش پریوں کے اڑاتے ہیں

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۶۶

[پری + گت (رک)]

ــ وَش (ــ فت و) صف .

پری کی طرح حسین و خوبصورت .

سورج چاند کوں کیوں کروں تج برابر
ہن نین کا نور ہے تو پری وش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳

نظر پڑا اک بت پری وش نرالی سج دھج نئی ادا کا
جو عمر دیکھو تو دس برس کی یہ قہر و آفت غضب خدا کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۷

ایک عاشق بیتاب تھا اور کسی پریوش کے رخ زیبا کا پروانہ .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۰

[پری + ف : وش ، لاحقۂ صفت]

پَری (۲) (فت پ) امث .

رک : ہلی .

تیل کی پری کو گرم کر کے داغ دینا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۱

پِرِی (کس پ ، ر ، فت ی) ؛ ~ پِرِیَے .

(الف) صف .

پیارا ، عزیز ، محبوب ؛ قابل قدر ؛ پسندیدہ ، من چاہا ؛ خوشگوار ، مسرت انگیز ، فرحت بخش ؛ مہربان (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. محبوب ، عاشق ؛ خاوند (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کا پودا جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے ، رِدھی (پلیٹس) .

[س : پِرِیَ प्रिय]

— دَرْشَن (— ف ت د ، سک ر ، ف ت ش) .

(الف) صف .

جسے دیکھ کر فرحت حاصل ہو ، خوش نما ، خوش منظر ؛ خوبصورت ، حسین ، پیارا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. خوبصورت شخص ؛ دوست کی دید (پلیٹس) .

۲. کھجور کے درخت کی ایک قسم ، لاط : Terminalia tomentosa ; Mimusops kauki (پلیٹس).

[پِرِیَ + درشن (رک)]

— سَنْدیس (— ف ت س ، سک ن ، ی مج) اسث .

ایک پیڑ جس میں خوشبودار پھول آتے ہیں ، لاط : Michelia champaca (پلیٹس) .

[پِرِیَ + سندیس (رک)]

— وارنی (— سک ر) اسث .

ایک کانٹے دار بیل یا جھاڑی نما ہودا ، لاط : Echites frutescens (پلیٹس) .

[پِرِیَ + وارنی (رک)]

پُری (۱) (ضم پ) اسث .

مرکبات میں جزو آخر کے طور پر بمعنی بھر جانا یا بھرنا مستعمل جیسے : خانہ پری وغیرہ .

[ف : پُر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پُری (۲) (ضم پ) اسث .

شہر ، قصبہ ، گانو ؛ جائے رہائش ، آبادی ، محل ؛ جسم (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پری پُرِی]

— لوگ (— و مج) امذ .

شہر کے باشندے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[پُری + لوگ (رک)]

پَرے (۱) (ف ت پ) امذ ؛ ج .

'پرہ' یا 'پرا' کی جمع یا حالت مغیرہ (ترکیبات میں مستعمل).

— باندھنا[۸۷] محاورہ .

رک : پرا باندھنا[۸۷] .

یا رب کدھر کو جائے یہ جانباز درد و غم
باندھے کھڑی ہے چار طرف فوج غم پرے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۱

— جمانا محاورہ .

رک : پرے باندھنا[۸۷] .

ہاں نیزہ بازو آگے بڑھو نیزوں کو ہلاؤ
باندھو صفیں ، بڑھاؤ رسالے ، پرے جماؤ

۱۸۹۰ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۰۷

— جمنا[۸۷] محاورہ .

پرے جمانا (رک) کا لازم .

دیکھا تو دور دور تک سپاہیوں کے پرے جمے ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۰۰

— کے پَرے (— ف ت پ ، ی مج) امذ .

فوج کی فوج ، دل کے دل ، گروہ کے گروہ ، قطاروں کی قطاریں ، غول کے غول .

طرق کے طرق اور پرے کے پرے
کچھ ادھر اودھر کچھ ورے کچھ پرے

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۴۶

پَرے (۲) (ف ت پ) م ف .

۱. (i) فاصلے پر ، دور .

دو گز بلند شے سے جب تین میل پرے چلے جاؤ تو وہ زمین کی اوجھل میں آتی جاتی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۴

خرابی یہ تھی کہ استانی جی چار گھر پرے تھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۵

(ii) ایک طرف کو ، الگ ، علیحدہ .

پرے یہاں سے رکھ اپنی شمیم تو شبنم
نہیں حریف اس آسیب کا دماغ مرا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

جا پرے ہٹ ، نکل ، سرک ، چل دور
ہے سبق اس شریر چنچل کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۷

(iii) (مجازاً) زیادہ بلند یا پست ، آگے .

ہیں معنی بلند مرے عرش سے پرے
مت کہہ کہ بات درد کی کرسی نشیں نہیں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۹

اس کا درجہ خوک سے جانو پرے
جلد آفات و بلا سے وہ مرے

۱۸۴۷ حارق الاشرار ، ۱۱

۰۲ اُس طرف ، اُس پار ، اُدھر ، ورے کی ضد .

طرق کے طرق اور پرے کے پرے
کچھ ایدھر اودھر کچھ ورے کچھ پرے

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۴۶

رتبہ افتادگی کا دیکھو ہے عرش کے بھی پرے مقام مرا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸

نظام شمسی جیسے دوسرے نظام بھی ہیں اور اس سے پرے اور نظام ہیں .

۱۹۰۵ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۰۱

۰۳ (فقرے کے طور پر) دور ہو ، ہٹ جاؤ .

کہتا ہے کس کو ناز سے تو دمبدم پرے
تو دو قدم کہے میں رہوں سو قدم پرے

۱۸۵۳ ذوق ، د ، ۲۳۱

[س : परे]

— بٹھانا محاورہ .

الگ یا دور بٹھانا ، (مجازاً) ہرا دینا ، مات دینا ، پست کر دینا ، لگا نہ کھانے دینا ، نظروں سے گرا دینا .

اس کا نرم نرم ہاتھ جن کی پتلی پتلی انگلیاں سونگ کی پھلیوں کو پرے بٹھاتی تھیں .

۱۸۹۹ پیرے کی کنی ، ۳۱

آلو کے بڑے ہیں کہ شامی کو پرے بٹھاتے ہیں .

۱۹۴۳ افسانچے ، ۱۵

— پَرے فقرہ .

دور دور ، دور ہو ، ہٹ جا ، چلے جاؤ .

گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگ گل سے میر
بلبل پکاری دیکھ کے صاحب پرے پرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۷

کہتا ہے کیوں پرے پرے ہم کو بھی تیری زلف سے
رکھتے ہیں ہاتھ ہم ترے سر کی قسم ورے ورے

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۷

اف : رہنا ، کرنا ، ہونا .

— پھونک دو/پھونکو فقرہ .

یہ چیز کسی کام کی نہیں، دور کرو (محاورات ہند ، ۴۸) .

— پھینک دو/پھینکو فقرہ .

رک : پرے پھونک دو / پھونکو (محاورات ہند ، ۴۸) .

— کے پَرے (— فت پ) م ف .

الگ الگ، باہر ہی باہر، کسی سے ملاقات کیے بغیر، بن ملے (مخزن المحاورات ، ۲۶۱) .

— ہونا محاورہ .

دور ہونا ، اس پار ہونا ، پہنچ یا دسترس سے باہر ہونا ، بلند یا آگے ہونا .

ہے پرے سرحد ادراک سے اپنا مسجود
قبلے کو اہل نظر قبلہ نما کہتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۷

پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۳۰۶

پُرَے (کس پ ، سک ر ، فت ی) امذ .

سنکھا پولی ، ہرتال ، دار چینی اور پھول پھرنگ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

پَرِیا/پَرِیَا (فت پ ، سک ر/کس ر ، شدی) اسث ؛ امذ .

۰۱ پری کی تصغیر ، بہت خوبصورت ، پریزاد .

ایسا پریا معشوق ہو کہ انتخاب زمانہ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۷

۰۲ کبوتر کی ایک قسم جسے ہاموز بھی کہتے ہیں .

پریا ، اس کبوتر کے پاؤں بالوں سے ڈھنکے رہتے ہیں اور یہ ٹھنڈی سانسیں بھرتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۲

[پری (رک) + ۱ : یا ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

پَرِیا (فت پ ، کس ر) اسث .

(جولاہوں کی) تانا تاننے کی لکڑیاں (شبد ساگر، ۶: ۲۸۶۱).

[مقامی]

پِرِیا (۱) (کس پ ، ر) صف ؛ اسث .

۰۱ پری (رک) کی تانیث ؛ محبوبہ ، معشوقہ ؛ بیوی ، چہیتی ؛ آشنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

۰۲ چھوٹی الائچی ؛ خبر ؛ موتیا ، مادہ جانور (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

[س : प्रिया]

پریا (۲) (کس خف پ ، کس مج ر) امث .

محبت ، عشق ؛ مہربانی ، شفقت ؛ مرضی ، خوشی ؛ خوش کرنے والی چیز (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : प्रिय پرین]

ــ کرنا ف مر .

خوش کرنا ، مرضی کے موافق کام کرنا (جامع اللغات، ۲: ۸۰).

پریاس (کس پ ، فت ر) امذ .

کوشش ، جدوجہد ، محنت ؛ خواہش ؛ تلاش .

وہ اپنے گیان بل سے بنا پریاس ہی پاپ ساگر کے پار ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۲

[س : प्रयास پریاس]

پریاسی (کس پ ، فت ر) صف .

تندہی سے کام کرنے والا ، محنتی ، سرگرم (پلیٹس) .

[س : प्रयासी پریاسی]

پریاگ (کس پ ، فت نیز سک ر) امذ ؛ ~ پراگ .

۱. قربانی کی جگہ ، (مراد) الہ آباد (ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک مقدس مقام جو گنگا اور جمنا کے سنگم پر آباد ہے) تربینی ، ترویغی .

یہ لڑائی قریب الہ آباد کے ہوئی جس کو اس وقت پریاگ کہتے ہیں .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۶۴

یہاں ہردوار ہے ، پریاگ ہے اور بندرابن ہے
یہاں ربحانیت ہستی ہے یہ روحوں کا مسکن ہے

۱۹۴۷ شعر انقلاب ، ۳۱

۲. قربانی (پلیٹس) .

۳. کسی بھی دو دریاؤں کا سنگم (پلیٹس) .

۴. (ترکیب میں جزو دوم) کوئی مقدس مقام یا شہر جو دو دریاؤں کے سنگم پر واقع ہو ، جیسے دیو پریاگ ، نند پریاگ (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : प्रयाग پریاگ]

ــ راج امذ .

(مراد) الہ آباد .

سنگم کا پھر جمال دل آرا تھا سامنے
پریاگ راج کا وہ نظارہ تھا سامنے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۹

[پریاگ + راج (رک)]

پریال (کس پ ، سک ر) .

(الف) امث .

۱. مانگ کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی پٹیوں کے کنارے کنارے لگانے کا سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور جو زنجیر کی لڑی یا پٹری کی شکل کا ہوتا ہے ، بعض موتی کی لڑیوں کا بھی ہوتا ہے ، مانگ کے دونوں طرف کنپٹیوں تک جھالر کی طرح لٹکا رہتا ہے ، اس کے بیچ میں ایک ٹیکا بھی ہوتا ہے ، سراسری ، سنتھی ، سیس پٹی ، چھپکا (ا پ و ، ۴ : ۲۲ و ۳۵) .

۲. چوٹی کی جڑ کے اوپر لگانے کا کٹوری یا کسی پھول کی شکل کا زیور ، خاص طور پر پنجاب اور دکن میں اس کا رواج ہے ، سیس پھول ، چک ، چنگیر (ا پ و ، ۴ : ۲۲ و ۳۷) .

(ب) امذ .

درمیان (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۱) .

[مقامی]

پریال (کس خف پ ، کس ر) امذ ؛ ~ پیال .

چرونجی کا درخت لاط : Buchanania latifolia (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[س : प्रियाल پریال]

پریان (کس خف پ ، فت ر) امذ .

روانگی ، رخصت ؛ سفر ، کوچ ؛ حملہ ، چڑھائی ، لشکرکشی ؛ موت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : प्रयाण پریاٹ]

ــ کال امذ .

روانگی کا وقت ؛ موت کا وقت ، موت (جامع اللغات، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[پریان + کال (رک)]

پریاں (کس پ ، سک ر) امث .

رک : پریال (الف) معنی نمبر ۱ و ۲ (ا پ و ، ۴ : ۲۲ و ۳۷).

پریانب (کس پ ، سک ر ، مغ ، ضم ب) امذ .

آم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پریای (فت پ ، سک ر) امذ .

گردش ، چکر ؛ وقت کا گزران ، گزر ، روانی ؛ دہراؤ ، اعادہ تکرار ؛ باری ، نوبت ، دفعہ ؛ انتظام ، طریقہ ، ترتیب ، اسلوب ؛ ہم معنی لفظ ، مترادف ؛ ہم معنی الفاظ کی فہرست ؛ کام کرنے کا طریقہ یا انتظام ؛ خاصیت ، خصوصیت ؛ موقعہ ، محل ، وقت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پریای पर्याय]

پریت (کس نیز فت پ ، ی مج) امذ .

خبیث یا ناپاک روح ، بھوت ، آسیب ، پلیت .

چاروں طرف بھوت پریت ، ڈائن ، طرح طرح کی ہولناک صورتیں بنائے ناچتی ہیں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۶

لاکھوں چڑیلوں ، بھوتوں ، پریتوں ، جنوں کو ایک دم میں جلا کر بھسم کر دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۶

[س : پریت प्रेत]

ــ ندی (ــ فت ن) امث .

نرک کی ندی جس پر سے مردہ روحوں کو گزرنا پڑتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

[پریت + ندی (رک)]

پریت (فت خف پ ، فت ر ، ضم ی) امذ .

دس لاکھ .

سات ہندسہ ایک پریت ہے جو دس لاکھ کا ہوتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸

[س : پرَیُت प्रयुत]

پریت (کس پ ، ی مع) امث .

۱.(i) پیار ، محبت ، الفت ، عشق ؛ دوستی ، یارانہ .

ہیم پریت پرکھ ایک کیا نانوں محمد دو ہوں جگ دیا

۱۶۳۹ جانسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۴

دل میں پریت تیری دیکھے سے ناہیں میری

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۵

کبھی نہ کرنا کہ نیچ سے پریت کر کے اپنی عزت دینا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۴ : ۳۰۹

پردیسی کی پریت ہے جھوٹی جھوٹی پردیسی کی پریت

۱۹۴۶ طیور آوارہ ، ۱۷۱

اف : جوڑنا ، کرنا ، لگانا ، ہونا .

۲. خوشی ، مسرت ؛ لطف ، مزہ ، تسکین ؛ مہربانی ، عنایت (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : پرِیت प्रीति ، ہ : پریت प्रीत]

ــ جو کیجے ایکھ سے جا میں رس کی کھان ، گانٹھ گانٹھ میں رس نہیں ، یہی پریت کی بان کہاوت .

محبت میٹھی تو بہت ہوتی ہے مگر سخت مشکلات میں پھنساتی ہے ، اس کی مثال گنے کی طرح ہے ، جہاں گانٹھ ہے وہاں رس نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

ــ ڈگر جب پگ رکھا ہونی ہوئے سو ہو ، نیم نگر کی ریت ہے تن من دینو کھو کہاوت .

محبت میں دین و دنیا کا ہوش نہیں رہتا ، انسان بے پروا ہو جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

ــ کی ریت (ــ ی مع) امث .

محبت کی رسم .

پران دان ہے پریت میں تھوڑی کرنا پریت
پران دان تو سہل ہے کٹھن پریت کی ریت

۱۹۰۷ سفید خون ، ۱۴

ــ نہ ٹوٹے آن ملے اتم من کی لاگ ، سوجگ پانی میں رہے چکمک تجے نہ آگ کہاوت .

سچی محبت غیر حاضری میں نہیں جاتی جس طرح چقماق پانی میں رہنے سے آگ نہیں کھوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

ــ نہ جانے جات کجات ، نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ ، بھوک نہ جانے باسی بھات پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (متولہ) .

محبت کرتے وقت کوئی یہ نہیں سوچتا کہ اس کا محبوب کس ذات یا قوم کا ہے ، جس طرح نیند ہر جگہ اور ہر حالت میں آجاتی ہے اور بھوک میں انسان کو باسی روٹی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور پیاس لگی ہو تو انسان یہ نہیں دیکھتا کہ پانی صاف شفاف ہے یا گدلا (ماخوذ : نجم الامثال) .

— پریں سو باؤرے کُور کے توڑیں چھیل ، گل میں رسّہ ڈال کے اور نبھاویں بیل کہاوت .

عقل مند آدمی محبت کے مزے اڑا کر تعلق چھوڑ دیتا ہے ، بیوقوف پھنس جاتا ہے ، جس طرح بیل گلے میں رسا ڈلوا کر ساری عمر کام کرتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

پریتا (فت پ ، ی مع) امذ .

ڈھیکلی کا کیلا جس پر وہ حرکت کرتی ہے ؛ اٹیرن ، چرخی (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

[مقامی]

پریتا (فت پ ، ی مج) امذ .

معمول سے بڑی قوس یا دائرے کا نشان ڈالنے کی چفتی ، اس سے بڑی پرکار کا کام لیتے ہیں ، پورکا ؛ لمبی چرخی ، بڑا پیمان (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۱۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پر + ت ت + पीर]

پریتا (کس مج پ ، ی مع) امث .

رک : پریت (ہندی اردو لغت ، ۱۷۸) .

پریتم (کس پ ، ی مع ، فت ت) امذ .

جس سے بہت زیادہ محبت ہو ، چہیتا ؛ محبوب ، شوہر .

بِرہ میں بیتی جائے جوانی پریتم برہ میں بیتی جائے

طیور آوارہ ، ۱۷۵ ۱۹۴۶

[س : پریتم प्रियतम ؛ ہ : پریتم प्रीतम]

— پریتم سب کہیں پریتم جانے کو ، ایک بار جو پریتم ملے سدا آنند پھر ہو کہاوت .

ہر ایک محبت کرتا ہے مگر محبت کی سمجھ کسی کو نہیں ، اگر ایک دفعہ سچی محبت ہو جائے تو انسان سب کچھ بھول جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ محبت بڑی مشکل ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

— پر سے نیہہ کر جیسے کھیت کسان ، گھاٹے دے اور ڈنڈ بھرے پھر کھیت سے دھیان کہاوت .

خدا سے محبت اس طرح ہونی چاہیے جس طرح کسان کو اپنے کھیت سے ہوتی ہے ۔ گو نقصان اٹھاتا ہے مگر اسے چھوڑتا نہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

پریتما (کس خف پ ، ی مع ، فت ت) امث .

پریتم (رک) کی تانیث : محبوبہ ؛ بیوی .

جب گھمسان کا رن پڑا تھا اور ووجر ، اس پتھر سے چوٹ کھا کر گرا تھا ... تو اس کی پریتما نے بھی جان دے دی تھی .

نگار خانہ ، ۵۸ ۱۹۴۹

پریتن (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر ، فت ی ، سک ت) امذ .

لگاتار کوشش ، مسلسل جدوجہد ، عمل ، اقدام ، سعی ، سرگرم کوشش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

اف : کرنا .

[س : پریتن प्रयतन]

پریتنا (فت پ ، ی مج ، سک ت) ف م .

(دھاگا یا سوت) لپیٹنا ، اٹیرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[ہ : پریتنا परेतना]

پریتنی (کس پ ، ی مج ، سک ت) امث .

(پریت کی تانیث) خبیث عورت کی روح ؛ بھتنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[پریت (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

پریتی (کس پ ، ی مع) امث .

(موسیقی) مدھم سر کی چار سرتوں میں سے ایک سرت کا نام (ماخوذ : ترانۂ موسیقار ، ۳۳) .

[س : پریتِ प्रीति]

پریتھ (فت پ ، ی مج) امث .

کنوئیں کے اطراف کی زمین جہاں تک اس کے پانی سے سینچائی ہو سکے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

[مقامی]

پریتھا (ضم پ ، ی مج) امذ .

ہل کی موٹھ ، ہری ہتا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۹) .

[ا : ہورا (رک) + ہتھا (رک)]

پریتھال (فت پ ، ی مع) امث ؛ ~ پڑیال .

رک : ہتیار (تیتر کی آواز کا شگون) (ا پ و ، ۸ : ۱۷۶) .

[مقامی]

پریٹ (ف ت پ ، ی مج) امث .

۱. رک : پریڈ معنی نمبر ۲ .

نام اس کا پریٹ کا میدان رکھا گیا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۵۵۹

حسب الحکم تمام سپاہی پریٹ میں جمع ہو گئے .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۱۴

۲. رک : پریڈ معنی نمبر (۳) .

تھانے کے کل آدمیوں کی پریٹ کی تاکہ اس کو موقع اس شخص کے شناخت کرنے کا ملے جس کو اس نے زیور دیا تھا .

۱۸۹۲ اصول سراغ رسانی ، ۱۹۲

پریٹر (کس مج پ ، ی مج ، ف ٹ) امذ .

۱. (قدیم) رومی قونصل بحیثیت قائد لشکر (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

۲. (تاریخ روما) مجسٹریٹ بہ اختیارات قونصل جس کا سالانہ انتخاب ہو .

حاکم (پریٹر) کا جو کہ ایک باعزت شخص ہے ادھر سے گزر ہوتا ہے اور وہ جھگڑے کو چکا دینے کے لئے مداخلت کرتا ہے .

۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۳۱۰

[انگ : Praetor]

پریٹک (ف پ ، سک ر ، ف ی ، ٹ) امذ .

مسافر ، سیاح (ہندی اردو لغت ، ۱۷۹) .

[س : پریٹک पर्यटक]

پریٹن (ف پ ، سک ر ، ف ی ، ٹ) امذ .

آوارہ پھرنے یا مارے مارے پھرنے کا عمل ، آوارہ گردی ؛ سفر ، سیاحت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[س : پریٹن पर्यटन]

پریج (کس پ ، ی مع) امذ .

رکابی ، پرچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[ہ : پریج परीज]

پریَے جیوک (کس پ ، سک ر ، ف ی ، ی مع ، ف و ، ک) امذ .

لودھ کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

پریچت (ف پ ، ی مج ، کس چ) صف ؛ ← پرچت .

جانا پہچانا ، شناسا ، واقف ، متعارف .

مجھے بھی آپ سے پریچت کرائیے ، اور آپ کا شبھ نام و جائے قیام بتائیے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳۲۱

[س : پرِچت परिचित]

پریچر (کس پ ، ی مع ، ف چ) امذ .

کسی عقیدہ یا مذہب کی تبلیغ کرنے والا شخص ، مبلغ ، داعی ، واعظ ، ناصح .

مگر پریچر ہے کہ ملول ہوتا نہ برا مانتا نہ گالی کا جواب گالی دیتا ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۹

[انگ : Preacher]

پریچنگ (کس پ ، ی مع ، کس چ ، غنہ) امث .

کسی عقیدہ یا مذہب کی تبلیغ ، وعظ ، پند و نصیحت .

حالانکہ انگریزی تعلیم کے نتائج اسلام کے حق میں مشنریوں کی پریچنگ (تبلیغ مذہب) سے زیادہ اندیشہ ناک تھے .

۱۸۹۸ مقالات حالی ، ۱ : ۲۱۳

[انگ : Preaching]

پریچے (ف پ ، ی مع ، ی لین) امذ .

تعارف ، تمہید ، دیباچہ ، مقدمہ .

اردو کی آخری کتاب کے لئے طویل یا مختصر مقدمہ ، بھومیکا ، پریچے فوراً ترنت لکھ بھیجیں .

۱۹۸۱ حنا ، مئی ، ۱۴

[س : پرِچے परिचय]

پریچھا (ف پ ، ی مع) امذ .

(شکر سازی) امتحانی سانچہ یا چھانی جس میں گنے کا قوام ڈالا جاتا ہے .

جب قوام درست ہو جاتا ہے تب وہ دھیرے سے اٹھا اٹھا کر پریچھے پر ڈالتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۶۳

[مقامی]

پریچھا (ف پ ، ی مع ، شد چھ) امث .

رک : پریکشا .

ان کی پریچھا کے لیے دونوں کو سورج کے سامنے رکھیے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۰

پَرِیدا (کس پ ، سک ر ، فت ی) اسث .

پیلے پھول کی چھپلی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پَرِیدَن (فت پ ، ی مع ، فت د) ف ل .

اُڑنا ، پرواز کرنا .

پست ہمت ہے وہی کھینچے ہے جو دور آپ کو
سایۂ طائر ہو جوں وقت پریدن زیرپا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۵

[ف]

پَرِیدَنی (فت پ ، ی مع ، فت د) صف .

اُڑنے کے قابل ، اُڑجانے والا ، پرواز کر جانے والا .

نہ ہو حسن جسمانی پہ اتنا فریفتہ
کہ رنگ رخ خوباں ہے اکثر پریدنی

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۶۴

[پریدن + ی ، لاحقہ صفت و لیاقت]

پَرِیدَہ (فت پ ، ی مع ، فت د) صف .

۱. اُڑا ہوا ، غائب ، منتشر .

کیا اپنی مشت خاک کی ہم جستجو کریں
ملتے نہیں نشان غبار پریدہ کے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۸

بربط و چنگ کی صدا ایک فسردہ گونج تھی
شمع و شراب کا سماں ایک پریدہ خواب تھا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۵۸

۲. مندرجہ بالا معنی میں بطور لاحقہ .

تھی صبح یا فلک کا وہ جیب دریدہ تھا
یا چہرۂ صبح کا رنگ پریدہ تھا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۱۹۷

[ف]

— چشم (— فت چ ، سک ش) صف .

جس کی نگاہ ایک جگہ نہ ٹھہرے ، جو کسی طرف جم کے متوجہ نہ ہو .

غلط ہے ضعف سے تنکا جو لوگ کہتے ہیں
پریدہ چشم نے کب جسم ناتواں دیکھا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۱۶

[پریدہ + چشم (رک)]

— رنگ (— فت ر ، غنہ) صف .

جس کا رنگ اُڑ گیا ہو یا پھیکا پڑ گیا ہو .

پریدہ رنگ کُرتا ، گھسا ہوا مونج کا چپل ، بکھرے بال ، نا تراشیدہ ڈاڑھی .

۱۹۶۵ درِ دلکشا ، ۶۵

[پریدہ + رنگ (رک)]

پَرِیڈ (فت پ ، ی مج) اسث ؛ امذ .

۱. قواعد جو پولیس یا فوج کے سپاہی وغیرہ لڑائی کی تربیت کے لیے ورزش کے طور پر کرتے ہیں ؛ ڈرل ؛ فوجی مظاہرہ .

جنرل اجرٹن نے کل ہندوستانی اور مصری فوج کا پریڈ دیکھا .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۹۳

آپ ایک فوج کو پریڈ کروا رہے تھے .

۱۹۴۹ خاک و خون ، ۶۷۳

۲. وہ میدان جہاں پریڈ کی جاتی ہے .

ہے تمہاری نمود بس اتنی جس طرح ہو پڑی پریڈ پہ لید

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۱ : ۳۱۴

۳. صف باندھ کر کھڑے ہونے یا گزرنے کا عمل یا حالت ، قطار ، صف .

ہر روز صبح کو سب قیدی جانگیا ، کُرتا ، تسلا ، کٹوری چکی خانے کے باہر پریڈ میں لگا کر صرف ایک لنگوٹی باندھے ہوئے اندر داخل ہوجاتے ہیں .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۸۱

۴. نمائش ، مظاہرہ .

جہاں دولت کی ریل پیل ہوتی ہے اور جہاں کی تقریبیں دراصل فیشن پریڈیں ہوتی ہیں .

۱۹۷۵ تہذیب و فن ، ۱ : ۱۹۶

[انگ : Parade]

— باندھنا محاورہ .

(فوج) قواعد کے لیے صف بنا کر کھڑا ہونا .

نقارہ بجایا ، سب سپاہ پریڈ باندھ کر کھڑی ہوئی .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۲۶۲

پَرِیر (فت پ ، ی مج) امذ .

آسمان ، فلک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[ہ : پریر परेर]

پریرا (فت پ ، ی مج) امذ .

چھوٹی جھنڈی جو کسی کسی جہاز کے مستول کے سرے پر لگی رہتی ہے ، پھریرا ، پھرہرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[०: पहरा पहरा]

پریرا روٹ (فت پ ، ی لین ، و مج) امث .

ایک بیل جس کی جڑ دوا کے کام میں آتی ہے ، برازیل میں پیدا ہوتی ہے لاط : Prairie redix (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۱) .

[مقامی]

پریرنا (کس پ ، ی مج ، فت ر) امث ؛ ف م .

۱. اکساوا ، اکسانے کا عمل ؛ تحریک دینا ، ترغیب دینا ، اکسانا .

وہ . . . اس کو پریر کر (یعنی تحریک دے کر) ہمالے پربت کی طرف . . . لے چلی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳

یہ منشیہ پاپ کرنا نہیں چاہتا تو بھی کسی کے زور دینے سے کسی کی پریرنا سے پاپ کرم کرنے لگتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۲۵

۲. بھیجنے کا عمل ، ارسال ، حکم لے جانا (ڈنکن فاربس) .

[س : پریرنا प्रेरणा]

پریزیڈنٹ (کس مج پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

کسی مجلس ، انجمن اور اجلاس وغیرہ کا صدر ؛ کسی ملک کا صدر ، صدر مملکت .

نواب محسن الملک بہادر جو اس کانفرنس کے پریزیڈنٹ تھے .

۱۸۹۶ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۹

بنی نوع انسان کے محسن اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے شریف پریزیڈنٹ ابراہام لنکن کی حیات ابدی کی صحیح جھلک نظر آتی ہے .

۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۲۷

[انگ : President]

پریزیڈنسی (کس مج پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امث .

۱. پریزیڈنٹ کا عہدہ یا کام .

۲.(i) دور برطانیہ میں ہندوستان کے تین بڑے صوبوں (بمبئی مدراس و بنگال) میں سے کوئی ایک صوبہ جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے سے قائم ہوئے اور ہر ایک علیحدہ ایک پریزیڈنٹ بشمول کونسل کے تحت تھا .

یہ اشارہ کن تدبیروں کی نسبت کیا ہے ، شاید ان تدبیروں کی نسبت جو پریزیڈنسی مدراس میں ہو رہی ہیں .

۱۸۷۳ مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۱

(ii) دور برطانیہ میں ہندوستان کے بڑے تین صوبے بمبئی یا بنگال یا مدراس میں سے کسی ایک کی حکومت کا دفتر .

ایجنٹ بنک پریزیڈنسی کی طرف سے متعین ہے .

۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، اگست ، ۶۴

[انگ : Presidency]

پریزیڈنشل (کس مج پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن ، فت ش) صف .

پریزیڈنٹ سے منسوب ، صدارتی (انکشاف اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Presidential]

ـــ ایڈریس (— ی مج ، سک ڈ ، ی مج) امذ .

صدارتی خطبہ .

علی گڈھ جا کر چند روز وہاں قیام کرنا اور پریزیڈنشل ایڈریس تیار کرنا پڑے جو میرے لیے ایک بالکل نیا اور دشوار کام ہے .

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۰

میں نے اس کے طولانی پریزیڈنشل ایڈریس میں وہ تمام امور بہ تفصیل بیان کر دیے تھے .

۱۹۳۲ قول فیصل ، ۱۱۴

[انگ : Presidential address]

پریس (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پریش (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

پریس (کس خف نیز فت پ ، ی مج) امذ .

۱. مطبع ، چھاپہ خانہ .

مطبع اختر پریس لکھنؤ میں طبع ہوئی .

۱۸۸۸ اختر شاہنشاہی ، سر ورق .

مجموعہ نظم بے نظیر اپریل ۱۹۰۹ء میں کاٹن پریس ایٹہ میں چھپ کر تیار ہو گیا .

۱۹۱۷ التماس ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱

۲. چھاپنے کی مشین (جس میں کاغذ دبانے سے چھپتا ہے) ، داب ، قدیم وضع کی ہاتھ سے اور جدید طرز کی انجن کی قوت سے چلائی جاتی ہے (ا پ و ، ۴ : ۲۲۳) .

۳. دبانے یا کسنے کی مشین ، دبانے کا عمل ؛ دبانے اور ہموار کرنے کا عمل .

ایک چار ہزار ٹن کا فولاد کا پریس فولاد کے شہتیروں کو اس طرح اٹھاتا ہے گویا ایک پنسل کو اٹھا رہا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۳۸

۴۔ اخبارات و رسائل۔

گورنمنٹ کے کاموں کی تنقید کرنے کی بالکل آزادی ہندوستانی پریس کو دی گئی۔

۱۹۰۴ آئین قیصری، ۶۵

آخری فیصلے تک اس بات کا پریس میں جانا مناسب نہیں ہے۔

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال، ۱: ۳۷۶

[انگ : Press]

— ایکٹ (— ی لین، سک ک) امذ۔

وہ قانون جس کے ذریعے چھاپا خانے والوں کے اختیارات اور آزادی پر کنٹرول ہوتا ہے۔

''کمریڈ'' کے ایڈیٹر نے پریس ایکٹ کے خلاف ایک بے نظیر فیصلہ . . . حاصل کر لیا تھا۔

۱۹۲۸ خطوط محمد علی، ۱۷۶

[انگ : Press Act]

— بریفنگ (— کس مچ ب، ی مع، کس ف، مغ) امث۔

اخباری نمائندوں کو مختصر ہدایات۔

دفتر خارجہ میں . . . مشترکہ پریس بریفنگ میں کہا کہ . . . اجازت دے دی جائے گی۔

۱۹۸۱ روزنامہ 'جنگ' ۹ جون، ۱

[انگ : Press briefing]

— بیورو (— ی مع، غم و، و مع) امذ۔

اطلاعاتی مرکز جہاں سے خبریں حاصل کی جا سکتی ہیں، شعبۂ اطلاعات۔

سخت ضرورت ہے کہ پریس بیورو اور دیگر ذرائع سے صحیح حالات عوام تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔

۱۹۱۴ ملفوظات ناظر، ۴۱

[انگ : Press bureau]

— روم (— و مع) امذ۔

وہ کمرہ جہاں خبروں سے متعلق کام ہو۔

ہمارے فوٹو گرافر کو . . . موقع ملا سب سے بڑا مرکز نگار خانے کا پریس روم قرار پایا۔

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ'، ۳۰، ۲۰۳: ۵

[انگ : Press room]

— گیلری (— ی لین، سک ل) امث۔

دارالعوام یا اسمبلی ہال میں نامہ نگاروں کے بیٹھنے کی جگہ، نامہ نگاروں کی گیلری۔

تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہال تالیوں سے گونج اٹھتا تھا۔ میں پریس گیلری میں بیٹھا تھا۔

۱۹۶۰ گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۳۴۹

[انگ : Press Gallery]

— مین (— ی لین) امذ۔

چھاپے کی داب کا کام جاننے اور کرنے والا کاریگر۔

پریس مین ذی لیاقت گل ریزی اور آراستگی میں ایسے بوستان منفعت کے مصروف کار ہیں۔

۱۸۸۰ طلسم فصاحت، ۱۰

یہ مجھ کو منظور ہے پریس مین کچھ زیادہ لے مگر جو فرما ناقص ہوگا نہ لیا جائے گا۔

۱۹۲۳ مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۱۹۳

[انگ : Press man]

— نوٹ (— و مچ) امذ۔

کسی موضوع یا واقعہ کے متعلق حکام کی طرف سے اخبارات کو جاری کیا جانے والا بیان؛ اخباری بیان۔

اخبارات کو ہینڈ آوٹ اور پریس نوٹ اور بہت سا دوسرا مواد بھیجتے رہتے ہیں۔

۱۹۶۹ فن ادارت، ۳۴

[انگ : Press note]

— کرنا ف م۔

دبانا، دبا کر چپٹا یا ہموار کرنا (رک: پریس معنی نمبر ۳)۔

نرم لکڑی کے ٹکڑے یا بانس کو لے کر . . . پکایا جاتا ہے اور پھر رولروں کے ذریعہ پریس کر لیا جاتا ہے۔

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب، ۲۲۱

پریس (کس پ، ی مچ) صف (قدیم)۔

محبوب، پیارا۔

ہر بولی میں بلکہ بھیس نیارا یو بھیس ہے توں پریس نیارا

۱۷۰۰ من لگن، ۴۲

[؟]

پریس بائی ٹرین چرچ (کس پ، ی مچ، کس ٹ، ر، فت ی، چ، سک ر) امذ۔

وہ کلیسا جس کا نظام عام ہم رتبہ پادریوں پر مبنی ہو (بمقابلہ حکومت اسقفی)۔

انہوں نے اپنا میلان خاطر سکوٹ لینڈ کے پریس بائی ٹرین چرچ کی طرف ظاہر کیا تھا۔

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۷۷۵

[انگ : Presbyterian church]

پریسپٹ (کس خف پ ، ی مج ، کس مج س ، سک پ) امذ .

(قانون) تحریری حکم ، حکم نامہ .

بعد سماعت ڈگری دار حکم ہوا کہ یہ پریسپٹ بعدالت — مقام — بموجب دفعہ ۴۶ بھیجا جائے .

۱۹۰۸ جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی ، ۲۱۸

[انگ : Precept]

پریس سٹیل ویل (کس مج پ ، ی مج ، کس مج س ، ی مج ، ی مع) امذ .

(انجینرنگ) موٹر ، بس یا ٹرک وغیرہ کے پہیے ، وہ قسم جو آج کل استعمال ہوتی ہے جس کا ڈھانچہ اسٹیل کا ہوتا ہے .

تیسرا ویل پریس سٹیل نکلا ، ظاہرا یہ لکڑی کے ویل سے ملتا جلتا ہوتا ہے ، یہ مضبوط ہلکا سادہ سخت ہوتا ہے اور صفائی بھی بہت آسانی کے ساتھ ہو سکتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۳۸

[انگ : Press steel wheel]

پریسیڈنٹ (کس خف پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

رک : پریزیڈنٹ .

کسی میونسپلٹی کے پریسیڈنٹ کو ایسا اختیار حاصل نہیں ہے .

۱۸۷۴ مکاتیب سر سید احمد خان ، ۱۱۸

کمیشن کے پریسیڈنٹ سر چارلس الیٹ تھے جو بعد کو بنگال کے لفٹنٹ گورنر ہوئے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۷

پریسیڈنسی (کس خف پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امث .

رک : پریزیڈنسی .

یہ اشارہ کن تدبیروں کی نسبت کیا ہے ، شاید ان تدبیروں کی نسبت جو پریسیڈنسی مدراس میں ہو رہی ہیں .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۱

یہ ایک خرابی تھی کہ ہر پریسیڈنسی اور پرووِنس اپنے آزادانہ قواعد رکھتا تھا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۵۹

پریش (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

خدا ، ایشور (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[س : پریش **परेष**]

پریش (۲) (فت پ ، ی مج) صف .

رک : پریشان .

غمِ رزق میں کیوں ہے انساں پریش
کسی نے بھی پایا ہے قسمت سے بیش

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۴۰۱

پریش (ضم پ ، ی مع) امذ .

کوڑا کرکٹ ، بچا ہوا کھانا ، فضلہ ، پاخانہ ، گوبر (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[س : پریش **परीष**]

پریشان (فت پ ، ی مج نیز مع) صف .

۱. (i) برا گندہ ، منتشر ، بکھرا ہوا ، تتر بتر جیسے کتاب کے اوراق ، سر کے بال اور اسی طرح کی دوسری چیزیں .

ہوے گل ، نالۂ دل ، دود چراغ محفل
جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۴

داڑھی پریشاں ، لباس میں کوئی سلیقہ نہیں نہ میلا نہ اجلا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۷

(ii) بٹا ہوا ، ضائع ، برباد .

جتنا زر سپاہ میں پریشان کیا اتنا ہی اپنی پریشانی کا سامان کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶

۲. (i) حیران ، سرگردان ، مضطر .

دیکھے ایک واں آدمی زاد تھا
پریشان حیران ناشاد تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۴

دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا الجھتا ہے
سنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶

(ii) دق ، عاجز .

بلبلیں کیا ساتھ دے سکتی ہیں نالوں کا مرے
زاغ میرا ہمنوا ہو کر پریشاں ہو گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۴

(iii) فکر مند ، متردد (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) .

(iv) تکالیف میں مبتلا ، مصیبت زدہ (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

ــ بخت (ــ ف ت ب ، سک خ) صف .

بد نصیب ، بد قسمت .

و ہی پریشان بخت ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں جن کو انتظار نے کچھ امید دلا کے گھر سے باہر نکالا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۰۲

[پریشان + بخت (رک)]

ــ حال صف .

۱. **تباہ حال ، مصیبت زدہ ، تنگ دست .**

مسلمان آج کس درجہ پریشان حال ، شکستہ دل ، افسردہ صورت نظر آتے ہیں .

۱۸۸۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۸

۲. **مضطرب ، حیران ، سراسیمہ .**

لکھا جب شعر وصف زلف میں ہم نے تو سن لینا
پریشاں حال گور تار سے سودا نکل آیا

۱۸۷۰ الماس درخشان ، ۱۴

اسم کیفیت : پریشان حالی .

اس میں جمعیت دل اس میں پریشان حالی
زلف محبوب جدا اور شب تار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

بیماری منزلوں دور ہو جاتی پریشان حالی اور نقاہت دور ہو جاتی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸

[پریشان + حال (رک)]

ــ خاطر (ــ کس ط) صف .

جس کا دل افسردہ و اداس ہو ، متفکر ، متردد .

اے صبا جس کے لیے ہوں میں پریشاں خاطر
جانتا ہے مجھے وہ گیسوؤں والا دل میں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱۲

میں شب وصل ہوا اور پریشاں خاطر
بڑھ گیا کوچۂ گیسو میں یہ سودا میرا

۱۸۷۰ الماس درخشان ، ۳۶

اسم کیفیت : پریشان خاطری (= افسردہ دلی ، اداسی) .

[پریشان + خاطر (رک)]

ــ دل (ــ کس د) صف .

رک : **پریشان خاطر** (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

اسم کیفیت : پریشان دلی .

[پریشان + دل (رک)]

ــ روزگار (ــ و مج ، سک ر) صف .

بد حال ، مصیبت زدہ .

یہ ملاح گو پریشان روزگار و سیہ بخت تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳

کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
یہ پریشان روزگار آشفتہ مغز آشفتہ ہو

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۳

[پریشان + روز گار (رک)]

ــ گوش (ــ و مج) صف .

ایسا گھوڑا جس کے کان ڈھیلے اور گدھے کی طرح سے اپنی جگہ سے ذرا نیچے کو اترے اور گرے رہتے ہوں ۔ ایسا گھوڑا بار برداری کے لیے مضبوط ہوتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۰) .

پریشاں گوش ہے وہ اے سخن دان
کشادہ اور ڈھیلے جس کے ہوں کان

۱۷۹۵ فرہنگ رنگین ، ۶

کنوٹیاں . . . طویل ہوں و ہی پریشان گوش ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۸

[پریشان + گوش (رک)]

ــ گوئی (ــ و مج) امث .

بکواس ، ہرزہ سرائی ، یاوہ گوئی .

سو یہ ٹھہری نہ سنے گو کوئی کیجیے آپ پریشاں گوئی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰۸

[پریشان + ف : گوئی ، گفتن (= کہنا) سے]

ــ نظری (ــ ف ت ن ، ظ) امث .

بھی بھی نظروں سے دیکھنے کا عمل ، ایک طرف نظر جما کے نہ دیکھنے کی حالت ، گھبراہٹ کے ساتھ ادھر اُدھر دیکھنے کی کیفیت .

جلوہ چاہے ہے اسے اس بت ہرجائی کا
نہ پریشاں نظری جرم ہے بینائی کا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۷

آنکھوں میں یہ کی رخنہ گری منتظری نے
مژگاں کیا پتلی کو پریشاں نظری نے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

[پریشان + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پریشانگی (ف ت پ ، ی مج نیز مع ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : **پریشانی** .

لٹ کوں اس کی پریشانگی پر ، اس کی حیرانگی پر ، اس کی سرگردانگی پر مہر آئی ، اسے گلے لائی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۵

پریشانی (فت پ ، ی مج نیز مع) اسث .

پریشان (رک) کا اسم کیفیت ، انتشار ، سرگردانی ، فکر ، دکھ ، مصیبت .

پریشانی جمیعت کا کی کام ، نامرادی مراد ہونی تمام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳

اگر مجموعۂ گیسوے مشکیں بات لگ جاوے
مرے بختِ پریشاں کی پریشانی پہ کل آوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۸

درہمی حال کی ہے سارے مرے دیوان میں
سیر کر تو بھی یہ مجموعہ پریشانی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی
ورنہ امت ترے محبوب کی دیوانی تھی

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۷۸

[پریشان + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خاطر کس اضا (— کس ط) اسث .

دل کی بے چینی ، اضطراب ، فکر ، تردد .

کیا میں بھی پریشانی خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کہیں تھیں، دل غم دیدہ کہیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

[پریشانی + کس اضا + خاطر (رک)]

پریشا وشان (فت پ ، ی مج ، فت و) امذ ؛ ~ پرسیاؤشان .

ایک بوٹی جو برسات میں اینٹ کی دیواروں پر اگتی ہے اور دوائیوں کے کام آتی ہے ، لاط : Petris lunulata (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[० : پریشا و شان परशवशान]

پریشد (فت پ ، ی مع ، فت ش) امذ .

رک : پرشد .

پنجاب کے جاتیہ شکھشا پریشد کے لئے قدرتی طور پر پہلا قدم یہ تھا کہ مختلف علوم پر ہندوستانی زبان میں کتابیں مہیا کی جائیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ج

پریشر (کس مج پ ، ی مج ، فت ش) امذ .

دباو ، فشار .

کوئی پریشر ان کو ٹیڑھا کرنے یا توڑ کر الگ کردینے کی کوشش کرتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۵۴۵

[انگ : Pressure]

— کُکر (— ضم ک ، فت ک) امذ ؛ ~ پریشر کوکر .

رک : پاپن کا دیگچہ .

پریشر ککر کو کھولنے سے پہلے اس کا سوراخ کھول کر ساری بھاپ نکال دینی چاہیے اس کے بعد ڈھکنا کھولا جائے .

۱۹۶۹ غذا اور غذائیت ، ۲۱۶

[انگ : Pressure cooker]

— گیج (— ی مج) امذ .

دباؤ ناپنے کا ایک آلہ ، فشار پیما .

موٹر کے چلتے وقت یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا آئل پمپ کام کر رہا ہے یا نہیں ، ڈیش بورڈ پر پریشر گیج فٹ ہوتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۷۱

[انگ : Pressure gauge]

پریفرڈ (کس مج پ ، ی مع ، فت ف ، سک ر) م ف .

ترجیحی .

مصر کے قرضہ قومی کی چار شاخیں ہیں یونیفائڈ (مجتمعہ قرضہ) پریفرڈ (ترجیحی قرضہ) دائرہ اور ڈومین (املاکی قرضہ) .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۹۰

[انگ : Preferred]

پریک (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

درشن ، دیدار ، نظارہ ، رک : پریکشا .

برہ ہے برہمن ہوجھاری پریک
تو ہے ہند میں بت پرستی انیک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۱۴

پریک (۲) (فت پ ، ی مج) اسث .

لوہے کی کیل کی ایک قسم .

چمڑے کا کنارا جس میں پریک کے سوراخ میں چھانٹ کر نکال ڈالو .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۳۱

[انگ : Prick]

پریک (کس پ ، ر ، فت ی) .

چیتل ، گل‌دار ہرن ؛ پرندے کی ایک قسم ؛ مکھی ؛ درخت لاط : Nauclea cadamba اور Terminalia tomentosa (پلیٹس) .

[س : پریک प्रियक]

پریکٹس (کس مج پ ، ی لین ، سک ک ، کس ٹ) اسث .

۱. مشق ، مہارت ، تمرین .

اعمال تو کرنے کی چیز ہیں ، اس لیے عمل کو نہیں لکھوایا بلکہ عمل کی پریکٹس (مشق) کرادی ۔

فتنہ انکار حدیث ، ۶۴ ?

۲۔ وہ طریقہ یا طرز جس پر کسی ادارے یا انجمن وغیرہ میں باقاعدہ عمل ہو ، دستور ، چلن ۔

آج کل مائع پگ لوہے کو ڈالنے کی پریکٹس صرف ایندھن کے استعمال میں کفایت شعاری کی وجہ سے ہے ۔

فولاد سازی ، ۲۱۶ ۱۹۷۳

۳۔ وکالت یا ڈاکٹری کا کام کرنے کا عمل ، وکالت یا ڈاکٹری کا پیشہ ۔

آفتاب احمد خان یہاں آئے ہوئے ہیں ، علی گڑھ میں پریکٹس کرنے کا ارادہ ہے ۔

مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۵ ۱۸۹۴

بیگم صاحبہ کا قصد تھا کہ وہ اپنی میڈیکل تعلیم ختم کرنے کے بعد ہندوستان آ کر پریکٹس کریں گی ۔

اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۵ ۱۹۳۷

[انگ : Practice]

پَریکٹیکَل (کس نیز فت مج پ ، ی لین ، سک ک ، ی مع ، فت ک) صف ۔

عملی ۔

پس بدون پریکٹیکل سائنس (حکمت عملی) کے ہرگز توقع نہیں کہ ہندوستانی اپج کی لیں ۔

لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۱ ۱۸۸۸

[انگ : Practical]

پَریکْشا (فت مج پ ، ی مع ، سک ک) امث ۔

امتحان ، جانچ ، آزمائش ، پرکھ ۔

بھائیوں کی وفاداری کی تو پریکشا ہو گئی ۔

آریہ سنگیت رامائن ، ۴۲۵ ۱۹۱۵

[س : پَریکشا परीक्षा]

پِریکْشا (کس مج پ ، ی مج ، سک ک) امث ۔

دیکھنے ، ملاحظہ کرنے ، نظر ملانے کا عمل ، نظارہ ، نظر ، درشن ، دید ، کوئی عام نظارہ یا میلا ، تماشا ، منظر ، کھیل ، ناٹک ، ناچ ، سمجھ بوجھ ، فہم ، فراست ، گیان ، ہوشیاری ، احتیاط ، لحاظ ۔

میں کوئی پہلاد نہیں تھی پھر کیوں کی ہے پریکشا ایسی

جگ بیتی ، ۴۴ ۱۹۳۶

[س : پِریکشا परीक्षा]

پَریکھ (فت پ ، ی مج) امث (شاذ) ۔

رک : پرکھ ۔

سر پر جالی ، پیٹ سے خالی ، پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آوے یہی پریکھ ، پیر نہ گردن مونڈھا ایک

انشائے ہادی النسا ، ۱۲۶ ۱۸۷۵

پَریکھا (۱) (فت پ ، ی مج) امذ ؛ امث ۔

۱۔ پرکھ ، امتحان ، آزمائش ، تجربہ ۔

اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے
دیکھا یہ عجب ہے یاں کا لیکھا ہم نے

درد ، د ، ۹۰۶ ۱۷۸۴

ان تینوں دیوتوں کی پریکھا کر آوے ۔

پریم ساگر ، ۲۲۱ ۱۸۰۳

۲۔ کرید ، جستجو ، غور و فکر ۔

کتاب دل کا عجب ہے لیکھا نگاہ غائر سے میں نے دیکھا
کرے ذرا بھی اگر پریکھا تو مہر ہو جائے تو بھی دانا

کلام مہر ، ۱۳ ۱۹۱۰

۳۔ احتراز ، پرہیز ، حذر (مثلاً) اجی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) ۔

۴۔ اعتبار ، اعتماد ، پرتیت ، ساکھ ، بھروسا ، (مجازاً) یقین ، جیسے : ہمیں چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں ؛ فرق ، تفاوت ، جدائی ، اختلاف ، علیحدگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) ۔

[س : پریکشک परीक्षक]

پَریکھا (۲) (فت پ ، ی مج) امذ ۔

۱۔ رنج ، افسوس ، غم ۔

مجنوں کو جو اس طرح سے دیکھا
نوفل کے تئیں ہوا پریکھا

لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۱ ۱۷۸۳

ذلیل و خوار ہیں ہم آگے خوباں کے ہمیشہ سے
پریکھا کچھ نہیں ہے ہم کو ان کی جھڑکی گالی کا

میر ، ک ، ۸۵۳ ۱۸۱۰

۲۔ شکوہ ، شکایت ، اعتراض ۔

جس سے اب چاہوں ملوں تم کو پریکھا ہے عبث
تم تو کہتے ہو کہ چھوڑا تجھے ہاں چھوڑ دیا

میر حسن ، د ، ۲۹ ۱۷۸۶

[ہ : پریکھا परेखा]

پَریکھا (۳) (فت مج پ ، ی مج) امذ ۔

رک : پرچھا ۔

پریکھا ایک مٹی کا برتن بطور چھوٹی ناند کے ہوتا ہے ... پکا ہوا رس اس میں ڈالتے ہیں ۔

توصیف زراعات ، ۵۰ ۱۸۴۸

پریکھنا (فت پ ، ی مج ، سک کھ) ف م .

رک : پرکھنا .

عین کوں جیوں منھ نہ غین پریکھو
صاد صورت کا کنا من لیکھو

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۶۳

تو حیرت سے ہوں یہ سب کو پریکھے
بن شمشاد میں غنچے نہ دیکھے

۱۷۸۲ اسرار محبت (ق) ، ۱۶

کچھ خوف مت کرو اسے ہردم پریکھ لو
باور نہ ہو تو اپنی تم آنکھوں سے دیکھ لو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۶

پریگ (کس پ ، ی مج) امث ؛ امذ .

(انگریزی لفظ Prick کا اردو تلفظ) نعل میں ٹھونکنے کی ہلکی دار کیل (ا پ و ، ۵ : ۶۴) .

پریگوں کو فرداً فرداً نکالنے کے لیے نعل کو ڈھیلا کر لینا چاہئے .

۱۹۰۵ دستور العمل نعل بندی اسپان ، ۴۷

[انگ : Prick]

پریل (فت پ ، ی لین) امث .

(تاش بازی) تاشوں کے ایک کھیل فلاس میں ایک آدمی کے ہاتھ میں ایک ہی قسم کے تین پتے آ جاتے ہیں تو ان پتوں کو پریل کہتے ہیں .

یزدانی اور سنتا سنگھ تفریح کلب میں پریل کھیل رہے تھے .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۶۲

[انگ : Pair Royal]

پریل (فت پ ، ی مج) صف ؛ امذ .

گھوڑے کے پچاس رنگوں میں سے ایک رنگ .

رنگ گھوڑوں کے . . . بہت سے ہیں . . . پریل ، پاچک ، ابلق .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۷۳

[مقامی]

پریل (فت پ ، سک ر ، فت ی) صف .

ہرنڈ جو کھنے پر برزے والا ہو اور دیکھنے میں موٹا مگر جسم میں دبلا اور ہلکا ہو (ا پ و ، ۳ : ۶۵) .

[مقامی]

پریلا (فت پ ، ی مع) امذ .

خاکی رنگ کا سانپ ، اس پر سفید جالدار بیل اور سفید بندکیاں ہوتی ہیں اس کے بدن پر کھپرے نرم نرم مچھلی کی طرح کے ہوتے ہیں یہ سوا گز لمبا ایک انچ دور کا موٹا ہوتا ہے اور لہر مار کر چلتا ہے ، حملہ کرتے وقت الٹا چلنے لگتا ہے اور اس کے کھپروں سے جو آپس میں گھستا کھاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے اسی طرح تھوڑی دور چل کر جست کرتا ہے (تریاق مسموم ، ۱۸) .

[مقامی]

پریلا تیر (فت پ ، ی مع ، ی مع) امذ .

خار دار انی کا تیر جو جسم میں گھس کر اٹک جائے اور گوشت کاٹے بغیر نہ نکالا جاسکے (ا پ و ، ۸ : ۶۵) .

[رک پرا + ا : یلا ، لاحقۂ نسبت + تیر (رک)]

پریلی (فت پ ، ی مج) امذ .

تیز حرکات کے رقص کی پہلی مشق جس میں جسم کی حرکات زیادہ اور سوانگ نقل وغیرہ کم ہوتا ہے اس کا ایک نام دیسی بھی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[مقامی]

پریم (کس مج پ ، ی لین) امث .

بچہ گاڑی .

مسخرہ نے ایک بالشت برابر ننھی سی موٹر کار جو بچوں کی پریم Pram جتنی تھی ، اسٹیج کے عین مرکز میں لاکر کھڑی کردی .

۱۹۶۱ سات سمندر پار ، ۱۰۷

[انگ : Pram]

پریم (کس مج پ ، ی مج) امذ .

۱. پیار ، محبت ، الفت ، عشق .

پریم اور بھی چھا گیا تن بدن میں
کھلے راز و اسرار سب دم زدن میں

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۳۸

اس کو سیتا نے اسی بھرپور پریم سے دیکھا جس طرح ایک راجپوتنی کو اپنے پتی اور اپنے شوہر کو دیکھنا چاہیے .

۱۹۲۶ کائنات بیتی ، ۲۵

۲. دوستی ، اخلاص ، یارانہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : प्रेम : پریم]

— اشلکی (— فت ا ، سک ش ، ضم مج ل) امذ .

قدیم راگوں میں سے ایک راگ جو اب رائج نہیں ہے .

ان میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں بعض کے نام یہ ہیں آسا ، منجھ ، سکھمنی . . . پریم اشلکی . . . اور چمپک وغیرہ .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۶۰

[پریم + اشلکی ، اشلوک (رک) سے]

— بس (— فت ب) صف .

محبت میں مخمور ، عشق میں گرفتار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲).

[پریم + بس (رک)]

— بیاہ (— ب ی مخ) امذ .

محبت کی شادی .

سنئے : آپ دونوں نے آپس کی رضامندی سے پریم بیاہ کیا اور میں نے اس فعل کو پسند کیا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ۱۲۳

[پریم + بیاہ (رک)]

— بھگت (— فت بھ ، سک ک) صف .

محبت کی مشق یا ریاضت میں منہمک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + بھگت (رک)]

— پاتی امث .

محبت کا خط ، محبت نامہ .

(سوچ کر) اری ، اسے ایک پریم پاتی کیوں نہ لکھیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۸۴

[پریم + پاتی (رک)]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

رک : پریم پاتی .

میرے پردیسی تو کیا جانے . . . جب تیری فرماں برداری کا پریم پتر ملتا ہے تو کیسا باغ باغ ہوتا ہوں .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۷۹

[پریم + پتر (رک)]

— پُر (— فت پ ، ر) .

(الف) صف .

محبت سے پُر ، محبت میں منہمک ، پیار کرنے والا ، محب ، وفادار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲).

(ب) امذ .

وہ شخص جو ہمیشہ محبت رکھے ، محبت میں ثابت قدم یا وفادار شخص (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + س : پر (= منہمک ، محو)]

— پیالہ وہ پیے جو سیس دھچھنا دے ، لو بھی سیس نہ دے سکے نام پریم کا لے کہاوت .

محبت کا مزہ وہ اٹھا سکتا ہے جو سر دینے کے لیے تیار ہو ، بزدل آدمی کیا محبت کا لطف اٹھا سکتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲).

— پیت کی ریت میں یہ ان ریت سہائے برسیں آنکھیں سو کھے کیا آگ لگے جی جائے کہاوت .

محبت میں یہ بات اچھی نہیں ہے کہ انسان روتا پھرے بدن سوکھ جائے اور آہیں بھرتا رہے ، محبت میں ضبط ہونا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲).

— رس (— فت ر) امذ .

جذبۂ محبت ، محبت کا ست یا خاصیت ، شراب الفت .

گلشن الفت میں یہ پھولیں پھلیں
پریم رس ان کو پلانا چاہیے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۴

[پریم + رس (رک)]

— ساگر (— فت گ) امذ .

(لفظاً) محبت کا سمندر ، (مراد) ایشور کا ایک نام ؛ بھاگوت پران کے دسویں حصے یا باب کا نام جس میں کرشن جی کے عشق کا حال درج ہے .

ایک پنڈت سے . . . پریم ساگر اور بیتال پچیسی کا درس لیا کرتے تھے .

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ ، ۲ : ۲۹۵

[پریم + ساگر (رک)]

— کہانی (— فت ک) امث .

عشق کی داستان ، عشقیہ کہانی ، محبت کی داستان .

یہاں تو معمولی لو اسٹوری یعنی پریم کہانی کی کتابوں کی اشاعت لاکھوں تک پہنچتی ہے .

۱۹۷۲ جنگ (انٹرنیشنل لندن ، دسمبر ، ۸

[پریم + کہانی (رک)]

ــ کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آئے ، پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ برائے کہاوت .

محبت کی تلاش میں انسان اپنے آپ کو کھو دیتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

ــ لتا (ــ ف ل) امث .

(نباتیات) بیل ؛ طفیلی پودا (پلیٹس) ؛ ایک بیل کا نام جسے عشق پیچاں کہتے ہیں (ہندی اردو لغت ، ۱۷۹) .

[پریم + لتا (رک)]

ــ وان صف .

محبت سے پُر ، پیار بھرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

ــ وت (ــ ف و) صف .

رک : پریم وان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + ا : وت ، لاحقۂ صفت]

ــ وَتی (ــ ف و) امث .

معشوقہ ، بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + ا : وَتی ، لاحقۂ صفت تانیث]

پریمان (کس مج پ ، ی لین) امث ؛ ~ پرمانْ ، پرمان .

ثبوت ، شہادت .

فلسفہ نیای پانچ ادہائی میں تقسیم کیا گیا ہے . . . دوسری قسم میں پریمان (ثبوت یا شہادت) کا ذکر اور صحیح علم کا حال بیان کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۶

[س : پریمان प्रमाण]

پریمل (کس مج پ ، ی مج ، فت م) صف .

محبت کرنے والا ، پُر محبت ؛ نیک دل .

پیا کی پریمل بھنور لبھانی بارہ ماس بسنت رت جانی

۱۵۳۴ دیوان محمود خاں دربائی (ق) ، ۱۰

[پریم (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت]

پریمودا (کس پ ، سک ر ، فت ی ، سک م ، فت و) امث .

گل عباسی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پریمولا (کس مج پ ، ی مع ، و مع نیز مج) امذ ؛ امث ؛ ~ پرائیمولا .

جنس زہر الربیع کی ایک قسم سے ایک بارہ ماسی پودا جس میں زرد ، گلابی ، سفید اور ارغوانی پھول کھلتے ہیں .

ایسی صورتیں وہ ہیں جو پریمولا پھولوں اور اندلسی مرغیوں میں ملی ہیں .

۱۹۴۷ مینڈلیت (ترجمہ) ، ۱۶۱

[انگ : Primula]

پریمی (کس مج پ ، ی مج) صف نیز امذ .

پریم سے منسوب ، محبت کا ؛ محبت کرنے والا ، عاشق .

سی ای وہ اور ٹی ای شعر و سخن کی دیوی
وہ بین سورمائی وہ بانسری پریمی

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۸۳

[رک : پریم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پریمیر (کس مج پ ، ی مج ، کس م ، فت ی) صف .

لفظاً پہلا ، (اصطلاحاً) کسی ڈرامے یا فلم کی پہلی نمائش (عموماً شو کے ساتھ) .

پریمیر شو کی بکنگ یکم نومبر سے شروع .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر

[انگ : Premiere]

پریمیکا (کس مج پ ، ی مج ، ی مع نیز کس م ، غم ی) امث .

محبوبہ ، معشوقہ .

وہ کسی طرح بھی اپنی پریمیکا کو اپنا پیار نہ جتا سکتا تھا .

۱۹۶۶ لاجونتی ، ۹۹

[س : پریمکا प्रेमिका]

پریمیم (کس مج پ ، ی مع ، کس م ، فت ی) امذ .

وہ رقم جو بیمہ کرانے والا بیمہ کمپنی کو معینہ مدت میں ادا کرے ، بیمے کی قسط .

کچھ نہ ہو تو بیمہ کمپنی کے پریمیم بھر کو تو ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۳

[انگ : Premium]

پریں (فت پ ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : پری .

اندر و جن و پریں اور دیو ، سب تماشے کے واسطے آئے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱

پُرِین (ضم پ ، ی مج) امث .

کنّول کا پودا ، کنّول کا پتہ ؛ آنّول نال ؛ کھیڑی ، پھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[ہ : پُرین पुरेन]

پَرینا (فت پ ، ی لین) امذ .

رک : پینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

[مقامی]

پَرِینام (فت پ ، کس ر ، غم ی نیز ی مع) امذ .

۱. رک : پرنام .

اس کا پرینام بہت برا ہے .

۱۹۲۱ ہتنی پرتاپ ، ۱۱۳

۲. آخری مذہب (کرشن بیتی ، ۱۶۷) .

پَرینت (فت پ ، سک ر ، فت ی ، سک ن) امذ ؛ م ف .

حد ، کنارہ ، سرحد ؛ حاشیہ ، دامن ، سرا ؛ اختتام ، ختم ، انجام ؛ تک ، حد تک ، جہاں تک ہوسکے وہاں تک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[س : پریَنت पर्यन्त]

پَرِینتا (کس مج پ ، ی لین ، سک ن) امث .

تانے کے لئے انٹی یا لکڑی سے لچّھا بنانے کی ہیلن نما چرخی (ا پ و ، ۲ : ۱۷) .

[مقامی]

پَرینڈا (فت پ ، ی لین ، مغ) امذ .

رک : پراندا ، زیور کے ڈورے کے سرے پر کا پھندنا ؛ تکمہ ؛ چٹلے کا سرا (ا پ و ، ۴ : ۷۶) .

[مقامی]

پَرینر (فت پ ، ی لین ، مغ) امذ .

کرن ، شعاع (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[ہ : پریَنر परेर]

پَری نِروان (کس مج پ ، کس ن ، سک ر) امث .

نجات .

انہیں پری نروان حاصل کئے ابھی زیادہ مدت نہیں گزری تھی۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۹

[رک : پری + نروان (رک)]

پَرِینگ پاد کا (فت پ ، سک ر ، فت ی ، غنہ ، فت ک ، کس د) امث .

کونچ اور کالی سیم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پَرینگ (فت پ ، ی لین ، مغ) امث .

ایک بیڑ کا نام جو بیلدار ہوتا ہے اور اس کے پتے پان کی طرح ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۲) .

[مقامی]

پَرِینگو (کس پ ، ر ، فت ی ، غنہ ، و مع) امذ .

۱. کنگنی نام کا اناج ، لاط : Panicum italicum (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۳۸ ؛ پلیٹس) .

۲. دواؤں میں استعمال ہونے والا ایک ہودا ، ایک خوشبو (کہتے ہیں کہ یہ ایک خوشبو دار بیج ہے ۔ بعض اوقات اسے پھلی کہتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۸۲ ؛ پلیٹس) .

۳. سیاہ رائی ، لاط : Sinapis ramosa ، لمبی مرچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[س : پرِیَنگ प्रियंगु]

پَرِیوا (فت پ ، ی مع) امث .

چاند کی پہلی تاریخ .

ابھی تو اکادسی پندرہ دن ہوئے ، تیرس چورس اماوس اور آج پریوا ہے ، بیس ہی دن تو ہوئے .

۱۸۹۳ ہشو ، ۱۵

[ہ : س : پرَت + پدا प्रति + पदा]

پَریوا (فت پ ، ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہل اسلام کے ہاں حلال ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

۲.(i) فاختہ ؛ کبوتر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶ ؛ پلیٹس) .

(ii) کبوتر جنگلی و صحرائی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۱۶) .

۳. کوئی تیز اڑنے والا پرندہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

۴. (مجازاً) تیز رفتار نامہ بر ، قاصد ، ایلچی ، چھٹی رساں ، ہرکارہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[ہ : س : پاراوتہ पारावत]

پَریوار (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پَروار .

میرے جیتے جی اس پریوار کا سروناش نہ ہونے پائے گا .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۶۶

پریوٹ (کس پ ، فت ر ، و مع) امذ .

رک : پریُت (= دس لاکھ) (آئین اکبری ، ۲ : ۸۸) .

پریوٹ (کس مج پ ، ی مج ، فت مج و) صف .

ہرانیوٹ (رک) کا بگاڑ .

یہ جلسے پریوٹ جلسے ہوتے ہیں ، اس لئے ان میں غیبت شکایت اور اس قسم کی لغویات کے سوا اور کوئی تذکرہ نہیں ہوتا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۴۰

پریوٹ مطالعے سے انہوں نے اپنی انگریزی کی استعداد کو معقول حد تک بڑھا لیا تھا .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۲۱

پریوجن (کس مج پ ، فت ر ، و مج ، فت ج) امذ .

ضرورت ، مدعا ، مقصد ، غرض ، مطلب .

اس کو تپ دان آدک سادھنوں کا پھر کچھ پریوجن نہیں رہتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳

اپنا اصلی پریوجن بتلاؤ ، جو بات کہنی ہے جلدی سناؤ .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳۲

[س : پریوجن प्रयजन]

پریورتن (فت پ ، ی مع ، فت و ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : پرورتن (تبدیلی) .

آپ کی مصنفہ راماین کے . . . مضمون دکاین آج کل کے نئی روشنی والے اصحاب کے جیون میں پریورتن کرنے والے ثابت ہوئے ہیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱۲

پریوڑا (فت پ ، ی مج ، سک و) امذ .

رک : ہریوا (ii) ، کبوتر (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۷) .

پریوگ (کس پ ، فت ر ، و مج) امذ .

۱. استعمال ، برتاؤ .

تم الفاظ کا پریوگ کیوں کرتے ہو .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۹

۲. معمول ، دستور ، رسم ، رواج ، ریت ، عمل درآمد ؛ کار ، کام ، کوشش ، محنت ؛ وجہ ، مقصد ، ارادہ ؛ نتیجہ ، حصول ؛ تجویز ، تدبیر ، منصوبہ ؛ مثال ، مقابلہ ؛ تماشا ، ناٹک ، سوانگ ، نقل .

پرماتما کا دھنیہ واد ہے کہ ہمارا آج کا پریوگ اکسیر ہے یا خاک ہے ، پرنتو ایسے کلنکوں سے پاک ہے .

۱۹۲۱ پتنی برتاپ ، ۴

۳. کلمہ ، فقرہ ؛ منتر ، شبد ، بانی ؛ اصل ، اصل زر ، روپیہ جس پر سود یا منافع آئے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[س : پریوگ प्रयोग]

پریولج لیو/رُخصت (کس مج پ ، ی مع ، کس و ، ل ، ی مع/ضم و ، سک خ ، فت ص) امث .

وہ چھٹی جو کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے یا کمپنی کے ملازم ایک مقررہ مدت تک کام کرنے کے بعد پانے کے حقدار ہوتے ہیں ، رخصت استحقاقی .

اگر تم کو رخصت مل سکے تو ضرور درخواست بھیج دو خواہ سک لیو خواہ پریوج (پریولج) لیو .

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۲۱

مدت ملازمت کے لحاظ سے مجکو تین مہینے کی پریولج رخصت کا حق تھا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۰

[انگ : Privilege-leave/پریولج + رخصت (رک)]

پریون (فت پ ، سک ر ، و مع) امذ .

داد ، ایک قسم کی بیماری جس سے ناخنوں کی جڑیں گل جاتی ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[ف]

پریوں (فت پ ، سک ر ، و مج) امث .

ہری (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل ، رک : پریوں دار ، پریوں کا اُتارا .

ــ دار صف .

ایک قسم کا کنکوا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں (رک : ہری ، معنی نمبر ۳ (نورالغات ۲ : ۸۸) .

[پریوں + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ کا اُتارا (ــ ضم ا) امذ .

پریوں کے اترنے کی جگہ ، پریوں کی گزر گاہ ، مسکن پریاں ، پریخانہ ، (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ .

وہ گھر کہ ترا مہرو جس گھر میں گزارا ہے
اندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے

نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) ?

ــ کا اَکھاڑا (ــ فت ا) امذ .

پریوں کی محفل ، (مجازاً) حسینوں کا مجمع ، بزم خوباں .

دنیا سے ہوا ہوگیا پریوں کا اکھاڑا
جن آڑ کے جو بھاگے تو وہیں اونکو پچھاڑا

دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۳۴ ۱۸۹۷

ــ کا (ــ کے) تخت اُتارنا/اُترنا محاورہ .

حسینوں کا جمگھٹا لگانا یا ہونا .

شاعری سے فائدہ پڑھیے کوئی ایسا عمل
جس سے گھر میں تخت پریوں کے اتارا کیجیے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰

چمن ہے ابر ہے ساقی لگا دے کشتئی مے
اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت اتر آئے
۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۲۸۳

ـــ کا دَنگل (ـــ فت د ، غنہ) امذ .

رک : پریوں کا اکھاڑا .

جب اندر کا اکھاڑا اور پریوں کا دنگل ریجھے تو پھر کس کس سے التفات کروں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۲۳

ـــ کا طَبَق چھوڑنا محاورہ .

(لکھنؤ) پریوں کی نیاز کر کے پھول وغیرہ رکھ کے دریا میں چھوڑنا ، نذر و نیاز کرنا .

پریوں کا طبق چھوڑوں کی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۲

پریوی کَونسِل (کس خف پ ، ی مع ، و لین ، سک ن ، کس س) امث .

ہند میں فرمانروائے انگلستان کی کونسل جو انتظامی امور میں مشورہ دیتی تھی اور اپیل کے لیے سب سے بڑی عدالت مانی جاتی تھی .

وزیر اعظم جو سلطنت کا افسر اعلیٰ اور بادشاہ کا قائم مقام ہوتا ہے ، مجلس خاص یعنی پریوی کونسل کا صدر اعظم ہے .
۱۸۸۸ رسالہ وحسن ، دسمبر ، ۶

وہ غالباً پریوی کونسل میں اپیل سے رہا ہوگئے ہوں گے .
۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۷۹

[انگ : Privy Council]

پری وَنٹو (کس خف پ ، کس مج و ، سک ن ، کس مج ٹ ، کس ٹ) صف .

رک : پری وَنٹو .

ہمارے ہاں کی طبابت کا حال قریب قریب پولیس کا سا ہے کہ ہمارے دیکھتے وہی لوگ پری وَنٹو تھے ، وہی لوگ پروٹکٹو ، وہی ڈٹیکٹو .
۱۸۹۷ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۷۰

[انگ : Preventative]

پری وَنٹو (کس پ ، ی مع ، کس مج و ، سک ن ، کس ٹ) صف .

انسدادی ؛ اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق ؛ ناجائز درآمد و برآمد کا انسداد کرنے والا .

یہاں کسٹمز اور پورٹ ٹرسٹ اور پری وَنٹو کے سفید یونیفارم والے مرد اور عورتیں تھیں .
۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۴۶

[انگ : Preventive]

پریوئس/پریویس (کس خف پ ، ی مع ، کس خف و ، فت ع/فت ی) صف .

اول ، پہلے کا ، سابقہ ، (فائنل سے) ماقبل .

پروگرام کے مطابق ایم - اے پریوئیس کے امتحانات . . . ختم ہوجائیں گے .
۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۳ : ۵

[انگ : Previous]

پَریہا (فت پ ، ی مج) امذ .

(پکوان) ایک قسم کی کڑھی جو بیسن کو خوب پتلا گھول کر گھی یا تیل میں بنائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

[مقامی]

پَریہا (فت پ ، ی مج) امذ ؛ ~ پریہہ .

وہ زمین جو ہل چلانے کے بعد سینچی گئی ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

جس زمین مزروعہ میں کہ ضرورت کے وقت دریا اور نہر اور تالاب اور کنوئیں وغیرہ سے پانی دیا جاتا ہے اس کو چاہی اور پریہہ کہتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۲۱

سینچی ہوئی زمین مزروعہ کے یہ نام ہیں ، آبی ، پنولا ، بھریا ، پریہہ ، پاہو .
۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۹

[س : परीवाह]

پَریہت (فت پ ، ی مع ، فت ہ) امث .

ہل کو پکڑنے کا کھونٹا جو ہل والے کے ہاتھ میں رہتا ہے ، مُڈھوا ، چندولی ، بتی (ا پ و ، ۶ : ۱۰۸) .

[مقامی]

پَریہوا (فت پ ، ی مع ، سک ہ) امذ .

رک : پریہا .

تا بارش باراں آبپاشی کرتے رہتے ہیں اس فیل کو پریہوا کہتے ہیں .
۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۸۱

تاریخ طبـاعت

اردو لـغت

جـلد سوم

اَللّٰھُمَّ بَلِّغ بِالخَیر

۱۹۸۱ء

سید قدرت نقوی

✿✿ ✿✿✿ ✿✿

بے آبادی اقلیم لفظ و معنی (۱)

۱۳۰۱ھ

شاہدہ تسنیم

(۱) 'آبادی' کے الف ممدودہ کے دو عدد شمار کیجئے ، سید قدرت نقوی .

A DICTIONARY OF URDU
(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - III
(BHEY - PAREEHVA)

URDU DEVELOPMENT BOARD
KARACHI